

G33176

ڈاکٹر سیکو : ہم پیشہ بہرہ کے ہیں کہ ڈاکٹر کو اپنا بیج بہانی ہیں اور
 ان کے دو بہانی بیجے اور ناگپور کی طرف اپنے ادویات فروخت کر رہے
 ہیں اور وہ ولایت میں ہیں۔ آج عصر صول ملٹی گزٹ نے ایک
 آف کے اخبار میں دو سہ سیکو کا حال سیکو تعجب ظاہر کیا ہے جس سے
 بت ہے کہ کچھ روز نہیں انگریزی کے بڑے بڑے چوڑے چنگے اخبارات
 ہیشہ ہی صحیح خبریں شائع کیا کرتے ہیں۔

رامپور کا فادہ :- رامپور کے جیل میں قیدیوں نے
 فساد کیا پانچ گولیوں سے اور اے گئے پانچ چھ خود کئے میں ڈو
 مرے۔ مراد ابا د کے اخبارات مختلف لائن الاپ رہے ہیں۔ کچھ
 کونسل اور پریزیڈنٹ کا کلمہ پڑھ رہے ہیں معلوم ہوتا ہے کچھ پتر
 ہو گیا ہے۔ بعض عدالتیں سناتے ہیں شاید نشاپانی کا ڈنگ نہر
 ہوا۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ خوشامدی اخبار کو یاد رکھنا چاہئے کہ کیا
 میاں پڑا اور کیا اوسکا شور بہ کانشیس کے خلاف لکھنا جڑ میں
 ناسور کر لیا ہے۔ اور جو خود غرضی سے گالیاں دے رہے ہیں وہ
 خیال رکھیں کہ گورنمنٹ ایفونیو کی جیک سے زیادہ اونکی خبروں
 کی وقعت نہیں کرتی۔ کیونکہ جب کچھ اونکی توڈ میں پڑ جائیگا خاموش
 ہو جائینگے۔ ہاں حامد الاخبار اور بہر نہایت آزا دانہ کھ رہے ہیں
 ہم اس پالیسی کو بہت پسند کرتے ہیں۔

مقدمہ معینات جہد آباد کا تصفیہ :- بہت
 لوگ یہ خبر سن کر حیرت زدہ ہوئے کہ سر دار ولید جنگ عبد الحق مقدمہ
 معینات کے تصفیہ کے متعلق چالیس ہزار روپیہ عدالت سے
 ادھر ادھر اس شرط پر دینا چاہتے ہیں کہ حضور نظام انکو بہرانی
 ملازمت میں لے لیں۔ چنانچہ متبیران نظام گورنمنٹ کے متعلق
 یہ جو حیدر آباد میں مقیم ہیں گفتگو کر رہے ہیں سر دار ولید الملک
 کی یہ دیدہ دلیری جس کے قابل ہے کہ وہ بہر حیدر آباد کی حد
 کو اٹھانے کی جرات کر سکتے ہیں۔ مگر گورنمنٹ نظام کس سے
 منظور کرے گی؟

حضور وائسرائے کی سکھ پالیسی :- ایک
 لارڈ لینڈون نے اپنے امرتسر کی سیچ میں سکھوں کی بہت
 کچھ دلجوئی اور تعریف کی ہے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ
 خوشامدی حد تک پہنچی ہوئی تھی۔ مگر ہم نہیں مانتے۔ وائسرائے
 بہادر نے دبا صاحب امرتسر کے ہر سند میں پانچ پانچ سو
 روپے چڑا دیے ہیں۔ چنانچہ بہت اچھا نالیف قلوب کا ڈنگ ہے۔

حضور نظام دکر :- حضور پرنس آف ولز کی گزشتہ
 اتفاق کی بات ہے کہ انومبر ہی پرنس آف ولز جہد سلطنت ملتان

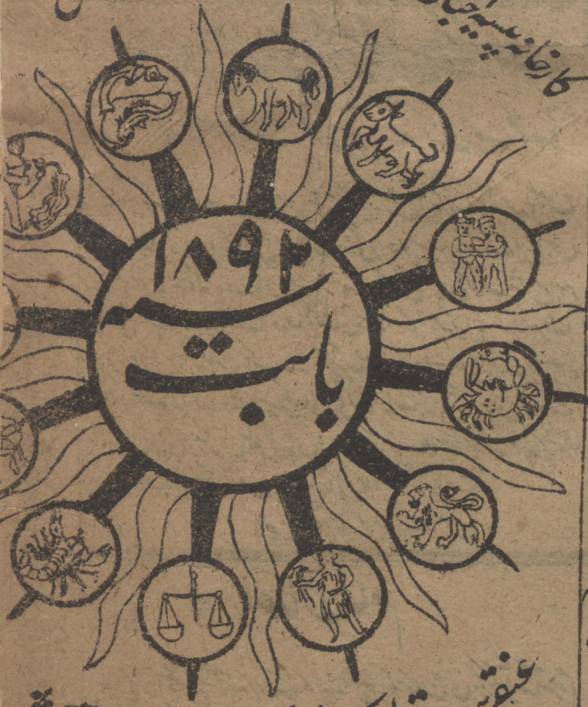
کی پچاسویں سالگرہ کو :۔ بہت ہی اوجھڑی نظام دین کی
 پچاسویں سالگرہ کی تھی۔ نواب نظام نے سیر کا جشن
 کیا کئی جلسے اور تماشے اور دعوتیں اور سیامیاں اور تماشیاں
 اور چراغان ہوئے۔ لاکھوں کے وارے نیا سے ہو گئے۔ اور
 حضور پرنس آف ولز نے آہ سر و پیر کی کہ یہ کہہ دیا کہ زندگی کے پچاس
 سال گزر جانے پر کیا خوشی ہو سکتی ہے اور جشن سالگرہ ملتوی
 رکھا اور ایک سپریمہ شرح ہوا ہے میں تفاوت رہ کر جاست نا بجا ہوا

بہوپال میں حضور وائسرائے کا ورود :- لارڈ
 لینڈون پہلے وائسرائے میں چوکی پر ریاست بہوپال میں گئے
 ہیں۔ اور یکم صاحبہ بہوپال کی پہلی بیگم صاحبہ ہیں کچھتی احمد
 حکومت میں ہندوستان کا گورنر جنرل انکی ریاست میں تشریف
 لایا ہے۔ وائسرائے بہادر کے بہوپال جلیسے بیگم صاحبہ کا رتبہ
 ویسی روسا کی فہرست میں بڑہ گیا ہے۔ یعنی اس سے پیشتر
 جو بیگم صاحبہ یا انکے متقدمین کو وائسرائے منڈ نذر دیکھانی
 پڑتی تھی وہ اب نہیں دیکھانی جائیگی کی بیگم صاحبہ رتہ
 پہنکر دربار میں آئیں اور اپنی سیچ میں خوب فصاحت کے
 ساتھ وائسرائے اور قیصر ہند کے احسانات اور توجہات
 کا شکریہ ادا کیا۔ وائسرائے نے بھی جواب میں سیچ کہی وہ
 مدبرانہ گفتگو کے دوستانہ فقرہوں سے پہنچی خوشی کی بات ہے
 کہ لارڈ لینڈون بہادر با تقابہ کا سال کا دورہ دہلی یا ستون
 کے حق میں ابر حرجت ثابت ہوا ہے

آفرین ہے ایسے نیکانہ دانگریزوں کے :- حقیقت
 میں قومی رعایت ایک بہت بڑا پتہ ہے کہ جس سے سچ کلنا
 ہر ایک بشر کا کام نہیں۔ خاص کر انگریز حکام جو ہندوستان
 میں غیر قوم کے دیسان غیر ملک میں اقامت رکھتے ہیں۔
 طبقہ قومی رعایت پر مجبور ہوتے ہیں پس اگر انہیں سو کوئی
 آزاد کش روشن ضمیر شخص صرف انصاف کی حمایت سے عام
 راستہ سے علیحدہ ہو جاوے تو وہ ہمارے خاص آفرین کا مستحق
 ہے۔ چنانچہ فیصلہ ذیل کے دیکھنے سے اب ہندوستانیوں کے کچھ دن
 پہلے معلوم ہوئے ہیں یہ پہلا ہی دن ہندوستانیوں کے نصیب ہوا
 ۱۷ نومبر ۱۸۹۱ء کے پانیر میں مدراس کی ۱۰ نومبر کی تاریخی معلوم
 ہو کہ جناب چیف جسٹس صاحب نے ساجن کلنا مارا کو تاج سناٹے
 سخت دمی جناب جج صاحب نے اسکو مخاطب کر کے فرمایا :-
 نہایت صاف واضح شہادت سے یہی جرم ثابت ہو گیا ہے کہ تھے ایک
 بے نصیب چکر کہ جسے لکھنا کوئی نقصان نہیں کیا تھا۔ ضرر شدید
 پہنچایا۔ وہ ہمارے احاطہ میں ایک چوڑے قرض کی رقم کا تقاضا کرنے
 آیا تھا اور بجا کر کے کہ اسکا قرضہ ادا کیا جاتا تھا یہی بی بی نے اسکو گالیاں
 دیں اور تھے ایک نہایت وحشیانہ اور نامردوں کے موافق چل کر کیا جبکہ

پر لکھا تھے اسکو اپنے ہاتھوں سے مارا اور نہ اسکو ٹھوکریں
 دگائیں۔ ایسی صورت میں صرف ایک نامزد دمی ایک دمی کو ٹھوکریں
 لگا سکتا ہے تہا ز غداؤں تو بہ کی تحقیقات مقدمہ میں نہایت با عدل
 تہا تہی جائز رکھا کہ تہا یہی بی بی کو اسکو ٹھوکرے میں جاوے اور پتر
 حلف دروغی کرے۔ تہا وہاں کہا کہ تہا نہ لائن کے اپنی دہلی تہا
 کو تہا عدالت میں بلایا اور اسے کوشش کرانی کہ عدالت او جوری
 کو دمی لوگ قریب دین۔ اور کس قدر دمی لوگ اپنی اس کوشش میں
 کامیاب ہی ہو کر دوسری مرتبہ کی تحقیقات مقدمہ میں کا ڈاکٹر سمیتہ
 صاحبہ شہادت دمی جیکر و برو اور آئینہ شہادت کی احتیاج
 نہ رہی جو زبردستی اور ظلم کہتے اس جیکر پر کیا اونکی شہادت سے
 صاف ظاہر ہو گیا۔ تم اور دے لوگ جو تہا یہی درجہ کے ہیں انکو یہ
 سکھانا ضروری کہ تم کو یہ استحقاق ہرگز نہیں کہ تم اس ملک میں ایک
 اونے ہندوستانی کو یہی زکوہ کر دو۔ وہ ملکہ مظہر کاوی اسی طرح ایک
 رعیت ہے جیسا کہ تم ہو اور تہا یہی موافق وہ قانون کی محافظت
 مستحق ہے۔ میں نے اس سزا پر غور کیا ہے جو میں تم کو
 دیا چاہتا ہوں۔ وہ سخت سزا ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ
 سزا عدول سے واسطے سبق ہوگی وہ سزا یہ ہے کہ تم تین سال
 کے واسطے با مشقت قید رہو گے

کاغذ پسیخا لاہور کی تصویر ناہر تہری



عقرب تیار ہو کر شائع ہونیوالی ہے
 قیمت بلا ضمیمہ ۸ جات ۸ ضمیمہ جات ۵
 درخواستیں بہت جلد نام پتہ پسیخا اخبار لاہور
 آتی چاہئیں

پیسہ اخبار

لاہور - یوم دو شنبہ - ۳۰ نومبر ۱۹۸۱ء

خان بہادر قاضی محمد اسماعیل صاحب ڈپٹی کمشنر جھنگ

قاضی صاحب موصوف القدر کے حالات معلوم کر کے ہمیں بڑی ہی خوشی اور دلی مسرت حاصل ہوئی ہے۔ جبکہ انکی ہر دلعزیزی اور عمدہ کامیابی کے متعلق ہمارے پاس واقف احباب اور خصوصاً ضلع جھنگ کے باشندگان کی جانب سے بڑی شکر گزاری کے ساتھ متواتر خوشخبریاں پہنچی ہیں۔ حالانکہ ہمارے عالی قدر قاضی صاحب کو آٹھ مہینے سے زیادہ عرصہ جھنگ کی ڈپٹی کمشنری کا چارج لئے ہوئے نہیں گذرا۔ ہمارے ناظرین خوب جانتے ہیں کہ پیسہ اخبار کی زبان بہودہ مع و دم کبھی اکوڑہ نہیں ہوتی۔ خداوند کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں فضول مزاح اور ہجو کا محتج نہیں رکھا۔ مگر ہمارے اخبار صرف منگتہ چینوں اور غریب جوہیوں کے لئے نہیں ہیں۔ بلکہ انکا بھی ایک بڑا فرض ہے کہ ترغیب عوام کے لئے عمدہ کارناموں کی داد دیں اور جہاں مناسب ہو ارباب استحقاق کی تحسین و توصیف سے سکتا نہ ہیں۔ یہی محض بھی فرض ہے۔ قاضی صاحب موصوف کی جانب سے متوجہ کرتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت تھوڑے عرصہ میں قاضی صاحب نے عام دلعزیزی حاصل کی ہے۔ بلحاظ مختلف اہتمام اور پیچیدہ حالات کے ضلع جھنگ میں ایک لائق اور بڑے با تجربہ افسر کی ضرورت تھی۔ جس پر گورنمنٹ عالیہ پنجاب کو مبارکباد دیتے ہیں کہ اس کا اپیل لے کر اس کا انتخاب بڑی خوبی کے ساتھ کامیاب ہوا۔ صدر کے کچھ فاصلہ کے اضلاع میں کاشت پینٹہ لوگوں کی حالت بہت اتر ہے۔ گورنمنٹ کی خواہش ہے کہ اس مظلوم ذریعہ پر بجا زیادتیاں ہوں اور طرح طرح کی طامع کوششوں سے چالاک لوگ ان کو برباد نہ کریں۔ ہمیں یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی ہے کہ قاضی صاحب اس شانہ قیامی کو بڑی احتیاط سے اپنی عزت اور محنتی رعایا تک پہنچا رہے ہیں۔ اور غریب زمینداروں کو غریب اور جلی اور چھوٹے اسٹامپ کے چھندوں سے نجات دے رہے ہیں۔ بات نہ کسی دوسرے ذریعہ کی بھی تلی ہرگز نہیں ہو پاتی۔ وہ ہر ایک جگہ پر دربار عام کرتے ہیں جس میں ہر کوئی اپنے حالات بے تکلف عرض کر سکتا ہے۔ اس نعمت کی قدر وہ لوگ

خوب کریں گے جن کے لئے یہ سزا سنیوں کی ہیکار سے پوسے ہو جاتے ہیں۔ اور ہمیں ان کی زیادہ کورسائی نہیں ہوتی جن صدر کے اضلاع پر ہمیں فخر ہے ان کی رعایا بھی بڑی حسرت سے دیکھ گئی کہ کسی دور افتادہ ضلع کی رعایا ایسی خوش قسمت بھی ہے کہ جو اپنا ہر ایک درد دل اپنے ایسے صاحب ضلع کو سنا سکتی ہے جو نہ صرف انکا ہم وطن ہی ہے بلکہ سچے دل سے رعایا کو آواز و شفیع حاکم ہے جو باوجود اس خلق اور حلم کے حاکمانہ ہیبت سے شرارت کی ٹھکانی میں مصروف ہے۔ قاضی صاحب نے جو احکام لینے دوڑے کیے متعلق علی طور پر صاف کر کے ہیں وہ ہماری گورنمنٹ عالیہ کے کاغذ میں نے نہیں مگر یہ شبہ پنجاب کے بد قسمت دیہات کی سرزمین میں بالکل نئے ہیں۔ اور گویا کہ دلی قیاضی اور رعیت پروری کے جوش نے غرضی۔ امیرے اور دو دو۔ محض باگی بن گھاس یا ہمارے نشان حکام کی نظروں میں کچھ بڑی بات نہیں مگر اس بچاری دہقان پر زل کے لئے جو اپنی اولاد کو ایسے ہی بے وقعت سرائے سے پرورش کرتی ہے یہی چیزیں سرمایہ حیات ہیں۔ ہمارے افسروں کی سہل انگاری ہی سے اس قسم کی سزا پر انکلیفات غلام کو پہنچا کرتی ہیں۔ ہم ضلع جھنگ کے غریب کو سچے دل سے مبارکباد دیتے ہیں کہ خدا نے ایک نیک سیرت حاکم کے وجود سے ان کو ایسی تحفہ سے بری کر دیا ہے۔ کوئی شخص ایک پانی کی جینرلا قیمت رعایا سے حاصل نہیں کر سکتا۔ قاضی صاحب دورہ میں ہر ایک چیز کا حساب اپنے سامنے درم درم چکا دیتے ہیں۔ ایک ایک پیسہ کی شکایت کو وہ ڈیرے کے متعلق بڑی عالی حوصلگی سے سن لیتے ہیں۔ کوئی مزدور زبردستی راستوں کی صفائی یا اور متفرق بیکار کے لئے نہیں لیا جاتا۔ جو لوگ غریبت کام کرتے ہیں بے کم و کاست مزدوری پاتے ہیں۔ ایک دن رات کے بچے سے زیادہ چارہ وغیرہ کا انہا نہیں لگتا۔ جو عوام اور افسر کے جانے کے بعد زلداروں اور تحصیلداروں وغیرہ کے کام آیا کرتا ہے۔

لازم کر دیا گیا ہے کہ ہر ایک ایک کار اپنے سامان کے سوا دورہ نہ کرنے پاوے۔ رسید یا تحفہ خائف یا ڈالنی قطعاً نہیں لی جاتی۔ یہ تمام دستور العمل بلا کسی نقص کے ہر ایک مقام پر جاری ہے جس خوش نصیب رعیت کو دورہ کی اس کثرت میں جو آجکل جاری ہے ایسا محتاط اور خدا ترس حاکم نصیب ہو اس سے بڑھ کر خوش قسمت کون ہے۔ رعایا پر شفقت کے سوا گورنمنٹ کی خدمات کو بوجہ جن انجام و دیگر قاضی صاحب نے اپنے کو اس انتخاب کے بالکل لائق ثابت کیا ہے۔ وہ پنجاب سول کمیشن کی ملازمت میں عرصہ کا بڑے رکھتے ہیں۔ خاندانی۔ سیرشم اور عالی تراز ہونے کے علاوہ حقیقت معاملات پر پہنچنے کے کو عمدہ ذہانت رکھتے ہیں ضلع جھنگ میں ان کے ہونے سے خوشدلی اور امن اور سرسبزی پھیل رہی ہے۔ یہاں کسوں سے

وہ رعایا کی گردن نہیں لپیٹے بلکہ اجازت رکھوں سے سبکدوش کر کے وہ شہنشاہ کی رعایا کو شہنشاہ کا جہان متاثر بنا رہے ہیں اور اپنے ذریعے سے شہر خروہور رہے ہیں۔ ہمیں اس قدر تفصیل کے سنا لکھنا اس لئے ضروری معلوم ہوا ہے کہ ہم دیسیوں کی انتظامی طاقت کا زندہ نمونہ نظیر ان لوگوں کے پیش کریں جو دیسیوں کی انتظامی طاقت کے قائل نہیں ہیں اور جن کے نزدیک ہندوستان کی پیدائش سلیقہ حکومت سے بے بہرہ ہے۔ ہم کو اسید ہے کہ قاضی صاحب اپنی ہر دلعزیزی کو روز افزون ترقی دیں گے اور گورنمنٹ کے دل پر اپنے انتخاب کی کامیابی کا پورا نقش بجا دیں گے۔

روسی قلعہ بندی :- جس طرح ہماری گورنمنٹ سرحد پر قلعہ بندیاں کر رہی ہے اسی طرح ہمارا جانی دشمن روس بھی قافل نہیں ہے۔ روسی گورنمنٹ بھی چینی تاتار اور ایدل کی سرحد پر قلعے تعمیر کرانگی۔ روس کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ یہ انگریزوں کو ترکی شہر کی جواب ہے ایسے موزیوں سے خدا بچے۔

اول طعام بعدہ کلام :- لاٹو سالیبری کو ہمیشہ دعوت کھا کر ایچ باری کی سوچا کرتی ہے۔ دعوت دل کا بچا نکالنے کا اچھا مقام ہے۔ وہاں کی تقریر سے چندل جو ابھی لازم نہیں آتی۔ آپ فرماتے ہیں کہ ہم ایسے احمق نہیں کہ مصر خالی کر دیں اور بیچارے خدیو کو مصیبت میں چھوڑ دیں پھر انکو وحشی لوگ دبا ڈالیں گے۔ اس تقریر سے فرانسیسی سخت برہم ہوئے ہیں۔ اس قسم کی پالیسی جنگ کو سیت قریب لاتی جاتی ہے۔

نیا ٹیکس :- بھادانی مری میں یکم جنوری ۱۹۸۱ء سے گھوڑوں، گشتوں اور گھٹی گاڑیوں پر ٹیکس لگایا جائے گا۔ اس سے عشق ہے روتا ہے کیا آگے آگے دیکھنا ہوتا ہے کیا۔ جس چیز پر ٹیکس لگے وہی غنیمت ہے۔

آپس میں تو تو میں میں کرہولے اخبار :- ہمیں اپنے ہم عصر کو تو یہ پیر کی یہ رائے بہت پسند ہے کہ جو اخبار نویس کسی اپنے ہم عصر سے بغض و حسد کی وجہ سے خامدوسائی کرے اس سے تمام اخبار نویس تبادلہ بند کر دیں۔ یہ رائے ضرور پریں ایسوی ایشن میں پیش ہونے کے قابل ہے۔ ہم روز دیکھتے ہیں کہ اکثر ہم عصر نے اس فن میں لکھنے کی جھبھاریوں کو مات کر رکھا ہے۔ خواہ خواہ سبک کار و پیہ لیکر ذاتی عداوتیں نکالے ہیں۔ ہم دریافت کرتے ہیں کہ جس کام کے لئے روپیہ لیا جائے اور اس میں نہ لگایا جائے بلکہ جس کے خلاف اغراض کے پورا کرنے میں صرف کیا جائے تو اسے کیا کہتے ہیں؟

۱۰۔ بابا بیر سنگھ بجلہ و باوا صاحب کی قضاۃ زندگی اور اس اعلیٰ عزت کے جو ان کو فرقہ سیکھان میں حاصل ہے ؟
۱۱۔ رائے بہادر لالہ جھکوانداس بجلہ و اپنی قبیہ اور قیمتی حدیث متعلقہ صیغہ مال خصوصاً عہدہ اکثر اسٹیفٹ سیکرٹری آف فیر ضلع گورداسپور کے کہ جن کے صلہ میں ہزار کیسینسی و ایئر لے لے بطور امتیاز کے ان کو رائے بہادر کا خطاب عطا کیا ہے ؟
۱۲۔ لالہ جھوانداس بجلہ و اس قاتل قدر کام کے جو لالہ صاحب نے اپنی خدمات عہدہ اکثر اسٹیفٹ کسٹری امرتسر کے لے لے کیا ہے ؟
۱۳۔ شیخ سندھ سے خاں بجلہ و قیمتی خدمات متعلقہ عہدہ انیسٹری پولیس کے ہے ؟

۱۴۔ رائے بہادر لالہ جھوانداس بجلہ و پیش قدر خدمات عہدہ اسٹیفٹ سیریز کے کہ جن کے صلہ میں حضور و ایئر لے لے رائے بہادر کا خطاب عطا فرمایا ہے ؟
۱۵۔ دربار کے خاتمہ پر میونسپلٹی کے پریذیڈنٹ و اس پریذیڈنٹ سکریٹری اور دیگر چند اصحاب کے ایک ڈیوٹی میں لے لے صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ پڑھنے سے نہایت محبت اور دلچسپی سے اس کا جواب دیا۔ اس کے بعد میڈی لائل نے جو ملی باسٹیل کا سنگ بنیاد رکھنے کی رسم ادا کی۔ شام کو پڑھنے کے وقت ان ہال میں جو ملی گولڈ میڈل بورڈ سکول اور میجر ان ایگلو ویشل سکول امرتسر کے طلبہ کو انعام تقسیم کئے گئے ؟

(ممالک غیر)

برازیل کے صوبہ رائو گرینڈی میں ۳۰ ہزار باغی مسلح چاہتے ہیں کہ پریذیڈنٹ کانسیکا استعفا دے سورہ وہ پابہ تخت پر حملہ کر دیں گے ؟
فرانس اپنے بحیرہ روم کی کوری طاقت میں نہیں ہے یہاں جنگی جہاز اور جہازیں جاسا ہے ؟
روس میں انہوں کے ذہنیہ بیت کہہ گئے ہیں۔ خط کی صورت ہونے کا سبب لکائی جاتی ہے۔ جو بھی حالت ہی تو غلہ ملک کے باہر سے طلب کرنا پڑیگا ؟
ہسٹری کو سیام کا شہزادہ ویر وگ برلن میں تھا جہاں اس نے شہنشاہ جرمنی سے ملاقات کی۔ اور شاہ سیام کی چھٹی شہنشاہ کے نام دی ؟

ہمارا جلدیگ سنگھ کا وظیفہ شاید اب ۵ ہزار پونڈ سالانہ ہے۔ ہمارا جہانے اپنی زندگی کا جیمہ ۱۰ ہزار پونڈ دیکر کر لیا ہے ؟
جب سے برازیل والوں نے اپنے شاہزادہ ویر وگ کو معزول کر کے جمہوری قایم کر کے وہاں براس قائم نہیں چوہ۔ اب شاہیہ کے باقیوں نے سرکھایا ہے اور سرکاری فیض سے معاہدہ کر کے روس سے سرویا کو ۱۲ ہزار تونہ پھورامہ کے دیلے جس کے لئے سرویا جھک کر شکر یہ ادا کرتا ہے ؟
امریکہ کے شہر نیویارک میں چھ اور سات ہزار کے مابین وکیل موجود ہیں۔ گزدارہ بہت مشکل سے ہوتا ہے۔ کئی لاکھ لاکھ وکیل ۱۲ سے ۲۵ سو ڈالر سالانہ کی تنخواہوں پر دفتر میں سرکاری کرتے ہوئے بٹھائے ہوئے ہیں ؟
مشرقی برٹل انگریزی کانسٹنٹینو پل کے رہنے بیان کیا کہ اس کا ارادہ رنگبار کو تمام مشرقی افریقہ کی تجارت کا مرکز قرار دینے کا ہے ؟

مسیانہ کی وزارت مالی چھپ کیوں کے نہ سلجھا سکے کی وجہ سے خوش فہمی۔ وزیر عظمیٰ وزارت مرتب کر دیا ہے ؟

روس سے غلہ باہر جاتی مافقت کا حکم ہو گیا۔ اصطلاح کا زان میں تختہ تخت ہے خط زدہ و پھانوں میں تخت تجارت اور پتہ پھیلی ہوئی ہے۔ روس کی سرکاری رائے کے مطابق جس قدر غلہ اس وقت ملک میں ہے وہ سال تمام کی ملک کی ضرورت کے لئے کافی ہے ؟
دوروی افسر راہ ٹھلس چین کو گھوڑوں پر سوار ہو کر جا رہے ہیں۔ یہ بلوچستان اور شمالی ہند سے ہو کر گذریں گے ؟

(مصر حد)

خان اسامی ریاست تیغے اور بھتیجے کے درمیان تقسیم ہونے والی و کچھ کچھ کے رائے کے مطابق عمر اخان چند ول نے ہاں اپنی فوج بھیج دی۔ مگر اسیر کال اسامی کو اپنے ماتحت سمجھتے ہیں۔ اور مروجہ خان اسامی ایک لڑکی بھی امیر صاحب کے خاندان میں بیاہی گئی ہے۔ اس لئے امیر صاحب ضرور داخلہ کو شیکے۔ تب عمر اخان کی بیٹی نہیں۔ لیکن خبروں سے معلوم ہوا کہ عمر اخان نے امیر سے بچنے کے لئے یہ ارادہ ملتوی کر دیا ہے۔ مگر سوات کی طرف رخ کیا ہے ؟
کابل میں کاروان ہرات سے خبر لائے ہیں کہ وہاں کی فصول کو تیزی دل سے اس قدر نقصان پہنچا ہے کہ شاید امیر کا خرچ بھی پورا نہ کر سکیں گے ؟
کرل دیورنڈ نے ہنوز گلگت سے ہنر امک کی فوجی مشرک کو تیار کرنا شروع نہیں کیا۔ تیار کر کے وقت مزوری کی حفاظت کے لئے تین سو سے چار سو تک سپاہی تعینات ہونگے ؟

امیر صاحب کابل سے جو ہم ہزار جات۔ وہاں پولا واد اور اور گن کو بھیجی ہوئی تھی اس میں کامیابی ہوئی ہے۔ اور امیر صاحب کو ہزارہ لوگوں سے بہت سے ہتھیار چھین لئے سے بڑی خوشی حاصل ہوئی ہے۔ سچوڑی گئی ہے کہ ہزار جات کا شہر شاہ پوس ہے اور اسپراج ملک کسی افغان امیر کو فتح حاصل نہیں۔ مستقل طور پر قبضہ میں رکھا جائے۔ قلعہ فوج کو متغیر کیا جاوے۔ اور عہدہ داروں کے عہدہ پر حوالے کر دیں ؟
اور بہت سے خاندانی غلہ کی پناہ گزین کابل سے پشاور میں بھیجے گئے ہیں جو افغانی و طیفہ خوروں کی تعداد میں اضافہ ہو گئے ؟

(وسط ایشیام)

روس کے اخبار روزی وریام میں ایک عجیب خبر بھی ہے کہ امیر صاحب افغانستان میں روس کے ساتھ ایک تجارتی عہد نامہ کرنے کے لئے سینٹ پیٹرز برگ کو ایک کمیشن بھیجی ہے جو ماہ نومبر میں روانہ ہو چکا ہے ؟
جرمنی کے سارویش کاسپا نے ترکو خبر بھیجی ہے کہ علاقہ پامیر کی حد بندی کے لئے جو مشترک فرام ہو گا۔ وہ آئندہ موسم بہار سے پہلے چہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ موسم ابھی سے سرد ہو گیا ہے۔ دین اٹنا مسئلہ پامیر کے متعلق روس۔ انگلستان۔ چین اور افغانستان کی گورنمنٹس آپس میں دوستانہ سمجھوتہ کر لینی ؟

لندن کے اخبار ڈیلی گرائیکل کو اس کا نامہ نگار سینٹ پیٹرز برگ سے خبر دیتا ہے۔ کہ ایک دستہ کاسکول کا ایک افسر کے ماتحت ماہ ستمبر کے آخر میں دشت پامیر سے واپس آیا ہے۔ اس جماعت کا گزرتا تمام اونچے نیچے پہاڑی درہوں سے ہندو کش کی شمالی کھائی تک ہو گیا ہے ؟
خان خوجا کا ارادہ ہے کہ اپنے واپس کو عنقریب کابل تعلیم کے لئے روس میں بھیجے تاکہ اس کے بعد وہ کاروبار سلطنت میں داخل ہو جاوے ؟

امیر صاحب بخارا نے اپنی ملکیت میں مجذام پھیل جانے کے متعلق حال میں روسی نوکروں سے مشورہ کیا ہے۔ کیونکہ اس طرف مجذام کی بہت ترقی ہو رہی ہے۔ گوڑھی لوگ بلا تکلف بودا اثر کرتے ہیں اور ان سے اولادیں پیدا ہوتی ہیں۔ اب امیر صاحب نے سچوڑ کیا ہے کہ مجذاموں کا ایک ہسپتال بنایا جاوے کہ جس میں ان کا علاج کیا جاوے۔ اور ان کو عورتوں سے علیحدہ کیا جاوے تاکہ بیماری کی ترقی نہ ہو ؟

(مالی دروم)

لندن ٹائمز نے قسطنطنیہ سے خبر بھیجی ہے کہ گورنمنٹ برٹش اور کارونسٹ ڈائرکٹریٹ عثمانیہ سے گفتگو کر رہی ہے کہ آئندہ عثمانی ملازمین کی تنخواہ دینا مناسب ہے ورنہ کرے۔ اس خبر سے قسطنطنیہ بہت اطمینان میں خیال پیدا ہوا ہے۔ کیونکہ اس سے ترکی کی آخری قربانی یعنی ایشام اور اکرام تیسرے کی کھلی ہو جائیگی ؟
گورنمنٹ برٹش نے اعلان کر دیا ہے کہ بغیر حفظ صحت عامہ آئندہ تمام ملکوں کے ہزاروں کو چاہئے کہ یہودیوں کے بڑے بڑے گروہوں کو ترکی میں نہ لایا جاوے ؟
قسطنطنیہ کے ایک تاجر سے معلوم ہوتا ہے کہ باسفورس اور قلیج فاس کے مابین ایک ریلوے لائن کی تعمیر کی امید جو عرصہ سے تھی پوری ہو ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ سلطان اعظم نے حکم دیا ہے کہ آئندہ ایشیا کو چاک میں کوئی ریلوے لائن نہ تعمیر ہو جب تک کہ ایک لائن قسطنطنیہ اور بغداد کے مابین تیار ہو جائے۔ چنانچہ اس لائن کی تعمیر کے لئے ایک انگریزی کمپنی ٹھیک لینے والی ہے ؟
افغان ملازمین کے دانتا کے نامہ نگار کو ایک معتبر فریج سے بھاؤ میں کی بات مندرجہ ذیل حالات ہیں :-

۱۔ مابینوں کی قدر اچھو کل اچھی طرح سلجھ رہی ہے۔ ۴۰ ہزار ہے۔
۲۔ مابینوں میں شیعہ جمیع الدین کے زیر کمان تقسیم ہیں۔ ۲۰ ہزار ہیں۔
۳۔ کئی چھوٹے چھوٹے قلعوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور کئی فوج کی زیادہ مقدار اسی صوبہ کے صدر مقام میں مقیم ہے جہاں ترکی کا گورنر آف رہتا ہے۔ ۳۰ ہزار کی کمانڈر جمع ہے درخواست کی تھی کہ اس کو اس ہزار آدمی کی ملک پہنچی جائے۔ کیونکہ ۴۰ ہزار سے کم فوج کے ساتھ وہ بغاوت کو فرو نہیں کر سکتا۔ ۴۰ ہزاروں کے سردار نے گورنمنٹ ترکی سے یہ مراعات چاہی تھیں کہ صوبہ کی تمام آبادی کو پانچ سال کے لئے مکسوں سے بری کیا جاوے۔ پانچ سال کے بعد مکسوں میں جو بہت گراں میں تخفیف کیا جاوے۔ کہ مقامی نظام آئندہ وسیعی مسلمانوں سے منتخب کئے جائیں۔ اور میں کا ایک باشندوں کا ملکی گورنر مقرر کیا جاوے۔ ۵۰ ہزار کی کمانڈر جمع ہے مابینوں کے سردار کو اطلاع دی ہے کہ اس کی درخواست پر غور کیا جائے گی۔ لیکن جب تک باغی ہتھیار نہ رکھ دیں کوئی گفتگو نہیں شروع ہوگی باغی اس بات کو نہیں مانتے اور ایک خوفناک خانہ جنگی کا اندیشہ ہے۔
سیام کا شہزادہ ویر وگ (شاہ سیام کا چھوٹا بھائی) جو آج کل یورپ کی سیاحت میں مشغول ہے۔ انگلستان۔ فرانس۔ وچیر و مالک کے سفر سے لوٹ کر وکی میں پہنچا۔ ۲۱ نومبر سلطان سے ملاقات کی۔ اور پھر سلطان نے اس کے مکان پر کار ملاقات

(مشرق)

خان سنگو جو سال گذشتہ میں گرفتار کے پولیس کی حفاظت میں لاہور میں رکھا گیا تھا معلوم ہوتا ہے کہ وہ مقبوضہ ہے۔ یوں نے اسپرے پولیس کی حفاظت اٹھائی گئی ہے۔ اور اب وہ اپنے وطن میں پہنچا ہے۔ کئی اور مقام میں رہ سکتا ہے۔ البتہ اس کا قریب الاثر

میں لکھی ہوئی ہے کہ اس کی حفاظت میں لاہور میں رکھا گیا تھا معلوم ہوتا ہے کہ وہ مقبوضہ ہے۔ یوں نے اسپرے پولیس کی حفاظت اٹھائی گئی ہے۔ اور اب وہ اپنے وطن میں پہنچا ہے۔ کئی اور مقام میں رہ سکتا ہے۔ البتہ اس کا قریب الاثر

روئے زمین کی خبریں

جو خاص سپہ خبار کے واسطے ملین سو سے زیادہ انگریزی عربی فارسی اردو ہندی اور بنگالی لکھنے ترجمہ اور انتخاب کیجاتی ہیں۔

سرور شہر قذیر شہنشاہان سکرٹری کو ذمت ہندو افسر کے کے وہ

کے ختم ہو چکے تھے پنجاب میں اگرچہ سروس سروس دریا ستوں کی سرحدی اعانت کی فوج کو دیکھیں گے اور پھر سرحد کو سیاہ فہر کو دیکھیں گے دن سے پہلے گلگت کو لوٹ جائیں گے

لارڈ ڈینسٹون نے ہمارا راجہ گوایا کی توفیق کی کدہ انگریزی بہت صحت اور رولانی سے دل بستے ہیں اور تعلیم میں اس ۱۵ سال کی عمر میں بہت ترقی کی ہے

ہمارا راجہ صاحب بنارس کے سی آئی ای کا منتر اور خطاب حاصل کرنے کے لئے آ رہا ہے

لارڈ ہیرس گورنمنٹی دورہ کرتے ہوئے سکھر سے نالہ پور سکھاپور گئے۔ جہاں دربار منعقد ہوگا۔ میر علیہ ادا والی خبر پور سندھ بھی شکار پور گئے۔ جہاں ان کو سی ای اس آئی کا منتر ملے گا۔

مکتی فوج کے بانی جنرل لہقا۔ ڈنبر کو کوئٹہ میں آئیں گے۔

ہندوستان میں بھی آئیں گے۔ یہ صاحب ٹیپ ہارڈی ہیں۔

جنرل وائس کے سر حاکم متعلقین کے ۲۰ نومبر روز جمعہ کو پیش ٹرین میں بھوپال میں پہنچ گئے۔ شیش ٹیپ آرا ستہ تمام ہندوستان میں کھائے کر رہا رہیں۔ فائیمار میں رہیں گے اور بعد میں صاحب بھوپال ہندوستان میں پہلے استقبال کیا۔ وائس کے لئے یہی مینڈاٹون اور ہندی فرمائیں کو بنگلہ صاحب سے ملاقات کرانی۔ جسے ٹیپے روسا میں بھینسی کے پیش کر کے اور جنرل وائس کے کیمپ کو چلے گئے جلال کو بھی کے لگایا گیا تھا۔ راستہ میں روشنی بہت خوشامی ۱۱۔ نومبر کو صاحب نے حاکم ملاقات کی اور وائس کے ہاؤس میں باز رہی۔ اس کے بعد انجان راجہ گھر۔ سرنگھ گڑھ اور اور گھوڑا اور گھوڑے چھوٹے چھوٹے میسول اور ٹھکانوں کے وائس کے ملاقات کی۔

دیوان ہارڈی ریس سوہنیا ایری ایس آئی یہ کانگرس کی صدارت کے لئے منتخب ہوئے تھے فوج آئی کوٹ مدراس جسٹس مکتی وائی ایر کے تین ماہ رخصت کے زمانہ کے لئے مقرر کیے گئے۔

تختیا صوفیل سوسائٹی کے فائیمار مقام جنرل سکرٹری مسٹر برار کیشی برٹن لائٹ بنارس میں ہندوؤں کے تختیا صوفی کو قبول کر کے ٹیکہ پر پھر واپس میں بیان تھا کہ آریا ہندوؤں کے ۵۰۰۰۰۰ ہونے کے لئے کہ جن کو چھان کر ان کی بھی اچھی اعتراض کو واضح کر دینا تختیا صوفیل سوسائٹی کا کام ہے۔

گورنمنٹ میں ایک مدرسہ اسلامیہ کھولا گیا۔

کلکتہ میں بس ہزار بازاری رندیاں آباد ہیں۔

اس سال کا کیسہ نیشنل کانفرنس برقی میں منعقد ہوگی۔

نیشنل کانگرس کا جلسہ اسماعیل ناک پور میں منعقد ہوگا۔

استقبالی کمیٹی کی ریسیڈنٹ کانگرس کے کام چھتیس گڑھ ڈویرن کو گیا ہے۔

افسند لاری ہونڈوؤں میں پتوں سے قمار بازی کرنے کے

فریم میں راز پور اخذہ تھا کہ کورٹ مابٹل سے بری ہو گیا۔

اصلی معزنی و شمالی کے کل پور میں دیویشین مردوں میں سے جو قابل کار ہیں ۵۰ فیصدی وائس ہیں۔

چین کا ایک خبر مشہوری آجکل ہندوستان میں پھیرا ہے۔

یکم نومبر کو علیچ بنگال میں ایسا شدید طوفان آیا کہ پورٹ بلیر کالابانی کے قریب اکثر پرانے جہاز تباہ ہو گیا۔ تمام ہنر اور طاق غرق ہو گئے۔ صرف چند مسافر بچے۔ پورٹ بلیر میں بہت نقصان ہوا۔ چیف کشتہ صاحب کے مکان کی چھت اور کئی بیدیاں کی کئی باکیں گریں۔ ۷۰ قیدی مرے۔ ۲۰۰ زخمی ہوئے۔ چار کے باغات کو نقصان پہنچا۔

دوبی ریاستیں

مراد آباد کا جام حشد شاکی ہے کہ ریاست رام پور نے نیز اعظم مراد آباد کو تار کے ذریعہ سے دوسروں پر یہ کامی آ رہی ہے

کہ قریب بلوہ جیٹا میں ریاست کی طرف داری کرے۔

گورنمنٹ نظام کے جلاوطن مرزا ہدیال کے کچھوٹے بھائی مرزا اکرم خاں ایڈیٹر کاچ سے طب کا اعلیٰ امتحان ایم بی پاس کر کے ولایت سے واپس آئے ہیں۔

ہمارا راجہ کوئٹہ پور تقریب سیاحت حیدر آباد کوں پہنچے۔

سرکاری مہان ہیں۔

حیدر آباد کوں کے سرکاری گزٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۰ ستمبر ۹۰۔ اول درجہ کے ویل ۶۰ دوم درجہ کے ویل ۱۹۰۵ سوم درجہ کے ویل میں۔

۹ نومبر کو والی کوں نواب سر محبوب علیجاں کا تختہ پاؤں

حسن سالگرہ تھا۔ ٹیپے ترک واقعہ شام کی تیاری تھی۔ یہ تخت نشینی کا آٹھواں سال ہے۔

نواب صاحب ہارڈی پور نے اپنی سرحدی اعانت کی فوج کی بار بوری کے فی الفور ہتھیار کرنے کے لئے ۹۰ ہزار روپیہ منظور کیا۔

سر ایگنسٹ لارڈ ہیرس گورنمنٹی نے شکار پور بھیج کر ایک دربار منعقد کیا جس میں امیر علیہ ادا والی خبر پور سندھ کو بھی سی آئی ای خطاب دیا۔ اس کے بعد ایک دربار میں صاحب ملکر چند ہندو مسلمان مذہبی پیشروں اور میسول کو دربار میں پیش کیا۔ پھر میسول کٹی نے انڈین دیا اور لاٹ صاحب نے جواب میں ممبران میونسپلٹی کو اس وفد واری کے کام کو جان کے شہر کو گیا ہے۔ یا اختہ اری سے کرنیلی نصیحت کی۔ ۱۲ تاریخ کو لاٹ صاحب جنک آباد کو چلے گئے۔

جنرل مینٹن امیر علیہ ادا والی خبر پور کو روانہ ہو گئے۔ ان کی طبیعت خراب ہے۔

ہمارا راجہ صاحب کشتہ سری گڑھ روانہ ہوتے ہیں شیش ایک دربار منعقد کیا جس میں ایک شیخ کے دیوان الہی گڑھ کے لئے سرکاری خوراک اور ایندھن کو کیے وغیرہ ہم پیش کیے گئے۔ سر داروب منگ گورنمنٹ اور راجہ افضل خاں کی شال کا انتظام قابل تمکین کر کے یہ ترقی کی حسب رضائے وائس کے ہمارا راجہ کو وائس علیہ ادا والی خبر پور قواعد میں شریک ہو گئے۔ گو ایار کی سرحدی اعانت کی فوج سے چھ سو سپاہی علیہ ادا والی خبر پور روانہ ہو گئے۔

ڈومروں کی مہارانی صاحب نے ایک دھرم سادہ تعمیر کی

افتتاح صاحب لکھنؤ گورنمنٹ ہارڈی نے اپنے ہاتھ سے ادا کی۔

اندوین بھی رو شغیر ہمارا راجہ نے نوکل سیلٹ گورنمنٹ منظور کی نصف ممبر راج نامہ کو لکھا اور نصف مذہب وٹ منتخب ہو گئے۔

یکانیر کی ریاست میں حلقہ دکان کی دستگیری کے لئے جاتی کام جاری کیے گئے۔ جو دھ پور میں بھی ہو گئے۔ اصلئے امیر میرواڑہ کے لئے کام مزدوری کا عنقریب کئے گا۔

جنرل وائس کے بھوپال سے اندو کو تشریف لگے۔

۱۰۔ لاہور میں ایک اخبار نے ایک اور اخبار سے کہا کہ

۱۱۔ لاہور میں ایک اخبار نے ایک اور اخبار سے کہا کہ

۱۲۔ لاہور میں ایک اخبار نے ایک اور اخبار سے کہا کہ

(لوکل وپروٹشل)

سشن ج جلی کی عدالت سے ایک اور اسی شہر

موت کا حکم ہو گیا۔ وہاں کے ہندوؤں میں اس پر بہت حیرت اور اس کے کچھ لوگوں نے مقدمہ لڑا لیکن چندہ جمع ہو رہا ہے۔

پنجاب کی امپیریل سروس فوج جویشا کے قریب کیمپس ٹری میں بہت افسروں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہیں۔ جنرل کوں نے توپ گولیس کے ہمراہ ان کو دیکھ لیا ہے۔ ۱۰ نومبر کو سرور شہر پورٹ نے ان کا معائنہ کیا ہے۔ ۱۰۔ ڈومبر کو فریڈرک رابرٹس لکھنؤ پٹیف ایک ملاحظہ کریں گے۔

گو پنجاب کے بعض دیہات میں پہلے بھی مدرسوں کو پڑھتے تھے مگر کام بہتر ہے کہ اب پتہ پتہ ہیں کہ تمام ایسے دیہات میں دیہاتی ڈاکھانے بنائے جائیں۔ کہ جہاں مدرسہ ہے۔ اور وہیں کے مدرس دیہاتی سب کو سنا سنا کر دے جائیں۔ پنجاب میں قدرے قلیل اضافہ کیا جائیگا۔ ڈسٹرکٹ انشپکٹورس ہی ان ڈاکھانوں کا بھی معائنہ کریں گے۔ ممکن ہے کہ کسی قدر خواہ بڑھ جائے دیہات کے مدرس آہود ہو جائیں۔

شہر اور چھوٹی شہاد میں بھی سہیفہ موجود ہے۔

۱۱۔ نومبر کو ہزار ستریس لاکھ انیا میں پہنچ گئے۔ ڈاکٹر سٹیفن کشتہ خضاف حجت ڈاکٹر تیس انیکٹر جنرل تول سنا ہائے پنجاب پہلے ہی وہاں پہنچے ہوئے تھے۔ جن سے انہوں نے انبالہ صفا پانی ہم پہنچا ہے اور وہاں ایک سٹیشن بل تعمیر کرنے کی تجاویز پر بحث کی

انڈیا کے دو تہذیبوں نے آرسالی کی تجویز کے لئے ایک لکھنؤ میں جمع کیا ہے۔ لکھنؤ گورن صاحب انبالہ سے جگہ گھر کی ۲۰۰۰ روپے کو

گورن وائس لارڈی کا وائس کے دفتر کا پورن سنگھ جس کو سرکاری کافت ہے ایسے کے لئے دو سال کی قید کٹھونٹ مجھے شہر اور

کی عدالت سے ہوئی تھی سیشن جج کی عدالت سے اپیل پر رہا ہو گیا۔

خبر آ کر ستریس لاکھ امر تیس۔ پتہ پتہ ہے۔ ۱۰ نومبر کو امیر میں دربار کیا جس میں مندرجہ ذیل روسا گورنمنٹ کی طرف سے خلیفہ تقسیم کئے گئے۔

۱۔ راجہ اندو۔ بجلد و خدمات بحیثیت عہدہ پریسیڈنٹی میونسپلٹی

دینا لگے اور ادا کے خدمات نوکل افسران۔

۲۔ سردار امر سنگھ۔ اپنے والد مرحوم راجہ صورت سنگھ مجھے صحت کے بجائے دربار میں بریابی پائے کے موقع پر۔

۳۔ سردار مان سنگھ۔ بجلد و خدمات بحیثیت منجری درباریاد۔

۴۔ سردار راج سنگھ چال۔ دربار صاحب کا منجری مقرر ہوئے۔ اور آئندہ منجری منجریٹ۔ سب رجسٹرار اور ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ منجری خدمات کی قدرانی میں۔

۵۔ باؤ شہد بال۔ بجلد و خدمات سب رجسٹری تحصیل ثابا۔

نوکل افسران کو ادا کی ہمرسانی میں۔

۶۔ رائے ہار لالہ کاکرل۔ بجلد و خدمات عہدہ وائس پریسیڈنٹی میونسپلٹی امرتسر۔ اور آئندہ منجری منجریٹ امرتسر۔

۷۔ شیخ غلام حسین۔ بجلد و خدمات ادا دینے نوکل افسران کے اور بحیثیت ہونے منجری منجریٹ اور لیڈر سر غنہ) اہل اسلام امرتسر کے۔

۸۔ لالہ فقیر چند۔ بجلد وائ کی خدمات کے کرن کے صدر میں ہنر ایکلیسنس وائس کے لئے کہ خطاب رائے ہار عطا فرمایا ہے۔

۹۔ میان اسد اللہ۔ بجلد و خدمات منجریٹ سرکار اور متعلقہ اہل اسلام امرتسر۔

۱۰۔ میان اسد اللہ۔ بجلد و خدمات منجریٹ سرکار اور متعلقہ اہل اسلام امرتسر۔

۱۱۔ میان اسد اللہ۔ بجلد و خدمات منجریٹ سرکار اور متعلقہ اہل اسلام امرتسر۔

۱۲۔ میان اسد اللہ۔ بجلد و خدمات منجریٹ سرکار اور متعلقہ اہل اسلام امرتسر۔

۱۳۔ میان اسد اللہ۔ بجلد و خدمات منجریٹ سرکار اور متعلقہ اہل اسلام امرتسر۔

[illegible]

معمولی	معمولی	فشار حقیقت
عصا	عصا	بہت سالانہ معمولی کاغذ
عصا	عصا	قیمت سالانہ عمدہ کاغذ
پانی	پانی	قیمت فی پرچہ بل معمول عمدہ کاغذ پر
پانی	پانی	معمولی کاغذ

چونکہ ٹیبلہ بنیاد راز دل سے اس شخص کی شہادت بہت زیادہ ہے
 اس لئے اس میں تجارتی اشتہارات چھپانے والوں کو بہت غائب
 ہوگا۔ نیک بہت خط و کتابت سے طہر ہو سکتا ہے۔

روز و شنبه ۲۰ نوامبر ۱۹۸۶ No 47

مناق

[illegible]

ایک دفعہ جنگل میں چند بچے جا رہے تھے۔ چروں نے
لوکھیر لیا۔ وہ کہنے لگے (میں) جاؤں تم لوگ تو بچے
کیا تم کو بھی لوٹو گے؟ چروں نے جواب دیا ہمارے قبضے میں
ہے اور نامزدی آتے ہیں مرد کو اسے کو ہاتھ آنے لگے؟

ایک شخص نے ایک نوجوان سے دریافت کیا کہ میں تم
 بچہ تھی طبیعت کے آدمی ہو۔ تنہا اول کسی پر بھی نہیں آتا۔
 نے جواب دیا جناب! میں ایک مستزیدِ حقیقت کرکچر ہوں جس پر
 ل آتا تھا اس نے مجھ سے شادی کر لی :

ایک افین فی جھٹ پر سے گزرا اور اپنے نوکر کے پوچھنے
 "تمہیں ان نوکر ہم کو ہے یا تم؟" نوکر نے کہا "حضور ہمیں
 اگر حضور کرے۔" تو آپ نے فرمایا کہ "ہم کو ہے تو ہمارے؟"

یاب نوکر نے چلتے وقت اپنے آقا سے دریافت کیا کہ جناب
 ایک مکہ میں ایک دانا اور ایک حق آدمی بیٹھے ہوں اور
 کہہ کر دانا شخص جلا جاوے تو کون باقی رہا؟ مالک نے
 یہ سونے باقی رہ گیا یہ سنکر نوکر سلام کر کے باہر چلتا ہوا

عاشق کی جفا امیدانی صرف دوستیات پر محدود ہوتی ہے۔

انقش علیہ کے لشمار اور اعداد

۱۔ انٹرنیشنل اخبارات :- فرانس کے وزیر صنیعہ داخل نحال میں ایک
ریپورٹ شائع کی کہ جو جس میں فرانس کے تمام اخبارات کا حال اور یہ وہ مسئلہ بیان کیا
ہے جس کا نامہ نگار اس طرح اسکا انتخاب کر لیتا ہے، خاص طور پر جس اخبارتہ
فرانس میں ۱۹۹۸ء اخبارات چھپتے ہیں۔ ان میں سے ۳۴ میں
انتظام بیسیس معاملات پر بحث ہوتی ہے۔ یہ میں عبارتہ جاری کے
حالات چھپتے ہیں۔ ۵۲ وزارت کے متعلق مضامین چھاپتے ہیں۔
خبرائے کار کی تقریر اور نقاشی پر بحث کرتے ہیں۔ ۳۳ صورت اشعار پچھتے
ہیں۔ ۲۷ تیسرے کام اور دیگر تعزیرات کے حالات شائع کرتے ہیں۔ مختلف
سوسائٹیوں اور ایسوسی ایشنوں کی کیفیات دیکھتے ہیں۔ ۶۰ ایہ
کی کمپنیوں کے متعلق۔ ۵۲ نقاشی مصوری بہت ترشی وغیرہ علوم و
فنون کے متعلق۔ ۶۴ عالمی معاملات پر مرکوز کرتے ہیں۔ ۵۴ معاملات
تقلیمی پر بحث کرتے ہیں۔ ۸۵ طلب اور تجارتی کے لئے دقتیں۔ ۲
نوجوان حالات اور خبروں کے لئے۔ ۱۲ بجری افواج کے معاملات کے واسطے۔ ۲۰
شکار وغیرہ سیاحت کے متعلق۔ ۲۱ تماشا گاہوں اور تھیٹر کے متعلق۔
۱۸ قانونی معاملات اور مقدمات کے متعلق شائع ہوتے ہیں۔ تجارتی اعتبار
ہماری توقع سے زیادہ ہیں۔ بالقصور اخبار اور رسالے ۵۰ ہیں۔ اپیشکل
علمی ریویو ۲۱ ہیں۔ خالص خبری اخبارات ۱۹ میں۔ ان میں سے ۶
فورورڈن کھانک عیسائی۔ ۳۰ اصل ہیرو سوار ۲۲ فورورڈن مسیحی
سو متعلق ہیں۔ ۶۱ اپیشکل اخبارات سے۔ ۲۸ پیپلیکن۔ اور ۳۰
کوئسٹر ویٹومیں۔ ان میں سے ۸ روزنامہ ہیں۔ ۶۵ ہفتہ وار۔ ۳ ہفتہ
میں۔ دو تہ۔ ۲ ماہوار۔ ۳ دواد وار۔ ایک ساہی وار۔

UNCLE FRIENDS OINTMENT.

DR. COLEMAN'S CHLORODYNE.

انگل فرینڈ صاحب کا مرہم

ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین

درد اعصاب گٹھیا۔ دروکر۔ جوڑوں اور پٹھوں میں درد۔ اور دروسینہ گرمی
وانے۔ داغ۔ داغ۔ خارش۔ مٹھا اور پیر اور ہنٹوں کا پھٹ جانا پتی کا پھل
پھوٹا۔ پھینسی۔ زخم ناسور۔ صلب۔ آگ یا گرم پانی سے جلکے آبلہ پر جانا۔ بواسیر نامری
اور اعضا کو تید میں درد وغیرہ۔ لگانے کے جتنے بیرونی مرہم آج کل رائج

یہ انیسویں صدی کا نامدار ایجاد برٹش فارما سٹیکل سوسائٹی رجاعت حکمانی
ملک انگلستان کے ملاحظہ میں پیش ہوا۔ اور اسہال پیش ہر قسم۔ ہیضہ۔ اسہال ہیضہ
ڈوگلو بخار۔ تپ و لرزہ۔ وجع مفاصل۔ دم۔ درو قلع وغیرہ کیواسطے اس زمانہ کی تمام مرد
دواؤں سے جو ان مرضوں کیواسطے فروخت ہو رہی ہیں۔ عمدہ۔ مفید اور بہتر مانا گیا۔

ہیں سب سے بہتر۔ عمدہ اور سنا ہے۔ اس مرہم کی خوبیاں محتاج
بیان نہیں۔ اور اگر خود زیادہ تعریف کی جاوے تو مبالغہ سمجھا جاوے گا
مگر ہم ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ جو کچھ انگل فرینڈ صاحب کی مرہم کی
تعریف کیجاتی ہے بلا مبالغہ سچ ہے یہ مرہم وہی خاصیت رکھتا ہے
جو کہ انہیں مرہم سیلانی کی آپ نے پڑھی ہوگی کسی نہ ہر ملی تضریر باخلا

ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو مندرجہ بالا مصیبت
ناک مرضوں میں نہایت مفید تسکین بخش اور سریع التأثير ثابت ہوئے ہیں جو مرض ان
جیلو نے سخت تکلیف پاکر ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی بدولت دوبارہ زندگی پاچکے
ہیں تمام شفیق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ یہ دوا سب سے بہتر ہے۔ اور جو کچھ اس کی تعریف
کیجاتی ہے بالکل سچ اور راست ہے۔

مذہبے مثل چربی وغیرہ کے اسہال۔ آمیزش نہیں۔ دیر پا اور خوشبودار
ایسا ہے کہ ہمیشہ خوشبودار اور تازہ رہیگا۔ موسم کا سپر کچھ اثر نہیں ہوگا
ناظرین کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا شکایتیں انگل فرینڈ صاحب کے مرہم کے سوائے
اور مرہم نہ خریدیں خواہ کسی ہی لغو کے ساتھ دیا جاوے اور ہر ہنگام مقابلہ میں باوجود
استغراق کی قیمت بھی ۸ آنہ فی بوتل مقرر کی گئی ہے ہر شہر میں دوا
فروشنے والے اگر وقت ہو تو تمام ہندوستان کے ایجنٹ

جو لوگ اس دوا کو دل مرتبہ استعمال کرتے ہیں انکو یاد رکھنا چاہیے کہ ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین
کی تندر اور فائدہ پہنچانیکایہ باعث ہو کہ نہایت صاف اور تازہ دوائیں (اسیں) ایجاتی ہیں۔
افوہ سمیت اور خلاف ذہب چیزوں سے پاک ہو اسکی ہندش ایسی کامل ہو کہ زمانہ دراز تک بھی اصلی حالت
تو کمرہ سکتی ہو ٹکٹ پر الف کولمین کے دستخط ضرور ہو۔ اگر یہ دستخط نہ ہوں تو خواہ کسی شد و مد کی تعریف
کے ساتھ کلوروڈین پیش کیا جائے لینی سے انکار کر دینا عام کی سہولیت اور اس دوا کو سب سستی اور بہتر
وعلیٰ اور ثابت کر دینی غرض سے صرف ۸ آنہ فی شیشی مقرر کی گئی ہے۔ خریدار دیکھ لیں کہ اسکو
۸ آنہ والی شیشی ۸ آنہ کو ملتی ہو۔ ہر شہر میں اگر پڑی دوا فروش سے مل سکتی ہو اگر وقت ہو تو کلکتہ

سلیمن گرامس اینڈ کمپنی نمبر ۳۵۔ کلاؤسٹ

سلیمن گرامس اینڈ کمپنی نمبر ۳۵۔ کلاؤسٹ
Naylor Son Grimes & Co. No 35 Clive
St. Calcutta.

اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کرو محصول ڈاک اور کمیشن دلیو
پے ایبل ذمہ خریدار ہوگا
Naylor Son Grimes & Co. No 35
Clive St. Calcutta.

کلکتہ
جس ایک مشین پر دیا گیا ہے اگر یہی کتابین فروخت کرتے ہیں ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین بھی مل سکتی ہے
یہ دوا فی کارخانہ بیمہ اخبار سے ملے گی

امام مشرک و تازه و ششخبری

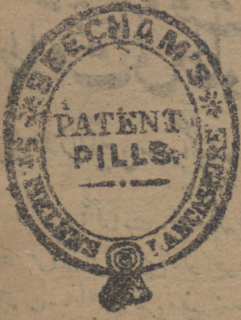
گٹھریاں ہر قسم کے مال کی اُتار رکھی جاتی ہیں۔ یا ہر جگہ بھیجی جاسکتی ہیں۔ اور نہایت اندازِ منج پر تمام دنیا کے حصّوں کے لئے جہازِ باریکیاں ہیں۔
اسباب ہر قسم کے منج پر بازار سے خرید کر بھیجے جاسکتے ہیں۔
لیکنٹ جہاز کے تمام بندرگاہوں تک کفایت اور سہولیت سے لیکر دئے جاتے ہیں۔
صرافی کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکتے ہیں۔ جاری حساب رکھے جاتے اور سود دیا جاتا ہے۔ روپیہ کی قدر و مقدار جمع کرانے پر درخواست پر مقبول منج قرار پا سکتا ہے۔
اشتر و لیم و اٹس اینڈ ٹی بی بی و لٹڈن

تفصیل امراض	تفصیل امراض	تفصیل امراض	تفصیل امراض
۱	حکے اولاد ہنو	۱۵	حکے اولاد ہنو
۲	حکے اولاد ہنو	۱۶	حکے اولاد ہنو
۳	حکے اولاد ہنو	۱۷	حکے اولاد ہنو
۴	حکے اولاد ہنو	۱۸	حکے اولاد ہنو
۵	حکے اولاد ہنو	۱۹	حکے اولاد ہنو
۶	حکے اولاد ہنو	۲۰	حکے اولاد ہنو
۷	حکے اولاد ہنو	۲۱	حکے اولاد ہنو
۸	حکے اولاد ہنو	۲۲	حکے اولاد ہنو
۹	حکے اولاد ہنو	۲۳	حکے اولاد ہنو
۱۰	حکے اولاد ہنو	۲۴	حکے اولاد ہنو
۱۱	حکے اولاد ہنو	۲۵	حکے اولاد ہنو
۱۲	حکے اولاد ہنو	۲۶	حکے اولاد ہنو
۱۳	حکے اولاد ہنو	۲۷	حکے اولاد ہنو
۱۴	حکے اولاد ہنو	۲۸	حکے اولاد ہنو

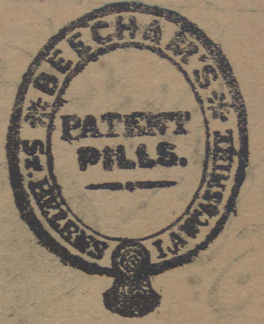
المشهر شیخ نظام الدین حکیم چوک ڈیڑھی کریمون امرتسر

[illegible]

پیچ صاحب کی گولیان کا خانہ پیچہ اخبار سے مل سکتی ہیں



Beecham's Patent Pills.



ان گولیوں کا ایک ایک بس ایک ایک اشرفی کو بھی سستا ہے۔
پیچ صاحب کی عجیب و غریب گولیان

تمام دنیا کی مشہور سینٹ دواؤں سے یہ گولیان نو مرتبہ زیادہ فروخت ہوتی ہیں

کم ہمتی۔ بد خوابی۔ اونگھنا۔ پائید کا نہ آنا۔ دھندلا۔ یا کم دکھائی دینا۔ گھٹیا۔ رعشہ۔ بائی وغیرہ
مندرجہ بالا مضمون کے واسطے یہ گولیان تیر ہدف میں۔ ہدایت کے بموجب استعمال کرو۔ کبھی ناکامیاب نہ ہو گے۔
دوسرے۔ یا سر کا چکر آنا۔ درد معدہ۔ تشنگ۔ ریاح کا جمع ہونا۔ درد کمر و پتھری۔ اور وہ درد جو جایا دور کرتے رہتے ہیں
ان کے استعمال سے تمام غلیظ ریلح دور ہو جائینگے۔ اور مریض کو قوت و طاقت حاصل ہو کر تندرستی کی بنیاد قائم ہوگی۔
بعضی۔ بھوک کی کمی۔ گرانی معدہ بعد طعام۔ متلی اور قے۔ معدہ اور جگر کی خرابیاں۔ سردی اور
زکام۔ پتی کا اچھل آنا۔ طبیعت کی گھبراہٹ۔ اور سستی اور تمام عصبی شکایتیں
نہایت یقینی اور سیرجہ تاثیر دوا ثابت ہوئی ہیں۔ چند روز کے استعمال سے مندرجہ بالا شکایتیں بھانور ہو جائیں گی۔
کھسرا۔ دوزا۔ داد پھنسی۔ جلد پر سیاہ داغ۔ گرمی دانہ۔ ٹانگوں میں زخم اور پھوڑا وغیرہ
ان مضمون سے نجات پانے کے واسطے ان گولیوں سے بہتر اور کوئی دوا نہیں۔ خون کو صاف اور پاک کرنے میں ہمیشہ ہیں۔
امراض متعلقہ مستورات جو باعث بے قاعدگی یا رک جانے یا ہواری ایام کے پیدا ہوتے ہیں
ایک مہینہ کے استعمال سے تمام شکایتیں دور ہو جانے کی ضمانت کی جاتی ہے۔ لاکھوں عورتوں کی جان بچائی ہے۔
امراض مثانہ۔ اور نوجوانی کی غفلتوں کے بد نما اور شرم آلود نتیجے۔
جس طرح پانی سے پیاس بجھتی ہے ایسا ہی ان گولیوں کے استعمال سے یہ سب مرض دور ہو جائیں گے۔

پیچ صاحب کی گولیان

پیچ صاحب کی گولیان

پیچ صاحب کی گولیان

پیچ صاحب کی گولیان

پیچ صاحب کی گولیان

پیچ صاحب کی گولیان

پیچ صاحب کی گولیان

پیچ صاحب کی گولیان

پیچ صاحب کی گولیان

صرف کارخانہ ٹامس پیچ واقع شہر سینٹ ہیلین علاقہ لنکا شاہر ملک انگلستان میں تیار ہوتی ہیں۔ الفاظ "پیچس پلس سینٹ ہیلینس" گوڈنٹ اسٹامپ پر جو ہر ڈبہ پر چسپیدہ ہے منقوش ہیں۔ اگر یہ علامت ہو تو جعلی تصور کرنا چاہئے۔ ۹۔ ڈبہ والی ڈبہ جس میں ۲۰ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۸۔ ایک شنگ ڈبہ والی ڈبہ جس میں ۵۴ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲۔ اور ۲ شنگ ۹۔ ڈبہ والی ڈبہ جس میں ۱۰۸ کے گولیان ہیں قیمت ۲۴۔ ہر ڈبہ میں انگریزی دوا فروشن سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ یا تمام ہندوستان کے خاص ایجنٹ نیلن گرینس اینڈ کمپنی ۴۰۔ کلاؤ اسٹریٹ ملکہ سے طلب کرو۔

پیچ صاحب کی گولیان کم تجربہ نیم حکیم اور خود غرض دوا فروشن کا کہنا مت مانو۔ سوائے پیچ صاحب کی گولی کے اور گولیان ہرگز نہ لو۔

جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں پیچ صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں

پیچ صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیچہ اخبار سے ملین گی

طاف جیوانی قستان پیدایم کی سیتیزو

فیروز الدین سوداگر ادویات امرتسر کی خوب خیری

موسم ہوا آگیا ہے۔ موسم گہرا ہے جس قدر کمزور ہوئے
ہو اس کی کمی پوری کرلو جو بھیر جی رہے زیادہ کوشی دوا
معتون۔ مارا لہم وغیرہ مفید نہیں ہے۔ قیمت میں ادرار
نہیں ہے۔

وجہ یہ ہے کہ بڑے ڈاکٹر صاحبان - عہدہ دارانِ ریاست
عہدہ سرکاری اور عام پبلک نے ان کو تجربہ سے زیادہ فائدہ
پایا - صرف ایک دفعہ آزمانا شرط ہے -

دیکھو کس قدر دوستوں کو ان کی سفارش اور نصیحت
کرتے ہو ؟

اور خوبی یہ ہے کہ قیمت سب سے ارزاں ۸۰ گھنٹوں
جو کہ ۲۰۰ یوم کے لئے کافی ہیں صرف عہدے حصول و
میشن ایک بکس سے ۶ بکس تک رہے۔

روغن طلاء

دفع نامردمی و سستی اعصاب غیره شش و

المشهور

خير و الدين سودا الرحال باراز العروس

طاکٹر پریم دیوی

ہیڈنگل کا لچ کی پاس کردہ ہسپتال سسٹم عورتوں
 اور بچوں کا علاج کرتی ہیں۔ دیو آشرم انارکلی لاہور

کاخانہ کرکٹ بیٹ سپا لکھٹ

[illegible]

الفرد صاحب کی خود تیار کردہ مصطفیٰ خون

وایہ خوب سارے کارخانہ میں روزمرہ تیار کی جاتی ہیں جو کہ امراض کے
شکل بہ بعضی جہوں کا نگہاں اور دوسرے لئے بہت پانچ گنی ہیں چنانچہ علی
وجہ کے ڈاکٹروں کے مشیقت جنہوں نے روزمرہ کے استعمال اور یہ
سے انضامید پایہ موجود ہیں :

الفرد صاحب کی خود تیار کردہ سیلاب المائیرضیٰ محال کی دوائی اور سرمہ
وائی ایسی دود آئرشہ کے اگر اسکو جادو کا پو کا کہیں تو جیسا ہے اور یہ دوائی
برایک قسم کی قلعی گودوہر کی ہے ستواہ صفراوی ہو تو دوائی بخورے اور کسی
قسم کی قیمت فی بوتل عطا قیمت سرمہ کی ڈیڑھ عطا
اور تریب استقلال برایک بوتل اور ڈیڑھ کے ساتھ چسکی ہوگی و بجا دیگی اور نقل
سرخٹان کی اور نمرت دیگلاہ دوات کی درخواست کرے بغیر شکستہ سے۔
حق الفرائد کہیں انگریزی اور یہ نروش لاہور ازرا کی تسلیل عطا کی گئے تھے

مشی کا نہایت عمدہ تیل

نامہ ہو اگر ان ویو یاریاں وغیرہ ان تیل کی کو معلوم ہو کہ چارسی و دوکان
پر تیل کس گھاس لیٹ رہے تھے تو کہنا بہت عمدہ تیل کو گھٹیں چھاپ ملک
روسیاں کے تیل میں سے اعلیٰ قیمت پر اول درجہ کو بیٹھانے والے ہیت لیند
کرتے ہیں وہاں سے فروخت کے موجود ہوتا ہے۔ اور تیل ملک روسیاں
کے ناسی و شہر تیل میں سے اول قسم ہے جس کو چارسی و فریڈر کو مطلوب ہو
طلب فرمائیں۔ اتنا مقدار کے جتنا مال طلب کریں گے ارسال خدمت
یا جاد ریگ قیمت بذریعہ آٹو یا بندھوسی کے دینی چاہئے سادہ و سادہ
کو چاہئے کہ اپنا نام اور مقام اور پتہ لکھا جائے تاکہ پتہ صاف
و خوش خطا حوالہ میں لکھیں کہ تیل میں تریج نہ ہو۔ دوسری چھاپ
روسیاں تیل سے یہ وزن میں گراں ہے ایک وزن کو کے امتحان کر
لیں کہ اگر آپ کے رخ کے مطابق ویا جاد ریگ کسی گھٹیں نہیں لیجاو گی
تیل بہت کم کی گئی کہ سب سے کسی وزن سے نہیں مل سکتا۔
اکمشتا کھو سیجھو حالہ محو عمر و مسل سہرا کاشی

میں نے

یہ سب جو خالص کھل اور خالص مہیرہ سے جو لڑنے کے بہادروں سے
 اپنی محنت اور کوشش سے حاصل کر کے بنایا گیا ہے۔ ان کو یہیں لگانے سے
 کافی سکھائے اس قدر فائز ثابت ہوا ہے کہ جسکی تعریف نہیں ہو سکتی
 جن لوگوں کے انہوں میں کسی قسم کی بیاری ہو اسکے لگانے سے رنج
 ہو سکتی ہے۔ اور چند روز کے استعمال سے مینائی بہت بڑھ سکتی ہے
 نمبوں کی تدرستی کی حالت میں اسکے استعمال کیسے امید نہیں
 کسی بیاری ہو۔ ہمارے پاس بڑے بڑے لائٹ ڈاکٹروں اور شہر
 لوگوں کی تصدیقیں موجود ہیں۔ چنانچہ خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین صاحب
 صاحب انوریزی جو بیٹھتے ہو۔ پیر علی احمد کو ایک شریک تخریر فرمائیں
 ایک عورت بوڑھا جو سوتی میں دھاگا نہیں پر سکتی تھی اور اسکی آنکھیں
 پانی جاری رہتا تھا جس نے نہیں روز مہیرہ سے سرمہ کو استعمال
 رہا۔ اسکی نظر بہت عمدہ ہو گئی ہے قیمت فی پوڑی نصف توکہر
 در ایک توکہر مہیرہ خالص فی مائے عشرہ

و سید ابوبکر بنی کی تہذیب عالم الہدیین



وہ اپنے اندر دماغ کی کھوپڑی کی گھڑیاں جو کہ جینا میں ناولی و برہانی نامی ہیں
بڑی سی کا پیکو سی سے بنائی گئی ہیں چال انکی تیز ہے اور ہر ایک سوئچ میں
اصلی چیریاں ہوتی ہیں یہ گھڑیاں کھلیں ہیں اپنے چابیوں کے ساتھ
تامل ہے جو جو بھی مضبوط ہے مینی کوٹھ ایل ہے سینکڑے کا گھیر بھی ہو جوتا
مزمزم کی گری و سوسے سے اسکی چال میں کچھ فرق نہیں آتا دیکھنے
پڑے مضبوط اور دگر و خیز سے مضبوط خانہ تیر کے میں ہر ایک گھڑی پوری
آزاد تیر کر کے بھی جاتی ہے سیریاں صرف چابی کو باہر کی طرف پھینکے
سے پھرائی جاتی ہیں

کار نئی میں سال

قسم گھوڑی
 سول ہفتی چالی اور پندرہ لینے بیادہ قراقرم میں
 = قبل کیس پر درجہ سب سے
 = تیج دن وہ ہینہ تانواوی اوپن میں
 = برنوالی اوپن میں
 = پندرہ ہفتی قراقرم کے پڑاؤں میں
 گارنٹی سال

کار و باج اعلیٰ برسی اور لینین و دیو بیوند قہر و قہر اعلیٰ
 فیہ کھنا کہیں نقل طریقی نزع و بیجا
 آثار کارخانہ سے کہنی کاچی استارہ ہے کہ عہدہ کرہ طریقیں کر زینت
 پر فروخت ییجاویں تاکہ پر ایک آدمی میر سے یکے زب سے کہ کو شریک کے
 بیٹھان و دوسری گھوڑیوں کی طرح خواب نہیں ہر حیاتیں ہر گھوڑ
 تکلیف ہو گذشتہ سال میں ہم نے ایک لاکھ گزشتہ زیادہ فروخت
 کی ہیں کہ دن بدن اعلیٰ فروخت میں رتی ہے ہر گھوڑی دینا میں
 پڑے سے تاجر و فروخت کر سکتیں اور تہ ذیل ہر گھوڑی میں
 ویٹ اینڈ وای کھنپنی دوکان
 نمبر ۱۰ پیر وٹ پھی
 ویٹ اینڈ وای کھنپنی دوکان
 نمبر ۱۰ پیر وٹ پھی

دو اس کا فائدہ و کمینی کا دھوم مٹا سکتی ہے
جس ابتداء میں یہ اشتہار دیکھو و خواست کریں اس کا نام
مرد و خور کر سون۔

استغفار

اشهر عام ۱۲۰۲

ضابطه دیوانی بمقتدای مرتبه برتری نشانی و یو الی الحاصل می نشانی او بود و اسامی مصنفین
امیران ولد توکل قوم غلزی هم که نوزنی حال طرک گارج

فیض الملک خاں ولد رسول خاں قوم ترکستان اہل شیعہ
تخصیل زمزمہ شرح قطع پشاور حال سقوط و مدعا علیہ

وعمومی لغے کے بروئے رسید

مقدمہ مندرجہ عنوانی مدعا علیہ مندرجہ صدر تعینل شہنشاہیہ
برتاہے اور اپنے اوپر شہنشاہیہ نہیں ہونے و تپا ہے اس لئے
شہنشاہیہ آج کی تاریخ سے پیدہ دی گئی۔ یوم سے جاری کیا جاتا
ہے کہ اگر ناہر وہ اندر ۲۰ تاریخ ماہ نومبر سنہ ۱۳۱۶ تک حاضر عدالت
نہ ہو کر جو ابھی کے لکھنؤ تہتر و نہ کارروائی کی طرف عمل میں لاسی
ہوے گی۔ اور یہ کہ یہی عدالت سنا جاوے گا۔

۱۳-۶۵ نو ۱۸۹۱

جنہر می رہنما کے حساب
پر تہ ہر قسم و پھیلاؤ اراضی وغیرہ

جواب دہائی میں سے بغیر انافہ و پڑایان و عام شافعیان علم حساب تالیف کیا تھا۔ اس سے وقت حساب و چرخ مال و حساب چرخ برصم و حساب چرخ برآورد ارضی میں ہر ایک حساب کو بہت مارا جا سکتی ہے۔ اسکی خوبی و بیکینی مختصر ہے۔ نہ کہ لمبی چوڑی تعریف پر محبت ہوائے نام فی جنری ۸ موصول ۹ ربیع و یلیو پے ایل اور درخواست کرنے پر شسترے مل سکتی ہے۔

امر

اثر ارم خلف منشی خیر سنگه صاحب مرحوم سابق تحصیلدار لودھیانہ۔

پنجسورجلی قلم کا اشتہار

مطرافاده اهل اسلام همه یک نهایت علی قلم نوشته صحیح فارسی دارد و ترجمه
و زدن تقطیع اورعه کاغذ را بخبر و چایا بیام - ایما بخبر و جفت و بدین
کسب نه به چایا متن کاغذ نهایت علی کرد و اریل بیوینش نوشته شده
نویسین کار و نویس ترجمه یک یا است بحث که اتمام این به هر طرف خاف
پایان حدیث قیمت بیست کلمه کاغذ کفنی پیچیده به کاغذ سفید مناشه شده
به بطور عربی زرد و دوازدهم کلمانی مناشه به قلم - کاغذ سفید به کاغذ با مناشه
نزداد و مناشه ۱۲ سوسه نوشته قریب از گوشتن یا با رنگه محصول و کس
به قریب از - المشهر و اگر محمد عنایت خان
ک مطبع تنگ اسلام دلی :

انسانی اور انسانی ادب کا حصول

سلی سلی
پوشاکیں و سی جیاں کے
لئے

ہمیشہ تیرا اور موجود رہتی ہیں

یا ارشاد آنے پر تیار

پیشانی

بیاں ہول جائیں اپنا
کرم خاتمہ ہے

منذ لال بنزاد دبی بازار لاہور

کتابخانه
پلیه اخبار لاهوری با تصویب
۱۸۹۲
مادر ختمی بایستی
چشمپری
قیمت ضمیمات و تصاویر بایستی
۱۸۹۲
اخبار و مجله کتابت و نشر
موجوداتی - در خواستین است
نام و تاریخ پلیه کتابت و نشر
۱۸۹۲
مادر ختمی

۱۸۹۱ء ستمبر ۱۷ء کو وقت دیکھ کر صبح کے مکان منشی بہکرا صاحب مرحوم
 سے طبع کوہ فونڈ لاہور واقع دروازہ شیراں والیہ میں حقوق مکان
 صاحب مرحوم جلبہ نام میں قلم ہو گا جس صاحب کو خریدنا منظور
 موقع پر آگ لوبی دے دیں۔ مکان نہایت وسیع اور عالی شان
 ہے اور عرض آٹھ پنہار پر چھار سو دس چار سو۔ ۱۰۔ ۱۰ نو مہ ۱۸۹۱ء
 امر اسٹیک رجسٹر امداد فیضہ لاہور
 لیسو۔ جاہد منشی بہکرا صاحب
 ڈاکٹر گلشن خان ڈسٹریکٹ
 تھن کا علاج کرتے اور نئے دوائے لگاتے ہیں
 لاہور بازار کی متصل دیوہ ساج

دیانتداری عجیب کہ ہے ۔۔ ہر قسم کی انگریسی پیشکش و عطا کے واسطے کہ وہ ایساں بہت تھوڑے ہی پر و مد کے جو کہ نہایت نہایت عجز و غرور میں کہہ کر خیر و امان کو بھیجے جاتے ہیں۔ بشافخائے غنوں کا کہ تھوڑے آنے پہ پہلے دیکھو اور فاضل و دشمن سے سہنے

صرف آٹھ روپیہ کو

دنیائیں اعلیٰ ترین کامیابی
یونین سہل حاصل ہے

طریق الہدایہ پیرے کے دو سال کی ذمہ دار تھی ہے



دعا کرتے ہیں کہ اگر کسی کا وقت درست کر لیا جائے تو جو شخص نصف چوبیس گھنٹہ
گنہگار رہے اسے صرف چھ کل گنہگار ٹھہریں گے اور پھر تندرستی ہوگی :-
دعوتیں بنام مہکس سنگھ گپنی لاہور آئی پی جیٹیس ۔

میکس منک اینڈ مینی لاجور

تصویر عکسی کی خوبصورتی اور صفائی دیکھنی ہو تو نازکی کا احاطہ مولوی عطاقت علی بیگ نے جاناں پتہ و شیریں نے ٹوٹ کر ایک شہید لاہور میں تشریف لائیں

MAX MINCH & CO.

دینا کے جو حصہ میں لا حاصل ہو گا کو دیر کے کتب میں بنا کر کہ ایک پینڈیٹہ دینی جو دس سال
کی کافی کے صرف آٹھ سو پچیس کو ملے گی۔ اگر ایک پینڈیٹہ در دو تو ایک پینڈیٹہ خوب صورت
محل سو گنا یا پچیس سو گنا کی پینڈیٹہ سے ۵۰

اس کو دینی ہی نفرت تھی۔ جیسی کہ بعض ہندو عیسائیوں میں گائے کے گوشت کے استعمال سے کبھی گئی ہے۔ ایک مرتبہ ایک ایسے عیسائی کے ساتھ اس کو کھانا لکھا گیا اتفاق ہوا کہ جس نے شروکا گوشت کسی پارسی صاحب کی دعوت میں کھایا ہوا تھا جب اس کو یہ حال معلوم ہوا تو اس نے سخت افسوس کیا کہ لاعلمی کی حالت میں جس نے ایسے شخص کے ساتھ کھانا کھا لیا ہے۔ اس فقرہ کو غریبی کے ذمہ وار دہریہ صاحبان میں جو ہر غلط بیچ ذات کے لوگوں کے کانوں کے کانوں اور گھٹے کے گھٹے عیسائی کے ہومش کی طرف سے اس قدر کثیر تعداد ستانیان کو مستبدیت دینے کی عورت کے سزاوارتھ تھیں۔ دینی عیسائیوں میں ایک یہ بہت بڑا نقص ہے کہ مذہب عیسوی قبول کرنے کے بعد ان میں سے اکثر لوگ کی ازد فیشن اور طرز معاشرت بدل دینے کی ہوتی ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ انگریزوں کی طرز معاشرت بدیہ عالم وقت ہونے کے ضرور قابل تقلید نظر آتی ہے۔ مگر وہ دینی عیسائیوں کے ساتھ ملنا ہرگز پسند نہیں کرتے۔ بلکہ ان کو بغیر تقاریر دیکھتے ہیں۔ جیسے کہ مدراس کی طرف تو دستور ہی ہو گیا ہے کہ جب کوئی صاحب لوگ غافلانہ میں ضرورت کا اشتہار اخبار میں چھپا ہے اس تو سنا سنی دیکھتے ہیں کہ کسی دینی عیسائی کو درخواست نہیں بھیجی جاتی۔ اپنے دین کے لوگوں کے ساتھ ملنے جلنے سے خود ان کو شرم آتی ہے۔ اس کو ان میں سے اکثر دھوبی کے کتے کی طرح نگھاٹ کے گھر کے پتے ہیں۔ بقولیکہ یہ حریفوں کو ہونے دنیا نہ آخر حاصل یہ کتے دھوبی کے میں گھاٹ کے گھر کے میں ہا اگر منشی صفدر علی صاحب دینی عیسائیوں کی ترقی تعلیم کی تجاویز دیتے ہیں تو وہ پہلے ان کی سوشل حالت کی درستی کا فکر کریں ہ

تین الوفتی یہ پچھلی اشاعت میں ہم نے اپنی پہلی کو عین الوفتی سے اس قدر بے پردہ دیکھ کر ان پر روپ کی پلنی کو ملحوظ رکھنے کے متعلق یہ لکھا تھا کہ جب ایک انگریزی درستی انگریز سے کسی خاص وقت پر ملاقات کرنا وعدہ کر لیا ہے تو وہ پانچ منٹ سے زیادہ وقت مقررہ کے گزر جانے کے بعد اس کا انتظار نہیں کرتا۔ وہ پانچ منٹ ہی اس لئے کہ شاید اس کی گھڑی میں وقت کا اس قدر اختلاف ہو۔ اور پھر اس کی ملاقات سے تاخیر ہو جاتا ہے۔ مگر ہمارے ملک کے وعدوں کا عجیب حال ہے۔ ہمارے یہاں اگر کوئی دوسرا کو کبھی ملاقات کا وعدہ بھی کرتے ہیں تو وہ وعدہ صبح یا شام یا دوسرے پہر کے نام سے کیا جاتا ہے۔ اب خدا جانے صبح سے مراد کس وقت کی ہے۔ کیونکہ چار بجے صبح سے دس بجے تک تو ہمارے ملک کے رواج کے مطابق صبح ہی صبح ہے۔ اور یہی حال شام کے وقت کا ہے۔ تو گویا اس وعدہ کے مطابق میران کو اپنے یہاں کا کئی گھنٹے انتظار کرنا چاہئے۔ مگر نہیں ملتا۔ یہ ہے کہ میران بھی اس وعدہ کی ذمہ داری

ایسا ہی خفیف جانتے ہیں جیسا کہ خود میران سمجھتا ہے۔ بالخصوص اگر میران اپنی بات کا اس قدر پکارتے کہ وہ ضرور حسب وعدہ ملاقات کے لئے اپنے دوست کے مکان پر جاتا بھی ہے تو اس کے حضرت میران مکان سے غائب نہیں۔ کیونکہ وعدہ بالکل فراموش ہے اور اگر مکان پر ہی بھی تو وہ ملاقات کے لئے تیار نہیں۔ بعد خرابی اب اگر وہ اپنے وقت کا سرچ کر کے دیکھو کہ انہوں نے آج کے کام میں ملاقات کا کوئی وقت مقرر نہیں کیا تھا ملاقات بھی کرتے ہیں تو ان کے دوست ایسے کہان ہیں کہ جو کام کی باتیں ختم کر کے ان کی خلاصی کریں۔ اب وہ الف لیلہ شروع کر دی گئی ہے جو کبھی ختم ہی نہیں ہوگی۔ خواہ دونوں کا کس قدر قیمتی وقت اسی ملاقات میں کیوں نہ تلف ہو جاوے۔ عرض وقت عزیز کی ہم بالکل قدر نہیں کرتے۔ اس گراں مایہ زندگی کے حصول کو کہ جن کی قیمت بھی سوئے بھی گراں ہوتی ہے ہم راہ گمان کھوتے ہیں۔ یہ نہ صرف ہم میں سے جاہلوں اور نا تعلیم یافتہ لوگوں کا حال ہے۔ بلکہ بہت سے تعلیم یافتہ اور واقفکار لوگ بھی اپنے فعل کو اپنے قول کے مطابق نہیں کر سکتے۔ اور اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہم خود بھی اپنے آپ کو دیگران کی بصیرت خود اور ان کی نصیحتوں سے شرم و خوف کے خلاف پائے ہیں

ایڈیٹر کی رہائی۔ سو کے اخبار ایڈیٹر ہیرا لڑکے ایڈیٹر باہر ہندو ناٹھ چرچ جن کو باوجود اختلاف رائے اسیران ہندن جج اندرون لائیل کے مقدمہ میں قید کر دیا تھا وائیسرے بہادر کے حکمت باقی میا کے لئے قید سے راکھنے کے۔ خیر انہوں نے پچھلے دن قید کا زمانہ تو قریب الاقتتام ہو ہی گیا تھا

امریکہ کے اخبار۔ ممالک متحدہ امریکہ میں ۱۸ ہزار اخبار چھپتے ہیں۔ وہاں کے قصبات کی قریباً پندرہ یا سولہ سو سے آبادی اوسط ہوتی ہے۔ اور ہر شہر دو اخباروں کو امرا دیتا ہے۔ اس لئے کہ سکتے ہیں کہ وہاں اخبار پڑھنے والے بہت ہیں۔ تاہم ان میں سے چھ ہزار ایسے ہیں کہ جن کی اوسط اشاعت چھ سو ہے۔ کیا کوئی ہندوستان کے اخباروں کی اوسط اشاعت بتا سکتا ہے۔ شاید یہ ایک سو کے قریب ہو

امیر کابل کے کارخانے۔ امیر صاحب کابل کے کارخانوں میں بندھیں۔ نہیں۔ بارود گولہ دھڑا دھڑا رہا جو علامہ انیس صابن بناتے۔ بوٹ بناتے ہیں۔ نمائندے بکری کا کام ہوتا ہے۔ عرض ان کارخانوں کی بدولت چھ انگوٹھ پچاس ہندوستانی اور ۱۲-۱۳ سو چھانوں کو کام مناسبت ہے

صدا وید قدیم۔ گورنمنٹ کی پھر توجہ ہوئی ہے کہ صدا و قدیم کی مرمت کرے۔ ضرور ہونی چاہئے مگر مرمت ٹھوکر کے ستو

ہوتی ہے۔ اور ہونے اور غائب ہونے کی مرمت کیا ہوتی ہے صرف مرمت کا نام کیا جاتا ہے۔ لاہور میں شاہد رے کے پاس نور جہاں بیگم کے مقبرہ کی مرمت ہوئی ہے۔ ساری مرمت کا کتب نصاب یہ ہے کہ قبروں کے گرد گرسوا کر اور پانی احاطہ بنا دیا گیا ہے تاکہ گائوں داسے ان پر اپنے مویشی نہ باندھ سکیں۔ باقی اللہ اللہ خیر سلا

روم اور روس کی خیریں

(دوست عثمانیہ)

سلطان اعظم نے میجر شین ایک جرمن افسر کو جو ترکی توپخانہ کی درستی اور تعلیم کے لئے مستقیم ہے اور بحال خدمت ہے تار و کر بہت جلدی طلب کیا ہے کیونکہ باسفورس اور ڈارڈنل کی قلعہ بندی۔ اور ان میں سامان حربیہ بھی بھرتیانا۔ اور توپخانہ کی درستی کے متعلق بعض دیگر امور پر غور کرنا بہت جلد منظور خاطر ہے۔ اسپر شہنشاہ جرمنی نے میجر شین کی خدمت کو فوج جرمنی سے تین ماہ کی اور نو سو سو روپیہ ہے تاکہ وہ فی الفور قسطنطنیہ کو جلا جاوے (معلوم ہو گیا ہے کہ جرمن افسر سلطان ترکی نے فیض جرمنی سے کچھ عرصہ کے لئے مانگ لیا ہوا ہے۔ انڈیٹر میا فاضل زار نے اس ترکی سفارت سے ملاقات کرنا بڑی خوشی منظور کیا ہے کہ جو سلطان اعظم کی طرف سے اس کو مقام سربراہ شہنہ کو جائیگی۔ ایس ڈیویشن کی صدارت پر جو آدرشا وزیر اعظم اور امینڈوف وزیر روس متعین قسطنطنیہ یا امور ہوئے کہتے ہیں کہ پیش کسی اہم معاملہ کے لئے جاتی ہے

(روس) زار روس کا چھوٹا بیٹا گریڈ ڈیوک حاج جو ہندوستان سے تیار ہو کر اس جلا گیا دیکھا اپنے بڑے بھائی کے ہمراہ سیر کو آیا تھا اب کریمیاں بہت تیار ہے کہ اس کے سفیر شرقی گورنمنٹ روس نے منظور کیا ہے کہ اس کے سفیر شرقی یورپ میں بہت بڑا عہدہ کے جائیں۔ سرویا میں ہمارے کانسل رسفیر مقرر ہوں گے۔ رومانیاس چھ۔ ترکی میں ان اور یونان میں پانچ

روس کی جس قدر فوج یورپ میں ہے اس کو موسم گرما ۹۵ لاکھ تک نئی ہندوؤں سے مسلح کر دیا جائیگا۔ پانچ لاکھ ہندوؤں کہیں گے کہ فرانس کے ایک کارخانہ کو چیک کر دیا گیا ہے کہ اس سال کے ماہ جولائی تک تیار ہو جائیگی۔ اس اثنا میں روس کے کارخانوں سے ہر سال چار لاکھ تین ہزار ہندو تیار ہو کر مل جایا کر سکیں۔ اس لئے روسی فوج کو یورپ میں بڑی فوج سمیت زیادہ سے زیادہ ماہ جولائی ۱۹۳۳ء میں ہندو مل جائیگی۔ اس کے بعد کوہ قاف کی فوج کو بھی ہندو سے مسلح کیا جائیگا

روسے چین کی خبریں

حضور وائسرائے کے ہر اکو نہ جاننے کے لئے کہ ان خط پر ہمارے
صاحب گورنر مدراس ۱۹ نومبر کو مقام سلی میں پہنچے جو
نے اٹلی میں دیاس میں ڈاکٹر کو وائسرائے کو سٹریٹو سکی ایک شیخ
وہاں تک نکالی جاوے :-

سرزمین شہر پرک دہلیاب کے آئندہ لاٹ صاحب
دختران ایک اختر کے ہفتہ گذشتہ کے روزوں کو چار پڑاؤ کو
حضور وائسرائے کے انویر کو صبح کے نو بجے کو الیاس کے ہاتھ
سندھ میں سمیت اپنے نو بڑے بڑے سرداروں کے سمیت ایک
ہر ایک سلیسی کا استقبال کیا۔ صاحب رنڈیٹ ایک گورنر جنرل
اور دیگر نام بڑے بڑے افسر حاضر تھے۔ ریاست کی فوج کا ڈاکٹر
میں بھی قلعہ سے ۳۱ توپوں کی سلامتی دی گئی :-

حضور وائسرائے کا رولگام مقام کو الیاس کی طور پر :-
مگل سارے دس بجے جاری تھے درجہ کے سرداروں کا ایک نویشن
ہمارا چکی طرف سے حضور وائسرائے کی علاج پرسی کے لئے جا رہا
ایک گھنٹہ بعد ہمارا صاحب خود حضور وائسرائے کی ملاقات کو جانے
اور وائسرائے سارے چار بجے بازو کی ملاقات کے ملاکل میں ہمارے
سے کہیں گے۔ بعد صبح کو وائسرائے کو کھانے کے شکار کو جائیں گے۔
ناشتہ کے وقت لوٹ آئیں گے۔ اس کے بعد وائسرائے کی بارگاہی
برائے مندرجہ مقامات قابل وید اور قلعہ میں لگی۔ یہ ملاکل
میں رات کو سٹیشن کو دعوت دیا جائیگا۔ جماعت کی صبح کو شکار
جوگا۔ اور وائسرائے آج دو گھنٹہ کو نسل آف پجینی کے پرنڈیٹ
اور جبریل سے ملاقات کریں گے۔ سپر کو لیوان ہمارا اور وائسرائے
سے ہر ایک ملاقات کریں گے۔ اور لاٹ صاحب باغات سرکاری
عمارات شہر اور شکر میں سے سواری کو لگدیں گے۔ جمعہ کے روز سو
نو بجے صبح کے وائسرائے ہمارا سپیشل ٹرین میں بھوپال کو روانہ ہو گئے
کابل میں ۱۰ نومبر تک ہفتہ سے ۲۰ واردائیں اور دس بجیں
واقع ہوئیں :-

ایر ہمارے بعض خط زدہ اضلاع میں بھی ڈائنامیٹ
آڑا کر مارش حاصل کرنے کی جو تہمید ہو رہی ہے :-
مسقط میں ایک رمد گاہ مندر کے حالات معلوم کرنے
کے لئے سلطان مسقط کی منظوری کو منت ہند نے تقریر کی :-
آریل علاج مختاریل کرنل صاحب سر جان گورنر مندر
جائے ایک سکر جی آف سٹیشن ہند مقرر ہوئے۔ کرنل صاحب
کو ملاقات و سلاطین اور پان میں خاص خل ہے۔ اور کہا جاتا
ہے کہ ہندوستان کے حالات سے بھی پجینی رہتے ہیں :-
ماہ گذشتہ میں راجہ پونا نے سپیشل فٹ سے بموجب قتل
روپیہ کے پولس کی تجویز میں ادا ہو گئیں :-

پشکو کے جاتریوں میں سخت مختار پھیلا ہوا ہے۔ چارہ کی
قلت سے مویشی مر رہے ہیں۔ دیوبلی سے ایک سواروں کی کچی ضلع
اجیر میں پرول کرے کو آئی تھی ان کے گھوڑوں کو چارہ نہیں مل
سکا جو ایک فیض آباد کے ٹھیکہ دار نے بھرت پور سے منگو دیا :-
پجیا پور میں بھی ڈائنامیٹ آڑا کر مارش کرانے کا تجربہ
ہو گیا ہے۔ کیونکہ وہاں مختارے اتارنا یاں ہیں۔ اس کام کے
دائے بین ہزار روپیہ کی منظوری منگوائی گئی ہے۔ ڈائنامیٹ ہند
سے آئیں گے۔ اور ہند میں ضلع کڈا پور سے منگوائے آڑا کر جائیں گے :-

صاحب ڈی جی سرجن جنرل نے بنارس کے ہسپتالوں کا
معائنہ کیا۔ بنارس میں پوجہ گہن کے ہزارہا جاو تریں کا جو مہم
ریاست رام پور میں بھی اوسب طرح ان سے گزریا جاتا
کے خیال سے بھی کچھ عرصہ اور پنج رام پور کے قریب پڑی رہے :-
پشکو کے مقبوضات ہند کے خطا فرستے گورنر جنرل کو توج
تاک ۲۰ ہزار روپیہ سالانہ تنخواہ ملتی تھی مگر چونکہ اس غلامت سے کچھ بہت
آسانی نہیں ہوتی۔ اب گورنر جنرل کی تنخواہ ۵۰ ہزار روپیہ سالانہ کو پہنچی ہے :-
ہمارا صاحب میسرورنگستان کو جاتے ہیں :-

لنڈن کا اخبار ٹریڈنگ ناقل ہے کہ ایک احمدی دختر مسرید احمد علی
کے سی۔ ایس۔ آئی دو شہنشاہ اکبر تک سلسلہ شہادت و دست بخت ہے :-
برگم کے ایک شخص مسٹر فلور مارچ سے شادی کر رہا ہے :-
راے کول ہاروکیل جو فیض آباد میں سیلیٹی کے پریسیڈنٹ
اور ایک قیاض میں تھے انتقال کر گئے :-
مدراس میں کچھ جیل پرکٹ زائد مقرر کے جائیں گے جو تھیلڈا
کا بہت سا عہدہ لٹی کام سے لینے گے۔ اس پر عہدہ مدراس کو ڈاکٹری لکھ
روپیہ سالانہ زائد پنچ کرنا پڑے گا :-
تھیلڈا میں سوسائٹی کا سو پوراں سالانہ جلسہ ۲۴-۲۵-۱۹
ڈیسمبر کو منعقد ہوگا :-

گلگت کو جانے والی کانگ ترب سوجا مقنن کے رہنمائی
نقشبند بریڈ کے ۴- نومبر کو استور پنج گئی۔ یہ لوگ درہنڈل سے
اچھے وقت میں گذر گئے۔ حکمران نہیں پڑی تھی۔ اس کے بعد دروز
سخت برف پڑی۔ پانچوں گورنہا کے ٹیسٹ دستہ سے بعض کی ٹھیک
اور پاؤں خونی برف سے گزرتے۔ یہ لوگ سرماہر استور میں پڑے ہوئے
سازش سے سات لاکھ روپیہ کی لاگت سے فلکیت میں جو کھیر برٹ
کے فنانسز تعمیر ہوئے :-

لنڈن کی پروا نسل

مشر راجوں جارت شہر کے مشن آریٹک کالج میں پرنسپل تھے
ان کو پنجاب کے قدیم کے جس کے نیکابیت شوق تھا۔ چنانچہ ان کو
اس کام میں بہت کامیابی بھی ہوئی۔ اور راجوں صاحب اس کام
میں دخل بھی بہت رکھتے ہیں۔ حال میں گورنمنٹ نے ارادہ کیا ہے
کہ ان سے یہ نسل سیکھ کر لاکھوں روپے کے عجائب گاہ میں رکھ دے۔ کیونکہ
مخت سے ان کا مطالعہ کر کے بعد صوبہ کی قدیم تاریخ پر ان سے
بہت روشنی پڑے گی :-

۱۳- نومبر کو جوا روپنڈی شوشن کے شنگل یارڈ میں بریک
نقضام ہوا ہے اس میں ایک یورپین کارڈ اور آٹھ دسیوں کو کم
میش ضرب آئی :-

سر قمر بریک ۲۹- فروری ۱۸۹۲ء کو فٹ گورنری پنجاب
پر ولایت سے واپس ہو کر ممتاز ہو گئے :-

معلوم ہوتا ہے پنجاب کو فٹ کے ایما سے راجہ صاحب
فریدکوٹ اور کٹے و لیب میں صفائی ہوئی ہے۔ ولیمہ صاحب
فریدکوٹ میں چلے گئے ہیں۔ راجہ صاحب ان کو ایک ہزار روپیہ ماہوار
دیتے۔ اور ان کے پرائوٹ امور میں دخلت نہیں کرتے :-
خبر ہے کہ لاہور کے ایک اخبار نویس نے سول ٹری گزٹ
پر نالش دائر کی ہے :-

ہمارا راجہ صاحب کٹیر راجہ مرگھ صاحب ۱۸- نومبر کو
سری گڑ سے جنوں کی جانب روانہ ہوئے۔ راجہ رام سنگھ صاحب کچھ
دن اور سری نگر میں گلگت کے متعلق فوجی کام کے انتظام کے لئے
ٹھہرے گئے :-

لاٹ صاحب پنجاب نے خالصہ کالج کے لئے امت سر کے
مختل جگہ تجویز فرمائی ہے۔ چلو فیصلہ ہوا :-
کچھ جنوری کے عشرت سے ہزار ہا دو آب مرت کے وسط
چیمہ ہفتے کے لئے بند رہی :-

۱۳- نومبر کو ہزار سلیسی وائسرائے نے راولپنڈی کے
سر دارنجان سنگھ اور سر دار کرال سنگھ کو درہلا کی گھڑیاں بصلہ
لینڈون اسٹیٹوٹ کی تعمیر کے عنایت لیں :-

ہمارا راجہ صاحب پشاور کے کاشانہ دولت میں فوزندیا
ہوئے پر اردو اخبارات کے بہت سے ایڈیٹروں نے ریاست میں
حاضر ہو کر مبارکباد دینے کی درخواستیں بھیجی تھیں۔ ہمارا راجہ صاحب
نے کسی کو ریاست میں حاضر ہونے کی اجازت نہیں دی۔ تاہم
چار زیادہ مٹہ لگے اور عیار ایڈیٹر بھی گرم کلائے ہیں :-

ممالک خبریں

روس میں غلبہ بہت کم ہے۔ غالباً باہر سے لانا پڑے۔
تحت روز بروز نورنگر ناگابا ہے :-
روس میں ایک سازش پکڑی گئی جو یہ تجویز کرتی تھی کہ
قائم مقام کا سا لقا قاعدہ پھر جاری کریں۔ ۴۰- آدمی گرفتار ہوئے
جن میں روسا و آرم اور ملک کے عالم و فاضل تھے :-

ملکہ مظفر قیوہ ہند کے پوتے پرنس جارج آف وڈ ہارو
نچار علی ہیں۔ ان کی مال روس میں ہیں وہاں سے واپس نہیں :-
مشر گرم کوٹے نے بھی پورے متعلق ایک کتاب تصنیف
کی ہے جس میں پورے تاریخ کی توفیق کی ہے :-

سنگھائی کی خبروں سے معلوم ہوا کہ چینی باغیوں نے شہر
فوج کے قریب ایک قلعہ پر قبضہ کر لیا۔ اپنی گورنمنٹ سے باغی ہو گئے
میسر جی سینٹ (تھیلڈا) اس نے ہندوستان
نہ اسکیں کہ وہ ہمارے ان کے کٹر ہوں نے شہر کو بے قاعدہ مت
لنڈن کے شہر اخبار سینٹنڈر نے ایک خبر بھیجی تھی کہ
لاڈو سامبرہ ذریعہ علم نے رجم پاشا سیرت کی کو کہا ہے کہ گو میں
خدا مہر کی تاریخ مقرر نہیں کر سکتا اس بار میں گفتگو شروع ہو جانے
کے میں مخالفت نہیں۔ روٹکی ایک دوسری تاریخی اس خبری ترقی
کرتی ہے کہ لاڈو سامبرہ نے کوئی ایسا وعدہ نہیں کیا :-

جمہوریہ برازیل کے پریسیڈنٹ فوسکاتے اسکا جنگ
خریدنے کے لئے ۵ لاکھ روپہ نقد حاصل کر لیں جو تہمید ہو گئے :-
آسٹریا اور جرمنی کے بعض علاقہ جات میں فوج بڑھائی جانے
سے یورپ کے مالی معاملات پر ڈاؤن پڑا ہے :-
سیام کا پرنس کو میرونگ زاروں سے بمقام لیوٹننٹ بالاقا
کر لیا :-

شہنشاہ جرمنی نے پھر ایک مرتبہ واپس جیٹ کروادی :-
بقول ایک انگریزی اخبار کے ان کی بیوی اور ان کی علی تصویروں
بیچنے والے تو اس سے بہت خوش ہوئے ہونگے :-

حضور پرنس آف وڈ نے اپنی بیاسوں سالانہ کا جشن
نہیں منایا۔ شاید اس لئے کہ ہندو نے گزرتے پڑے کیا خوشی ظاہر کر لیا
مقام ہے :-

حال میں وہ ٹھیکہ دار ٹیکٹ کی کارروائی کی روپ میں ہر
جو منبر ٹرے پاس تھا اخبار ٹیکٹ کے حامل کر لیا ہے :-
اضلاع متحدہ امریکہ میں انگریزوں کے ساتھ صلی باشندوں کی
اولاد بھی رہتی ہے جو سیاہ رنگ کے لوگ ہیں۔ مگر ان کو گول میں بھی کچھ
تعمیم چھٹی جاتی ہے۔ مگر تاہم وہاں کے سفید رنگ کے لوگ سیاہ

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا مشہور ہوم شہر ہے

The Paisa Akhbar

LAHORE

پس اخبار

قیمت	مجموعی	مجموعی
قیمت سالانہ معمولی کاغذ	۵۰	۵۰
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ	۶۰	۶۰
قیمت فی پرچہ با محمول عمدہ کاغذ پر	۲	۲
معمولی کاغذ	۲	۲

چونکہ یہ اخبار انڈیا میں اس قسم کی شہرت بہت زیادہ ہے
اس لیے اس میں تجارتی اشتہارات چھپوانے والوں کو بہت
نافیدہ ہوگا۔ نرخ اجرت خط و کتابت سے طرہ ہو سکتا ہے۔

۱۔ ہندوستان کی ہر شہر و دیہات میں اس اخبار کی کاپیاں
۲۔ ہندوستان کی ہر شہر و دیہات میں اس اخبار کی کاپیاں
۳۔ ہندوستان کی ہر شہر و دیہات میں اس اخبار کی کاپیاں
۴۔ ہندوستان کی ہر شہر و دیہات میں اس اخبار کی کاپیاں
۵۔ ہندوستان کی ہر شہر و دیہات میں اس اخبار کی کاپیاں
۶۔ ہندوستان کی ہر شہر و دیہات میں اس اخبار کی کاپیاں
۷۔ ہندوستان کی ہر شہر و دیہات میں اس اخبار کی کاپیاں
۸۔ ہندوستان کی ہر شہر و دیہات میں اس اخبار کی کاپیاں
۹۔ ہندوستان کی ہر شہر و دیہات میں اس اخبار کی کاپیاں
۱۰۔ ہندوستان کی ہر شہر و دیہات میں اس اخبار کی کاپیاں

نمبر ۴۶، ۱۹۹۱، یوم دو شنبہ ۲۳۔ نومبر ۱۹۹۱، Monday, November, 23, 1891. جلد ۵، Vol. V.

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

انگریزی فریج ہندوستان میں گورنمنٹ انگریزی کی
اس فریج بری کی تعداد ۱۰۰۰۰ ہے۔ فریج بری کی تعداد ۱۰۰۰۰ ہے۔
اس میں یورپین ۱۰۰۰۰ اور ہندوستانی ۱۰۰۰۰ ہیں۔ اس میں
کل سیل ۱۰۰۰۰ ہے۔ اس میں ۱۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰ ہے۔
۵۰ ہزار ایک سو ۵۰ ہزار ہے۔ اس میں ۱۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰ ہے۔
اس میں ۱۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰ ہے۔ اس میں ۱۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰ ہے۔
پیدل اور پہاڑ میں جو کچھ زیادہ مغلطہ ہے اس میں ۱۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰ ہے۔
تختہ پاتے ہیں وہ اس حساب سے خارج ہیں۔ اور وہ تو کچھ نہیں اور فریج
پس کے اندر فریج و انیشیہ میں ۱۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰ ہے۔
اور اس میں ایک سو پندرہ ہزار پندرہ سو ہیں۔ اور وہ تو کچھ نہیں اور فریج
استحقاق کے لیے لوگ سرکار سے خواہ یا بلائی گئی۔ اور وہ تو کچھ نہیں اور فریج
وقانون اور ان کے عہدہ داروں کے منصب اور دیر سرکار میں گوتی ہے۔ اور
جو بڑے بڑے مقامات میں یورپین اور یورپین زیادہ رہتے ہیں۔ اور ان کے
سو گروہ اہل فریج و فریج کے کلک اور وہ اہل فریج اور فریج اور فریج سے اس کا
میں داخل ہو کر جنگی قواعد اور آلات ہر ایک استعمال کرنا سیکھتے ہیں۔ اور فریج
اور مصلحت کی حفاظت کے لیے کچھ بڑے بڑے کام ہیں۔ اور وہ تو کچھ نہیں اور فریج
اس حساب سے ان کے مقررہ کی فریج کی ۱۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰ ہے۔ اور
ہند کی فریج جو کچھ ملکینک جہاز فریج کے ہے۔ اور ہندوستان کے
لئے مانت ایک خدا کا نام افلا علی کے نام اور فریج ہے۔ اور جس کے سوا
جہاز جو کہ فریج خلیج فارس تک اور لنگا کے خلیج بنگالہ تک اور فریج سے
سوا اہل فریج تک گشت لگاتے رہتے ہیں۔ اس میں بالکل لاکھ ہے۔

مذاق

ہمیں : ڈاکٹر میری بیوی کی صحت کچھ ترقی نہیں کرتی۔
اس کی تدبیر جلدی کرنی چاہیے۔ ڈاکٹر : یہ تمہارے کہنے کی
باتیں ہیں۔ ورنہ اس کی صحت اب یوں پہلے سے تو بہت اچھی ہے۔
اور میں نہیں بار بار کہتا کہ تم فریج اور اس امر پر مادیہ کر دو۔
زیادہ چلنے چھڑنے کی مشق کر۔ میری : آپ نے بھی کہہ دیا کہ چلنے
چھڑنے کی مشق کیا کرے۔ اسی بناء پر ورنہ میں تو ہر شے کر سکتا ہوں۔
نیچتہ جھک کر اگر کسی ہدایت ہے کہ تو دراز زیادہ چلا کر اگر کوئی
شے بھی دکان نقصت کا عذر ہو اور ورنہ بھروسہ ہے یا ستر اچھریں
اب اس میں کیا کوفل۔ ڈاکٹر : اس کی تو اسل تک یہ ہے تم
اسے کل کہہ دو کہ تین چار دکانوں میں جا کر اپنے لباس کے لئے
فلاں فلاں قسم کا پٹریا اور خرید لائے۔ پھر دیکھو وہ ضعف
کہاں جاتا ہے۔

ایک منشی صاحب کو فارسی زبان دان میں بہت درک تھا۔ چنانچہ
آپ نے چند ہندوستانی الفاظ کے فارسی مترادف بڑی محنت سے
گٹھ سے گٹھے۔ مثلاً آپ چھپکلی کی فارسی پوشیدہ غنچی اور کرگزی
کی فارسی قدسیہ زوہ قدسیہ فرمایا کرتے۔

ایک صاحب نے بجات شدت عرض ہے دوست کو کا دیکھا اور لوگوں کو ڈاکٹر
والہ کا دیکھا تھا۔ فاقہ توڑی پر بعد میں ٹیٹا دیا۔ تو جاکر فریج و فریج
کے کو کار اسمیں گھر کے مندر پر لایا۔ جیسے اندر کے فیض خدیج کو دیکھا تو
لوگوں کا دیکھا۔ اسی پلاٹ سے کچھ نہ بکھی تھی۔ کا کو ان میں ہی ہایا اور غریبی

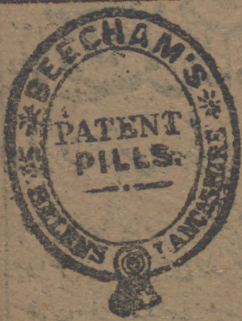
عجیب عجیب باتیں

دنیا کی مختلف قوموں کی لائق مزاح خبریں : دنیا کی
قوموں میں مزاح کی دو صورتیں ہیں۔ پہلی یہ ہے۔ لیکن سب تو ہیں
مختلف طریق و فریج کا حال دریافت کرتی ہیں۔ چنانچہ ہندی کے لوگ فریج
کے وقت دریافت کرتے ہیں۔ فریج کیسی گزرتی ہے؟ فریج کیسی
”کس طرح بسر کرتے ہو؟“ انگریز کہتے ہیں۔ ”تم کیسے ہو۔“ یا کس طرح
کرتے ہو؟“ ہندی کہتے ہیں۔ ”تم کس طرح برداشت کرتے ہو؟“
رومی کہتے ہیں۔ ”غلامی کی عادت ہے کہ نہیں؟“ عہدہ دار اہل مسلمان کہتے ہیں
”تمہاری آمد و زار کس طرح دریافت کرتے ہیں؟“ تم کو خوب کھانا کھایا
یا تمہارا اصرار رستہ ہے؟“ مصری پوچھتے ہیں۔ ”تم کو خوب ہسیہ تھا
ہے؟“ ایرانی کہتے ہیں۔ ”تمہارا سایہ دراز ہو؟“ اہل عرب کہتے ہیں۔
”تمہارا سلاستی ہو؟“ غبرائی کہا کرتے تھے۔ ”ہن ہو۔“ اہل روم
کہتے تھے۔ ”مضبوط ہو؟“ یونانی کہتے تھے۔ ”خوشی مناؤ۔“ افغان
کہتے ہیں۔ ”تندرست ہو؟“ مگر ہندوستانیوں کا کچھ نہ پوچھتے۔
پہان تو مزاح شریف اور مزاح لطیف اور شیف کا ایک سلسلہ ہے۔ جاتا ہے
سب سے بڑا دن : ملک ہندی کے شہر ہریک میں سب
بڑا دن : اگلے صبح اور سب چھوٹا گشت کا وقت ہے۔ ہر ایک میں سب
سی بڑا دن : اگلے صبح اور سب چھوٹا گشت کا وقت ہے۔ ہر ایک میں سب
میں سب سے بڑا دن : اگلے صبح اور سب چھوٹا گشت کا وقت ہے۔ ہر ایک میں سب
سب سے بڑا دن : اگلے صبح اور سب چھوٹا گشت کا وقت ہے۔ ہر ایک میں سب
یکہ بولال تک کا ایک دن ہوتا ہے۔ اسپر بول میں سب سے
بڑا دن : ۳ ماہ کا ہوتا ہے۔

اور اس قدر کچھ کہ جب فریج کرکے لوگوں کو کھٹکے ہو۔ اس کا روکی دیکھیں۔ میں چوں کہ معاف چکا

۱۰
نیچم صاحب کی گولیان کا خانہ پیسہ اخبار سے مل سکتی ہیں

۱۶ - نو فروری ۱۹۰۷ء



Beecham's Patent Pills.



ان گولیوں کا ایک ایک بس ایک اشرفی کو بھی سستا ہے۔
نیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

تمام دنیا کی مشہور پینٹ دواؤں سے یہ گولیان نو مرتبہ زیادہ وسر دخت ہوتی ہیں

کم تہمتی۔ بد خوابی۔ اور گھٹنا۔ یا نیند کا نہ آنا۔ دھندلا۔ یا کم دکھائی دینا۔ گھٹیا۔ رعشہ۔ بائی وغیرہ
مندرجہ بالا مرضوں کے واسطے یہ گولیان تیر بہت ہیں۔ ہدایت کے بموجب استعمال کرو۔ کبھی ناکامیاب نہ ہو گے۔
دور و سر۔ یا سر کا چکر آنا۔ درد معدہ و تشنگ۔ ریاح کا جمع ہونا۔ درد و کمزوری۔ اور وہ درد جو جابجا دور کرتے رہتے ہیں۔
ان کے استعمال سے تمام غلیظ ریح دور ہو جائیگی۔ اور ریش کو قوت و طاقت حاصل ہو کر تندرستی کی بنیاد قائم ہوگی۔
بد ہضمی۔ بھوک کی کمی۔ گرانی معدہ بعد طعام۔ متلی اور قے۔ معدہ اور جگر کی خرابیاں۔ سردی اور
زکام۔ پتی کا اچھل آنا۔ طبیعت کی گھبراہٹ۔ اور سستی اور تمام عصبی شکایتیں
ہدایت یقینی اور سریع البشائر و اثبات ہوتی ہیں۔ چند روز کے استعمال سے مندرجہ بالا شکایتیں کا فور ہو جائیگی۔
کھسرا۔ دوزا۔ داد پھنسی۔ جلد پر سیاہ داغ۔ گرمی دانہ۔ ٹانگوں میں زخم اور پھوڑا وغیرہ
ان مرضوں سے نجات پانے کے واسطے ان گولیوں سے بہتر اور کوئی دوا نہیں۔ خون کو صاف اور پاک کرنے میں ہمیشہ میں
امراض متعلقہ مستورات جو بیاعت بے قاعدگی یا رک جانے ماہواری ایام کے پیدا ہوتے ہیں
ایک مہینہ کے استعمال سے تمام شکایتیں دور ہو جانے کی ضمانت کی جاتی ہے۔ لاکھوں عورتوں کی جان بچائی ہے۔
امراض مثانہ۔ اور نوجوانی کی غصتوں کے بدنما اور شرم آلود نتیجے۔
جس طرح پانی سے پیاس بجھتی ہے ایسا ہی ان گولیوں کے استعمال سے یہ سب مرض دور ہو جائیں گے۔

نیچم صاحب کی گولیان

نیچم صاحب کی گولیان

نیچم صاحب کی گولیان

نیچم صاحب کی گولیان

نیچم صاحب کی گولیان

نیچم صاحب کی گولیان

نیچم صاحب کی گولیان

صرف کارخانہ ٹامس نیچم واقع شہر سینٹ ہیلنس علاقہ لنکاشائر ملک انگلستان میں تیار ہوتی ہیں۔ انفاؤز بیچس پلس سینٹ ہیلنس
گورنٹ اسٹامپ پر جو ہر ڈیڑھ چھپیدہ ہے منقوش ہیں۔ اگر یہ علامت ہو تو جعلی تصور کرنا چاہئے۔ ۹۔ منس والی ڈیڑھ جس میں ۲۲ گولیان
ہوتی ہیں قیمت ۸۔ ایک شنگ ڈیڑھ منس والی ڈیڑھ جس میں قریب ۵۲ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲۔ اور ۱۲ شنگ ۹۔ منس والی ڈیڑھ جس میں
قریب ۵۵ کے گولیان ہیں قیمت ۱۴۔ ہر شنگ میں انگریزی دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ یا قلم ہندوستان کے خاص ایکٹ
نیٹرس گرائس اینڈ کمپنی ۵۴۔ کلاؤ اسٹریٹ ملکہ سے طلب کرو۔

نیچم صاحب کی گولیان

کم تجربہ نیم حکیم اور خود غرض دوا فروشوں کا کہنا مت مانو۔ سوائے نیچم صاحب کی گولی کے اور گولیان ہرگز نہ لو۔
جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر ایڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں نیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں

نیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے طین گی

یا پنجاب میں ایک بیٹ
دو اس کا ناتھ و کیتی لاھور سے مل سکی ہیں
جس انہ میں یہ بات تھار دیکھو و خواست کریں اس کا نام
مزدخیر کران۔

قیمت طلب بارسل کے لئے درخواست کے ساتھ علی الحسا کچھ قم پیش کی محصول بارسل کیلئے بھیجئے بارسل وانہ ہوگا ورنہ تعمیل ارشاد ممکن

ضمیمہ اخبار اہل

ضمیمہ اخبار اہل

چورن ہاضم طعام

یہ خوش مزہ کرباں کو کم سرخ کھانے سے امراض
ذیل کو دور کرتا ہے۔ ضعف معده۔ کمزوری غذا۔
قرار دور و معده۔ مثلاً آئینہ باؤ کا مہل۔
مشوکار بھٹے کھئے۔ کچھ کادق درجہ۔ مرنارنج
سے پٹ پھولنا مان نہیج۔ قوی یعنی دھن
جسکون لٹا بھی کہتے ہیں یہ قیمت نہ توہ معص

نصاب نریب شباب

(م۔ دہشت میں نئی جوانی سیرانگ۔ نہاد دھنگ)
اس عرق کو بہت تکبیر چیدہ پیشی بالوں پر
لگا کر جسے چند من میں سیاہ ہو جائے اس کو
اور انتظار کی جائے نجات ملتی ہے۔ اس کی
بیرا ایک شیشی میں تولد عرق ہوتا ہے۔ ایک
شیشی میں ادا کاٹی ہوتی ہے۔ قیمت فی شیشی
تین روپے آدھی درجن سے

الشریک علم نبی بوسل کشتہ لیدر لٹا نہاد دھنگ

کنج صحت
روان بخش پیران ہفتاد سال
کہ غم راکستد جرعہ اشش بلبل
عرق مالک حکم دور دوا

دنیا میں یہ دھرم ہو چکے کہ تصدیق ہو گا جو
دوسری کوئی بولی چھٹی تھا کہ سکے
یہی جو کہ عیش کا استعمال کثرت تمام روز نہیں
ہوتا ہے۔ اگر کوئی روز میں روز میں رضی بولانی
ایران ہندوستان میں کسی کا بول لاسے مگر یہ پ
کی نئی ہوئی بہت فراخ شراب نہ موطر کھئے
مراجہ کے اکثر ہندوستان کو مضر بولانی میں اسلے
ہندوستان کو مضر تمام چند ہزار دن سب مثل
جوب جوبی غیر ملکا کو ہر کیا ہے جو ملایہ ہندوستان
کے لئے کسی کا حکم کھتا ہے اس میں اس مری بہت
اعتبار کی گئی ہے کہ ہر ملے کے لوگ ہلاک نہ ہن
کر سکیں درو عشاء و زانو و پاشندہ جو روزانہ
دوڑی کا پھولنا۔ چہرہ کا سیاہ ہو جانا۔ ماسر
بیکون مچل۔ درد سر کی آفتاب۔ قلب و دودھ
درد عشاء و زانو۔ خارش۔ سیاہ ہو جانا
یہ دوا کا مضر امراض میں کو دور کر کے ہر روز تیز
وزیر سے صاف کرتا ہے قیمت فی شیشی دو روپے
بول کر لکھ نہیں جاسکتا۔ دین جرن عبد کو کر لکھ
مصح دشا مرقا میں یہ پڑھتا ہے ہر روز ہر روز
زبدہ اٹھا کر پینل کشتہ لیدر لٹا نہاد دھنگ

یہ عرق عرصہ چودہ سال سے متواتر اپنے عجیب و غریب اوصاف کے باعث شفا خانہ انگریزی یونیورسٹی زبدہ الحکماء حکیم غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت میونسپل کشتہ لہور میں
اس موسم میں جب سبب انگور وغیرہ میوہ جات و کثرت کثیر اور کاکل سے آتے ہیں اور بطور کے گوشت سے بیمار ہوتا ہے امراض ذیل کے دور کرنے میں اس کا حکم کھتا ہے و
حکمائے یونان و اکثر صاحبان متفق ہیں کہ یہ لطیف عرق کھئے سے ادویاتی یہ ہا خون بخاتا ہے اسلئے یہ عرق مفرح مولد خون راحت افزا و تصفی خون درجہ اول ہے

فوائد و اہمیت

قوت باہ کے بڑھانے و ضعف جگر دل و معده کے دور کرنے میں کثرت مل ہے و جب مصل۔ درد کمر۔ درد سر۔ زکام۔ زردی۔ میر و نفی چہرہ۔ نسیا۔ دمہ۔ سرفہ کھنہ۔
فسا خون و لاغری جسم خفیان۔ مایو کیا۔ مرقا۔ کثرت احتلام۔ عیش۔ حوالہ۔ طحال کو حکم دور کرتا ہے۔ کثرت عیاشی وغیرہ سے جب قوا کمزور ہوئیے دن رات دل
مغموم رہے۔ مٹھی چا پی لبا بڑا رہنے کے طبیعت میں خاموش بائی مائے تو اس کے استعمال سے بل جوانی نازہ ہوتا ہے۔ رنگ زرد سرخ ہوتا ہے۔ چاند و شراب
دانیون کا عود بدل ہے۔ قیمت فی بوتل مع کبس آدھی درجن لٹے۔ درجن عشتہ تین بوتل سے کم ہرگز نہ ہو باہر روانہ نہیں ہوتا

رسالہ حافظ صحت لاہور	رسالہ واقعات سنو اک (طبع ثانی)	معالجات بوسل کشتہ لہور	رسالہ بیضہ	جیات مخمور
یہ چوبیس برس سے دو بار جدید تجربات واکٹری و یونانی وغیرہ کثرت سے اس میں حفظ صحت کے لئے ان نمائیر کا دیکر جو سبب تیز موسم مبطور علاج حفظ مقدم علیہ کرتے سے اگر میں ہا نہیں متعدی ہے انسان بچ سکے اس صحت کا مل کو نام رکھ سکے درج ہوتے ہیں۔ ہر شمس محصول لک عوام سے کو پڑھ دساتے عیاضی	اردو میں بھی ایک سال سے جس تمام ان ہماون کا علاج جو زہر آتش کثرت مختلف پیر یون ہر ہر انسان کی زندگی کو بچ کر ہیں علاج بہرہ دور انگریزی یونانی و ہندی ہوا بہت کثرت کیا ہے اس کے عود عوام میں قبول ہو گیا ہوتا ہے کہ عود دونوں میں طبع ثانی کی نوبت پہنچی۔ قیمت ہر محصول لک	جزو کار سال جس میں دایمی تبص اور عارضہ بوسل کشتہ لہور کا مفصل علاج ادویہ و تجربہ کر لکھا گیا ہے اور شایسون کی دھنوں کے عجیب و غریبہ اید ظاہر کئے گئے ہیں	(طبع چارم) تعدی امراض سے بچنے کا بہرہ علاج یونانی و انگریزی وغیرہ مفصل لکھا گیا قیمت ۱۰	لینے رسالہ المخدرات من الکحول شباب۔ انیون۔ مناکو۔ بھنگ۔ چوس چاندو کے مظرت قیمت نو

سید احمد علی خان

UNCLE FRIENDS OINTMENT.

انگل فرینڈ صاحب کا مرہم

درد اعصاب گٹھیا۔ درد کمر جوڑوں اور ہتھوں میں درد۔ اور درد سینہ گرمی والے۔ داغ۔ داد۔ خارش۔ ماتھ اور پیس اور ہونٹوں کا پھٹ جانا پتی کا جھلنا پھوڑا ہینسی۔ زخم ناسور صلب۔ آگ یا گرم پانی سے جلکا آبلہ پڑ جانا۔ بواسیر نامردی اور اعضا توکید میں درد وغیرہ۔ لگانے کے جتنے بیرونی مرہم آج کل رائج ہیں سب سے بہتر۔ عمدہ اور سستا ہے۔ اس مرہم کی خوبیاں محتاج بیان نہیں۔ اور اگر خود زیادہ تعریف کی جاوے تو مبالغہ سمجھا جاوے گا مگر ہم ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ جو کچھ انگل فرینڈ صاحب کی مرہم کی تعریف کیجاتی ہے بلامبالغہ سچ ہے یہ مرہم وہی خاصیت رکھتا ہے جو کتا بو نہیں مرہم سیدانی کی آپ نے پڑھی ہوگی کسی زہریلی ہضیر باخلا مذہب شے مثل چربی وغیرہ کے اسمیں آمیزش نہیں ہے۔ ویریا اور خوشبودار ایسا ہے کہ ہمیشہ خوشبودار اور تازہ رہیگا۔ موسم کا اسپر کچھ اثر نہیں ہوتا ناظرین کو لازم ہے کہ مذہب بالا شکایتوں میں انگل فرینڈ صاحب کی مرہم کے سوائے اور ہر مہر خریدیں خواہ کسی ہی نوع کے ساتھ دیا جاوے اور ہر مہر کے مقابلہ میں باوجود اس قدر کمزوری کے قیمت بھی ۸ آنہ فی بوتل مقرر کی گئی ہے ہر شہر میں فروشنے والے اگر وقت ہو تو تمام ہندوستان کے ایجنٹ

نیلرسن گرامس اینڈ کمپنی نمبر ۳۵۔ کلاؤسٹ
اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کرو محصول ڈاک اور کمیشن دینا ہے اسل ذمہ خریدار ہوگا
Naylor Son & Grimes & Co. No 35
Clove St. Calcutta.

DR. COLEMAN'S CHLORODYNE.

ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین

یہ انیسویں صدی کا نادر ایجاد برٹش فارما سٹیکل سوسائٹی (جماعت حکمانہ ملک انگلستان) کے ملاحظہ میں پیش ہوا۔ اور اسہال پیش ہر قسم۔ ہیضہ۔ اسہال ہیضہ ڈنگو بخار تپ و لرزہ۔ وجع مفاصل۔ ورم۔ درد قویخ وغیرہ کیواسطے اس زمانہ کی تمام مروجہ دواؤں سے جو ان مرضوں کیواسطے فروخت ہو رہی ہیں عمدہ۔ مفید اور بہتر مانا گیا۔
ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو مندرجہ بالا معینہ ناک مرضوں میں نہایت مفید تسکین بخش اور سریع التاثر ثابت ہوئے ہیں جو مریض ان بیماریوں سے سخت تکلیف پاکر ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی بدولت دوبارہ زندگی پاچکے ہیں تمام شفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ یہ دوا سب سے بہتر ہے۔ اور جو کچھ اس کی تعریف کیجاتی ہے بالکل سچ اور راست ہے۔

جو لوگ اس دوا کو اول مرتبہ استعمال کرتے ہیں انکو یاد رکھنا چاہیے کہ ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی شہر اور فائدہ پہنچا نیکیا باعث ہو کہ نہایت صاف اور تازہ دوائیں اس میں ڈالیا جاتی ہیں۔ ایفونیمیت اور خلاف مذہب چیزوں سے پاک ہو اسکی بندش ایسی کامل ہو کہ زمانہ دراز تک بھی صحت قائم رہ سکتی ہو ٹکٹ پر "ایف کولمین" کے تحت ضرور پڑے۔ اگر یہ دستخط نہوں تو خواہ کسی شد و مد کی تعریف کے ساتھ کلوروڈین پیش کیا ہو لینے سے انکار کرو مگر عام کی سہولیت اور اس دوا کو سب سستی اور بہتر دوا بنج اور ثابت کرینی غرض سے صرف ۸ آنہ فی شیشی مقرر کی گئی ہے۔ خریدار دیکھ لیں اسکو ۱۲ آنہ والی شیشی ۸ آنہ کو ملتی ہے۔ ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے اگر وقت ہو تو کلکتہ سے طلب کرو پتہ یہ ہے نیلرسن گرامس اینڈ کمپنی نمبر ۳۵۔ کلاؤسٹ
Naylor Son & Grimes & Co. No 35
Clove St. Calcutta.
کلکتہ جس سٹیشن پر وائیکمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین بھی مل سکتی ہے
یہ دوائی کارخانہ پیسہ اخبار سے ملے گی

خطِ صحت کی حکمی روایتیں

جو صرافی - انجینی اور جہازوں سے مال
اُتارنے اور بھیجنے کا کام کرتے ہیں
گٹھربان ہر قسم کے مال کی اُتار رکھی جاتی ہیں۔ یہ ہر جگہ بھی
جاسکتی ہیں۔ اور بہانیت انداز نرخ پر پر کام دنیا کے حصوں کے
لئے جہاز پر بار کچا کرتی ہیں۔
اسباب ہر قسم کے نرخ پر بازار سے خرید کر بچھے جاسکتے ہیں۔
لیکن جہاز کے تمام بندر گاہوں تک کفایت اور سہولیت سے
لیکھ دئے جاتے ہیں۔
صرافی کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکے ہیں۔ جاری حساب رکھے
جاتے اور سود دیا جاتا ہے۔ روپیہ مقررہ مقدار جمع کرانے پر
درخواست پر مقول نرخ قرار پا سکتا ہے۔
الشہر ولیم وائٹس اینڈ کمپنی لمیٹڈ لندن

المشتر شيخ نظام الدين حكيم چوک ڈیوڑھی کرمون امرتسر

[illegible]

چھٹی کی تعلیم کے لئے ایسے استاد کی تلاش ہے جو منشی فاضل ایبٹنی اور مولوی
لی سدر مکتا یا اور غیر شیعہ عالم کے ساتھ انگریزی میں مکمل پاس کروڑ فائی گئی ہیں
ان درجوں کے قریب حاصل ہو خواہ فارسی سکول میں ملے تو فارسی سہا ہو جو شجرہ تجرید
مستوفیاء اور مسلمان آدمی کو ترجیح دیا جائے گی۔ استاد و مصنفین عمر و اطوار کے
عزت و برکت اور ان کی نوکریہ اچھوتان میں بنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت
و ادانہ کر کے چلیں۔ سب کو جواب ملے گا۔ تمنا و فاضل منصف سے کم نہیں ہے۔

بتاریخ ۱۴ ذی قعدہ ۱۲۹۷ بمقام حاکم ہند کے مکان نشی ہر گچھرائے صاحب محکم
مالک مستطیع کوہنر لاہور واقع دروازہ شیران والہ مع حق حقوق مکان نشی
صاحب مرحوم جلسہ عام میں نیلام ہو گا۔ جس صاحب کو خریدنا منظور ہو
موقع راگڑی دی واپس۔ مکان نہایت وسیع اور عالیشان ہے۔ اور
محض آٹھ ہزار روپیہ علاوہ سود کے تہن ہے۔ ۱۲۔ ذی قعدہ ۱۲۹۷
اگر اس گھر پر شیر عداک خفیفہ لاہور
در سہرورد آباد و شہر ہر گچھرائے صاحب

(۴۳) جنتی سنیہائے حساب (۴۴) پڑتہ ہر قسم و پھیلاوٹ ارضی وغیرہ

جس کی بدولت کسی چیز کے صاحب مروجہ میں حاصل کر کے بری ہو گیا
وہ افغانی کے بعض افادہ پواریان و عام شافعیان علم حساب
تالیف کیا تھا۔ اس سے بوقت حساب و پڑائی و حساب پڑتا ہر قسم
وہ حاصل ضرب برآورد و اراضی میں ہر ایک صاحب کو بہت مفید
سکتی ہے۔ اس کی خوبی دیکھنے پر تبصرہ نہ کہ لمبی چوڑی تعریف پر میت
راؤ نام فی خبر تہیہ حصہ محصول ۹۰ مذکور یو پی کے اہل المر و خواست
کر کے پر شہر سے مل سکتی ہے۔

المشتہد: اہل رام قلعہ منشی قیصر سنگھ صاحب مروجہ سابق
محققہ راؤ دھیمانہ

[illegible]

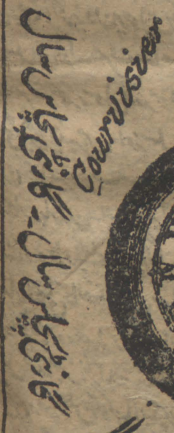
دانتوں کا علاج کرنے اور نئے دانت نکلتے ہیں :
لاہور۔ انارکلی۔ مقبل دیو سراج

کی خوبصورتی اور صفائی دیکھنی ہو تو انارکلی احاطہ مولوی لطافت علی مین
کارخانہ ناکھ و شیرن فوٹو گرافک سٹوڈیو لاہور میں تشریف لائیں۔

ہر ایک چندہ دینے والا انعام پاتا ہے

ہمارے معمولی کریش ٹری کے انعام تین سہری رپہ چمکریان اور چاندی کی گھڑ بان لٹری اور شیلنگیوں کے لئے نقری وطلائی ہاتھ
میں پہنے کی گھڑیاں - ہندو کچی کے ہاتھ - چاندی کے گھٹ کے برتن - آرائش کے لئے کھلونے وغیرہ دئے جاتے ہیں - سال گذشتہ
میں مفصلہ ذیل استخاص نے انعام پایا تھا پندرہ سو روپہ قیمت کی طلائی گھڑی جو ہاتھ لکھتے پہرقت بتاتی تھی - اور جس میں امام اس
جڑے تھے - غازی پور کے آر - موز انڈین کے ہاتھ آتی تھی - بارہ سو روپہ کی ہاتھ میں پہنے کی میرے جڑی ہوئی گھڑی - مسٹری -
گولڈ میری ساکن الہ پور نے پائی تھی - ساڑھے ساٹھ سو روپہ کا میرے جڑا ہوا نفل کی شکل کا برقع جو شیا پور کے سرائیوڑ صاحب
نے جیتا تھا - پان سو روپہ کا میرے جڑا ہوا کان کا آویزہ کشمیر کے گورہ سردار روپ سنگھ نے پایا تھا -
خریدارال کو دا جب ہے کہ گھٹ خریدے ہیں دیر نہ لگا دیں - ورنہ نا امید ہونا پڑے گا -
پتھرہ بیٹھو منٹا کشیش بازار لاہور

Address:- Manager Vienna Cash Bazaar Lahore.



کروانہ فریڈرک کی مشہور عالم حبیبی گھڑیاں
ایک ہی ذمہ داری رکھی یا پھر ای اور ازلان قیمت اور خوبصورتی ان کی دل
بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت تین ہندوستان میں ہر ایک گھڑی
فروش سے پیشی گھڑی پر اور کیا چوراکھا ہوا نام جو ناچا ہے۔ درجہ
نقلی ہوئی ہندوستان میں ان کی قیمت کہنی ایندہ کہنی سی ہیں
گھڑیاں اور علاوہ ان کے ہر قسم کی حبیب گھڑیاں
کلاک ٹائم پلیس۔ اور باجہ مارمونیم وغیرہ وغیرہ پنجاب میں
بڑی سوداگر فروگر ان اہریت سرکی دوکان سے نہایت ہی کثرت
سول گئے ہیں مفصل فرست قیمت انگریزی و اردو ایک پیسہ کا
کارڈ بھیج کر مفت شکوہ کار ملاحظہ فرمائیں۔ اور دوسرے ازلان فروشن
سے مقابلہ کریں۔ پھر جس جگہ سے دل چاہے خرید فرمائیں

از زانی او بیانداری این دو مکان حاصل می

پیشانی و سببی صاحبان کے لئے
ہمیشہ نیک اور موجود رہیں
یا ارشاد آئے پر تیار
سکھائی ہیں

نند لال بزار و بی بازار لاهور

مطبع خادم التعليم بنجاب لاہور میں باہتمام کارپر وازان مطبع چھپیا

ایک پرچہ کا ٹکڑا آپ کو شامل اس خط کے روانہ کیا ہوں کہ جس میں ہندی وغیرہ مذاہب کے پیروں کے باب میں ذکر ہے۔

(۵) جو مزدور کے جنگل یا گھرنے میں کام کرتے اس کو کھانا دینا ہمارے قریب تھوڑا ہوتا ہے۔ اور جو اس کے علاوہ اس کو مالک دیکھتا ہے جو اس ملک کا رہنما ہے۔ اگرچہ یہ کوئی قسم کا کام کرتے تو اس کو جوار و بھجے روزانہ کے قریب پڑھا لیتے۔ چنانچہ پہلے بعض افغانوں نے جنگل کاٹا۔ ایک ایک برس تک روپیہ بہت کمایا۔ اب سوداگر بنے ہوئے معاش پیدا کر رہے ہیں۔

۴) اس ملک میں سونا بہت نکلتا ہے اور اب جو گورنر صاحب ہیں انہوں نے بہت کام نکالا ہے۔ ریل کی سڑک بنانیکا کام اس ملک میں ۳۰۰ میل تک جاری ہے اور جہاں جہاں سونے کی کانیں ہیں وہاں ریل کو بچانا چاہتے ہیں۔ اس لیے کہ غریب اور جدید بھی شروع ہو جائیگا مزدور کو ایک گھنٹہ مزدوری کی اجرت ایک سکہ شنگ ملتی ہے جو ہندوستان کے ۱۲- آنہ کے برابر ہے۔ اور ان میں کل آٹھ گھنٹہ کام کیا جاتا ہے۔ مزدور کی خوشی پر غصہ نہ کیا گھنٹہ کام کرے خواہ آٹھ گھنٹہ۔ شہید کو دیو کو بھی افسر کی طرح کا کراڑا جین پوتا۔ بلکہ مزدور دستیاب نہیں ہوتے۔ جلدی کام کے لئے اکثر مزدور لوگ سونے کی تلاش میں چلے جاتے ہیں۔ جس وقت اس ملک میں مزدور آتا ہے اور کچھ نہیں ہوتی تب تک تو کام کوئی کرتا ہے۔ بعد ازاں جب مشت ہے کہ اس ملک میں بعض مقامات میں سونا نکلتا ہے تو فوراً مزدوری کا کام چھوڑ کر سونے کے پیچھے چلا جاتا ہے۔ اس ملک میں تین چار جگہ سونا برآمد ہوتا ہے۔ ان مقامات کے نام بھی گولڈ فیلڈ پیکو۔ نیگن۔ مچیس ہیں۔

۵) اس ملک کے انگریز نہایت ہر بانی سے ہندوستانی لوگوں پیش آتے ہیں۔ پہلے ان کو پادریوں کے پہچانے پھاڑتے تھے۔ بعد میں ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برا کہتے تھے۔ چاروں کے عرصہ میں نے انگریزوں پر جو اس ملک میں رہتے ہیں جو بخی روٹن کر دیا ہے۔ اگر مسلمان لوگ صرف خانا کے واحد اور لاشرک کے پرستار ہیں۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروں نے کھنڈ ہیں حضرت عیسیٰ بھی پیروں ہیں اور مسلمان لوگ ان کی پیغمبری کے معتقد ہیں۔ جہاں کسی سے یہ غریب مسلمانوں پر خوش ہیں۔ جو اس ملک میں آئیں اور کاروبار کریں۔ البتہ جو لوگ ہندوستان کے باشندوں پر خوش نہیں ہوتے وہ خود بخود مٹا کر نہیں ہوتے۔ مینے جابریں کے اندر سے ناراضگی کا لفظ نہیں سنا کسی لوگ ان کے دین کے دین پر رکھو اس شخص محمد حسن نامی باشندہ لاہور جو جی روزانہ کے پاس کارپس والا دو دین دفعہ وطن کو گیا اب پروردگار نے اس کے لئے اس ملک میں دیا ہے۔ دیکھو بچہ نامہ اس کو پوچھتے ہیں کہ لاہور کو کیا خاصا ہے انہیں ہوتے ہیں جو اس کی چھٹی کلکتہ سے میرے پاس آئی تھی کہ میں اور ایک اور صاحب میرا پیش نامہ مال لیکر آئیں۔

۶) گورنر صاحب وغیرہ امر سے میری ملاقات بارہا ہوئی ہے وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ کہ ہر ایک شخص اپنے مذہب کو قائم رکھے (۱) کوئی مسجد بھی تک تیار نہیں ہوتی۔ وجہ یہ ہے کہ عیسائی قومیت کی چھاپہ گورنر صاحب سے ملاقات کی اور حضرت زمین فلو کے لئے کہا۔ اس لئے حکم دیا کہ آپ سکرٹری کے پاس جاویں جب میں سکرٹری کے پاس گیا تو اس نے کہا کہ آپ سکرٹری کے پاس جاویں۔ اس کا نام سٹراسن ہے۔ جب میں اس کے پاس گیا اور چند مسلمان بھی میرے ساتھ تھے تو اس نے کہا جیت اچھا ہم فر

آپ کو جہاں جاہو دین زمین مسجد کے اور قبرہ مسلمانان کے لئے دینگے۔ آپ لوگ درخواست بھیجیں۔ جب میں نے درخواست بھیجی تو اس نے جواب لکھا کہ میرے پاس کوئی ایسی زمین نہیں ہے۔ جو دیکھا ہے۔ اور گورنر صاحب کے پاس ہم یہ درخواست آپ کی زمین بھیج سکتے۔ جس وقت یہ حکم اس وعدہ خلافیہ نے بھیجا میں درود اخصا سے سخت ہمارا تھا۔ اس وقت بہتر سوچا مگر افسوس کہ میں درود چورون سے سخت ہمارا تھا۔ وہ گورنر صاحب کے چہرے نے وعدہ کیا تھا ایک ہسٹری انگلینڈ کو چلے گئے تھے ورنہ جا کر واپس کرنا کہ پہلے اقرار کرتے تھے جواب دیدینا کہتے رکھتا ہے۔ اب ارادہ کیا ہے کہ غلطی وقت بدل میں آجائے ۵-۶ ماہ کے لئے ہندو کو جا کر دیکھ آؤں۔ انشاء اللہ بشرط زندگیانی ماہ۔ اکتوبر ۱۸۹۱ء میں روانہ ہوں گا۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم دوشنبہ۔ ۱۷- نومبر ۱۸۹۱ء

ہندوستان کی صنعت و حرفت

ہندوستانی اکثر اس بات پر زور دیتے ہیں کہ جینک ہمارا ملک کی صنعت و حرفت کو ترقی دیتی ہے تب تک ملک کو ترقی ہوگی بیشک وہ درست کہتے ہیں۔ لیکن اب یہ غور طلب بات ہے کہ کیا یہ بات ممکن ہے؟ جو لوگ زیادہ غور کریں گے عادی نہیں وہ فوراً کہیں گے کہ ضرور ممکن ہے۔ لیکن ہم جب واقعات پر نظر ڈالتے ہیں تو سناقت یہ کہنے کو جی جاتا ہے کہ ہرگز نہیں۔ اب یہ سوال ہو سکتا ہے کہ کیوں نہیں؟ ہم کہتے ہیں کہ ملک کی صنعت کو جب ترقی ہو سکتی ہے جب خود ملک اس کی ترقی چاہے۔ لیکن ہم روزمرہ دیکھتے ہیں کہ ملک ایسا نہیں چاہتا کیونکہ اگر ملک کی یہ خواہش ہوگی تو کم سے کم وہ جو اس ترقی کے زبانی حامی ہیں خود ملک کی ہی ترقی ضرورت کی قدر کرتے اور انہیں اپنے استعمال میں لاتے۔ جب کسی شے کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ خواہ مخواہ تیار کر لیتی ہے۔ اس ترقی کے حامی صرف وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو تعلیم یافتہ سمجھتے ہیں۔ مگر یہ سب سے زیادہ ملک کی صنعت کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ملی ترقی کا نام بھی نہیں لیتے وہ تو کچھ نہ کچھ دیکھ رہے ہیں۔ مگر یہ تعلیم یافتہ گروہ ستیاناس ہی کے دینے ہیں۔ کسی تعلیم یافتہ کو دیکھو اگر اس کے سر پر ہسٹریا سوار ہے تو کھنڈ ہون پر جی۔ اور یہ دونوں میں فراس لینے کوئی ایک ملک کی ہے تو کوٹ دوسرے ملک کا اور جو تہمتیں ملک کا اگر سارے گھر کی تلاشی لیجائے تو ہندوستان کی ہی ترقی ہوئے خود بدولت کے اور کچھ بھی لکھ نہ آوے۔ کیا اسی طرح ملک ترقی کرنا ہے؟ اب اگر کوئی کہے کہ میں اور دو لوگ ذبح کریں تو یہ اسید فضول ہے تو اب وقار لاہر حیدر آباد نے اپنے مکان کو آراستہ کر کے لئے اٹلی سے مصور بلایا ہے۔ سریشیان بھی جو سنگ مرمر کی زن الکی سے ہی بنکر آئی ہیں۔ چھت جس میں نقاشی کی گئی ہے تو اس کے سپر پیرسین تیار ہوئی ہے۔ بڑوہ کے تھاراجی کی تھران کے سنگ تراشوں سے نکلیں ہونگی انہوں نے بھی ایک اٹلی کا باشندہ لوگر دکھائے کیا صاحبو ایسی ملکی ترقی کے آثار ہیں؟ سرکار بہتر ہی

کوشش کرتی ہے۔ صنایع ملکی بھی خود بخود چل جاتے ہیں مگر میں اسید نہیں کہ یہ بد نصیب ہند بھی منغلا لے۔ اگر اس کی ترقی چاہتے ہو۔ اگر اسے کبھی عروج پر دیکھا جاتے ہو تو بانی جمع کے علاوہ کچھ کام بھی کرو۔ جو زبان سے ہوا سپر عمل بھی کرو۔ پھر اگر ملک ترقی نہ کرے تو ہمارا ذمہ۔ لیکن جینک ملی کوشش نہ کرو گے خاک بھی نہوگا بلکہ روز روز ہندوستان کی لک لک جن دشتے جاوے جس سے قیامت تک کھنا نصیب نہوگا۔ خالی خالی باقی بننا کچھ انہیں رکھنا۔

جھوٹ کی انتہا :- کون کہتا ہے ہندوستانی ایجاد نہیں کرتے۔ یہ تو ایک اشتہار دیکھو۔ ایک بھی کے تاجر لکھتے ہیں کہ ہمارے ہاں بال بڑھانے کا ایسا تیل موجود ہے کہ بستی پر دو تین روز طے سے باشندوں بال بال آتے ہیں۔ چنانچہ ایک مرتبہ مٹی تیل کی ایک شیشی ان کے لئے پرگئی۔ جس سے ان کے تمام چہرہ پر بال چل گئے۔ جتنے کہ زبان پر بھی بال آئے ہیں۔ اس لئے ایک وہاں کے اکثر لوگ نے انہیں عجیب خانہ میں رکھنے کے لئے مولی لے لیا ہے۔ اب بچا سے سخت بچو ہیں۔ سوداگر اور ہندوین تاجر کو نا ممکن ہے۔ مگر قوم کی کمر بستہ۔

ایک کشن صاحب :- اگر کے کشن صاحب کے کان کی پٹلی ایسی نازک ہے کہ ایک منڈین ناؤس بجائے ولس کو آپ نے اس لئے سڑکی کہ اس کی آواز انہیں ناگوار تھی۔ کیا خوب خدا نخواستہ کشن صاحب کسی ایسی شمت کو تبدیل ہو جائیں کہ جہاں مسجد قریب ہو تو موزن سنایا گیا۔ اور کچھ اور اذان تکلیف دہ غلائق قانونا مان لئے گئے تو پھر کہ جس کے گھٹنے بگاڑ گئے ہونگے۔ ایسی ہی باقی ہیں جو رعایا کو گورنمنٹ کا شکی بناتی ہیں نہ کہ کانگرس۔

گورنمنٹ کی پالیسی اور کشن :- حضور واپس آئے راست کشن میں جہاں کو کوسل کا رہنما بنائے اور جہاں کشن صاحب کے لئے خدائے پرستی کو س لئے ناہٹ کا رتبہ دیکر واپس بریٹش رٹن

پیسہ اخبار لاہور کا تصویر

ناور شنبہ می ۱۸۹۲ء

پہچان پ رہی ہے

قیمت ۸۰ صلیات عصر ۸۰ صلیات

آخر نومبر ۱۸۹۱ء تک تیار ہو کر شائع ہو جائیگی۔ درخاستین بہت جلد بنام پیسہ اخبار لاہور کوئی چاہیں

اس اخبار کا خلاصہ یہ ہے کہ ہندی لوگ ہر دوس سے سائے اور جلا وطن کے جارے ہیں اگر ان میں سے ایک ہزار کام کرنے والے لکھ جتنی لوگ شری میں آجائیں تو اچھی ذی ضرورت ہے۔ لیکن پیسہ اخبار

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

ناگپور میں ریل کے تضادم سے ۵ مارچ اور ۲۰ مئی ہوئے۔ یہ فیج کے گورنر تھے۔ ہندوستانی بہت ہی کم ہوتے اور اگر اس ریل میں سب دوسری ہوتے تو ایک بھی نہ رہتا۔ مگر پچھری گورنر کے ساتھ ان کو بھی مرنا پڑا۔

بجلی کے لائسنس جس کو کراچی میں پرن قدر سے علیل ہیں۔

بابو سورج چندر داس جنہوں نے بہت سی سیر کی ہے ایک تاریخ لکھ رہے ہیں۔ جس سے بہت کچھ نئی معلومات ہو سکی۔

بانی اوجھارہ کی قتل کی وجہ سے اس سال ہنگامہ کا پیدا ہوگا۔

ناگپور میں جو ریل کے حادثے گورنر سے مرے ان کی بابت بذریعہ تار حوض قریب ہند سے دریافت کیا اور پھر ریل کی طرف فرمائی۔

کچھ تین رام پور میں قیدیوں نے اس نے فساد کیا تھا کہ جو کہ اسے ان کو پہنچنے دے تھے وہ ہفتوں سے اسے اپنے تختہ چرن سے نماز پڑھ رہے ہیں۔

سیر کی سمندر میں بھی طوفان سے ایک چھوٹا ایکس پلٹ مرا اور تین زخمی ہوئے۔

رام پور میں اب اس ہو گیا۔ لیکن سرکاری فیج کچھ دنوں اور مقیم رہے گی۔ تاکہ کچھ کوئی فساد نہ ہو۔

(روائل وپراونشل)

کشمیر کے ریلوے سٹریٹ سروس سے روانہ ہوئے۔ کپتان اونس۔

اچھو سیمبرک وہاں رہیں گے۔ آئندہ سے ایک اسٹیشن پر ریلوے مستقل طور سے وہاں رکھ دیا جائے گا۔ اور کچھ سرکاری فیج بھی رہے گی۔

۱۲۔ ماہ حال کو روسی شہزادہ نے موکیتان نیک بند کے ہمارا صاحب سے ملاقات کی۔

کابل میں ہندو بڑے زور سے چلا ہوا ہے۔ امیر صاحب دربار بھی نہیں کرتے۔ کار و بار بڑی حد تک رکت ہو گیا ہے۔

۱۵۔ ماہ حال کو سری نگر میں منڈت روانہ شرف صاحب کو گورنر جنرل کی جلی میں جس میں اب سردار ہاشم خان رہتے ہیں اک لگی لیکن راجہ رام سنگھ صاحب کی کوشش سے جلد فرو ہو گئی۔ ورنہ سخت نقصان ہوتا۔

کپتان نیک بند اور فلیٹ ڈیوٹس روسیوں کے برتاؤ کی بڑی تعریف کرتے ہیں۔

۵۔ ماہ حال کو گورنر ملتان سے جو کہ مری سے راولپنڈی کو جاری تھی پانچ بندہ قین چوری کر گئے۔ اس سال پنجاب سے قریب ۲۰۔ ہندو قین چوری جا چکی ہیں اور خرم ایک بھی ہاتھ نہیں آیا۔

آئندہ سے جو قین آفیسر اس طرح کے کام کے لئے بھی فیج کی حالت میں قلیوں سے کام لیں گے ان کو چھتہ دیوید دینا ہوگا۔ وہی روسی شہزادہ جو سری نگر میں ہے کچھ دنوں وہاں رہ کر پانچواں جا گیا۔ پھر وہاں سے اکثر بڑے بڑے شہر ان کی سیر کیا۔ پھر وہاں سے برہما اور سیلون۔

میرپنٹ تھیا صوفی ہندوستان میں آئینگے۔ مسٹر کیٹلی بھی مدراس کے سالانہ جلسہ کے بعد لاہور آئیں گے۔

روسی تحقیقات کرنے والوں کی جماعت جولائی اور اگست گذشتہ میں جتلا تک سیر کر گئی۔ کیا خوب!!!

سر کرنل ڈیورنڈ صاحب کو حکم ملا کہ گلگت کے خانہ بدوش

فرقوں کو مطیع کرو۔ صاحب موصوف نے گلگت سے میں میل اس طرف دریائے ہنزا پر چوکی مقرر کی ہے۔ شاید دشمن مقابلہ کرے۔

راجہ صاحب جین بھی وائس رے سے امر ملاقات کرینگے۔

بہتر حیرال جب سری نگر پہنچے کہ جب وائس رے وہاں سے چل دست۔

روسی شہزادہ مقیم سری نگر کے ہمراہ چار ملازم ہیں ان میں سے دو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مصنی طور پر نوکر بن گئے ہیں کیونکہ ان کے بشور سے اتنا امارت ظاہر ہوتے ہیں۔

۲۲۔ سوکھوڑے گلگت کو بار بار واری کے لئے جمع کئے گئے ہیں۔

ہمارا ج کشمیر نے حکم دیا کہ ایک چلی اور ایک خادم روسیہ کو ایک خوردار دھان فروخت ہوئے ہیں۔ انگریزی کو ایک من ساگر بازار میں غلہ زبے تو سرکاری مالخانہ سے۔ دیکھو اس ہمارا ج کا حکم ہے۔

(مالک غیر)

کہتے ہیں کہ گورنر منٹ روس نے تختہ لگا دیا ہے کہ آئندہ چھ ماہ کے محظ کے لئے ۶۰۰ روپے رول درکار ہونگے۔ تمام سلطنت کا بجٹ بھی اسی قدر ہے۔

انگلش جینل دسمندر دسیان فرانس و انگلستان میں ۱۱۔ ماہ حال کو طوفان آیا۔ تین جہاز ہوائے کنارے جا گئے۔ اس سال طوفانوں کا خداحافظ۔

جلی والوں نے اپنا پریڈنٹ ڈائری جیونٹ کو نامہ دیا۔

روسی پولینڈ کے شہر بروڈوچو سے لندن کے اخبار الشریڈ نیوز کا نام نکال رہا ہے۔

شاہنشاہ روس کا بلی سفارت کو چو تجارتی عہد نامہ کرنے لگی ہے وسط و سمیرین باریاب کریں گے۔

ولایت کالک اخبار لکھتا ہے کہ پامیر میں روسیوں نے ترکستان کے گورنر کے حکم کے گردنا کر دیا تھا۔ اس میں ملکر وہ احتفا بھی کرنا نہیں چاہتے۔

روس جو فرانس سے ریل کے لئے ہے۔

روسی فیج کوئی شرم کی بندہ ملین کی۔

جنوبی روس میں تجارت کو بہت نقصان ہوا اس لئے شاید یہودیوں کے ساتھ سختی کم کر دی جائے۔

جورجی کے نامی نے اپنی تقریر میں بیان کیا کہ آسٹریا اور جرمنی کا اتحاد لاچھ ہے۔

بڑے شہزادہ روس بیمار ہیں۔ دودا اکثر علاج کے لئے اور گئے۔

جنوبی امریکہ میں ملک برازیل کے کئی صوبے خود مختار ہو گئے۔

سیام کے شہزادہ نے جو جرمنی کے ہیں۔ ۹۔ ماہ حال کو شاہنشاہ سے ملاقات کی۔

شرکی فیج نے فسادین میں باغیوں پر کی فتح حاصل کر لی۔

یہ تازہ ترین خبر ہے۔

لارڈ ساسری نے صاف کہہ دیا کہ برطانیہ مصر کو نہیں غالی کر سکتا۔ ایسا کہنے سے مصر پھر بیرونی دشمنوں کے ہاتھ پر جا بیٹھا۔

بجائے قاضی جی شہر کے اندر شیشے مفت دے رہے ہیں۔

برطانیہ کی علاقہ کو اس کے گورنر کی خواہ ۲۳۔ ماہ سالانہ کے بجائے ۱۵۔ ماہ ہر چوکی صوبہ کے صوبہ کی مالی حالت اچھی نہیں ہے۔

پورٹ بلیوین طوفان آیا۔ ایک جہاز ڈوبا۔ ۱۱۔ آدمی جان سے گئے۔ جویرہ میں ۹۰۔ آدمی مرے اور ۳۰۰ زخمی ہوئے۔

ہمارے تھیکہ مالگوں میں وقت کی پابندی

ہمارے ملک کے نو تھیکہ مالگے اور مغربی روشنی کے ٹیپ جس قدر ہیں آپ کو مغربی تھیکہ اور ترقی کی چاشنی سے شاد کام بھیجیں وہ نفس الامری نہیں ہوتے۔ کیونکہ صرف انگریزی زبان اور علوم و فنون میں دستگاہ حاصل کیے بغیر انگریزوں کی پی پوشاک اور طریق کاشت اختیار کر کے بہت کم ہی حاصل کر سکتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ ہم اس قوم کی ان تمام اندرونی خوبیوں کو بھی اختیار کر لیں کہ جو اس قوم کے اس قدر اعلیٰ اور متمیز بنانے کے باعث ہیں۔ چنانچہ خیال میں ہم نے اس بارہ میں ایک نئی تحریک چلائی جو کہ ان کے اس قابل ہے کہ اس کو بطور تھیکہ کے عوام الناس میں پھیل کیا جاوے۔

۲۔ نو تھیکہ مالگوں میں ایک جلسہ ملک کی مالی حالت کی اصلاح کے لئے منعقد ہوا۔ اس کے انعقاد کا نو تھیکہ کی طرف سے ایک ہفتہ پہلے شروع میں شروع ہو چکا تھا۔ کہ جن ۲۰ نو تھیکہ کے لئے ہفتہ کا وقت مقرر تھا۔ وہ خوش قسمتی سے ہندو صاحب کو اس جلسہ کی مہربانی کا فخر حاصل تھا وہ ملا باغ شہر لاہور اور صوبہ کو اعلیٰ طبقہ کی تعلیم یافتہ سوسائٹی کا انتخاب ہے۔ کیونکہ ان میں ہر فرد کے ذہنی یافتہ اشخاص۔ سکاچون کے پروفیسر جبریل اور ایڈیٹر اور دیگر مقرر سرکاری عہدہ دار شامل تھے۔ چنانچہ ہفتہ میں جلسہ میں شامل ہونا تھا۔ اس کے لئے ممکن سے ایسے وقت روانہ ہوئے کہ ٹھیکہ کے جلسہ کے مکان پر پہنچے۔ جہاں ہم کو موقع تھا کہ کسی سربراہ بھی موجود ہوتے۔ مگر مکان کو بالکل خالی دیکھ کر ہلکا ہوا۔ دو تین منٹ کے انتظار کے بعد ہم کو خیال ہوا کہ شاید کسی وجہ سے اس وقت جلسہ کا انعقاد ملتوی کیا گیا ہو۔ کچھ کی کم کو اطلاع دی۔ لی۔ ہم چاروں اس وقت اس کے مکان میں موجود تھے۔ فاصلہ پر ہم کو دو مشاہدین کے کچن میں سے ایک نوایک عذر اذکار کے اندر ایک سربراہ در وکیل تھے۔ اور وائس انیکاسب پوچھنے کے جب ان کو معلوم ہوا کہ جلسہ کا مکان اس وقت تک خالی ہے تو وہ بھی شوش ہوئے کہ گناہ دہ ہے کل شام تک تو جلسہ کے انعقاد کی جو یہ بھی اور جن کو ملتی ہو گی ہے۔ تقریبی دیر سوچنے کے بعد یہی جو تھیکہ مالگے کے جلسہ کے مکان پر پہنچ کر تھری دروازہ انتظار کریں۔ شاید قوتی شخص بھی آجائے۔ اسے میں آنکھ جگمگاتے تھے کہ ایک ادوہا بھی آئے۔ غرض نو تھیکہ کے قریب سرکاری صاحب بھی آجرا جان ہوئے۔ اور سرگوشیاں ہونے لگیں کہ کچھ شہزادہ کا روائی کے طرز شروع کیا ہے کیونکہ وہ بھی قیور اور جہوں جو وہ ایچر سے بھی مایوسی اور انتظار کے جد نہایت نول نصیبی ہے۔ پھر کے قریب ٹھیکہ ۵۔ آدمی جمع کئے گئے۔ اور جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ ہم اس تمام شام میں حیران تھے کہ اگر ایک ایسے تعلیم یافتہ مجمع کے ممبران کو جلسہ کے وقت کی پابندی کا خیال نہیں کہ جن میں سے کسی ایک ولایت سے ہیں۔ اس کے ہر جن تو تھیکہ مالگوں کو تو تو تھیکہ کی ہے ہم کو یقین ہے کہ اگر کسی جلسہ کے ممبر قدامتوں اس سے جو خالی بھی ہوتے تو ان کے ہوتے تو خالی پابندی وقت کے وہ ان سب پر فوق رہتے۔ ولایت میں قاعدہ ہے کہ جب دو شخص ملاقات کے لئے کوئی وقت مقرر کرتے ہیں اور ملاقات کرنے والا شخص وقت معین پر اس شخص کے مکان پر نہیں پہنچا تو اس کی ملاقات کا اس وقت منتظر ہوتا ہے۔ تو وہ صرف پانچ منٹ تک اس کا انتظار کر رہا ہے۔ وہ بھی اس لئے کہ شاید کسی گھڑی میں اتنا انتظار اختلاف ہو۔ مگر پانچ منٹ سے زیادہ وقت کا اختلاف بھی غلط نہیں۔

جامگہ دار عوامیوں کا نو تھیکہ کیا گھنٹے کی شمار طہر میں ہیں۔

The Paisa Akhbar

LAHORE

پیسہ اخبار

نشی قیمت	معمول	معمول
قیمت سالانہ معمولی کاغذ	عساکہ	عساکہ
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ	عساکہ	عساکہ
قیمت فی پرچہ معمولی عمدہ کاغذ پر	پانی	پانی
معمولی کاغذ	پانی	پانی

چونکہ پیسہ اخبار ان دنوں اس کی شاعت بہت زیادہ ہے اس لئے اس کی اشاعتات چھپوانے والوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ نرخ اجرت خط و کتابت سے طرہ ہر کتاب ہے۔

۱۔ پیسہ اخبار کی اشاعت بہت زیادہ ہے اور اس کی شاعت بہت زیادہ ہے۔
۲۔ پیسہ اخبار کی اشاعت بہت زیادہ ہے اور اس کی شاعت بہت زیادہ ہے۔
۳۔ پیسہ اخبار کی اشاعت بہت زیادہ ہے اور اس کی شاعت بہت زیادہ ہے۔
۴۔ پیسہ اخبار کی اشاعت بہت زیادہ ہے اور اس کی شاعت بہت زیادہ ہے۔
۵۔ پیسہ اخبار کی اشاعت بہت زیادہ ہے اور اس کی شاعت بہت زیادہ ہے۔
۶۔ پیسہ اخبار کی اشاعت بہت زیادہ ہے اور اس کی شاعت بہت زیادہ ہے۔
۷۔ پیسہ اخبار کی اشاعت بہت زیادہ ہے اور اس کی شاعت بہت زیادہ ہے۔
۸۔ پیسہ اخبار کی اشاعت بہت زیادہ ہے اور اس کی شاعت بہت زیادہ ہے۔
۹۔ پیسہ اخبار کی اشاعت بہت زیادہ ہے اور اس کی شاعت بہت زیادہ ہے۔
۱۰۔ پیسہ اخبار کی اشاعت بہت زیادہ ہے اور اس کی شاعت بہت زیادہ ہے۔

نمبر نمبر 45 No یوم دوشنبہ ۱۴ نومبر ۱۸۹۱ء Monday, November 16, 1891. جلد 5 Vol. V

واقفیت علمہ کے لئے شمار اور اعداد

مالک شمال و مغرب میں نیل و نیل کی خور
کی رپورت بابت سائنس سے معلوم ہوا کہ نیل و نیل کے کاغذات سے
سال روان میں ۲۰۱۰۰۰ ایکڑ زمین نیل پر لگایا گیا۔ سال گذشتہ میں
۲۰۰۰۰ ایکڑ زمین نیل پر لگایا گیا تھا۔ یہ جہاں کے اختیار کیا گیا تھا
معلوم ہوا کہ ۱۸۵۰۰ ایکڑ زمین نیل پر لگائی گئی تھی۔ پچھلے سال
۲۷۸۰۰۰ ایکڑ زمین نیل پر لگائی گئی تھی۔ زمینداروں کو تخمینہ ہے کہ ۲۲۲
ایکڑ زمین نیل پر لگایا گیا۔ گویا کہ سال ماضی کی نسبت وہ انصاف کی کمی
ہوئی۔ کل نیل ۲۰۸۰۰۰ میں تیار ہونے کی امید ہے۔ گویا کہ پیداوار
میں پانچ فیصد کی کمی ہوگی۔
سلطنت برطانیہ کا امریکہ میں علاقہ و حدود کنساز
میں ۵۰۰۰۰ ایکڑ زمین ہے۔ ٹیکساس میں ۲۰۰۰۰۰ ایکڑ زمین ہے۔
تکسہ و ڈرامین ۲۰۰۰۰۰ ایکڑ زمین ہے۔ ٹیکساس میں ۱۰۰۰۰۰ ایکڑ زمین ہے۔
کلیفورنیا اور ویسٹ ورجینیا میں ۲۰۰۰۰۰ ایکڑ زمین ہے۔ نیو یارک کی ریور
کلیفورنیا میں ۲۰۰۰۰ ایکڑ زمین ہے۔ ہزاروں زمینیں ہیں جنہیں کے کاغذات
میں کام کرتی ہیں۔ اور فرانس میں ۲۰ لاکھ
ولایت میں ۲۰۰۰۰ کواریاں میں کام کرتی ہیں۔
انگلستان کے مزدوروں کی سالانہ آمدنی میں کروڑ
ہند ہے۔
امریکہ میں ۱۸۰ شہروں۔ قصبوں اور گاؤں کا نام
نیوٹن ہے۔ اور ۵۰ کا لینڈ ہے۔

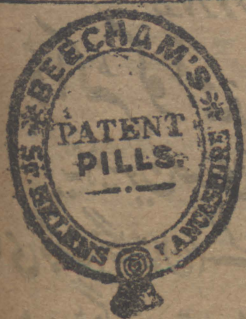
مذاق

ایک گورہ کو شکار کا بہت شوق تھا۔ لیکن وہ اپنی بارگ کے
کمرہ کی کواریاں بند کر کے پڑیاں چھوڑ دیا کرتا اور پھر سے شکار
کرتا۔ اس سے اوپر کی منزل میں جو گورہ رہتا تھا اس کو سخت تکلیف
ہوتی۔ اس نے شکاری سے کہا کہ بھائی آپ کے شکار سے مجھے سخت
تکلیف ہوتی ہے۔ شکاری نے جواب دیا کہ سو اگر سے میں اپنے
مکان کا مالک ہوں۔ مجھ کو اختیار ہے جو جی میں آوے کروں۔ اگر
تمہارا گورہ اوپر ہے تو اس کا الزام گورہ نہ ہے کہ اس نے کین
علیحدہ علیحدہ آپ کے لئے مکان نہیں بنائے۔ مجھے شکار کا شوق
ہو آپ روک نہیں سکتے۔ وہ بھرا وہ یہ شکار جواب نہ دیا کہ کبھی جلا آیا
کہ خیر دیکھا جا میگا۔ وہ پر کے وقت جب سب کھانا کھا لے گا تو شکار
لے اپنے کمرہ میں پانی بھرا لیا۔ اوپر جا کر لکھتا ہے کہ اس شخص نے
اپنا سب اسباب شکار اور ہتھیار رکھ دیا ہے اور ایک میز پر پھینک کر گن
ڈالے ہوئے پھیلی کا شکار کھیل رہے ہیں۔ اور نوکر کے درپے پانی
لا کر کمرہ میں ڈال رہا ہے۔ اس حرکت سے شکاری کی چھت چھلنی
ہو گئی تھی۔ اس نے جھلا کر کہا جا کہ یہ کیا حرکت ہے کہ اتنے میں
پھیلی کھیلنے والے کے کہا کہ میں اپنے گھر میں مختار ہوں۔ تم کون ہو
اپنا اپنا شوق ہے۔ اگر الزام لگائے ہو تو گورہ نہ ہے لگا جس نے
ایسے مکان بنائے۔ یہ بات سنا کر شکاری نے توبہ کی۔

عجیب عجیب باتیں

مصنوعی روشنی۔ جو جی کے ایک ڈاکٹر نے مصنوعی روشنی بنا
ایک اور کیا ہے۔ یہ مصنوعی امین اصلی انشیم سے کسی قدر کم ہے مگر شکر
اور آب و تاب میں بہت زیادہ ہے۔
معدنی موم۔ ایک مسموم کی معدنی سے دریافت ہوئی ہے
جو موم کا کام بخوبی دیتی ہے۔ اس کی رنگت زردی یا کی سفید ہے۔
جلنے میں دھواں زیادہ دیتی ہے مگر قدرتی موم سے صاف زیادہ
معلوم ہوتی ہے۔
کمپاس کی ایجاد۔ یہ چینی لوگ دعوت کرتے ہیں کہ
کمپاس کے موجد ہم لوگ چین میں ۱۰۰۰ ہونے سے پہلے کسی سو برس
پیشتر سنگ متھامیں کی ایک ایسی سوئی تیار کی تھی جو جنوب
اور شمال بناتی تھی۔ اس مسموم کی سوئی کا ذکر ایک چینی مصنف نے
جو مسیح سے چار سو برس قبل لکھا ہے ایک کتاب میں کیا ہے۔
ریلوے کے کھانگوں پر الزام۔ ریلوے کے کھانگوں
پر ساز و فن کو خبردار کرنے کے لئے چینی میں ایک آلہ ایجاد ہوا
اس میں برقی طاقت استعمال کی گئی ہے جب ریل پھاٹک سے
۱۵ سو گز کے فاصلہ پر ہوتی ہے تو ایک گھنٹی زور سے بجنے
لگتی ہے اور جب ۱۵ سو گز گزر جاتی ہے تب بجنا بند ہوتی ہے۔
ملک فرانس میں شراب کی ترقی۔ فرانس میں
تیس سال کے عرصہ میں شراب کا استعمال سبب ہو گیا
اور پچیس سال میں دو چہ ہوا۔ اب فی شخص بارہ کوڑ
اوسط پڑتا ہے۔

ایک کالج کے پروفیسر صاحب کو سیال کا عرض تھا کہ ایک مرتبہ تمام اصلا
کیا تو پتہ کہ کون بہت مہر کی بہتر ہو گئیں لی اور سیال کی جو تم مجھے بتانا



Beecham's Patent Pills.



ان گولیوں کا ایک ایک بکس ایک ایک اشرفی کو بھی سستا ہے
بیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیاں

تمام دنیا کی مشہور پینٹ روادوں سے یہ گولیان نور تہہ زیادہ فروخت ہوتی ہیں

چشم صاحب کی گویان

صاحب گزلیان

چشم صاحب کی گولیاں

چشم صاحب کی گولیان

تہجم صاحب کی گولیاں

پہچم صاحب کی گویان

پیم صاحب کی گولیان

پنجم صاحب کی گولیان

جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر ایڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں بیچم صاحب کی گولیاں مل سکتی ہیں

نیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی

مطبوعہ خادم اہل قلم پنجاب پریس ڈپارٹمنٹ لاہور

UNCLE FRIENDS OINTMENT.

انگل فرینڈ صاحب کا مرہم

درد اعصاب گٹھیا۔ درد کمر۔ چوڑلن اور پھون مین درد۔ اور درد سینہ۔ گرمی دانے۔ داغ۔ خارش۔ ہاتھ اور پیر اور ہونٹوں کا پھٹ جانا۔ پتی کا اچھلنا۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ زخم ناسور۔ جلن۔ آگ یا گرم پانی سے جلکر آبلہ پڑ جانا۔ بواسیر۔ نامردی اور اعضائے تولید میں درد وغیرہ۔ لگانے کے جتنے بیرونی مرہم آجکل رائج

ہیں سب سے بہتر۔ عمدہ اور سستا ہے۔ اس مرہم کی خوبیاں محتاج بیان نہیں۔ اور اگر خود زیادہ تعریف کی جاوے تو سبالتہ سمجھا جائیگا۔ مگر ہم ناظرین کو یقین دلانے ہیں کہ جو کچھ انگل فرینڈ صاحب کی مرہم کی تعریف کیجاتی ہے بلابالغہ سچ ہے۔ یہ مرہم وہی خاصیتیں رکھتا ہے جو کتابوں میں مرہم سلجانی کی آپ نے پڑھی ہوگی کسی زہریلی مضر یا خلاف مذہب شے مثل چربی وغیرہ کے اس میں آمیزش نہیں ہے۔ دیر پا اور خوشبودار ایسا ہے کہ ہمیشہ خوشبودار اور تازہ رہیگا۔ موسم کا اسپرکچہ نہیں ہوگا۔ ناظرین کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا شکایتوں میں انگل فرینڈ صاحب کے مرہم کے سوا کسی اور مرہم نہ خریدیں خواہ وہ کیسی ہی تعریف کے ساتھ دیا جاوے۔ اور مرہموں کے مقابلہ میں باوجود اس قدر عمدگی کے قیمت بھی آٹھ آنہ فی بوتل مقرر کی گئی ہے ہر شہر میں دوا فروشوں سے ملے گا۔ اگر وقت ہو تو تمام ہندوستان کے ایجنٹ نیلسن گریس گریمس فرینڈ کمپنی نمبر ۳۵۔ کلائیو اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کر دیجھول ڈاک اور کیشن ویلیو پے ابل و مسخریدار ہوگا۔

Naylor Son Grimes & Co. No 35
Clive St. Calcutta.

DR. COLEMAN'S CHLOROODYNE

ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین

یہ انیسویں صدی کا نادریجاد ٹش مار ماسٹیکل سوسائٹی رجاعت حکم کے نامی ملک انگلستان کے بلاسطمین پیش ہوا۔ اور اسہال پچش ہر قسم بیضہ۔ اسہال بیضہ۔ ڈنگو بخار۔ تپ و لرزہ۔ وجع مفاصل۔ ورمہ۔ درد و توجع وغیرہ کے واسطے اس زمانہ کی تمام مروجہ دواؤں سے جو ان مرضوں کے واسطے فروخت ہو رہی ہیں عمدہ۔ سفید اور بہتر یا کیا گیا ہے

ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو مندرجہ بالا معیبت ناک مرضوں میں نہایت مفید تسکین بخش اور سریع التاثر ثابت ہوئے ہیں جو میرض ان بیماریوں سے سخت تکلیف پا کر ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی بدولت دوبارہ زندگی پا چکے ہیں تمام متفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ یہ دوا سب سے بہتر ہے۔ اور جو کچھ اس کی تعریف کیجاتی ہے بالکل سچ اور راست ہے۔ جو لوگ اس دوا کو اول مرتبہ استعمال کرتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی شہرت اور زیادہ پہچان کیا یہ باعث ہے کہ نہایت صاف دار تازہ دوائیں اس میں ڈالی جاتی ہیں۔ انیون۔ سیمیا۔ اخلاف مذہب۔ چیرون۔ پاک۔ ہر ایک بندش ایسی کامل ہے کہ زمانہ دراز تک بھی اہل حالت قائم رہ سکتی ہے ٹیکٹ پڑ ایف کولمین کے دستخط ضرور پڑھو۔ اگر یہ دستخط نہ ہوں تو خواہ کسی شدت کی تعریف کے ساتھ کلوروڈین پیش کیجائے لیکن سے بھکار کرو صرف عام کی سہولیت اور اس دوا کو سب مستحق اور بہتر دوا رائج اور ثابت کر نیکی غرض صرف آٹھ آنہ فی شیشی مقرر کی گئی ہے خریدار کو چھ لین کہ ان کو ۱۲ آنہ والی شیشی آٹھ آنہ کو ملتی ہے ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔ اگر وقت ہو تو کلکتہ سے طلب کرو۔ پتہ یہ ہے۔ نیلسن گریس گریمس فرینڈ کمپنی نمبر ۳۵۔ کلائیو اسٹریٹ کلکتہ۔

Naylor Son Grimes & Co.
No 35, Clive St. Calcutta.

جس ویلوے اسٹیشن پر ویلیو اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین بھی مل سکتی ہے

William Watson & Co.
Karachi

کارخانه و کیمیا و الطین
و کپنی کراچی

جو صرانی۔ آج بھی اور جہازوں سے مال
اُتارنے اور بھیجنے کا کام کرتے ہیں

گٹھریاں ہر قسم کے مال کی اُتار کر رکھی جاتی ہیں۔ یا ہر جگہ بھی
 پاسکتی ہیں۔ اور نہایت ارزان نرخ پر پر تمام دہنا کے حصوں کے
 لئے جہاز پر بار کچائی تین پے
 اسباب ہر قسم کے نرخ پر بازار سے خرید کر بھیجے جاسکتے ہیں پے
 ٹکنٹ جہاز کے تمام بندر گاہوں تک کفایت اور سہولیت سے
 لیکر دئے جاتے ہیں پے
 خزانہ کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکے ہیں۔ جاری حساب رکھے
 جاتے اور سود دیا جاتا ہے۔ روپیہ کی ضرورت مقدار جمع کرانے پر
 درخواست پر معقول نرخ قرار پاسکتا ہے پے
 المشتر ولیم وٹسن ایڈمنسٹریٹو ہی و لندن

[illegible]

المشهور شيخ نظام الدين حكيم چوک ڈیوڑھی کر مون امرتسر

حفظِ صحت کی حکمی دوائیں

[illegible]

یہ دو کمزوری کو دور کر کے قوت اور طاقت پیدا کر کے بین بنیظیر ہے

ویکلے الہ خوب دریافت کرچکے ہیں کہ اگر کوئی بین بالکل سماندہ نہیں کیا گیا امراض تو یہ کہ یہ سہل نہایت
 سہل جلد وینڈی نہ کہ بھانڈی دوا کے استعمال و کیری جوئی اعضا پر نہیں تو دماغ میں طافٹ ہوتا اور
 اور پچا پت اٹھتا اور جو حال ہوگا یا کہ جو کہ گذشتہ سال میں لکھوں تہہ اسکا استعمال کیا گیا لکھو بھی کامیابی نہیں
 ہوتی۔ انسان کا اور تو یہ تو کسی سبب کہ نہ ہو گیا بچاں ہو گیا لگا کا غرضی دوسرے میں بھڑکے گا۔ یہ دوا تمام
 مضر نہریلی۔ سیلی اور خلاف ذہب حیرتوں کا کل کچا ہے۔ جاپا ہو گا مری بہت ہر قسم میں اسکا استعمال کیا جاسکتی
 ہے۔ یہ دوا نہ سینوں کو بھی استعمال نہ کیا، جو کیا کچھ تو کہیں اس وقت کو بڑھ چکے تاکہ کوئی حس کے
 جاکے نہ کہ شخص کہ عام عداقت خوف لگا رہتا ہے۔ تکیہ پر ہر تول کے ہر کارہ، قیمت فی تولیے
 تین تولیے چھ تولیے حالت میں علاوہ محصول ایک ہر شہر میں دواؤں مشورہ دہو اگر دوا سے
 لکھی ہے اگر وقت ہو تو کلکتہ تک کہ اگر کچھ محصول اسل ویرین دیویناں فی ہر خریدار کلکتہ کا یہ ہے
 نیکرین کر ایس اینڈ کمپنی نمبر ۳۵۔ کلایو اسٹریٹ کلکتہ
 Naylor Son Grimmes & Co. No 35 Clive St. Calcutta.
 یہ دوا ہو مرضی کا رخا نہ مہیا اخبار سے ملے گی

کی حفاظت کو چھوڑی اور چھ سو سیاہی انیس باایٹ کینٹ نامی نمٹ کے مع کچھ ریزرو فوج کے ہمارے عقب کو طے کر کے گورنمنٹ ہوسٹل کے قلعہ والوں کی طرف سے ان کی طرف متوجہ ہون لیکن بیشتر اس سے کہ وہ ریلوے لائن کو عبور کریں ہمارے پتھروں کے ولے کا سکون اور اور ان کے ایڈوائس گارڈس مقابلہ ہوا۔ کاسکون نے فیر کرنے شروع کیے اور زمرہ رفتہ پیچھے ہٹے گئے۔ انہوں نے اطلاع بھیجی کہ وہم سے فوج آگئی لیکن بیشتر ہی اسکا جہاں تھا اس لئے۔ وہ جان سے دو تو ہون کے دشمن کے مقابلہ کو بھیجے تاکہ اس کو چھائی تک بھگا دیں۔ لیکن یہ بات کہنے کی بہ نسبت کرنا مشکل تھی کیونکہ انگریزی فوج نے سڑک چھوڑ کر دایم بائیں کے باغون میں ہو کر چلنا پسند کیا اور جہاں انہیں موقع ملا پیر وہ آگ برسا دی کہ الامان۔ ہماری فوج انگریزی فوج کے کسی طرح ہم تک نہ پہنچی کیونکہ ان کے نشانے بڑے بچے تھے۔ ان کی بندوقین مارٹینی تھری ہمارے لیبل ایل سے بہت عمدہ تھیں باوجود کہ ہماری میگنیز بندوقین عرصہ قلیل میں بہت فیر کشتی تھیں۔ ایک چھوٹی سی جماعت حیدر گل چلو تھی سڑک پر سے ایسی آگ برسا رہی تھی کہ ہم کو مجبوراً نہایت نقصان اٹھانا پڑا۔ تو میں نے پیچھے ہٹنا پڑا۔ ہماری فوج کو سخت تھک تھا کہ وائٹیر لوگ ایسے جبار اور بختیار کا رسا ہی ثابت ہوئے کیونکہ ہم لوگوں نے سن رکھا تھا کہ خود انگریزی گورنمنٹ اس فوج کو وقت کی نظر سے نہیں دیکھتی۔ اس وقوعہ سے ہمارے غور کو بڑا صدمہ پہنچا کیونکہ جب وائٹیر فوج ایسی ہے تو فوج کسی ہوگی۔ اس فوج نے ہم کو سنگینوں اور بندوقین دونوں کی لڑائی میں بھی دکھایا۔ لیکن بعد کو ہمیں معلوم ہوا کہ اسی ریزرو فوج میں وہ لوگ شریک ہیں جو فوج سے سول ہیں اس کے میں اس لئے وہ ضرور تجربہ کار سپاہی تھے۔ بعض نامی گھمنے لے بھی اپنی ناموری کو جو انہوں نے بلینچہ ریمیلینر پیشہ کیا۔ چلیں۔ اور جو ملی افروقیہ میں حاصل کی تھی ہاتھ سے دیا۔ کیونکہ یہ جیسے اس کے کہ ہم انہیں پس پا کرے مگر اچھی بندوقین اور بیاورہ حملوں کے سلسلے میں ہم پتھر پھیر سکتے اور حملہ کر سکتے تھے اپنی حفاظت کرتے رہے اور سڑک نہر پر رات کے وقت مقصد رکھنا مشکل ہو گیا لیکن ہمارے پورے جو انگریزی فوج مدد کو آئی تھی اس کی بری گت ہوئی جس وقت ہمارا تو بختیانہ سادہ کی جانب سے قلعہ میں گئے بھینک رہا تھا اور بیل فوج شہر کی طرف سے قلعہ والوں کو باہر جھکے حکم کرنے سے روک رہی تھی۔ ہمارے جنرل صاحب کے پاس ان جماعتوں کے پاس سے جو تار گھروں پر قبضہ کئے ہوئے تھیں خبر گیری کہ انگریزی اسٹار پکپور نے کچھ اپارہ ریلوے ڈپوسٹ ایک ٹرین حاصل کر لی ہے اور ہمارے عقب سے راہ ریلوے حملہ آور ہو گیا ہے۔

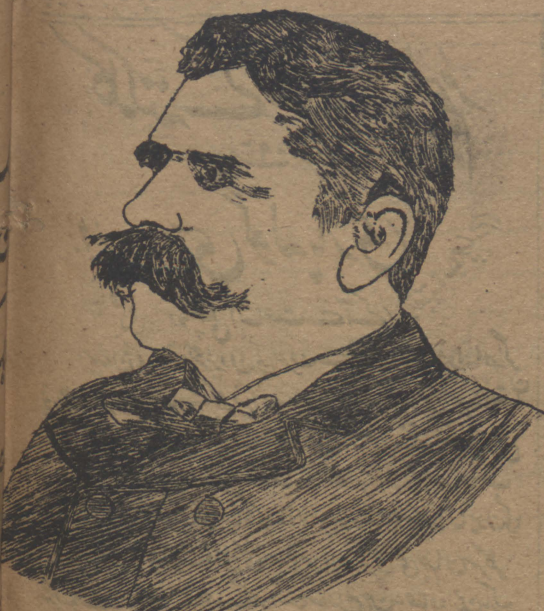
اب ہم کو اتنی ہمت نہ تھی کہ اس حملے کے روکنے کا انتظام کریں۔ اور نہ اس قدر فوج تھی کہ مقابلہ کو بھیجی جائے۔ اور ریلوے ٹیون کا ٹوڑنا اس وقت ممکن تھا اور نہ ہمیں منظور ہی تھا کیونکہ آئندہ خود ہم کو ان کی ضرورت پڑتی۔ علاوہ ازیں ہمارا اصلی حصہ فوج جو فورٹ کیننگ میں تھا اس سے ہم علیحدہ ہو جاتے لیکن اس وقت ہمارے انجنیر کرل آئینٹن کو ایک عجیب ترکیب بھیجی تھی انجنیئر ڈپوسٹ سے دو بڑے ٹرے مال گاڑیاں بھیجنے والے ہیں انہوں نے انہیں آپس میں جوڑ دیا اور ان کو خوب گرم کر کے اور اس سڑک پر لپکا کر جس پر کہ انگریزوں کی فوج کی لہی ہوئی پڑنے والی تھی کھڑا کر دیا۔ جب مقام کو وہ پروہ ٹرین پہنچی تو اس پر سے یہ انجنیوری تیزی سے روانہ کر دئے اور ڈرامیور وچو کو ڈپوسٹ سے جب

آپس میں ٹکرو ہوئی تو انجنوں اور گاڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ مسافروں کا حالوا ہو گیا۔ برا کمر ٹپسے زور سے پھٹے اور کار تو سول کے صندوق اور سپاہیوں کی کمروں میں کے تو سدان وہ دناوئی سے پھٹے کہ جیسے واقعی لڑائی ہو رہی ہے۔ سب انگریز اسٹار پکپور کے یا نا کارہ ہو گئے۔ سپاہیوں سے جو کچھ زندہ بچے اس صدر سے بھاگ بھگے۔ دو چار یورپین جو بچ رہے انہوں نے ہتھیار بھیکر زخمیوں اور مردوں کو مکان شروع کیا۔

ہماری اس حرکت پر بعض اشخاص کا خیال ہے کہ یہ ایمانداری کی لڑائی نہیں ہے۔ مگر ہم کہتے ہیں کہ جب تاریک و دھندلے دشمن کا چہرہ تیار کرنا جائز ہے تو ان سے بھی دشمن کی بل جس میں فوج ہو تیار کرنا جائز ہے۔ جب امریکہ والوں نے تار پتھر و انگریزوں کے خلاف استعمال کیے تھے تو سب نے کہا تھا کہ یہ ملعون لڑائی کا ہتھیار ہے۔ مگر اب سب سلطنتیں ان سے کام لیتی ہیں اور کوئی نام نہیں رکھتا۔

ہم نے اپنی فوج کو نمٹ ہوس کے باغون اور میٹنگ اسکوائر اور گلیوں بازاروں میں منتظم کردی اور دو کاشین۔ ڈیڑھے۔ اور بازاروں کا سامان اپنے ہتھکے مانوس سپاہیوں کے درمیان تقسیم کر دیا تاکہ کھانے کی ضرورت نہ ہو جائے۔ فریقین کے سروے جمع کر کے دفن کئے گئے۔ زخمیوں کو اٹھا کر ٹاؤن ہال اور ہسپتال میں رکھا۔ ان مسکانون کو گویا ہسپتال بنایا۔ اور ان کے اوپر مینیا کر اس کا مجھڑا لہرائے لگا۔ کلکتہ شہر کے کل ڈاکٹروں نے زخمیوں کی عوز و پرداخت کی۔ دشمن اور دوست کسی کے زخمی میں تمیز نہیں کی گئی۔ جو کچھ مال ہم کو سہ کار خزانہ۔ ٹیکسال اور رنگ بنگال میں ملا بھفاظت فوج میں لاد کر مقام کیننگ کو بھیج دیا اور وہاں سے زارینا اور اسکو اچھڑا کر لاد گیا۔ لیکن خزانہ کا بڑا جزو قلعہ میں تھا جو بعد کو ہمارے ہاتھ آیا۔

رات کے وقت ہمارے پانچ لوگوں نے ان باغون کی آڑ میں ہو کر چوسیدان میں کثرت میں تمام دیواروں اور اوپے اوپے مقامات میں جو قلعہ کے دھولوں کے قریب ہیں مورچے بنائے۔ قلعہ والوں نے اپنے معذور بھروسہ میں بہت کچھ روکا اور روشنی کے گولے پھوڑ پھوڑ کر ہماری مورچے بنائیوں پر جماعتوں پر آگ برسا دی مگر جب ہی کہ ہمارے آدمیوں کو قلعہ پر روشنی نظر آئی اس وقت ایک ہی مقام پر اس قدر گولے برسائے جاتے تھے کہ مہینہ بھجوا تھے ٹٹاڑتا تھا۔ علاوہ ازیں صبح کے وقت قلعہ کے میگزین میں آگ لگ گئی اور کائنات جلنے لگی اور قلعہ دیوار کی مرمت بھی ضروری تھی اس لئے مہینہ بہت کام موجود ہو گیا تھا۔ دن بھلنے سے بیشتر ہم نے قلعہ کو شمال اور شمال کی طرف سے مورچوں سے گھیر دیا۔ گورنمنٹ ہوس اور عدل گارڈن کے چوگرد بھی مورچہ بندی ہو گئی۔ اور فیلڈ باٹری کے لئے شمال کی طرف دو دھس تیار ہو گئے۔ اور چوگرد کی طرف کے راستہ پر بھی ریت کے پھیلے بھر کر ایک موص تو بختیانہ کے لئے بنائے۔ ہمارے جنرل بوٹولاف کی فوج جو ڈرامیور ہار اور بچ بچ روڈ سے ڈول باج کر کے آئی تھی اس نے جنوب کی طرف دخل کر لیا۔ پلیٹری اور جنرل ہسپتال کی اوپر کی منزل اور چھوٹوں پر جلیانہ اور کھوڑو کے جو تیرہ سر میٹین و دیگر تالابوں پر جن میں خاطر خواہ حفاظت ہوئے نہایت پوشیدہ رکھ کر چلے تھے مگر روڈ سے۔ جارتیں بھی لگا دی گئیں تاکہ قلعہ ہر طرف سے خوب گودباری ہو سکے اور حصوں کا ناک میں دم کیا جاسکے۔



ڈاکٹر یادی پنڈیکاسٹ صاحب لاہورین

یادی پنڈیکاسٹ صاحب جنکا ذکر عرصہ سے ہندوستان کے اکثر اخبارات میں ہو رہا ہے آجکل لاہورین تشریف لائے ہیں۔ چونکہ یہ بڑے مشہور لیچر اور فاضل مصنف ہیں جن میں ان کے مختصر حالات نبض آگاہی ناظرین درج کرتے ہیں۔ آپ ۱۸۳۳ء میں بنگالہ کے مقام بلینچہ میں متعلق ملک بلینچہ میں پیدا ہوئے اور گریجویٹ تیار ہوئے۔ سال کے ہیں۔ پانچویں سال کی اوائل زندگی غریبی اور سختی کی تھی کیونکہ ان کے والدین کو صرف دو سال کا بچہ چھوڑ کر گئے۔ اس پر ان کو اپنی تعلیم بھی پڑی۔ انہوں نے انجمن سوسی علم حاصل کیا۔ اب شخص مشہور ترقی یافتہ ہوں ہیں۔ انہوں نے کہنے کے قتل لاکھ ٹریٹ خود کشی کر کے شائع کئے ہیں۔ علاوہ ازیں ان کی ضخامت کی کتابیں بھی لکھی ہیں۔ پچھوڑنے کی اپنی طاقت ہے کہ وہ بھر میں نو برس تیرہ کچھ دیکھتے ہیں۔ ایک مذہبی رسالے کی ایڈیٹری بھی کرتے ہیں اور امریکہ کے مشہور اخباروں کو مضمون دیتے ہیں۔ یادی صاحب ۲ نومبر ۱۹۰۷ء کو امریکہ ہر روز شام کو لاہور کے ٹاؤن ہال میں نہایت عیسوی پر کچھ دیتے ہیں۔ ہم انکی تصویر بھی درج کرتے ہیں۔

رام پورین آجکل عجیب گڑبادی میں پھنسے ہوئے ہیں۔ یوں تو اس ریاست کا فکر خیر عرصہ سے مقامات کے شعلی اخباروں میں ہوتا ہی رہتا ہے مگر اب اور بھی زور ہے۔ ممالک شمال مغرب کے اخبارات روز کوئی نہ کوئی تازہ خبر شائع نہیں عجیب خبر یہ ہے کہ وہاں کے جلیقا میں فساد ہوا۔ قیدیوں کو دریاں بہانے کا ہتھیار استعمال ہوا تھا۔ یہ قیدی بگڑ گئے۔ اب تاکہ ممبئی کی طرف ہڈیاں کرتے تھے۔ واسطی مشد کا بھی حکم ملا تھا۔ کہتے ہیں کہ قیدی لڑائی میں مارے گئے اور کئی قیدی ہوجا چار سو گولے اور چار سو سی سپاہی سرکاری فوج کے وہاں بھی گئے۔ یہ بھی خبر ہے کہ ایک قیدی لڑکر مارا گیا اور پانچ کو بچو و سنٹے گولی سے مروا دیا۔

مدرس کے ضلع کدپامین۔ ہر ویسے کے صرف سے ۳۰ مربع میل پر نصف انچ بارش مصنوعی طریقہ سے کرائی گئی۔

کلکتہ پولیس کو بندوقین سے مسلح کرنے کی تجویز دیوان کے لوگ مخالف ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ایسا عملی کارکن پولیس کے پاس نلواہین ہوتی تھیں لیکن اس وقت خون بہت ہوتے تھے۔

کلکتہ کے قلعہ فورٹ ولیم

جون ۱۹۱۷ء میں

روسی گولہ باری

روسیوں کی اشاعت سے آگے

یہاں تک تو انگریزوں کی طرف سے پھر کوئی حملہ نہ ہوا اور اگر فورٹ ولیم کی جانب سے کچھ فیر ہوتے بھی تو ان سے ہمیں بہت نقص نہ پہنچتا کیونکہ ہم لوگ جو جنگی کے مکانات کی آڑ میں تھے۔ لیکن کرنل یوڈاروف جو ہمیں دستہ فوج کے کمانڈر تھے اب ان کو مجبوراً جانب چپ رخ ہونا پڑا کیونکہ اگر ایسا نہ کرتے تو علی یوڈا سے جو ہندوستانیوں کی فوج آگئی تھی وہ حملہ کر دیتی تھی۔ یہ فوج وہاں پہنچی تھی جہاں سرکلر طرف کے پاس چھوٹے چھوٹے موصافات واقع ہیں۔ علاوہ ان کے ایک سرٹ کی طرف چوری کے اختتام کے پاس تمام سرٹوں کی چوکیدان کی طرف جاتی ہیں ایک آپریشن چمٹنے سے ان کو قلعہ سے آگیا تھا کچھ فوجیں اور جب ان کو موقع ملتا تھا ہماری فوج پر بارشواغے تھے۔ جانب شمال سے بھی توپ اور ہندوؤں کی دھادکن آوازیں آ رہی تھیں جس سے صاف ظاہر تھا کہ ہمارا دستہ جو سالہ کی طرف سے بڑھ رہا تھا وہ بھی دشمن سے خوب اچھے رہا ہے۔

لیکن بہادر آپریشن اور ہندوستانیوں کے ہمیں اس بار کی کوشش بیفائدہ تھی کیونکہ ان کے پیچھے مدد کو توپیں نہ تھیں۔ ان کی ایک کلا رہا توپ شروع میں ہی بیکار ہو گئی تھی اور ہماری گیندنگ توپوں کی باڑی نے گلی کو چون کو جبکہ بھرے سے منہ نہ کھولا تھا۔ اور ان گھروں کو بھی تباہ کر دیا تھا جن میں ان کے سپاہی شہاں سے رہتے تھے۔ اور انگریزوں کی کئی لاشیں کے پیچھے سے ماٹو ناند کی کاسک فوج چوڑا ہونے لگا کہ ایک جانب سے حملہ آور ہوئی تھی آپریشن تھی۔ اس نے ایک سخت مقابلہ کے بعد وہیلڈا میں کوہوتے ہوئے قلعہ کی طرف سے اور ہسپال اور چوری کی طرف کے دروازوں سے اس میں داخل ہو گئے۔ ہماری فوج جیلڈا کے چاروں طرف سے بعد شمال کی جانب شہر کے مرکز اور گورنمنٹ ہوسٹل کی طرف بڑھی۔ پھر وہی سی فوج قلعہ سے اس لئے بھیجی گئی تھی کہ انگریزوں کے کرنل نے معلوم کر کے کہ چورچوڑی کے مکانات سے ہم کو حملہ آور فوج پر ایک خاص ترجیح حاصل ہے اور ان کو قلعہ کی توپوں سے کچھ انداز بھی نہیں پہنچ سکتی اس لئے توجہ دینے سے تو بہتر ہے۔ اور جس قدر آدمی ہم جو کسے شہر سے جمع کر کے کلکتہ پہنچے سے شمال کی جانب روانہ کرے۔ اس راستہ سے ان کی فوج بھی صرف چند ہی قدم تک ہماری باتری کی زد میں آئے۔ پھر وہی بھیجے اس کو بھی مکانات اور علی گارڈوں کے درختوں اور چھائوں میں پناہ موجود تھی اب وہ موقع پیش آیا کہ شہر کے کمانڈر رہے اس لئے قدم قدم پر گلی میں لڑائی ہوئی تھی کبھی انگریزوں نے تھکے شہادتے تھے کبھی ہم دھکیل کر بچا لے تھے۔ غرض لیکن اور ہندوؤں کے گزند بھی کام میں لائے جاتے تھے۔ بعض بعض چھوٹوں میں ہم ہسپتالوں کی چھتوں سے بھی گولیاں پڑتی تھیں۔ لیکن ان میں والٹیر اور شہر کے باشندے سب شریک تھے۔ ان لوگوں کے پاس تیگھے سے بھرے والی سندوقیں تھیں۔ یہ لوگ کو تو عدوان نہیں تھے مگر تاہم ان کو نشانہ لگانا آتا تھا کیونکہ ہندوستان میں شکار کثرت سے ہے اور اگر انگریز شکار کو ایک لٹری خیال کرے ہیں اس لئے ان لوگوں سے ہم کو بہت نقص پہنچا۔ اس حرکت سے ہمارے سپاہیوں کو سخت غصہ آیا اور انہوں نے

مکانوں پر چڑھ کر نا اور لوٹنا شروع کیا جو شخص ہاتھ آیا وہ فوراً قتل کیا گیا کیونکہ تو ہمارے سپاہی ایسے سنگدل نہیں ہیں مگر جب ان کو غصہ آجاتا ہے تو پھر اس کا رویہ مشکل ہو جاتا ہے۔ بد قسمتی سے ہمارے آدمی لڑتے لڑتے ایک ایسی گلی میں پہنچ گئے کہ جہاں ہول وغیرہ کثرت سے تھے وہاں شراب بہت ہاتھ آگئی اور پی پی کر اور بدست ہو کر انہوں نے وہ حشر برپا کیا کہ خدا کی پناہ جو سامنے پڑا قتل ہو جاتا آیا قتل۔ غرض مکانوں کو پھونک آدیں کر دیں اور قتل کر دیں۔ ہمارے اندرون سے ہر چند کوشش کی مگر ایسے وقت کو نہ مستطاب۔ اگر رات نہ ہو جاتی اور جنرل اپنی دوسری فوج کے ذریعہ جو ہوش میں بھی نہ رہتے تو خدا جانتے کیا ہوتا۔ کیونکہ اسے غرض میں بھی صدائے مکانات چھونک دے۔ ہزاروں آدمی قتل کر ڈالے اور لاشوں کا اسباب تباہ کر دیا۔ شہر لگنا محال ہے کہ کتنے قتل اور زخمی ہوئے کیونکہ جس کو موقع ملا وہ شہر سے بھاگ کر پورے قلعہ کے بل پڑے کہ گزند کر دیا کی عربی جانب چلا گیا۔ مگر تاہم صد ہا جھلسی ہوئی لاشیں جگہ گھروں میں ملیں۔

اس عرصہ میں انگریزوں کا ایک توپخانہ بارک پور سے آگیا اور اس سے ان کو ایک خاص تدبیر پیش آئی اور اگر جلد ہی شام نہ ہو جاتی تو ضرور ہم کو پس پا ہونا پڑتا۔ لیکن جس وقت توپخانہ موقع پر آیا شام ہو گئی اور چونکہ گھوڑے اور آدمی باہر سے آئے اس لئے قلعہ کے بل پڑے آئے تھے اس لئے اس قابل بھی نہ تھے کہ لڑائی جاری رکھتے۔ اور باغرض اگر کچھ کرتے بھی تو وہ یقیناً ہونا کہ دونوں طرف کی فوجیں ایسی گڑبڑ ہو رہی تھیں کہ ان پر فیر کرنا دونوں طرف کا نقصان تھا۔ ہمارے سپاہی بھی حشاک کے تھے۔ اور جب انگریز قلعہ کی طرف ہٹنے لگے تو ہم نے غنیمت جانا۔ مگر شہر سے بھی قدم قدم پر لڑائی ہوتی تھی۔ گولیوں کا منہ برس رہا تھا اور کبھی کبھی سنگینوں کی بڑی آجائی تھی جنرل کو کیونہو سکی نے ان کو ہٹانے کے لئے قلعہ میں پہنچا دیا۔ لیکن اپنی فوج کو مکانات سے آگے نہ بڑھایا کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو ہمارے آدمی قلعہ کی توپوں کی زد میں آجاتے اس لئے انگریزی فوج خوش خوش قلعہ میں داخل ہو گئی۔ قلعہ کیا تھا گویا ایک بھند تھا کیونکہ ہمارے جہاز اس زور شور سے قلعہ پر گولے چلا رہے تھے کہ قلعہ میں ٹھیکرنا مشکل ہو گیا تھا۔ کرب تو میں سیالہ کی طرف سے قلعہ کے باہر کے اور دروازوں پر کے مکانات پر کربت میں جنرل اور بڑے فوجی عہدہ دار رہتے تھے غصہ ڈھار ہی تھیں۔

خفی کی سمت سے ہماری فوج نے پورے طور سے قبضہ کر لیا تھا شہر پر بالکل ہمارا دخل تھا۔ قلعہ کے اندر کی فوج کو سرد وغیرہ جانا بھی قطعی بن تھا۔ چچ کہ پینے کا پانی بھی جو شہر سے ہم پہنچتے ہیں نہ تھا اور سپاہیوں کو مجبوراً سیالہ کھاری۔ اور بڑی سخت پانی جو قلعہ کی کھائی میں گڑے کھود کر حاصل ہوتا تھا پینا پڑتا تھا۔ ہم نے اپنی بڑی مٹی کرب تو میں بلند ریلوے سٹریک اور سیالہ اسٹیشن کے باہر چوتہ پر لگا دی تھیں تاکہ ان گھروں کے اوپر کوہر جو قلعہ اور اسٹیشن کے درمیان جا لیں قلعہ میں گولے جا سکیں۔ یہ بات کہ قلعہ پر ہمارے گولے جاتے تھیں یا نہیں ہم نے نقشہ اور کیس کے ذریعہ دریافت کی تھی۔ یہ فاصلہ تو بیابان میں نہ لڑا کر کا تھا۔ پھر اسٹیشن کے مصری نمونہ کے میناروں سے فیر کرتے شروع کرے۔ کیونکہ یہاں سے یہ آسانی یہ معلوم ہو سکتا تھا کہ دشمن کا کیا نقصان ہوا کیونکہ اس طرف قلعہ کی دیوار ٹوٹی گئی تھی۔ اور اندر داخل ہونے کے لئے صرف انہی درباری تھی کہ ہم کھائی کو باٹ دین اور جادو میں ہوں۔ اس عرصہ میں قلعہ سے ضلع کا سفید بھند ایک کچھ کورسے ہر

ہمارے جنرل کے پاس آئے۔ اور درخواست کی کہ ہم کو لون اور ڈاکٹریٹ وغیرہ سے قلعہ کے اندر ورتوں اور پتھروں کو سخت خوف سے اس لئے انہیں قتل جانے کی اجازت ہے۔ یہ درخواست ہمارے رحمت جنرل نے فوراً منظور کی اور حکم دیا کہ عورتوں اور بچوں کو اور ان کو چھوڑنا نہیں جائے اطمینان سے روانہ کر دو۔ اس بات کی چند افرین نے مخالفت بھی کی اور کہا کہ اگر عورتوں وغیرہ کو قتل جانے دیا تو انگریز لوگ اور بھی دہریہ قرار دیں گے۔ اور اگر عورتیں اور بچے قلعہ میں رہے تو مجبوراً قلعہ خالی کر دیں گے۔ بلکہ انہوں نے مثال بھی دی کہ دیکھو اسٹریٹنگ کی لڑائی میں جرمنی کی فوج نے لڑنے کی گولہ باری کے وقت عورتوں اور بچوں کو قتل جانے کی اجازت نہ دی تھی۔ صرف اس خیال سے کہ ان کا گورنر جلد ہی قلعہ چھوڑ دے گا۔ لیکن جنرل صاحب نے ایک نہ مستی۔ بلکہ انہوں نے جواب دیا کہ ہمارا شہنشاہ عورتوں اور بچوں کے ساتھ سے جنگ نہیں کرے گا اگر ایسا کرے تو ہماری قوم اور فوج پر خدا کا غضب نازل ہو جائے۔ قلعہ تو آج نہ آیا بلکہ ہمارے ہاتھ آئے ہیں۔ ہم نے خود لیا تو کیا اور انہوں نے خود خود لیا تو کیا۔ بہتر یہ ہے کہ کچھ اور عورتیں ہمارے ہاتھ سے بچ رہیں۔

باب پنجم

وہ دم اور مار کوپور کی فوج کو ہماری آدمی غیر بہت عرصہ کے بعد معلوم ہوئی تھی۔ کیونکہ جب پینل فوج فیر کر رہی تھی تو انہوں نے یہ خیال کیا تھا کہ والٹیر لوگ قواعد کر رہے ہیں۔ لیکن جون جون یہ آواز مسلسل اور متواتر ہوتی گئی اور اس میں توپوں کی آواز بھی شامل ہو گئیں تو پھر قواعد اور واقعی لڑائی میں تیز کرنا محال نہ ہو کیونکہ قلعہ سے سیالہ سے اور چھائوں سے بارشواغے ہو رہے تھے۔ وہاں کی فوج کے کرنل نے اپنی فوج کو تیار کیا حکم دیا اور قلعہ کو تباہ کیا کہ حکم اور ہدایت ہے۔ مگر وہاں سے کوئی جواب نہ آیا اور پھر وہی دور کے بعد سنگدلوں کو معلوم ہوا کہ تازین کچھ بچے۔ اور حقیقت ہمارے چھوٹوں نے تارکات دیا تھا۔ چونکہ کچھ بچے اور کچھ معلوم تھا کہ وہاں کچھ رہا ہے۔ دشمن کو نہ ہے اور اس کے ساتھ لٹری فوج ہے اور کہاں سے وہ کہاں جاتے کیا کرے۔ کیا وہاں میں مقیم رہے۔ اور کارخانہ بارود سازی کی حفاظت کرے یا کلکتہ کی فوج کی امداد کو جائے۔ اس لئے مجبوراً اس نے دو افسروں کو روانہ کیا کہ جا کر قلعہ سے معلوم ہو کہ وہاں کچھ کیا کریں۔ یہ پیچا رہے بہت دور نہ پہنچے تھے کہ ہمارے کاسکوں نے سنا ہوا اور بلا انہیں فرض ادا کئے جان چکا کہ سرٹ پیچھے کو بھاگے۔ وہ یہ بھی نہ معلوم کر سکے کہ یہ فوج صرف خبر داری کر کے ہے یا وہ دم پر قبضہ ہی ہے۔ اس لئے انہوں نے اپنے افسر سے آکر اطلاع کی کہ دشمن کی فوج وہ دم اور کلکتہ کے درمیان یہاں کو آ رہی ہے۔ اب وہ دم کے کرنل نے وہاں کی سب سے اونچی عمارت پر سنگلر بھیجے جہاں سے فیر ہونے کا یا دکار نظر آتا تھا تاکہ قلعہ کی فوج سے سلسلہ بات حیت بزرگہ سپلوگراف قائم کرے۔ (بذریعہ عکس) اگر قلعہ کے افسر کو کبھی ایسا ہی خیال واقع ہوتا تو یہ ترکیب محض بیکار ثابت ہوتی۔ مگر اتفاقیہ اسکو بھی ایسا ہی خیال آیا کہ اس نے بھی چند آدمی آخر ہونے کے منہ پر بھیجے۔ اور اس طرح اس معاملہ میں کامیابی ہوئی۔ قلعہ کے اندر سے یہ خبر دی گئی کہ دشمن نے قلعہ کو دیا اور شہر کی جانب سے محاصرہ کیا ہوا ہے اور اگر تم سے جو کچھ تو اس کے واسطے دستہ پر توجہ دے گئے تھے شام بازار کی طرف سے حملہ کر دو۔ اگر مقابلہ نہ کر سکو اور پیچھے ہٹنا چاہے تو گزرتین کی حفاظت کر دو۔ جہاں تک ممکن ہو دشمن کو دیکھ کر دو۔ چنانچہ اس نے ایک کافی تعداد سپاہیوں کی لگائی

روسے زمین کی خیریں

(لوکل دیرا نسل)

لاہور میں وکیلوں کے دلائل کی بہت کثرت ہے۔ ریل سے مسافر آتا اور انہوں نے فزلی حکم ہوا ہے کہ انکا علاج کیا جائے بہترین علاج یہ ہو سکتا ہے کہ انکی وجہ معاش دریافت کی جائے۔ جو ثابت ہو سکے اسے سرکار روٹی کھرا اور مکان مفت دے۔

لاہور چیت کورٹ کے احاطہ میں کو گڑھی والے قطع راستہ کی غرض سے قریب کے بنگلوں کو نقل جایا کرتے تھے اب حکم ہوا ہے کہ وہاں کو نہ بنگلوں کو نہ حکام کا دماغ پریشان نہ ہوگا۔ یہ بنگلے ہیں مگر شرک پر رہا یا کاروبار لگاتے۔ حج و عبادت کے نوکرین اس کا زیادہ حق ہے کہ وہ اس شرک پر چلے۔ اگر کام چل ہی نہیں سکتا تو کوئی کی ملک بنا دیا جائے تاکہ وہ بھی نواد گڑھی والے بھی خوش دین کر لیں۔

میں اکثر مقامات پر ایسا ہوا ہے۔

لاہور کے ایک مالدار شخص نے ایک شخص کے خلاف بیٹھی کی وکری ایک دیسی بٹریٹ کے بیان سے حاصل کی۔ مدعا علیہ نے دعویٰ کیا ہے کہ وکری رشوت دیکر حاصل کی گئی ہے۔ رائے رام ناتھ صاحب جس مقدمہ کو کرینگے۔

سری نگر میں ایک عجیب افواہ ہے کہ ولہرائے اس لئے وہاں گئے ہیں کہ روسی در سے ملاقات کریں جو وہاں آئو الیہ۔

و حقیقت ایک روسی حاکم مقام لیٹ ایک ایک صاحب کے ایک سردار وپ سنگھ کو ان کی شہریت کو روسیہ کے نو شہر تلاش کر رہے ہیں۔ راجہ رام سنگھ صاحب سری نگر سے باند پورہ غلہ روٹ کر نیکو شہر سے گئے۔

اب سری نگر میں افواہ ہے کہ جتہر خیر ال بھی وائس لڑنے کی ملاقات کو آئے ہیں۔ کشمیر کے ایک ملاقات کا گھر ہے۔

جناب میونسپل بل کمیٹی کے سربراہ کو قانون ہو جائیگا۔ جناب مرزا اعظم ملک صاحب کے فرزند شہزادہ اکبر صاحب صاحب قلعہ خیر ونگی سے اپنی وائس لڑنے کا اٹلی بخان پس کر کے گذشتہ ہفتہ میں لاہور میں شریف سے آئے ہیں۔

مرزا صاحب نے روم میں وائس لڑنے کے ارادہ سے واپس کیا ہے اور فن طلب کا عثمانیہ واپس ہا حاصل کر کے اپنے وطن کو تشریف لائے ہیں۔

آپ نے اردو میں ایک کتاب بھی بنام وصیت نامہ کے اردو ترجمہ تصنیف کی ہے۔ یہ کتاب بہت مفید اور کارآمد معلوم ہوتی ہے ہم اس پر ایک مقدمہ میں اس کتاب پر تفصیل دے گئے۔ کا وعدہ کرتے ہیں۔

امیر کمال نے ملاقات کے وقت مشہور شہر سے چکائی کو ایک کابل کی ساخت کا پیچہ اور ایک دو مندر وین عطا کیں اور وعدہ کیا ہے کہ اگر کوئی شہر دیکھائے تو کوکری دیں گی۔

کپتان نیگم سبٹ صاحب جن کو روسیوں نے پامیر سے نکال دیا تھا ان روسیوں کی خاطر تواضع کریں گے جو کشمیر میں وائس لڑنے کی ملاقات کو آئے ہیں۔

ریاست کشمیر میں ایک انگریز کونسل جنرل مونسٹاف مقرر ہو گا۔ ہندوستانی نیم وطنی چھبے جس طرح ریاست کوئی مالی حالت درست ہوتی ہے۔

(پندرہ ستان)

اندون میں جی لوکل سلف کو کونسل ہمارا صاحب نے منظور کی نصف ممبران کمزور لگا اور نصف بندر لہ وٹ آجیاب ہو گئے۔

بنگال کے ایک مجسٹریٹ صاحب کی رائے کے متین لوگوں کے گھر چوری ہو گئی تھی۔ وجہ ہے کہ وہ کہتے ہیں اگر لوگ اپنے دروازے بند نہیں رکھتے تو پولیس کیا کر سکتی ہے لیکن چم دیانت کرتے ہیں جن کے یہاں بندر لہ وٹ لگائے یا چھت کاٹنے یا زبردستی چوری ہو وہ کیا کریں۔

۲۰۔ آٹو کوئی پورین قبو خیال آیا۔ ۲۰ سکند ٹمک صدر محسوس ہوا نقصان پچھ میں ہوا۔

گایا وار پورہ نے اپنے دھڑے کی تیار کر کے بن جو گئی گاڑی کے گھوڑوں کے سروں پر لگائے جایا کریں گے۔

گورنمنٹ بنگال نے منظور کر لیا کہ بندر لوگوں کو کوکری دے گا مشہور مندر حوالہ کر دیا جائے اب تک ہندوؤں کے قبضہ میں تھا۔

بجی میں امراض دہائی اور مہدی کے لئے ایک قتل میتال قائم کیا جانا تجویز ہوا۔

۲۱۔ ماہ حال کو بریلی کلج میں جلسہ تقسیم انعام ہوا۔

صاحب ترقی پر کسی اور عہدہ پر جانے کے ان کی جگہ سب صاحب مقرر ہو گئے۔

بگم صاحبہ بھوپال نے واسطے استقبال ہر کیسینڈی لائیر صاحب بہادر کے چھ لاکھ منظور فرمایا۔

رام پور کا میل سیکرٹیر انویسٹریٹ ڈسٹرکٹ ریگیا۔

سٹیشن مین علاقہ چھوٹا ناگپور سے ۱۰۰۶ لوگ تارک الوطن ہوئے۔

برودان میں کوکری کی کانوں پر ۱۲ ہزار مزدور نوکرین۔

ریاست میور کی ذراعت سکونا سے پچھلے سال ۱۲۰ پونڈ پیداوار ہوئی۔

(محالک غیر)

روسی گورنمنٹ عنقریب گھوٹا باہر جانیکی ممانعت کریں گے۔

چلی کی گورنمنٹ نے صاف جواب دیا کہ ہم امریکا والوں کے جہاز پر حملہ ہونے کے جوابدہ نہیں ہیں۔ گورنمنٹ امریکا خری عہدہ امریکا کی۔

جامان کے شہر ادوسکا میں بھو خیال آیا۔ ۳۰۔ آدھی کرے گونڈی کے چھ کوا صاحب پر جو ولایت میں ایک میم صاحب نے ہنگایا لیا دیکھا ہزار پونڈ کا چر جانے کی تلاش کی تھی۔

ایڈیٹر کی عدالت نے اس بنیاد پر جان کی عدالت ایشیہ کے باشندہ پر وہ مقدمہ چلائی۔

سنگھائی میں ایک انگریز کو ناہ کی مہدی اس جرم میں ہوئی کہ وہ چینی لوگوں کی ایک تحفہ سوسائٹی کو تحفہ پریم بچھا تا تھا۔

جاپان کے دو مشہور ناگوتی اور کیو بھو خیال سے تباد ہوئے۔

۲۱ ہزار آدھی مرے۔

روسی گورنمنٹ نے گھوٹا کے سوائے سب غلہ کی برآمد منع کر دی۔

جنوری پرنس آن ولز کھکان ناگ سے جل گیا۔

پونڈ کا نقصان ہوا۔ شہزادہ صاحب خود نہ تھے۔

روسی جہازوں کا راستہ ڈارو نگر روکنے میں رومانیہ اتحادی شہزادہ ہو گا۔

کپتان نیگم سبٹ مشہور تھیا صوفٹ نے اپنا ارادہ سیر سندھی وجہ سے ملتوی کیا۔

اس خبر کی تصدیق ہو گئی کہ روسیوں نے غلہ کی برآمد کر دی۔

روسیوں کا ارادہ ہے کہ پامیر کی بات بات چین میں دیر گئے کیونکہ وہ سر زمین میں ممکن نہیں کہ چین کے افسر ہم کو چین سے لے جائیں۔

روسی پولیس نے شہر جاکاٹ اور پولیس میں ایک پرشیدہ ہنسٹ لوگوں کی سوسائٹی دریافت کی۔

گورنمنٹ روس کا ارادہ ہے کہ آئندہ موسم بہار میں پامیر پر کر سرحندوستان تک کاروان جانیکی شرک تیار کرے۔

اکڑا خیل غوٹوں کے سردار بھی درمے مرغاب پر جمع ہوئے۔ اور روس کی زبان واری قبول کریں گے۔

برٹش وکیل متینہ سینٹ پیٹر برگ لندن پہنچ گئے اور لاڈ سالیبری سے اپنے وسط ایشیا کے سفر کا نتیجہ بیان کریں گے۔

امیر کابل نے روس سے تجارتی عہد نامہ کرشنیکے لئے سفار روانہ کر دی۔ ۲۰ نومبر کو شہر راستے آئے کہ روانہ ہوئی۔

ولایت کا اخبار اسٹیشنڈ رائے دیاتے کہ انگریزوں کو مناسب جگہ روسی تحفظ دیو لوگوں کے لئے خیرہ جمع کریں۔

(متفرق)

کابل میں محمودی چوٹی اور اکڑا سخت ہرم ہے۔ ایک سو اکر نے دس ہزار کواٹھیا ایک گھوٹا والے کے اتھروا نہ کیا جب وہ پشاور کے قریب آ پہنچ تو وہاں اس کی تلاش ہوئی۔ تلاش میں سوا برآمد ہوا۔ مال معجم کابل بھی گیا۔ مال ضبط ہوا۔ سو گروا وکروٹ و الافیہ ہوا۔

نور محمد خان مشہور ٹیٹر نے اپنی بیویاں اور مال و متاع خیر مان کے پاس کراچی بھیجا ہے۔ اس سے شبہ ہو تا ہے کہ وہ سرحد پر بھی کچھ شراکت کر گیا۔

افغان لوگ دربارے کابل پولیس کو اچھا خیال نہیں کرتے۔ سرکاری انجنیر وغیرہ جہاں کوش گئے تھے ان کو افغانوں نے روک دیا اس نے اب تک انجنیر وغیرہ کو گئے تھے۔

آخر کار سردار پولنگ صاحب پر پامیر اخبار پرمیون نے شہر دار میں صاحب و شہر تیر شہر ٹپ پولیس سپلائی کو ایک محتول رقم بانٹ دیا۔

پولیس دیوانی اور سرداری مقدمہ کا فیصلہ ہوتا ہے کہ دربارہ سردار پولنگ صاحب کی طرف سے آن پروا ہے۔ اور پولیس صاحب دیسی اخبار کے حق میں بلائے۔ در مان تھا تھا ہوا۔

عصیدہ شیر بھی اس کے دی تھی کہ سردار صاحب شری شہر پنجاب میں مل من مصالحت کی گفتگو ہوئی تھی بہت تھوڑی رقم دیا کر سکتے تھے۔

گروا بن کو زیادہ دی تھی ہے اس وقت بعض اسی بے اس او کے اٹھانے کو ہم نے مخالفت کی تھی۔ مگر آخر دی ہوا۔ ہر حال ہم کو اس مقدمہ میں غم نہیں ہے۔

روزیوں سے بھی پھر دی ہو اور دار پولنگ صاحب سے بھی کیونکہ دونوں فریقوں کو بہت ہی تکلف اور سچ تھا نا پڑا۔

حضور خرمیں لال نقشب گورن پنجاب کو پنجاب یونیورٹی نے، فوٹر کے جلسہ کیس میں ڈی۔ اوایل اپنے دفتر اور نقل لڑنا کی دگری دی۔

مردم نواب صاحب عدوٹ کا بھانجا ریاست کے خیر پر پیش کالج لاہور میں تعلیم کے لئے بھیجا گیا ہے۔

مقام کرول علاقہ پولیس میں کی تیرا آدمیوں نے تنگ ہو کر غلہ کے مکانات کو لوٹ لیا۔ پولیس کی کچھ پیش تھی۔

ناگپور کی ساو گاڑی جو نومبر کو بھجی گئی تھی کو روانہ ہوئی تھی ایک سخت حادثہ ناگپور سے ۱۲ میل پر شرک سے گزری۔

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ پچھنے والا شہر لاہور کا مشہور پرچہ

The Paisa Akhbar

پسہ اخبار

قیمت	محلہ	محلہ
قیمت سالانہ قریب کاغذ	عمدا	غیر
قیمت سالانہ عمدا کاغذ	عمدا	غیر
قیمت فی پرچہ بلحاظ حصول عمدہ کاغذ پر	پائی	پائی
معمولی کاغذ	۳ پائی	۲ پائی

۱۔ ہندوستان کی بہت سی عورتیں ہندو مذہب کی عورتوں کی طرح اپنے شوہروں کی اطاعت و سچائی کو اپنا فرض سمجھتی ہیں۔
۲۔ ہندو مذہب میں عورتوں کو اپنے شوہر کی اطاعت و سچائی کا فرض ہے۔
۳۔ ہندو مذہب میں عورتوں کو اپنے شوہر کی اطاعت و سچائی کا فرض ہے۔
۴۔ ہندو مذہب میں عورتوں کو اپنے شوہر کی اطاعت و سچائی کا فرض ہے۔
۵۔ ہندو مذہب میں عورتوں کو اپنے شوہر کی اطاعت و سچائی کا فرض ہے۔

نمبر ۴۴ No 44 یوم دوشنبہ ۹ نومبر ۱۸۹۱ء Monday, November 9 1891. جلد ۵ Vol. V

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

موذی جانوروں کی رپورٹ:۔ شہر میں بگلی جانوروں نے صرف ۲۶۷۰ آدمی ہلاک کئے۔ اس سے قبل کے سال میں ۲۶۲۴ ہوئے تھے۔ ان میں سے بنگالہ میں ۱۲۸۸ مرے۔ ممالک متوسط میں ۳۷۸ ممالک شمال مغرب میں ۲۲۸ آسام میں ۲۰۱ مدراس میں ۱۹۶ اور پنجاب میں ۲۱ شیرون نے ۹۸ ہلاک کئے۔ بھیرپور میں ۸۷۷ حساب لگانے سے معلوم ہوا کہ ۶۲۵۰ مویشی ان جانوروں نے ضائع کئے۔ اس سال میں صرف ۱۲۶۰۲ جانور ہلاک کئے گئے۔ ۱۸۹۱ء میں ۱۷۴۳۸ قتل کئے گئے تھے۔ صوبہ مدراس میں انعام میں ۲۲۷۳۱ روپیہ دیا گیا۔ شہر میں ۲۵۸۳۲ دیا گیا تھا۔ سانچوں نے ۲۱۸۱۲ آدمی ہلاک کئے۔ اس سے قبل کے سال میں ۲۲۲۸۰ ہوئے تھے۔ ان اموات میں سے صرف بنگالہ اور شمال مغربی صوبہ میں ۵۹۸۵۱۰۵۳۳۷ علی الترتیب ہلاک ہوئے۔ کل سانچ ۵۱۰۶۵۹ مارے گئے جن میں سے ۱۸۱۸۱۸۱۸ بمبئی میں مارے گئے۔

ایک فرانسیسی پرفیسر نے حساب لگایا کہ یورپین آبادی کے لئے اور گنجائش ہے۔ ذوق میں ۱۲۳۶۰۰۰ کے لئے ایشیا میں ۱۰۰۰۰۰۰ کے لئے۔ اوشینیا میں ۵۱۵۰۰۰ کے لئے اور شمالی اور جنوبی امریکہ میں ۲۰۰۰۰۰ کے لئے۔
گجستان کا سب سے بڑا شہر سورت میں ۱۸ سال کا عرصہ ہو کہ وہ پہلی مرتبہ سمندر میں گئے تھے۔ ۸۰ برس ہو کر وہ امریکہ کے شہر یونین میں لڑی گئے۔ ان کی عمر سال کی ۱۲۰ اور چوتھی ہے۔

مذاق

ایک شخص کے یہاں چار پائی میں کھٹل ہو گئے تھے۔ ایک دوست نے ان سے کہا کہ تالاب میں ڈال دو انہوں نے ایسا ہی کیا۔ تین چار روز پلنگ تالاب ہی میں پڑا ہوا اور انہوں نے خبر بھی نہ لی۔ جبکہ ایک دن وہاں پہنچے تو دیکھتے کیا ہیں کہ پلنگ نیچے گھر پانی میں چلا گیا۔ ان میں سے کسی شخص کی ہمت نہ پڑی کہ پلنگ نکالے۔ وہاں ایک شخص احمق تبدیل چھتر کے تپے کی مانند کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ اسی پٹری دکھاؤ تو نخل آئیگا۔ کیونکہ ایک دفعہ ہماری جھینس اسی تالاب میں گھس گئی تھی۔ جبکہ اسے کشا دکھائی تو دوڑی چلی آئی۔ لوگوں نے ایک ساتھ فخر مہر لگایا۔

ایک نواب صاحب زمان خانہ میں تشریف رکھتے تھے کہ گھر میں سانپ نکلتا نظر آیا۔ گھبرا کر پوچھے کہ بلاؤ کسی مرد سے کہو۔ بیگم صاحبہ نے کہا آپ بھی تو خدا کے فضل سے مرد ہیں۔ نواب صاحب ہوشیار ہو کر پوچھے۔ اے نواب خوب وقت پر یاد آیا۔ لاؤ ہماری لالچی جلدی لاؤ۔

ایک شخص نے پاکی اٹھانیکو کہا نوکر رکھے۔ اتفاقاً ایک دن ایک کہار سے کہا کہ ذرا بازار سے ترکاری خرید لاؤ۔ اس نے کہا جناب ہم پاکی اٹھانیکو نوکر ہیں کچھ ترکاری لائیں گے نہیں ہیں۔ آتے کہ انہاں ٹھیکہ پاکی تیار کرو اور فوراً سوار ہو کر سارے شہر میں ترکاری خریدنا پھرا۔ تب کہار دن کو عقل آئی۔

عجیب عجیب باتیں

ملک سر دیو کی شادی کے قابل لڑکیاں:۔ یہ نوجوان دو شیراز لڑکیاں اپنے بڑے دن تو لڑکی کسی دعوت میں کھانا کھانا نیا لون کی رکابیوں سے بڑیاں لیسے طور پر نظر بھی کر جیتی ہیں کہ کسی کو معلوم نہیں ہوتا۔ تب وہ دروازے سے باہر نکل کر ایک کنواری لڑکی کے نام پر ایک ایک ہنسی نامزد کرتے ہیں۔ اور سب بڑیوں کو قطار میں رکھ دیتی ہیں۔ اب گھر کا بہت پیار کرتا تھا یا جاتا ہے تو جس بڑی کو وہ سب سے پہلے کہہ رکھا تھا تب سمجھا جاتا ہے کہ سب سے پہلے اس لڑکی کی شادی ہوگی کہ جس کے نام وہ بڑی نامزد کی گئی تھی۔ اسی طرح دوسری اور تیسری بڑی سے تہنیت ان لڑکیوں کی شادی کی نوبت کا تہ لگاتے ہیں۔

برنگرام شہر میں لینیٹی کتوں کو زہر دیا جاتا ہے۔ پھر ایک بھٹی میں جلا کر خاک کر ڈالتے ہیں۔ پچاس گئے مذاق جلائے جاتے ہیں۔
امریکہ کے ایک شخص سٹرچوس نامی نملیک پوٹ کارڈ پر ۳۷۷۷۷۷۷۷ الفاظ لکھے۔ یہ شخص ایک اخبار کار لڑکھو۔
جزائر سوئٹھو سی کے باشندے پھلی پکڑنے کے لیک عجیب ترکیب استعمال میں لاتے ہیں۔ اس ملک میں ایک قسم کا گوند ہوتا ہے جہاں اس کو دریا میں ڈالنا سب بھلیا جو اس کو کھانیتی ہیں۔ نہ میں ہو کر دریا کی سطح پر تیرنے لگتی ہیں پھر اھتوں سے پکڑ لیتے ہیں۔
چین میں دختر کشی کی سزا ۲۰ ضرب بائس اور ایک سال کی

جلد ۵

موسوم بہ نوشتہ تقدیر یعنی انسانی قسمت کا فیصلہ
یہ اردو کتاب ایک بہت ہی مشہور ناشر نیرمال کی کتاب کا ترجمہ ہے۔ سب سے
کچھ فیشن اور ٹریڈ کے تین سوالات زندگی کے اصول و جو اوقات کے صحیح چلن -
چارا دعوئی ہے کہ اردو زبان میں آج تک کوئی ایسی کتاب شائع
نہیں ہوئی۔ جسے بڑی محنت اور جانفشانی سے اسکا ترجمہ کیا گیا ہو اور صرف
اس خیال سے کہ چارہ گشت کے مترجم کو علم نہ ہو جائے اسکی قیمت صرف پانچ روپے
علاوہ محصول لگا کر ہے ۔ امید ہے کہ یہ اردو کتاب بڑی بڑی لائق لوگوں کے
دلچسپی میں ہوگی جنکو ان علم کی بھی اسے دیکھنے کو مت عجزائیے ۔ جو سنجیدگی
میں وقت فراغت اختیار کرنے والی کائنات پر نظر رکھنا ہو گا ۔

تہی کتابین ! نہی کتابین !! نہی کتابین

پنجاب، جہاز، ایک مجلس لاہور میں ملاوہ دوسری کسی ایک
 کتابوں کے مندرجہ ذیل میں جن میں بعض فروخت ہو چکے ہیں
 ان کی آٹھ میں ایک کا حلقہ کے قائل ہیں یہ وہی مذکورہ کتاب ہے۔
 ڈراما بھارت حضرت اول جس میں آریہ جات و دشمن کی
 خون ریز لڑائیاں۔ اور ہندی دلاوران ملنے کے دلاورانہ سو کے
 نہایت ہرگز ہرگز میں ادا کئے گئے ہیں۔ قائل و رد ہے۔ قیمت
 چار روپے۔

کتاب بہارِ نبیؐ علیہ السلام : ایک نیا طریق علاج جو
جہنمی میں ایجاد ہوا ہے۔ اردو خوانوں کے لئے اردو میں
اسکی کوئی کتاب نہیں تھی۔ اور اس کی سخت ضرورت تھی۔ ہر
ایک شخص اس لئے طریقِ بر علاج کر سکتا ہے۔ نہایت عجیب طریق
علاج ہے۔ ہر ایک الما کی میں کتاب ضروری ہوئی چاہیے۔
قیمت جلد نمبر بلا محصول ۵۰ روپے

شہری پامری اور ان کی مذہبی بے ایمانی
مفسد مشورہ والا ترجمہ اور جہت ۱۲
بائبل کے اختراع تکفیر ضمیمہ ۱۰
ترجمہ کیا ہوا۔ سوچو وہ بائبل کی کبھی آیتیں جو مخالف اور متضاد
مضامین کی ہیں۔ جہت ۳
حقوق العباد و جس میں ہندوؤں کے تمام حقوق جو
ہندو پر ہونے میں۔ جیسے بیٹا۔ بیٹی۔ باپ۔ ان۔ بھائی
ہیں۔ بھوی۔ دوست وغیرہ کے حقوق۔ ۱۲

ہنچسورہ جلی قلم و قیمت خانی کاغذ ۱۳
ایک ملا دو مندرجہ ذیل کتابیں بھی موجود ہیں

الفہمہ الیہ بالتصویر - بلا تصور - طلسم ہوش ربا جلد
 اول - جلد دوم - جلد سوم - طلسم حیرت -
 باغ بہار - فسانہ عجائب اوروں و سپر - دانش مخفی
 داستان امیر حمزہ بالتصویر - بیان حکمت ترجمہ انوار الہی -
 جام شکر بالتصویر ارونوال - فسانہ آرزو جلد اول -
 جلد دوم - جلد سوم - جلد چہارم -
 یکمشت بہار جلد کے خریار کوکب - فسانہ دلپذیر -
 فسانہ جمیل - ایک روسی زمیندار کا قصہ - نورتن
 ان کے علاوہ اور بھی ایک قسم کی کتب موجود ہیں +
 المشتہر منہج پنجاب جرنل ایک ایسی لاہور

سید ابوبکر بنی کی لکھی ہوئی کتاب



وہ بہت اشد لاج کھینی کی گھڑیاں عرض نہایتیں اول دروہائی کی گئی ہیں
ری کا ہوا کیڑے سے جانی گئی ہیں چال لڑکی دیوہ سے اور ہر ایک سدریاں میں
اصل چوہان بڑی ہیں یہ گھڑیاں کلیں میں تائی جا رہی ہیں ان کے ساتھ شال
ہے جو بڑی مضبوط ہے یہی کاٹا اسی ہے سیکھ کا کھیرا ہو جو وہ ہے
جو ہم کی گئی ہو مری سے اس کی چارچین مجھ فرق نہیں آتا۔ رکھتے ہیں
بصورت اور گردوغبار سے محفوظ کیا ہے کہے ہیں۔ ہر ایک گھڑی ہوری
ہو ان میں کر کے بھیج جاتی ہے۔ وہ چنان صرف جاتی کہ نام کی طرف بھیجے
رہائی جاتی ہیں

پیرانی عقدین
سکارتی تین سال
قسمت
سولہ بیچوئی اور پینین بیچ سیانہ دارین نفس
زبان کس پر دو بیچوئی شکانہ
تاریخ و دن و چندی بتا بولای اورین نفس
برادارچ اورین نفس
پایہ زبیر و قدسی کا گڑواچ کسے ہا اورین نفس

کار و باج اسمی بی بی اور سنین کی یاد دہر درو شمن علی سے
دیکھنا انہیں لکھی لکھی نہ فرما لینا
آغاز کارخانہ سے کہیں کوئی فساد اب نہ کہ شمع و عودہ مگر لیکن اوزان پر
بروز وخت بیجا دیں تاکہ ہر ایک آدمی اس پر سے کبک کرے تاکہ ان کو نہ دیکھے
مگر لیکن دوسری مگر لیکن اس طرح اب نہیں جو جاتیں تاکہ خوب ملکیت
جو کہ شہنشاہ سال میں ہم سے ایک لاکھ لکھ لیکن کے زیادہ فروخت
کی ہیں کہ دن بدل ان کی فروخت میں ترقی ہے ۔ مگر لیکن دنیا میں جو
ہے تاکہ فروخت کے ہیں ۔ اور دن بدل بھی ہیں ۔

وینست ایندواج کینی دوکان
نمبر - آدپر وٹ پچی
نمبر آخر شل بلڈنگ کلکتہ
پانچاب من برجست
دھام کاناکھ و کینی دھوس سے مل سکتی ہیں
جن اخبار میں یہ اشتہار دیکھ کر درخواست کریں اس کا نام
ضرور تحریر کریں

منی کا نہایت عمدہ مثل

تمام سوداگران دیوبند پانچویں شہزادان کی بیوی کو حلیہ پہنوا کر بہاری دکان
پر تیل گھانسن ایسٹ دینے لگی کہانہ اپنے عہد تیل، گھینس چھاپ ملک
روسیان کے تیل میں سے اعلیٰ قسم کے تیلوں میں جس کو جلائے دیکھتے ہیں
پسند کرتے ہیں اور اسے فروخت بھی بہت جوار ہوتا ہے۔ اور تیل گھانسن
کے نامی اور شہر قریل میں سے اعلیٰ قسم ہے جس میں باری و غیرہ کو جلائے
میں طلب فرما۔ اسے اس قدر سے جلائے مال طلب کر کے اس حال خدمت
کیا جاوے گا قیمت پندرہ سو روپہ ہندو کے آئی چلتے۔ اور یہ قیمتیں
کو چلتے کہ اپنا نام اور تمام اور بازار کا ٹھیک ٹھیک یہ صفات
اور رقم خطہ قرون میں لکھیں کہ تیل میں جو نو۔ دوسری چھاپ کے
روسیان تیل سے وہ دکان میں کران بہتہ ملک داران کے کے اٹھان کر
میں کران کے کے بیج کے سلطان دیا جاوے گا کہ کسی کیش نہیں بچا ہوگی۔
تیل بہاری کو بھی کے سودا اور کسی دکان سے نہیں مل سکتا
المستقر مشہور محلہ محمد علیہ قریل شہر کہاجی

داکتر کلین خان وٹہٹ

دانتوں کا علاج کرنے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی بمقابل دیوبند محل

طو اکر پیکم دیوی
۲۷ مارچ ۱۹۳۸ء

سیدیل کالج کی پاس کردہ سیدیل اسٹنٹ عورتوں اور بچوں کا علاج کرتی ہیں۔
دیو آشرم نارسکی لاہور

18

کتابت در خط نستعلیق

عاشق رسول بشیر و فایز حاجی المحسن حضرت مولوی محمد حسین صاحب
تحفہ صوفیہ کا نقیہ دریافت و وقت رسول کا نبیت اور روح مکہ و مدینہ
کات تبرکات میں بے نظیر اور قابل دید کا کلام ہے۔ پہلے سہ صفحہ
کر دوسری بار طبع ہوا ہے قیمت علاوہ محض ایک انکاس
ارشدہ محمد ابراہیم از مولوی دفتر خیر انشالی ج۔ محلہ گورکھ پور

کارخانه و کیم و الحسن
و کینی کمرچی

جو صرانی۔ تاجنئی اور جہازوں سے مال

اُتارنے اور بھیجنے کا کام کرتے ہیں

گٹھ پٹا یہ قسم کے مال کی اُمتا کر کھی جاتی ہیں۔ یا ہر جگہ بھی
جاسکتی ہیں۔ اور نہایت ارزان نرخ پر پر کام رہتا ہے کہ حصوں کے
لئے جہاز پر بار کھجائی میں ہے۔

اسباب ہر قسم کے بیخ و بار سے خیر کر لیجئے جاسکتے ہیں۔
لیکھت جہاز کے تمام بندرگاہوں تک کفایت اور سہولیت سے
لیکر دئے جاتے ہیں۔

تصانیف کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکے ہیں۔ جاری حساب رکھے جاتے اور سود دیا جاتا ہے۔ روپیہ کی حقارت مفادِ جمع کرانے پر درنواست و معتقوں کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔

المشتر ولیم واٹسن اینڈ کمپنی بمبئی ولندڻ

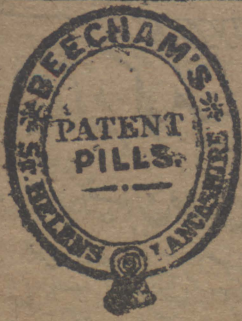
اهل هند کوتا زه خوشنجرى

چو کین تجر سال و ششماه و طبع و دایه او شش ماهی است که اگر شش ماهه بود و نه ساله بود
مرض و پس با جایگاه ازین شکست و نواز از بار و جدیت بی رویه و صدمات
صحتیان با مرض من امر افغانیا که نو جوان بدین مرض مبتلا شود از ارسال خدمت هرگز
نمونه از او را در سفلی بنویسند چو ساله که این بشر شخت و قدر را نماند و دروغ و دود
و پس نگار امر از کمال شوق و توبیخ از خاک است بشرط علاج هر کس که از این امر
دانی غذای برنجی خسته و دانی در پنج پخته افغانیا بنده خبر نویسن اودا که بدین تجربه
دو بند و دزدی در خانه خود که می خورد که کباب و اودا که بنوا لکون است
بعضب کسی که عند شوم هر یکا فصل داد و ستاد که از این امر بشرطه زمین

ردیف	تفصیل امراض	تعداد	تفصیل امراض	تعداد
۱	حکای اولاد دهنه	۱۵	حکای اولاد دهنه	۱۵
۲	حکای اولاد دهنه	۱۶	حکای اولاد دهنه	۱۶
۳	حکای اولاد دهنه	۱۷	حکای اولاد دهنه	۱۷
۴	حکای اولاد دهنه	۱۸	حکای اولاد دهنه	۱۸
۵	حکای اولاد دهنه	۱۹	حکای اولاد دهنه	۱۹
۶	حکای اولاد دهنه	۲۰	حکای اولاد دهنه	۲۰
۷	حکای اولاد دهنه	۲۱	حکای اولاد دهنه	۲۱
۸	حکای اولاد دهنه	۲۲	حکای اولاد دهنه	۲۲
۹	حکای اولاد دهنه	۲۳	حکای اولاد دهنه	۲۳
۱۰	حکای اولاد دهنه	۲۴	حکای اولاد دهنه	۲۴
۱۱	حکای اولاد دهنه	۲۵	حکای اولاد دهنه	۲۵
۱۲	حکای اولاد دهنه	۲۶	حکای اولاد دهنه	۲۶
۱۳	حکای اولاد دهنه	۲۷	حکای اولاد دهنه	۲۷
۱۴	حکای اولاد دهنه	۲۸	حکای اولاد دهنه	۲۸
۱۵	حکای اولاد دهنه	۲۹	حکای اولاد دهنه	۲۹
۱۶	حکای اولاد دهنه	۳۰	حکای اولاد دهنه	۳۰

المشتر شيخ نظام الدين حكيم چوک ڈیورھی کر مون امرتسر

[illegible][illegible]



Beecham's Patent Pills.



ان گولیوں کا ایک ایک بکس ایک اشرفی کو بھی سستا ہے۔
بیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

تمام دنیا کی مشہور سینٹ دواؤں سے یہ گولیان نو مرتبہ زیادہ مفرد و خست ہوتی ہیں

کم ہمتی۔ بد خوابی۔ اونگھنا۔ یائیندگانہ آنا۔ دھندلا۔ یا کم دکھائی دینا۔ گھٹیا۔ رعشہ۔ بائی وغیرہ
مندرجہ بالا مضمون کے واسطے یہ گولیان تیر ہفت ہیں۔ ہدایت کے بموجب استعمال کرو۔ کبھی ناکامیاب نہ ہو گے۔
دوسرے۔ یاسر کا چکر آنا۔ درد معدہ و تشنگ۔ ریا کاج جمع ہونا۔ درد و کمزوری۔ اور وہ درد جو جابجا دوڑ کرتے رہتے ہیں
ان کے استعمال سے تمام غلیظ ریا کاج دور ہو جائیگا۔ اور مریض کو قوت و طاقت حاصل ہو کر تندرستی کی بنیاد قائم ہوگی۔
بہ مضمی۔ بھوک کی کمی۔ گرانی معدہ بعد طعام۔ متلی اور قے۔ معدہ اور جگر کی خرابیاں۔ سردی اور
زکام۔ پتی کا اچھل آنا۔ طبیعت کی گھبراہٹ۔ اور سستی اور تمام عصبی شکایتیں
ہدایت یقینی اور سیریلہ تاثیر و اثبات ہوتی ہیں۔ چند روز کے استعمال سے مندرجہ بالا شکایتیں کا دور ہو جائیگی۔
کھسرا۔ دوزا۔ داد کھنسی۔ جلد پر سیاہ داغ۔ گرمی دانہ۔ ٹانگوں میں زخم اور پھوڑا وغیرہ
ان مضمون سے نجات پانے کے واسطے ان گولیوں سے بہتر اور کوئی دوا نہیں۔ خون کو صاف اور پاک کرنے میں بیشمال ہیں۔
امراض متعلقہ مستورات جو باعث بے قاعدگی یا رک جانے ماہواری ایام کے پیدا ہوتے ہیں
ایک ہفتہ کے استعمال سے تمام شکایتیں دور ہو جانے کی ضمانت کی جاتی ہے۔ لاکھوں عورتوں کی جان بچائی ہے۔
امراض مثانہ۔ اور نوجوانی کی غفلتوں کے بد نما اور شرم آلود نتیجے۔
جس طرح پانی سے پیاس بجھتی ہے ایسا ہی ان گولیوں کے استعمال سے یہ سب مرض دور ہو جائیں گے۔

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

صرف کارخانہ ٹامس بیچم واقع شہر سینٹ ہیلین علاقہ لنکا شائر ملک انگلستان میں تیار ہوتی ہیں۔ الفاظ ”بیچم پلس سینٹ ہیلین“
کو رجسٹرڈ اسٹامپ پر جو ہر ڈبہ پر چسپاں ہے منقوش ہیں۔ اگر یہ علامت نہ ہو تو جعلی تصور کرنا چاہئے۔ ۹۔ ڈبہ والی ڈبہ میں ۲۰ گولیان
ہوتی ہیں قیمت ۸۔ ایک شینگ ڈبہ میں ۱۰ ڈبہ والی ڈبہ میں ۵۰ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲۔ اور ۲ شینگ ڈبہ والی ڈبہ میں ۱۰۰
قرب ۱۵ کے گولیان ہیں قیمت ۱۸۔ ہر ڈبہ میں انگریزی دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ یا تمام ہندوستان کے خاص ایجنٹ
نیدرلینڈ گرامس اینڈ کمپنی ۲۵۔ کلاؤڈ سٹریٹ گلٹے سے طلب کرو۔

بیچم صاحب کی گولیان

کم تجربہ نیم حکیم اور خود غرض دوا فروشوں کا کہنت مانو۔ سوائے بیچم صاحب کی گولی کے اور گولیان ہرگز نہ لو۔
جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں بیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں

بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی

UNCLE FRIENDS OINTMENT.

اگل فرینڈ صاحب کا مرہم

درد و اعصاب گھٹایا۔ درد کمر چوڑن اور پھپھون مین درد۔ اور درد سینہ گرمی دانے۔ دلغ۔ داغ۔ خارش۔ باغٹ اور پیر اور ہونٹوں کا پھٹ جانا۔ پتی کا اچھل آنا پھوڑا۔ پھنسی۔ زخم نامور۔ جلن۔ آگ یا گرم پانی سے جلکر آبلہ پڑ جانا۔ بواسیر۔ نامردی اور اعضا تو بیدار مین درد وغیرہ۔ لگانے کے پتے میری مرہم اچھل رائج تو بیدار مین درد وغیرہ۔ لگانے کے پتے میری مرہم اچھل رائج

ہین سب سے بہتر عمدہ اور مستجاب۔ اس مرہم کی خوبیاں محتاج بیان نہیں۔ اور اگر خود زیادہ تعریف کیا جائے تو سہانہ سمجھا جائیگا۔ مگر ہم ناظرین کو یقین دلانے میں کہ جو کچھ اگل فرینڈ صاحب کی مرہم کی تعریف کی جاتی ہے بلا سافح ہے یہ مرہم وہی خاصیتیں رکھتا ہے جو کتابوں مین مرہم سلیمانی کی آپ سے پوری ہوگی کسی زہری مقرر یا خلاف مذہب شے مثل جونی صاحب کی کلوروڈین کی شہرت اور زیادہ پہچان کیا باعث ہے کہ نہایت صاف اور تازہ وغیرہ کے اس مین آمیزش نہیں ہے۔ دیر پا اور خوشبودار ایسا دوا مین مین والی جاتی مین آمیزش نہایت اور خلاف مذہب چیزیں پاکہ ہو اکی بندش ہے کہ ہمیشہ خوشبودار اور تازہ رہیگا۔ جو سم کارا پھر کچھ آمیزش ہی کاں ہے کہ زیادہ اور اس کی بھی حالت قائم رہ سکتی ہے پختہ پختہ کو مین کے دھنڈلے پر ہوا اگر دیکھنا ہوں تو آہ کسی شدت کی تعریف کے ساتھ کلوروڈین پیش کیا جائے یعنی ہنگامہ معرفت عام کی سہولیت اور اس دوا کو سب گنتی اور بہتر دوا رائج اور ثابت کر سکی غرض صحت آٹھ آنہ فی شیشی مقرر کی گئی ہو خریدار کو کھلین کہ ان کو ۱۲ آنہ والی شیشی آٹھ آنہ کو ملتی ہے۔ ہر شہر مین انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔ اگر وقت ہو تو گالکتہ سے طلب کرو۔ پتہ یہ ہے۔ فیلرین گریس انڈی کمپنی

نمبر ۳۵۔ کلائیو اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کرو بھول ڈاک اور کیشن ویلیو پے ایل ذمہ خریدار ہوگا پتہ

Naylor Son Grimes & Co. No 35
Clive St. Calcutta

COLEMAN'S CHLORODYNE

ڈاکٹر کوئین صاحب کی کلوروڈین

یہ انیسویں صدی کا نامور ایجاوٹش دارما سٹیکل سوسائٹی رجاعت حکمائے نامی ملک انگلستان کے ماسٹھ مین پیش ہوا۔ اور اسہال پچش ہر قسم ہضہ اسہال بیضہ۔ ڈنگو بخار تپ و لرزہ۔ وجع مفاصل۔ دمہ۔ درد و قوئج وغیرہ کے واسطے اس زمانہ کی تمام مروجہ دواؤں سے جو ان مرضوں کے واسطے فروخت ہو رہی ہیں عمدہ۔ سفید اور بہتر پایا گیا ہے

ڈاکٹر کوئین صاحب کی کلوروڈین اسے اجزا سحر کب ہے جو مندرجہ بالا صیبت ہاگ مرضوں مین نہایت سفید تسکین بخش اور سریع التاثر ثابت ہو چکی ہے جو میرض ان بیماروں سے سخت تکلیف پا کر ڈاکٹر کوئین صاحب کی کلوروڈین کی بدولت دوبارہ زندگی پانچکے مین تمام متفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ یہ دوا سب سے بہتر ہے۔ اور جو کچھ اس کی تعریف کی جاتی ہے بالکل سچ اور راست ہے

جو لوگ اس دوا کو اول مرتبہ استعمال کرتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہیے کہ ڈاکٹر کوئین صاحب کی کلوروڈین کی شہرت اور زیادہ پہچان کیا باعث ہے کہ نہایت صاف اور تازہ وغیرہ کے اس مین آمیزش نہیں ہے۔ دیر پا اور خوشبودار ایسا دوا مین مین والی جاتی مین آمیزش نہایت اور خلاف مذہب چیزیں پاکہ ہو اکی بندش ہے کہ ہمیشہ خوشبودار اور تازہ رہیگا۔ جو سم کارا پھر کچھ آمیزش ہی کاں ہے کہ زیادہ اور اس کی بھی حالت قائم رہ سکتی ہے پختہ پختہ کو مین کے دھنڈلے پر ہوا اگر دیکھنا ہوں تو آہ کسی شدت کی تعریف کے ساتھ کلوروڈین پیش کیا جائے یعنی ہنگامہ معرفت عام کی سہولیت اور اس دوا کو سب گنتی اور بہتر دوا رائج اور ثابت کر سکی غرض صحت آٹھ آنہ فی شیشی مقرر کی گئی ہو خریدار کو کھلین کہ ان کو ۱۲ آنہ والی شیشی آٹھ آنہ کو ملتی ہے۔ ہر شہر مین انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔ اگر وقت ہو تو گالکتہ سے طلب کرو۔ پتہ یہ ہے۔ فیلرین گریس انڈی کمپنی

نمبر ۳۵۔ کلائیو اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کرو بھول ڈاک اور کیشن ویلیو پے ایل ذمہ خریدار ہوگا پتہ

جس ویلوے اسٹیشن پر ویلیو ایڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں ڈاکٹر کوئین صاحب کی کلوروڈین بھی مل سکتی ہے

Naylor Son Grimes & Co. No 35
Clive St. Calcutta

ہونا سب دنیا نہ قبول کرے تب تک مغضوبی دلائل کا راز نہیں
لیکن یہ فیصلہ ہونا جس قدر مشکل بلکہ محال ہے سب لوگ جانتے
ہیں۔ پس اس کے سوا کوئی اور دلیل ہونی چاہئے۔ تجربہ کہ
دلیل اس معاملہ میں ہرگز نہیں سکتی۔ کیونکہ ایسے بھی لوگ موجود ہیں
جو خود حضرت انسان میں بھی روح نہیں مانتے۔ جانوروں میں
خود اگر یہ کہیں نہیں کہا کہ ہم میں روح نہیں ہے۔ یہ انسان کے
ہر بی بی محال لیا ہے۔ اور زیادہ صاف گو بھی کہ سکتا ہے کہ آپکا
میں گھڑت مسئلہ ہے جس طرح انسان اکثر ایسی تصویر بنا لے ہیں
کہ انسان نے شیر کو چھاپا دکھا ہے۔ اسی طرح انسان نے اپنی
کتابوں میں کمزور جانوروں میں روح کا عدم بھی مان لیا ہے اور
کوئی شیر تصویر بنایا کہ تا تو وہ یہ تصویر بنانا کہ شیر نے انسان کے
عکس کر رکھے ہیں اور اگر جانور کتاب لکھا کہ تو نے ممکن تھا کہ تو
لکھ دیتے کہ انسان میں روح نہیں ہوتی۔ پس میں نہایت خوشی
اس مسئلہ کے مخالف اور موافق دونوں فوج کی تحریریں اگر کوئی
صاحب دیکھنے کو بڑے شوق سے دیکھو گنگا۔ اب میں اپنا ثبوت
میش کرتا ہوں۔ اول میں ان لوگوں کی طرف مخاطب ہوتا ہوں
جو کسی مذہب کے پیرو ہیں۔ ہر مذہب میں سچا مانا جاتا ہے
ممکن نہیں کہ کسی مذہب کا پیرو مجھ کا قابل ہنر ہو۔ پس ہر مذہب
میں اس قسم کے واقعات روح میں کہ فلاں ولی نے یا فلاں بزرگ
نے فلاں جانور کو زندہ کر دیا۔ یا ان سے باتیں کیں۔ مذہب اسلام
میں روح ہے کہ پیغمبر خدا نے جانور تو ایک طرف ایک پتھر سے کلمہ
کی آواز کرائی۔ ایک مرتبہ ایک ہرنی نے جسکو شکاری نے جا
میں پھانس لیا تھا اور جس کے پیچھے بھی تھے رسول اللہ سے اجازت
لی کہ میں دو دوہلا آؤں ورنہ میرے پیچھے بھوکے مر جائینگے اور
حضرت نے اس سے قول دراز لیکر چھوڑ دیا اور دو دوہلا کر دیا پس
آگئی۔ عیسوی مذہب والوں کو بھی اپنے نبیوں کے اس قسم کے
معجزات پر بڑا فخر ہے۔ ہنود بھی اس قسم کی باتوں کو مانے ہیں
اس قسم کی مثالوں سے میرا یہ مطلب ہے کہ اگر مجھ کو براہی
بات ہے تو وہ کیسا ہے جو زندہ ہو سکتی ہے اگر روح نہیں ہے
تو اسکا نام بتاؤ۔ میں اسی شے کو روح کہہ دو گنگا۔ علاوہ ان
انسان اس بات پر بڑی دلیل کی لیتے ہیں کہ ہم میں عقل ہے ہم
اپنے خیالات بذریعہ کلام اپنی جنس پر واضح کر سکتے ہیں۔ تو میں
کہتا ہوں کہ جانور دل میں بھی اپنے مرتبہ یا ضرورت کے موافق عقل
ہوتی ہے وہ بھی اپنے خیالات اپنی جنس پر ظاہر کر سکتے ہیں۔
یہ ممکن نہیں ہے کہ تم ان کی زبان نہ سمجھتے ہو یہ کیا ممکن نہیں ہے
کہ وہ تم کو بھی بیزبان اور فاجاع عقل خیال کر لے یہوں جب
بکری دیکھتی ہو کہ تم گھاس نہیں کھاتے بلکہ روٹی کھاتے ہو تو
تم کو احمق سمجھتی ہو۔ جانور جو ہوا میں اڑے نہیں یا پانی میں تیرے
ہیں۔ دیکھتے ہوں کہ انسان ان کی طرح پانی میں نہیں رہتا
ہو یا میں نہیں اڑتا تو انکو تم پر رحم آتا ہو کہ دیکھو کیسے ہا جڑیں

کلکتہ کے قلعہ فوٹ ولیم پر

جون ۱۹۱۷ء میں
روسی گولہ باری

(پچھلی اشاعت سے آگے)

باب چہارم

اس اثنا میں انگریزوں کی کل فوج جو کلکتہ میں موجود تھی مویشا ہو گئی۔ کیونکہ گر جاہکوں کے گھنے دور شور سے اس خطہ کی خبر لے رہے تھے۔ اور والٹیر فوج کے بہت سے سپاہی ہتھیار لینے اور فوٹ پر تھے۔ لیکن چونکہ ان کو پیشیت یہ اطلاع تھی کہ یہاں علی ہون جس کا جبر صومند تھا چلے آیا۔ کچھ فوجی حریف کے اور کچھ والٹیر فوج کے گولہ باریوں کے۔ لیکن وہاں پر کوئی اس شخص نے تھا جو مان کرتا کہ وہ گولہ فوجیوں کو تھوڑا پائے تھے حضرت برکت۔

اس ولایت گیا تھا اور دوسرا صدر اسلحہ برکت اور ان کے قائم مقام کی طرف سے موجود تھے۔ ان کے ہتھیار سنبھالے گئے تھے کیونکہ عجیب مادہ کے جو گولہ ان لوگوں کو چھ ماہ تو امداد سکھائی جاتی ہے اور چھ ہتھیار رکھتے رہتے ہیں، باوجودیکہ ان کی شہادت امر موجود تھا کہ جو گولہ اسے ہتھیار لیتا جائے مگر چونکہ بارود گولی اس مکان میں موجود تھی ہتھیار لینا بھی فصول تھا۔ یہ مکان اس قابل تھا کہ اس کو بارود وغیرہ رکھی جاسکے۔ اب ناظرین خود خیال کر سکتے ہیں کہ یہی گولہ اسے بھی ہوگی۔ اس حالت سے ہتھیار کے بہت سے ناجزیہ والٹیر فوج نے یہ سمجھ کر کہ کوئی انصر ہے اور یہ کچھ سامان ہے اس لئے جان بوجھ کر اسے اپنی وردیان وغیرہ کھینک بھاگ کر لان کا راستہ لیا۔ اور یہ سمجھے کہ یہ فوجی ساخت اور جان بھی نہیں لے سکتی صرف ایک والٹیر کا پس جس کے افسروں نے اسے اسے حاویہ شہنشاہی کرنی تھی خطہ کی خبر پہنچے ہی صدر کو فوجی کے مقام پر لایا گئے۔ اور فوراً ان کے گارڈیاں فیضان آباد کی بڑی بڑی زمینیں اور کچھ ان کے ہاتھ آیا انکا مورچہ بنا کر قلعہ کو تیار ہو گئے۔ انہوں نے اس مقام پر کیا تھا جہاں سیالہ سے شہر میں کو آتا تھا۔ علاوہ ان لوگوں نے تاریکی بلبیاں اور مارا کرتے بھی مورچوں کی منصوبہ کی تھی۔ والٹیر فوج کی صرف ایک فوجی کو ضروری سامان اور ہتھیار ہاتھ آگئے تھے۔ اس کو فوجی مدد دو کمپنیوں کے جو قلعہ سے آگے تھیں اپنے افسروں کے موقع وارادت پر پہنچ گئیں۔ کچھ جوان رسالوں کے بھی دسویں سات مہر حملہ کئے گئے۔ یہ کاروائی جن بائیس جن میں ہوتی تھی ان میں جب ہم حملہ کرنے کو تڑپتے تھے تب یہ لوگ پیچھے ہٹ گئے۔

سب سے زیادہ رک ہم کو ایک بڑی مٹرک پر ہوتی تھی جو شہر کے جنوب کو جاتی ہے اور جس کے دونوں جانب نہایت گچان سے ہیں۔ اس مقام پر مالی یا وارڈر کس کے لئے زمین ٹھہری تھی۔ یہاں پر دشمن نے گولہ کے عمل۔ لکڑی کے کندے۔ لکڑی کا ڈیراں وغیرہ سامنے ڈال کر ایک سورج نہ لیا تھا۔ اور اس سے جسے درخت کاٹ کر ڈال دیتے تھے تاکہ ان میں سے ان کے زمین۔ اور اس مورچہ کے پیچھے ٹھہرتے سے جوان پیدل

ستھیں تھے۔ اور دونوں جانب کے گولہوں میں والٹیر فوج مند تھی تائے موجود تھے۔ سفر میں کے کچھ جوان سرگرمی سے دیواروں میں بند و فوج کے لئے سوراخ کر رہے تھے۔ علاوہ ان میں والٹیر فوج کی دو کمپنی بھی لاکر جادی گئیں۔ یہاں پر ہم کو ڈرا ایک مشکل پڑی کیونکہ راستہ کی تنگی کے سبب ہمارے سپاہیوں کو بہت بچھ کر جھنڈنا پڑا تھا۔ اور اس طرح ہم کو ان دونوں سے بہت کچھ نقصان ہوا۔ گو یہ تو میں سامنے سے بھرنے والی تھیں مگر دشمن نہایت سرعت اور سرگرمی سے کام کر رہے تھے۔ ان کے سامنے مکانوں کی چھتوں سے بھی ہم پر گولہوں کا مینہ برس رہا تھا۔ یہ مشکلہ کو تیر خٹا مگر ٹھوڑے ہی عرصہ تک قائم رہا کیونکہ ہمارے سپاہیوں نے وہاں بائیں کی گلیوں سے ٹھکرے مکانات خالی کر دیئے۔ کہیں کہیں دست بدست دیوالی بھی ہوئی مگر بچہ بہ کار۔ والٹیر فوج کی چھتوں نے کبھی تلوار ہاتھ سے چھوئی تھی کیا مجال تھی جو ہمارے تجربہ کار جوانوں کے مقابلہ میں تھیرتے۔ اس لئے ہمارے آدمیوں نے ایک ایک کو میں بن کر مار ڈالا۔ اور اس طرح میں ہماری تین توپیں آپہنچیں جن کے گولوں نے دشمن کو مورچہ سے بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ دشمن کا ارادہ تھا کہ اپنی توپوں کو بھی بھیت کر لیجے مگر ہمارے گولہ اندازوں سے وار نہ دیتے دیا۔ اور دوسرے پروہنکن صاحب کا حبش پارک سٹریٹ کی جانب سے بڑھ رہا تھا اس لئے اسے کچھ کرے دوسرے مذہب پڑا اور توپیں چھوڑ کر فرار ہو گئی۔

رسالہ علم تولید اصول فن قابلہ مویشی بہ سید سردار شاہ صاحب لکھنا میں درس علم الامراض و فن قابلہ مویشی و غیر بیماری سکول لاہور سے یہ کتاب اپنی جامعیت کی قائم کے لئے لکھی ہے۔ اور وہ پیشہ کوئی کتاب اس کی نہیں کہی گئی تھی۔ چونکہ یہ کتاب ایک انقلاب گاہ میں درس دینے کے لئے لکھی گئی ہے اس میں علمی اصطلاحات انگریزی سے گزرتھیں ہو سکا۔ مگر کتاب کو عام شائقین کے لئے کارآمد بنانے کے واسطے ساتھ ہی ساتھ دینی طبابت کی اصطلاحات بھی درج کر دی گئی ہیں۔ غرض مویشی کی تولید کے معنوں کو بہت کچھ عام فہم اور عملی بنانے کی کوشش کی گئی ہے ملک ہندوستان کے لئے جو قدرت کی طرف سے ایک خاص راجہ ملک پیدا کیا گیا ہے مویشی کی ترقی اور اس کو ملی جس قدر زیادہ ضروری ہو اس قدر اسے کچھ اسی قدر اس سے پیشگرم۔ اور اسی لئے علاج مویشی کی کتاب میں بھی زیادہ موجد و نہیں۔ یہ کتاب کاغذ اور چھپائی کے لحاظ سے بھی اچھی ہے۔ حجم ۱۰۰ صفحے قیمت ۱۰۰ ہمارے امید کرتے ہیں کہ ہمارے ناظرین میں سے وہ صاحب جو شائقین فن زراعت و علاج مویشی میں اس کتاب کو ضرور منگو کر ایک نوجوان مصنف کا حوصلہ بڑھائیں گے۔

حضور نظام اور میرے کامقہمہ

اکتوبر کے پچھلے حضور نظام کے میرے کے مقدّمین ایک کوٹ میں ناش کرنے اور کمیشن کے سامنے شہادت دینے اور جرح کے جانے وغیرہ مراتب پر اسے دیتے ہوئے کھٹا تھا کہ اس قسم کی کارروائی سے حضور کی بڑی کسر شان ہوگی۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ حیدر آباد کوکن کے اہل الرائے کی بھی یہی رائے تھی۔ اس پر مطلع ہو کر حضور نظام نے ایک جدید غیر معمولی میں رجوع فرمایا تاکہ گورنمنٹ کوٹ کے غیر معمولی پرچست مراد ہے ایک اپنی دھن

چھٹی چھوڑ کر رہا ہے اس خیال کو دفع کر نیکو کش کی ہے ہم یہ دیکھ کر نہایت خوش ہوئے ہیں کہ ہر تائیس اپنی رعایا کو طمانیان دلانے کے لئے نہایت روشنفکری سے کام لے لے اور اس خط میں ایک والی ملک کا عام کمیشن کے روبرو شہا دینا معقول اور جائز ثابت کیا ہے۔ کیونکہ حضرت علی گرام اللہ اور حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین علیہما السلام نے بھلا مرتبہ ایک عدالت کے سامنے شہادت دی تھی۔ اور قرآن شریف میں بھی شہادت دینے کا ارشاد وارد ہے۔ آگے چل کر نورین آف ویزر کا لئی مقامات میں شہادت دینا بھی اپنی نظیر لکھتے ہیں۔ ہم چھ ایک مرتبہ اپنی ستر کا انہما کر کے ہیں کہ حضور نظام ایک ایسے روشنفکر والی ملک میں جو مشرقی رسم و رواج کی انہیں کرتے تھے وہ خیال تھیں کہ ان کی سوا کو ڈر رہا ہے کہ ان سے بھی مشرقی رسم و رواج۔ اور اور ادات کہ حیدر آباد میں ان کا ٹھکانہ ہے۔ جس شہادت دینے کی اسلام میں نہ لکھا ہے اور حضرت علی گرام اللہ نے وجہ اور سند دی ہے اس میں مسٹر انور پرچست کے لئے سیدھے سوالات جج کا کمیشن شایع بھی نہیں تھا۔ بلکہ آج کے طریقہ شہادت کے کہ جو موجودہ طریقہ اس اگر کمیشن میں آج بھی بھلا سے کام لیا جاتا ہے۔ اور جو حضور نظام نے پیش آت و پیک کا حوالہ دیا ہے اس سے تو حیدر آباد والوں کی اوجھی وفاداری اور عقیدت اپنے مسلمان بادشاہ کے لئے بڑھ گئی۔ کیونکہ شہادہ عالمیانی نے ہمارے ہی کے مقدّمین حال ہی میں تازہ تیار شہادت دی ہے کہ شہادہ والا تبار کی پوری نقل آگے میں وہ حاضر رہنے کے لئے کچھ مدت گزری ہے اور وہ کسی ملک میں ایک رات کو محض نفس و سرور میں کہ جہاں کی اور بادشاہ اور شہر کے ہی سے ہے۔ یہاں کر رہی سوداگر کے کی سو بڑا انعام کے وہم و غم حضور پریش آت و پیزے رات بھر ناچنا منظر تھا۔ جو بات یورپ میں ہندو فیشن سمجھی جاتی ہے وہ سادہ مزاج اہل مشرق کے نزدیک ترسی اور ہندو کی سے تعبیر کجائی ہے۔ ہم اس قدر کھنے کی خرات نہ کرتے اگر ہم سمجھتے کہ یہ کارروائی میرے گورنمنٹ کے ایسے ہوتی ہے۔ مگر حیدر علی حضرت نے آپ ہی خاطر کتب کے یہ کارروائی بادشاہ نے خود ہی اپنے لئے لکھی ہے اور اسے قانونی مشیروں کے مشورہ سے شروع کی ہے تو ہم کو ان کی اعلیٰ عزت اور رتبہ کے اہل ہندوستان میں بجا لکھنے کے لئے اپنے رض منگی کی وجہ سے یہ چند فقرات لکھنا ضروری معلوم ہوا۔

کون قوم ہے ایمان جو: کسی قوم کی نسبت یہ خیال کرنا کہ قدامت کے سب لوگ ایمان یا ایماندارین اول درجہ کے ایمانی ہیں نہ کرنا کہ باقالت کا خیال کیا جاسکتا ہے۔ مگر اسے ساتھ ہی یہ بھی خیال کیا جاسکتا ہے کہ اس قوم کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ ہندوستان میں نہایت کم کی چالاکیاں زیادہ کئے ہیں تو ضرور ولایت میں انگریزوں کے ہیں۔ قادیان ملک مان لینا کہ ہندوستانی سب ہی ایک گنڈے کے ہوتے ہیں سخت غلطی ہے۔ ہر کی کا ذکر ہے کہ کسی کے ایک مینک نے یورپ کی خیانت جو مانہ کے مقدّمات سے عاجز آکر میرے سر پر لکھ لیں وہ کہ نیا لوگوں کے نام جاری کیا کہ جتنا تک پاس کسی کسی انگریز افسر کے کے دستخط نہوں طمانیان نہ کیا جائے۔ دوسرے کسیرا سر کر کے یہ تو میں میں کھنڈستانی سب کے ایمان اور انگریز سب کے ایمان نہوں کیا اس طرح کے دسی طمانیان کے لئے میں غیس نے بھی ہوگی مگر میں دلائے میں غی انگریز اول درجہ کے ایمان ہوتے ہیں یا سادہ ذی اور

یہاں کسی خاص نام یا اصطلاح کو لکھنا نہیں ہے۔ یہاں کوئی خاص نام یا اصطلاح لکھنا نہیں ہے۔ یہاں کوئی خاص نام یا اصطلاح لکھنا نہیں ہے۔

اس سال کوئی محروم نہ رہیگا

حالت میں سنہری ریشہ گھڑیان اور چاندی کی گھڑیان ریشہ کی گھڑیوں کے لئے نفرتی و طلائی
 پی کے بابے۔ چاندی کے گھڑی کے برتن۔ آرائش کے لئے کھلونے وغیرہ جاتے ہیں۔ سال گذشتہ میں
 میں نے انعام پایا تھا۔۔۔ پندرہ سو روپہ قیمت کی طلائی گھڑی جو ہاتھ لگانے سے پہلے وقت بتاتی تھی اور جس میں
 میں جسے تھے۔ غازی پور کے آر۔ سوزر آئین کے ہاتھ آتی تھی۔ بارہ سو روپہ کی ہاتھ میں پہننے کی پہلے بڑی پہلی گھڑی
 آئی گولڈ سیری ساکن لاہور نے پائی تھی۔ ساڑھے سات سو روپہ کا ہیرے جڑا ہوا اگل کی شکل کا ترویج ہو شیار پور کے مسٹر
 ایڈورڈ جس صاحب نے جیتا تھا۔ پانچ سو روپہ کا ہیرے جڑا ہوا اکان کا آویزہ کشمیر کے گورنر سردار روپ سنگھ نے پایا تھا۔
 خریداروں کو واجب ہے کہ محنت خریدنے میں دیر نہ لگادیں ورنہ تا امید ہونا پڑیگا۔
 پتہ:- بینچر وینا کشیش بازار لاہور

Address:- Manager Vienna Cash Bazaar Lahore.

طہ جسمانی طہ دماغی پیدائشی منظرانی

فیروز الدین سوداگر ادویات امرتسر کی جو بخیری
 موسم سرما آگیا ہے۔ موسم گرما سے جس قدر کمزور ہو گئے
 ہو اس کی پوری کرلو۔ جو بخیری سے زیادہ کوئی دوا
 میجون۔ مارالیم وغیرہ مفید نہیں ہے۔ قیمت میں ارزان
 نہیں ہے۔
 وجہ یہ ہے کہ بڑے ڈاکٹر صاحبان۔ عہدہ داران ریاست
 عہدہ سرکاری اور عام ہلکے لئے ان کو تجربہ سے زیادہ مفید
 پایا۔ صرف ایک دفعہ آزمائنا شرط ہے۔
 دیکھو کس قدر دوستوں کو ان کی سفارش اور ترغیب
 کرتے ہو۔

اور خود یہ ہے کہ قیمت سب سے ارزان۔ ۸۴ گولی جو کہ
 ۸۰۔ ۸۲۔ ۸۴۔ ۸۶۔ ۸۸۔ ۹۰۔ ۹۲۔ ۹۴۔ ۹۶۔ ۹۸۔ ۱۰۰۔
 کمیشن ایک جس سے چھ بکس تک ہر ہے۔

روغن طلاء

دافع نامردی و سستی اعصاب وغیرہ شیشی عسک
 مفصل فہرست مرسدات مفت ارسال ہوتی ہے

المستتر
 فیروز الدین سوداگر حال بازار امرتسر



کروائیز فریر کی مشہور عالم حبیبی گھڑیان

ان کی فروماری ان کی پائاری اور ارزان قیمت اور خوبصورتی ان کی دن
 بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں۔ ہندوستان میں ہر ایک گھڑی
 فروش سے ملے گی۔ گھڑی پر اوپر کا پورا لکھا ہوا نام ہونا چاہیے ورنہ
 نقلی ہوگی۔ ہندوستان میں محبت کیسی اینڈ کمپنی بی بی ہیں۔
 یہ گھڑیان اور علاوہ ان کے ہر قسم کی حبیبی گھڑیان۔
 کلک۔ ٹائم پیس۔ اوپاچہ۔ ہارمونیم وغیرہ ہرچیز میں
 بشن سنگھ سوداگر فوٹو گرافر لکھنؤ دوکان سے نہایت ہی کفایت
 سے مل سکتے ہیں مفصل فہرست قیمت انگریزی وارڈ ایک پیسہ کا
 کاروبار مفت منگوا کر ملاحظہ فرمادیں۔ اور دوسرے ارزان فروٹوان سے
 مقابلہ کریں۔ پھر جس جگہ سے دل چاہے خرید فرمادیں۔

منظورہ خاوم اتھیم پنجاب پریس بازار انارکلی لاہور

سال گذشتہ گزر گیا ہے۔ اس عرصہ میں کاغذات
 مضبوطی بن نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ ہر ملک کے تمام
 تارکے ہیں کہ بیشتر اسکے کردہ ولایت کے کرکٹ بیٹ
 ضروریان ویسی بیٹوں کو طلب کر کے آریا ہیں۔ اپنے
 مرنے ہر ایک آدمی کا فرض ہے۔ یہ کرکٹ بیٹ
 ولایتی بیٹوں سے کسی بات میں کہ نہیں۔ آپ ہماری مفصل وارد و فہرست
 طلب کریں اور اپنی گدی کے ساتھ لکھتے ہوئے میں صرف اس خیال سے کہ
 ہر ایک آدمی کو اس سے یہ ہندوستان کیا ہے کہ ہر ایک قسم کی پہلے ایک بیٹ
 کی ایک دفعہ دیکھنا ضروری ہے۔ ان ویسی کاغذاتوں کا جلدنا ضرور
 دیکھنا چاہیوں کی۔ دوسری پر منحصر ہے۔ اس کاغذ میں شیش وینڈیٹیشن
 وغیرہ سے بنے ہیں اسکے واسطے ہماری مفصل انگریزی فہرست طلب کیجیے
 تفصیل یہاں۔ کرکٹ بیٹ تمام کپڑوں میں پینڈل واسطے سچ کی حدود۔
 کرکٹ بیٹوں کی گھڑیوں میں پینڈل واسطے۔ مشکل کپڑوں میں پینڈل فی حدود
 سرکیشن ہی شیشی بیٹ کی حدود عام کرکٹ سچیلانی بیٹ شیشی سے تیار والی
 اور کرکٹ بال نہایت مضبوطی و وزن کم ہے۔
 المشہور ٹیسٹ اسک اوپیراٹنگ کارخانہ کرکٹ بیٹ ٹیسٹ اسک

تحقیق قیمت

دقرمیبہ اخبار کی قدر بختری بابت مشہور کی
 اب بہت ہی کم جلدیں باقی ہیں اور سال کا بھی
 نصف سے زیادہ گزر گیا ہے۔ اسکے مناسب معلوم
 ہوتا ہے کہ اس کی قیمت میں تخفیف کردی جائے۔
 بختری مضمینات کی قیمت بجائے عرصہ کے ہار اور بلا
 مضمینات کی بجائے ۸۰ کے ۷۰ کردی جاتی ہے۔ اب بھی جو
 اس بختری کے مطالعہ سے حظ حاصل وہ جانتے۔
 المشہور پیسہ اخبار لاہور

یہ ایک

اس کی

مگر جانوروں میں روح مانتے ہیں۔ میرے نزدیک اگر روح ہے تو سب چیزوں میں ہے اور اگر نہیں ہے تو انسان میں بھی نہیں ہے۔ اگر کسی میں نہیں ہے تو جلدی منسلک ہو گیا۔ پھر صرف اُن لوگوں یہ کہنا باقی رہا کہ اگر تم خود تکلیف اٹھانا نہیں چاہتے تو دوسرے کو بھی تکلیف مت دو۔ لفظ دوسرے میں سب وہ اشیا شامل ہیں جو تکلیف معلوم کرتی ہیں یا ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ اُن کو تکلیف ہوتی ہے۔ لیکن جب یہ کہا جائے کہ سب میں روح ہے تو پھر کوئی استحقاق انسان کو نہیں ہے کہ وہ کسی ذی روح کو ایذا پہنچائے۔ اگر روح جسم کا تعلق ہے تو اگر سے۔ اب صرف ایک بات اور کہنی باقی ہے اور وہ ایسی ہاں ایک ہے کہ جیسے تو میں ہی وضاحت سے کہہ سکتا ہوں اور نہ ناظرین ہی اس طرحی کام مضمون پڑھنا گوارا کریں گے اور وہ یہ ہے کہ کیا نباتات میں بھی روح ہے؟ یہ سوال جب حل ہو سکتا ہے کہ جب میں یہ بیان کروں کہ روح ہے کیا ہے اور چونکہ اس مسئلہ پر بہت اختلاف رائے ہو گا اور آپ کے اخبار کا بہت سا سپیس صرف ہوا کر گیا اس لئے ملتوی کرتا ہوں۔ اگر آپ کے ناظرین مجھے مجبور ہی کریں گے تو میں بوقت فرصت کچھ لکھوں گا۔ مگر فی الحال میں اس قدر کہنا کافی خیال کرتا ہوں کہ نباتات میں بھی روح ضرور ہے۔ مگر صرف صعو کو فرق ہے جس قدر انسان کی اور جانوروں کی روح کی ڈیو پینٹ میں فرق ہے اسی قدر جانوروں اور نباتات کی روح میں ہے اور جس قدر جانوروں اور نباتات کی روح میں فرق ہے اسی قدر نباتات اور جمادات کی روح میں ہے مگر ہے روح سب میں۔ اب رہا یہ کہ پھر کوئی بھی گناہ سے نہیں بچ سکتا۔ اس کے لئے میرے پاس بہت کچھ جواب ہیں لیکن طوالت ہوئی جاتی ہے اس لئے صرف اس قدر کہتا ہوں کہ انسان کو چاہئے کہ جب دو نیکیاں کرتی ہوں تو سب سے بڑی کو۔ اور جب دو برائیاں ہوں جن کے لئے بغیر چھپکارا ہی نہ تو سب سے چھوٹی کرے۔ اور بس۔ میں اس پر بھی کچھ لکھنا چاہتا تھا کہ کیوں بد مذہب والے مردہ کھاتے ہیں اور خود بخود نہیں کرتے اور کیوں گل مذہب

ایک نو عمر لوس

ہمارا ایک ریوٹری میں نامہ نگار ہے جس نے گزشتہ پرچہ میں لکھا کہ ایک نوٹ لکھا تھا۔ جس پر ایک شخص کو اس قدر اخصصار کرنا کہ لکڑیا۔ اور اُن کو سخت عجب کہ یہ اس قدر چھوٹا کیوں ہے۔ ہم معصروں کو کایس گرفت کیلئے شکر یہ اور اگر نہ ہیں۔ لیکن یہ کہو افسوس ہے کہ ہم اسکو زیادہ طویل نہیں کر سکتے۔ صرف یہ کہنا کافی خیال کرتے ہیں کہ ہرچہ بقامت کہتر قیمت بہتر۔ اگر ہرچہ کو زیادہ طویل دیکھنا یا کرنا منظور ہے تو نامہ نگار کو خاص درخواست دین اس کا نام پچھی انگریز ہے۔

نئی روسی چال :- ایک سمقند کا اخبار لکھتا ہے کہ پامیر کی رعایا بدل چاہتی ہے کہ روسی گورنمنٹ اُن کے علاقہ کو شامل کرے۔ دوسرا روسی اخبار اپنی گورنمنٹ پر زور دیتا ہے کہ فغانہ کے قریب خابیت پر قبضہ کرے۔ ہمارا خیال ہے کہ روس کی بنسبت ہماری گورنمنٹ کو قبضہ کرنے کا زیادہ حق ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ ہماری گورنمنٹ معاملات کو التوا کے صیغہ میں ڈالتی جاتی ہے۔ چنانچہ پامیر کے متعلق جب تک کوئی کارروائی نہ ہوگی تاوقتیکہ پستان نیک بسند صاحب واپس نہ آجائیں۔

قما بازی جرم نہیں :- لٹنٹ لوری صاحب جنھوں نے برامین تاش کے جوئے میں دغا بازی کی تھی اُس کا مقدمہ مذبح کورٹ مارشل طے ہو گا اور اس بات کی تحقیقات ہوگی کہ آیا انھوں نے فریب کیا یا نہیں۔ یہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ قمار بازی کے کیا معنی ہیں؟ اگر یہ فعل ہندوستانی کے لئے عیب ہے تو کیوں صاحب لوگوں کے لئے نہیں؟ اگر عرب کے لئے تباہ کن ہے تو امیر کے لئے بھی فائدہ بخش نہیں۔ یہ کیوں صاحب بہادر کو علاوہ فریب ہی کے قمار بازی کے لئے مجرم نہ ٹھہرایا جائے؟

ولایت کا کوئلہ :- ولایت والوں کو اب اس بات کی تشویش ہے کہ جب بیان کا کوئلہ صرف ہو جائے گا تو صنعت و حرفت کو سخت صدمہ پہنچے گا۔ اب سب کام بدلیج ہیں

علامہ نظام الدین

حیدر آباد دکن کے تحریر فرماتے ہیں کہ جو خطوط و اخبارات برٹش علاقہ کے اور وہ بدراجمہ ڈاکخانہ نظام تقسیم محصول لیا جائے۔ چنانچہ وہ صاحب لکھتے ہیں کہ مجھ کو کئی کے ہرچہ پر ایک آنہ محصول دینا پڑا۔ ہم دریافت کرتے ہیں کہ کیا نظام کے علاقہ کے خطوط پر جاری سرکار بھی اس طرح محصول لیتی ہے بلکہ جہاں تک اطلاع ہے کہ سب سے کم ہرگز ایسا نہیں پچھوں نظام ایسا کرتی ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اگر حیدر آباد میں اس قسم کا اندھیرہ ہے تو اس کا جلد علاج ہونا واجب ہے۔ اگر یہ چالانی بھی رسالہ کی ہے تو بھی انتظار ہونا ضروری ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ حیدر آباد دکن کے صاحب پوشٹاسٹر جنرل (افسر اعلیٰ پٹہ خانہ) ضرور اس بدھی کو رفع فرمائیں گے۔ اور ہکو اپنے صیغہ پٹہ خانہ کے ایسے قواعد سے اطلاع بخشیں گے کہ جبکہ روسے خاص بلکہ جانے والے اخبارات پر تورا نہ محصول نہیں لگتا مگر فصلات میں جانے والے اخبارات بزرگ سمجھے جاتے ہیں۔ خصوصاً ہمارے اخبار کے لئے کہ جس کی قیمت صرف ایک پیسہ فی پرچہ ہے۔ ایک آنہ فی پرچہ محصول ڈاک چارج کرنا گویا اسکو حیدر آباد دکن میں اشاعت پلے سے روکنا ہے۔

چنیا بیگم کے عاشق زار ہم سے ناراض نہیں :- آج ہم ایک انگریزی ٹریڈر کیٹ اپنے پرچہ کے ساتھ شائع کرتے ہیں جس میں بڑے بڑے لائق ادبی و ادبی علماء و فضلا و دانشوران وادیرٹران اخبار نے اپنی رائے اُن کی بات ظاہر کی ہے اس پرچہ میں خوب دکھا یا ہے کہ کیوں کھانے کے حامی کس کم زور چٹا نہ کرے ہیں۔ کیوں کھانے والے اپنی کاپی اور سستی کو مسکینی سے تعبیر کرتے ہیں۔ مگر وہ خود واقع ہیں کہ یہ صرف تعقیف قلب کے سبب بزدلی آجاتی ہے۔

کشمیر کی مثال سے حضور وائس اس کے بھی پرائی وضع کے
یا رندی خاں اور چاندی کے ظروف خریدے

(ممالک غیر)

روس کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ میر کا بل نے سینٹ
پیٹرز برگ کو ایک سفارت روانہ کی ہے تاکہ روس اور افغانوں میں
ایک ہمہ گیر تجارت کے متعلق کوست

گوٹنٹ امریکہ نے چلی والوں سے ایک جہاز پر حملہ کرنے
اور ایک ملاح کے قتل کرنا کا معاوضہ طلب کیا ہے

روس میں خط ابھی تک زور شور سے موجود ہے۔ لوگ
گھاس اور مٹی تک کھاتے جاتے ہیں۔ الامان

شامزادہ سیام جواب لٹن میں سر کر رہے ہیں ملک روں
کو بھی جائینگے اور وہاں ایک ماہ قیام کریں گے

لندن میں غلام گندم گران ہوتا جاتا ہے کیونکہ وہاں افوا
ہے کہ روس سے کپڑوں آنا بند ہو چکا ہوگا

فرانس کے بریڈیٹ کہتے ہیں کہ انگلستان کو لازم ہے کہ
مصر خالی کر دیں۔ کیونکہ وہاں کا ایسا ضروری ہے۔ اگر انگریزوں کو
یہ خیال ہے کہ پھر فرانس قبضہ کر لیکھا تو ہم اس کے لئے ضمانت دیں
کے لئے تیار ہیں

اس مرتبہ مدراس اور پنجاب کے عوض کا پانی بھی انگلستان
ہی میں جا رہا ہے۔ چنانچہ دو ٹوٹا رہتا ہے کہ وہاں لنگتا بارش
ہو رہی ہے۔ طوفان آ رہے ہیں۔ بہت نقصان ہوا ہے اور سخت
نشوونش پھیل رہی ہے

چین میں بھی بڑا بھونکا۔ صد ہا آدمی ہلاک
ہو چکے ہیں۔ انگریز اور امریکن باوری بھی مرے

سکرٹری آف سٹیٹ نے بنگال بہار بلوچ کے لئے
۲۴ ۲۵ ۲۶ اور ۲۷ نومبر منظور کیا۔ یہ ۲۴ میل طویل ہوئی

ملک فرانس میں ہوش کے خاکہ دکھاتے ہیں کہ کچھ چین
رکھنے کی ممانعت کیوں ہے۔ ہم ضرور رکھیں گے۔ اب تک کوئی
موجھوں والا اس کام پر نہ کر رہا جاتا تھا

لندن کے اخبار ٹائمز کو پروفیسر ویرے نے ایک چٹھی
میں لکھ لکھ کر روسی لوگوں کی پائیمین نقل و حرکت اس لمحہ ہے
کہ شمالی سرحد پر شور پھیلاؤں اور سرحد کو پھیر آگے بڑھا لائیں

سرحد سٹر پار پوری فوج ہے اس میں کچھ ایلا موہو
جبرنی میں ان پھیل کے دشمنوں کو جھک کر دیوں ہیں رکھے
جاتے ہیں یا ان کی بجائے سرحد کا پانی پیا رہ جاتی ہے

تھوڑا ہی زمانہ گزرے کہ برٹش فوج میں پہلے آئر لینڈ کے
باشندے بھرتی تھے اب صرف یہ ہیں

قسططنیہ کی مسی صوفیا جس کو تعمیر ہوئے ہزار سال سے
زیادہ عرصہ گزرے اس کی تعمیریں جو مصلح کام میں لایا گیا ہے۔
اس میں ششک ملا گیا تھا۔ چنانچہ اسکی خوشبو اب تک موجود ہے

(مشرق)

مقام ریٹ پر بہت سے روسی جنگی جہاز آئے ہیں اور
فرانسیسی لوگ نہایت سرگرمی سے غلط تواضع میں مصروف ہیں

۲۸ مارچ گذشتہ کو محلہ کے کٹر بازار میں ایک دھوبی نے اپنی
بیوی کو چاقو سے گلا کاٹ کر ہلاک کیا۔ خود بھی خودکشی کرنا چاہتا
تھا کہ گرفتار کیا گیا

بجی میں ایک بٹے کے رٹے نے خواب دیکھا کہ کسی جگہ ایک
مورتی زمین میں دفن ہے۔ چنانچہ اس مقام پر کھودنے سے بت برآمد

یہ بلکہ سیرے لئے ٹھکانہ جانیگے
ان کی ترقی کے لئے گورنمنٹ نے

تجارت کے خلاف پالیسی آؤ
نے والے ہیں

بیل سکرٹری سٹریٹنگی نے سرگرم
کی جائے جو شخصی شکایات کی اطلاع
کا سنسن میں پیش ہو کر ہیں

افلو وینز کا شکایت شروع ہے یہی
ہے کہ

شامزادہ سیام۔ لال باغ میں مسکرات
ہوئے ہیں سو روپے کو دو ملج اس
دوئے ہے

روس گر مارلی سے آتی تھیں یا اب کھکا
باشندہ عوام کا خیال ہے کہ عہد آئند کی
حکومت ہے

دیراوشل

رات حضور وائس اس کے چارسیاں
مقام سیویو پر کشتہ اور شاہی پور میں بھی کشتہ توڑ
پرکھا نا کھایا اور

سال آئند کے یاد دہانی میں ایک کرڈر ویر سرحدی
مری وے کے لئے منظور ہوگا۔ ۴۰ لاکھ شکلات ریلوے کے لئے اور
۲۰ لاکھ مری لاکھ ریلوے کے لئے اور ایک کثیر تعداد جہاز اور ایڈیٹ
لائن کے لئے

مری و بارہ مولائی ملک پر کثرت بارش کے سبب اکثر مقام
پر زمین وھس گئی۔ اور کثرت برف سے بہت سے بیل جو فوج کے
لوگ گلگت کو رسد مل جاتے تھے مر گئے

سری نگر کے سپر قتل کے مجاہدین کتھوں کے زمانہ میں ایک
مسجد کتھوں نے ضبط کر لی تھی۔ راجہ امر سنگھ صاحب نے پھر
مسلمانوں کو واپس کر دی۔ اس سے سری نگر کے مسلمان راجہ
صاحب کے بڑے شہنشاہ ہیں

سرگرموں نے کشمیر کی ملی حالت کی تحقیقات کر لی۔ رپورٹ
حضور وائس اس کے روبرو پیش ہوئی

جھاوٹی جالندھریں، روبرو ویسی پٹن کے لئے نئی قسم کی
بارگین تیار ہو گئی

لاہور کا سول ملٹری کھتابہ کہ بہت گولی نا کھائیڈیٹر
اخبار عام کشمیر میں درج کی گئی۔ انہوں نے غلط طور سے یہ بیان کر دیا
تھا کہ میرو وائس اس کے اسٹاف کے ایک سٹریٹس ممبر سے خاص تعلق
ہے۔ اس خبر کا وہی ذمہ وار ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ غلطی سے بہت
ساکرام کی بجائے بہت گولی نا کھائیڈیٹر

حضور وائس اس کے روبرو ویسی پٹن کے لئے نئی قسم کی
بارگین تیار ہو گئی

۱۳ سال ویسی ریاستوں کے امپیریل سروں کی لوری وٹل
کے لئے میانہ زمین زمین گئے

ہوا۔ ہندو لوگ شری دھوم دھام سے چاندی کے برتنوں میں سوار
کر کر ہندو کو لئے گئے

انتظام کیا جا رہا ہے کہ گلگت کی فوج کو کشمیر سے تازہ میوہ۔
متبا کو۔ افیون و گوشت وغیرہ بھیجا جا رہا ہے

لاٹ صاحب پنجاب ۱۲ ماہ حال کو لاہور سے دورہ کے
لئے روانہ ہوئے۔ ۱۶ ایک امرتسر منگے۔ پھر لدھیانہ۔ انبالہ۔ دھاپو
بلہب گڑھ۔ قطب اور وہلی پور ۱۱۔ جنوری شملہ کو لاہور پہنچے

روسی جنرل علیخاؤف جس کی نسبت یہ افواہ بھی کہ چاندی کے
الزام میں کابل پر قبضہ کرنے چھپتے ہوئے کہ روسی سرحد کے
معائنہ کرتا تھا

کہتے ہیں کہ وہ لاہور میں بلکہ ہندوستان پر تھک کر بیٹھے۔
غلط ہے

ایران کے ایک ملانے مسیحیوں روس کی کامیابی کی دعا
ناگنی شہ نے ملک بدر کر دیا۔ علیخاؤف نے سفارش کی لیکن
نا منظور ہوئی

امیر کابل براطینان کرنا کہتے ہیں کہ غلطی کی بات ہے وہ موقع
کے وقت روس کا ساتھ دیں گے۔ روجہ اور چھپا رہ کر نہ دنیا بھر
روس نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ہم کچھ حصہ ملک ایران کا
نہیں دیں گے

مقام کھانا جنگالہ میں پولیس نے دو شخصوں کو شاہ عالم
کے وقت کی ٹھہر چلی بنائے گرفتار کیا۔ عدالت ناگت نے سزا دی۔
ڈاکٹر نے مجبوراً کوئی کیا کیونکہ وہ چھپنے کی تعریف قانونی
میں داخل نہیں

(کمال کے متفرق حالات)

حلال آؤ کے گورنر نے مصیبت پھیلنے کے سبب منادی کرادی ہے
کہ کوئی شخص کسی قسم کا گوشت نہ کھائے۔ چنے کے استعمال میں دریا کا
پانی لایا جاوے۔ محکمہ صفائی کی طرف بھی توجہ ہو رہی ہے مسکات اور
سڑکین صاف کی رہی ہیں۔ خیرہ۔ تروڑ و انگو رکھنے کی بھی عافیت
جو لگتی ہے۔ اسے بچا کر کیا نہ کرے۔ وائس اس کھاتے جاتے ہیں۔ اس
لئے اب ہینڈ کوکھٹیف ہے۔ صرف حلال آبادین یا پھر زور کے عرصہ میں
۱۳۰۔ آدمی مرے۔ ہندوستان سے جو لوگ کابل جاتے ہیں ان کو
قرطبیہ کا ٹکٹ ہے۔ امیرت بھی گورنری اس ترکیب کو پسند کیا ہے۔
اور سب کو نروں کو حکم دیا ہے کہ ایسی ہی عملدرآمد کریں

ایک مرتبہ خیر سال کا عرصہ گزرے کہ بخارا میں بھی مصیبت پھوٹا
تھا اس وقت وہاں کے شاد نے اطباء سے دریافت کیا تھا کہ اس
مرض کی وجہ کیا ہے اور علاج کیا کرنا چاہیے۔ تو سب نے اتفاق ہو کر یہ
بیان کیا تھا ایک قسم کا چھوٹا سا کٹر جسکا نہ سرخ اور باقی جسم
زرد ہوتا ہے۔ دیکھ کر ان میں یہاں ہو جاتا ہے اور وہ کھلون اور
گوشت میں کثرت سے ہوتا ہے۔ یہ جانور انسان کے دل کے پاس خم
کر دیتا ہے اور وہاں دم اور سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور اس کو
سوا انسان کو قتل ہوتی ہے اور دست آتے ہیں۔ اس کے بہترین
علاج یہ ہے کہ پانی چھانکنا چاہیے۔ کیونکہ یہ جانور اس قدر چھوٹا
ہوتا ہے جو نظر بھی نہیں آسکتا تو قتل کر دینے سے نہ بچھین

امیرک فوج میں جو مقام کو ہی مقیم ہے مصیبت پھوٹا ہو ہے
اور ۱۳ موتیں روزانہ ہوتی ہیں۔ اس لئے طبع حلال آباد کو شاد بھی
ہو۔ سولت میں بھی مصیبت موجود ہے۔ ایک موضع میں دو دول میں
چچاس آدمی مرے۔ لیکن وہاں برسیاں گل نے عجیب علاج بتایا
ہے اور وہ یہ ہے کہ تمام ملا لوگوں کو حکم ملا ہے کہ لوگوں کو یہ وعظ



ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شہر کا اخبار ہے

Pratisa Akhbar

پریسا اخبار

شمارہ قیمت	مربعہ	مربعہ
قیمت سالانہ ۱۰ روپے	۱۰	۱۰
قیمت سالانہ ۵ روپے	۵	۵
قیمت فی پرچہ ۱۰ روپے	۱۰	۱۰
مربعہ کاغذ	۱۰	۱۰

جو ایک اخبار ان کے لئے ایک نئی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔
نویس میں بھی بہت سی بات چھپوانے والوں کو بہت فائدہ
ہوگا۔ رخ بہت خوبصورت ہے۔

ایسی اخبار کی قیمت ہرگز نہیں ہوتی جو اس قدر کم ہو۔
جو اس قدر کم ہو۔ جو اس قدر کم ہو۔

Vol. 1 Monday, November 2, 1891. No 43. ۴۳ نمبر ۲- نومبر ۱۸۹۱ء

عجیب عجیب باتیں

مجلس کی عمر۔ دو گھنٹہ پہلے سے اس کی مجلس میں ایک
بڑی مجلس ہو رہی تھی۔ اس میں سوائے اس کے ایک اور
دوسری کاشمیر کا رہنے والا تھا۔ اس کے ہاتھ آجائیں۔ اور
صدقات خارجی سے مریں۔ کیونکہ جو چھیلیاں علیحدہ کر کے پانی
میں رکھی گئی ہیں ان کی عمریں بہت بڑی بڑی ہوتی ہیں۔ اور
قدیں ہمیشہ بڑھتی جاتی ہیں۔
اہل سیام کشتی میں زندگی گزار دیتے ہیں۔
سیامی لوگوں کی زندگی کا ہر ایک حصہ مثل ایکٹین۔ جونی
اور پیری کے اور ہر ایک پر ملو مثل کام یا آرام اور صحت
یا خوشی کے کشتی ہی میں گذرتا ہے۔ کہ جو دریا میں رہتی ہے
سیامی کے لئے ایک کشتی اور ایک چوہا ایسی ضروری چیزیں
ہیں جیسا کہ اس کے بازو یا انگلیں ہوتی ہیں۔ ان لوگوں کو
کبھی ایسی جگہ جانیکا خیال بھی نہیں گذرتا کہ جہان کشتی نہ جا
سکتی ہو۔ اور جہان یا ان کی راہ سے بچنے کے لئے وہاں پہنچ
کا خیال بھی ان کو کوئی معلوم ہو نہ پاتا ہے۔ میں ہفتہ کا عرصہ دریا
کے دور میں اسباب کی راہی ہوئی کشتی کو لیکر گئے ہیں گھنٹہ
ایک ہفتہ اور ساڑھے دو گھنٹہ کر کے اور واپس آئے۔ میر میں صرف ہوتا ہے
چار یا پانچ ماہ خالی کشتی کو واپس لے لیا جاتا
میں لگتے ہیں۔ اور سال کا باقی حصہ گھر میں رہ کر گھبت
کبار کا کام کرنا ہوتا ہے۔ جس میں ایک باشندہ سیام کی
زندگی کا ہر سال کام ہے۔

مذاق

ایک شخص عینک فروش کی دوکان پر گیا اور دریافت کیا
بڑھنے والی عینک خریدنا چاہتا ہوں۔ دوکاندار نے بہت مہم
کی عینکیں دکھائیں مگر خریدار نے ایک پسند نہ کی۔ آخر کار
دوکاندار نے جھگڑا کر دریافت کیا کہ آپ کو عینک کبھی آتا ہے؟
خریدار نے کہا اگر خریدنا آتا ہوتا تو آپ کی دوکان پر پہنچنے والی
عینک کیوں تلاش کرتا؟

دونوں دولے ایک دوسرے سے بڑی دوستی رکھتے تھے۔ ان
دولوں کو ایک بڑی قسم کے کپڑے پہننے کا شوق تھا۔ جب یہ اس
فضول خیزی کے سبب بہت تنگدست ہو گئے تو ایک ان میں سے
اس خیال کے کہ کہیں میرے دوست کو میری غریبی کی خبر نہ ہو جا
یے نہ انہی کے ہاں کھانا کھائے گیا کہ جو نہایت ہی خراب کھانا
تو روخت کر نیکے لئے مشہور تھا۔ گرومان جا کر لیا دیکھتا ہے کہ کھانا
دوست ہی برتن صاف کر رہا ہے۔ اس نے تعجب سے کہا کہ آقا
تم یہاں خدمت کرتے ہو۔ اس نے جواب دیا جی ہاں خدمت
کرتا ہوں مگر یہاں چھپ چھپ کر کھانے نہیں آتا۔

ایک بچہ زور سے رونے لگا۔ ان نے دریافت کیا کہ ان
رو رہے۔ بچہ نے جواب دیا دوپہر کو میرے چوت لگ گئی
تھی۔ اس کی ماں نے کہا تپ ہی کیوں نہ دیا۔ بچہ بولا اس
وقت میں حیل رہا تھا۔

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

جیسا خانوں کے قیدی۔ برطانیہ کے آغاز میں
سرکاری جیسا خانہ جات میں ۸۶۴۲ قیدی موجود تھے سال ۱۸۶۱
میں ۵۵۶۵ تھے۔ ۱۲۱ اور ۱۸۷۲ میں پورٹ بلیک کو بھیجی
گئیں۔ ۱۸۷۲ میں ۱۰۹۰ مرد اور ۵۰ عورتیں بھیجی گئی تھیں۔
تمام تعداد قیدیوں میں ۱۳۱۲۸۸۔ اس سے بڑھتی ہوئی بھی ایک
مرتبہ ہوا ہے۔ ۱۸۵۵۔ اس سے بڑھتی ہوئی مرتبہ ہوا ہے۔
تھر۔ اور ۲۲۵۔ اس سے بڑھتی ہوئی بارہ گئے تھے۔ جبرائیل کی تعداد ۸۲
ہزار سے ۹۵ ہزار ہو گئی تھی۔ اس اضافہ میں سب سے زیادہ پنجاب
اور برما نے مدد دی تھی۔ ۱۸۸۱-۸۲ میں صرف ۱۱۱۸۲۸۰۔ اور
فی نفر ساڑھے روپے چار تھے۔ اس سے قبل کے سال میں ۱۱
روپے چار تھے۔ سب سے کم صرف مالک شمال مغرب میں
ہوا اور سب سے زیادہ آسام میں۔ اس میں ۲۲ روپے فی نفر
ووم میں ۵ روپے فی نفر کل آمدنی جو قیدیوں سے ہوتی ۱۰۰۲۸۰۔
روپے ہوتی گویا کہ ۲۵ ہزار کی کمی رہی۔ اور سوا موٹ بھی کم ہی بنے
۱۸۷۸۔ ۱۸۷۹ میں مل رہی تعداد کے سال ۱۸۷۸ میں ۲۵۸۴۳ فی مل ہی تھی
لندن کے عجائبات خانہ میں صرف کتا میں رکھنے کے لئے
قدر ہے کہ اگر اس کا طول دیا جائے تو ۱۱ میل تک ہو۔

سب سے چھوٹی جرہوی ریاست میں مارینوسٹ ایک
آدمی ۴۴ ہزار پونڈ سالانہ ہوتا ہے۔
لندن کے سکولوں میں ۲۴ ہزار ایسے بچے ہیں جنکو
بہت بھر کھانا نہیں ملتا۔

لکھنؤ

(بچھو)

کلکتہ پر براہ پورٹ کیننگ
 حملہ کرنے کو متعین ہو چکے تھے
 معذورین اور سپاہیوں
 توہین جو ایک جگہ کٹری کر
 چہرہ بوجی فوج کے سپاہی
 ملاح - نصف توبہ کا سکون
 ریل پر سوار کی گئی - مسافر کا
 کی کارڈیاں کھینچ کر لیں
 تھا اور وہ ان جیسے جیسے جہان
 انجیر چلاتے تھے - غرض اس
 پرانی کے قریب جو ہمارے سپاہ
 لگا دین اور چونکہ لکھنؤ لاچار
 تھی اسلئے وہ فوج بھی بیڑہ جہاز
 انجیر اور لاٹھوں کی جماعت احتیاط
 اور ان کو سب قسم کے آلات و سامان
 تاکہ اگر خدا نخواستہ ہلکے مغلوب ہو کر
 پارتھون کے بعد پل اڑا دیا جائے تاکہ دشمن تعقب نہ کر سکے -
 باقی فوج بالی گنج میں جا آئی - اور انجن فوراً واپس بھیج دیئے -
 تاکہ باقی ماندہ فوج کو بھی جیسے ساتھ بھاری توہین وغیرہ نہیں لے
 آویں - اس فوج کو حکم تھا کہ مقام سیالہ کے ریلوے پور قبضہ
 کر کے شہر پر وہاں سے حملہ کرے - اس حملہ فوج کے کانپیر برکڈیر
 جنرل سٹاکلہسی صاحب کو ہدایت کی گئی تھی کہ دوپہر ایک گھنٹہ
 اسٹیشن پر قبضہ کر کے بعد بذریعہ خاص ٹرین کے ٹھوڑے سے
 پیدل اور سفر میں ان لیکر بھیجی کے پل کے پار جائیں تاکہ اسٹیشن
 انڈین ریلوے لائن کو بھگتی کے دو لوگ اسب سد و در دین اور
 ان پر اپنا قبضہ جمالیں - پلوں کو بارود سے آڑا دین اور پلوں کو
 دوسری طرف کو موڑ دین - اس انداز سے جنونی امریکہ کی جنگ میں
 جنرل ہارپٹ نے کام کیا تھا اسٹیشن نہنگال ریلوے نہائی پر بھی
 قبضہ کرنا ضروری تھا - تاکہ مکانات انجیف افواج نہ مخصوص
 قلعہ فورٹ ولیم کی ملک کو فوج نہ بھیج سکیں اور اگر بھیجیں تو
 بہت عرصہ لگے گا -

اب ہلکے فورٹ ولیم کے اندر کی فوج اور کلکتہ کی
 والٹیر فوج سے اور بارکپور اور دم دم کی فوج سے مقابلہ کرنا تھا -
 مقدمہ الذکر میں صرف ایک گورہ جھٹ تھا جو سرکاری کارخانہ
 بارود کی حفاظت کرتا تھا اور موخر الذکر میں ایک کپتی ہارون کی
 ایک لپی پیدل جھٹ اور ایک توپ خانہ تھا -
 اسے عرب میں کہ بھاری فوج بالی گنج اور سیالہ بھی ہمارا
 نہمازت فورٹ ولیم کے قریب بھیج کیا اور بھگتی سے توپ

دغمنے لگی - اور ہمارے توہین سیالہ کے قریب بلند مقام پر
 جمادی لکین اور ہمارا دستہ فوج سرکلر شپ کی طرف سے گرد فوج
 کے گاؤں کو بچھو نکھتا ہوا شہر پر پڑا - اس واقع سے دیہات کے
 باشندے گھبرا کر شہر کی طرف بھاگے - چھوٹی چھوٹی جہاتین
 کا سک رسالہ کی ان ہر کون پر متعین کر دین جو بارکپور اور
 دم دم کو جاتی ہیں تاکہ حملہ آور دستہ کا سرکلر شپ کی فوج سے
 سلسلہ قائم رہے ہمارے فوج کو سخت ممانعت تھی کہ کسی غیر
 ہتھیار مند باشندے کو تکلیف ندین نہ لوٹ مار کریں لیکن
 موقع موقع کی تمام حکمتوں پر قبضہ کر لیں اور باشندوں کو
 نکال دیں - اگر ان کے پاس ہتھیار نہ ہوں تو ان کو وسطی میدان
 کی طرف جدھر قلعہ واقع ہے لیٹنے ہوڑا کی جانب جانے دیں -
 یا اگر وہ چاہیں تو ہماری فوج کے عقب کو چلے جائیں بشرطیکہ
 وہ فوج سے متعلق نہ ہوں یا انہوں نے ہمارے آدمیوں کو ہلکا کر
 جو شخص حملہ کرے یا اس کے ہتھیار ہوں تو اس کے ساتھ نہایت
 سختی سے برتاؤ ہونا چاہیے - جسوقت ہماری فوج ریل سے
 اتر رہی تھی اسوقت چند سواروں نے جو ہوا کھانے نکلے تھے
 ہمیں دیکھ لیا تھا اور شہر میں جا کر خبر اڑادی - کوشش کی گئی
 تھی کہ انہیں گرفتار کر لیا جائے مگر ہمارے پاس سکون کے ہاتھ
 نہ آئے اور جو گولیاں ان کے اڑنے کو چلائی گئیں ان سے وہ
 اور بھی تیز بھاگے - بالی گنج کی طرف جو دستہ فوج بھیجا گیا تھا
 اسکے ایڈوائس کارڈ سے کسی نے بلورنگ ملک مقابلہ نہیں کیا -
 لیکن جب مرہٹہ فوج سے آگے بڑھے تو گولیوں کا میوچہ برسنا
 شروع ہوا - جس سے ہمارا بہت نقصان ہوا - زیادہ تر ہم پر
 غیر مقام لا مارٹین سے ہوئے - ایک ایک گولہ دار مکان سے
 جس میں وہ لوگ جنگی تعلیم پاتے تھے جو والٹیر ہونا چاہتے
 تھے - لیکن ہماری فوج نے اس مکان کے احاطہ کی دیوار کو
 توڑ ڈالا اور دو تین ہم کے گولوں اور ایک دو ہندو فوج کی
 بارٹن ان نوآموزوں کو بھاگے پر مجبور کر دیا یہ پھاٹک کے
 رستہ جو شہر کی طرف کو تھا نکل بھاگے -

جب ہم اندر داخل ہوئے تو دیکھا کہ ایک کمرہ میں
 بہت سے بچہ اور غیر ہتھیار بند نو جوان بڑے خوف کی
 حالت میں موجود ہیں ہمارے گولیوں کے پھٹنے سے
 ان میں سے اکثر وں کو زخم لگے تھے اور کئی مرے ہوئے
 بھی پڑے تھے - باقی ماندہ کو معذرتاً اسٹاڈون کے
 بغیر کسی مزارعت کے رہا کر دیا - مگر اس مکان کو آگ لگادی
 اور پرنسپل کو وہیں گولی سے مار دیا کیونکہ اس نے لڑکوں کو
 جن سے گولی بھی نہ لڑنا تھا ہمارا مقابلہ کرایا - مگر چونکہ جن سے
 کوئی بھی نہ لڑتا تھا ہمارا مقابلہ کرایا - مگر چونکہ معلوم ہوا کہ سارے
 رستہ میں اس قسم کے کئی سکول اور کالج پھرتے ہیں اسلئے
 ہمارے رحم دل جنرل نے ٹھوڑے سے کاسک سپاہی
 سفید جھنڈا لکڑاگے آگے بھیج دیئے تاکہ ان کے استادوں کو
 مطلع کر دیں کہ کاسک سپاہی اپنے خون سے اپنے ہاتھ ناپاک کرنا نہیں
 چاہتے - بہتر ہو کہ یہ لوگ بغیر فیر نہ کریں -

باقی آئیں

شہر میں سیالہ ہولی

ہم اپنے پچھلے چرچ میں لکھ چکے ہیں کہ گورنمنٹ کشمیر کو پھر
 بذریعہ قیمت واپس لیا جاتے ہیں - انہیں اس خبر کی تردید کرتا ہے

اور کہتا ہے کہ گورنمنٹ کا ارادہ ہرگز کشمیر مول لینے کا نہیں ہے
 یہ سب کچھ سچ ہے - ہمارا خیال ہے کہ یہ تحریریں ان سپاہیوں میں
 اور پشیمین سول انڈسٹری گزٹ کی تحریر سے ہوتا ہے -
 وہ لکھتا ہے کہ اگر مہاراج اور کشمیر کا دربار حکومت محضوں
 نجات چاہیں تو کیوں سرکار مول نہ لے اگر اس حالت میں بھی
 سرکار نہ لے تو غلطی کرتی ہے - ہم دریافت کر سکتے ہیں جو محضوں کو
 مہاراج کا ارادہ کیونکر معلوم ہوا کیا اسکے اخبار میں سیالہ کا
 اشتہار چھپے کو آیا تھا - ہم ایسا لکھتے کسی والی ملک کو نہیں
 دیکھتے جو اپنی ریاست بچا چاہے - اگر حکومت ایسا بارگراں ہے
 تو ہماری گورنمنٹ کیوں مول لینے پر آمادہ کی جاتی ہے - اسلئے ہلکے
 شبہ ہوتا ہے کہ آج کل میں مہاراج اندرونی طور پر مجبور
 کے جائیں گے کہ وہ خود کشمیر فروخت کرنے کا ارادہ ظاہر کریں
 اور گورنمنٹ بھدا انکار اسے مزیدے - اس طرح سے حال میں
 ہی ایک اور واقعہ مالک شمال و مغرب میں ہو چکا ہے -
 یعنی ریاست رامپور کے پرنس پرنٹ نواب صفدر علی خان صاحب کو
 لوکل گورنمنٹ خود موافقت کرنا چاہتی تھی جو اس کی تیار کرے
 صاف پایا جاتا ہے - مگر نواب صاحب سے یہ کہلوایا گیا کہ ہم
 خود استعفا دیتے ہیں اور گورنمنٹ مجبور ہی منظور کرتی ہے
 اسی طرح ممکن ہے کہ گورنمنٹ کو مجبور ہی کشمیر بھی خریدنا پڑے
 ہمارا اس تحریر سے یہ منشا نہیں کہ گورنمنٹ کشمیر خریدے بلکہ خرید
 اور فروز خریدے - گورنمنٹ کو سب کچھ انتہا ہے - مگر اس
 اسی لکھلی ایسی سخت مضرت ہو سکتی ہے - اب وہ وقت ہے کہ کوئی کچھ
 کیا جائے کہ لڑا ہو - کیونکہ اس قسم کے چالوں سے جمہور کے دل میں
 گورنمنٹ کی طرف سے پرکھائی جاتی ہے - ہم کہتے ہیں کہ اگر گورنمنٹ
 صاف کہے کہ ہلکے سرحدی پشیمینوں کے سبب کشمیر کی
 ضرورت ہے تو کیا مہاراج کی مجال ہے کہ انکار کر سکیں - لیکن
 اس طرح ماننا نہایت محز ہے - نسبت آگے کہ کھانا کھا کر پکڑی
 جائے - اگر کشمیر ہر کا کے ہاتھ آجائے تو ہم لوگوں کو ہر طرح کا
 فائدہ پہنچے گا - مگر ہم برداشت نہیں کر سکتے کہ سرکار پر کوئی
 بدعتی کا الزام آئے گا -

عیسائی اور تہیا صوفست

ایک انگریز
 مسٹر اسٹوارٹ کیمبر لینڈ نے اشتہار دیا تھا کہ اگر کوئی تہیا
 صوفست ایک سائینٹسٹ لوگوں کی کمیٹی کے روبرو حسیم
 لطیف نکال کر دکھا دے تو میں اسے ایک ہزار پونڈ دوں -
 اس پر سنرینٹ مشہور تہیا صوفست نے جو جنوری
 میں لاہور آئے وہاں میں جواب دیا کہ عیسائیوں کی انجیل
 میں لکھا ہے کہ جو شخص مسیح میں اعتقاد رکھتا ہے وہ
 معجزہ دکھا سکتا ہے - پس کیا کوئی عیسائی جرات کر سکتا ہے
 کہ وہ معجزہ دکھائے میں اسے ہزار پونڈ دوں گی - کیا وہ نہیں
 ایک ہی عیسائی مسیح میں کمال اعتقاد نہیں رکھتا کہ کم سے کم
 مسیحی پادریوں کو ضرور مقابل ہونا واجب ہے کیونکہ وہ
 لوگ مذہب کے رکن ہیں ان کا عقیدہ ضرور کامل
 ہونا چاہیے - اگر کسی نے معجزہ نہ دکھایا تو تہیا صوفست
 لوگ بھی مہاتماؤں میں عقیدہ رکھنے کے مجاز ہیں -
 چاہیے وہ کوئی کرامات نہ دکھائیں -

پیسہ اخبار

لاہور - یوم دو شنبہ - ۲۶ - اکتوبر ۱۹۳۸ء

تہیاصوفی کیا ہے؟

ناظرین نے اکثر اوقات یہ لفظ ہمارے یادگیر اخباروں کے کالموں میں دیکھا ہوگا۔ لیکن ہم ولوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ بہت سی کمزوریاں ہیں جو کہ ایک ایسی سوسائٹی ہے۔ حتیٰ کہ ہم یہاں تک کہہ سکتے ہیں کہ جو لوگ اس فرقہ پراعتراضوں کا مضمون برساتے ہیں وہ بھی اس کا فلسفہ تو علیحدہ رہا اسکے معمولی اصولوں سے بھی واقف نہیں ہوتے۔ اس فقرے سے ناواقفیت کی دو خاص وجوہ ہیں اول یہ ہے کہ اسکے پیرو اپنی اس تحقیقات کو جو انھوں نے نہایت کوشش اور جانفشانی سے حاصل کی ہو فضول لوگوں کو جو صرف تفریح طبع یا دل کے لئے دریافت کرتے ہیں نہیں بناتے یا بتانا فضول سمجھتے ہیں۔

دوم دراصل وہ مضامین ایسے عینی اور اوق اور تعجب پیدا کرنے والے ہوتے ہیں کہ سننے والے کا سر جھک جاتا ہے۔ اور اگر تمام علوم سے واقفیت ہو اور استقلال کے ساتھ ہفتوں بلکہ مہینوں سننے کی تکلیف کو اہل کھجائے تو کچھ سمجھیں نہیں آتا۔ بلکہ یہی سبھی ہی عقل جاتی رہتی ہے۔ اب چونکہ مسٹر ایس بی سیٹ ایک مشہور تہیاصوفی لٹری بطور دورہ ہندستان آنے والی ہیں اور خاص کا حقورین بھی تین روز تک قیام کریں گے اور لکچر دین کی اسلئے ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ اپنے ناظرین کو اس سوسائٹی کے اصول وغیرہ کا خاکہ کھینچ دیکھا جائے تاکہ جب وہ خود بیان آویں اور ہم ان کے متعلق خبریں اور ان کے لکچروں کے انتخاب چھاپیں تو ناظرین بہت سے معاملات خود ہی سمجھ لیں۔ چنانچہ ہم نے ایک مشہور ہندوستانی تہیاصوفی سے اس معاملہ میں گفتگو کی اور جو کچھ اس سے حالات معلوم ہوئے وہ بدیہ ناظرین ہیں۔ ہم ان اپنی رسالہ میں شامل کرنے کو کچھ اسکی رائے بھی لفظ بلفظ درج اخبار ہوتی ہے ہمارا اول سوال اس سے یہ تھا کہ تہیاصوفی کون سا سوسائٹی کیا ہے اور کب سے ہے؟

تہیاصوفی کون سا سوسائٹی ہے جس میں ہر ملک اور ہر مذہب کے لوگ شامل ہیں۔ یہ سوسائٹی مختلف ناموں سے زمانہ قدیم سے وقتاً فوقتاً قائم ہوتی چلی آئی ہے۔ چنانچہ مسیح سے کچھ عرصہ پیشتر ہی نام سے ایک سوسائٹی ملک رومان میں قائم ہوئی تھی اور اب پھر یہ سوسائٹی مشرق سے قائم ہوئی ہے جسکے ظاہری بانی کرنل الکاٹ اور میڈم بلیوئسکی تھے۔ میڈم صاحبہ حال میں ہی وفات پاگئیں۔ کرنل الکاٹ صاحب موجود ہیں۔ اس کی شاخیں دنیا کے تمام مشہور مقامات میں موجود ہیں۔

اسکے اصول کیا ہیں؟

ت۔ اسکے اصول صرف تین ہیں۔ (اول) تمام بشری انسان میں عالمگیر اخوت برائے ذات۔ قوم۔ مذہب۔ یا رنگت کے قائم کرنا۔ (دوم) ایشیائی علوم کو پڑھنا اور پڑھانے والوں کو علوم کو ترقی دینا اور جہالت کو دور کرنا۔ خاص ایشیائی علوم کو اسکے کہ بانیان کا خیال ہے کہ اس پر اعظم کے علوم میں بڑے بڑے مفید علمی خزانے موجود ہیں جو اور ملکوں میں نہیں ہیں۔ (سوم) بانیان کا خیال ہے کہ انسان میں فطری بڑی قوتیں مضمر ہیں۔ ان کی جہان تک ممکن ہو تلاش کرنا۔

ہم۔ ان اصولوں میں لازمی کون کون ہیں؟

ت۔ صرف اول۔ باقی مرضی پر منحصر ہیں۔

ہم۔ سوسائٹی میں شریک ہونا کیا طریق ہے؟

ت۔ ہر شخص کو ایک درجہ دیا کرتی ہوتی ہے اور دس روپیہ فیس داخل دینا ہوتا ہے۔ منظوری کے بعد اسکو کچھ ضروری الفاظ اور اشارات بتا دیے جلتے ہیں جسکے ذریعہ ایک ممبر دوسرے کو شناخت کر سکتا ہے۔

ہم۔ کیا کوئی شخص بلا سوسائٹی میں شریک ہوئے ان کو کوئی پابندی نہیں کی سکتا؟

ت۔ بیشک کر سکتا ہے۔ مگر جس طرح ایک پراویٹ طالب علم بھی امتحان پاس کر سکتا ہے۔ مگر یہ یقینی بات ہے کہ باضابطہ کسی سکول یا کالج کے طالب علم کو کامیابی کی زیادہ امید و موقع ہوتے ہیں اگر سب لوگ تعلیم پاس کراتے تو آج ایک بھی کالج اور سکول موجود نہ ہوتا۔

ہم۔ سوسائٹی میں چونکہ ایک خاص خیال اور ایک خاص کام کے لئے وجود ہوتا ہے۔ اسلئے ایک کو دوسرے سے مدد ملتی ہے اسلئے زیادہ مناسب ہے کہ ایک جماعت بن کر کوئی کام کیا جائے نہ کہ فرد فرد۔ اسلئے سوسائٹی میں شرکت ضروری ہے لیکن اگر کوئی شخص بلا شرکت ان اصولوں کے پیروی کرتا ہے تو سوسائٹی اسکو ضرور ٹل اپنے اور چھوڑ دیتی ہے صرف یہ روش کی جاتی ہے کہ اگر وہ ایک ہو کر ایسا کام کرے تو اور بھی زیادہ فائدہ حاصل کر سکتا ہے یا اس سے حاصل ہو سکتا ہے۔

ہم۔ تہیاصوفی کون سا صوفی گروہ ہے؟

ت۔ ہر گز نہیں۔ کسی تہیاصوفی کا آج تک یہ دعویٰ نہیں ہوا کہ میں نے ایسے قوتیں فطرت کی معلوم کر لی ہیں۔ جسکے ذریعے کوئی کام کرنا عوام کی نظر میں عجیب اور غیر ممکن معلوم ہوتا ہے۔ مگر وہ فعل حقیقت نیچرل فورسز کے صحیح استعمال کا بدیہی نتیجہ ہے۔

ہم۔ میڈم بلیوئسکی صاحبہ نے اکثر عجیب کام کئے جو عوام شجبہ وں سے تعبیر کرتے ہیں۔ مثلاً شعلہ میں چار کے پیالہ پہاڑ سے ہزار کے ولایت کا سی رور کا ایک اخبار نکال دیا۔ آسمان سے پھول برساتے۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ان کا دعویٰ تھا کہ وہ ہزاروں کوس کی بات سن لیتی تھیں اور دیکھ لیتی تھیں۔

ت۔ حقیقت اس قسم کی ہی نہیں بلکہ اور بہت سی باتیں کر سکتی تھیں اور اس وقت بہت تہیاصوفی موجود ہیں جو اس سے بھی زیادہ کہتے ہیں۔ لیکن یہ باتیں کچھ فوق الفطرت نہیں۔ جیسا میں پیشہ بیان کر چکا ہوں کہ یہ کام تو انہیں فطرت

کی واقفیت اسکان کی بار میں خیال کرنا میڈم بلیوئسکی بھی کرتے عقل اور اسکے فرض کرو کہ انہوں اور ایک ایک منٹ میں تم کہو وہ کہہ نکرین گے اور یاد دہانی یا اگر بڑے خوب معلوم ہے اور ایسا کرنے والے آپ کو بلکہ خود صد کہہ رہی ہیں کہ ان کی بیڑی پر ہاتھ لگا اسی طرح تھیں ہوں اور قوت کہہ رہی ہیں کہ ہوتی ہے۔ کیونکہ نزدیک ناممکن ہے معلوم کرے کہ بلا نام تعجب نہیں۔ میں یہ لوگوں کو یہ طریقہ معلوم کرنا کہ آپ اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ ایسا ممکن ہے۔ پس جب ایک چیز کا ہو جانا ممکن ہے تو یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی اس طریق کو جانتا ہو۔ اور کچھ عرصہ بعد بہت سے شخص اس کو جان لیں۔ پس فرض کیا جائے۔ کہ میڈم بلیوئسکی نے فریب کیا مگر کیا یہ کام ممکن نہیں؟

ہم۔ چار کے پیالہ اور ولایت کے اخبار کی نسبت آپ کیا کہتے ہیں؟

ت۔ ان کی نسبت بھی میرا وہی جواب ہے۔ کہ وہ بادیہ ہر شے کے ذمہ موجود ہیں۔ اسکا ثبوت یہ ہے کہ ہر ایک سے جب گل سٹر جاتی ہے اور خاک ہو جاتی ہے تو اس کے نہایت لطیف ذرے خلا میں ل جاتے ہیں صرف ایک کٹھن حصہ رہ جاتا ہے۔ اس سے آپ انکار نہیں کر سکتے کہ مادہ نابود نہیں ہو سکتا۔ اسلئے ضرور وہ حصہ جو ہماری نظر سے غائب ہو گیا ہے کہیں نہ کہیں اوکسی نہ کسی صورت میں موجود ہے۔ پس ممکن ہے کہ ان ذروں کو پھر جمع کر کے ان کو کوئی طریق ہو۔ اگر آپ کہیں کہ ہم ان ذروں کو پھر جمع ہوئے کہیں معلوم نہیں کرتے تو میں کہتا ہوں کہ آپ روز کرتے ہیں ہر روز آپ ذروں کو بڑھتے دیکھتے ہیں ان میں قسم قسم کے پھول لگتے ہیں پس وہ کہاں سے آئے ہیں۔ ان ذروں میں ایک خاص ایسی قوت ہے جو خلا میں سے اپنے مناسب وقت جمع کر لیتے ہیں۔ اسی طرح ممکن ہے کہ کسی انسان کو بھی اس خلا سے ایک خاص حصے کے ذرے ایک جگہ جمع کرنے کا طریقہ آتا ہو اور اس جو شخص ذرے جمع کر سکتا ہے وہ انہیں کسی خاص شکل کا بھی بنا سکتا ہے۔ پس فرض کیا جائے کہ وہ

کی واقفیت اسکان کی بار میں خیال کرنا میڈم بلیوئسکی بھی کرتے عقل اور اسکے فرض کرو کہ انہوں اور ایک ایک منٹ میں تم کہو وہ کہہ نکرین گے اور یاد دہانی یا اگر بڑے خوب معلوم ہے اور ایسا کرنے والے آپ کو بلکہ خود صد کہہ رہی ہیں کہ ان کی بیڑی پر ہاتھ لگا اسی طرح تھیں ہوں اور قوت کہہ رہی ہیں کہ ہوتی ہے۔ کیونکہ نزدیک ناممکن ہے معلوم کرے کہ بلا نام تعجب نہیں۔ میں یہ لوگوں کو یہ طریقہ معلوم کرنا کہ آپ اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ ایسا ممکن ہے۔ پس جب ایک چیز کا ہو جانا ممکن ہے تو یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی اس طریق کو جانتا ہو۔ اور کچھ عرصہ بعد بہت سے شخص اس کو جان لیں۔ پس فرض کیا جائے۔ کہ میڈم بلیوئسکی نے فریب کیا مگر کیا یہ کام ممکن نہیں؟

ہم۔ چار کے پیالہ اور ولایت کے اخبار کی نسبت آپ کیا کہتے ہیں؟

ت۔ ان کی نسبت بھی میرا وہی جواب ہے۔ کہ وہ بادیہ ہر شے کے ذمہ موجود ہیں۔ اسکا ثبوت یہ ہے کہ ہر ایک سے جب گل سٹر جاتی ہے اور خاک ہو جاتی ہے تو اس کے نہایت لطیف ذرے خلا میں ل جاتے ہیں صرف ایک کٹھن حصہ رہ جاتا ہے۔ اس سے آپ انکار نہیں کر سکتے کہ مادہ نابود نہیں ہو سکتا۔ اسلئے ضرور وہ حصہ جو ہماری نظر سے غائب ہو گیا ہے کہیں نہ کہیں اوکسی نہ کسی صورت میں موجود ہے۔ پس ممکن ہے کہ ان ذروں کو پھر جمع کر کے ان کو کوئی طریق ہو۔ اگر آپ کہیں کہ ہم ان ذروں کو پھر جمع ہوئے کہیں معلوم نہیں کرتے تو میں کہتا ہوں کہ آپ روز کرتے ہیں ہر روز آپ ذروں کو بڑھتے دیکھتے ہیں ان میں قسم قسم کے پھول لگتے ہیں پس وہ کہاں سے آئے ہیں۔ ان ذروں میں ایک خاص ایسی قوت ہے جو خلا میں سے اپنے مناسب وقت جمع کر لیتے ہیں۔ اسی طرح ممکن ہے کہ کسی انسان کو بھی اس خلا سے ایک خاص حصے کے ذرے ایک جگہ جمع کرنے کا طریقہ آتا ہو اور اس جو شخص ذرے جمع کر سکتا ہے وہ انہیں کسی خاص شکل کا بھی بنا سکتا ہے۔ پس فرض کیا جائے کہ وہ

کی واقفیت اسکان کی بار میں خیال کرنا میڈم بلیوئسکی بھی کرتے عقل اور اسکے فرض کرو کہ انہوں اور ایک ایک منٹ میں تم کہو وہ کہہ نکرین گے اور یاد دہانی یا اگر بڑے خوب معلوم ہے اور ایسا کرنے والے آپ کو بلکہ خود صد کہہ رہی ہیں کہ ان کی بیڑی پر ہاتھ لگا اسی طرح تھیں ہوں اور قوت کہہ رہی ہیں کہ ہوتی ہے۔ کیونکہ نزدیک ناممکن ہے معلوم کرے کہ بلا نام تعجب نہیں۔ میں یہ لوگوں کو یہ طریقہ معلوم کرنا کہ آپ اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ ایسا ممکن ہے۔ پس جب ایک چیز کا ہو جانا ممکن ہے تو یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی اس طریق کو جانتا ہو۔ اور کچھ عرصہ بعد بہت سے شخص اس کو جان لیں۔ پس فرض کیا جائے۔ کہ میڈم بلیوئسکی نے فریب کیا مگر کیا یہ کام ممکن نہیں؟

ہم۔ چار کے پیالہ اور ولایت کے اخبار کی نسبت آپ کیا کہتے ہیں؟

ت۔ ان کی نسبت بھی میرا وہی جواب ہے۔ کہ وہ بادیہ ہر شے کے ذمہ موجود ہیں۔ اسکا ثبوت یہ ہے کہ ہر ایک سے جب گل سٹر جاتی ہے اور خاک ہو جاتی ہے تو اس کے نہایت لطیف ذرے خلا میں ل جاتے ہیں صرف ایک کٹھن حصہ رہ جاتا ہے۔ اس سے آپ انکار نہیں کر سکتے کہ مادہ نابود نہیں ہو سکتا۔ اسلئے ضرور وہ حصہ جو ہماری نظر سے غائب ہو گیا ہے کہیں نہ کہیں اوکسی نہ کسی صورت میں موجود ہے۔ پس ممکن ہے کہ ان ذروں کو پھر جمع کر کے ان کو کوئی طریق ہو۔ اگر آپ کہیں کہ ہم ان ذروں کو پھر جمع ہوئے کہیں معلوم نہیں کرتے تو میں کہتا ہوں کہ آپ روز کرتے ہیں ہر روز آپ ذروں کو بڑھتے دیکھتے ہیں ان میں قسم قسم کے پھول لگتے ہیں پس وہ کہاں سے آئے ہیں۔ ان ذروں میں ایک خاص ایسی قوت ہے جو خلا میں سے اپنے مناسب وقت جمع کر لیتے ہیں۔ اسی طرح ممکن ہے کہ کسی انسان کو بھی اس خلا سے ایک خاص حصے کے ذرے ایک جگہ جمع کرنے کا طریقہ آتا ہو اور اس جو شخص ذرے جمع کر سکتا ہے وہ انہیں کسی خاص شکل کا بھی بنا سکتا ہے۔ پس فرض کیا جائے کہ وہ

کی واقفیت اسکان کی بار میں خیال کرنا میڈم بلیوئسکی بھی کرتے عقل اور اسکے فرض کرو کہ انہوں اور ایک ایک منٹ میں تم کہو وہ کہہ نکرین گے اور یاد دہانی یا اگر بڑے خوب معلوم ہے اور ایسا کرنے والے آپ کو بلکہ خود صد کہہ رہی ہیں کہ ان کی بیڑی پر ہاتھ لگا اسی طرح تھیں ہوں اور قوت کہہ رہی ہیں کہ ہوتی ہے۔ کیونکہ نزدیک ناممکن ہے معلوم کرے کہ بلا نام تعجب نہیں۔ میں یہ لوگوں کو یہ طریقہ معلوم کرنا کہ آپ اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ ایسا ممکن ہے۔ پس جب ایک چیز کا ہو جانا ممکن ہے تو یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی اس طریق کو جانتا ہو۔ اور کچھ عرصہ بعد بہت سے شخص اس کو جان لیں۔ پس فرض کیا جائے۔ کہ میڈم بلیوئسکی نے فریب کیا مگر کیا یہ کام ممکن نہیں؟

ہم۔ چار کے پیالہ اور ولایت کے اخبار کی نسبت آپ کیا کہتے ہیں؟

ت۔ ان کی نسبت بھی میرا وہی جواب ہے۔ کہ وہ بادیہ ہر شے کے ذمہ موجود ہیں۔ اسکا ثبوت یہ ہے کہ ہر ایک سے جب گل سٹر جاتی ہے اور خاک ہو جاتی ہے تو اس کے نہایت لطیف ذرے خلا میں ل جاتے ہیں صرف ایک کٹھن حصہ رہ جاتا ہے۔ اس سے آپ انکار نہیں کر سکتے کہ مادہ نابود نہیں ہو سکتا۔ اسلئے ضرور وہ حصہ جو ہماری نظر سے غائب ہو گیا ہے کہیں نہ کہیں اوکسی نہ کسی صورت میں موجود ہے۔ پس ممکن ہے کہ ان ذروں کو پھر جمع کر کے ان کو کوئی طریق ہو۔ اگر آپ کہیں کہ ہم ان ذروں کو پھر جمع ہوئے کہیں معلوم نہیں کرتے تو میں کہتا ہوں کہ آپ روز کرتے ہیں ہر روز آپ ذروں کو بڑھتے دیکھتے ہیں ان میں قسم قسم کے پھول لگتے ہیں پس وہ کہاں سے آئے ہیں۔ ان ذروں میں ایک خاص ایسی قوت ہے جو خلا میں سے اپنے مناسب وقت جمع کر لیتے ہیں۔ اسی طرح ممکن ہے کہ کسی انسان کو بھی اس خلا سے ایک خاص حصے کے ذرے ایک جگہ جمع کرنے کا طریقہ آتا ہو اور اس جو شخص ذرے جمع کر سکتا ہے وہ انہیں کسی خاص شکل کا بھی بنا سکتا ہے۔ پس فرض کیا جائے کہ وہ

کی واقفیت اسکان کی بار میں خیال کرنا میڈم بلیوئسکی بھی کرتے عقل اور اسکے فرض کرو کہ انہوں اور ایک ایک منٹ میں تم کہو وہ کہہ نکرین گے اور یاد دہانی یا اگر بڑے خوب معلوم ہے اور ایسا کرنے والے آپ کو بلکہ خود صد کہہ رہی ہیں کہ ان کی بیڑی پر ہاتھ لگا اسی طرح تھیں ہوں اور قوت کہہ رہی ہیں کہ ہوتی ہے۔ کیونکہ نزدیک ناممکن ہے معلوم کرے کہ بلا نام تعجب نہیں۔ میں یہ لوگوں کو یہ طریقہ معلوم کرنا کہ آپ اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ ایسا ممکن ہے۔ پس جب ایک چیز کا ہو جانا ممکن ہے تو یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی اس طریق کو جانتا ہو۔ اور کچھ عرصہ بعد بہت سے شخص اس کو جان لیں۔ پس فرض کیا جائے۔ کہ میڈم بلیوئسکی نے فریب کیا مگر کیا یہ کام ممکن نہیں؟

ہم۔ چار کے پیالہ اور ولایت کے اخبار کی نسبت آپ کیا کہتے ہیں؟

ت۔ ان کی نسبت بھی میرا وہی جواب ہے۔ کہ وہ بادیہ ہر شے کے ذمہ موجود ہیں۔ اسکا ثبوت یہ ہے کہ ہر ایک سے جب گل سٹر جاتی ہے اور خاک ہو جاتی ہے تو اس کے نہایت لطیف ذرے خلا میں ل جاتے ہیں صرف ایک کٹھن حصہ رہ جاتا ہے۔ اس سے آپ انکار نہیں کر سکتے کہ مادہ نابود نہیں ہو سکتا۔ اسلئے ضرور وہ حصہ جو ہماری نظر سے غائب ہو گیا ہے کہیں نہ کہیں اوکسی نہ کسی صورت میں موجود ہے۔ پس ممکن ہے کہ ان ذروں کو پھر جمع کر کے ان کو کوئی طریق ہو۔ اگر آپ کہیں کہ ہم ان ذروں کو پھر جمع ہوئے کہیں معلوم نہیں کرتے تو میں کہتا ہوں کہ آپ روز کرتے ہیں ہر روز آپ ذروں کو بڑھتے دیکھتے ہیں ان میں قسم قسم کے پھول لگتے ہیں پس وہ کہاں سے آئے ہیں۔ ان ذروں میں ایک خاص ایسی قوت ہے جو خلا میں سے اپنے مناسب وقت جمع کر لیتے ہیں۔ اسی طرح ممکن ہے کہ کسی انسان کو بھی اس خلا سے ایک خاص حصے کے ذرے ایک جگہ جمع کرنے کا طریقہ آتا ہو اور اس جو شخص ذرے جمع کر سکتا ہے وہ انہیں کسی خاص شکل کا بھی بنا سکتا ہے۔ پس فرض کیا جائے کہ وہ

کی واقفیت اسکان کی بار میں خیال کرنا میڈم بلیوئسکی بھی کرتے عقل اور اسکے فرض کرو کہ انہوں اور ایک ایک منٹ میں تم کہو وہ کہہ نکرین گے اور یاد دہانی یا اگر بڑے خوب معلوم ہے اور ایسا کرنے والے آپ کو بلکہ خود صد کہہ رہی ہیں کہ ان کی بیڑی پر ہاتھ لگا اسی طرح تھیں ہوں اور قوت کہہ رہی ہیں کہ ہوتی ہے۔ کیونکہ نزدیک ناممکن ہے معلوم کرے کہ بلا نام تعجب نہیں۔ میں یہ لوگوں کو یہ طریقہ معلوم کرنا کہ آپ اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ ایسا ممکن ہے۔ پس جب ایک چیز کا ہو جانا ممکن ہے تو یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی اس طریق کو جانتا ہو۔ اور کچھ عرصہ بعد بہت سے شخص اس کو جان لیں۔ پس فرض کیا جائے۔ کہ میڈم بلیوئسکی نے فریب کیا مگر کیا یہ کام ممکن نہیں؟

بیچم صاحب کی گولیان کا خانہ پیہ اخبار سے مل سکتی ہیں

۱۹ - اکتوبر ۱۸۹۷ء



Beecham's Patent Pills.



ان گولیوں کا ایک ایک بس ایک ایک اشرفی کو بھی سستا ہے
بیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

تمام دنیا کی مشہور پینٹ روٹوں سے یہ گولیان نو مرتبہ زیادہ مسدخت ہوتی ہیں

کم ہمتی - بد خوابی - اونگھنا - یانیند کاہ آنا - دھندلا - یا کم دکھائی دینا - گھٹیا - رعشہ - بائی وغیرہ
مندرجہ بالا مریضوں کے واسطے یہ گولیان تیر بہت ہیں - ہر ایت کے بموجب استعمال کرو - کبھی ناکامیاب نہ رہے
دوسرے - باس کا چکر آنا - درد معدہ - تشنگی - ریا کا جمع ہونا - در و کمر و پتھری - اور وہ درد جو جایا دور کرتے رہتے ہیں
ان کے استعمال سے تمام غلیظ ریلح دور ہو جائینگے - اور مریض کو قوت و طاقت حاصل ہو کر تندرستی کی بنیاد قائم ہوگی
بہمضمی - بھوک کی کمی - گرانی معدہ بعد طعام - متلی اور قے - معدہ اور جگر کی خرابیاں - سردی اور
زکام - پتی کا اچھل آنا - طبیعت کی گھبراہٹ - اور سستی اور تمام عصبی شکایتیں
ہر ایت یقینی اور سیرجہ اثبات ہوئی ہیں - چند روز کے استعمال سے مندرجہ بالا شکایتیں کا نور ہو جائیگی
کھسرا - دوزا - داد پھنسی - جلد پر سیاہ داغ - گرمی دانہ - ٹانگوں میں زخم اور پھوڑا وغیرہ
ان مریضوں سے نجات پانے کے واسطے ان گولیوں سے بہتر اور کوئی دوا نہیں - خون کو صاف اور پاک کرنے میں بیشال ہیں
امراض متعلقہ مستورات جو بیاغت بے قاعدگی یا رک جالے ماہواری ایام کے پیدا ہوتے ہیں
ایک ہفتہ کے استعمال سے تمام شکایتیں دور ہو جانے کی ضمانت کی جاتی ہے - لاکھوں عورتوں کی جان بچائی ہے
امراض مثانہ - اور نوجوانی کی غفلتوں کے بد نما اور شرم آلود نتیجے
جس طرح پانی سے پیاس بجھتی ہے ایسا ہی ان گولیوں کے استعمال سے یہ سب مرض دور ہو جائیں گے

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

دھ کا خانہ ٹامس بیچم واقع شہر سینٹ ہیلنس علاقہ لنکاشائر ملک انگلستان میں تیار ہوتی ہیں - الفاظ "بیچم بیس سینٹ ہیلنس"
گورنمنٹ اسٹامپ پر جو ڈبہ پر چسپیدہ ہے منقوش ہیں - اگر علامت ہو تو جعلی تصور کرنا چاہئے - ۱ - بیس والی ڈبہ جس میں ۲۰ گولیان
ہوتی ہیں قیمت ۸ - ایک شینگ ڈبہ جس میں ۱۰ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۴ - اور ۲ شینگ ڈبہ جس میں ۲۰ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۰
قریب ۵۵ کے گولیان میں قیمت ۱۰ - ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہیں - یا تمام ہندوستان کے خاص ایجنٹ
نیلزسن گرائس اینڈ کمپنی ۵۰ - کلاؤ اسٹریٹ گلٹے سے طلب کرو

بیچم صاحب کی گولیان

کم تجربہ نیم حکیم اور خود غرض دوا فروشوں کا کہنا مت مانو - سوائے بیچم صاحب کی گولی کے اور گولیان ہرگز نہ لو
جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں بیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں

بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیہ اخبار سے ملین گی

مطبوعہ خادم اشیر صاحب پریس لاہور

مٹی کا نہایت عمدہ تیل

تمام سوداگران و بیوپاریان خریداران تیل کی کوئی دوسری جگہ نہ ملے گی۔ یہ تیل گھاس لیٹ دینے سے مٹی کا نہایت عمدہ تیل بن جاتا ہے۔ ملک روسیاں کے تیل میں سے اعلیٰ قسم ہر اول جس کو جلاتے داسے بہت پسند کرتے ہیں۔ اس سے فروخت کے سوجور بہت ہے۔ اور تیل ملک روسیاں کے نامی و مشہور تیل میں سے اول قسم ہے جس کو بیوپاری و خریدار کو مطلوب ہے۔ یہ تیل فرامین انشاء اللہ تیل کے جتنا مال طلب کریں گے ارسال خدمت کیا جائیگا۔ قیمت ذریعہ بیرونی آڈر یا منڈی کے اتنی چاہئے۔ اور شائقین کو چاہئے کہ اپنا نام اور تمام اور بازار محلہ کا کھٹیک کھٹیک مندرجات اور خط و قلم و پتہ لکھیں کہ تیل میں چھ ہو۔ دوسری مٹی کا تیل روسیاں تیل سے یہ وزن میں گران بہت مفید وزن کر کے اسٹان کر لین۔ کراچی کے رخ کے مسافر و بیادار کا کوئی کیش نہیں بجا دے گی۔ تیل جاری کو مٹی کے سوا اور کسی دکان سے نہیں مل سکتا۔

المشہر مسٹر علی محمد عمر دوسل شہر کراچی

ڈاکٹر کلن خان ونٹ

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔
لاہور انارکلی مستقل دیو سراج

ڈاکٹر برہم دیوی

۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-

UNCLE FRIENDS OINTMENT.

DR. COLEMAN'S CHLORODYNE

انگل فرینڈ صاحب کا مرہم

ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین

درد و انصاف گھٹیا۔ درد کم۔ جوڑوں اور مچھون میں درد۔ اور درد
سینہ۔ گرمی دالنے۔ داغ۔ واو۔ خارش۔ ہاتھ اور پیر اور ہونٹوں
کا پھٹ جانا۔ پتی کا اچھل آنا۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ زخم ناسور۔ جلن۔
آگ یا گرم پانی سے جلکر آبلہ پڑ جانا۔ اسیر۔ نامردی اور اعضا
تولید میں درد وغیرہ۔ لگانے کے جتنے بیرونی مرہم آجکل رائج
ہیں سب سے بہتر۔ عمدہ اور سستا ہے۔ اس مرہم کی
غوبیان مختلف بیان نہیں۔ اور اگر خود زیادہ تعریف کی جاوے
تو مبالغہ سمجھا جائیگا۔ مگر ہم ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ جو کچھ
انگل فرینڈ صاحب کی مرہم کی تعریف کی جاتی ہے بلا سانسج ہے
یہ مرہم وہی خاصیتیں رکھتا ہے جو کتابوں میں مرہم لمبانی کی آپ
نے پڑھی ہوگی کسی زمیری۔ مضرباطلاف مذہب شے مثل چربی
وغیرہ کے اس میں آمیزش نہیں ہے۔ دیر پا اور خوشبودار ایسا
ہے کہ ہمیشہ خوشبودار اور تازہ رہیگا۔ موسم کا اس پر کچھ اثر نہیں
ہوگا۔ ناظرین کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا شکایتوں میں انگل فرینڈ
صاحب کے مرہم کے سوائے اور مرہم خریدیں خود وہ کسی
ہی تعریف کے ساتھ دیا جاوے۔ اور مرہم کے مقابلہ میں
باوجود اس قدر عمر کی قیمت بھی آٹھ آنہ فی بوتل مقرر کی گئی ہے
ہر شہر میں دو افروشنوں سے ملے گا۔ اگر وقت ہو تو تمام
ہندوستان کے ایجنٹ نیلسن گرائس گریمس اینڈ کمپنی
نمبر ۳۵۔ کلائیو اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کر موصول
ڈاک اور کمیشن ویٹیو پے ایبل ذمہ خریدار ہوگا۔

یہ انیسویں صدی کا نادر ایجاد ڈاکٹر فارماسٹیکل سوسائٹی رجاعت حکماء
نامی ملک انگلستان کے ملاحظہ میں پیش ہوا۔ اور اسہال پچش ہر قسم ہیفیہ اسہال
ہیفیہ۔ ڈنگو بخار۔ تپ و لرزہ۔ وجع مفاصل۔ درد و توجہ وغیرہ کے واسطے
اس زمانہ کی تمام مروجہ دواؤں سے جو ان مریضوں کے واسطے فوخت
ہو رہی ہیں۔ عمدہ۔ مفید اور بہتر پایا گیا۔
ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو مندرجہ بالا
مصیبت ناک مریضوں میں نہایت مفید تسکین بخش اور سیرج التا اثر ثابت ہوئے ہیں
جو مریض ان بیماریوں سے سخت تکلیف پا کر ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی
بدولت دوبارہ زندگی پانچکے ہیں تمام متفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ یہ دوا سب
سے بہتر ہے۔ اور جو کچھ اس کی تعریف کی جاتی ہے بالکل سچ اور راست ہے۔
جو لوگ اس دوا کو اول مرتبہ استعمال کرتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہیے کہ ڈاکٹر کولمین
صاحب کی کلوروڈین کی شہرت اور فائدہ پہچاننا یہ باعث ہے کہ نہایت صاف اور تازہ
دو میں اس میں ڈالی جاتی ہیں۔ فیون۔ سیمیا اور خلاف مذہب چیزیں پاک ہو کر بندش
اسی حال ہے کہ زمانہ دراز تک بھی اصلی حالت قائم رہ سکتی ہے۔ لکت پڑ اینف کولمین
کے دستخط ضرور پڑھو۔ اگر دستخط نہ ہوں تو خواہ کسی شدت و کم کی تعریف کے ساتھ کلوروڈین
پیش کیجائے لیونے ہنگامہ صرف عام کی سہولیت اور اس دوا کو سب سستی اور بہتر
دوا رائج اور ثابت کر دینی غرض صرف آٹھ آنہ فی شیشی مقرر کی گئی ہے خریدار کچھ لین۔
ان کو ۱۲ آنہ والی شیشی آٹھ آنہ کو ملتی ہے۔ ہر شہر میں انگریزی دوا فروشنوں سے مل سکتی
ہے۔ اگر وقت ہو تو کلکتہ سے طلب کرو۔ پتہ یہ ہے۔ نیلسن گرائس گریمس اینڈ کمپنی
نمبر ۳۵۔ کلائیو اسٹریٹ کلکتہ۔
Naylor Son Grimes & Co. No 35, Clive St. Calcutta.
جس ریوے اسٹیشن پر ویل اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں
وہاں ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین بھی مل سکتی ہے۔

Naylor Son Grimes & Co. No 35 Clive St. Calcutta

یہ ہر دوا و ریات کا خانہ میہ اخبار لاہور سے ملین گی

مطبوعہ خانہ مہینہ اخبار لاہور

[illegible]

اشتہارات

ہر قسم کے اشتہارات مندرجہ ذیل کے لئے پیشہ اخبار سے
بڑھ کر کوئی اور مفید ذریعہ نہیں۔ کیونکہ یہی اردو اخبار ہے
جس کو تمام ہندوستان کے اردو اخبارات زیادہ اشاعت
رکھنے کا دعویٰ ہے جو ہمیشہ اس کے پیشہ کی پہلی سطح سے
ثابت ہے۔ ہندوستان کی شہرت جس قدر اس کے ذریعہ سے
ہو سکتی ہے کسی اور اخبار کے ذریعہ ممکن نہیں کہ ہو سکے۔
میں خزانہ اشتہارات طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیے۔ اور
مجھے ہونے پر اشتہارات ۱۲ فی صدی تک کے حساب
انہما کے ہر اقسیم کئے جاتے ہیں + ملحقہ -

تخفیف قیمت

دفتر پیشہ اخبار کی نادر جنتی بابت سالیانہ کی
اب بہت ہی کم جلدیں باقی ہیں۔ اور سال کا بھی
الصف سے زیادہ حصہ گزر گیا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم
ہونا ہے کہ اس کی قیمت میں تخفیف کر دی جائے۔
جنتی سہ ہجیمات کی قیمت بجائے ۱۲ روپے کے ۱۱ روپے
ہجیمات کی بجائے ۱۲ روپے کے ۱۱ روپے کر دی جاتی ہے۔ اب بھی جو
اس جنتی کے مطالعہ سے فائدہ حاصل کرے وہ جائے +
المشترہ نمبر پیشہ اخبار لاہور

غیر ملکی کے ناہایت سانس

کتاب پانچو لطیفہ حصہ اول

ہم اس کتاب کی کچھ تعریف نہیں کرتے۔ اور نہ ہماری تعریف سے
اس میں پانچو سے سوا پانچو لطیفہ ہو سکے ہیں۔ اور یہی تعریف
کہ نہ کسی حالت میں لکھ نہیں جاسکتے۔ باقی ان کے اچھے یا برے
ہو یا نہ فیصلہ شائقین پر ہے کہ ان کو ان پانچو لطیفہ میں سے فیصدی
اس میں پسند نہیں آئے گی کیونکہ قیمت تو اس قدر بھی دل خوش
کھینچنے کے متبادل میں کچھ بھی نہیں۔ مگر نہیں انشاء اللہ پانچو سے
پانچو ہی آج کو ایسا ناسا نہیں کے کہ یہ بین بل پڑ جائیں گے۔ دوسرے
حصہ زیر طبع ہے۔ کاخانہ پیشہ اخبار لاہور سے ملین گے +

رسالہ زیندار باغبان و بيطار

جو کہ ہندوستان بھر میں مضامین زراعت باغبانی - علاج
الموشی - صنعت و حرفت و تجارت وغیرہ مضامین کا
ایکلا ماہوار بالصور اردو رسالہ ہے۔ قیمت عام سالانہ للہور
۱۲ روپے پانچ روپے حکام و والیان ریاست سے چھ روپے
نمونہ کی کاپی ۳ روپے مل سکتی ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے خیر خواہ کا
فرض ہے کہ اس رسالہ کی امداد کرے۔ اور اسے فرض سے
المشترہ نمبر پیشہ اخبار لاہور



کر وائیز فریر کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی ذمہ داری ان کی پائیداری اور ان کی قیمت اور خوبصورتی ان کی دن
بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں۔ ہندوستان میں ہر ایک عطری
فریش سے ملین گی۔ گھڑی پر اور کا پورا لکھا ہوا نام ہونا چاہیے ورنہ
نقلی ہوگی۔ ہندوستان میں آئینہ گھڑی این گھڑی نہیں ہیں۔
گھڑیاں اور علاوہ ان کے ہر قسم کی جیبی گھڑیاں -
لاک - ٹائم پیس اور باجہ مار مویم وغیرہ بنجی سب میں
بشن سنا سواد اگر کوئی گھڑی گھڑی کی دوکان سے نہایت ہی کفایت
سے مل سکتے ہیں مفصل فہرست قیمت انگریزی و اردو ایک پیسہ کا
کارڈ بھی مفت منگو اور ملاحظہ فرمائیے۔ اور دوسرے ارزان فروٹوں سے
مقابلہ کریں۔ پھر جس جگہ سے دل چاہے خرید فرمائیے +

نجوم و دل کی عجیب و غریب کتاب

موسم بہ نوشتہ تقدیر یعنی انسانی قسمت کا فیصلہ
یہ نادر کتاب ایک بہت ہی مشہور انگریز مال کی کتاب کا ترجمہ ہے۔ ہمیں
حکیم فیضان کوش کے تیس سوالات زندگی موسموں جو بات کے درج ہیں۔
ہمارا دعویٰ ہے کہ اردو زبان میں آج تک کوئی ایسی کتاب شائع
نہیں ہوئی۔ جسے بڑی محنت اور فلسفہ شافی سے اسکا ترجمہ کیا ہے۔ اور صرف
اس خیال سے کہ ہمارے ملک کے ہر علم کو جو جائے اس کی قیمت صرف ۸ روپے
علاوہ محصول ڈاک ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ کتاب شریو شریو لائق لوگوں کے
تعمین ہوگی۔ سنگن سنگن ملے گی اسے دلچسپ و نکتہ مآئیں گے۔ جو صاحب خریداری
میں توقف فرمائیے انھیں پھر طبع ثانی کا انتظار کرنا ہوگا +
پیشہ اخبار سے ملے گی -

نئی کتابیں! نئی کتابیں!! نئی کتابیں

پنجاب جنرل بک ایجنسی لاہور میں علاوہ دوسری کئی ایک
کتابوں کے مندرجہ ذیل کئی کتابیں بجز فروخت موجود ہیں جو
بھی ان کی آپ کے لاکھنے قابل ہیں ضرور منگو کر لطف اٹھائیے۔
درا ما بھارت حصہ اول - جس میں آریں جانف و شون کی
خون ریز لڑائیاں - اور ہندی دلاوران سلف کے دلاورانہ معرکے
نہایت موثر زبان میں ادا کئے گئے ہیں۔ قابل دید ہے۔ قیمت
پینے پیر تھی۔ آپ صرف ۱۱ روپے +

کتاب ہومیو پیتھک طبیب - یہ ایک نیا طریق علاج جو
جنتی میں ایجاد ہوا ہے۔ اردو قوانون کے لئے اردو میں
اس کی کوئی کتاب نہیں تھی۔ اور اس کی سخت ضرورت تھی۔ ہر
ایک شخص اس نئے طریق پر علاج کر سکتا ہے۔ نہایت عجیب طریق
علاج ہے۔ ہر ایک الماری میں یہ کتاب ضروری ہونی چاہیے۔
قیمت مجلد ۱۱ روپے +

شہری پادری اور ان کی مذہبی بے ایمانی
مصفوفہ مشہور ڈاکٹر ترجمہ اردو - قیمت ۱۱ روپے +
بائبل کے اجتماع نقیضین - انگریزی سے اردو میں
ترجمہ کیا ہوا۔ موجودہ بائبل کی ایسی آیتیں جو مختلف اور متضاد
مضامین کی ہیں - قیمت ۳ روپے +

حقوق العباد - جس میں ہندوؤں کے تمام حقوق جو
ہندوؤں پر ہوتے ہیں - جیسے بیٹا - بیٹی - باپ - مان - بھائی
بہن - بیوی - دوست وغیرہ کے حقوق - ۱۲ روپے +
پنچسورہ جلی قلم - قیمت حنائی کاغذ ۱۲ روپے +

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل کتابیں بھی موجود ہیں
التمیذ بالصور غیر - بالصور غیر - طلسم سون ربا جلد
اول غیر - جلد دوم غیر - جلد سوم غیر - طلسم حیرت ۱۱ روپے -
بلخ بہار ۱۲ روپے - فسانہ عجائب ۱۰ روپے ۱۳ روپے - آرائش محفل ۸ روپے -
دہستان امیر حمزہ بالصور غیر - ہستان حکمت ترجمہ انوار اہلی - غیر -
حلم شہر بالصور اردو ناول غیر - فسانہ آزاد جلد اول سے ۱۱ روپے -
جلد دوم للہور - جلد سوم للہور - جلد چہارم للہور
یکشت ہر چہا جلد کے خریدار کو ملے گی - فسانہ دلپند ۱۱ روپے -
فسانہ عمیل ۱۱ روپے - ایک روپیہ منہار کا قصہ ۸ روپے - نورتن ۶ روپے -
ان کے علاوہ اور بھی کئی ایک قسم کی کتب موجود ہیں +
المشترہ نمبر پنجاب جنرل بک ایجنسی لاہور

دوستوں کو تحفے دینے کے لئے بڑی نادر چیز ہے

حضور ملکہ معظمہ کی عالی شان شہنشاہی تصویر

جو ولایت سے خاص طور پر تیار کرا کے منگائی گئی ہے۔ کروٹ کی آرائش کا اعلیٰ ترین زیور ہے۔
احباب کو تحائف دینے کے لئے بڑی نادر چیز ہے۔ چم اور یک ماس قسم کی کہ ہمیشہ نئی معلوم ہو۔
رنگ ایسے موزون کہ دیکھنے سے طبیعت خون ہو با انہیہ قیمت بہت کم ہے اگر ایسی ایک
تصویر بنوائی جائے تو سو روپیہ سے کم خرچ نہ ہو۔ قیمت صرف ایک تصویر کے لئے سترہ دو
تصویروں کے لئے چھ تین تصویروں کے لئے مچھ۔ پانچ تصویروں کے لئے اچھ۔ خرچ ڈاک
۱۱ روپے پے اپیل ہند خریدار - ریگا - الا پانچ تصویروں کے خریدار کو ہر قسم کا خرچ معاف ہوگا۔ دھوتیں
بہت جلد آئی جائیں گے + المشترہ نمبر عبدالعزیز منیجر کارخانہ پیشہ اخبار لاہور +

مطبوعہ خادمہ تعلیم پریس بازار انارکلی لاہور

کر کے دل کی تسکین کر لی جائے ورنہ کیا فائدہ ہوگا کہ گوشت
لوئی اور سخت ضرورت کے وقت مفت طلب کرے لیکن ہیکو
انگلوانڈین اخبار وں کی یہ چالاکی پسند نہیں کہ وہ مہاراج پر
بر انتظامی کا الزام لگا کر ریاست کی اصلاح دین - ہم صرف
یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ اب کو کتنا اچھا انتظام ہے - جو
کونسل نے کیا ہے - انگلوانڈین اخبار وں کی ایک اور چالاکی
یہی ہے کہ راجہ امر سنگھ وغیرہ کی کمر بھی ٹھوک دی ہے اور
کہہ دیا ہے کہ ان کے ساتھ سخاوت اور انصاف کا برتاؤ ہونا
چاہئے - اس فقرے کے پستی بین کہ ان کی بھی معقول پیشن
وغیرہ کر دینی چاہیے تاکہ یہ لوگ بھی اپنے بھائی کو ریاست
بچنے پر مجبور کریں - ہم خیال کرتے ہیں کہ گوشت کی اس پالیسی
دونقصان ہونے - رعایا تو یہ خیال کر لیں کہ گوشت کو ضرور
کوئی نازک وقت آگیا ہے جو ایسی گھبرائی ہے اور دیسی
والیان ریاست یہ خیال کریں گے کہ کترے وقت کے لئے
سب کو منتظر رہنا چاہیے ایک نہ ایک دن سب سے کھا جاسکتا
ہے کہ دام لو اور ریاست چھوڑو - بالفرض اگر ریاست ختم
ہی ہو تو قیمت کا نصف کیونکر ہوگا - بہتر ترین طریق یہ ہے
کہ پورپ کی سب سلطنتوں سے کھا جائے کہ جو دام زیادہ
دے وہ ہے - یہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری سرکاری لے گی
کیونکہ سب سے زیادہ مالدار ہے مگر اس طرح مہاراج کو
خاطر خواہ دام ہاتھ آجائیں گے +

ہندوستان میں اس خبر سے سخت ہلکے مچ جائیگا ہم اس طرح
کشمیر لینے کی یہ نسبت یہ طریق پسند کرتے ہیں کہ مہاراج سے
کہا جیاجائے کہ چونکہ ہیکو ضرورت ہے اس لئے کچھ دنوں کے
ریاست کا اختیار دیدو - اور کونسل وغیرہ کا ڈھکے لالاکھو

ترکیب بند مصنف مولوی محمد شبلی صاحب نعمانی
پرفیسر مدرالعلوم علی گڑھ ہیکو مقابلہ شیرانغ واقع
حیدرآباد میں صنف دیوشن علی گڑھ جلسہ علمین میں پڑھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ای بزرگان اگر نایاب و محاب کبار
بیچ دیند کہ مارہ نور دان و کس
تاہو جویم وچہ خواہیمچہ دسواریم
طی نمودیمچرا این سفر دور از
گرجہ این ناچیں خرم و کوش جایت
سر طریقی گری لالہ بود و تار بجان
لیکن حلقہ رادل تو اندر دن
اینہمیر و تاشا بان می از زد
از تاشا می گل لالہ چہ بند ی طرف
بی تو ان برد کہ اسر و سودا ہیست
می نہ بیند کہ سبب انک فضل
چیت خرم کین بری ری عیض بدن
تاہو خواہد کہ دیوہ گری خواست
تاہو حالت کانش نفس می بارو
اینہمیر و تاشا بان می از زد
از تاشا می گل لالہ چہ بند ی طرف
بی تو ان برد کہ اسر و سودا ہیست
می نہ بیند کہ سبب انک فضل
چیت خرم کین بری ری عیض بدن
تاہو خواہد کہ دیوہ گری خواست
تاہو حالت کانش نفس می بارو

شرح این قصہ جاسو گشتن نام کے
مؤتمم سو ختم این سوز بہنقتن تاکے

ہاں ہاں گوش ہار بدیکہ میگویم باز
فرستے بیش نقتن کہ باشوکت جاہ
تیرغ اگر بود و گرانہ و قمراس و قلم
ناگہاں نقش جہانہ نازہ برانگشت سپہر
بازی خنجر بدست و گری و اذعان
اینقدر بود کہ در حلقہ طاعت کیشان
مازین جملہ باین مرتبہ راضی بودیم
رسم و آیین حکومت روشن تازہ گرفت
بعلمی کجدیاند سر و کار رفتاد
جہا جہاد سرہ طرہ نہا و نہ کردو
دفتر دانش ماجملہ تیار راج ہر رفت
نرم بر بند و سر نہر نہر غم زخواب
ماہمان کت بخواب اندر و یاران دگر
تا جانیکہ ہر پایہ و ہر فن مارا
نواہیم کہ این قصہ ہم مشر شرح کنیم
مہر کب گشت ہماں ہماں غم گشتن
کہ تو ان گشتن و ہرگز نواہیم گشتن

رو کار ہمہ بودند بدان خواب و حمار
مردی از غیبیان گشت بیاران ہمید
من ندانم کہ چہ اعجاز نمود از گفتار
سوز افتاد و ہر کشور و اقلیم دیار

منکران نیز با فسانہ اش از جا رفتند
الغرض آہی از زبان ترتیب
فکر کرد و بدو بر تائبش بی بردند
کین مرض انجیان بہت اگر دمانے
حالیا چارہ جز این بہت کہ بنیاد
پس بدو روزہ ہر کوہ چہ بار آمدند
رشتہ سے طلعہ چہ گشتے گشت داز
الاجہ و شہنشاہ و کس اور دند
داور وادگر سر و اقلیم دکن
برہ و سہ شہا جہ نوازی فرمود
استین کہ نشانہ نو کوئی بخل
بستے خاص مطلقہ و نقتن نام

باری از فیض شہان مدرسہ بر پاگردید
انچہ نامی طلبدیم مہر تار گردید
دولت پروردہ تقدیر چو شہرہ گشتا
طالبان ہزار بہر بہت و ناچیتے
تاہو حشر و عذاب و بی ادو خور
طالبانش ہمہ فائدہ دختے گشتند
گرچہ امر و بدین بطراز است لیک
ان بنا نہ سیدت با تمام و نہو
الاجہ چارہ این کاہتیم از غفل
پس بغرمودہ دیش ز علی گڑھ
زیانش بدر دولت سلطان فقیہ
از پس کوش سلیہ با واد یار
شاہ از لطف شاد نشتن خرمو

پس از ان محمد شاہ عماد الدولہ
با و باد آمد و توجہ بہا یوں بر خواند
شہ بدستور اگر نایہ ستاد پیام
بسکہ میں مژدہ بخش خود بالیک
چون با بیش اندازہ خوش شہید
شاہ تہنا نہ کہم کرد و نوازش فرمود
آسمان جاہ فلک یہ شہر لہر ولہ
وان قارالام از بدہ ایمان دکن
پایہ بالف و دند و کم فشر نمودند
شانگلان گشت قوای از چہ نوا
یارب ان باد کہ شہ باہم ایمان فوید
بعد ازین جملہ دعا پاکیزہ را خدا
یعنی از نسبت آن شاہ گرامی ہاشم
شہ نظام ست و بزید کہ نظامی ہاشم

بسکہ ہنگام سخن سحر سے بردیکا
تا کنتہ و لا از ابوازش تیمار
زبان پس چارہ آن در نمودند اطہار
عیر تعلیم نمودت و نباشد زہار
بست علی اگر از ابوازش تیمار
تا کنتہ و لا از ابوازش تیمار
زبان پس چارہ آن در نمودند اطہار
عیر تعلیم نمودت و نباشد زہار
بست علی اگر از ابوازش تیمار
تا کنتہ و لا از ابوازش تیمار

پس از ان مدرسہ امر و بعد وہا
جمع گشتند و گرفتند و رش را و
قدی رنج کن در دم مدرسہ آئے
وہن تربیش بہت مگر ظل ہائے
نہ تو انگشت از اندیشہ ادبی پروا
خود سر شہ تعلیم نہاریم غنا
ازہ چارہ گری شد بکس را ہما
کاروان شد و اقلیم دکن را ہما
ہم لفران ادب پست نمودیم و
عوض مطلب بنویم و ستادیم
امرجون فوق ادب کتیم ہما

کہ دبیریت ہر روز و رخصی ہر
باہم گوش ہر آواز و نواختہ سر
کاینک مبلغ پیشہ و جہان کو
عینہ سان در ہرمانک ہی گشت و
بیش از اندازہ خوش ہوش ہر جہا
کہ شہ از ہما ایمان دکن ہر رہا
پار و دولت و متور شہ ملک آرا
آن ہر سرور و داندل و خشن لقا
شمار مت حسن چو تو لمر و ادا
خوشتر است کہ کنون ہمہ دما
تا بدی باشد و گردون بدیش ناصیہ
خویش را گردید عایاد کم بہت ججا

قبول اسلام : لورپول کے نو مسلم بھائیوں نے ایک بڑے
پادری صاحب کو مسلمان کیا - یہ پادری صاحب جو حد سے دین
اسلام کی تحقیقات کر رہے تھے اور شر از احمد کو علم شیخ الاسلام
لورپول سے خط کتابت جاری تھی - آخر جب انھوں نے سطح
اسلام کو سچا پایا تو ایک مذہبی عیسوی مذہب سے دست بردار
ہوئے اور مشرف باسلام ہوئے -
ہم بتے ہیں جن کو ہر وقت فتح ہوتی ہے - خدا جن کا مددگار ہے
یہ خبر اخبار رسول ملطری گڑ سے اخذ کی جاتی ہے -

قلعہ فورٹ ولیم کلکتہ پر روسی گولہ باری نہیں

چارے بعض ناظرین تجوی کے ساتھ دریافت کرتے ہیں کہ اس
عنوان سے جو ہر ہفتہ سلسلہ وار کچھ مضمون اخبار میں چھپتا
ہے اس سے مطلب کیا ہے - چونکہ تاریخ جون ۱۸۵۷ء درج
ہوتی ہے جو زمانہ مستقبل میں ہے اور حالات زمانہ ماضی
کے ہیں - اور یوں روسیوں کی گولہ باری سے کیا مراد ہے
چونکہ کسی صحاب نے اس کی کیفیت پوچھی ہے ہم ان کی اطلاع
کے لئے کہتے ہیں کہ یہ روسی گولہ باری قلعہ فورٹ ولیم پر ایک
فرضی کہانی یا فسانہ ہے - جو کسی انگریز نے اس نیت سے
لکھا ہے کہ کلکتہ کے حفاظی کاموں اور قلعہ فورٹ ولیم کی
حالت میں جو کچھ نقص پایا ہے وہ ایسے پیرامین ظاہر
کیا جاوے کہ سرکار اس کا بندوبست بہت جلد کر لے -
اور یہ جو روسی جوڑ توڑ فوج کشی اور جاسوسی اور دیگر
برخس کے فریب کی چالیں ظاہر کی گئی ہیں یہ وہی بن جو روسی
فوجی افسر یا انکا بادشاہ ہمیشہ عمل لائے کرتے ہیں - سنے
اس قصہ کو دلچسپ نہ لطف چکر اپنی ناظرین کی نذر کا شرف دیکھو جو
سلطنت علی اور جتنی حالات سے زیادہ واقف ہو جائیں گے +

حال میں ہی ریکو حاد ثانی بابت پورٹ شائع ہوئی تھی اس میں کیا گیا
کہ صرف ایک شخص حاد ثانی - لیکن قاسم ماسی یا ریکو حاد ثانی کو
نہایت ترقی ہوئی ہے - صرف بنگال ریکو - نارنگ و لیرن ریکو -

پیشہ اخبار

لاہور۔ یوم دو شنبہ۔ ۱۹۔ اکتوبر ۱۹۱۴ء

مقیاس الجنگ کا رخ

اس ہفتہ ولایت کے اخباروں سے معلوم ہوتا ہے کہ پولٹیکل مطلع عجیب تیرہ و تار ہے۔ اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ یہ برسرے برسرے لیکن اگر برساتو تو فانی ہی برپا کرے گا۔ یہ کوئی راز نہیں ہے کہ وہ قوت جو اس بارش بلیات و آفات کی باعث ہوگی وہ روس ہے۔ تمام کرہ باور ان افواہوں سے پر ہے کہ روس قسطنطنیہ قبضہ کر کے اس بات کا قطعی تصدیق کرنا چاہتا ہے کہ اس کا اپنا ڈار ڈیٹیلز پر کیا استحقاق ہے۔ بالفرض اگر اس نے ایسا کیا تو اس کا کیا نتیجہ ہوگا؟ پھر کیا ہمیں تنہا روس کو وطن سے نکالنا پڑے گا؟ کیا اتحاد ثلاثہ کہلے بندوں ہمارا مددگار ہوگا؟ کیا فرانسیسی لڑائی میں کوہ اس مصنوعی امن کو جو انگریزوں کے ساتھ ہے قل کر دیں گے؟۔ و حقیقت حالت نہایت خوفناک ہے۔ یقینی بات ہے کہ اگر جرمنی روس کے خلاف جنگ میں شریک ہو تو فرانس ضرور عیوض لینے کے خیال سے لڑائی کی آگ میں کود پڑے گا۔ فرض کرو کہ اتحاد ثلاثہ کسی طرف نہ ہو تو ممکن ہے کہ کچھ موصد تک فرانس بھی خاموش رہے۔ تب ہنگو ہی تن و واحد روس کی خبر ہوگی اور یہ خیال ہر وقت پیش نظر رکھنا ہوگا کہ فرانس ہمارے گھر پر ہاتھ صاف کرنے پر ہر وقت تیار اور موقع کا منتظر ہے۔ ہمارے پاس دوسرا علاج یہ ہے کہ ہم بحرہ روم کو غیر باد کہیں اور اپنا رستہ کیٹیاں دیں یعنی آفریقہ کے گرد ہو کر قائم کریں۔ گو یہ رستہ وقت طلب اور دیر کا ہے مگر ہندوستان کی حفاظت کے لئے اس طرح کتنی ہے۔ اس سے ہماری شان میں بڑا بڑا نفع کا مصروف ایسی سبکی کی حالت میں چھوڑنا ہوگا کہ چاہے اسے روس نے یا فرانس۔ مگر بحیثیت بادشاہ بالافضان بہت بڑا نہ ہوگا۔ لیکن ہم خیال نہیں کرتے کہ جمہور اس بے عزتی کو برداشت کریں۔ بلکہ ہر طرح جنگ کو ترجیح دی جائیگی۔ اور اتحاد کا ایسا انتظام کیا جائے گا کہ اسانی سے اس وحشت کا جواب دیا جاسکے کہ یہ تمام شوش

ایک جرمنی کے اخبار "ہمبرگر کارسپانڈنٹ" نامی کے ایک آرٹیکل نے پھیلائی ہے۔ اس آرٹیکل کی نسبت عوام کا یہ خیال ہے کہ افیشل چھپنی میں چھنکر آیا ہے۔ اس آرٹیکل میں ڈارڈنیلز والے حادثہ کو روسی صورتوں کے اخبار کی طرف منسوب کیا ہے۔ کیونکہ پھر جب بھی بھی روس کو جھکنا پڑا کرنا ہوگا یا رارٹھ ہائی ہوگی تو فوراً وہ کھ سکتا ہے کہ میرے مشکلات بلا قسطنطنیہ فتح کئے حل نہیں ہو سکتیں۔ ترکی کے نامہ نگار نے اس ارادہ کے ثبوت میں بہت سی ملیٹری حرکات کا ذکر کیا ہے جس سے جو نتیجہ ہنسنے نکلا ہے اس کی ہر طرح تصدیق ہوتی ہے۔ مخطوطہ ایہی عرصہ ہوا کہ ایک روسی وکیل نے ترکی کو رنٹ کی اجازت سے روسیلیا کی ریلو لائن سے لیکر بحر اسود تک اس بہانہ سے کہ ہم قریب سماریتین وغیرہ دیکھا جاتا ہے میں خوب چھان بین کر لی ہے۔ روس کے اس سمندرمین اس قدر جہاز ہیں کہ ۲۴ گھنٹہ کے عرصہ میں چھپس تیس ہزار سپاہی مع توپخانہ قسطنطنیہ پر لا سکتا ہے۔ اخبار ٹائمز کا نامہ نگار مقام سینٹ پیٹرسبرگ سے لکھتا ہے کہ روس نہایت سرعت و سرگرمی سے فوجی تیاریاں کر رہا ہے۔ ہر قسم کا رستہ وغیرہ کا انتظام اپریل آئین تک مکمل ہو جائیگا۔ اس ہی نامہ نگار کو ایک مستند شخص سے اطلاع ملی ہے کہ روس ضرور جنگ کریمیا کے باقی باقی نشانوں کو نابود کرے گا اور بحر اسود میں اپنے ہر قسم کے جہازوں کے لئے رستہ کھولے گا۔ کیونکہ روس بلا سبب بارہ اپنی جہاز دس ہزار ٹن وزن کے نہیں تیار کر رہا۔ ان افواہوں کے ساتھ ساتھ روسی اخباروں نے بھی واویلا مچا دی ہے کہ ہنگو ڈارڈنیلز میں بلا مزاحمت دخل ہو نا چاہیے۔ وہ اپنی گورنٹ کو صلاح دیتے ہیں کہ موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دینا چاہیے اس وقت تو ترکی وزارت فرانس اور روس کے موافق ہے۔ پھر خدا جانے کیا ہوا سکے جلد پالیسی کو کشش اور تدبیر کرنی ضروری ہے کہ وہی اور فرانسیسی بیڑہ بحر روم میں ملکر کام دے سکے۔ جس طرح ہمیشہ بیڑہ اعظم کا وصیت نامہ ایٹلیا میں ہاتھ بڑھانے کی افواہوں کے لئے وسیلہ ہے اسی طرح شاہنشاہ نکلاس کا بحرہ باسفورس پر قبضہ کرنا ارادہ جرمنی اخبار کے لئے جوش پھیلانے کا مصباح ہم پہنچا تا بحر جنگ کریمیا کے وقت شاہنشاہ روس نے سفارتہ عزمین اپنے جنرل میچکاف کو لکھا تھا کہ ۷ ہزار سپاہی ۲۴ توپیں اور دو تریپ کاسکون کے باسفورس ہی نہیں بلکہ قسطنطنیہ فتح کرنے کے لئے بھی کافی ہیں۔ حملہ کی یہ ترکیب بتائی تھی

کہ یا تو زمین کے رستہ ترکی کو پہنچانہ چھین لو یا سمندر کی طرف سے دفعاً جہازات قلعہ کے قریب لیجاؤ۔ مقدم الذکر طریق یقینی ہوگا اور دوسرا ایک مہلک۔ فرانس اور روس کو جزیرہ سگری کے حادثہ سے لڑائی تلاش کرنے کا موقع ہاتھ نہ آیا۔ المختصر چاہے قسطنطنیہ کا فتح کرنا بھی ایسی ہی گت ہے جیسے کہ ہمارے قبضہ سگری کی بابت تھی مگر اس میں فراہمی شبہ نہیں کہ روس کو جو قوت بحر روم میں جہاز لیجانی کا موقع حاصل ہو گا وہ اس موقع کو ہرگز ہاتھ سے نہ جانے دے گا۔ غرضکہ اگر حقیقت روس بحر اسود میں آہنی جہاز تیار کر رہا ہے تو صرف ترکی ہی کو نہیں بلکہ ہماری گورنٹ کو بھی ہاتھ پیروں مضبوط اور تنگ تو پڑے سے درست رہنا مناسب ہے گو ہنگو ہر طرح یقین ہے کہ ملک روس میں سخت قحط ہے روپیہ کی کمی ہے مگر صد ہا سال کا تجربہ کہتا ہے۔ کہ روس سے جنگ کسی مصیبت کے وقت بھی ناممکن نہیں اختتام پر ہنگو سخت تعجب ہے کہ ہمارے سلطان جو سرکار سے غرض کرتے تھے وہ کس بل بوتے پر تھی۔ یا تو یہ سب خبریں غلط ہیں جو آب آ رہی ہیں یا پیشتر کی غلط فہمیں۔ کیونکہ کون یقین کر سکتا ہے کہ سلطان کو روس کے ارادوں کی اطلاع ہو اور وہ ہر جہاں ہی سرکار سے بگاڑتے۔ جمہور کا خیال ہے کہ یہ سب روس اور سلطان میں بگاڑ کرانے کی چالیں ہیں۔ لیکن ممکن ہے کہ سلطان روس کے ارادوں سے تاواقف ہوں۔

کاشمیر کا نیلام۔ کشمیر میں گورنٹ ایک ایسا کام عقرب کر نیوالی ہے جو پالیسی کے لفظ کو سخت شرمناک معنی میں منتقل کر دیا۔ اس پالیسی سے و حقیقت ہندوستان کی سرکاری رعایا کا زمانہ موجودہ کے لئے یا بادی النظر میں بڑا فائدہ ہے مگر کاشمیر اس طرح فائدہ حاصل کرنے سے سخت نفرت کرتی ہے۔ وہ پالیسی یہ ہے کہ گورنٹ کشمیر کو مول لیا جاتی ہے اور واپس اسے صرف ریاست کا سودا کرنے جاتے ہیں۔ انگلو انڈین اخبار اس پالیسی کی تائید کرتے ہیں بلکہ مہاراج کو صلاح دیتے ہیں کہ ضرور ریاست کے دام کپڑے کر لیں۔ صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ اس پاپا رڈ کٹر پر ہے۔ ایک طور پر تو ہم بھی تائید کرتے ہیں کہ مہاراج اپنا پہلا چاہتے ہیں تو ضرور ریاست فروخت کر دیں اور وہ یہ وجہ ہے کہ ظاہر کوئی صورت نہیں معلوم ہوتی کہ گورنٹ اپنے وعدہ پر قائم رہے اور مہاراج کو اختیار دئے اس سے بہتر ہو کہ خود

کلکتہ کے قلعہ فوٹ ولیم

جون ۱۹۴۷ء میں

روسی گولہ باری

(پچھلی اشاعت سے آگے)

باب سوم

ہم اپنے پچھلے باب میں بیان کر آئے ہیں کہ کچھ چند مقامات پر قبضہ کرنا تھا۔ اب ہم یہ بیان کرتے ہیں کہ جسے کس طرح کارروائی کی۔ ہمارے جہازوں کے بیڑہ نے جزیرہ ہالڈے کے پناہ میں لشکر کیا ہوا تھا۔ دریا کو ہماری سطح دخانی کشتیوں نے مقام ٹائی تک نہایت خیرداری سے قابو کیا ہوا تھا تاکہ کوئی کاشٹے والوں - یا چھوٹوں کی کشتیاں ہماری موجودگی کی خبر نہ لجائیں۔ پہلے اپنے جنگی جہاز کو کشاکش کا دریا سے بولا گیا اور پھر پھر ہاتھ لگا کر کلکتہ سے آتا ہوا جہاز ہمیں دیکھ کر واپس نہ چلا جائے اور نہ کر دے۔ دریا بولا سے دریا سے متلاک میلون سے جہاز نظر آتے ہیں۔ مزار پور نامی انگریزوں کا دریا کا پلنے والا دخانی دو کشتیوں کو خیر چوٹ لدا ہوا تھا۔ کھینچ کر لے جاتا تھا۔ پہلے اسے گرفتار کر لیا۔ آگے ناخدا سے ہمیں معلوم ہوا کہ انگریزوں کو ہمارے ارادے اور موجودگی کا مشتبہ تک بھی نہیں تھا۔ ہم نے دواور دخانی بھی گرفتار کئے انکے براہ بھی دو کشتیاں تھیں ان سے ہماری حملہ آور آمد میں خوب کام نکلا۔ مزار پور دخانی جہاز کو ہم نے بھی توجہ نہ بنایا کیونکہ اسے ساتھ جو دو کشتیاں تھیں ان کے چوٹ کے پوروں کو اسے تھتے کے اگلے حصہ پر چڑھ دیا اور چار ۳۶ پونڈ گولے والی توپیں چڑھا دیں اور کافی تعداد ملاخون اور بحری گولہ اندازوں کی اس پر پھینچا دی۔ باقی کے دونوں دخانی جہازوں اور ان کی ہمارا ہی کشتیوں کا سا۔ اس طرح لگا دیا کہ ان کی صورت سے یہی معلوم ہو کہ سوداگری جہاز ہیں اور باقی کے اسباب کو سمندر میں ڈال دیا صرف چار استعمال کے لئے رہتے دی۔ ان پر تین فیلڈ گن جاسکے گن اور چھ سو ملخ اور بارہ سو کچری سپاہی اور توپیں متعین کر دیے اور کپتان کو ہدایت کر دی کہ حتی الوسع اپنے آدمیوں کو پوشیدہ رکھو۔ اب ہم نے اپنی وہ ملکی ملی کشتیاں جو خاں اس ہم کے لئے مقام نکلو و سک میں تیار کی گئی تھیں پانی میں آتارین ان پر پہلے تین توپیں مع توپچی وغیرہ نصف اسکاڈرون کا سک رسالہ کا چھ سو پیدل اور کچھ سرفرینا کے سپاہی اور تار کا کام جاننے والے سوار کرادیے۔ ان کو ہمارے دخانی جہاز کو کشاکش نے مع بہت سی دیگر کشتیوں کے کہنا شروع کیا۔ دو کشتیوں میں لفٹ لائڈرافٹ کے تحت ایک چھوٹی سی جماعت انجنیروں کی اور سرفرینا کے سپاہیوں کی سوار کرانی گئی اور ان کے ہمراہ سرنک لگانے کے آئے اور ہوا سنا وغیرہ بھی رکھ دی گئیں۔ ہمارے بڑے جہازات کرکل۔ یڈو تو ساک۔ اسٹرلٹز۔ ٹکول۔ سسٹووا۔ مع رسلا۔ پیروں۔ جنوا کے سمندر کی طرف چلے گئے اور جہاز زارینہ اور ماسکوا مسرسانان باربرواری دریا میں تلالی طرف روانہ ہوئے۔ دخانی جہاز مزار پور مع دو بڑی کشتیوں کے

اور ایک تار پید کی کشتی بہرہی دو دیگر دخانیوں اور ان کی کشتیوں کے جنہیں اس ہم کی فوج کے اول ڈوین کے سپاہی تھے زیرکمان جنرل پولیشو لاف براہ کیکال مڑی۔ بارچری۔ اور دو آگرا۔ چنیل کرک کی طرف چلے۔ یہ ۶۰ میل رہتے بھانے کے خلاف طے کیا گیا۔ اس مقام پر مزار پور کو مع تار پید کے کشتیوں اور دوسری بڑی کشتیوں کے قائم کیا گیا۔ جزیرہ ساگور کے تار گھر پر جاتے ہی قبضہ کر لیا۔ اس طرح کلکتہ سے خط کتابت منقطع کر دیا۔ یہ کل کام اسلئے ہوا کہ کوئی دخانی یا بادی جہاز سائڈ ہیڈس سے بھاگ کر ہماری ساگور کی موجودگی کی اطلاع نہ کر دے۔ ہمارے باقی جہازوں کو مد فوج کے حکم ہو کہ خفیہ اور ہستہ ڈائمنڈ ماربر اور فلت سے گذر جائیں اور اس قلعہ کے قریب رات کے وقت لشکر ڈالیں۔

ہمارا دوسرا بیڑہ جس کو کشاکش کا کہنا تھا کشتیوں وغیرہ کے بہ سرعت تمام چالیس میل کی مسافت طے کر کے مقام بین چالی پٹیل چند اور منبر ہوتا ہوا موضع تلوا مارکٹ کے نیچے جاگنا۔ دیہاتیوں کو اس آمد سے سخت تعجب و تشویش ہوئی۔ اس موضع کے قریب ایک گھاٹ اور شرک بنائی تو چنانہ اور گھوڑے اتارے گئے جو باوجود آسمان عرصہ جہاز میں رہنے کے بھی اچھی حالت میں تھے۔ اول تو یہ تار ماری سسل کے ہر قسم کی گرم و تر حشیدہ تھے مگر جہاز میں ان کی خبرداری بھی بہت کج تھی ان کی لائی دلائی خوب ہوتی تھی۔ اگلے بیرون کے پاشوے ہوئے تھے۔ آنکھوں۔ ہنسون اور کھون کو سر کے اور پانی سے روز ہو یا جانا تھا تاکہ فوراً کام میں آنے کے لائق ہوں جب گھوڑوں پر زین وغیرہ کسے گئے تو لفٹ منٹو ناف کو مد پہن کا سکون اور جاسوس زید کے جس سے رہنا اور ترخان کا کام لینا تھا حکم لاک نہایت سرعت کے ساتھ براہ بنو مانی پور و توبور اور دھنی باراست ڈائمنڈ ماربر پیلوے کے تار گھر لگا لگاٹ پر قبضہ کرلو۔ اور باقی فوج زیرکمان کرکل کیمپو ٹلی پیچھے پیچھے چلے۔ اس راستہ میں صرف چھ میل تک کچھ شرک و گری تھی اور یہ توجہ نہ کرنے لئے ذرا ایک شکل تھی۔ لیکن خوش قسمتی سے زین خشک اور سخت تھی اور کوئی ندی یا بھی ایسا نہ تھا جس پر پل نہ ہو۔ مگر اسٹیشن تک ہماری فوج چہہ گھٹنے میں پہنچ گئی۔ شام کی ریلین جو ڈائمنڈ ماربر سے کلکتہ کو جانے والی تھی اور کلکتہ سے ڈائمنڈ ماربر آتی تھی پہلے اسٹیشن پر ہی گرفتار کر لیں اور مسافروں اور اسباب کو اتار کر فوراً اسپر اپنی فوج اور توپیں سوار کرادیں اور انجن ہمارے انجنیروں نے اپنے قبضہ میں کر لیں۔ ایک ٹرین ڈائمنڈ ماربر کو روانہ کر دی جو ادھی رات کے وقت واپس چلی۔ وہاں پہلے ہی تمام دخانی اور ٹرین پر قبضہ کر لیا ساحل کا تار کاٹ ڈالا۔ اور کچھ حصہ فوج کا قلعہ کی طرف روانہ کیا گیا کیونکہ ریلوے قلعہ کی چھٹک گئی تھی اسلئے صحیح ہونے تک ڈائمنڈ ماربر کا اسٹیشن اور قلعہ اور سب سامان بلا کسی ادائیگی ہڑائی کے ہمارے ہاتھ آ گیا۔ منٹو ناف کے کا سک سپاہی بذریعہ دوسری ٹرین کے سونا پور اتصال کو روانہ ہوئے تاکہ سلسلہ خط و کتابت پر دخل ہو جائے۔ اصلی حصہ فوج سے جو پورٹ کینٹ میں مقام ٹوٹیں ممکن ہو۔ جنرل پولو لاف کی فوج مقام ڈائمنڈ ماربر اور فلت سے بلا کسی مشتبہ کے گذر گئی۔ اور رات ہونے پر فلتا کے قلعہ کے قریب

جا پہنچی اور رات ہی کو زمین پر جا آئی سبکی بندر کی طرف بڑھ کر زمین کی طرف سے قلعہ کو جالیا۔ مقام ملتا سے لیکر سمندر تک پہنچی کے تمام حفاظتی مقامات ہمارے قبضہ میں ہو گئے۔ انگریزوں کا مسافر اتارنے کا جہاز کو سی نامی جس کو ہم نے حاجی پور کے قریب گرفتار کر لیا تھا سائڈ ہیڈس کو یہ خبر لکھی تھی۔ کہ ہمارے بیڑہ کو کامیابی ہوئی۔ یہاں سے یہ بیڑہ مثلاً ہو کر ساگور کو چل دیا وہاں پر ہستہ کشتیاں وغیرہ تھیں سب کو پہنچنے لے لیا۔

ادھر نو یہ کارروائی ہوئی ادھر لفٹ لائڈرافٹ نہایت جلدی سے براہ کو ٹولی اور پانی دیا کے اسی میل کا فاصلہ آٹھ گھنٹے میں طے کر کے پہلی کے پل پر پہنچ گئے۔ کلکتہ اور پورٹ کینٹ ریلوے کے تار کاٹ دینے اور پل پر سے شرک آہنی اٹھالیں تاکہ کل سلسلہ بات چیت و آمد و رفت مسدود ہو جائے اس کامیابی کی اطلاع جہازوں کو بذریعہ ہوائیوں کے دی گئی جو مسئول کے اوپر سے بخوبی دکھائی دیتی تھیں۔ کیونکہ اس وقت جہاز بھی مقامات ایدو ریج اور کنگ تھ پہنچ گئے تھے۔ دن نکلنے نکلنے ریلوے ڈپو اور گاڑیاں وغیرہ سب ہمارے فوج کے ہاتھ آ گئیں۔ (باقی آئیں)

ہماری کامیابی

پہلے ہفتہ واعدہ کیا تھا کہ ہم ان لوگوں کی فہرست شائع کرینگے جنہوں نے ہم سے مدد دی ظاہر کی اور اخبار کی اشاعت ہونے میں کوشش کو اپنا فرض سمجھا ہے۔ لیکن اس وقت ایسے مہربانوں کی تعداد اس قدر ہو گئی ہے کہ ہم حیران ہیں کہ کیا کریں۔ کہ سے کہ اخبار کے چار صفحہ درکار ہوں گے۔ اسلئے ہم مجبور ہی کچھ عرصہ کے بعد ایک علیحدہ جیمہ شائع کریں گے اخبار کے صفحات پبلک کا حق ہے۔ اسلئے ہم اس میں دست انداری کرنا نہیں چاہتے بلکہ اپنی امید سے زیادہ کامیابی ہوئی۔ اب ہم فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے ناظرین معمولی اخباروں کی خریداروں کی طرح کاہل۔ اخباروں کی قدر نہ کرنے والے۔ اپنے ملک کے حالات سے ناواقف رہنے والے۔ یا ملک کے لائق لوگوں کی قدر نہ کرنے والے نہیں ہیں۔ اور اخباروں کی قدر نہ کرنا ہر طرح قیامت کرتا ہے کہ ملک سرعت سے ترقی کر رہا ہے۔ ہمارے بعض مہربانوں نے ایسی مزیدار صورت میں امداد کی ہے کہ وہ خوشی ہمیں اول درجہ کی کوشش سے ملتی خدمت کرنے کے لئے تیار کر رہے ہیں۔ مثلاً اپنے حقا میں ایک سردار صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ میں اس شہر میں چلی ہوں اسلئے کوئی خریدار پیدا نہیں کر سکتا مگر ایک میں تہا لا خریدار ہوں۔ اور پھر میں خریدار ہوں۔ اور پھر میں خریدار ہوں۔ اور پھر میں خریدار ہوں۔ یعنی میں چہا چند قیمت دیا کر ونگا۔ اسی طرح ایک مہربان ملک میسور سے لکھتے ہیں کہ میں نے دو خریدار نئے پیدا کئے ہیں۔ ان کی دو سال کی پیشی قیمت اور اپنے دول کی پیشی قیمت ہیچتا ہوں اور کوشش میں غرض اس قسم کے خطوط ایک کثیر تعداد میں آچکے ہیں۔ آپ عنایت سے اخبار بذریعہ انجن چھینے لگے گا اور ناظرین حیران ہوں گے کہ اتنا آرزو اخبار دینا کس طرح ممکن ہے۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

ڈیرہ دون اور مینی تال کی ترائی میں امسال کوئی کھپ
آف اکسریٹ نہیں ہوگا +
راج شاہی کے ششمنج نے ایک گائے کو زہر دینے
والیکو پانچ سال کی قیدی +
احمد آباد میں جس گورہ نے ایک ہندوستانی کو قتل کیا تھا
اُس پر سو روپیہ جرمانہ ہوا -
ایک دوسرے گورہ نے ایک دیسی عورت قتل کی تھی
اُس پر پچاس روپیہ جرمانہ ہوا +
بھین میں ایک دیسی بیوی کی ناک کاٹی پانچ سال
قید ہوئی +
بنگالہ میں شتر اخبار میں جو اچھی حالت میں مین گریس
ایسوسی ایشن میں صرف تیس شامل ہوئے ہیں +
مہاراجہ گایکوار ۹۹ سالہ حال کو مقام دیوالی سے تقریب
دسہرہ جی کو روانہ ہوئے وہاں سے بڑودہ جا کر پیر دیوالی کو
واپس آئیں گے +
موسم سرما میں دو دستے پولیس کے برما کو جائیں گے -
ایک مومیک سے روانہ ہو کر مقام بھامون کے شہر کی دستہ
سے تھیمان میں ملیگا - اور دوسرا بھامون کی جانب جنوب
وادے سنکن میں تحقیقات کرے گا جہاں اکثر ڈاکو پناہ
لیتے ہیں +
راجپوتانہ میں تھپ کے سبب لوگ لوٹ مار پر
متوجہ ہو گئے ہیں حکام انتظام ڈیڑھی سرگرمی سے کر رہے ہیں
مگر تاہم جو شش کو ترقی ہے - پولیس نے چار سو بدعاشوں کو
(بھوکوں کو) گرفتار کیا ہے - جنہیں ڈکیتی کا الزام لگایا جائیگا -
حکام سرائین دے رہے ہیں کسی کو بید گائے جاتے ہیں
کوئی قید کیا جاتا ہے کوئی شش سپرد ہو رہا ہے - روزمرہ
گروہ درگروہ بھوکے گرفتار ہو کر آ رہے ہیں - پولیس اور
بھوکوں میں جو فساد ہوا تھا اس وقت تیس قتل ہوئے تھے
اجیر کے جیل خانہ میں اس وقت ۴۰۰ قیدی موجود ہیں جاگیر
پانچسو کے لئے ہے اور روز بروز ترقی ہے خدا
اپنا رحم کرے +
برما میں کسانوں کو بوجہ قحط ایک لاکھ تیس ہزار
تقاوی میں دیا گیا +
جلال آباد میں سخت بھڑ ہے - دوسو آدمی روز
مرتے ہیں - جلال آباد اور کال کے درمیان قریب قریب قحط
۱۲ - تاریخ گذشتہ کو میسور سے بنگلہ کو جانے والے
ریل گاڑی کا نقصان ہوا پانچ آدمی مرے - سیشن مسٹر
جس کی غلطی سے یہ حادثہ ہوا - روپوش ہے +
لوکل وپراونشل
لاہور کا دسہرہ بچہ و خولی ختم ہوا - آٹھ راون
پھونکے گئے یہ شہر کے مختلف رام لیلاؤن کے
تیار کردہ تھے +
لاہور کے لطافت میں نامی پولیس سارجنٹ کو

ایک روپیہ کی رشوت لینے پر اسے رام ناتھ صاحب کے
اجلاس سے دو ماہ کی قید ہوئی +
سندھ میں ریلوے پر حصول مال کم کیا جائیگا +
شمال خیزی سرحد پر بھڑا بھی موجود ہے +
کوہاٹ کے علی خیل آفریدی ناراضی ظاہر کر رہے ہیں
شاید پھر سر اٹھائیں +
تختنا لگا لیا گیارہ ریل پر دو لاکھ فی میل
صرف ہوگا - اسلئے ارادہ ملتوی ہوا +
مہاراجہ پٹیالہ کے فرزند تولد ہوا - اخبار نویسوں کی
کوہاٹ میں چورون نے توپخانہ میں ایک بنگلہ
کے کوڑا توڑ کر زمین صندوق وردیوں کے چورائے +
کشمیر کے راجہ امر سنگھ وایسراے کی خاطر تواضع
کے لئے سرگرمی سے تیاریاں کر رہے ہیں +
راولپنڈی میں دس تاریخ کو بارش کے ساتھ آو
بھی پڑے - موسم خوب سرد ہو گیا +
انبالہ جھاوٹی میں نہا صوفیلک سوسائٹی
کی شاخ قائم ہوئی +
فیروز کے ایک اکسٹرا اسٹنٹ کشتی کے یہاں
ایک ۴۲ سالہ دولہ نے سچ سالہ بی بی کے دلا پائی درخت
دی ہے - بی بی صاحبہ باپ کی گود میں حاضر عدالت ہوئیں
وہیں کے ایک ۳۲ سالہ شخص نے سہ سالہ
لڑکی سے بیاہ رچایا +
محمد بخش نامی چور جو پیشتر بھی پانچ مرتبہ قید ہو چکا
ہے اس دفعہ جھڑپ کے سالکی قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ
کیا اور در صورت عدم ادائیگی جرمانہ ۲۱ ماہ کی زائد قید +
راولپنڈی میں جو حفاظتی کام تیار رہوں گے
ان کا تخمینہ ۴۰ یا ۵۰ لاکھ ہوا ہے - زیادہ تر روپیہ
سڑکوں کی دستری پر صرف ہو گا کیونکہ نواح میں ندی ٹالوں
سے سڑکیں بہت خراب ہیں +
خوشی کی بات ہے کہ آب لاہور سے ہیضہ کی
شکایت رفع ہو گئی چار روز سے کوئی حادثہ نہیں ہوا -
۹ تاریخ کو صرف ایک وفات ہوئی +
دس روپیہ سے لیکر پندرہ روپیہ تک مسٹریس
کی غداریاں (جنہے لئے لاہور میں کمیٹی مقرر ہوئی تھی)
۱۲۰۵ ایسے ثابت ہو ہیں جو قابل معافی ہیں بھضب
خدا کا اگر تحقیقات نہ ہوتی تو یہ عذاب کس کس کی گردن پر پڑتا -
چھاولی میانہ سے چند بندو قیں چوری
ہو گئیں - پولیس کو حکم ہوا ہے کہ مشتبه افغانوں کی جو
راولپنڈی - یا پشاور - یا بٹن کوریل پر یا سڑک
کے رستہ جاتے ہوں خوب نگہبانی کرے - کچھ عرصہ ہوا
پیشتر بھی اسی طرح رفل چوری ہو گئے تھے جو مدت بعد
تالات سے برآمد ہوئے تھے +
کراچی کے پولیس نے لاہور کو تین مہینہ وچرو
کی عکسی تصویریں بھیجی ہیں یہ لوگ چوری کے جرم میں
گرفتار ہوئے ہیں اس سے پیشتر یہ لوگ مقام دار کا
میں قید تھے - ایک کا نام بشن سنگھ ہے جو قحط کا سکہ ہے
دوسرا حیات خان نامی چھان ہے اور تیسری عورت ہے جس کا
نام جی ہے - واہ اسم باسم ہے +

حضور لاٹ پنجاب ۱۲ ماہ حال کو شملہ سے لاہور
تشریف لے آئے +
پشاور میں ایک جاگیر دار اوریشن خوار سرکار کے
دس سالانہ لڑکے نے ایک صاحب کی گہری اور چاندی کا
پیالہ چورایا - عدالت نے دو سال کی قیدی +
مالک عید
وزیر اعظم ترکی نے کہدیا کہ ہماری پالیسی میں
کچھ تغیر نہ ہوگا +
چلی کے پرنسپل ڈیٹ بالیڈ نے تنجہ سے خوشی کی +
روس نے علی چورامیر سے قید کر لیا - انگلاند میں
اخبار دریافت کر رہے ہیں کہ اُسے کیا استحقاق تھا +
روسی اخبار کہتے ہیں کہ ہم بات کسی کانفرنس کے
ذریعہ طے ہونے دیں گے کہ سب سلطنتوں کے جہاز ارباب
ڈارڈنیلز میں سے گزر سکیں +
یورپ میں جنگ کے آثار خوب نمایاں ہیں سب
سلطنتیں سرعت سے جنگی تیاریاں کرنے میں مصروف ہیں -
تار کلرک کی مخالفت سے برکس (ہسپانیہ) میں
ریلون کا تصادم ہوا - ۲۲ مرسے اور ۲۲ مرسے پر
چین میں فساد روز بروز ترقی پر ہے - امریکہ
فرانس - اور انگلستان ملکر کام کریں گے - روس
نے شمولیت سے انکار کیا +
ہسپانیہ کے ایک شہر میں علاوہ نقصان فصل
کے سیلاب ۱۴۸۱ جانین ضائع ہوئیں -
مسٹر فیلڈر ممبر پارلیمنٹ ہرن کا شکار کھیلے ہو
ایک غار میں گرے - پسلیاں ٹوٹ گئیں سر پھٹ گیا +
مقام برنڈی میں ریل کا تصادم ہوا - ایک
ڈاک گاڑی جو ہندوستان کی ڈاک لیا جاتی تھی لٹری
سے لٹری - ایک آدمی کو ضرب لگی +
روسی گورنمنٹ جو ملک فرانس سے قرضہ لیا چاہتی
تھی اسکی درخواستیں ایک ہفتہ کے لئے ملتوی کی گئیں +
روسی لوگ مشکاف میں تمام ریلوے کی دوسری
سڑکیں کر رہے ہیں تاکہ وقت ضرورت دو چند کام نکلے +
روسی ترکستان کا روسی گورنر کہتے ہیں کہ
الائی بہاڑ کے پارتک آقا تھا وجہ معلوم نہیں ہوئی مگر
گمان غالب ہے کہ پامیر کے معاملہ کو وزن دار خیال کیا گیا -
روس اور فرانس میں ایک عہد نامہ ہو گیا ہے
اسلئے لندن کا اخبار شائع کرتا ہے کہ گورنمنٹ برطانیہ کو
دو چند خبر داری سے اپنے حقوق کی حفاظت کرنا چاہیے
ایک ولایت کا اخبار لکھتا ہے کہ اس سال گیارہ
روسی جہاز سامان جنگ لیکر براہ ڈارڈنیلز گزرے
بحرہ اسود میں مضبوط بیڑہ تیار کیا جاتا ہے - اگر یہ خبر
کچھ وزن رکھتی ہے تو ہماری گورنمنٹ کو ضرور خبر دار ہونا
چاہیے -
روسی اخبار لکھتے ہیں کہ انگریزوں نے سگری میں
دست اندازی کر کے ایک نظیر سپد کر دی کہ غیر ملک میں جانا
اور مداخلت کرنا کچھ بات نہیں لیکن کیا روس کو خبر نہیں کہ
اُس نے گذشتہ سو سال میں - ترکی - پولینڈ - سیریا - جغالیہ
اور ترکستان میں مداخلت کی بلکہ قبضہ کر لیا +

سلطان نے اپناے دارڈنیلز کی بابت روس سے ایک عہد نامہ کیا - لارڈ سائبرے کہتے ہیں کہ بھی حق ہے کہ جہاز اس میں سے گذارین +
کپتان نیگ بسینڈ عفریب ہندوستان واپس آئیں گے +

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شہر لاہور کا مشہور پریس

The Paisa Akhbar

LAHORE

LAHORE

شرح قیمت		الحصول	الحصول
قیمت سالانہ معمولی کاغذ	۸	۸	۸
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ	۱۰	۱۰	۱۰
قیمت فی پرچہ حاصل عمدہ کاغذ پر ۶ پائی -			
معمولی کاغذ ۸ پائی			

یونکہ پیسہ انجمنہ از راجہ اسٹے اسکی اثبات بہت زیادہ اس لئے
 اس میں تجارتی اشتہارات چھپوانے والوں کو بہت فائدہ
 ہوگا۔ نفع تجارتی خط و کتابت کے لئے ہو سکتا ہے

۱- سپہ سالار کی قیامت بہر حشر ہوگی اور انہوں نے ملی ہوئے
 ۲- شہر کی حالت دیکھ کر اپنے داخلہ حشر کو اور انہیں کے ساتھ اپنا
 اپنے ساتھ اس طرح سے پہنچے جو کہ ان کے ساتھ پہنچے
 کو پہنچے انہیں سے کوئی ایک لگا ہے سبب یہ نہ
 سخت نذر ہوگی +
 ۳- مبلغ خاتم النبیین کو ایک مرتبہ حکم کی اور
 ان کا یہ ہے جیسا کہ لگا کہ ہم پر ہو سکتا ہے +
 ۴- جنرل ایک ایسی پنجاب کے ابو متوفی ہو گیا ہے
 پر نہ ملے ہو بلکہ فرماں کی کتاب میں بھیجی گئی ہے +

Vol. V. Monday, October 19. 1891.

نمبر ۵. 50. N يوم دوشنبه - ۱۹ - آتوبه ۱۸۹۱

محمد بن محمد بن محمد

نیشکر کی ابتدا اہل عرب نے نوین صدی ہجری میں جب
ہجرہ شام کے بعض جزائر پر قبضہ کر لیا تو عرب سے لاکروہان
بھی نیشکر کی کاشت شروع کر دی۔ انگریز لوگ مغربی
نیشکر کی کاشت اور شکر کی تیاری کیلئے اہل عرب کے مشکو رہیں۔
زیر آب حرارت :- معلوم ہوا ہے کہ ایک ہزار فہریم
یعنی دو ہزار گریس ہند کے پانی کی گہرائی میں تھپکے یعنی حرارت ہر جگہ
یکساں پائی جاتی ہے کہیں کم و بیش نہیں ہوتی جو کہ نقطہ انجماد
صرف چند درجے اوپر ہے ۔

یورپ میں پھانسی - یورپ میں سب سے زیادہ لوگ انگلستان میں پھانسی پر چڑھتے ہیں کاغذات دریافت ہوا ہے کہ ۱۹۴۸ء سے ۱۹۵۷ء تک دس برسوں میں ۲۹۹ آدمیوں کو موت کا حکم دیا گیا۔ اور ان میں سے ۱۴۵ پھانسی دیے گئے۔ ان میں ۶ عورتیں بھی تھیں۔ ان میں سے ۳۷ بچے تھے۔ لیجیمینٹ کے بالائی میں ۱۹۴۰ء سے - اور پرنسنگل میں ۱۹۴۲ء سے ایتنا کسی شخص کو پھانسی نہیں ملی ہے۔ جرمنی اور آسٹریا میں سزا کا حکم اب تک جاری ہے مگر حد سے زیادہ - مجبوری کی سرے شخص کو پھانسی دیکاتی ہی - فرانس کا بھی یہی حال ہے۔ اس لئے کہ ۱۹۴۵ء میں ۶۸۳ آدمی قتل نہرے موت تھے۔ ان میں سے صرف ۲۸ کو موت کا حکم سنایا گیا۔ اور پھر پھانسی کل ۱۶ ہی کو دی گئی۔ جرمنی میں ٹریوٹرک + فاسٹ میں جرمنی کے کل ۲۲ شہر و قریبی میل کریچ ٹریوٹرک + واراب + کون - شہر میں ۱۵۰ قتل کر رکھے گئے۔

مذاق

ایک ایک کو ایک مرتبہ دیکھنے لگی تو اس نے کہا کیا ان کو کیا تو
ایکسو جوتے پھوسے جائینگے اور یا ایکسو پیاز کھل یا جابائینگا۔ اس
کاؤدی نے ہنسا کر سوچو تو ان سے تو تم اوروں جابائینگے سو پیاز کھا لینا
بہلا ہے چنانچہ اس نے یہ شرط منظور کی۔ مگر جب دس پندرہ پیاز
کھائے تو زیادہ کھانے دشوار معلوم ہوئے۔ تب اس نے تنگ ہو کر کہا
کہ اس سے تو جوتے کھا لینے ہی اچھے ہیں۔ اور جوتے منظور کئے۔
ابھی پندرہ ہیں ہی پڑے تھے کہ مغز پیلایا ہوگا اور جوتے پر پیاز
کھائی تو ریح دی۔ پھر دس پندرہ پیاز کھائے۔ مگر اور زیادہ
نہ کھا سکا۔ تب ایک مرتبہ یہ سوچو تو ان کی خواہش کی۔ اور
اسی طرح ان سے تنگ ہو کر پیاز کھائی۔ غرض چند مرتبہ اسی طرح
ارادہ بدلنے سے اپنی حماقت کی بدولت پورے ایک سو پیاز بھی
کھائے اور جوتے بھی اس قدر پٹ گئے یہی ہم کو کون کا حال
ہے جو مرتبہ اپنی رائے کو بدلنے سے تین

گھمبیر ایسا ہو الٹا کہ۔ جلدی آؤ۔ جلدی جلدی۔ وہی پور آؤمی
پھر اس پور بھی عورت کو مار رہا ہے۔

پولسپین۔۔۔ وہ عورت آپ کیوں نہیں آتی۔ وہ آپ کا کشتکایت
کرے اور ظالم کو گرفتار کرے۔

عجب ایسا بھلا لڑکا۔ وہ بڑی مصروف ہے۔ اس نے اپنے شوہر کو گریا ہوا ہے اور اس پر سوار ہو کر اسکو مار رہی ہے۔

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

بادلوں کی بلندی : ہمارے دی کے پروفیسر ہوائے بادلوں
 بار میں چند ٹپے پاشا ہوتے ہیں انہوں نے لکھا کہ اگر بادلوں کی تین تین
 میں ایک ہر سو سے بلند ترین ان کی بلندی قریب ... سو فٹ ہوئی کہ
 اسکے بعد وسطی بادل ... اسے ... سو فٹ تک بلند تر ہیں۔ چوتھ
 میں سو تین ان کی بلندی ... سو اور ... سو فٹ کے اندر ہوتی اور پانچ سو فٹ
 بادلوں کا حصہ زیر چار پو پانچ ہزار فٹ کی بلندی تک پہنچتا ہوتا ہے۔ مگر
 ان کی چوٹیاں ... سو فٹ تک اونچی ہوتی ہیں گوہ اسی کی چوٹیاں اکثر
 تیس سو درجے بادل اور درجہ بادل کے حصص میں رہتی ہیں یہاں تک کہ
 رہتے ہیں۔ پروفیسر صرف نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ ٹیبل پر ... سو فٹ
 تک برابر پہنچا ہوا ہے ان کے ٹکڑے پروفیسر ... سو فٹ اور بلندی
 چڑھے وہاں چوٹی پہاڑ کی کہ پروفیسر کے بادل ... سو فٹ اور چار یا
 اونٹ کا قوین کھرنے کی چادریں پڑی ہوئی تھیں ان کے بادل گندہ ہو
 جاتے تھے مگر نیچے والو میں انفصال پیدا ہوتا جاتا تھا تھوڑے ہی
 دیر بعد بارش ہوتی اور برف پڑی +

انجمن نسلوان : ممالک متحدہ امریکہ میں عورتوں کی انجمنیں بہت ہیں اور ہر ایک
میں ہزاروں بلکہ لاکھوں عورتیں ممبر ہیں۔ انجمن ترک سگریٹ نسلوان میں
میت ۲۰ عورتیں ممبر ہیں۔ انجمن دختران شہر میں ۱۳۵۔ ۱۴۰
تائید نسلوان میں ۱۔ اور تائید مشرقی میں ۲۵۔ سیٹلر کی کمیٹی تقریباً لاکھ
عورتوں کی فوج ہوئی جنہوں نے اپنی ذرا کم ممالک متحدہ امریکہ کی بہ لائی کے کام میں لگنا شروع کیا۔

بیچم صاحب کی گولیان کا خانہ پیسہ اخبار سے مل سکتی ہیں



Beecham's Patent Pills.



ان گولیوں کا ایک ایک کبس ایک اشرفی کو بھی مستطاب ہے
بیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

تمام دنیا کی مشہور پینٹ دواؤں سے یہ گولیان نو مرتبہ زیادہ مفید و نفع دہن دیتی ہیں

کم ہمتی۔ بد خوابی۔ اور گھٹنا۔ یا نیند کا نہ آنا۔ دُھندلا۔ یا کم دکھائی دینا۔ گھٹیا۔ ریشہ۔ بائی وغیرہ
مندرجہ بالا مریضوں کے واسطے یہ گولیان تیر بہدت ہیں۔ ہدایت کے بموجب استعمال کرو۔ کبھی ناکامیاب نہ ہو گے۔
دوسرے۔ یا سر کا چکر آنا۔ در و معدہ تشنج۔ ریاخ کا جمع نہ ہونا۔ و کمزور پتھری۔ اور وہ در و جو جابجا دوڑ کرتے رہتے ہیں
ان کے استعمال سے تمام غلیظ ریاخ دور ہو جائیگا۔ اور مریض کو قوت و طاقت حاصل ہو کر تندرستی کی بنیاد قائم ہوگی۔
بد ہضمی۔ بھوک کی کمی۔ گرانی معدہ بعد طعام۔ متلی اور قے۔ معدہ اور جگر کی خرابیاں۔ سردی اور
زکام۔ پتی کا اچھل آنا۔ طبیعت کی گھبراہٹ۔ اور سستی اور تمام عصبی شکایتیں
ہنایت یقینی اور سریع الشاف و ثابت ہوئی ہیں۔ چند روز کے استعمال سے مندرجہ بالا شکایتیں کا فور ہو جائیگی۔
کھسرا۔ دوزا۔ داد پھنسی۔ جلد پر سیاہ درخ۔ گرمی دانہ۔ ٹانگوں میں زخم اور پچھڑا وغیرہ
ان مریضوں سے نجات پانے کے واسطے ان گولیوں سے بہتر اور کوئی دوا نہیں۔ خون کو صاف اور پاک کرنے میں ہمیشہ ہیں۔
امراض متعلقہ مستورات جو بیاخت بے قاعدگی یا رک جانے یا ہواری ایام کے پیدا ہوتے ہیں
ایک ہفتہ کے استعمال سے تمام شکایتیں دور ہو جانے کی ضمانت کی جاتی ہے۔ لاکھوں غورتوں کی جان بچائی ہے۔
امراض مثانہ۔ اور نوجوانی کی غفلتوں کے بد نما اور شرم آلود نتیجے۔
جس طرح پانی سے پیاس بجھتی ہے ایسا ہی ان گولیوں کے استعمال سے یہ سب مرض دور ہو جائیں گے۔

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

بیچم صاحب کی گولیان

من کا خانہ ٹامس بیچم واقع شہر سینٹ ہیلین علاقہ لنکا شائر ملک انگلستان میں تیار ہوتی ہیں۔ الفاظ ”بیچم پلس سینٹ ہیلین“
گورنمنٹ اسٹامپ پر جوڑ دیا ہے۔ اس پر نقش ہے۔ اگر علامت ہو تو جعلی تصور کرنا چاہئے۔ ۹۔ شیش والی ڈبہ جس میں ۲۰ گولیان
ہوتی ہیں قیمت ۸۔ ایک شیش والی ڈبہ جس میں ۱۰ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۴۔ اور ۲ شیش والی ڈبہ جس میں
۱۰ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۴۔ ہر شیش میں انگریزی دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ یا تمام ہندوستان کے خاص ایجنٹ
نیلسن گرائس اینڈ کمپنی ۲۰۔ کلاؤ اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کرو۔

کم تجربہ نیم حکیم اور خود غرض دوا فروشوں کا کہنا مت مانو۔ سوائے بیچم صاحب کی گولی کے اور گولیان ہرگز نہ لو۔

بیچم صاحب کی گولیان

جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں بیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں

بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی

مٹی کا نہایت عمدہ تیل

تمام سوداگران و بیوپاریان مغیران تیل مٹی کو معلوم ہو کہ ہماری دوکان پر تیل گھانٹ لیت رہنے والی مٹی کا نہایت عمدہ تیل، جس میں چھاپ ملک روسیان کے تیل میں سے اعلیٰ ترین اول جس کو جلاتے واسے بہت پسند کرتے ہیں واسے فروخت کے موجود رہتا ہے۔ اور تیل ملک روس کے نامی و مشہور تیل میں سے اول قسم ہے جس میں باری و غیرہ کو مطلوب ہو تیل فراہم۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس تیل طلب کریں گے اس حال خدمت کیا جاوے گا۔ قیمت بذریعہ آذربائیجان کے آتی ہے۔ اور شائقین کو جانے کہ اپنا نام اور مقام اور بازار محلہ کا ٹھیک ٹھیک پتہ صاف اور خوش خط و قلم بن لکھیں کہ تیل میں جج ہو۔ دوسری چھاپ کے روسیان تیل سے یہ وزن میں گران ہے بشک وزن کر کے اسحاق کر لیں۔ کراچی کے نرخ کے مطابق دیا جاوے گا۔ کوئی کیسٹ نہیں لیا جیگی۔ تیل ہماری کوٹھی کے سوا اور کسی دوکان سے نہیں مل سکتا۔

المشتر سید صالح محمد عمر دوسل شہر کراچی

ڈاکٹر کلن خان ٹنٹ

دھنوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی متصل دیو سراج

ڈاکٹر پریم دیوی

۲۲ مارچ ۱۹۳۷ء
۲۲ مارچ ۱۹۳۷ء
میدیکل کالج کی پاس کردہ ہاسٹل سسٹم غور توں اور بچوں کا علاج کرتی ہیں
دیو آشرم انارکلی لاہور

میرے کا سرمہ

یہ سرمہ جو خالص نکل اور خالص میرے سے جو لڑکوں کے ہر مرض میں منت اور کوشش سے حاصل کر کے بنایا گیا ہے انھوں نے لکھتے ہیں کہ دنیا کی کسی نے اس قدر نافع ثابت ہوا ہے کہ جسکی ترقی نہیں ہو سکتی۔ جن لوگوں کی آنکھوں میں کسی قسم کی بیماری ہو اسکے دکھانے سے رفع ہو سکتی ہے اور بندوں کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ سکتی ہے۔ آنکھوں کی تندرستی کی حالت میں اس کے استعمال کو نیت اس میں کہ کوئی بیماری ہو۔ ہمارے پاس بڑے بڑے لائٹ ڈاکٹر دن اور شہر لوگوں کی تصدیقیں موجود ہیں۔ چنانچہ خان ہمدان ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب آریزی جسر ٹیٹ ۴۔ اپریل ۱۹۳۷ء کو ایک سرٹیفیکٹ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک عورت بوڑھا جو سوئی میں دھا کا بنیں برو سکتی تھی اور اسکی آنکھوں سے پانی جاری رہتا تھا جس نے ہمیں روز میرے کے سرمہ کو استعمال کیا اور اب اسکی نظر بہت عمدہ ہو گئی ہے۔ قیمت فی بوتل نصف تولہ سم۔ اور ایک تولہ سم۔ میرے خالص فی ماشہ غلہ۔

المشتر سید صالح محمد عمر دوسل شہر کراچی لاہور

کلیات مدحیہ فقیر

عاشق رسول بشیر وزیر جامی الرحمن حضرت مولوی محمد حسین صاحب مختصر فقیر کا تعیت دیوان و خدمت رسول کائنات اور مدح مکہ و مدینہ مقامات متبرکہ میں بے نظیر اور قابل دید کا کام ہے۔ پہلے سے دو جلدوں کو دوسری بار طبع ہوا ہے۔ قیمت علاوہ محصول ایک غلہ سم۔

المشتر محمد ابراہیم ازہلی و فرغانہ پشمال پنج۔ محلہ کوکریوالان

سینچ کی لپٹ



وہ سب انڈیا ج کسپی کی گھڑیاں جو گن دنیا میں اول درجہ کی ہیں بریک کا بیکری سے بنائی گئی ہیں۔ حال انکی لیو سب اور ہر ایک سولہ سین اسی چوبیسان تری ہیں۔ یہ گھڑیاں بلیس میں بنی جاتی ہیں ان کے ساتھ شامل ہے۔ جو بڑی مضبوط ہے چینی کا ڈائل ہے۔ سیکنڈ کا گھیر بھی موجود ہے۔ موسم کی گرمی و سردی سے اس کی چال میں کچھ فرق نہیں آتا۔ ڈھکنے پڑے مضبوط اور گرد و غبار سے محفوظ بنائے گئے ہیں۔ ہر ایک گھڑی پوری آزمائش کر کے بھیجی جاتی ہے۔ سویمان صرف پانی کو باہر کی طرف نہیں پھرنی جاتی ہیں۔

گاہی تین سال
قسم گھڑی
سولہ چوبیس اور پچیس سالہ قدر ان میں
ڈائل میں دو جانب ٹھکنے
تاریخ دن و جہت بنائی والی اور ان میں
برآمدہ اور ان میں
پائیز بڑی قدر کی کارڈ والے کے بارہا ان میں
کارڈ والے ۲ سال
کارڈ والے اصل بڑی ان میں بنائے گئے ہیں وہ قدر و قیمت اعلیٰ ہے
دیکھنا ان میں نقلی گھڑی نہ خرید لینا

آغاز کارخانہ سے کسپی کا ہی منشا رہا ہے کہ عمدہ عمدہ گھڑیاں ارزان نرخ پر فروخت کیجاوے تاکہ ہر ایک آدمی اس سے لیکر غریب تک انکو خرید سکے یہ گھڑیاں دوسری گھڑیوں کی طرح غراب نہیں ہوجاتی ہیں تاکہ موجب خلعت نہو گد شہ چھ سال میں ہم نے ایک لاکھ گھڑیوں سے زیادہ فروخت کی ہیں کہ دن بدن انکی فروخت میں ترقی ہے۔ یہ گھڑیاں دنیا میں بڑے بڑے نام پر فروخت کرتے ہیں۔ اور پتہ ذیل پر بھیجی ہیں:-

ویسٹ انڈیا کینی دوکان
میرہ۔ آرمپوٹ بیسی
پنجاب میں آجنت
دوسرا کاناٹھ و کسپی لاہور سے مل سکتی نہیں
جن اخبار میں یہ اشتہار دیکھ کر درخ است کریں اس کا نام ضرور تحریر کریں

حقیقت میں سچی آزمائش نہایت مفید اور عمدہ

جوب خیری:- اکسیر نامردی۔ ضعف معدہ۔ ضعف و لطف۔ جربان مٹی۔ درد کر۔ کمزوری کسی قسم کی یا کثرت عیاشی کے باعث ہو۔ جس سے
روغن طلا:- اکسیر برائے نامردی۔ سستی مہصاب۔ وغیرہ شیشی سے
جوب عیشہ:- عینو تریاق آتشک۔ فسادات خون۔ غارش۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ آتشک کے باعث پڑی کا بھر جانا۔ ناسور۔ جسم کا سیاہ ہو جانا وغیرہ۔ خورد شیشی عمدہ۔ کلان جی
جوبہر سو راک و قرحہ:- اکسیر برائے سوزاک و قرحہ عموماً ۳۶۔ گھٹنے کے اندر پیپ۔ ملن دور ہو جاتی ہے۔ شیشی جی
جوب فینو زوی:- اکسیر برائے تپ مٹی۔ جگر کا سوج جانا غاصک شراب کے استعمال سے جگر کا خراب ہو جانا۔ اول ہی روز کے استعمال سے کھوک شروع قبض رفع ہوتی ہے
ملکٹورل نام:- اکسیر برائے کھانسی ترو خشک۔ نزلہ۔ زکام۔ وغیرہ۔ خورد شیشی ۱۲۔ کلان جی

لیو زمر پ:- ایون۔ شراب چاند و غیرہ چھوٹ جاتے ہیں۔ انسانی ہنر رکھنا سچ جادو ہے۔ دن بدن طاقت زیادہ ہوتی ہے سستی دور ہو جاتی ہے۔ قیمت شیشی ۱۲
عرق جوجھہ تب:- اس مرض موڈی کے کئے جادو ہے۔ شیشی سے ۴۔ ۶۔ ۸۔ ۱۰۔ ۱۲۔ ۱۴۔ ۱۶۔ ۱۸۔ ۲۰۔ ۲۲۔ ۲۴۔ ۲۶۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ۳۲۔ ۳۴۔ ۳۶۔ ۳۸۔ ۴۰۔ ۴۲۔ ۴۴۔ ۴۶۔ ۴۸۔ ۵۰۔ ۵۲۔ ۵۴۔ ۵۶۔ ۵۸۔ ۶۰۔ ۶۲۔ ۶۴۔ ۶۶۔ ۶۸۔ ۷۰۔ ۷۲۔ ۷۴۔ ۷۶۔ ۷۸۔ ۸۰۔ ۸۲۔ ۸۴۔ ۸۶۔ ۸۸۔ ۹۰۔ ۹۲۔ ۹۴۔ ۹۶۔ ۹۸۔ ۱۰۰۔ ۱۰۲۔ ۱۰۴۔ ۱۰۶۔ ۱۰۸۔ ۱۱۰۔ ۱۱۲۔ ۱۱۴۔ ۱۱۶۔ ۱۱۸۔ ۱۲۰۔ ۱۲۲۔ ۱۲۴۔ ۱۲۶۔ ۱۲۸۔ ۱۳۰۔ ۱۳۲۔ ۱۳۴۔ ۱۳۶۔ ۱۳۸۔ ۱۴۰۔ ۱۴۲۔ ۱۴۴۔ ۱۴۶۔ ۱۴۸۔ ۱۵۰۔ ۱۵۲۔ ۱۵۴۔ ۱۵۶۔ ۱۵۸۔ ۱۶۰۔ ۱۶۲۔ ۱۶۴۔ ۱۶۶۔ ۱۶۸۔ ۱۷۰۔ ۱۷۲۔ ۱۷۴۔ ۱۷۶۔ ۱۷۸۔ ۱۸۰۔ ۱۸۲۔ ۱۸۴۔ ۱۸۶۔ ۱۸۸۔ ۱۹۰۔ ۱۹۲۔ ۱۹۴۔ ۱۹۶۔ ۱۹۸۔ ۲۰۰۔ ۲۰۲۔ ۲۰۴۔ ۲۰۶۔ ۲۰۸۔ ۲۱۰۔ ۲۱۲۔ ۲۱۴۔ ۲۱۶۔ ۲۱۸۔ ۲۲۰۔ ۲۲۲۔ ۲۲۴۔ ۲۲۶۔ ۲۲۸۔ ۲۳۰۔ ۲۳۲۔ ۲۳۴۔ ۲۳۶۔ ۲۳۸۔ ۲۴۰۔ ۲۴۲۔ ۲۴۴۔ ۲۴۶۔ ۲۴۸۔ ۲۵۰۔ ۲۵۲۔ ۲۵۴۔ ۲۵۶۔ ۲۵۸۔ ۲۶۰۔ ۲۶۲۔ ۲۶۴۔ ۲۶۶۔ ۲۶۸۔ ۲۷۰۔ ۲۷۲۔ ۲۷۴۔ ۲۷۶۔ ۲۷۸۔ ۲۸۰۔ ۲۸۲۔ ۲۸۴۔ ۲۸۶۔ ۲۸۸۔ ۲۹۰۔ ۲۹۲۔ ۲۹۴۔ ۲۹۶۔ ۲۹۸۔ ۳۰۰۔ ۳۰۲۔ ۳۰۴۔ ۳۰۶۔ ۳۰۸۔ ۳۱۰۔ ۳۱۲۔ ۳۱۴۔ ۳۱۶۔ ۳۱۸۔ ۳۲۰۔ ۳۲۲۔ ۳۲۴۔ ۳۲۶۔ ۳۲۸۔ ۳۳۰۔ ۳۳۲۔ ۳۳۴۔ ۳۳۶۔ ۳۳۸۔ ۳۴۰۔ ۳۴۲۔ ۳۴۴۔ ۳۴۶۔ ۳۴۸۔ ۳۵۰۔ ۳۵۲۔ ۳۵۴۔ ۳۵۶۔ ۳۵۸۔ ۳۶۰۔ ۳۶۲۔ ۳۶۴۔ ۳۶۶۔ ۳۶۸۔ ۳۷۰۔ ۳۷۲۔ ۳۷۴۔ ۳۷۶۔ ۳۷۸۔ ۳۸۰۔ ۳۸۲۔ ۳۸۴۔ ۳۸۶۔ ۳۸۸۔ ۳۹۰۔ ۳۹۲۔ ۳۹۴۔ ۳۹۶۔ ۳۹۸۔ ۴۰۰۔ ۴۰۲۔ ۴۰۴۔ ۴۰۶۔ ۴۰۸۔ ۴۱۰۔ ۴۱۲۔ ۴۱۴۔ ۴۱۶۔ ۴۱۸۔ ۴۲۰۔ ۴۲۲۔ ۴۲۴۔ ۴۲۶۔ ۴۲۸۔ ۴۳۰۔ ۴۳۲۔ ۴۳۴۔ ۴۳۶۔ ۴۳۸۔ ۴۴۰۔ ۴۴۲۔ ۴۴۴۔ ۴۴۶۔ ۴۴۸۔ ۴۵۰۔ ۴۵۲۔ ۴۵۴۔ ۴۵۶۔ ۴۵۸۔ ۴۶۰۔ ۴۶۲۔ ۴۶۴۔ ۴۶۶۔ ۴۶۸۔ ۴۷۰۔ ۴۷۲۔ ۴۷۴۔ ۴۷۶۔ ۴۷۸۔ ۴۸۰۔ ۴۸۲۔ ۴۸۴۔ ۴۸۶۔ ۴۸۸۔ ۴۹۰۔ ۴۹۲۔ ۴۹۴۔ ۴۹۶۔ ۴۹۸۔ ۵۰۰۔ ۵۰۲۔ ۵۰۴۔ ۵۰۶۔ ۵۰۸۔ ۵۱۰۔ ۵۱۲۔ ۵۱۴۔ ۵۱۶۔ ۵۱۸۔ ۵۲۰۔ ۵۲۲۔ ۵۲۴۔ ۵۲۶۔ ۵۲۸۔ ۵۳۰۔ ۵۳۲۔ ۵۳۴۔ ۵۳۶۔ ۵۳۸۔ ۵۴۰۔ ۵۴۲۔ ۵۴۴۔ ۵۴۶۔ ۵۴۸۔ ۵۵۰۔ ۵۵۲۔ ۵۵۴۔ ۵۵۶۔ ۵۵۸۔ ۵۶۰۔ ۵۶۲۔ ۵۶۴۔ ۵۶۶۔ ۵۶۸۔ ۵۷۰۔ ۵۷۲۔ ۵۷۴۔ ۵۷۶۔ ۵۷۸۔ ۵۸۰۔ ۵۸۲۔ ۵۸۴۔ ۵۸۶۔ ۵۸۸۔ ۵۹۰۔ ۵۹۲۔ ۵۹۴۔ ۵۹۶۔ ۵۹۸۔ ۶۰۰۔ ۶۰۲۔ ۶۰۴۔ ۶۰۶۔ ۶۰۸۔ ۶۱۰۔ ۶۱۲۔ ۶۱۴۔ ۶۱۶۔ ۶۱۸۔ ۶۲۰۔ ۶۲۲۔ ۶۲۴۔ ۶۲۶۔ ۶۲۸۔ ۶۳۰۔ ۶۳۲۔ ۶۳۴۔ ۶۳۶۔ ۶۳۸۔ ۶۴۰۔ ۶۴۲۔ ۶۴۴۔ ۶۴۶۔ ۶۴۸۔ ۶۵۰۔ ۶۵۲۔ ۶۵۴۔ ۶۵۶۔ ۶۵۸۔ ۶۶۰۔ ۶۶۲۔ ۶۶۴۔ ۶۶۶۔ ۶۶۸۔ ۶۷۰۔ ۶۷۲۔ ۶۷۴۔ ۶۷۶۔ ۶۷۸۔ ۶۸۰۔ ۶۸۲۔ ۶۸۴۔ ۶۸۶۔ ۶۸۸۔ ۶۹۰۔ ۶۹۲۔ ۶۹۴۔ ۶۹۶۔ ۶۹۸۔ ۷۰۰۔ ۷۰۲۔ ۷۰۴۔ ۷۰۶۔ ۷۰۸۔ ۷۱۰۔ ۷۱۲۔ ۷۱۴۔ ۷۱۶۔ ۷۱۸۔ ۷۲۰۔ ۷۲۲۔ ۷۲۴۔ ۷۲۶۔ ۷۲۸۔ ۷۳۰۔ ۷۳۲۔ ۷۳۴۔ ۷۳۶۔ ۷۳۸۔ ۷۴۰۔ ۷۴۲۔ ۷۴۴۔ ۷۴۶۔ ۷۴۸۔ ۷۵۰۔ ۷۵۲۔ ۷۵۴۔ ۷۵۶۔ ۷۵۸۔ ۷۶۰۔ ۷۶۲۔ ۷۶۴۔ ۷۶۶۔ ۷۶۸۔ ۷۷۰۔ ۷۷۲۔ ۷۷۴۔ ۷۷۶۔ ۷۷۸۔ ۷۸۰۔ ۷۸۲۔ ۷۸۴۔ ۷۸۶۔ ۷۸۸۔ ۷۹۰۔ ۷۹۲۔ ۷۹۴۔ ۷۹۶۔ ۷۹۸۔ ۸۰۰۔ ۸۰۲۔ ۸۰۴۔ ۸۰۶۔ ۸۰۸۔ ۸۱۰۔ ۸۱۲۔ ۸۱۴۔ ۸۱۶۔ ۸۱۸۔ ۸۲۰۔ ۸۲۲۔ ۸۲۴۔ ۸۲۶۔ ۸۲۸۔ ۸۳۰۔ ۸۳۲۔ ۸۳۴۔ ۸۳۶۔ ۸۳۸۔ ۸۴۰۔ ۸۴۲۔ ۸۴۴۔ ۸۴۶۔ ۸۴۸۔ ۸۵۰۔ ۸۵۲۔ ۸۵۴۔ ۸۵۶۔ ۸۵۸۔ ۸۶۰۔ ۸۶۲۔ ۸۶۴۔ ۸۶۶۔ ۸۶۸۔ ۸۷۰۔ ۸۷۲۔ ۸۷۴۔ ۸۷۶۔ ۸۷۸۔ ۸۸۰۔ ۸۸۲۔ ۸۸۴۔ ۸۸۶۔ ۸۸۸۔ ۸۹۰۔ ۸۹۲۔ ۸۹۴۔ ۸۹۶۔ ۸۹۸۔ ۹۰۰۔ ۹۰۲۔ ۹۰۴۔ ۹۰۶۔ ۹۰۸۔ ۹۱۰۔ ۹۱۲۔ ۹۱۴۔ ۹۱۶۔ ۹۱۸۔ ۹۲۰۔ ۹۲۲۔ ۹۲۴۔ ۹۲۶۔ ۹۲۸۔ ۹۳۰۔ ۹۳۲۔ ۹۳۴۔ ۹۳۶۔ ۹۳۸۔ ۹۴۰۔ ۹۴۲۔ ۹۴۴۔ ۹۴۶۔ ۹۴۸۔ ۹۵۰۔ ۹۵۲۔ ۹۵۴۔ ۹۵۶۔ ۹۵۸۔ ۹۶۰۔ ۹۶۲۔ ۹۶۴۔ ۹۶۶۔ ۹۶۸۔ ۹۷۰۔ ۹۷۲۔ ۹۷۴۔ ۹۷۶۔ ۹۷۸۔ ۹۸۰۔ ۹۸۲۔ ۹۸۴۔ ۹۸۶۔ ۹۸۸۔ ۹۹۰۔ ۹۹۲۔ ۹۹۴۔ ۹۹۶۔ ۹۹۸۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۸۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۸۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۸۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۸۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۷۲۔ ۱۴۷۴۔ ۱۴۷۶۔ ۱۴۷۸۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۸۲۔ ۱۴۸۴۔ ۱۴۸۶۔ ۱۴۸۸۔ ۱۴۹۰۔ ۱۴۹۲۔ ۱۴۹۴۔ ۱۴۹۶۔ ۱۴۹۸۔ ۱۵۰۰۔ ۱۵۰۲۔ ۱۵۰۴۔ ۱۵۰۶۔ ۱۵۰۸۔ ۱۵۱۰۔ ۱۵۱۲۔ ۱۵۱۴۔ ۱۵۱۶۔ ۱۵۱۸۔ ۱۵۲۰۔ ۱۵۲۲۔ ۱۵۲۴۔ ۱۵۲۶۔ ۱۵۲۸۔ ۱۵۳۰۔ ۱۵۳۲۔ ۱۵۳۴۔ ۱۵۳۶۔ ۱۵۳۸۔ ۱۵۴۰۔ ۱۵۴۲۔ ۱۵۴۴۔ ۱۵۴۶۔ ۱۵۴۸۔ ۱۵۵۰۔ ۱۵۵۲۔ ۱۵۵۴۔ ۱۵۵۶۔ ۱۵۵۸۔ ۱۵۶۰۔ ۱۵۶۲۔ ۱۵۶۴۔ ۱۵۶۶۔ ۱۵۶۸۔ ۱۵۷۰۔ ۱۵۷۲۔ ۱۵۷۴۔ ۱۵۷۶۔ ۱۵۷۸۔ ۱۵۸۰۔ ۱۵۸۲۔ ۱۵۸۴۔ ۱۵۸۶۔ ۱۵۸۸۔ ۱۵۹۰۔ ۱۵۹۲۔ ۱۵۹۴۔ ۱۵۹۶۔ ۱۵۹۸۔ ۱۶۰۰۔ ۱۶۰۲۔ ۱۶۰۴۔ ۱۶۰۶۔ ۱۶۰۸۔ ۱۶۱۰۔ ۱۶۱۲۔ ۱۶۱۴۔ ۱۶۱۶۔ ۱۶۱۸۔ ۱۶۲۰۔ ۱۶۲۲۔ ۱۶۲۴۔ ۱۶۲۶۔ ۱۶۲۸۔ ۱۶۳۰۔ ۱۶۳۲۔ ۱۶۳۴۔ ۱۶۳۶۔ ۱۶۳۸۔ ۱۶۴۰۔ ۱۶۴۲۔ ۱۶۴۴۔ ۱۶۴۶۔ ۱۶۴۸۔ ۱۶۵۰۔ ۱۶۵۲۔ ۱۶۵۴۔ ۱۶۵۶۔ ۱۶۵۸۔ ۱۶۶۰۔ ۱۶۶۲۔ ۱۶۶۴۔ ۱۶۶۶۔ ۱۶۶۸۔ ۱۶۷۰۔ ۱۶۷۲۔ ۱۶۷۴۔ ۱۶۷۶۔ ۱۶۷۸۔ ۱۶۸۰۔ ۱۶۸۲۔ ۱۶۸۴۔ ۱۶۸۶۔ ۱۶۸۸۔ ۱۶۹۰۔ ۱۶۹۲۔ ۱۶۹۴۔ ۱۶۹۶۔ ۱۶۹۸۔ ۱۷۰۰۔ ۱۷۰۲۔ ۱۷۰۴۔ ۱۷۰۶۔ ۱۷۰۸۔ ۱۷۱۰۔ ۱۷۱۲۔ ۱۷۱۴۔ ۱۷۱۶۔ ۱۷۱۸۔ ۱۷۲۰۔ ۱۷۲۲۔ ۱۷۲۴۔ ۱۷۲۶۔ ۱۷۲۸۔ ۱۷۳۰۔ ۱۷۳۲۔ ۱۷۳۴۔ ۱۷۳۶۔ ۱۷۳۸۔ ۱۷۴۰۔ ۱۷۴۲۔ ۱۷۴۴۔ ۱۷۴۶۔ ۱۷۴۸۔ ۱۷۵۰۔ ۱۷۵۲۔ ۱۷۵۴۔ ۱۷۵۶۔ ۱۷۵۸۔ ۱۷۶۰۔ ۱۷۶۲۔ ۱۷۶۴۔ ۱۷۶۶۔ ۱۷۶۸۔ ۱۷۷۰۔ ۱۷۷۲۔ ۱۷۷۴۔ ۱۷۷۶۔ ۱۷۷۸۔ ۱۷۸۰۔ ۱۷۸۲۔ ۱۷۸۴۔ ۱۷۸۶۔ ۱۷۸۸۔ ۱۷۹۰۔ ۱۷۹۲۔ ۱۷۹۴۔ ۱۷۹۶۔ ۱۷۹۸۔ ۱۸۰۰۔ ۱۸۰۲۔ ۱۸۰۴۔ ۱۸۰۶۔ ۱۸۰۸۔ ۱۸۱۰۔ ۱۸۱۲۔ ۱۸۱۴۔ ۱۸۱۶۔ ۱۸۱۸۔ ۱۸۲۰۔ ۱۸۲۲۔ ۱۸۲۴۔ ۱۸۲۶۔ ۱۸۲۸۔ ۱۸۳۰۔ ۱۸۳۲۔ ۱۸۳۴۔ ۱۸۳۶۔ ۱۸۳۸۔ ۱۸۴۰۔ ۱۸۴۲۔ ۱۸۴۴۔ ۱۸۴۶۔ ۱۸۴۸۔ ۱۸۵۰۔ ۱۸۵۲۔ ۱۸۵۴۔ ۱۸۵۶۔ ۱۸۵۸۔ ۱۸۶۰۔ ۱۸۶۲۔ ۱۸۶۴۔ ۱۸۶۶۔ ۱۸۶۸۔ ۱۸۷۰۔ ۱۸۷۲۔ ۱۸۷۴۔ ۱۸۷۶۔ ۱۸۷۸۔ ۱۸۸۰۔ ۱۸۸۲۔ ۱۸۸۴۔ ۱۸۸۶۔ ۱۸۸۸۔ ۱۸۹۰۔ ۱۸۹۲۔ ۱۸۹۴۔ ۱۸۹۶۔ ۱۸۹۸۔ ۱۹۰۰۔ ۱۹۰۲۔ ۱۹۰۴۔ ۱۹۰۶۔ ۱۹۰۸۔ ۱۹۱۰۔ ۱۹۱۲۔ ۱۹۱۴۔ ۱۹۱۶۔ ۱۹۱۸۔ ۱۹۲۰۔ ۱۹۲۲۔ ۱۹۲۴۔ ۱۹۲۶۔ ۱۹۲۸۔ ۱۹۳۰۔ ۱۹۳۲۔ ۱۹۳۴۔ ۱۹۳۶۔ ۱۹۳۸۔ ۱۹۴۰۔ ۱۹۴۲۔ ۱۹۴۴۔ ۱۹۴۶۔ ۱۹۴۸۔ ۱۹۵۰۔ ۱۹۵۲۔ ۱۹۵۴۔ ۱۹۵۶۔ ۱۹۵۸۔ ۱۹۶۰۔ ۱۹۶۲۔ ۱۹۶۴۔ ۱۹۶۶۔ ۱۹۶۸۔ ۱۹۷۰۔ ۱۹۷۲۔ ۱۹۷۴۔ ۱۹۷۶۔ ۱۹۷۸۔ ۱۹۸۰۔ ۱۹۸۲۔ ۱۹۸۴۔ ۱۹۸۶۔ ۱۹۸۸۔ ۱۹۹۰۔ ۱۹۹۲۔ ۱۹۹۴۔ ۱۹۹۶۔ ۱۹۹۸۔ ۲۰۰۰۔ ۲۰۰۲۔ ۲۰۰۴۔ ۲۰۰۶۔ ۲۰۰۸۔ ۲۰۱۰۔ ۲۰۱۲۔ ۲۰۱۴۔ ۲۰۱۶۔ ۲۰۱۸۔ ۲۰۲۰۔ ۲۰۲۲۔ ۲۰۲۴۔ ۲۰۲۶۔ ۲۰۲۸۔ ۲۰۳۰۔ ۲۰۳۲۔ ۲۰۳۴۔ ۲۰۳۶۔ ۲۰۳۸۔ ۲۰۴۰۔ ۲۰۴۲۔ ۲۰۴۴۔ ۲۰۴۶۔ ۲۰۴۸۔ ۲۰۵۰۔ ۲۰۵۲۔ ۲۰۵۴۔ ۲۰۵۶۔ ۲۰۵۸۔ ۲۰۶۰۔ ۲۰۶۲۔ ۲۰۶۴۔ ۲۰۶۶۔ ۲۰۶۸۔ ۲۰۷۰۔ ۲۰۷۲۔ ۲۰۷۴۔ ۲۰۷۶۔ ۲۰۷۸۔ ۲۰۸۰۔ ۲۰۸۲۔ ۲۰۸۴۔ ۲۰۸۶۔ ۲۰۸۸۔ ۲۰۹۰۔ ۲۰۹۲۔ ۲۰۹۴۔ ۲۰۹۶۔ ۲۰۹۸۔ ۲۱۰۰۔ ۲۱۰۲۔ ۲۱۰۴۔ ۲۱۰۶۔ ۲۱۰۸۔ ۲۱۱۰۔ ۲۱۱۲۔ ۲۱۱۴۔ ۲۱۱۶۔ ۲۱۱۸۔ ۲۱۲۰۔ ۲۱۲۲۔ ۲۱۲۴۔ ۲۱۲۶۔ ۲۱۲۸۔ ۲۱۳۰۔ ۲۱۳۲۔ ۲۱

DR. COLEMAN'S CHLORODYNE

ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین

یہ انیسویں صدی کا نادریجادیش فارماسوٹیکل سوسائٹی رجاعت حکمے نامی ملک انگلستان کے ملاحظہ میں پیش ہوا۔ اور اس حال پیش ہر قسم ہیضہ۔ اس حال ہیضہ۔ ڈنگو بخاریت و لرزہ۔ وجع مفاصل۔ ورمہ۔ درد تو لوج وغیرہ کے واسطے اس زمانہ کی تمام مروجہ دواؤں سے جو ان مرضوں کے واسطے فروخت ہو رہی ہیں۔ عمدہ۔ مفید اور بہتر یا گیا۔

ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو مندرجہ بالا مصیبت ناک مرضوں میں نہایت مفید تسکین بخش اور سریع التاثر ثابت ہو چکی ہیں جو مریض ان بیماریوں سے سخت تکلیف پاکر ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی بدولت دوبارہ زندگی پا چکے ہیں تمام متفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ یہ دوا سب سے بہتر ہے۔ اور جو کچھ اس کی تعریف کی جاتی ہے بالکل سچ اور راست ہے۔ جو لوگ اس دوا کو اول مرتبہ استعمال کرتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی شہرت اور فائدہ پہنچانیکا یہ باعث ہے کہ نہایت صاف اور تازہ دوائیں اس میں ڈالی جاتی ہیں۔ لیون۔ سیمیاں اور خلاف مذہب چیزوں سے پاک ہر ایک نبیڈل ایسی کامل ہے کہ زمانہ دراز تک بھی اصلی حالت قائم رہ سکتی ہے۔ ٹکٹ پر "ایف کولمین" کے دستخط ضرور پڑھو۔ اگر یہ دستخط نہ ہوں تو خواہ کسی شد و مد کی تعریف کے ساتھ کلوروڈین پیش کیجائے لیکن سے انکار کر و صرف عام کی سہولیت اور اس دوا کو سب سستی اور بہتر دوا رائج اور ثابت کرینکی غرض صرف آٹھ آنہ فی شیشی مقرر کی گئی ہو خریدار دیکھ لیں کہ ان کو ۲۰ آنہ والی شیشی آٹھ آنہ کو ملتی ہے۔ ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔ اگر وقت ہو تو کلکتہ سے طلب کرو۔ پتہ یہ ہے۔ نیلسن گریسٹ اینڈ کمپنی

نمبر ۳۰ - کلائیو اسٹریٹ کلکتہ۔
Naylor Son Grimes & Co. No 35, Olive St. Calcutta.
جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہ ان ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین بھی مل سکتی ہے۔

انگل فرینڈ صاحب کا مرہم

درد و اعصاب۔ گھٹیا۔ درد کمر۔ جوڑوں اور پچھون میں درد۔ اور درد سینہ۔ گرمی دانے۔ داغ۔ واو۔ خارش۔ ہاتھ اور پیر اور ہونٹوں کا کھٹ جانا۔ پتی کا اچھلنا۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ زخم ناسور۔ جلن۔ آگ یا گرم پانی سے جل کر آبلہ پڑ جانا۔ بواسیر۔ نامردی اور اعضائے تولید میں درد وغیرہ۔ لگانے کے جتنے بیرونی مرہم آجکل رائج ہیں سب سے بہتر۔ عمدہ اور سستا ہے۔ اس مرہم کی خوبیاں مختلف بیان نہیں۔ اور اگر خود زیادہ تعریف کیجاوے تو سبالغہ سمجھا جائیگا۔ مگر ہم ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ جو کچھ انجل فرینڈ صاحب کی مرہم کی تعریف کی جاتی ہے بلا سبالغہ سچ ہے۔ یہ مرہم وہی خاصیتیں رکھتا ہے جو کتا بون میں مرہم سلیمانی کی آپ نے پڑھی ہوگی کسی زیر پل مضر یا ظلم مذہب سے شل چربی وغیرہ کے اس میں آمیزش نہیں ہے۔ دیر پا اور خوشبودار ایسا ہے کہ ہمیشہ خوشبودار اور تازہ رہیگا۔ موسم کا اس پر کچھ اثر نہیں ہوگا۔ ناظرین کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا شکایتوں میں انجل فرینڈ صاحب کے مرہم کے سوا کسی اور مرہم نہ خریدیں خواہ وہ کسی ہی تعریف کے ساتھ دیا جاوے۔ اور مریضوں کے مقابلہ میں باوجود اس قدر عمدگی کے قیمت بھی آٹھ آنہ فی بوتل مقرر کی گئی ہو ہر شہر میں دوا فروشوں سے ملے گا۔ اگر وقت ہو تو تمام ہندوستان کے ایجنٹ نیلسن گریسٹ اینڈ کمپنی نمبر ۳۰ - کلائیو اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کر و محصول ڈاک اور کمیشن ویلیپے ایل ذمہ خریدار ہوگا۔

Naylor Son Grimes & Co. No 35 Olive St. Calcutta.

یہ ہر دوا و دیات کارخانہ پیشہ اخبار لاہور سے ملین گی

مقبوضہ مقام استعیم پنجاب پریس لاہور

الملل هند کو تازه خوشخبری

[illegible]

تفصیل امراض	تفصیل امراض
۱۵	۱۵
۱۶	۱۶
۱۷	۱۷
۱۸	۱۸
۱۹	۱۹
۲۰	۲۰
۲۱	۲۱
۲۲	۲۲
۲۳	۲۳
۲۴	۲۴
۲۵	۲۵
۲۶	۲۶
۲۷	۲۷
۲۸	۲۸
۲۹	۲۹
۳۰	۳۰

المشترع نظام الدین حکیم حیک ڈیوڑھی کر مون امرتسر

William Watson & Co.
Karachi

کارخانه ولیم واثن
و کمپنی کراچی

جو صرافی۔ آبخنی اور جہازوں سے مال

تاریخ اور بھیجئے کا کام کرتے ہیں

گٹھ پائی ہر قسم کے مال کی آٹا کر رکھی جاتی ہیں۔ یہ ہر جگہ بھی
جاسکتی ہیں۔ اور قناریت ارزان نرخ پر تمام دنیا کے حصوں کے
نئے جہاز بار کھاتی ہیں۔

اسباب ہر قسم کے نسخہ ریزا سے خرید کر بھیجے جاسکتے ہیں ،
ٹکٹ جہاز کے تمام بندرگاہوں تک گفایت اور ہولیت سے
لکھ دئے جاتے ہیں ۔

حضرت ان کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکے ہیں۔ جاری حساب رکھے جاتے اور سود دیا جاتا ہے۔ روپیہ کی معززہ مقدار جمع کرانے پر درپوست بمقتول خراج قرار پا سکتا ہے۔

المشتهر ولتم والسن ايتد كيتي بهي ولندن

حفظ صحت کی حکمی روایین

[illegible]

ویکل کے ایک خوب دریافت کرچکے ہیں کہ انکی عورتیں بالکل سانس نہیں کیا گیا اور مرض توبہ کو یہ سہل نہایت
 سہل بدل لینی بد پر خجانداری دوا کے استعمال و کیری بخونی عضا پر میں تو باغ میں طاقت شہزاد
 اور انکی عتقاد و دھڑکاؤ کا یہ دیکھو کہ گذشتہ سال میں لکھنؤ تہہ اسکا استعمال کیا گیا لکھنؤ کی سیاسی زمین
 ہونی۔ انسانی کا تو توبہ نو اسے سبب کہ نہ ہو گیا بجالا گیا کا غرضی و درخیزین مضرب ہو گا۔ یہ اتمام
 منظر نہریلی۔ بی و خلاص نہت حیرت انکا کہ ہر جا ہوا گرمی برسات ہو زمین اسکا استعمال کیا جاسکتا
 ہے۔ یہ داند ستون کو بھی استعمال کرنا چاہیے۔ ویکل کی حیرت و کیریں اس وقت کو بڑھ چکے تاکہ کیریں جس کے
 تاکے تک شخص کو عام عذرت خوف لگا رہتا ہے۔ تیریک پڑھ کر تو کہ ہر جا ہوا غنیمت فی ملک
 تین قبل مع چھوٹا ہے۔ حالت میں علاوہ محمول ایک ہر شہر میں وادشتوں دروکاروں کے
 کہتے ہیں کہ گوشت ہو تو کھانے طلب کرو گرج محمول ریل و ریش لینے میں نہ خریدنا۔ کلکتہ کا یہ یہ
 نیر۔ ان گرامیں اینڈ کمپنی نمبر ۳۵۔ کلکتہ اسٹریٹ کلکتہ
 Naylor Son Grimes & Co. No 35 Clive St. Calcutta
 یہ دالامور میں کارخانہ میسہ اخبار سے ملے گی

Naylor Son Grimes & Co. No. 35 Clives St. Columbia

یہ دالامور میں کارخانہ مسہ اخبار سے ملے گی

اشتیارات

ہر قسم کے اشتیارات شہر کرنے کے لئے یہ اخبار سے بہتر کوئی اور مفید ذریعہ نہیں۔ کیونکہ یہی اردو اخبار ہے جسکو تمام ہندوستان کے اردو اخبارات سے زیادہ اشاعت رکھنے کا دعویٰ ہے جو پیشہ اسکے پیسہ وصول کی پہلی سطر سے ثابت ہے۔ شہرہ جیز کی شہرت جس قدر اس کے ذریعہ ہو سکتی ہے کسی اور اخبار کے ذریعہ ممکن نہیں کہ ہو سکے۔ نہ خاصہ اشتیارات طلب فرما کر بلا حظ فرمائے۔ اور نہ چھپے ہوئے اشتیارات ہر سے ۱۲ فیصدی تک کے حساب سے اخبار کے ہمراہ تقسیم کئے جاتے ہیں۔ منیجبر

تحقیق قیمت

و فرمایہ اخبار کی نادر جہتیں بابت سلسلہ کی اب بہت ہی کم جلدیں باقی ہیں۔ اور سال کا بھی نصف سے زیادہ حصہ گزر گیا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس کی قیمت میں تخفیف کر دیا جاسے۔ جہتیں وہ صحیفات کی قیمت بجائے عام کے ۱۲- اور چلا صحیفات کی بجائے ۶- کے ۶- کر دیا جاتی ہے۔ اب بھی جو اس جہتیں کے مطالعہ سے حظ نہ حاصل کرے وہ جانتے۔

المنشتر منیجبر یہ اخبار لاہور

غیر غلط کرنے کا نہایت آسان ذریعہ

کتاب بانسویں حصہ اول

ہم اس کتاب کی کچھ تعریف نہیں کرتے اور نہ ہماری تعریف سے اس میں بانسو سے سو اپنا طے ہو سکتے ہیں۔ اور اس کی تعریف نہ کرنا ہی حالت میں گھٹ نہیں جائیگے۔ باقی ان کے اپنے یا جسے ہونگا فیصد شائقین پر ہے کہ ان کو ان بانسویں حصہ میں سے فیصدی دس بھی پسند نہیں آئیں گے کیونکہ قیمت تو اس قدر بھی دل خوش کر دیتے ہیں۔ بلکہ من گھڑی بھی نہیں۔ نہ نہیں انشاء اللہ بانسو کے بانسویں آپ کو ایسا ہنسائیں گے کہ آپ میں لڑ پڑ جائیگے۔ دوسرا حصہ زیر طبع ہے۔ کارخانہ یہ اخبار لاہور سے میں گئے۔

رسالہ زمیندار باغبان و مہیا

جو کہ ہندوستان بھر میں مضامین زراعت باغبانی۔ علاج الماشی۔ صنعت و حرفت و تجارت وغیرہ مضامین کا اکیلا ماہوار با تصویر اردو رسالہ ہے۔ قیمت عام سالانہ لکھ۔ ہمارے پانچ روپیہ۔ مقام و مالکان ریاست سے چھ روپیہ۔ سونے کی کاپی چار آنہ کو مل سکتی ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے خیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نادر رسالہ کی امداد کرے۔ اور اپنے فرض سے سبکدوش ہو۔

المنشتر بہتم یہ اخبار لاہور



کرواؤں فریر کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی ذمہ داری ان کی بائبلری اور ان کی قیمت اور خوبصورتی ان کی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں۔ ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے ملیں گی۔ گھڑی پر اوپر کا پورا لکھا ہوا نام ہونا چاہئے۔ وہ نقلی ہوگی۔ ہندوستان میں آپجٹ کیسی اینڈ کمپنی کی ہیں۔ یہ گھڑیاں اور علاوہ ان کے ہر قسم کی جیب گھڑیاں۔ کلاک۔ ٹائم پیس اور باجہ مار موٹیم وغیرہ وغیرہ پنجاب میں بن سینگے۔ سوداگر کو جو کہ ان فراموشی روکان سے نہایت ہی کفایت مل سکتے ہیں مفصل فرستہ قیمت انگریزی و اردو ایک پیسہ کا کاغذی ٹکٹ شدہ اور خطہ نوایں۔ اور دوسرے انداز نوایں سے متاثرہ ہیں۔ ہر جس جگہ سے دل چاہے خرید فرمادیں۔

نہایت مفید تازہ ادویات

کو لین صاحب کی کور وڈین۔ نی شیشی۔ پاک جی۔ سوزک کی حکمی دوائی فی بوتل سے ویکانہ۔ کزوری کے لئے اکیرے۔ نی بوتل سے پیچ صاحب کی گولیاں۔ جس کلاں ۱۲۔ متوسط ۱۲۔ خورہ ۱۲۔ کارخانہ یہ اخبار لاہور سے میں گئے۔

نئی کتابیں انہی کتابیں انہی کتابیں

پنجاب جنرل بک ایجنسی لاہور میں علاوہ دوسری کئی ایک کتابوں کے سندھ ذیل انہی کتابیں بنرض فروخت موجود ہیں۔ جو بھی آتی ہیں آپ کے ملاحظہ کے قابل ہیں۔ ضرور منگو اور لطف اٹھائیے۔

ڈراما ہاجرات حصہ اول۔ جس میں آئین جانفروشنوں کی فطرت و انکساریاں۔ اور سنی رلاوران سلف کے دلاورانہ نہایت موثر زبان میں ادا کئے گئے ہیں۔ قابل دیدہ قیمت چلے ۱۲۔

کتاب ہومیو پیتھک طبیب۔ یہ ایک نیا طریق علاج جو جہتی میں ایجاد ہوا ہے۔ اردو خوانوں کے لئے آرومین اسکی کوئی کتاب نہیں تھی۔ اور اس کی تحت ضرورت تھی۔ ہر ایک شخص اس نئے طریق پر علاج کر سکتا ہے۔ نہایت عجیب طریق علاج ہے۔ ہر ایک اداری میں یہ کتاب ضرور ہونی چاہئے قیمت ۱۲۔

شہری باوری اور انکی مذہبی بے ایمانی۔ مصنفہ سٹر بیٹلا تریبہ اردو۔ قیمت ۱۲۔

بائبل کے اجتماع نقیضین۔ انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا ہوا۔ موجودہ بائبل کی ایسی آیتیں جو مختلف اور متضاد مضامین کی ہیں۔ قیمت ۱۲۔

حقوق اعداء۔ جس میں بنیوں کے تمام حقوق جو بندوں پر چلتے ہیں۔ جیسے بیٹا۔ بیٹی۔ باپسان بھائی بہن بیوی۔ دوست وغیرہ کے حقوق۔ ۱۲۔

پنجویں جلدی قلم۔ قیمت خانی کاغذ ۱۲۔

اسکے علاوہ سندھ ذیل کتابیں بھی موجود ہیں۔

المنشتر منیجبر یہ اخبار لاہور

دوستوں کو تحفہ دینے کے لئے بڑی نادر چیز ہے حضور ملکہ معظمہ کی عالی شان شہنشاہی تصویر

جو ولایت سے خاص طور پر تیار کرائے منگائی گئی ہے۔ کرلن کی آرائش کا اعلیٰ ترین ذریعہ ہے۔ احباب کو تحائف دینے کے لئے بڑی نادر چیز ہے۔ چہرہ اور ملک اس قسم کی کہ ہمیشہ ہی معلوم ہو۔ رنگ ایسے موزوں کہ دیکھنے سے طبیعت خوش ہو۔ یا ان ہمہ قیمت بہت کم ہے۔ اگر ایسی ایک تصویر بنوائی جائے تو سو روپیہ سے کم خرچ ہو۔ قیمت صرف ۱۲۔ تصویر کے لئے ۱۲۔ دو تصویروں کے لئے ۱۲۔ تین تصویروں کے لئے ۱۲۔ پانچ تصویروں کے لئے ۱۲۔ خراج ڈاک ویلیو پیس ایل ذبحہ خریدار رہیں گے۔ الا پانچ تصویروں کے خریدار کو ہر قسم کا خرچ معاف ہوگا۔ اور خراج بہت جلد آتی جائیگی۔

المنشتر عبدالعزیز منیجبر کارخانہ یہ اخبار لاہور

مطبوعہ خادمہ تعلیم پریس بازار نارنگی لاہور

قصیدہ

تقصیدہ بتاریخ ۱۲ - صفر ۱۳۰۰ ہجری بمطابق واقع شریعہ میں جناب علی القابلی محمد فضل الدین خان
مکمل جنگ اقتدار الملک فارالامہ بادشاہ صدر انجمن کی پیشگاہ میں جناب مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب عالی
وکیل کٹر سرمد احمد خان صاحب کے - سی - ایس - آئی - کے ہر اور پیشین میں تشریف لائے تھے - پڑھا -

سے صفر کی دوسری - روز دوشنبہ مرحبا
مکمل رکھو اس کے جب بلکہ کی سرحد میں قدم
نوریت قومی ! ترستی حقین سدا مکین جسے
عروج میں جس فخر کے پھر تھے اسے اک مدت سے تم
جنگ کو نکلے تھے گھر سے کچھ بھکاری تو م کے
پوچھنے لینے انکو وہ احوال دار الملک سے
پوچھو کہ جن پہ فخر اور ملک کو بے جنبہ ناز
مکمل غلظت میں نبشتا اقامت کے لئے
مکمل فریون کو بھٹک کر اس سفر - قوم کی
مکمل شرمناں نوازی کا فقط کھتے تھے نام
نہ ہے نواب اقتدار الملک نے جو رحمت
مکمل مقولہ بند میں مدت سے ہے ضرب المثل
ہے دکن کی وہ بھی شاید مسافر پروری
لاٹ ملک دکن ہے آج وہ مجھو بختی
مکمل کھنڈن پور یا کے مہر رافت میں پہلے
مکمل مانتے ہیں ہم کہ پٹی ہے رعیت کس صبح
مکمل رستے میں جس ہنر اور افسوں سے تسخیر قلوب
مکمل لیا محکوم کے دل میں اگر حاکم نے کھنڈ
مکمل ہے ہی شاہ دکن کی گدہ بانی کی دیس
مکمل پوچھنے کی اہل ملک سے حاجت ہمیں
مکمل دیکھتے آئے تھے جیسے راہ میں ہم سبزہ نزار
مکمل راہ میں دیکھتے تھے ہم کو اگر گرد و ناکوہ
مکمل مالوں کی سخت گیری سے ہم سب آزادیاں
مکمل نیلایں ہم وہ استغنائیں پاتے کہیں
مکمل تھی یاں توین میں سب رخصتی میں ہم بھول
مکمل رکت کے تہوار میں بیچڑ ہم سارے شریک
مکمل دولت عالی نے حق سب کو برابر میں دیے
مکمل رہی - ہندو - مسلمان یا سچی کوئی ہو
مکمل بکویان کہنا تھا کچھ اور کہ گئے بھولے سے کچھ
مکمل قصہ کو تہ - بارجب بکولاد بار میں
مکمل رکھ کر اپنی رسائی سخت آصف جاہ تک
مکمل حضرت والا نے جس شفقت سے کہیں نذرین قبول
مکمل اس توجہ سے سنی رواد قومی درس گاہ
مکمل سب سے کالج کی علی گڑھ کی بناد لی گئی
مکمل لگا لگا تھا دخت اس کی ہیبت کی جس
مکمل آپ - کہ وقت اگر پڑا تھا بانی کالج پہ سخت
مکمل شعلیں جس طرح کی حقین قوم کی اول جبل
مکمل نور علی گڑھ کالج اور اس کے در و دیوار سب
مکمل انجمن باقی ہیں نسلیں جب تک اسلام کی
مکمل کی ہے سرسید نے جو کوشش مسلح قوم میں

ہر یہ سرسید سے پڑا پار ہونا تھا محال
تھا پڑا سید کا - سچ بوجھ تو خلی میں جہاز
ہے روایت - جبکہ ہجرت کر کے ختم المسلمین
جس طرح ہوتی ہے بانی سانپ کی جا سے پناہ
سے بلا نشید - دار الملک آصف جاہ بھی
ذی لیاقت جتنے تھے ہندوستان میں انتخاب
ترتیب اور خاقانین مدرسے اور مسجدین
جج بیت مدرسے جو ہر مسلمان پر ہے فرض
اول آنا چاہے یاں استطاعت کے لئے
خرچم سے ہاتھ اک سلمان کا ہو کر اور میں نگ
خواب آتے ہیں دکن کے اسکو سوتے ہیں نظر
چلتے چلتے ان کی گاڑی ہی ایک جاتی ہے جب
ہے دکن کی اور مسلمانوں کی یارو وہ مثال
تھا جہازاک اس میں محمود ال فضل وجاہ سے
ڈوبنے والے تھے جو وہ ڈوب کر آپ جھلے نہ پھر
کوئی نشی یا جہاز اتنا نہیں ان کو نظر
ہے وہ زورق فی المثل سرکار آصف جاہ کی
ہے دعا جو وقت تک پانی مندر میں رہے
ختم کر حالی سپاس صدر اعظم پر سخن
تقویت سے جس کی ہر شکل ہماری حل ہوئی
پھر اگر جان و دل سے شکر صدر انجمن
جس نے قومی انجمن میں بن کے صدر انجمن
لینے ازل صدر مجلس کے پھر قصہ وطن
باندھ لیجئے جلد اب ختم سفر - ڈوبے - کر ساتھ

دولت عالی اگر بنی نہ اس کی ناحہ
دولت عالی نے اس خلی میں گنگا دی بہا
پہوچے تیرت میں تو یہ ارشاد یاروں سے کیا
ہو گا بواب مدینہ یو نہیں اسلام کا
ہند میں اب مرکز اسلام ہے رو دریا
دولت عالی نے جس جھنگ لیا سب کو ہلا
سب کی ہوتی ہے مدد اس گھر سے چون و چرا
ہے دکن آنا مقدم شکستہ نہیں اس میں ذرا
کیونکہ ہے بے استطاعت حج کو جانا ناروا
ہے دکن کی سمت وہ گردن آٹا کر دیکھنا
قوم کا بچہ ٹڈل سے جب ذرا آگے
کھینچے ہیں اس کے جاتے ہیں سے پھنڈ یا
اک سمندر نے کہ ہر سو زمین ہے طوفان سپا
نظر امواج نے بڑے دیے اس کے اثر
بچ رہے ہیں جو وہ ہر سوار تھیں دست و پا
اس محیط بیکران میں ایک زورق کے سوا
ہے مسلمانوں کو آب لے دے کے جہاں آہر
یارب اس زورق کو تو موج حوادث سے بچا
بال بال اپنا ہے جسے شکر میں جکڑا ہوا
انجمن کے منعقد ہونے کی دی جس نے رضا
جس کے قدموں میں یہ ریاضے کو دین انکھیں بچھا
قوم کو ہی عزت اور ان کی امیدیں دین پڑھا
ورنہ ہے حالی دکن کی دل فریب آب و ہوا
قافلہ سے چھٹے مجھے قافلہ سالار کا

قطع

یاں ہلا کر دی ہے جو عزت ہمیں سرکار نے
خدمت والا میں ہیں اک عرض کرنی چاہتے
شاعری جسکو سمجھتے ہیں کمال ابنا سے ہر
دولت عالی کا ہنکو شکر کا نقاب ضرور
گرچہ کوشش کی ہے ان نظریے کے لئے ہیں
رہ گیا پرچھے - افسوس ان میں اک باقی قصور
اور تو کچھ خوبیاں شاید ملیں ان میں مگر

اول اسکا شکر کرتے ہیں ادا و ر بعد ازین
عرض کرنے کی اجازت ہو اگر اسے تمکین
جولافت اس میں ہے دکار وہ ہم میں نہیں
چند نظریں انجمن میں اس لئے ہم نے طرہیں
اور جگہ نشست رہنے کی نہیں چھوڑی کہیں
دگر فرمایاں گے سرکار اس سے یقین
جھوٹ جو اشعار کا زیور ہے وہ انہیں نہیں

۱۵ جب گاڑی یا چھوڑا بیلوں سے نہیں کھنچ سکتا تو بیلوں کی جوڑی کے آگے تیسرا بیل لگاتے
ہیں اس کو بیٹھ یا جتے ہیں ۱۶
۱۷ جس روز پبلک میٹنگ ہوئی تھی اس کے دوسرے دن نواب وقارالامہ بہادر نے حالی اور
مولوی شبلی صاحب کو سلطان باغ میں ہلا کر ان نظریہ کو دوبارہ سنا تھا حالی نے اپنی نظر پڑھنے سے
پہلے یہ خط پڑھا جسکو سنکر نواب مدوح بہت بخونڈ ہوئے - باقی مفصل حالات علی گڑھ انشٹیٹیوٹ
گوت میں شائع ہوں گے ۱۸
۱۹ اس قطع میں دو جگہ سرکار کا لفظ آیا ہے - یہاں نواب مدارالہمام کو اور دیگر امراء کبار کو
جیسے وقارالامہ یا شمس الامام ہیں ان کو خطاب کرتے وقت آپ کی جگہ سرکار کے لفظ سے
تعبیر کرتے ہیں اور حضور نظام کو صرف حضور یا ہندگان عالی کہتے ہیں ۲۰
۲۱ دولت عالی اور سرکار عالی سرکار نظام کو کہتے ہیں ۲۲

۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

حالی صاحب کے کلام کے پڑتا ہوں نے میں کسی کو کلام نہیں - ہم اپنے ناظرین کو غور سے
پڑھنے کی سفارش کرتے ہیں ۱۰ - ایڈیٹر -

۱۱ سوا گانون یا شہر کی سرحد کو کہتے ہیں ۱۲ - نواب وقارالامہ نے پہاڑ پر شہر سے چند میل کے فاصلے پر
جائزہ ال ایک عظیم الشان عمارت بنوائی ہے اسکا نام فلک مار کھا - یہ اسی عمارت کی طرف اشارہ ہے ۱۳ -

مشر بائزل کا حشر۔ ایک غریب دنیا کے شہر آدی اللہ کے
کے پہلے طلب ہو رہے ہیں یا یہ کہو کہ خود وہ لوگ دنیاوی شخصیات سے
تک آکر یا دنیاوی مشغلات کے خوف سے وہاں کو سدھار رہے ہیں
مذہبی ریفارمروں کا ذکر بھی کیا گیا تو یہ مکمل ریفارم بھی کثیر قعدا سے مر
ہو جہاں فراتسی جنرل بوجو تو خدائے کو گتے ہی کے کے مشر بائزل جو آئین
بدلتی کے سرگروہ اور جن کو آئین بدلتی کا بے تاج بادشاہ کہتے تھے مر گئے
دیجھ کر اٹھنے بعد انکی بائزل کا کیا انجام ہو گیا۔ انہوں نے شادی بھی
ملاں میں ہی آشنائی لگا کر کی تھی۔ اب انکی جماعت کے سرگروہ مشر ڈاں جو

رو زمین کی خبریں

ہندوستان

مالک شمال سرگرمی کے لاکھ صاحب ۳۰ ماہ حال کا کوٹ
سے سیدھے آگیا جو اپنے اور وہاں دو ماہ رہیں گے +
حضور وایسرا نے بھی لاڈ و فرح کی طرح سینے کو
ڈنر (دعوت) قبول کیا۔ لاڈ و فرح نے دعوت کھا کر کانگریس کو
صلواتیں سنائی تھیں جناب محرم سکھو یا دوا اپنے شاید اجاروں کو +
پکستان رنگ ہند کی چہی سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ
نقد مش پامین جا را اچھی سے مشرور ہو گیا ہے اور اسلئے
وہ مجبوراً کشمیر چلے آئیں گے +
تیر چار بجے لور پول کے لئے انجمن احباب کی طرف
مراد آباد میں چندہ تحصیل ہو رہا ہے۔ ماہ گذشتہ میں سو روپہ
سے زیادہ جمع ہوا +
پھر افواہ ہے کہ دیوک آف کنٹ (فرزند سوم
قصر ہند) آئندہ موسم سرما میں سر فریڈرک رابرٹس کے بجائے
ہندوستان کے کمانڈر ان چیف مقرر ہوں گے +
مالک متوسط میں بمقام کھانڈ و ایک نیا خزانہ
کھولا گیا +

انگلستان اور ہندوستان کے مابین اخبارات کا
رعایتی محصول جو بحساب ڈیڑھ آنہ فی اوس ہوگا۔ عنقریب
جاری ہونے والا ہے +

اس موسم سرما میں دس سرحدی کالم فوج کے
برجائو بھیجے جائیں گے +

گورنٹ ہند نے قہجانی کے لئے خچروں کی
خریداری کے لئے ۱۰ لاکھ روپے چار سو
اور ڈیڑھ سو فیصد مقرر کی ہیں +

مدنا پور کے ایک ریج قوم ہندو ایسے ایک
لوہی کو پانچ سو روپے فروخت کیا۔ اس شرط سے کہ سن بلوغ
کے بعد وہ شخص جو چاہے وہ کرے +

بیمی میں ایک سردار کو مبارک نے ۶۱ روپہ
کی فاقہ کشی کا سخت برت پورا کیا۔ ان ایام میں مطلق التاج
نہیں کھایا۔ البتہ کبھی گرم پانی کا ایک پیالہ پی لیا۔ اس برت
کی کامیابی سے پورے ہونے پر بڑا انصاف کیا گیا +

ولایت سے خبر آئی ہے کہ مبارک ولب سنگ نے
مصر کے امریکن یونائیٹڈ پریسپیریشن کو ایک ہزار پونڈ
چندہ دیا ہے۔ مبارک صاحب اپنے ایام محنت سے
پہلے ہر سال اس فن کو چندہ دیا کرتے تھے۔ اب پھر انھوں
نے چندہ دینا شروع کر دیا ہے۔ کیونکہ اکی رانی صاحب کو
اسی فن نے عیسائی بنایا تھا +

راجپوتانہ کے اضلاع اجیر اور میر وائرہ میں قحط
لوگوں نے فساد کر دیئے ہیں اور دیہات اور قصبہ کو
لوٹ لیا ہے۔ اجیر اور بیار کے شہروں اور ضلعات میں
فوج اور پولیس گشت لگا رہی ہے۔ بہت سے مفکر گرفتار
کر کے نا انصاف مقدمہ جیلخانہ میں قید کر کے ہیں جہاں
دو وقت روٹی مل جانے سے گہروں کی نسبت زیادہ
خوش ہیں موضع جیتانہ دوسری مرتبہ لوٹا لیا ہے۔ مسئلہ

نہ ملنے کی وجہ سے فاقہ کشی سے تنگ آکر لوگوں نے یہ حرکت کی
استقرار گرائی کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ریاست ہائے مارواڑ
اور ریاست سرگرمی سے علاقہ انگریزی میں بہت لوگ آئے تھے ہیں +
کئی کئی میل چارہ کی ایک سبز پتی نظر نہیں آتی۔ سینکڑوں مویشی
بھوکے مر رہے ہیں پانی کی قلت سے اندھیر چھایا ہوا ہے +

دلیسی ریاستیں

حضور وایسرا نے کشمیر میں تشریف لیجانے کی
تقریب پر ریاست نے ۳۵ ہزار روپہ کی لاگت سے
آؤ بھگت کی تیاری کی +

ریاست شمال میں بسپرستی مبارک صاحب
ایک کلب بنام راجندر کلب قائم ہوا ہے۔ جس میں
مبارک صاحب نے ڈرامی ہزار چندہ اپنی گرہ سے دیا ہے +

مقدمہ قتل جنرل اعظم الدین میں عبدالغفار اور
ان کے بیٹے مصطفیٰ کے انکسارات قلمبند ہو کر گورنٹ ضلع
مغربی شمال کی خدمت میں بھیجے گئے۔ زبان ضمانت پر رہا ہیں۔

ریاست رامپور کا مسدہ منظر ۲۰ نومبر سے
۶ دسمبر تک رہے گا۔ جوٹ یا نائیش میں چل ہوگی
ان پر مقابلہ کے بعد انعام دیا جائیگا۔ اسپان تجارتی و صنعتی
جو بار سے آئیں ان کو ریاست کی طرف سے چارہ بھی مفت
دیا جائیگا +

لوکل وپروانشل

بمذہب گشتہ کو لاہور کے بنگال بینک میں ہر گز
سے میس لاکھ روپہ ہندوستان میں آیا +
بفضل الہی شہزادہ ضلع لاہور میں اب فیصد
کی شکایت نہیں آج تک کل ۲۹۴ وارڈات اور ۱۴۴

اموات ہوئیں +
راولپنڈی کی سٹیسیلٹی کے پریسیڈنٹ اور
وائس پریسیڈنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر اور سردار سوجان سنگ
صاحب علی الترتیب منتخب ہوئے +

حال کی مردم شماری کی رو سے پنجاب کی
آبادی کا تخمینہ ۲۴،۳۱۵ ہے +
راولپنڈی میں ایک گورہ نے دو ہندو چرنے
والو کو گولی سے مارا ایک مر گیا دوسرا سخت زخمی ہوا +

خون سے کا ضلع جہلم اور راولپنڈی میں
قحط ہوا اسلئے موسم سرما میں ممکن ہے کہ غریبوں کے لئے
کام بہم پہنچانا پڑے +

نارنگہ ویسٹرن ریلوے نے اس سال پنجاب سے
کراچی کو دو چند مال روانہ کیا +
سرٹیفیکنٹ نے جو رپورٹ سیلکٹ کیٹی کی
پنجاب پرنسپل ایٹ کی بابت وایسراے کی کونسل

میں پیش کی ہے اسے معلوم ہوتا ہے کہ نہ صرف کیٹیوں کے
اختیارات کی حدود میں ہی توسیع ہوگی بلکہ گورنٹ کے
اختیارات بھی ان پر زیادہ مستولی ہو جائیں گے +

ضلع گوجرانوالہ میں ایک سکھ نے ایک مسلمان
عورت اپنے گھر میں ڈال رکھی تھی جس سے کچھ اولاد بھی
موجود تھی۔ برادری کے لوگ اسکو ذات برادری سے
خارج کر چکے تھے۔ حال میں نامہ براری سکھوں نے اس

شخص سے کچھ سیم ادا کر اسکو برادری میں شامل کر لیا ہے +
کشمیر کے دور میں حضور وایسرا سے سری نگر میں اپنا
قیام رزیدنسی کے مکان میں فرمایا گئے۔ اور ریاست کی طرف سے
جو دعوت ہوئی وہ الال منڈی محل میں کھائی گئے +

مبارک کشمیر بھی سری نگر سیر گزشتہ کو بھیجے گئے۔
رزیدنٹ نے باضابطہ استقبال کیا +
راجہ امر سنگ صاحب کشمیر فوج کے کمانڈر ان چیف
باندہ پورہ کو تشریف لے گئے۔ اور درہ بر جابل تک انگریزی
فوج کے ہمراہ جائیں گے +

کرل ڈیوران صاحب سری نگر سے گلگت کو روانہ ہوئے
پکستان گاردن صاحب کے آنے پر پکستان شہزاد بھی جائیں گے +
گلگت کو جو مار لگا جائے گا اس میں بڑی بڑی شکلات
واقع ہوں گی بعض بعض مقامات پر مار لگانا سخت دشوار ہے۔
سٹیم میں بھی کوشش کی گئی تھی۔ مگر اس وقت بھی شکلات
لاعل ثابت ہوئی تھیں +

وادی جہلم کی مرگ اکثر جگہ سے خراب ہو گئی ہے اسلئے
ڈاک میں بھی دیر ہوئی۔ ذرا سے پیٹھ سے مرگ خراب ہو جاتی ہے +

متفرق

ڈاک کا ایک اخبار کہتا ہے کہ برہمن اور عیسائیوں میں
کچھ فرق نہیں ہے۔ کیونکہ ان لوگوں نے گرجا میں جا کر ناز ادا کی۔ اور
اس امر سے انکار نہیں کرتے ہیں +

ایک کلکتہ کا اخبار مٹوے حروف میں اپنے دی بھائیوں کو
خبردار کرتا ہے کہ تین عیسائی خواتین و عطر نے ہندوستان
آئی ہیں۔ ایمان والے ہوشیار رہیں +

ایک بنگالی نے قرآن شریف کا ترجمہ بنگالی زبان میں
بھی کیا ہے یہ کتاب آٹھ سو صفحہ کی ہے +

لکھنؤ میں برسرے زور کا سیلاب آیا۔ وہاں کے لوگ
کہتے ہیں کہ ایسا پانی کا طوفان کبھی نہیں سنا +

مسی پوری سکندریہ کے عیال و اطفال مقام سلٹ
میں رکھے جائیں گے +

سر سید احمد خان صاحب ۲۱ روز کے قیام کے بعد
۲۴ ستمبر کو حیدرآباد سے روانہ علیگڑھ ہوئے +

سید صاحب نے لئے حیدرآباد میں خاطر خواہ
چندہ ہوا +

بعض عہدہ داروں نے اپنی بلند ہمتی سے پیش قدمی
چندہ دی ہے +

جناب نواب وقار الامرانے ڈیڑھ ہزار روپہ
نواب محسن الملک بہادر نے تین ہزار روپہ۔ نواب اعظمی صاحب
بہادر نے ایک ہزار روپہ چندہ میں دیا۔ ابھی تک برابر چندہ
ہو رہا ہے۔ وقار کے لوگوں نے بالعموم خواہ وہ کسی ملت
و مذہب کے ہوں اپنی تنخواہوں میں سے فیصدی ایک حصہ
دینے کا وعدہ کیا ہے +

ورنگل (علاقہ حیدرآباد) میں سر سید احمد خان
کے لئے ۲۴ ہزار دو سو روپہ کا چندہ جمع ہوا +
یہ پختہ نہیں ہے۔ کہ سر فخر مہر صاحب کی جگہ چارلس
بلوڈن صاحب رزیدنٹ حیدرآباد ہوں گے +

ہرٹس نظام بخاریں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹر لاری علاج ہر مسدہ

The Paisa Akhbar

LAHORE

	محلہ	محلہ	شروع قیمت
۱	محلہ	محلہ	قیمت سالانہ - معمولی کاغذ
۲	محلہ	محلہ	قیمت سالانہ - عمدہ کاغذ
۳	محلہ	محلہ	قیمت فی پرچہ بلا محصول عمدہ کاغذ پر - پانی
۴	محلہ	محلہ	معمولی کاغذ - ۳ پانی

پچھلے مینیا رازدان اس کو کسی شاعت بہت زیادہ
اس کو اس کی تجارتی اشتہارات چھپوانے والا کو بہت فائدہ
دیا۔ لیکن آخر خط و کتابت سے ظاہر ہوتا ہے کہ

۱- شیعہ بنی برکات بہ خصوص بیت شیعہ اور اعلیٰ جلیلیہ
۲- امر شیعہ قیمت اگر ایسے دے گئے تو یہ کہ ان کے لیے بڑا
بے رحمہ رسول توفیق - سوئے خیری مکملہ مصحفہ - پاپو پاپو
کوہ پاپو میں سے کوئی ایک کتاب سب سے
مستند مذہب ہوگی

۳- مسلح فادوہ بتیم الامور میں ایک شیعہ کی دعا ہے کہ
انفائیت جہاں کا کا ہو چکا ہے

۴- جلیلیہ کہیں جلیلیہ الامور شیعہ و غیر شیعہ
ہر امر اور علم و فن کی کتابیں ہم بیچنا چاہتے ہیں

شماره ۱۰۰ No. ۱۰۰
پنجشنبه ۱۲ - آذر ۱۳۹۱

عبدعزیز بن

حیدر پرواز کی کل یہ غبار کہ جس کو انگریزوں میں میلون
اور سنہرت میں چھپتے بیان کہتے ہیں ایک اڑنے کی کل ہنسکہ
جیسر ہیکر انسان بہت لمبی تک پرواز کر سکتا ہے۔ مگر اس میں
نقص یہ ہے کہ اسکا چڑھنا اور اترنا سوار کے اختیار میں مطلق نہیں
ہوتا۔ اور یہی وجہ ہے کہ غبار تو اتنا کام آیا ہے کہ جتنا اسکو اتار
چاہے کھتا اور اس پر جانیں بھی بہت ضائع ہوئی ہیں۔ حال میں ایک
امریکن مشین ساز نے ایک ایسی کل ایجاد کی ہے کہ جس کے ذریعہ سے
وہ پرواز کر کے اس کو اپنی مرضی سے نیچے اوپر۔ دائیں بائیں۔ آگے
پیچھے پھیر سکتا ہے۔ یہ حقیقت میں ایک دھانی ٹینگ ہے۔ ۴۰ فٹ
لمبی ۴۰ فٹ چوڑی۔ اور ایک ہلکے پیچ کے ساتھ جو ایک منٹ میں
۲۵ سو مرتبہ چکر لگاتا ہے۔ جو اس آگے یا پیچھے بڑھتی ہے جب
پیچ ٹھیک چل رہا ہو تو ٹینگ سیدھی اوپر کو اٹھتی ہے۔ اگر ورتے
پیچ پھرایا جاوے تو یہ اوپر کو بڑھتی اور جو منٹوں سے پھرایا جاوے
تو نیچے اترتی ہے۔ اب جو ہوا اسکا ایک بہت بڑی ٹینگ ۱۱ فٹ
لمبی اور ۴ فٹ چوڑی کی تیاری میں مصروف ہے کہ جو وہ ۱۰ فٹ
محیط کے بیچ سے چلے گی۔ اور طاق اس میں ایک انجن سے
پینپائی جائیگی جو اٹھارہ سو پونڈ وزن کی اور ٹینگ کے ہمراہ چالیس
ہزار پونڈ بوجھ اٹھانے کے قابل ہوگا۔ اور کل ٹینگ اور ساری
کل کا بوجھ جو پورے کسے گی۔ سو ان کے گیارہ ہزار پونڈ ہوگا
کہ کام ہے :

مذاق

ایک شخص نے دوکاندار سے آکر دریافت کیا کہ بچوں کی گاڑیاں موجود
ہیں۔ دوکاندار نے گاڑی کا نام سے ہی تعریف کے اہلکار گاہ سے اور
کہتا گیا۔ حال میں جہاں ایک نو فیشن کی بچوں کی گاڑیاں آئی ہیں ان کی
قیمت سو روپیہ ہے۔ وہ سنہری کام کی محفل سے سندھی ہوئی۔ سچی عادی
کی جھال لکھی ہوئی۔ بچہ کا کام نہایت پائیدار فولادی۔ تین سو پندرہ
پچھ کو لیکر اندر چلا آیا۔ دوکاندار نے کہا شاید یہ اسکا پہلا بچہ ہے۔ وہ
بولان میں ساٹواں ہے۔ دوکاندار نے نوکر کو بلا کر کہا۔ اسے وہ ان کو
لوہے کی خوشنما ساڑھے چار چار روپیہ والی بچوں کی گاڑیاں رکھلا دنا ہے۔

ایک نر ایسی دولت مند مرت ہوئے اس عورت کے لئے ایک مقول
 رقم چھوڑ گیا ہے۔ جس نے ۱۰ سال پیشتر اس سے شادی کرنے سے
 انکار کیا تھا۔ وہ ایک چٹھی میں اسکا بڑا شکریہ ادا کر گیا ہے۔ کیونکہ اگر
 وہ اس کی درخواست کو منظور کرتی تو اسی کے ہاتھ سے اس کو ایس
 قاصبت پہنٹی پڑتی جو تمام عمر وہ اپنی جی کے اٹھ سے اٹھا کر لے رہی

ایک تاشو مالوئی کہی کیا نیو خانوہ متاگرہ بھیگی طیارہ نوڑتا تھا اس کام کے
لئے اس ایک محروم کو کہ چھوڑا تھا لیکن لوگ اس بات کے معلوم کر کے دیکھ کر کہ آیا
یہ خواتہ یا خانوہ۔ اس ایک درجن منجہ کے ساتھ محروم تھا لوگوں میں یہ بخور
ہوئی کہ ایک گھڑی چوٹیاں ڈالیں پڑا پکڑے اپنا اپنا نام لکھ کر رکھ دیا یہ عجیب
کو رچ رہی تھی۔ اتفاقاً گھڑی اسی پر پڑا ہوا وہی سب کو سخت قہر ہوا لیکن
اتوں میں چھری گھسیاس تھا سمجھو کہ کھڑے جب کو رو پڑا تو اس فوراً ہمدیا کہ تیرو

سنا جب کہ حکمرانوں میں ہزاروں میں پہچان ہوں

واقفیت عالمہ کے شمار اور اعداد

ناریل کی کاشت : گوناویل کے اصل وطن ہندوستان اور بحرہندی کے جزائر ہیں مگر اسکان کے ہندوؤں اور مسلمانوں کی موجودگی سے اس قدر دور دور تک دنیا میں پھیل گیا ہے کہ اب دنیا کے ہر ایک قطب کی زمین یہ موجود ہے۔ کہ جس کے خوبصورت درخت سے ایکڑ تک زمین پر محیط ہیں۔ اور بعد ازیں قریب کے اندازہ کے جاتے ہیں کہ جن سے ناریل پیدا ہوتے ہیں۔ سال میں ایک تحہ لگایا گیا ہے جس کے رو سے معلوم ہوتا ہے کہ محض ممالک میں کس قدر رقبہ زیر کاشت ناریل ہے۔ ہندوستان اور مقبضات ایکڑ۔ وسطی امریکہ ایکڑ۔ سیلون ایکڑ۔ مشرقی مجمع الجزائر اور نوآبادیان ایکڑ۔ جاوا اور سماٹرا ایکڑ۔ موریشس، مدغاسکر، سیچل اور ساحل افریقہ ایکڑ۔ جزائر بحر الکاہل، جنوبی جدید کیلیڈونیا وغیرہ ایکڑ۔ سیام و کوچی چینا ایکڑ اور جزائر غرب الہند ایکڑ۔ شہر لندن کے کل عمارت گاہوں میں وہ ہزار ہا شیون کے بیٹے کی جگہ ہے۔ اور ہزار ہا شاخیں والوں کی کوٹنا اور سطح ہے :

انگلستان میں پکانو سے آدی ایسے ہیں کہ عرب کی آمدنی پچاس
 ہزار روپہ سالانہ سے متجاوز ہے یہ

پیرس کی ۲۶ لاکھ آبادی میں ڈیڑھ لاکھ یا پھر ۱۸ کس میں ایک
مشرخیات پر گزرا کر کہے ۱۰ اور کتاب جو مر پر آدھ رہتا ہے۔
نصف ن میں ایک کی ایسے آدمیوں کی نسبت ہے :

وعوی ۱۵

مقدمہ مندرجہ صدر مد عالیہ روپوش ہے اور باوجود تلاش کے
کچھ بہت مد عالیہ کا نہیں ملتا۔ اس لئے یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر
مد عالیہ تبایخ ۱۲- ماہ اکتوبر ۱۹۱۷ء اصدائے اوقات حاضر عدالت
جو کہ رسمی مقدمہ نہیں کر سکیا تو بموجب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ دیوانی تجویز
مقدمہ بیکطرفہ عمل میں آئیگی۔
میرے دستخط اور قہر عدالت سے آج تبایخ ۲۴- ستمبر ۱۹۱۷ء
جاری ہوا۔

بعدالت دیوانی اجلاس بندت مند لعل
صاحب منصف کو میٹہ بلوچستان شہنشاہ ہونہ
حکیم گچھ ولد خزان گچھ ٹھیکہ دار بنام ہیرا لعل ٹھیکہ دار محکمہ سول
سکے کو میٹہ شی چھاوی لورالائی مرٹا علیہ

وعلى ما هو

مقدمہ درجہ زرہ عالیہ روپوش ہے اور باوجود تلاش کے کچھ
تبدیل طلبہ کا نہیں ملا۔ اس لئے - اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر دعا علیہ
خدا ربیع نہ ماہ اکتوبر ۱۹۱۷ء حاصل کیا تو کا لکھا حاضر الت
جو کبیر وی مقدمہ نہیں کر لیا تو بموجب دفعہ ۱۰۰ - ضابطہ دیوانی
جو مقدمہ مکلف عمل میں آوے گی :-
میرے دستخط اور تھریعت کے آج بتایا ۱۹ - ۱۰ ستمبر ۱۹۱۷ء
جلدی ہوا :-

استقرار بستے دفعہ مضابطہ دیوانی

اگر بخواهید تا حدی که در برابر من بنام کمال و له غلام حسین آید و نام او را
بر سوتنم و این مدتی غلام محمد ولد علی محمد توم زبک خان است
محمد حسن فیضی را به پیشانی علی غلام حسین

دعوی مؤلف

مقدمہ مندرجہ صدر عدلیہ ریونیو سے ہو رہا دعوہ دلائل کے
کیجہ عدلیہ کا نہیں ملتا۔ اس نے۔ اشتہار دیا جائے کہ اگر عدلیہ
بتاریخ ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء عدلیہ یا واکا متاخر عدالت ہو کر سہری
مقدمہ نہیں کریگا تو عہدہ جب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ دیوانی تجویز مقدمہ
کی طرف عمل میں آوے گی۔
میرے دستخط اور تہ عدالت سے آج بتاریخ ۲۴ ستمبر ۱۹۶۱ء جاری ہے۔

بشتر بشتا کے وفد ۸۲ ضابطہ دیوانی

سستی و لکیر ذات پوگری شالاباغ بنام تولد ام تحسینیکه دار ساکن شالاباغ مدعی
حالی مفروضه عاقلیه

کرد این ز فریر کی مشہور عالم جہی طہران

ان کی ذمہ داری ان کی باکداری اور ارمان نیت اور خوبصورتی
ان کی دل و جان زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں۔ ہندوستان
میں ہر ایک گھڑی فروش سے عین گی گھڑی پر اوپر کا پورا کھچا
مونا نام ہونا چاہئے روزہ نقلی ہوگی۔ ہندوستان میں ایجنٹ
کینی ایسٹ کمپنی بھی ہیں۔
یہ گھڑیاں اور علاوہ ان کے ہر قسم کی حبیب گھڑیاں بکاک
ٹائمر ہیں اور باجہ اور منجم وغیرہ وغیرہ پنجاب میں بن سکے
سوداگر نوٹ کر اگر امارت سبکی دوکان سے نہایت ہی کفایت
ت مل سکے ہیں۔ فصل فہرست قیمت انگریزی و اردو
ایک پیسہ کا کاڑھ بھی کہ صنعت منگو کر ملاحظہ فرمائیں۔ اور
دوسرے ارمان فروشوں سے مقابلہ کریں۔ پھر جس جگہ سے
دل چاہے خرید فرمائیں۔

جو کہ ہندوستان بھر میں مضامین زراعت
باغبانی - علاج الموائی - صنعت و تجارت
وغیرہ مضامین کا ایک نامہوار با مقبول اردو رسالہ
ہے۔ قیمت عام سالانہ نمبر - آٹھ روپے پانچ
روپیہ - حکام و اہل ان ریاست سے چھ روپیہ
مثنوی کی کاپی چار آنہ کو ملی سکتی ہے۔ ہر
ایک ہندوستان کے خیر خواہ کا فرض ہے کہ
اس نامہ رسالہ کی امداد کرے اور اپنے نفس
سے شکر دوش ہو ۛ

المشتر متعمد پیه اخبار لاہور

مطبوعہ خادمہ، قلعہ پنجاب پریس بازار انارکلی لاہور

[illegible]

دفتر پیسہ اخبار کی نادر خبری بابت استدعا کی
اب بہت ہی کم جلدیں باقی ہیں۔ اور سال کا بھی
نصف سے زیادہ حصہ گزر گیا ہے۔ اس لئے
مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس کی قیمت میں تخفیف
کر دیجائے۔ خبری سے مصیحت کی قیمت بجائے
کے ۱۲۔ اور بلا مصیحت کی بجائے ۸ کے
دیکھائی ہے۔ اب بھی جو اس خبری کے مطالعہ سے
فائدہ حاصل نہ کرے وہ جائے
المشتر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

عرق شفا و مسوف جو شکر کی سب مرضوں پر ایسا کام دیتا ہے۔ ضعف مضمہ۔ درد شکم اور قولنج ایک ہی دفعہ ایک ہی تولد کے استعمال کرنے کے کھڑی اور کے اندر دو مرتبہ خصوصاً مضہ کے واسطے۔ عرق و مسوف تریاق کا حکم رکھتا ہے اکثر ایسے ایسے جان بلب بیماروں کو مضہ کے مرض میں استعمال کر دیا ہے کہ جن کی امید زندگی کی نہ تھی۔ اگر شافی مطلق کے مفضل و کرم سے وہ شفا یاب ہو گئے۔ یہ سرع الاثر کم قیمت دوائی و مغز و بنجر کو ایسے اس کو بھی لازم ہے جو کافیا پیسہ اخبار سے مل سکیں۔ عرق کی نشی ۱۰ تولد قیمت ۱۲۔ مسوف اتولہ ۴۰۔ رشق۔ الرشق منجہ مسہ اخبار لا مور

عاشق رسول شیر و نذر جاجی الرحمن حضرت مولوی محمد حسین صاحب
بقیہ کا بیعت دیوان درخت رسول کائنات اور برج مکہ و مدینہ و مقامات
مقبورہ میں بے نظیر اور قابل دید کلام ہے۔ یہ سب دو چند ہو کر
دوسری بار طبع ہوا جو نسبت علاوہ محصولہ ایک مصرعہ
الشہر محمد ہر ایم از وہی - و فخر اخبار پیشال پیچ محلہ کوثر والا

گوئیں صاحب کی کلور وڈین - فی شیشی
 یک حج - سوزنک کی محکی دوائی - فی بوتل
 ویگا - کر دی کے لئے اکیرے - فی بوتل
 بیچم صاحب کی گولیان کچن کلان ہیم - سنو سٹ ۱۲ - خورد
 کارخانہ میا عبداللہ پور سے لیکن گی :

نہیں۔ اس ہی ضمن میں ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ انگلو انڈین اخباروں کی اس وقت یہ پالیسی بھی اچھی نہیں ہے کہ کسی ایک قوم کی تعریف یا خوشامد یا ہمدردی کریں۔ بلکہ ہمدردی عامہ سے بالاتر مذہب کے ہونی چاہیے کیونکہ گوان کو صرف مسلمانوں سے ہی خوف ہو مگر ہندو بھی بدامنی کی حالت میں سب کچھ کر سکتے کے لائق ہیں اسلئے اس قسم کی باتوں سے ان کو گورنمنٹ سے بذمٹی کا موقع ملتا ہے۔ وہ کہہ سکتے ہیں کہ جب کوئی خطرہ کا وقت آتا ہے تو گورنمنٹ مسلمانوں کی تعریف کرنے لگتی ہے۔ ہندو گو صدمہ سال سے غلامی کے عادی ہو گئے ہیں۔ مگر پھر بھی بہت شروت اور خدمت اور طاقت رکھتے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ہندو کم وفادار ہیں اور مسلمان زیادہ ہیں بلکہ دونوں یکساں گورنمنٹ کے راج سے خوش ہیں۔

انبارنگا باشی کلکتہ کا قصور معاف کیا گیا

ہم نے وقتاً فوقتاً اس بنگالی اخبار کے مقدمہ کے حالات لکھے ہیں اور دوران مقدمہ میں ایک لیڈر میں ہمنے گورنمنٹ سے یہ بھی التجا کی ہے کہ گورنمنٹ کے اعلیٰ شان اور جلال و جبروت کے مقابلہ میں ایک عاجز اور کم نام اخبار کی باتیں کیا کچھ وقعت رکھ سکتی ہیں۔ اسلئے گورنمنٹ کو بنگا باشی کے قصور اپنی ضرب المثل۔ رحم کے دامن میں ڈالنا چاہیے۔ چنانچہ ہم نہایت مسرت سے لکھتے ہیں کہ انجام وہی ہوا جو ہماری آرزو تھی۔ بنگا باشی نے گورنمنٹ سے معافی مانگی اور وہ لارڈ لینسڈن صاحب بالقابہ کے گورنمنٹ نے نہایت دلنشینی سے قبول کر لی۔ پنجابی میں ایک ضرب المثل ہے کہ مارنے سے بنگا نا بھلا ہے۔ یقین ہے کہ نہ صرف بنگا باشی بلکہ دیگر تمام بنگالی اخبارات کو کان ہو جائیں گے۔ اور وہ آئندہ کے لئے اپنی طرز تحریر کو بدل ڈالیں گے۔ گورنمنٹ ہند کی اس پالیسی کی جسد تعریف کی جاوے بجا ہے۔ کیونکہ بنگا باشی ایسے اخبارات کو جو بکچہ لکھتے ہیں صادق دل سے ہی لکھتے ہیں بناتو کے جرم میں پھنسا نا بہت لوگوں کو آزادہ کرتا ہے۔ ایک زمانہ جانتا ہے کہ بنگا باشی نے کسی زور شور سے نیشنل کانگریس کی مخالفت کی تھی اور کی ہے۔ کیا کوئی اور اخبار بھی تمام بنگال میں کانگریس کی بابت یہ رائے رکھتا ہے اسلئے اگر اس معاملہ میں وہ حد اعتدال سے چند قدم آگے بڑھ گیا ہے تو خصوصیت کے اندر پر وہ معافی کا مستحق ہے۔

ہندوستان کی دولت مند کی ہمدردی

بالا اتفاق یہ بات کہتے ہیں کہ بنگال بڑا دولت مند ہے۔

اگر کسی انگریز سے کہو کہ بنگال غریب ہے تو وہ ضرور ہلکا کر دے گا کہ اگر بنگال غریب ہے تو یہ کالاکھوں روپیہ کہاں سے وصول ہوتا ہے۔ لیکن اگر واقعات پر نظر کریں تو مقابلہ دیگر گوں سے یعنی ۱۹۲۱ء میں صرف ۱۰۴۸۸۶ روپیہ سے ۳۹۵۵۸۰۰ روپیہ انکم ٹیکس سے وصول ہوا گیا کہ ایک لاکھ سے بھی کم آدمی ایسے ہیں جنکی آمدنی ۲۲ روپیہ ماہوار ہے۔ اور آبادی سات کروڑ سے بھی زیادہ ہے۔

اتالیق ہند لاہور ۲۸-۳ ستمبر کو لاہور سے اس نام کا ایک ہفتہ وار اخبار ایک لائق و فائق تجربہ کار ایڈیٹر منشی نبی بخش خان صاحب کی ایڈیٹری اور انتہام سے جاری ہوا ہے۔ گو ہمنے اس کا صرف ایک ہی پرچہ دیکھا ہے مگر ایڈیٹر کی ذہانت اور لیاقت اور تجربہ کاری ہکومید دلاتی ہیں کہ اتالیق ہند اچھے اخباروں میں جگہ پا سکا۔ منشی نبی بخش خان صاحب نے جس تانت اور سلامت روی سے کئی سال تک آفتاب پنجاب کی ایڈیٹری کی ہے وہ یقین دلاتی ہے کہ ایسے اخبار کے ذریعہ سے وہ ملک کی بہت خدمت کر سکیں گے۔ ایسے لائق ہمعصر کے درازی عمر کے لئے ہم دعا کی ہیں۔

مہاراجہ صاحب جوں کے پرائیوٹ اخبار کی حالت

ہمعصر اتالیق ہند کے ایک نامہ نگار صاحب جوں لکھتے ہیں کہ مہاراجہ صاحب جوں کو شیر کے ملازموں نے تین ماہ کے جمع و خرچ میں محض ایک کول مال کیا۔ وہ لکھتے ہیں یہ تجوی توجہ میں جکا حج ان شخص کی معرفت ہوا ہوگا۔ کہ جتنے نام یہ توجہ مندرج ہیں مگر کوئی تفصیل ان کے خرچ کی اتیک کاغذات جمع و خرچ میں درج نہیں ہوئی وہ قومات یہ ہیں۔

نمبر ۱۹ - پنڈت بھمن خدمت گار ابتدا سے بیساکھ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۰ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر ۲۰ - پنڈت بھمن خدمت گار ابتدا سے بیساکھ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۰ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر ۲۱ - پنڈت بھمن خدمت گار ابتدا سے بیساکھ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۰ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر ۲۲ - پنڈت بھمن خدمت گار ابتدا سے بیساکھ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۰ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر ۲۳ - پنڈت بھمن خدمت گار ابتدا سے بیساکھ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۰ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر ۲۴ - پنڈت بھمن خدمت گار ابتدا سے بیساکھ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۰ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر ۲۵ - پنڈت بھمن خدمت گار ابتدا سے بیساکھ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۰ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر ۲۶ - پنڈت بھمن خدمت گار ابتدا سے بیساکھ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۰ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر ۲۷ - پنڈت بھمن خدمت گار ابتدا سے بیساکھ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۰ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر ۲۸ - پنڈت بھمن خدمت گار ابتدا سے بیساکھ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۰ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر ۲۹ - پنڈت بھمن خدمت گار ابتدا سے بیساکھ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۰ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر ۳۰ - پنڈت بھمن خدمت گار ابتدا سے بیساکھ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۰ مارچ ۱۹۲۲ء

ہم افسوس کرتے ہیں کہ مہاراجہ صاحب کا ٹیکس کونسل کیوں ایسے آدمیوں کو مہاراجہ صاحب کی خدمت سے الگ نہیں کر دیتے۔

پیسہ اخبار

لاہور - یوم دوشنبہ - ۵ - اکتوبر - ۱۹۱۴ء

ہندوستان کی حکومت اور رعایا کی تالیف قلوب

یہ آب کھلا بھید ہے کہ روسیوں نے پامیر پر قبضہ کر لیا۔ پاکستان بینک بسنڈ اور لفٹنٹ ڈیوٹن کو پامیر کے دشمن بھی مکر نے دیئے۔ بلکہ خیر گزری کہ پجاریوں کو ناک کان سلامت لیکر گھر آجانا نصیب ہو گیا ورنہ گرفتار تو کر ہی لیا تھا۔ پھر ہمارے چچے پجھر ہوا ہی کرتی ہے۔ ممکن تھا کہ ہم بھی اس کا جواب طلب کرتے اور روسیوں کو کافی وانی گوشمالی دیکر اپنا بیوض لیتے جسکو روسی اپنی عمر بھر نہ بھولتے۔ مگر روسیوں کا کچھ خمیر ہی بگڑ گیا ہے۔ کل ہی کا ذکر ہے کہ ایک روسی جاسوس بھی میں گرفتار ہوا اور روس کو واپس بھیجا گیا۔

غرض روسی سرگرمی سے اپنے مکر کے جال پھیلا رہے ہیں۔ اور جو کچھ ان سے ممکن ہے کر رہے ہیں۔ لیکن ہمارے جوتوں سے بچ رہے ہیں ۹ ہرگز نہیں ہماری پیجری عوام کو اس کے معلوم ہوتی ہے کہ ہم کچھ کر رہے ہیں استقلال کے ساتھ کر رہے ہیں۔ بلکہ کوئی خاص پریشانی کے اظہار کی وجہ نہیں۔ ہمارے لئے روس کی آمد کوئی نئی بات نہیں۔ ہم اس کی آمد کے لئے ہر وقت موجود رہتے اور ہمیں ہمارے کل وہ فوجیں جو دفعتاً میدان میں بھیجنے کے قابل ہیں نقل حرکت کر سکتی تیار ہیں۔ بلکہ صرف یہ حکم دینا باقی رہ جائیگا کہ نلال کیمپ آف ایکسپریس سے فلاں رجٹ اس مقام کو جاوے۔ اور بس۔ کشمیر میں گلگت تک چند دنوں میں تاجپیل جائیگا۔ ضروری ضروری مقامات کو ریل تیار ہو رہی ہے۔ غرض ہر طرح کیل کاٹنے سے دست ہیں۔ لیکن بلکہ افسوس اس بات ہے کہ بعض انگلو انڈین اخبار جنکو ایسے وقت میں نہایت سنجیدہ ہونا چاہیے بولکھلا اٹھتے ہیں۔ سب سے زیادہ بد جو پانیہر پٹاری ہے اسے خواب میں بھی روسی ہی نظر آتے ہیں۔ اس گھبراہٹ کے عالم میں اسکی رائے قابل مضحکہ ہو رہی ہے۔ وہ اپنے ایک پرچم میں اس بات کا نقشہ کھینچتا ہے کہ جب روسی ہندوستان فتح کر لیں گے وہ کہتا ہے کہ اسوقت انگریزوں کے ساتھ کیسا سلوک ہوگا۔ وہ کہتا ہے کہ یہی ہوگا کہ ہم بڑے بڑے عہدوں سے کہ خیر انگریز لوگ ممتاز ہیں نکال دیئے جائیں گے بلکہ ہمارے ساتھ وہ سلوک کیا جائے گا

جواب یہودیوں کے ساتھ ہو رہا ہے۔ یہ بڑی بڑی نیل کی کوٹھیاں چار کے باغ۔ سودا گروں کی دوکانیں۔ عالی شان عمارتیں جن کی تیوں ہی چھوٹی ٹیریں گی یا اونے پونے بیچ گھر کا سید ہارستہ تلاش کرنا ہوگا۔ یہ لندن والوں کا روسیہ جو ہندوستان میں لگا ہوا ہے یہاں کا یہاں ہی رہ جائیگا۔ اور وہ انگریز اپنے آپ کو بڑا ہی خوش قسمت سمجھتا ہے اپنی عزت اور وسالت لیکر گھر چھٹ رہے۔ کیونکہ انگریزوں پریم قسم کی پابندیاں ہوں گی۔ ہندوستان پھر ایک جیل خانہ ہو جائیگا۔ ہمارے نزدیک پانیہر صاحب کو ہرگز اس منحوس دن کے آنکلی امید نہ کرنی چاہیے اور خدا کرے اگر وہ دن ابھی جائے تو یہ مصیبت دیکھنے کو ہم موجود ہوں یا آپ۔ وہ شخص اول ہرجا ہر قسمت بچھا جائیگا جو یہ حالت دیکھنے کو زندہ بچے گا۔ ہندوستان کی کل رعایا اور بالخصوص مسلمان تم سے پہلے ہندوستان کی چپہ چپہ زمین پر پناہوں پہلے بغیر روس کو قبضہ نہیں گے۔ کیا ہم نہیں جانتے کہ وہ ہمارے مذہب کا ہمارے خلیفہ سلام جانی دشمن ہے۔ کیا ہم نہیں جانتے کہ وہ ہندوستان پر قبضہ کرنے سے پیشتر ترکی کے ساتھ کیا کچھ کر چکا ہے اور جب اس کے پاس ہندوستان جیسا ذخیرہ ملک ہوگا اور اسے ترکی پر فوج لیجانے کا چاروں طرف سے موقع ہوگا تو کیا کچھ کرنے سے اٹھا رکھیں گے کیا ہم نہیں جانتے جو ترکی کا دشمن ہے وہ ہمارا امتر ہے۔ اور چونکہ زار کو مذہبی پیشوا ہونیکا بھی دھوکا ہے وہ ہمارے مقدس مقامات کے ساتھ کیا کچھ سلوک نہ کریگا۔ اسی طرح ہندو بھی اس کے ظلم و ستم کو خوب سمجھ گئے ہیں کہ پھر یہ دی اور یہ برابری روسیوں کے مقابلہ میں کس طرح کام آئیگی۔ جسوقت زار کو روسیہ کی ضرورت ہوگی تو وہ ہرگز غدر و اپ سامت نہ کریگا۔ بہ ہزاروں تعلیم یافتہ کھیل لوگ۔ کانگریس والے جنکو وہ ہندوستان سے کم نہ سمجھیں گے۔ یہ اخبار نویس جو آزادی کے دین میں گورنٹ کو صدمہ باندھنے لگے ہندوستان کوئی کرتے ہیں کہاں جائیں گے۔ اگر ہندوستان میں رعایا پر کوئی مصیبت آئیگی تو انہیں اگر کوئی کٹے کی موت مارا جائے گا تو یہ۔ اگر کسی کی آزادی جائیگی تو انکی۔ اگر کوئی انگریزی لاج سرکٹر روینگا تو یہ ملیں جو انگریزوں کا حال ہوگا وہ ہمارا سب سے پیشتر ہوگا۔ اسلئے ہم کہتے ہیں کہ پانیہر کو زیادہ خوف نہ کھانا چاہیے۔ مگر انہوہ جتنے دار و کامعاہ ہوگا۔ لیکن پانیہر صاحب تم جو کچھ ترکیب اپنی حفاظت کے لئے سوچ رہے ہو وہ دشمنانہ نہیں۔ ہاں ایسی باتوں سے پچاس برس قبل کار بر آری ہو سکتی تھی اب ہندوستانیوں پر اعتبار کرنا چاہیے اسے چالاکی کی پالیسی کا برتاؤ مقور کرنا چاہیے۔ کیونکہ وہ پالیسی جو فوراً کھل جائے ہرگز اچھا اثر نہیں کرتی۔ لارڈ سالسبری صاحب نے ہماری وفاداری

کی تعریف کی ہم اس قدر خوش نہ ہوئے کہ جس قدر ہلکے ہونا چاہیے تھا۔ ہم کیوں بہت خوش نہ ہوئے۔ اسکی یہ وجہ ہے کہ ہم نے ہر چند غور کیا کہ لارڈ صاحب کو ولایت کی ایک بیوت میں کیوں خواہ مخواہ تعریف کرنے کی ضرورت پڑی۔ وہاں مسلمانوں کا کچھ ذکر تھا۔ کوئی ہندوستانی مسلمان وہاں موجود تھا۔ پھر کیوں ایسا کہا کسی نے مسلمان ہند کی وفاداری میں شک نہیں کیا تھا۔ اسلئے اور صرف اسلئے ہلکے شنبہ ہو گیا کہ ضروریہ تعریف کچھ معنی رکھتی ہے۔ اسلئے جہاں ہلکے اپنی تعریف پر خوش ہوئی وہاں شک کا کاٹنا بھی بگڑ سکتا ہے۔ اسی طرح اب پانیہر راوی اور انڈس کے درمیان کے مسلمانوں کی ہمدردی کرتا ہے اور اس ہمدردی کی علت غائی خود ہی یہ ہے کہ ہلکے فوجی اور جنگ جو اقوام کا تالیف قلوب کرنا چاہیے۔ ابھی وقت ہے کہ ہم راوی اور انڈس کے درمیان کی رہنے والی مسلمان قوموں کو جن سے ہماری فوجیں سپاہی حاصل کرتی ہیں خوش کر لیں۔ کیونکہ اگر انہیں رضی نہ کیا تو ممکن ہے کہ یہ لوگ جنگ کے وقت انہیں کھائیں اور پھر گورہ فوج دشمن کا مقابلہ کریگی یا اپنے گھر کی فوج کا انتظام کریگی۔ ان کی ناراضگی کی حضرت پانیہر یہ وجہ بتائیں کہ ہندوستانیوں نے قرض دیکر ان کو دبا ڈالا ہے۔ تمام زمین چھیننے لیتے ہیں۔ اسلئے ممکن ہے کہ گویہ لوگ روس کی رعایا ہونا کسی اور وجہ سے نہ بھی پسند کریں تو اسلئے کریں گے کہ شاید غیر سلطنت سے ان کو اپنی زمینوں پر پھر قبضہ بھیجئے۔ اسلئے ان لوگوں کو سود خواروں کے منہ سے بچانا گورنٹ کا فرض ہے۔ کیا خوب !!! ہمارا یہ منشا نہیں کہ مسلمان سود خواروں کے ہاتھ سے تنگ نہیں۔ ضرور ہیں۔ مگر اس میں دو سوال ہیں اول یہ کہ آیا صرف مسلمان ہی اس بلا میں مبتلا ہیں یا ہندو زمیندار بھی۔ دوم یہ کہ یہ مصیبت زمینداروں پر کس طرح نازل ہوئی اور کس نے کی ہے۔ اول سوال کی نسبت ہم کہہ سکتے ہیں کہ پانیہر کے پاس اس بات کا کوئی ثبوت نہیں کہ صرف مسلمان ہی اس تیر کا نشانہ ہو رہے ہیں بلکہ زمیندار لوگ علی العموم خواہ ہندو ہوں یا مسلمان اس قرض داری کی بلا میں مبتلا ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ مسلمان یہ تعداد میں ہیں اس کی دو وجہ ہو سکتی ہیں کہ اول تو راوی اور انڈس کے درمیان چونکہ یہ سرحد کا ملک ہے مسلمان آبادی زیادہ ہیں۔ دوم یہ قوم ہندو کی نسبت فضول خرچ بھی زیادہ ہے۔ مگر یہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ساہوکار لوگ کسی دشمنی اور ضد کے سبب مسلمانوں کو تباہ کئے دیتے ہیں کیونکہ جب کوئی ہندو ان کے پیچھے چڑھ جاتا ہے تو یہ اسے بھی اسی بیڑی سے حلال کرتے ہیں۔ دوم سوال کی بابت ہم کہتے ہیں کہ یہ مصیبت ساہوکاروں کی لالی ہوئی ہرگز نہیں

کلکتہ کے قلعہ فورٹ ولیم پر

جون ۱۹۱۷ء میں

روسی گولہ باری

(پچھلی اشاعت سے آگے)

اب بری فوجوں کے کمانڈر اور وہ افسر لوگ جو خاص اسی کارزار کے لئے انتخاب کئے گئے تھے جہاز کے ٹھیک پر جمع ہوئے اور وہ تجاویز محاصرہ پر بحث ہوئی۔ ہم نے پیشتر بیان کیا ہے کہ ہماری فوج کے ہمراہ تین غیر ملک کے باشندے بھی تھے۔ یہ لوگ عرصہ دراز تک کلکتہ میں بود و باش کرتے رہے تھے۔ یہ لوگ ظاہر تو مختلف پیشہ کرتے تھے مگر درحقیقت ملک کی زبانیں سیکھتے تھے۔ سڑکوں اور نہروں کے متعلق حالات معلوم کرتے تھے۔ یہ شخص اس بہانہ سے کہ وہ سانپ اور بگلی جاناوڑ جمع کرتا ہے کلکتہ کے گرد و نواح سے کافی واقفیت حاصل کر لی تھی۔ دوسرے نے اپنا پیشہ یہ مقرر کیا تھا کہ وہ سمندر بن میں جہازوں کی ٹوٹی بھوٹی ٹکڑیاں جمع کرتا تھا۔ اس طرح وہ سمندر کے حالات سے واقف ہو گیا تھا۔ روسی ٹیپ کلکتہ میں اسلئے متعین تھے کہ جب وقت ہماری آمد کی تمہیں اطلاع ملے فوراً تمام تار وغیرہ جو ایسے مقامات کو جلتے ہوں جہاں انگریزوں کی فوج جو گاٹ ڈالیں۔ جب ہم دریا میں پہنچ گئے تو ہم نے اپنے ایک انگریزی بولنے والے افسر کو دریائے ستلج پر ایک چھوٹی سی کشتی میں بٹھا کر پورٹ کیننگ کے ٹھوڑی دور پر اتار دیا۔ وہاں سے ریلوے اسٹیشن تک وہ پیدل گیا اور وہاں سے بذریعہ ریلوے کلکتہ گیا اور وہاں ہمارے ایجنٹوں کو خبر دی اور وہاں سے فرضی زبان میں سینٹ پیٹر برگ کو اطلاع دی کہ ہم خبریت سے کلکتہ پہنچ گئے۔ کیونکہ یہ پیشتر طے ہو چکا تھا کہ جب بیڑہ جہازات کلکتہ پہنچ جائے تو اس وقت شمال مغربی سرحد پر اعلان جنگ کیا جائے تاکہ انگریزوں کی توجہ قطعی سرحد افغانستان کی طرف ہو جائے اور بیڑہ جہازات کلکتہ میں کلام تمام کر دے۔ جب اس بات کا یقین ہو گیا کہ خبر پہنچ گئی تو وہ افسر پھر براہ و ایمند ہار پیر بذریعہ ریل فوج میں داخل ہوا۔ ہم لوگوں کو صاف معلوم تھا کہ کلکتہ کی محافظت صرف فورٹ ولیم پر منحصر ہے۔ یہ قلعہ ایک انجینئر بائرنامی نے شش ماہ میں بنایا تھا اس کے بنانے کی علت غائی یہ تھی کہ وہ حالت محاصرہ انگریزوں کو اس میں پناہ ملے۔

بیشک اس وقت یہ قلعہ کار آمد تھا مگر اب چونکہ ہر قسم کی توپیں ایجاد ہو گئی ہیں اسلئے اس کا فتح کرنا کچھ مشکل نہیں علاوہ ازیں باریں وغیرہ دشمن کی فوج کے لئے اچھی چاند ماری ہیں۔ کیونکہ یہ دور سے نظر آتی ہیں اور قلعہ سے جو گولہ چلے وہ غنیمت کا کچھ نہیں کر سکتا کیونکہ قلعہ کے چاروں طرف شہر اور نواح کے باغات اور مکانات کثرت سے موجود ہیں۔ علاوہ اسکے قلعہ پُرانی قسم کے آلات حرب سے مسلح ہے۔ سوائے چند ۱۰ انچ کی توپوں کے۔ اور اسکی پوری پوری حفاظت کے لئے اس میں اس سے چند تعداد محصورین کے متعین ہوئی ضرور ہے کہ جس قدر انگریز رکھ سکتے ہیں۔ دو اور بھی دریائی قلعہ ہیں کہ جن میں سے ایک تو قلعہ میں ہے جہاں دریائے ہو گلی کا پاٹ تنگ ہوتا ہے اور دوسرا ڈائمنڈ ہاربر نامی مشہور بندر گاہ کے متصل چنڈی کھل میں ہے۔ ان میں سے پہلے میں صرف تین ۹ انچ والی توپیں ہیں کہ جن میں سے ۴۴ پونڈ کا گولہ چلایا جاسکتا ہے۔ اور دوسرا جو کہ کسی غنیمت کے جہاز کو سمندر میں قریب آنے سے روکنے کے لئے بہت مضبوط جنگی تعمیر ہے علاوہ جلدی فائر کرنے والے آئٹین کی توپوں کے سات ۸ سٹن کی توپوں سے مسلح کیا جائیگا۔ مگر اول الذکر قلعہ کا آئٹن باری کا قطر کیاس کے صرف نصف دائرہ کے برابر شمال اور شمال مغرب سے مشرق اور جنوب مشرق کی سمت درست تک ہے۔ ایسے طور پر کہ جو جنگی باٹریاں دریا میں آئینکو ہوں وہ سمندر سے بخوبی سامنے قلعہ کے ہو گلی کے پائینٹ تک پہنچ جاتی ہیں۔ بلکہ اگر ایک جہاز ایسا چلا جاوے کہ سمت درست شمال و شمال مغرب کے شمال کی جانب پہنچ جاوے یا یوں کہو کہ ایک ایسے خط مغرضہ کے مشرق کی جانب چلا جاوے جو نہایت شمالی باری سے کہنجا ہوا سمجھا جاوے تو وہ ایسے موقع پر پہنچ جائیگا کہ جہاں قلعہ کی توپیں مار نہیں کر سکتیں۔ اور اسکی توپیں ایسی مار کر سکتی ہیں کہ تمام ڈیفنس کی لائن پر آئٹن باری کرنے لگیں۔ اس میں شک نہیں کہ جبکہ یہ حفاظتی تعمیر تکمیل کو پہنچ جائے گی تو ایک نہایت ہی ہیبت ناک قلعہ شمار کیا جائیگی۔ یہاں تک کہ کسی جہاز کو اس کے سامنے سے بچ نکلنے کی جرأت نہ ہوگی۔ مگر اس کی تعمیر کا کام صرف جنوری ۱۹۱۷ء میں تین سال کی میعاد میں ختم کرنے کے وعدہ پر شروع ہوا تھا۔ اور اب تک ناتیار پڑا تھا۔ صرف چند توپیں اس پر

چڑھائی جا چکی تھیں اور جنگی کی طرف سوائے ایک پانی کی ناتمام خندق کے اور کوئی حفاظت نہ تھی۔ علاوہ اسکے جو جہاز ماری کے اس میں فوج بھی بہت کم تھی۔ کیونکہ توجہ نہ تھی کہ حسب ضرورت قلعہ فورٹ ولیم سے اس میں فوج بلالی جایا کر لی۔ پس اس وقت تک کلکتہ کے انگریز اپنے آپ کو اپنے خیال میں اس طرح محفوظ اور مومن سمجھتے۔ رہا ہی آئندہ

حل طلب سوالات کا انعامی مقابلہ
سوال حل طلب نمبر ۱۸: ایک پانچ حرف کا لفظ غیر عجیب ہے۔ پہلا دوسرا حرف خور کا حصہ ہے۔ چوتھا پانچواں حرف کشتی بانان اور جہاز رانان کا آخری حصہ ہے۔ دوسرے تیسرے چوتھے حرف کو اگر مقلوب کیا جائے تو فون (Nou) کا ایک زبان میں نام ہے۔ آٹھواں کے دو حرف لیکر اگر تھوڑا سا قلب کیا جائے تو ایک شہر ضرب اشل بھی کا نام نکلتا ہے۔ رایش اس کی پانی میں ہے۔
سوال حل طلب نمبر ۱۹

مرکب سے شود از خرم و ماہی شود انسان بلاریب و سناری
اگر قلبش کی شجریست آزاد مگر این لفظ هست از یورپ آباد
سیرسد تور از نظار خیار کہ امی لفظ هست ایوا ہوشیار

اپیل نابرتوسیع اشاعت پیشہ اخبار کا نتیجہ

ہم نہایت ادب کے ساتھ ان اصحاب کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنہوں نے ہماری اپیل پر پوری توجہ مبذول فرمائی ہے۔ وہ اصحاب بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں کہ جنہوں نے صرف اپنی ذمگی قیمت ادا کر کے سبکدوشی حاصل کی ہے۔ جس قدر کہ آج تک توجہ ہوئی ہے اس سے امید ہوتی ہے کہ ہم کو اپنے ارادوں میں کامیابی ہوگی بعض گرجموش حجاب ملک ہم کو بڑی بڑی امیدیں دلاتے ہیں مگر ساتھ ہی ساتھ ایسے لوگ بھی ہیں کہ جنہوں نے زور واجب الادا بھی عطا نہیں کیا۔ ہم ان صاحبوں کی خدمت میں التجا کرتے ہیں کہ ہر باری کر کے توقف نہ کیجئے۔ آپ کا خیال ہو گا کہ شیعہ کا ہمارے دو چار روپیہ پر تھوڑا ہی مدد ہے۔ مگر یہاں "قطرہ" جمع کردہ آٹھ روپیہ کا معاملہ ہے۔ مصلحت سے ایک کرم فرما اس طرح رائے دیتے ہیں کہ اخبار میں اس امداد کی نوعیت درج ہونی چاہئے جو خیرداروں سے ہو رہی ہے تاکہ دوسروں کو بھی تقلید کی ترغیب ہو۔ ہم آئندہ ہفتہ میں ایک علیحدہ ورق پر کم از کم ان سے خیرداروں کی نام لکھ دینگے جو تانچہ اشاعت اپیل کے بعد خیرین فوج ہوئے ہیں۔ اس سے اندازہ ہو سیکے گا کہ کس سرعت سے یہ خیر خدائی پھیلتی جاتی ہے اور

ہمارے ہر قانون کی امداد ہے

زمین کی خبریں

ہندوستان

شہر مدراس میں القوا نیرا پھیل رہا ہے +
 ماہ نومبر یا دسمبر تک میں بمقام ڈہلوان قتل میاں
 ایک فوجی قواعد ہوگی جس میں کرنل ملیس کے ماتحت ریاستہائے
 ہسلکبان کی وہ فوج جو سرحد اعانت کے لئے تیار ہو رہی ہے
 تماشائی جنگ کرے گی +
 مدراس کے ضلع شمالی آر کاٹ میں بوہڑ خشک سالی
 وقت چارہ دو تین سو کے مابین روزانہ مویشی مرتے ہیں +
 صوبہ شیب بنگال میں تمام ہندوستان کے
 دیگر صوبہ جات کی نسبت جراثیم کی بستی تعداد کم ہے +
 کہتے ہیں کہ نسبت صاحب کشمیر کی رزیدنسی پر
 واپس نہ آئیے انہوں نے چھ ماہ کی فرلواوری ہے +
 احمد آباد میں جو دو گورے ایک سو سی ملان کے
 قتل میں مامون تھے صاف بری ہوئے +
 لاہور کے در سے علاج الموشی (و غیر بری کالج)
 کے ساتھ حقوق ایک لیویری (علی مسال کی تحقیقات
 کی طلبہ) ملحق کیا گیا ہے +
 منی پوری لوگ جو کالا پانی پیچھے گئے ہیں ان کو
 حسب دستور دس سال تک وہاں قید رکھا جائیگا بلکہ جی سے
 انکو ایسا خیال کیا جائے گا کہ وہ اپنا گداما
 آپ کر گئے ہیں +
 کلکتہ میں افواہ ہے کہ شہر امیر نل سیر سے
 کے لئے جو ایک مشہور متہمد کا مدعا ہے راجہ صاحب کو تہلہ
 نے چالیس لاکھ روپیہ پیش کیا ہے - چلے یہ حضور نظام
 سے دوم نمبر پر رکھے جانے کے قابل ہیں +
 بنگالہ کے ضلع سیم سنڈ کے ایک فیاض میں
 راجہ سورج کنت اچاریا نے سیم سنڈ کے وائس ریس کے لئے
 ایک لاکھ دس ہزار چندہ دیا ہے - اور اسی قدر رقم تعلیم میں
 خرچ کرنے کو اور ایک خیراتی ہسپتال باری کر نیو دی ہے -
 خبر ہے کہ انگلستان کے مقام پانچتر کے کپڑے بننے
 والے تاجروں نے ارادہ کیا ہے کہ ہندوستان میں جی کپڑے
 بننے کا ایک کارخانہ قائم کریں کہ وہ جانتے ہیں کہ ہندوستان
 میں کپاس اور جوت کی اڑنی کچھ سے وہ بہت نفع حاصل کریں گے
 وسطیشیا - افغانستان - سوحد
 گلگت تک - برقی پچھانے میں پورے دو سال
 لگنے کا تخمینہ ہے - کیونکہ ایسے مقامات جو سات ماہ تک برف
 سے مستور رہتے ہیں وہاں زیر زمین تار کھنی پڑیگی +
 ہم ہزارہ میں شامل ہونے والوں کو تمغہ

دیئے کی سفارش کی گئی +

بمقام شیخ جنید بر دیائے کوٹلیک چونچہ سے
 پچاس میل اور ہرات سے اسی میل کی مسافت ہے روسی خائیں
 جمع کر رہے ہیں اور مکانات بنا رہے ہیں - بلان کی محصورین
 کی تعداد بڑھادی گئی ہے +
 روس اور ایران کے مابین ایک ایسا تجارتی عہدہ
 ہونے والا ہے کہ جس کی روس سے ایران کے ساتھ صرف
 روس کو ہی تعلقات تجارت قائم رکھ سکے کا اختیار ہوگا +
 کوہ سیاہ کی اقوام سے دو سو جوان پولیس کے بحرانی
 کر کے سرحدی چوکیوں میں حفظ امن کے لئے تعینات کئے جائینگے
 کہا جاتا ہے کہ امیر صاحب کابل کا ارادہ ہے کہ وہ
 انگلستان میں جا کر ملکہ عظمیٰ سے ملاقات کریں - گلہ انگلستان
 جانے سے پیشتر وہ وائس ریس کے ہند سے ملاقات اور مشورہ
 کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے - بقول ایک اخبار کے شاید
 لاڈلینڈن نے جو امیر صاحب کے سلوک متعلقان ہماقمان
 پر اعتراض کیا تھا اس سے امیر صاحب دل میں کدورت باقی ہے
 کپتان نیگہ ہسٹنڈ اور لٹنٹ ویس کو روہوں
 نے پامیر خور و اور علی پور پامیر میں جانے سے روک دیا چونکہ
 ان کے ہمراہ مدد بھی اسلئے مجبوراً واپس ہوئے - اٹھارہ
 آگست کو کپتان صاحب کو پری گنیز اور ہندویش سے بھی
 واپس ہونا پڑا - لٹنٹ ویس کو روہوں کے ساتھ لوٹتے
 وقت علاقائی پہاڑ تک گئے تھے اور وہاں سے شمالی رہتہ کو
 ہو کر کاشغر کو واپس آ گئے - وہاں انھیں ایک چینی انفسٹر
 جس نے روہوں کو روکنا چاہا مگر نہ روک سکا - لٹنٹ صاحب
 کے ساتھ سلوک اچھا کیا مگر ان کو کچھ مدد سے کہ وہیں
 واپس نہ ہونے دے - حقیقت روہوں نے اپنا
 حق پامیر خور پر چاہا ہے +

ممالک غیر

کہتے ہیں کہ شاہ رومانی اپنی ملکہ کی حالت سے
 وق ہو کر تخت چھوڑا چاہتے ہیں +
 سر جے فرگسن کی بجائے غالباً جے ایم سکیں اور
 جی کروزن میں سے کوئی سیکرٹری صیفہ خارجہ مقرر ہوئے -
 بغول نامہ کے گورنٹ ہند کو پامیر لٹانی میں
 روسی نقل حرکت کا خیال رکھنا چاہیے +
 کینڈا کے باؤس آف کاسٹرن نے سٹرلنگٹون وزیر
 تعمیرات کو (جس کی تصویر یہ اخبار میں چھپ چکی ہے)
 الزام رشوت خواری اور عین سے بری کر دیا ہے +
 اخبار سینڈرڈ کے نامہ نگار بنکو (واٹھلاو سلیم)
 کی تحریروں کا حاصل یہ ہے کہ فرانس والے سیام کو چھوڑ
 نظر نہیں آتے +

تازہ ترین خبروں کے مطابق مصر میں آبپاشی
 ختم ہو چکی ہے + دریائے نیل کی طغیانی کی امید نہیں - اور
 اسقدر بھاری فصل ہونے کی امید ہے کہ جس کی نظیر قبل
 ازیں موجود نہیں +
 روس کے مقام بخنی نوگورڈ میں جو میلہ ہوتا ہے
 وہ کہتے ہیں کہ دنیا بھر میں اپنی قسم کا بڑا میلہ ہے - امسال
 افغانستان کے تاج بھی وہاں پہنچے ہیں کہ جنگے پاس امیر صاحب
 کی ایک چٹنی ہے جس میں روس اور افغانستان کے درمیان رابطہ
 تجارت مضبوط کرنیکی تحریک کی گئی ہے +
 فرانس میں ایک بہت شدیدی ریل کے حادثہ میں
 کئی جاں نفلت ہوئی ہیں - اس موقع پر دو گاڑیاں ٹکرائیں
 جرمنی کے اخبارات میں بحث جاری ہے کہ لازمی فوجی
 خدمت کو صرف دو سال کی سبقت دیکر محدود کر دیا جاوے +
 روس نے بھی رضامندی ظاہر کی ہے کہ دیگر
 طاقتوں کے ساتھ متفق ہو کر جس کے مقابلے میں - گوا کے
 پاس کوئی جہاز چین کے سمندر میں بھجنے کے لئے قاطب نہیں ہے -
 یہ بھی خبر ہے کہ گورنٹ چین نے جسٹ پادریوں
 کے فقدان کا جبر کرنے کے لئے جو چین میں ان کے مشن جلا
 جانے سے سوا ہے انکو وسیع قطعات راضی دیدیے ہیں -
 فرانس اور روس کے اخبارات کہتے ہیں کہ کمال
 پاشا سابق وزیر اعظم کا قید ہونا اور جواد پاشا کا وزیر اعظم
 ہو جانا انگلستان کے حق میں مضرت ہے - سلطان نے بوجہ
 کسی سازش کے شبہ کے سابق وزیر اعظم کو قید کر رکھا ہے +
 انگلستان کے اخبارات سہولیت اور اطمینان سے
 کہتے جاتے ہیں کہ انگلستان بخوبی اس قابل ہے کہ اپنے
 حقوق کی حفاظت مصر اور ہندوستان میں تنہا کر سکے +
 روس کے اخبارات انگریزوں کو سختی سے یاد کرتے
 ہیں - کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ ان کو جو ڈارڈنلئس سے گزرنے کا
 حق حاصل ہوا ہے وہ صرف والنٹروں کے جہازوں کو ہر
 نہ کہ عام روسی جہازوں کو +
 سلطان نے کال پاشا کو شدیداً سلبی وقوف کیا
 ہے کہ وہ انگریزی پالیسی مصر کا طرفدار تھا - اور سلطان کو
 شبہ ہوا کہ بین کی بناوٹ کو خفیہ طور پر انگریز بھی بہر کار ہے میں
 اخباریویا کہ یہ لکھتا ہے کہ یا کشتی کھائی کے نواح
 میں رعایا برسر فساد ہے - شہر وچانگ بنگو - اوچیکلنگک ہوہ
 کرنے پر تیار ہیں - مقام سنگانی پر جنگی جہاز جمع
 ہو رہے ہیں اور تین جہاز وچانگ بھی گئے ہیں +
 کہتے ہیں کہ انگریز جب تک مصر خالی نہیں گے
 تاہم قتیقہ مستحق گورنٹ قائم ہو جائے اور جو کچھ
 ریفاہم ہونے باقی ہیں نہ ہو جائیں +

LAHORE

LAURE

	مجموع	بلا محمول	شمارح قیمت
۱	معاف	معاف	قیمت سالانه معمولی کاغذ
۲	معاف	۷	قیمت سالانه عمده کاغذ
۳		پائی	نیمیت فی پرچه بلا محصول عمده کاغذ ۶-۷ پائی
۴		پائی	معمولی کاغذ پر سه-۴ پائی

چونکہ یہ اخبار از برای اس شخص کی اشاعت بہت زیادہ ہے
اس کو اس میں تخفیف دینا چاہیو اور انکو بہت فائدہ ہوگا
شرح اجرت خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

۱۔ سید خدائی نسبت جو صورت پہلے کی ادائیگی کا پورا
۲۔ برتشی نسبت اور آئے والے غم پر یاد کرنا کہ تین
کتابوں سے رسالہ قرض و داغ محری کا ماحصلہ پہلے
پیشورس کر کے دینے سے کوئی ایک کتاب حسب
بغداشت نہ ہوگی کہ
۳۔ حلقہ دار و تصدیق جو درجہ ایک قسم کی عمر اور
۴۔ انصاف پھائی کا نام جو حقیقت ہے
۵۔ خزانہ ایک قسم کا جو متعلقہ تحریر ہے انجیل و قرآن
۶۔ روح و ذہن کا کتاب بن نہر یا خیال کی ہے

نمبر ۳۹. ۳۹. یوم دوشنبه - ۵ - اکتوبر ۱۳۵۶

مذاق

دو ہینٹن مٹی ہیں۔ ایک آواز سے کہتی ہے کہ بھائی جان ریز
 بہنوئی کیوں تو سب طرح اچھے تین گزیا کرتے ہیں کیا ان کیوں کیا
 جن سے نہ تو یہ کہ تم بھی قدیم دوستی مٹتی ہو کی ہو۔ رسکا دوستی
 کیا جواب معقول دیتی ہے کہ مری تنخواہ اور چھوٹا مہر یا چھوٹی تنخواہ
 اور مراد :

ایک سیر صاحبِ تحقیر جو کہ تین تین صاحب کو کھانسی چکی تحقیر اور اب
جو بھی جگہ تحقیر - اتفاقاً یہ صاحب بھی گیا ہوا - سیر صاحب نے
شفقت سے فرمایا کہ کہو تو اپنے پرانے ڈاکٹر مبارک دین صاحب نے
مجبوراً کہا - معاف دیجئے میں بے علاج ہی رہو گا۔

کہیں پھولوں کی نمائش تھی۔ وہاں ایک حضرت نہایت ہی ناک کے لئے اس زور سے ایک نازک گلاب کا پھول سونگھے کہ تیرب تھسا سار کے صدر سے اس کے دوق مر جھکا کر نثر ہو جائیں۔ یہ ماجرا دیکھ کر فرسٹ نمائش وڑا ہوا آیا اور حیران کہ اسے کہا خدا کے لئے بھی نہ سونگھے جاتے کچھ خوشنود اور ان کے لئے بھی تو رہنے دیجئے؟

ایک شخص نے ڈاکٹر سے کہا کہ جناب میرا علاج کیجئے مجھے ضعف
دماغ ہے۔ سر گھومنے لگتا ہے اور ہر شے دو نظر آنے لگتی ہیں۔
اس سے مجھے سخت پریشانی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر نے کہا اس وقت
فہرستیں بنا دو میں شمار کر کے کہوں گا۔

دنیا کی بڑی بڑی نیشکانوں کا مقابلہ : مسند جو
 قس جیل سے معلوم ہوتا ہے کہ شاعر عین جو بقیہ میں شش کا گودا (مہر کا)
 دنیا کا سہلہ ہونے والا ہے وہ کتنے بڑے پیمانے پر ہو گا۔

نام مقام	کل مقدار	ربع فیت	تقد اداریه	آمدنی گانه ذی ضمانت
ولایت بجا بک	۲۱	۱۰۰۰۰۰	۱۸۴	۳۵۹۰۰۰
پیر شنه	۲۲	۱۸۸۹۰۰۰	۲۰۰	۱۸۸۰۰۰
لشکر	۲۳	۱۸۹۱۰۰۰	۱۲۱	۳۲۸۵۰۲
پیر شنه	۲۴	۳۳۶۱۹۰۴	۲۱۶	۲۲۰۶۲۵
ولایت	۲۸۰	۰	۱۸۹	۰
فکر دلفا	۲۳۴	۱۸۸۸۵۵۸	۱۵۹	۶۹۲۶۳۵
پیر شنه	۱۰۰	۱۸۵۸۶۶۸	۱۹۴	۵۵۴۳۰
پیر شنه	۱۶۳	۱۰۰۰۰۰۰	۱۸۳	۱۹۴۰۰۰۰
پیر شنه	۱۰۳۶	۳۵۶۹۰۰۰	۱۶۹	۱۸۸۶۱۰۰

سے واضح ہے کہ ہندوین ۱۶ ہزار ایل ریلیے جاری حیدر دس کروڑ
سافوہ سال سفر کرتے ہیں۔ دو کروڑ روپیہ ہاتھوں میں ہو کر گزارتا ہے۔
۲۶ ہزار ایل سکس کی بستی شہر کی مرمت اور حفاظت سرکار کرتی ہے۔ ۲۵
ہزار ایل میں ایک لاکھ ۱۶ ہزار ایل تاج پھیلنا ہوا ہے جس کے ذریعہ ۲۰ لاکھ
پنچیات سالانہ رفاہ ہوتے ہیں۔ ۱۶ ہزار ایل پر ہزاروں کھانے میں جنے
ذریعہ ۳۰ کروڑ پارسلین روانہ ہوتی ہیں۔ ۱۶۳۹۴ گورنمنٹ سکول
اور ۱۶۵۴۵ پرائیویٹ سکول ہیں جن میں ۳۶ لاکھ طالب علم مختلف
علوم سیکھتے ہیں۔

پیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی



پیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

انسان کی تندرستی قائم رکھنے کے لیے انیسویں صدی میں ان سے بہرہ کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی

نماز روزانہ سے یہ گولیان تمام ملکوں میں فروخت کی جاتی ہیں اور تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک کبس ایک اشرفی کو بھی سست ہے۔ خالص نباتات سے بنا گئے چربی۔ پارہ وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صرف کس ہی کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں۔ امراض مثلاً۔ امراض متعلق مستورات۔ امراض نساء خون۔ خرابی معدہ اور جگر سب کے واسطے یہ گولیان بیسیطہ ہیں۔ اسکا استعمال استقلال سے کرنا چاہئے۔ خون کو صاف۔ پتھوں کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشن گی۔ ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں کسی کو نقصان نہیں ہوتا۔ ان کی بکری دنیا بھر کی تمام مشہور دوائیوں سے نو گنتی زیادہ ہے۔

شاید کم تجربہ حکیم اور خود غرض دوا فروش خریداران کو پیچم صاحب کی گولیوں سے باز رکھنا چاہیں گے ان کی نصیحت مست مانو۔ کیونکہ یہ ذاتی فائدہ کی غرض سے دی جاتی ہے۔ پیچم صاحب کی گولیوں کو ضرور آزماؤ جو اہرات سے بہتر پائو گے۔ پیچم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ ٹامس پیچم صاحب واقع شہر سینٹ ہیلنس علاقہ لنکا شائر ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں۔ الفاظ پیچم پلس سینٹ ہیلنس گورنمنٹ اسٹامپ پر جو پر ڈبہ لگا ہوتا ہے سفوف ہیں۔ اگر یہ علامت نہ ہو تو جعلی سمجھو۔ ترکیب کا پرچہ ہر کس کے ہمراہ ہے۔ پیچم صاحب کی گولیان تین قسم کی ڈبیوں میں بند کی جاتی ہیں۔ ۱۔ ویش والی ڈبیہ کی قیمت جس میں قریب ۳۲ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۴۔ ایک شنگل ڈیڑھ ویش والی ڈبیہ جس میں قریب ۴۷ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲۔ اور دو شنگل ۹ ویش والی ڈبیہ جس میں قریب ۵۵ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۴۔ ہندوستان کے ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہیں اگر دقت ہو تو ڈبیہ کی قیمت کے آدھ آنہ والے بھٹ تلادہ ۴۴ محصول بارسل کے نیلسن گرامس اینڈ کمپنی ۲۵ کلاکو اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیج دو۔

Naylor Son Grime & Co. No 35, Grove St. Calcutta.

مندرجہ ذیل سرٹیفکٹ شمار سندن سے منتخب کر کے بطور نمونہ درج کر جائیں

ہی ہندوستان میں بھی ہوئے۔

م۔ ل۔ از لکھنؤ

سرٹیفکٹ۔ آپ کی گولیوں کا کبس پہنچا۔ اور میں نے اپنے لڑکے کو ان کا استعمال کرایا۔ اس بچے کے پیشاب میں ریت آتی تھی۔ اور تخفیف سے رو رو دیتا تھا۔ آٹھ دن تک دو دو گولیان برابر دودھ کے ساتھ کھلاتا تھا۔ اب نہ تو ریت آتی ہے اور نہ تخفیف ہوتی ہے۔ اور میں نے اپنے سب دوستوں سے اس کا ذکر کر دیا ہے۔ جہاں تک ہو سکے گا میں ان کے رواج کی کوشش کروں گا

م۔ ا۔ از مدینہ

سرٹیفکٹ۔ میں نے پیچم صاحب کی گولیوں کا اپنے والد کو جن کی عمر قریب ۷۰ برس کے ہے استعمال کرایا۔ ضعیفی کے باعث ان کو جھوک نہ سکتی تھی اور رات کو صبح سے نیند آتی تھی۔ کسی قدر دم سے بھی تخفیف تھی۔ پینے پل گولیوں نے بہت کم اثر دکھایا۔ لیکن میں جانتا تھا کہ والد کا مرض کچھ نیا نہیں ہے۔ اس واسطے برابر ان کی مرضی کے خلاف اسہال کرنا رہا خدا کا شکر ہے کہ میں کامیاب ہوا۔ اب میرے والد بالکل تندرست ہیں۔ اور آپ کی گولیوں کی تعریف کرتے ہیں۔

ا۔ ع۔ از سلطان پور

پیر پیچم صاحب کی گولیوں کو استعمال کرایا حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ ہاضمہ بھی درست ہو گیا۔ اور تندرستی اور لڑائی بھی جاتی رہی۔ میں نے سینکڑوں روپیہ علی میں صرف کر دیا تھا مگر یہ گولیان کبیر خلیں۔ م۔ سی۔ لکھنؤ

سرٹیفکٹ۔ پیچم صاحب کی گولیان امراض مثلاً کے واسطے نہایت مفید ہیں۔ میرا ایک دوست کابل و راز دگ گیا تھا۔ اس قدر تکلیف تھی کہ محاذ اللہ۔ دوسرے دن ۱۴ گولیان کھائے بہت فائدہ ہوا۔ کچھ دنوں میں اس کا سرٹیفکٹ۔ آپ نے جو اپنی گولیوں کا نام چادو بھری گولیان رکھا ہے میں اتفاق کرتا ہوں کہ بالکل صحیح ہے۔ میں نے کئی سال تک کھانسی میں مبتلا تھا۔ اور میرا سینہ ہمیشہ بلغم سے بھریا اور جلتا رہتا تھا۔ گولیوں کے کھانے سے پہلے تو کسی قدر آرام ہوا۔ مگر یہ یوم میں پھر کھانسی عود کرتی۔ پھر میں نے ایک ماہ تک استعمال کیا۔ اور اب تک باوجودیکہ دواہ گذر چکے ہیں کھانسی نہیں ہوئی۔ ع۔ ر۔ از میرٹھ

سرٹیفکٹ۔ پیچم صاحب کی گولیان جو آپ نے مجھے بھیجی تھیں واقعی نہایت ہی مفید دوا تھیں۔ بہت دنوں سے میرا جگر خراب ہو رہا تھا۔ اور کھانا خفیل نہیں ہوتا تھا۔ بار بار پاخانہ جانا ہوتا تھا۔ میں نے آپ کی گولیوں کے استعمال سے بہت فائدہ پایا ہے۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔ کہ جو کچھ آپ نے اپنی گولیوں کی تعریف چھائی ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ امید ہے کہ جیسی اور ملکوں میں آپ کی گولیوں کی ترقی ہوئی ہے۔ ایسی

سرٹیفکٹ۔ میں نہایت خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ پیچم صاحب کی گولیان جنکا میں قریب ایک ماہ کے استعمال کیا نہایت ہی اچھی دوا ہیں۔ میرا عصاب میں درد رہتا تھا۔ رات کو بچنے سے نیند نہ آتی تھی اور چونک چونک پرتا تھا۔ پہلے کی نسبت میری عام تندرستی میں بہت فرق ہے۔ م۔ واز منور ۲۷ فروری ۱۸۸۷ء

ترجمہ چھٹی انگریزی از ناگپور مرسلب۔ و۔ جنوری ۱۸۸۷ء۔ میں نہیں جانتا کہ آپ کی گولیوں میں جاوہر ہے یا کوئی اور دوا ہے میرے نصف سر میں درد تھا۔ قبضہ اور دھڑکی تو دائمی نہایت تھی۔ ہندوستانی حکیموں اور انگریزی ڈاکٹروں کے ہیشمار نسخے پی ڈالے اور کچھ بھی فائدہ نہ ہوا۔ چنانچہ ان گولیوں سے میں نے اٹھایا ہے۔ مگر مجھ پر بار کھو گیا۔ آپ کی گولیان ہر شخص کو اپنے گھر میں رکھنی چاہئیں۔

سرٹیفکٹ۔ بلاشبہ آپ کی گولیان بھوک کی کمی اور طبیعت کے گرم کرنے کی واسطے نہایت مفید ہیں۔ میں ہر ایک دوست سے ان کے استعمال کی تمغی سفارش کرتا ہوں۔ ع۔ س۔ امرتسر۔ ۹ دسمبر ۱۸۸۷ء

سرٹیفکٹ۔ میرے پاس ایسے الفاظ نہیں جو پیچم صاحب کی گولیوں کی عیسان بیان کروں۔ میرے بدن رفساد خون نے باعث کئے اور نگہی پھوڑے تھے۔ آپ کی گولیوں کی کفیل سب کے سب اچھے ہو گئے۔ اور بدن میں بہت تیزی پیدا ہو گئی۔ ن۔ ا۔ دہلوی

سرٹیفکٹ۔ زہدہ دراز سے میری اہلیہ بیمار تھی۔ میں نے بچانوش

دھوکا مت کھاؤ۔ سوائے پیچم صاحب کی گولیوں کے اور کوئی گولیان ہرگز مت لو جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں بھی پیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں

[illegible]

یہ دو الامور میں کا رخا نہ ملے بغیر کسی چیز سے

Waggon, Sore Grimes & Co No 35, Oliver St. Calcutta.

اهل هند کو تازہ خوشخبری

کارخانه ولیم واثن
و پنی کرایچی

جو صرانی۔ ایجنٹی اور جہازوں سے مال اُتارنے
اور بھیجنے کا کام کرتے ہیں

گھر میں ہر قسم کے مال کی اتار کر رکھی جاتی ہیں یا ہر جگہ بھیجی جا سکتی ہیں۔ اور نہایت ارزان نرخ پر تمام دنیا کے حصول کے لئے جہاز پر بار کی جاتی ہیں۔

اسباب ہر قسم کے نرخ پر بار سے خرید کر بھیجے جاسکتے ہیں۔

فلکٹ جہاز کے تمام بند گاہوں تک کفایت اور سہولیت سے لیکر دئے جاتے ہیں۔

حضر افریقی ہر قسم کے کاروبار ہو سکتے ہیں۔ جاری حساب رکھے جاتے اور سود دیا جاتا ہے۔ روپیہ مقررہ مقدار میں کرانے پر درخواست پر معقول نرخ قرارا سکتا ہے۔

المشهور ونحوه و ان اینها کتب نفیسه و لیسان

تفصیل مرض	تفصیل مرض	تفصیل مرض
۱	۱	۱
۲	۲	۲
۳	۳	۳
۴	۴	۴
۵	۵	۵
۶	۶	۶
۷	۷	۷
۸	۸	۸
۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵

المشهر شيخ نظام الدين حكيم حوك ديورجي كرمولن امرتسر

ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین

انکل فرائیڈ صاحب کا مرہم

یہ آئیسویں صدی کا نادر ایجا و برش فارما سٹیکل سوسائٹی (جماعت حکماء نامی ملک انگلستان) کے ملاحظہ میں پیش ہوا۔ اور اسہان بخش ہر قسم - ہضمیہ - اسہال ہضمیہ - ڈنگو بخار - تپ و لرزہ - وجع مفاصل - دمہ - درد قویخ وغیرہ کے واسطے اس زمانہ کی تمام مروجہ دواؤں سے جو ان مرضوں کے واسطے فروخت ہو رہی ہیں - عمدہ مفید اور بہتر مانا گیا۔

درد اعصاب - گھٹیا - درد مکر - جوڑوں اور پچھون میں درد - اور سینہ گرمی داتے - دلخ - داد - خارش - ہلچہ اور پیر اور پوٹون کا پخت جانا - پی کا اچھل آنا - پھوڑا - پھنسی - زخم ناسور - جلن - آگ یا گرم پانی سے جلکر آبلہ پڑ جانا - بواسیر - نامردی اور اعضا ٹولید میں درد وغیرہ - لگانے کے جتنے بیرونی مرہم آج کل

ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو مندرجہ بالا مصیبت ناک مرضوں میں نہایت مفید تسکین بخش اور سریع التاثیر ثابت ہوئے ہیں۔ جو مریض ان بیماریوں سے سخت تکلیف پکڑے ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی بدولت دوبارہ زندگی پاچکے ہیں تمام متفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ یہ دوا سب سے بہتر ہے۔ اور جو کچھ اس کی تعریف کیجاتی ہے بالکل سچ اور راست ہے۔

راج ہین سب سے بہتر - عمدہ اور سستا ہے۔ اس مرہم کی خوبیاں محتاج بیان نہیں۔ اور اگر خود زیادہ تعریف کی جاوے تو مبالغہ سمجھا جائیگا۔ مگر ہم ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ جو کچھ انکل فرائیڈ صاحب کی مرہم کی تعریف کیجاتی ہے بلا سبالغہ ہے۔ یہ مرہم وہی خاصیتیں رکھتا ہے جو کتابدن میں مرہم سلیمانی کی آپ

جو لوگ اس دوا کو اول مرتبہ استعمال کرتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہیے کہ ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی شہرت اور فائدہ پہچانیکایہ باعث ہے کہ نہایت صاف اور تازہ دوا میں اس میں آئینہ نہیں ہے۔ دیر پا اور خوشبودار ایسا دوا میں اس میں ڈالی جاتی ہیں۔ انہوں نے یہاں تک احتیاط و خلاف مذہب چیزوں سے پاک ہے اسکی بندش ہے کہ ہمیشہ خوشبودار اور تازہ رہیگا۔ موسم کا اس پر کچھ اثر نہیں ایسی کامل ہے کہ زمانہ دراز تک بھی اصلی حالت قائم رہ سکتی ہے۔ کٹ پڑا لیت کولمین ہوگا۔ ناظرین کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا لکھکائیوں میں انکل فرائیڈ صاحب کے ساتھ کلوروڈین کے ساتھ دوا کی تعریف کے ساتھ کلوروڈین

پیش کیجائے لینے سے انکار کرد صرف عام کی سہولیت اور اس دوا کو سب سے سستی اور ہر دوا کے ساتھ دیا جاوے۔ اور مریضوں کے مقابلہ میں دوا کے رائج اور ثابت کر نیکی غرض سے صرف آٹھ آنہ کی شیشی مقرر کی گئی ہے۔ خریدار دیکھ لیں کہ اس کو آٹھ آنہ کی شیشی آٹھ آنہ کو ملتی ہے۔ ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے اگر وقت ہو تو کلکتہ سے طلب کرو۔ پتہ یہ ہے۔ نیلمرسن گر اینڈ کمپنی

نمبر ۳۰ - کلائیو اسٹریٹ کلکتہ
Naylor Son Grimes & Co.
No 35, Clive St. Calcutta.

کینی نمبر ۳۰ - کلائیو اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کرو موصول ڈاک اور کمیشن ویلے ایل ذمہ خریدار ہوگا۔

جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین بھی مل سکتی ہے۔

Naylor Son Grimes & Co. No. 35, Clive St. Calcutta.

یہ ہر دوا دیات لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین کی

یورپ کی بڑی بڑی بحری طاقتیں، فرانس کے اخبار کو مس میں ایک شخص ڈیٹنس نے یورپ کے چھ سلطنتوں کی بحری طاقتوں کی تصویر درجہ وار اس ترتیب سے کی ہے کہ انگلستان کی تصویر ایک بڑے جہاز سے نکلا ہر کی ہے فرانس کی اس سے چھوٹی اور اسکے بعد روس اور آٹلی۔ اور جرمنی۔ اور آسٹریا کے جہازوں کی تصویریں



انگلینڈ فرانس روس آٹلی جرمنی آسٹریا

درجہ بدرجہ کھینچی ہیں۔ مگر ساتھ ہی فرانسیسی مضمون نگار لکھتا ہے کہ یہ کچھ ضروری ام نہیں کہ جنگ میں ہمیشہ بڑوں ہی کو فتح نصیب ہو اگر کبھی چھوٹے بھی تو فتح پا سکتے ہیں جیسے کہ بائبل میں مذکور ہے کہ حضرت داؤد نے گولیت کافر پر پائی ہے +

بادشاہی عشق بازی + نوجوان شہزادہ رومینا کی عشق بازی جو اپنی والدہ ملکہ کی

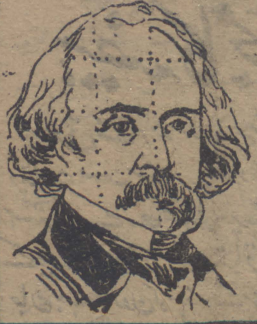
ایک بہت مختصر چٹھی ہوئی اور شہزادہ میڈا مائل سلین و کارسکو کی محبت میں پھنسا ہوا ہے بادشاہ اور ملکہ کے درمیان بھی اختلاف پیدا کرنے والی معلوم ہوتی ہے۔ بادشاہ نہیں چاہتا کہ اپنے بیٹے کو ایک خادمہ سے بیاہ دے۔ اور مصر ہے کہ کارسکو قہر شاہی سے رخصت کیجاوے۔ مگر ملکہ اصرار کرتی ہے کہ جب تک اسکی سبیلی کو یہ عزت حاصل نہ ہو لے وہ بادشاہ کے پاس نہیں جائے گی۔



ملکہ اس خادمہ سے اس قدر محبت کرتی ہے جیسا کہ اس تصویر میں ظاہر ہے۔ اور اپنے بیٹے کے اس انتخاب کی تائید کر رہی ہے۔ یہ خادمہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم یافتہ اور لائق ہے۔ اسی لئے شہزادہ رومینا اس پر مفتوں ہے +

چھڑے سے کیا پڑھ سکتے ہیں؟ + حال میں اس نام کی ایک کتاب ولایت میں چھپی ہے جس میں مصنف نے یہ بتلانے کی کوشش کی ہے کہ ہر شخص کی شکل کو دیکھ کر اس کے اخلاق اور چال چلن کے حالات کس طرح معلوم کر سکتے ہیں۔ اس میں بہت سی تصاویر کے ذریعہ سے مطلب کو واضح کیا گیا ہے۔ مثلاً ایک شخص مشر تھیل کی تصویر کو ایک مہذب دانشمند

اور بااخلاق شخص کے چہرہ کا اعلیٰ درجہ کا نمونہ بتلا رہا ہے۔ جو کہ زندہ دل۔ فیاض اور مہربان آدمی ہے۔ اگر چہرہ کاغز اس کے طول کے دو تہائی سے بڑا ہے تو اس شخص میں بہت زور اور پختہ ہوگی۔ اور عقل ہی کی چمک بھی خوب درخشان پائی جائے گی۔ اگر اس کی پیشانی میں ایک ایسی لکیر کھینچی جاوے جو اس کے ابروؤں کے درمیان سے گذر کر پیشانی کے دو برابر حصے کر دے تو ثابت ہوگا کہ ذہنی اور اخلاقی طاقتوں کو جوانی



خدمات پر اختیار ہے۔ اور جبکہ پیشانی کا بالائی نصف زیریں کی نسبت چھوٹا ہے تو بدظنی کے آثار میں + دوسری تصویر ایک دیوانہ شخص کی ہے۔ پنجاب میں بھی اسی شکل کے شاہ دولشاہ

کے خانگاہ کے چوبے اکثر دیکھے جاتے ہیں۔ تیسری شکل ایک سنور چرائیو الے کی ہے جسکی بات کہا گیا ہے اسکے دل کی صفائی اسکے چہرہ کی صفائی زیادہ نہیں +



مہاراجہ کا شمیر اور حضور و ایسراے + حضور و ایسراے کشمیر تشریف لے جاتے ہیں۔ عوام میں خیالی پلاؤ پکے شروع ہو گئے ہیں۔ اخبار نویس کہتے ہیں کہ حضور والا کا دورہ رنور مملکت پر مبنی ہے۔ اسوقت سرحد گلگت پر خاص خاص مضبوطیوں اور پیش بندیوں کی ضرورت ہے۔ کیونکہ کپتان نیگ سینڈ صاحب کو پامیر میں روسی نظر آ گئے ہیں۔ اسلئے اگر گورنمنٹ کچھ ارادہ مہاراجہ کو اختیارات واپس دینے کا ہوتا بھی تو اب وہ ارادہ لا محدود زمانہ پر جا پڑا۔ کیونکہ جس کام کے لئے یہ سزوی اور بدنامی اٹھانی اس کا کام اب اگر پڑا ہے یا اس کے پڑنے کا سیکندر احتمال ہے پہر یہ کب ممکن ہے کہ ان سہولتوں سے موقع پر فائدہ نہ اٹھایا جاوے اور مہاراج کو پھر اختیارات دیدیے جائیں گو اختیارات عطا ہونے کے بعد بھی مہاراج وہاں راج ہوگی امید نہ رکھیں جو وہ پیشتر تھے۔ مگر تاہم ظاہر داری ہی کے لئے گورنمنٹ کو کچھ نہ کچھ برتاؤ کرنا ہی پڑیگا۔ کوئی خیر خواہ مہاراج بھی اسوقت اس بات کو پسند نہیں کر سکتا کہ جو وقتیں اتنے عرصہ میں دور کی ہیں وہ اپنی راہ میں ڈال لیجائیں۔ یہ سوال دوسرا کہ یہ انصافی یا کیا لیکن بہتر ہے کہ سب بادشاہوں کو ملک بطرح لے میں کوئی مانگ بیت لیکر سیدنا نہیں ہوا۔ ممکن ہی گورنمنٹ کا بھی ارادہ یہ ہی ہو۔ لیکن جہوں کی رعایا میں نہایت درجہ خوشی پھیلی ہوئی ہے کہ لاث صاحب آتے ہیں۔ اور مہاراج کو اختیارات ملیں گے۔ کونسل کی حکومت کا خاتمہ ہوگا۔ یہ ممکن ہے کہ آوازہ خلق نثارہ خدا ہو مگر اسکا ظاہر کوئی ثبوت نہیں۔ اس سے یہ بات ضرور ہوگی کہ جب وایسراے اعلان طے اختیارات واپس آئیں گے تو مہاراج کو رعایا کے مقابلہ میں سخت خفت ہوگی +

راجہ امر سنگ بھی جو تشریف لائے ہیں کہتے ہیں کہ ان کی رانی صاحبہ بیمار ہیں ان کو دیکھنے آئے ہیں۔ مگر یہ کوئی مضبوط دلیل اور وجہ نہیں۔ شاید کوئی پولیٹیکل ضرورت لاحق ہوئی ہو۔ مہاراج بھی استقبال کے لئے تشریف لیجائیں گے۔ لارڈ لینسٹون اس غلطی کے درست کرنے کا بہت ہی اچھا موقع ہے جو انھوں نے مہاراج کے دشمنوں کے بھڑکانے سے کی تھی۔ مہاراج کو اس موقع پر اختیارات دینا گو یا انگریزی سلطنت کے انصاف کا سکہ دسی راجگان کے دل میں بھٹاتا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ گورنمنٹ اس موقع کو ہاتھ سے نہ لے گی +

ہندوستان کی بحری حفاظتی فوج کی مضبوطی کے لئے مختصر

ہندوستان

ہندوستان کی بحری حفاظتی فوج کی مضبوطی کے لئے مختصر احکام جاری ہوں گے *

حضور وائسرائے کے ساتھ سر مارٹین پیر ڈیوراند کشمیر جائیں گے *

جھوں سے گلگت تک فوراً تالیاں لگائیں گے *

یہ بات سچ ہے کہ روسی ایک پلورنگ پارٹی نے کپتان نیگ سینڈ کو پامیر خور اور علی چو میں جانے سے روکا *

ایسٹ انڈین ریلوے نے مال پر پانی فی مین چار میلوں کے فاصلہ کے لئے محصول مقرر کیا۔ لمبی مسافت کے لئے اور بھی کم ہوتا جائے گا *

ابور کے لوگوں نے خلاف ہم کے ساتھ وہ لوگ بھی جائینگے جو فن تعلقات زمین اور نباتات کے ماہر ہیں *

گورنمنٹ پنجاب نے وارنٹ لائیں کسٹنٹ سکریٹری آفس سے نقول دینے سے انکار کیا *

لوشاسی کے دوسرے دو روزہ پریس مین قیدی تھے انھوں نے پھانسی لگا کر خودکشی کی۔ باوجود حفاظت کے وہی طرح بہیم پتھی *

۱۷- ماہ حال کو میجر جنرل کالٹ صاحب سی پور سے روانہ ہوئے۔ روانگی سے پیشتر شیر خوار راہ پیش کیا گیا۔ اسکی عمر پانچ سال کی ہے اور اپنے پانچ بھائیوں میں سب سے چھوٹا ہے *

بھائی کی پارچہ سازی کی کمپنیاں اسلئے کارخانوں میں خام ہند کر رہی ہیں کہ انکا مال فروخت ہونے سے رہا جاتا ہے لیکن کابل کارخانہ اسلئے بند ہوئے قریب ہیں کہ وہاں جلایا لکڑی ہے نہ بنائیکو سامان *

تھوڑے دن ہوئے کہ کلکتہ سے بابور و ہنی کانت ناگ مصور سی کیٹھن اٹلی گئے تھے۔ چنانچہ روم کی ریل ایکٹمی کے امتحان میں آپ اول آئے اور تمغہ پایا۔ شاباش *

ہندوستانی دیاسلائی کے لئے ولایتوں کے ہی محتاج ہیں۔ ایک بنگالی نے دیاسلائی تیار کیں وہ ایسی عمدہ ہیں کہ ولایت کی بھی نہیں مگر چونکہ وہ ایک عرب شخص ہے۔ کوئی ہندوستانی اسکی مدد نہیں کرتا *

جب ہی تو ہندوستان ترقی کر رہا ہے !!! لعل علی بیگ پست پی پی۔ کیا یہاں کوئی مالدار نہیں ہے۔ افغانستان

افغان پولیٹیکل محرموں کے کنوں کی چند عورتیں اوپر کے پشاور میں پھنچے ہیں کہ جنکو امیر صاحب اپنے شہنشاہ دارو کے پاس ہندوستان لکھنے کی اجازت دیدی ہے *

امیر یعقوب خان کے دو بیٹوں کی شادی ہونیوالی ہے۔ انڈس سرور موسیٰ خان کی نسبت تو سردار علی خان مرحوم کی دختر

سے ہوگئی ہے۔ اور اسکے چھوٹے بھائی کی راولپنڈی کے سردار شیر احمد خان کے گھر میں نسبت قرار پائی ہے *

سردار نور محمد۔ سردار ولی محمد مرحوم کا بیٹا جو کچھ عرصہ سے سرحدی علاقہ میں قسمت آزمائی کر رہا تھا۔ اب تیرا میں

بہت بڑی حالت میں ہے۔ اور چالیس ہزار روپیہ کا مقروض ہے کہ جس میں سے ۲۵ ہزار روپیہ دیوان سرن پل کا دینار کھتا ہے۔

اسکی والدہ کہ اپنی میں رہتی ہے کہ جس سے اس نے روپیہ مانگا تھا۔ کہ سبکدوشی حاصل کرے۔ مگر اس نے جواب دیا ہے کہ تہاری لڑکی

کی شادی امیر معزول یعقوب علی خان سے ہونے والی ہے۔ اسلئے روپیہ آجکل موجود نہیں *

امیر صاحب کابل نے مرزا محمد عظیم خان نائب قل گورنر جلال آباد کو علت عین میں کابل میں طلب کر کے قید کر دیا

ہے اور اسکا گھر بار لوٹ لیا ہے۔ اور ملزم کا بہت بھانجرا عبدالحکیم نائب محاسب لگان صرف اس جرم میں گرفتار کیا گیا ہے کہ وہ اس

چچا کا بہتیجا ہے۔ مرزا محمد عظیم کے مکانات اور تمام جائداد ضبط کی گئی *

امیر کے اجلاس سے ایک عین کا مقدمہ عجیب طرح فیصل ہوا۔ ملزم پر جو سیدقد رشاد بھی محتاجین ثابت نہوا تو

امیر نے کہا کہ خیر اگر اس نے روپیہ کا عین نہیں کیا تو نہ سہی مگر مشہور شرعاً کلام تو ضرور چرایا ہے۔ اسلئے اسکی زبان سیوٹ

چھیننی چاہیے۔ چنانچہ فوراً زبان کو چھین کر دیا گیا *

افغانستان کی مردم شماری سے معلوم ہوا کہ امیر شیر علی خان کے وقت سے اب آبادی میں بہت کمی ہے *

اسکی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ لوگ امیر کی سختی سے باہر جا کر آباد ہوتے جاتے ہیں۔ امیر نے اپنے گورنروں کو حکم دیا

ہے کہ تری سے کام لو اور ممکن ہو تو ان لوگوں کو جو باہر جا کر آباد ہو گئے ہیں وہیں آنے کی ترغیب دو *

ممالک غیر

انگلستان۔ فرانس۔ جرمنی۔ امریکہ۔ فساد کی صورت میں چین سے ایک ہو کر لڑیں گے *

روس اور فرانس کے ویل خدیو مصر سے کہتے ہیں کہ انگریزوں سے مصر جلد خالی کراؤ *

برلن سے خبر آئی کہ جرمن کی نصف سے زیادہ فوج شرقی افریقہ میں

ن کے ہاتھ تباہ ہوگئی *

ملک چلی کا معزول پرنسٹنٹ بالمیسٹڈ نے اپنے گولی مار لی *

زنجبار سے خبر آئی کہ جرمنی علاقہ شرقی افریقہ کے باشندوں میں سخت تشویش ہے۔ ممکن ہے کہ کوئی فساد ہو *

سلطان نے وزیر صیغہ خارجہ فرانس کو پرنسٹنٹ کارنات کی ہم صاحبہ کو عثمانی خطابات عطا کئے۔ اسپر لوپین طاقتیں غزائی ہیں *

ملک ہسپانیہ میں سیلاب سے چاول و نارنگی وغیرہ کی فصلیں تباہ ہوگئیں۔ مصیبت زدہ لوگوں کے لئے لندن میں

چند کھانا *

پرنسٹنٹ کارنات (فرانس) نے ایک لاکھ تیس ہزار فوج کا جائزہ لیا۔ نہایت شان دار نظارہ تھا جس سے

یہ ثابت ہوا تھا کہ قواعد نہایت عمدہ سکھائی گئی ہے *

روس میں اس درجہ قحط ہے کہ بھوکوں نے لوٹ مار کرنی شروع کر دی ہے *

روسی گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ مرو۔ چارچوی و سرخس وغیرہ میں سکول قائم کرے۔ تاکہ رعایا میں طلبی رویت آجائے *

معزول پرنسٹنٹ بالمیسٹڈ امریکہ کے جہاز کے ذریعہ شراب خوار ملاح کا بھیس بدل کر بھاگ گیا۔ حکومت کشتہ اتر تو مصنوعی ٹاٹ آیا *

کہا جاتا ہے کہ یورپین طاقتیں چین کے شمالی ساحل پر بحری فوجیں لے جائیں گی۔ اور صرف یہ انتظار ہے

کہ قوی ترین طاقت کا کیا حکم ہے *

یہ افواہ غلط ہے کہ برٹش جہازوں نے جزیرہ ٹیلیس میں مقام سکری پر قبضہ کر لیا۔ اس کے نواح میں صرف

سرکاری فوجیں قواعد کر رہی تھیں اور اب وہاں سے ہٹ گئیں *

ہسپانیہ میں سیلاب سے پندرہ سو آدمی مرے مگر کہتے ہیں کہ ابھی صحیح تعداد معلوم نہیں ہوئی۔ دریاؤں میں صدیا

لاشیں تیرتی پھرتی ہیں۔ لوگ غرق ہونے سے بچے ہوؤں کی امداد کے لئے چندہ جمع کر رہے ہیں خود ملک نے چہ ہزار پونڈ

دیا ہے *

اخبار نامہ کتاب ہے کہ بحرہ روم میں روسیوں کی موجودگی سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہمارے لئے ہندوستان کا

راستہ براہ کیپ ٹاون نہایت مناسب ہے۔ اور کیپ ٹاون انگلستان سے جو فوج ہندوستان کے

ریف کے لئے رکھی جاتی ہے۔ ڈیپاٹ قائم کرنے کا بہتر مقام ہے۔ اگر روس سے جنگ ہوئی تو نہر سوئز کا

راستہ بند کر دیا جائیگا۔ اور براہ کیپ ہند کو آبا کریں گے *

روس کا اخبار کہتا ہے۔ میں ہند فتح کرنے کی ضرورت نہیں ہمارے پاس بہت ملک ہے۔ مگر صرف

اسلئے فتح کریں گے کہ انگلستان ہمیں یورپ میں حق کرنا چاہتا ہے۔ روس کا اخبار کہتا ہے۔ میں ہند فتح کرنے کی

فرانس میں ایک مقام حیرت ہے وہاں کے حاکم نے شہنشاہ دیا ہے کہ جو عورت رافقہ میں حیاتا جاننا چاہنے کی اسے کچھ روپیہ

انعام ملیگا۔ بچہ کی پیدائش کے آٹھ روز بعد یہ وعدہ وفا ہو کر لگا

وجہ یہ ہے کہ سال حال میں وہاں ایک بچہ کی بھی پیداوار

درج جب شہزادی تھی *

ہندوستان بھر کے تمام اُردو اخبارات میں سب سے زیادہ بیچنے والا شہر لاہور کا شہر پرچہ

The Paisa Akhbar

LAHORE

موصوف بل محصول		شرح قیمت
موصوف	موصوف	قیمت سالانہ معمولی کاغذ
موصوف	موصوف	قیمت سالانہ عمدہ کاغذ
قیمت فی پرچہ بل محصول عمدہ کاغذ پر - پانی		
معمولی کاغذ پر - پانی		

چونکہ یہ اخبار اسان کے اس کو اسکی شاعت میں زیادہ ہے
اس کو اس میں تجارتی اشتہارات چھپوانے والوں کو بہت
فائدہ ہو گا۔ نفع اچھریں خط و کتابت سے طریقہ ہو سکتا ہے۔

۱- پیہ لہذا کی قیمت ضرور تین سو تالی اور دو تالی چاہیے۔
۲- اگر بیگ کی قیمت ادا کرے گا جسے ضرور دو تالی ہوگی
کتابوں کو بیچنے سالہ عوض۔ سو خرچ کی کل قیمت۔
پارو پائیدار سنا کر دیکھیں یہ سہ کوئی ایک کتاب حسبہ
پسند قیمت نادر ہوگی۔

Vol. V. جلد ۵ Monday, September, 28. 1891.

شماره ۳۸ No 38 یوم دوشنبه ۲۸ - ستمبر ۱۲۹۱

عجیب و عجب باتیں

گناہی ایک علاج ہے۔ ولایت کے سوا کثرون کی ابیہ رائے قائم ہوئی ہے کہ گناہی مرض کو دوا کا کام دیتا ہے۔ پناہی ایک اخبار کے کھابے کہ ایک موزیڈی کو جس وقت راگ سنا گیا تو وہ پانچ چھ منٹ کے بعد مرٹاٹے لینے لگی۔ ایک مریض جسے نیند آتی ہی نہ تھی باوجودیکہ صدمہ علاج کے گھر تھے جب اُسکے ایک رشتہ دار کو یہ سوجھی کہ پادری صاحب کو وعظ سنانے کے لئے بلایا جائے۔ پادری صاحب کے اسپیش شروع کر کے چند منٹ بعد مریض خوب سو گیا۔ ہندوستانیوں کے لویہ بات کر کرنی نہیں ہے۔ ہمارے ملک کی ایشورہ و امیان بھی واقع ہیں۔ جب بچہ کو سنا منظور ہو جائے تو آہستہ آہستہ کچھ کانے لگتی ہیں بچہ فوراً سو جاتا ہے۔ ہندوستانیوں نے علم موسیقی میں یہاں تک ترقی کی تھی کہ راگ کے ذریعہ انسان کو سلاہی نہیں بلکہ حیوانات کو محو کر دیتے تھے۔ پانی رسا دیتے تھے۔ گری پیدا کرتے تھے۔ چنانچہ جس راگ کا جو اثر تھا وہی اُس کا نام ہوتا تھا۔ مثلاً دساک راگ۔ میگہ راگ وغیرہ وغیرہ۔

رومانیہ میں شاوی کا اور روس میں

انگریزوں کی لڑائی میں چاند دیکھنے کے بعد فوراً اپنی جیب سے کوئی رسکہ
 نکال کر دیکھتی ہیں۔ رومانیائیں جب لڑکیاں بنا چاند دیکھتی ہیں تو یہ دعا
 مانگتی ہیں کہ اے چاند تو نے مجھے تندرست چھوڑا اور تندرست ہی آ
 دیکھا۔ آخر تیرے تو نے مجھے کتنا اچھا چھوڑا تھا کہ یہ یاد رکھنا وہاں اس
 بات کے دریافت کر لینے لگی کہ اس سال شادی ہو جائیگی یا نہیں عجیب طریقہ ہے
 کہ نہایت تاریک شب میں لڑکی جنگل میں جا کر اکٹھانے سے کسی درخت کی

مذاق

ایک فقیر صاحب سے اس کے مرشد نے کہا کہ دنیا کا لطف بے شادی نہیں ہوتا۔ فقیر صاحب فکر میں پڑے۔ ایک روز اسی فکر میں ایک کنوین میں کسی پریسٹ گئے۔ خواب میں دیکھا کہ میری شادی ہو کر ایک لڑکا پیدا ہوا میں سے بی بی اور لڑکے کے لیٹو میں۔ بی بی کہتی ہے کہ ذرا پسے ہو مگر لیٹو لڑکا روتا ہے۔ یہ آدھ ہٹ گئے پھر اس نے کہا آدھو پھر مٹ گئے تیسری مرتبہ عورت نے پھر کہا کہ ہٹو۔ یہاں تک بٹے کہ کنوین میں جا رہے۔ جب گرے تو ہوش آیا۔ غل شکر لوگوں نے کھالا۔ وجہ گرنے کی پوچھی سب کہ سنایا۔ لوگوں نے کہا کہ تمہاری شادی ہم کر دیں فقیر صاحب نے کہا کہ خواب میں تو نتیجہ شادی کا مجھ کو یہ ملا سچ منج کر دو گا تو خدا جائے کس حال میں ہیں باز رہا ۛ

نیو بارک میں ایک شخص اپنی دوست سے ملے آیا چونکہ یہ شخص بار
 خاطر تھا اس نے جب اسے ہتھ دھینے لگا دیکھے تو ہانڈا کرنے کہا کہ آپ کے
 کھڑکے لوگوں کو آپ کا سخت انتظار ہو گا۔ اس نے جواب دیا بیچ ہے۔
 میں تار بھیک کر سب کو یہاں ہی کھائے لیتا ہوں :

ایک انگریز نے خواہو کر اپنی میم سے کہا ”پیارے آج جب میں غسل کر رہا ہوں تو تمہارا بند میری کمر پر کود پڑا۔ اسے میں برداشت نہیں کر سکتا۔ اب مجھے مین اور مینڈ مین جسے جی چاہے پسند کرؤ۔“
میم نے جواب دیا۔ ”خوار کرنے کے لئے تین دن کی ہملت دوؤ۔“

وقف علیہ کے اوشمار اور اعداد

روس کا فوجی حساب :- روسی گورنمنٹ اپنی کل
 نمایاں سے ۱۱۱ ہتھیاروں کا تخا ہے ۲۲ سال تک فوجی خدمت لیتی ہے
 میں ہوں گی عمر سے یہ خدمت شروع ہوتی ہے ۔ روس کی جنگی فوج
 حسب ذیل ہے :- جنگی فوج

آبی	۳۸۵۰۰۰	پیدیل سہ افسران
"	۴۸۰۰۰	رسالہ
"	۸۵۰۰۰	توپخانہ (۱۵۳۶-توپین پر)
"	۱۹۰۰۰	سطر مینا وغیرہ
		میزان
"	۵۳۶۰۰۰	
محفوظ فوج		
"	۵۴۵۰۰	پیدیل
"	۵۶۰۰۰	توپخانہ (۹۰۰-توپین)
"	۴۳۰۰۰	تھامی فوج
"	۴۹۰۲۰۰	میزان
۵۴۶۰۰۰		کاسک فوج
۴۹۰۲۰۰	۵۲۰۰۰	باقی عدد ۳۸ ہزار روپے
۵۶۸۰۰۰	۵۸۰۰۰	بے قاعدہ ۵۵۰۰۰
۲۵۵۰۰۰	۵۶۸۰۰۰	میزان

عرض روس کی کل جنگی طاقت تیل لاکھ سے کچھ اوپر ہے۔ روس کے شیشا میں ۴۱۵۰ پیدل اور ۱۲۴۴ توپیں اور ۱۰۰ ہواباز ہیں۔ ان کے پاس برج ڈونگ بندوبست ہیں۔ اور ہر سپاہی ۴۴ کارٹوس پاس رکھتا ہے۔ کاسک نوک ۶ کارٹوس اور چھوٹا ساخز پاس رکھتے ہیں۔ سچو راستہ ۲۵ سال شیراز میں رہا ہے۔

ڈاکٹر کو لمین صاحب کی کلور وڈین

انگل فرائیڈ صاحب کا مرہم

یہ آئیسویں صدی کا نادر ایجاد ہرٹس فارما سٹیکل سوسائٹی (جماعت حکماء نامی ملک انگلستان) کے ملاحظہ میں پیش ہوا۔ اور اسہال پیش ہر قسم - ہضم - اسہال ہضم - ڈنگو بخار - تپ - دلرزہ - وجع مفاصل - دمہ - درد قلوب و غیرہ کے واسطے اس زمانہ کی تمام مروجہ دواؤں سے جو ان مرضوں کے واسطے فروخت ہو رہی ہیں - عمدہ مفید اور بہتر مانا گیا ۛ

درد اعصاب - گھٹیا - درد کمر - جوڑوں اور مچھون میں درد - اور درد سینہ - گرمی دانی - درغ - داد - خارش - ہاتھ اور پیر اور مٹھوں کا پھٹ جانا - پی کا اچھل آنا - پھوڑا - پھنسی - زخم ناسور - جلن - آگ یا گرم پانی سے جلکر آبلہ پڑ جانا - بواسیر - نامردی اور اعضا تو سید میں درد وغیرہ - لگانے کے جتنے بیرونی مرہم آج کل

ڈاکٹر کو لمین صاحب کی کلور وڈین ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو مسدود رجہ بالا مصیبت ناک مرضوں میں نہایت مفید تسکین بخش اور سریع التاثر ثابت ہوئے ہیں جو بعض ان بیماریوں سے سخت تکلیف پا کر ڈاکٹر کو لمین صاحب کی کلور وڈین کی بدولت دوبارہ زندگی پا چکے ہیں تمام متفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ یہ دوا سب سے بہتر ہے اور جو کچھ اس کی تعریف کی جاتی ہے بالکل سچ اور راست ہے ۛ

راج میں سب سے بہتر - عمدہ اور سستا ہے - اس مرہم کی خوبیاں محتاج بیان نہیں - اور اگر خود زیادہ تعریف کی جاوے تو مبالغہ سمجھا جائیگا - مگر ہم ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ جو کچھ انگل فرائیڈ صاحب کی مرہم کی تعریف کی جاتی ہے بلا مبالغہ سچ ہے یہ مرہم وہی خاصیتیں رکھتا ہے جو کتابوں میں مرہم سلیمانی کی آپ

جو لوگ اس دوا کو اول مرتبہ استعمال کرتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ ڈاکٹر کو لمین صاحب کی کلور وڈین کی شہرت اور فائدہ پہنچانیکا یہ باعث ہے کہ نہایت صاف اور تازہ دوا میں اس میں لالہ زین - افیون - تیتات اور خلاف مذہب چیزوں سے پاک ہے اسکی بندش ایسی کامل ہے کہ زمانہ دوا تک بھی اصلی حالت قائم رہ سکتی ہے - ٹکٹ پر ایف کو لمین کے دستخط ضرور پڑھو - اگر یہ دستخط نہ ہوں تو خواہ کسی شدت و مدتی تعریف کے ساتھ کلور وڈین پیش کی جائے لیکن اسے انکار کر دو صرف عام کی مہولیت اور اس دوا کو سب سے سستی اور ہتر

نئے پڑھی ہوئی - کسی زہریلی مضر - یا خلاف مذہب شے مثل چربی وغیرہ کے اس میں آمیزش نہیں ہے - دیر پا اور خوشبودار ایسا ہے کہ ہمیشہ خوشبودار اور تازہ رہیگا - موسم کا اس پر کچھ اثر نہیں ہوگا - ناظرین کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا شکایتوں میں انگل فرائیڈ صاحب کے مرہم کے سوائے اور مرہم نہ خریدیں خواہ وہ کیسی ہی تعریف کے ساتھ دیا جاوے - اور مرہموں کے مقابلہ میں باوجود اس قدر عمدگی کے قیمت بھی آٹھ آنہ فی بوتل مقرر کی گئی ہے - ہر شہر میں دوا فروشوں سے ملے گا - اگر وقت ہو تو تمام ہندوستان کے بھٹ نیلرسن گرامرسن گر ایس اینڈ کمپنی

نمبر ۳۵ کلاؤ اسٹریٹ کلکتہ جس ریویس آفیش پروڈر اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں ڈاکٹر کو لمین صاحب کی کلور وڈین بھی مل سکتی ہے ۛ

پیش کی جائے لیکن اس کو ۱۲ آنہ فی بوتل دیا جاتا ہے - ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے - اگر وقت ہو تو تمام ہندوستان کے بھٹ نیلرسن گرامرسن گر ایس اینڈ کمپنی

Naylor Son Grimes & Co
No 35, Clive St. Calcutta

ڈاکٹر اوکیشن ویلیو پے ابل ذمہ فریڈ ہوگا ۛ
Naylor Son Grimes & Co. No. 35.
Clive St. Calcutta.

یہ ہر دوا دیات لاہور میں کارخانہ پیمہ اخبار سے ملین گی
خادم التعلیم پریس لاہور میں چھپا



پیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پسیہ اخبار سے ملین گی



پیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیاں

انسان کی سندسٹی قائم رکھنے کے لیے انیسویں صدی میں ان سے بہتر کوئی دوا یا کچا دین نہیں ہوئی

زمانہ دراز سے یہ گولیاں تمام ٹکڑوں میں فروخت کیجاتی ہیں اور تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک کبس ایک ایک اشرفی کو بھی سستا ہے۔ خالص نہایت سے بلا ملائے چربی۔ پارہ وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صرف کل ہی تھے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں۔ امراض مثانہ۔ امراض متعلق مستورات۔ امراض فساد خون۔ خرابی معدہ اور جگر سب کے واسطے یہ گولیاں بینظیر ہیں۔ انکا استعمال استسقال سے کرنا چاہئے۔ خون کو صاف۔ پتھوں کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشنیگی۔ ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں۔ کسی کو نقصان نہیں ہوتا۔ ان کی بکری دھابھر کی تمام مشترکہ دوائیوں سے نو گنی زیادہ ہے۔

Naylor Son, Grimes & Co. No 35, Olive St. Calcutta.

مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ بشمار سڈن سے منتخب کر کے بطور نمونہ درج کی جا رہی ہیں

ہر چند دستان میں بھی ہوتے ہیں
میل - از لکھنؤ
سٹیفٹ - آید کی بولیوں کا بکس پہنچا - اور میں
اپنے لڑکے کو ان کا استعمال کراوا - اس نئے کے پیشاب
میں ریت آتی تھی - اور ٹیفٹ سے رو رو مٹا تھا - آج دن
تک دودھ کو لیان برابر دودھ کے ساتھ کھلا کھین - اب دودھ
ریت آتی ہے اور ٹیفٹ ہوتی ہے - اور میں نے اپنے
سب دوستوں سے اس کا ذکر کر دیا ہے - جہاں تک ہر سٹیک
میں ان کے علاج کی روشنی کر دیا

م۔ ۱۔ ازبکستان
 سرٹیفکیٹ۔ میں نے پچھلے صاحب کی گولیوں کا اپنے
 والد کو تین کی تقریب ۱۰۔ میں نے اسے استعمال کر لیا۔ صغیر
 کے باعث اُن کو جھوک لگتی تھی اور رات کو چین سے نیند
 آتی تھی۔ کسی قدر دوا سے بھی تخفیف تھی۔ پہلے یہ گولیوں
 سے بہت کم اثر دکھایا لیکن میں جانتا تھا کہ والد کا مرض کچھ بڑا
 نہیں ہے۔ اس واسطے برابر ان کی مرضی کے خلاف اسپتال کو لے
 رہا تھا کہ شک ہے کہ میں کامیاب ہوا۔ اب میرے والد بالکل
 تندرست ہیں۔ اور آپ کی گولیوں کی توفیق کہ تین ۱۰
 ا۔ ع۔ از سلطان پور

پھر کچھ صاحب کی گولیوں کو استعمال کر لیا حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ ماضی میں سخت
 ہو گیا۔ اور سستی اور گرانی بھی جاتی رہی۔ میں نے سینکڑوں روپیہ علاج میں صرف
 کر دیا تھا مگر یہ گولیاں اب کب خلیں۔ م۔ سی۔ لکھنوی :-
 سر شرف علی صاحب کی گولیاں امراض مثانہ کے واسطے نہایت
 مفید ثابت ہوئیں۔ میری ایک دوست کا بول و براؤ ٹک گیا تھا۔ اس قدر تکلیف
 تھی کہ موافق اللہ دوسرے دن وہ گولیاں کھاتے ہی تبدیل فائدہ ہو گیا۔ م۔ ج۔ سنہاس
 سر شرف علی :- آپ نے جو اپنی گولیوں کا نام دیا وہ بھی گولیاں
 رکھتے ہیں اتفاق کرتا ہوں کہ بالکل صحیح ہے۔ میں کئی سال تک کھانسی میں
 مبتلا تھا۔ اور میرا سینہ ہمیشہ باغلم سے بھاری اور جلتا رہتا تھا۔ گولیوں کے کھلنے
 سے پہلے تو کسی قدر آرام ہوا۔ مگر یہ سیویم میں پھر کھانسی عود کر آئی۔ پھر
 میں نے ایک باغاب استعمال کیا۔ اور اب تک باوجود دیکھ و دھاؤ گذر
 چکے ہیں۔ کھانسی نہیں ہوتی۔ ع۔ ر۔ ازہر چھوہ

سفر ٹیفلیٹ۔ پھر صاحب کی گولیان جو آپ نے مجھے بھیجی
تھیں واقعی نہایت ہی مفید و اعلیٰ ہیں۔ بہت دنوں سے میرا
جگر خراب ہو رہا تھا۔ اور کھانا خلیں نہیں ہوتا تھا۔ بار بار پاخانہ
جانا ہوتا تھا۔ میرے آپ کی گولیوں کے استعمال سے بہت فائدہ
پایا ہے۔ میں اس کی تصدیق کرنا چاہوں۔ کہ جو کچھ آپ نے اپنی
گولیوں کی تعریف چھپائی ہے۔ بالکل درست ہے۔ امید ہے
کہ سر اور ملکدار سر آپ کی گولیوں کی تعریف فرمائی ہے۔ (الہامی)

میرٹھیکٹ: میں نہایت خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ مجھ صاحب کو لیان جنکا میں نے قریب اکھاء کے استعمال کیا نہایت ہی اچھی دوا میں ہے۔ اعضا باہرین درد مٹا تھا رات کو بچھنی سے خندہ آئی تھی اور چونک چونک پڑتا تھا پہلے کہ نسبت میری عام تندرستی میں بہت فرق ہے۔ م۔ د۔ ۲۷ فروری ۱۳۷۷ء

ترجمہ صحیح انگریزی از ناگپور مرسلب - د - جنوری ۱۸۸۷ء میں نہیں
جائے گا آپ کی کو بیوں میں جاوے گا ہے باکوئی کرمان ہے میرے نصف
سیرین دروہ تھا نصف اور دو موکی تو دایم نکایت تھی سہندوستانی حکیموں اور
انگریزی و اکثران کے بشمار نسخے لی و اسے اور کچھ بھی فائدہ نہوا سچو ناہ
ان کو بیوں سے میں مٹھایا ہے عمر بھر یاد رکھو گنا - آپ کی کو لیان ہر
شخص کو آپ شکر میں کہنی جائیں

سمرقند - بلاشبہ آپ کی ولایتان بھوکہ نامی و طبیعت سے
 اگر بچے کیواسطے نہایت مفید رہیں۔ میں ہر ایک دوست سے آگے
 دستاویز کرینی سفارش کرتا ہوں۔ س۔ س۔ س۔ ۹ دسمبر ۱۸۵۷ء
 سمرقند - میرے پاس ایسے الفاظ نہیں جو بیچ صاحب کی گولیوں
 کی خوبیاں بیان کروں میرے بدن پر صادقان کے باعث کئے اور کبھی
 پھوڑے تھے۔ آپ کی گولیوں کی فضیلت سب کے سب اچھے ہو گئے۔
 اور بہترین بہت قیمتی پیدا ہوئی۔ ن۔ ۱۔ دہلوی

دھوکا مت کھاؤ۔ سوائے پیچم صاحب کی گولیاں کے اور کوئی گولیاں ہرگز مت لو جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر ایڈ کپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں بھی پیچم صاحب کی گولیاں مل سکتی ہیں

هم حالستين ده محصول كاك هر شهر ميان دوزخون دروگران است اگر وقت بود نو تكلانيد و تكب كر و

علم کا عدد قدرت خوف و استغاثہ ترکیب کا ترجمہ ہر ایک کے ہر کلمہ کی قیمت فی لفظ ہے۔ تین لفظوں سے چھ لفظوں تک

سندھ سونوں کو بی ستموں پر آجہا۔۔۔ چکا جو غوغا کیں اس وقت کوڑ بھائی کی تم کو بیسی جس جلتے سے کا شخص

زیریں۔ شیلی و خلاف مذہب حریفان کمال کے جہاد پر آمادگی پر سائنس ہر موعوم میں اس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ وہ

انسان کا مادہ تولید خواہ کسی سبب کے لئے جو ہو گیا ہو مجال ہوا گیا ہو، کچھ کا اثر اضی و آخر میں بعض رنگا یہ نہ تو ناقص

پیشہ امتداد و جو حاصل ہوگا یا دیکھو کہ گذشتہ سال میں الیکشن ترمیم کے استعمال کیا گیا مگر سچی ناکامیابی نہیں ہوئی۔

جلد اولیٰ فیہ اخبار منیٰ ۱۰۷۱ھ کے استعمال دیکری۔ جنری۔ اعضا ہمسہ میں فوت۔ و مانعین وقت شہرتا اور اپنے

و لک کے مالک خوب کرتا خط میں کہ اسی تریف میں بالکل سہا نہ ہو کہ اگر اس الموضع کو کہیں نہ بتا رہا

三

وہیں کہ اس وقت ہوا کہ

William Wartsen & Co.
Karachi.

کارخانہ ولیم وارٹسن
ولیم وارٹسن کراچی

جو صرافی - ایجنسی اور جہازوں کے مال اتارنے
اور بھیجنے کا کام کرتے ہیں
گھڑیاں ہر قسم کے مال کی اتار رکھی جاتی ہیں یا ہر جگہ بھیجی
سکتی ہیں۔ اور نہایت ارزان نرخ پر تمام دنیا کے حصوں کے
نئے جہاز بریاری جاتی ہیں۔
اسات ہر قسم کے خرید و فروخت کر بھیجے جاسکتے ہیں۔
مختلف جہاز کے تمام تیندنگا ہوں تک کفایت اور ہولیت سے
لیکھ دیے جاتے ہیں۔
صرافی کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکتے ہیں۔ جاری حساب رکھے
جاتے اور سود دیا جاتا ہے۔ روپیہ کی مقررہ مقدار میں کرانے پر
درخواست پر معمول نرخ قرار دیا جاتا ہے۔
المشتر ولیم وارٹسن اینڈ کمپنی لمیٹیڈ لندن

کارخانہ ولیم واٹن
ولیمینی کراچی

بوصرافى۔ ايجنى اوپهازون سى مال امارنى

اور بھیجنے کا کام کرتے ہیں

مخبریان ہر قسم کے مال کی اتار کر رکھی جاتی ہیں یا ہر جگہ بھیجی

جہاز پر بار کی جاتی ہیں

سب پر ہم نے جو بدلتا ہو رہا ہے اسے جاننے پر

حصہ ان کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکتے ہیں۔ عاری حساب رکھے

نے اور سودو یا جاتا ہے۔ روپیہ کی مقررہ مقدار میں گرانے پر

شهر ونیم و اثن ایند کینی نمیمی و لنڈن

تفصیل مرض				تفصیل مرض			
۱	دک	۸۱	تخچه	۱	دک	۸۱	تخچه
۲	دک	۸۲	سفیدی آب	۲	دک	۸۲	سفیدی آب
۳	دک	۸۳	ضعف جگر	۳	دک	۸۳	ضعف جگر
۴	دک	۸۴	نقره	۴	دک	۸۴	نقره
۵	دک	۸۵	بکک	۵	دک	۸۵	بکک
۶	دک	۸۶	کاسور	۶	دک	۸۶	کاسور
۷	دک	۸۷	رعشه	۷	دک	۸۷	رعشه
۸	دک	۸۸	ضعف ماه	۸	دک	۸۸	ضعف ماه
۹	دک	۸۹	ضعف جگر	۹	دک	۸۹	ضعف جگر
۱۰	دک	۹۰	خروج دوری	۱۰	دک	۹۰	خروج دوری
۱۱	دک	۹۱	سوزاک	۱۱	دک	۹۱	سوزاک
۱۲	دک	۹۲	عرقه ازال	۱۲	دک	۹۲	عرقه ازال
۱۳	دک	۹۳	جراثیم	۱۳	دک	۹۳	جراثیم
۱۴	دک	۹۴	جراثیم	۱۴	دک	۹۴	جراثیم
۱۵	دک	۹۵	جراثیم	۱۵	دک	۹۵	جراثیم

اہل ہند کو تازہ خوشخبری

[illegible]

سید بن ابی طالب علیه السلام

تفصیل مرض	تفصیل مرض
-----------	-----------

۱	جکی اولاد نہیں	۷	۸۰	مختصہ	
۲	جکی اولاد چھوٹی مر جاوے	۵	۹۴	سفیدی آنکھ	
۳	جکی ایک لڑکا ہے	۵	۱۶	ضمیمہ	

۴	جنگل میں ۷۷ ماہر کرے	۱۸	۱۸	۱۸
۵	نامرد	۱۹	۱۹	۱۹

۹	پای دی	۷۰	۵	۶۰
۱۰	مرگ دانا	۴۱	۱۰	۳۱
۸	ضعت باه	۲۲	۵	۱۷

4	صنف جگر	۶	۲۳	بو اسیر غوثی بادی
۱۰	توتیج دوری	۶	۲۴	ادھر تک
۱۱	سوزاک	۶	۲۵	صیق النفس

۱۲	سرعت انزال	۲۴	۶	۲۴	۶	۲۴	۶
۱۳	جرمان می	۲۵	۶	۲۵	۶	۲۵	۶
۱۴	حلقه	۲۶	۶	۲۶	۶	۲۶	۶

المشتر شيخ نظام الدين حكيم چوک دیوبند بھی کر مومن ہر قسم

نئی کتابیں انہی کتابیں انہی کتابیں !!!

ہم اس کتاب کی کچھ تریف نہیں کرتے اور نہ ہماری تفریق سے
اس میں بدلتو سے سراپا سولہ طے ہو سکتے ہیں۔ اور اسی ترف
نکرنے کی حالت میں کھڑا نہیں جائیگے۔ باقی ان کے اچھے یا
برے ہونیکا فیصلہ شائقین پر ہے کہ اس کو ان یا سولہ طاعت میں
سے فیصلہ دےں بھی پسند نہیں آئیگا، کیونکہ ہر قیمت پر اس قدر
بھی دل خوش کرینے کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں۔ مگر میں انشاء اللہ
پانسے کے یا سولہ میں ایک کو ایسا مابین کے کر دینے میں ضرر عائد نہیں

یہ سب کچھ دیکھ کر میں نے سوچا کہ اگرچہ میں نے اس شخص کو بہت سی باتیں کہیں، لیکن وہ اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے میں نے اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے میں نے اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔

خیال ہو جاتا ہے کہ حقیقت سلطان کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتے۔ سلطنت ان سے دوستی کرتی ہے یا دوستی ظاہری ہے وہ سخت شرمناک خود غرضی میں غرق پانی جاتی ہے۔ اور سب کورٹوں یہ اذیتیں لگی رہتی ہے کہ ترکی کا کونسا حصہ کے حصہ میں آئیگا۔ اگر کوئی دنیا میں ظاہری اپنی سلطان کا دوست تھا یا ہے وہ برٹش گورنمنٹ بھی یا ہے۔ بعض حاسدوں کا یہ بھی خیال ہے کہ گورنمنٹ صرف سلطان سے اسلئے دوستی کرتی ہے کہ اول تو انگریزوں کا نزدیک تر رستہ ہندوستان کو سلطان کے علاقہ میں ہے۔ دوم ہر کاری رعایا میں سات کروڑ سے زیادہ مسلمان ہیں جو مذہب اسلام کے نام پر خون کا دریا بہا کر مارا اور اٹھ لاکھ چھوٹی نہیں سمجھتے اور جو باوجودیکہ تمام دنیا سے ہتھیاروں اور قواعد اور سامان کی وجہ سے کمزور ہیں مگر کل دنیا کی عیسائی سلطنتیں اسے مسلمانوں کو قتل کرتے کرتے بھی شک جانتی ہیں۔ اس بدگمانی کے ثبوت میں وہ یہ بات سند پیش کرتے ہیں کہ اگر انگریز حقیقت سلطان کے دوست ہیں تو ایک ادنیٰ سی یہ بات کیوں ہے کہ کوئی شخص ترکی کو ایسا تار نہیں بھیج سکتا جسکے معنی تار کے افسہ کو مفہوم نہ ہوں یعنی کوئی فرضی زبان میں یہاں کے تار میں خبر نہ دے سکے۔ لیکن یہ پابندی روس کے لئے بھی نہیں جو صد ہا سال سے انگریزوں کا جانی دشمن ہے گو اس پابندی سے خبر نہ پہنچا تا بند نہیں ہو سکتا کیونکہ ایسی زبان بھی فرضی تیار ہو سکتی کہ تار باوجود بھی سمجھ لے مگر تاہم اس کے کچھ اور معنی ہوں۔ فرض کرو کہ کوئی یہ بات فرض کر لے کہ جب میں یہ تار دوں کہ سب خیریت ہے تو تم یہ سمجھنا کہ یہاں غدر ہو رہا ہے۔ مگر کیا ایسی پابندی جس ایک اسلامی ہی سلطنت کے ساتھ بدگمانی پیدا نہیں کرتی۔ لیکن ایسے لوگوں کے لئے ہمارا صرف یہ جواب ہے کہ سرکار کو اپنی مسلمان رعایا پر کامل اعتبار ہے اسلئے اسکو کوئی خوف مسلمانوں سے نہیں اور اسکا یہ ثبوت ہے کہ سرکار نے حال میں ہی جب سلطان نے خلوے مصر خد کی تو سرکار نے فوراً پانچ جنگی جہاز بحرہ روم میں بھیج دیئے اگر مسلمانوں سے کسی طرح کا خوف ہوتا تو ہرگز ایسا نہ ہوتا۔ مسلمانوں کی وفاداری کا یہ ثبوت ہے کہ باوجود ایسی خبر دینے سننے کے بھی چون تک نہ کی۔ بلکہ ہم کہتے ہیں کہ میں ایسی خبروں سے قطعی دلچسپی نہیں ہیکو صرف اپنے ہندوستان سے تعلق ہے ہم روم اور روس ولایت کے اخباروں کے سپرد کرتے ہیں۔ اسلئے ممکن ہے کہ یورپ کی سلطنتیں ایک دن کل اسلامی سلطنتوں کو نابود کر دیں اور پھر ہماری گورنمنٹ کی ادا بھی کچھ کام نہیں سکتی

کیونکہ کل سلطنتوں کے کل مسلمان بھی اپنا خاتمہ سمجھیں گے۔ کیونکہ مسلمانوں کا خانہ کعبہ بھی پھر غیر قوموں کے ہاتھ ہوگا جسکو مسلمان ہرگز گوارا نہ کریں گے۔ ہاں اگر سلطان اور مالوں کو اپنے قیام کی کوئی امید ہے تو یہ ہے کہ اول انگلستان کی ادا دو م یورپین سلطنتوں کا آپس میں سبب پر رضی نہ ہونا کہ شہر قسطنطنیہ کون لے۔ چنانچہ پولین کے وقت میں بھی اسی وجہ سے روم بچ رہا تھا۔ اسلئے اگر روم اور مسلمان دشمنوں سے لڑے تو فریقین تباہ ہو جائیں گے اور اگر سابق کی طرح قسطنطنیہ کے لئے آپس میں حل لگے تو کل عیسائی سلطنتیں اور یہ بات فرانس کے ایک تازہ اخبار سے قیاس کیجاتی ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ چاہے سویڈن فرانسسوں کی کتنی ہی خاطر کی مگر ہم قسطنطنیہ پر اسکا قبضہ گوارا نہ کریں گے۔ اسلئے ہم خیال کرتے ہیں کہ اسلام کا ستارہ عجیب جگہ میں ہے اور شاید پرانی پیشین گوئی ظہور میں آنے کے دن آگے ہیں۔ اسلئے بہتر ہو کہ سلطان فرانس اور روس کے دم میں نہ اگر ہماری سرکار سے مصر کی چھٹی نہ نکالیں ورنہ کہیں قسطنطنیہ بھی خالی نہ کرنا پڑے پھر کوئی مدد نہ کریگا۔ لیکن اگر سلطان اپنی رعایا کی طرف سے حق خلافت بجالا رہے ہیں تو مجبور کے جانے ہیں تو برٹش گورنمنٹ کو چاہیے کہ اپنے قریبی دوست پر احسان کر دیں۔ کیونکہ ان کی شان کے بھی شایاں ہے۔

نک پر بھاری محصول۔ ہماری ہمیشہ سے یہی ہے کہ ہم پر ٹیکس بڑھانے سے غریب رعایا کو بہت تکلیف ہوتی ہے چنانچہ ہمارے بار بار ہر سال کے حساب مقابلہ سے اس امر کا ثبوت دیا ہے۔ ماہ نومبر ۱۸۹۸ء میں ہم دیکھتے ہیں کہ فروخت نمک کی مقدار ۱۸۹۸ء سے کسی پہلے سال کے اسی مہینہ کے برابر نہیں۔ اور اچانک سال کی فروخت نمک کی مقدار باوجودیکہ ملک کی آبادی اس میں بہت بڑھ گئی ہے۔ بالا وسط ملک بڑھانے سے دو سال پیشہ تک کی فروخت کے بمثل برابر ہوتی ہے۔ اور جو زیادتی ہر سال نمک کی فروخت میں ہو رہی تھی وہ نہ صرف رگ گئی ہے۔ بلکہ مقدار فروخت ازبک ہو گئی ہے۔ جو لوگ انکار کرتے ہیں کہ نمک کے ٹیکس رعایا کو کچھ تکلیف نہیں دے اتنا شرم کریں۔

دوستی۔ یہ وہ مضمون ہے کہ جس پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ بلکہ مقدار لکھا جا چکا ہے کہ جس قدر سمجھا بھی نہیں گیا۔ سچی اور یا دوستی حقیقت میں غلط ہے۔ کیونکہ اگر دونوں دوستوں کے دل جلب نفع اور دفع ضرر کے خیال پر دوستی کی طرف جھکے ہوئے ہیں تو کس طرح ہو سکتا ہے کہ اسکی قسم نفع کی توقع کے وہ دوستی قائم رہے۔ البتہ بعض ایسے لوگ بھی دنیا میں ہیں کہ شکی دوستی

اس قسم کی نہیں ہوتی۔ اور ان لوگوں کو خلاق کی اصطلاح میں محیر کہا گیا ہے۔ مشہور قدیم ڈینی نے نہایت خوبصورتی سے ایسی دوستی کی حقیقت کو بیان کیا ہے۔ جبکہ پرنس فو کو رونا نے اس سے دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ بادشاہوں کو بارہا علماء و فضلا کی نسبت طبع عالی درباری سخروں کی طرف زیادہ متوجہ رہتی ہے؟ تو اس حکیم النفس نے بادشاہ کی ناراضگی کی کچھ پروانہ کی اور جواب دیا کہ دنیا میں دوستی پیدا ہو سکی وجہ طبیعت کی مطابقت ہے۔ دوستی قطع ہونے کی مختلف سبب ہیں لیکن اختلاف رائے اور قرض کالین دین دو بڑے بھاری سبب ہیں۔ اس شخص کا ایک قیمتی قول یہ ہے کہ اگر اپنے دشمن کو دوست بنا سکو تو اچھی بات ہے لیکن کسی دوست کو قرض خواہ مت بناؤ۔ بعض لوگ بعض دوستوں سے کسی امر کی تکمیل کی آرزو رکھتے ہیں۔ جو اکثر نفاذ میں خیال ہوتا ہے۔

سلطان موسکی وچاگا۔ روس کے شہزادہ بورس ٹوٹسکی نے جو اکل مشرقی افریقہ کے علاقہ کلیانڈ جارجوس سفر کر رہا ہے۔ اس نے وہاں سے چند عجیب تصویریں علم ہوتوانی



تصویریں کے ایک ممبر کو بھیجیں کہ جن میں ایک ہم بھی لندن کے اخبار گرفتار لیکر دج کرتے ہیں۔ یہ مقدار اپنی سلطان موسکی وچاگا کی تصویر ہے۔ یہ خوشنما ایشیا اس نواح کے کوہستانی علاقہ میں کیا ہو رہی ملک کے وسعت اور بیابان اور ملکدار کی لیاقت اور ہوشیاری کا اول درجہ کا بادشاہ شمار ہوتا ہے۔

اس تصویر میں سلطان موسکی وچاگا کی تصویر ہے۔ یہ مقدار اپنی سلطان موسکی وچاگا کی تصویر ہے۔ یہ خوشنما ایشیا اس نواح کے کوہستانی علاقہ میں کیا ہو رہی ملک کے وسعت اور بیابان اور ملکدار کی لیاقت اور ہوشیاری کا اول درجہ کا بادشاہ شمار ہوتا ہے۔

پیر اخبار

یوم دو شنبہ - ۲۱ ستمبر - ۱۹۱۸ء

یورپ اور ایشیا کا پولیٹکل ڈنگل

پولیٹکل سمون کا حل کرنا بھی ایسی اخباروں کو یا تو آیا ہی نہیں ہے یا وہ ایسی جرات کرنے سے سخت ہراساں ہیں لیکن جہاں تک ہم جانتے ہیں کہ کسے ہیں کہ عداوتی سرکار میں کسی رائے کا ایا انداز ہی سے ظاہر کرنا وقعت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اسلئے آج ہم اس مسئلہ پر غور کرتے ہیں کہ دنیا کے بادشاہوں میں ترکی کا دوست کون ہے؟ اس کا جواب ایسا آسان ہے کہ دو برس کا بچہ بھی فوٹو لے سکتا ہے کہ کوئی نہیں۔ دنیا میں کل تین ایسی غیر عیسائی سلطنتیں ہیں جو حقیقت رکھتی ہیں اول چین دوم ترکی اور سوم ایران۔ ان تینوں ملکوں کے لئے پولیٹکل منجھول کی پیشین گوئی ہے کہ یہ سب عقرب جیسے بجزے ہو کر یا تو خودیست و نابود ہو جائیں یا تمام یورپ کو نابود کر دیں یا یورپ خود بخود نابود ہو جائیگا۔ لیکن وثوق کے ساتھ یہ کہنا کہ ان دونوں باتوں میں سے کسی بات ہوگی سخت مشکل ہے۔ مشکل اسلئے ہے کہ قرائین دونوں کے لئے موجود ہیں اور ان میں کسی ایک کو ترجیح دینا پوری واقفیت کا کام ہے۔ ہم اب ایک ایک بات کو فوٹو فرما چاہتے ہیں۔ اول اس بات کو سامنے رکھتے ہیں کہ سطح دنیا سے اس دور غیر اسلامی باقی ماندہ سلطنتوں کا خاتمہ ہونا ممکن ہے لیکن ہم پیشتر چین کی حالت پر غور کرتے ہیں چین کا ملک گوہت و جمع اور مالدار ہے۔ مگر وہاں کی قومیں آگے کی طرح جنگ نہیں ہیں اور نہ ان کے پاس عمدہ قسم کے ہتھیار ہیں اور نہ قواعد سے واقف ہیں۔ علاوہ ازیں انیون ان کے مزاج میں وہ منکسر المزاجی پیدا کر دی ہے کہ وہ یوں ہیں بھی اگر ہوگی تو اس ہی قدر ہوگی۔ یہ الزام برٹش گورنمنٹ پر لگانا فضول ہے کہ اس مرض کو گورنمنٹ ہی نے اپنے فائدہ کے لئے ترقی دی ہے۔ اسلئے وہ لوگ یورپ کی اقوام کا کسی طرح مقابلہ نہیں کر سکتے۔ فرض کیا جائے کہ وہ ایک بادشاہ کے مقابلہ میں کچھ کر سکتے ہیں۔ مگر انکو تین ایسی زبردست سلطنتوں سے مقابلہ ہے کہ انہیں ایک بھی کافی ہے۔ چین میں برٹش گورنمنٹ کا قدم بھی ہے فرانس بھی اور شمال کی طرف کل جاسٹیس پر روس موجود ہے۔ پھر کچھ حصہ امریکا بھی ہے۔ کتنے والے یہ بھی کہتے ہیں کہ چینی ہماری مگر کا

بھی مقابلہ نہیں کر سکتے اور اس کا ثبوت حقیقت بتا بھی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اسکی سرحد پر خود اسکی قوم کے لوگوں کو ہم دیکھ چکے جاتے ہیں مگر کان نہیں ملتا۔ سینے پر فتح کیا وہ خاموش رہا۔ سینے سکھ لیا اسے کچھ سروکار نہ ہوا۔ سینے بھونان کو بارہ بولا تک نہیں۔ اور اب سینے مٹی پور داب کر اسکی شمالی سرحد پر بچہ چلایا ہے مگر وہ کیا کریگا۔ کچھ بھی نہیں۔ ہم کسی نہ کسی دن نیپال میں بھی اپنا نشان اڑائیں گے مگر وہ ہال کیا کریگا۔ غرض وہ اپنی سرحد پر بھکواتے ہوئے دیکھتا ہے اور کان نہیں ملتا۔ اسکا کیا سبب؟ صرف یہ سبب ہے کہ وہ ہم سے کمزور ہے۔ ورنہ کہہ سکتے ہیں کہ کوئی شخص اسقدر خستین چپ چاپ ہوتا ہے۔ دیکھو ہم امیر کابل سے زبردست ہیں۔ امیر کا ارادہ ہے کہ عمراخان جنڈول کا علاقہ دالیں لیکن ہم یہ بات ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ عمراخان ہمارا فرمانبردار نہیں مگر ہم کیوں اس کی قوت کو بڑھنے دیں۔ اسی طرح چین بھی اگر ہمیں کچھ دم ہوتا تو ہمارا مزاحم ہوتا مگر وہ اس بات سے خوب واقف ہے کہ اسکا کرنے سے اسکی شاہنشاہی میں آئینہ الاترل بدل بہت ہی جلد آجائیگا۔ شمال کی جانب روس بھی اسی پالیسی کا برتاؤ کر رہا ہے ہر سال وہ کچھ نہ کچھ حصہ لے ہی لیتا ہے۔ اس کے بعد ہم افغانستان کا حال لکھتے ہیں۔ افغانستان حقیقت لڑنیوالا ملک ہے۔ مگر نہ اسے پاس آدمی ہیں نہ سامان اگر ہر سال ہماری سرکار امیر کے ساتھ سلوک کرے تو کابل میں ایک ہی سال میں گڑ بڑی مچ جائے۔ ہم کابل کو آج فتح کر سکتے ہیں اور کسی متنبہ پیشتر بھی کر چکے ہیں مگر صرف اسلئے کابل کی ریاست کو برقرار رکھا گیا ہے کہ وہ روس اور ہمارے درمیان وہ کام کرتی ہے جو ریلوے کیسج میں بفر کرتے ہیں یعنی جسپر دوست کی آئیوالی گاڑیاں ٹکڑ کھاتی ہیں۔ لیکن روس اس ٹکڑ یا دو چکیوں کے درمیان کے دانہ کو خود بھی دور کر سکی کوشش سرعت کے ساتھ کر رہا ہے اس ہی لئے سرکار بھی مجبوری اپنا حصہ لئے لیتی ہے۔ روس نے اپنی ریلیں اور فوجیں ایسے ایسے موقعوں پر لا ڈالی ہیں کہ وہ آسانی سے کابل اور ہرات پر قبضہ کر سکتا ہے۔ اسی لئے ہماری گورنمنٹ بھی شمالی کے ساتھ ریلیں تیار کر رہی ہے۔ برٹش کاسیائی یہ یوں ہی ہے کہ جو جگہ کا منٹل (یعنی سرنگ) تیار ہو گیا وہاں ہمیں پہاڑ میں سوراخ نہیں کیا بلکہ افغانوں کے دل میں سوراخ کر دیا۔ چنانچہ یہی خیال افغانوں کا بھی ہے کیونکہ وہاں کے انجینر نے ایک افغان سردار سے کہا کہ دیکھو جتنے کیسا عمدہ کام کیا ہے تو اسے جواب دیا کہ تم کسی لٹل میں برچی مار کر اس سے کہتے ہو کہ دیکھو کیسا عمدہ سوراخ کیا ہے۔ میں ہرگز سرنگ کو نہ دیکھو گا۔ اس سرنگ کے ذریعہ اب افغانستان میں ہم بہت کچھ کام کر سکتے ہیں۔ کابل تک

ریل بنالینا اور ضرورت کی وقت فوجیں لجانا کچھ بات ہی نہیں غرض ایک نہ ایک دن افغانستان ہمارے اور روس کے درمیان تقسیم ہو کر عدم آباد کو سدھاریگا۔ اب ایران کو بھی یہ ملک ایک وقت بہت ہی عرصہ پر تھا اور اب اس زمانہ سے گزرتا رہا براے نام بادشاہت رکھی ہے۔ فوج ناماشی چیز ہے۔ شمال سے روس نے اور شرق سے سینے اسکے لختہ پیر و پار کئے ہیں حتی کہ اسکا کسی طاقت کا طرہ ہونا نہ ہمیں باعث فخر ہے نہ روس کو۔ صرف برائے نام چھوڑ رکھا ہے کہ جب اور کاموں سے فرصت ہوگی تو اوپر بھی توجہ ہو رہیگی۔ یہ سلطنت حقیقت اسلامی سلطنت ہے مگر مذہبی اختلاف نے اسقدر کمزور کر رکھا ہے کہ ایرانی لوگ اپنے ملک کو بھائیوں سے اسدرجہ عداوت رکھتے ہیں کہ ہندوستان میں ہندو مسلمانوں میں ہرگز نہیں۔ حال میں ہی ایک نئی مسلمان نے جو وہاں بطور سیر گیا ہوا ہے ایک اخبار کو لکھا ہے کہ یہاں سنی لوگ نہایت ہی کم ہیں اور جو ہیں وہ نہایت ذلیل حالت میں ہیں اسلئے روس کو اور بھی اطمینان ہے کہ ایران کچھ چیز نہیں کیونکہ مصیبت کے وقت وہ اپنے دینی بھائی سلطان سے جسے وہ اپنا جانی دشمن خیال کرتا ہے ہرگز مدد نہ مانے گا۔ اور اس طرح روس کو اور ہر بادشاہ کو ایران پر جرات کرنا کوئی مشکل بات نہیں۔ مگر تاہم جو شے ایران کو روس وغیرہ کے قبضہ سے محفوظ رکھ رہی ہے وہ اسلامی دین ہے۔ روس کو خیال ہے کہ شاید جنگ کے وقت کل دنیا کے مسلمان ایک ہو جائیں اور جہاد کی ٹھہرا دیں اور پہلے اپنے دینے پڑ جائیں اور حقیقت روس کا یہ خیال درست ہی ہے دنیا کا کوئی مسلمان بھی جان دینے میں ہرگز انکار نہ کریگا۔ اگر اسے یہ معلوم ہو جائے کہ روس اسلام کو رفتہ رفتہ نابود کرنا ارادہ رکھتا ہے۔ غرض ایران بھی پولیٹکل پوائنٹ آؤ دیوے سے چران سحری ہے۔ اب ترکی باقی ہے جسکی مانت ایشیائے کوچک۔ عرب اور مصر میں گویا دنیا کے بڑے بڑے مقدس مقامات اور تعمیروں اور مینیوں کے پیدا ہونے کی زمین سب سلطان کے قبضہ میں ہے۔ اب اس سلطنت کا کیا حال ہے۔ یہ کہہ سکتے ہیں کہ دس بارہ برس پیشتر کی نسبت اب کچھ اس مریض کی حالت اچھی ہے۔ یورپ کے لوگ ترکی کو (سک مین آف یورپ) یعنی یورپ کا بیمار آدمی کہتے ہیں۔ اگر ہم یہ خیال کریں کہ دنیا کے سب مسلمان جو سلطان کو خلیفہ اسلام مانتے ہیں سلطان کی رعایا مان لئے جائیں تو سلطان کسی طرح کمزور آدمی نہیں ہیں لیکن جب ہم یہ دیتے ہیں کہ انکا دنیا میں سوائے ذات خدا کے کوئی بھی دوست نہیں اور یورپ کی کل سلطنتیں قسطنطنیہ پر دانت لگائے بیٹھی ہوئی ہیں تو ہر مسلمان کو

جون ۹۲ شروع میں

روسی گولہ باری

(پچھلی اشاعت سے آگے)

اس پر پند ہے۔ لیکن چونکہ بعض دویں حلقہٴ اقدس میں اس کی دشمنی ہیں اس لئے وہ بھی اُن سے غافل نہیں رہتے۔ اور اکثر اس کی چالاکیاں کا جواب ترکی بہ ترکی دیا جاتا ہے۔^{۹۲} مگر عین اعلیٰ حضرت نے بھی اس پر ہندی کا جھانسا یا یہ کہیے کہ پولٹیکل پالیسی کی چال پریش گوشت کھوچی دی۔ اور جب تمام یورپ اس دم میں آکر مٹیچھینید سو گیا یا یہ کہوئے مگر سونے کا مجبوری بہانہ کیا۔ کیونکہ جب بندروں میں بھڑپا جاتا ہے تو چاہے انھیں نیند آئے یا نہ آئے مجبوراً انہیں بند کر کے جہاں کا تہاں لپیٹ رہنا پڑتا ہے۔ اور کوئی اسکی خوفناک صورت کو خوشی سے دیکھنا نہیں پسند کرتا۔ تب آنحضرت نے اُن ارادوں کے پورا کرنے کا عزم کیا کہ جنکو ہمارے بادشاہ اور ہماری قوم کی صدیوں سے اٹھوں کی طرح پوشیدہ سے رہتے تھے۔ چنانچہ بادشاہ سلامتؐ ہوا اکتوبر کو شاہزادہ ورنہراف کو اپنے خاص محل میں طلب کیا۔ اور خود کھڑے مائی بدستیں فرما کر ایک سحر سحر شالافاز حوالہ کیا۔

اس لغاف میں فرضی زبان میں احکام درج تھے۔ اسکے ساتھ ہی یہ بھی حکم دیدیا کہ تمام ائمہ و شمسک کی طرف جانے کا انتظام کرو و ہاں نگو گورنر جنرل کا رٹ صاحب ان احکام کا حل ملیگا۔ یہ مقام شیبہ امور کے قریب واقع ہے۔ چنانچہ شاہزادہ موصوف نار کے ہاتھوں کو بوسہ دیکر اپنی فرو و گا کو واپس آئے اور غر کا انتظام کرنے لگے۔ کچھ عرصہ بعد حکم پولیس کے اعلیٰ افسر کاؤنٹ ڈسٹریکٹ صاحب معہ تین اجنبی اشخاص سمی ارید ویکو و عمر و کے شاہزادہ صاحب کی ملاقات کو آئے اور ملاقات کے بعد ان تینوں شخصوں کا حال بیان کیا کہ یہ لوگ ایک ہر طرح کی ادا و دینے جہاں جائیکا آپکا ارادہ ہے وہاں کی زبان اور مقامی حال کے یہ خوب واقف ہیں۔ علاوہ ان میں کسی نقشہ اور ایسے کاغذات کہ جنہیں سمندر کے حالات ہوتے ہیں اور جہاز بلانے کے جانا نا خطرناک اور دشوار ہوتا ہے۔ اور مختلف اقسام کی متفرق باتوں سے آگاہ کر کے تشریف لے گئے۔ ان کاغذات کا استعمال ناظرین کو بعد کو معلوم ہوگا۔ چنانچہ شاہزادہ صاحب سٹیشنر بزرگ سے روانہ ہو کر براہ ڈسٹک آرٹسک کو روانہ ہوئے یہ مقام دارالسلطنت سے ۴۰۴ انگریزی میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں سے چیکر جمیل بیکال کو بذریعہ دفائی جہاز وکے عبور کر کے کرین کا سرفائر ڈسٹک تک گھوڑوں کی ڈاک پر چڑھایا۔ وہ

جاکر گورنمنٹ کو اپنے آدمی کی رپورٹ کی اور اُسے اُن احکام کا
حل حاصل کر کے مقام نکو و سک کوروانہ ہوئے۔ یہ مقام
ارکٹسک سے ۲۰۹ میل پر ہے۔ اس مقام پر آرمی میں
بیڑہ جہازات عرصہ سے اُنکا انتظار کر رہا تھا۔ اس بیڑہ میں
مفصلہ ذیل جہازات تھے۔ کرنل اسٹروڈرو۔ شارڈیکا ڈانکر
- نیپول۔ اور سسٹوا۔ یہ سب جہاز ایسے تھے کہ جنیو میں
چڑھی ہوئی تھیں اور دشمن کے لوگوں سے محفوظ رہنے کے لئے
لوہے سے منڈھے ہوئے تھے۔ انوائرن کلیڈ کہتے ہیں۔
علاوہ ازیں رسلکا۔ غیوا۔ پیروں۔ زارنیا۔ ماسکوا۔
اور کاشکا وغیرہ چھوٹے چھوٹے جنگی جہاز تھے جو تھوڑے
پانی میں جاسکیں اور بڑے جہازوں کی نگہبانی کر سکیں۔
آٹھ جہاز باربردار ی کے لئے اور چار تار پیڈ کی کشتیاں
بھی ہمراہ تھیں +

اگر ان جہازوں کا برٹش گورنمنٹ کی بحری فوج کے نوایا جنگی جہازوں سے مقابلہ کیا جائے تو یہ محض لکمی اور خارج شدہ ثابت ہوں۔ مگر چونکہ انگریزوں کے ایسے جہاز بھی ان سمندروں میں موجود تھے اسلئے ہمارے جہاز نہایت خوفناک اور مہلک تھے۔ برٹش گورنمنٹ کا ایک اڈیشن نامی فلیگ شپ جو چین کی اسکاڈروں سے متعلق تھا اور ایک اور برٹش یعنی دو جہاز ضرور موجود تھے۔ انگریزوں کے اور بھی کچھ جہاز متفرق مقامات میں مثلاً چین، فارس و ساحل آفریقہ وغیرہ میں تھے مگر خوش قسمتی سے موقع پر ایک بھی نہ تھا جہاں اسکی ضرورت ہوتی۔ ہمارے کل جہاز بیست سے سوچ سمجھ کر ایسے موقع کے لئے تیار کئے گئے تھے۔ یہ نہایت عمدہ توپوں سے لیس قلعہ شکن اور تار پیڈ شکن بھی تھیں۔ ہمارے پیروں اور نیمو جہاز پر ۱۶ انچ کے کینے کی پینچ نوڈنگ ڈائنامائٹ توپیں بھی موجود تھیں جنکے گولے دو ہزار گز تک مار کرتے تھے۔ اس مہم کے لئے فوج اس حساب سے تھی کہ دو کمپنیاں تو سفرینا کی تین فیلڈ باتری ایک اسکاڈرون ڈون کے شہور کا سکوں کا اور چہرہ پیدل جوان ان میں کارا نامی شہور کا۔ سب لوگوں کی پلٹیں بھی مثال تھیں۔ گویا کل سات ہزار پیدل اور تین سو سوار علاوہ ملج جہازوں وغیرہ کے تھے۔ *

ہمارے اڈمیرل (امیر البحر) صاحب جہازہ شارڈیکا پر نشان اڑا کر
 بری فوج کے کانڈنک جنرل و جنرل کپلو و سکی سے جو سابق میں
 صوبہ سندھ کے گورنر جنرل رہ چکے تھے و جنرل یلڈکین سے
 جو ان کے سٹاف کے چیف تھے و سفر میں انکی کمپنی کے افسر و لوہی
 کے افسر سے جنکا نام کانسکی تھا و تمام ماتحت افسران سے
 صلاح مشورہ کرنے لگے۔ جنگی سامان بارود و گولہ و سامان رسد
 اور چند تہائی پانی میں کام دینے والی کشتیان جو خاص شاہی
 کا خزانہ جہازات میں تیار ہوئیں تھیں لاؤ لو و ذکر جنکا استعمال ناظرین
 بعد معلوم کریں گے اور فوج کو جنگی جہازوں اور باربر واری کے

سوالات حل طلب کا ماہوار انعامی مقابلہ

شرائط - ۱۔ حل طلب سوالات میں ہر قسم کے معجزہ جیستان
پیچیدہ علمی سوالات اور مغلطے و جہر ہوا کرینگے ۲۰-۶۰
لوگ بہت عمدہ حل طلب سوالات بھیجینگے وہ بشرط پسند
ایڈیٹر و جہر ہو سکیں گے۔ ۳۔ حل صرف خریدان پیسہ اثنا بھیج سکتے
ہیں جو اس امر کی تصدیق کے لئے اپنے اخبار کے طبقاتی ممبر
نمبر دکھا کرینگے۔ ۴۔ ہر ماہ کے آخر پر سب سے زیادہ صحیح اور عمدہ
حل بھیجے والوں کو ایک چار روپیہ کا انعام الا کرینگا۔ ۵۔ اس
مرتبہ ۲۸ ستمبر کے پرچہ تک کے حل جن اگٹھے وقت میں موصول
ہونے چاہئیں حسب منشاء ایڈیٹر انعام نقد یا بصورت
کتب وغیرہ اشیاء لیگا۔ ۶۔ ہر ایک ایسے جوابات کے خط
میں کوئی اور مضمون یا متعلق کارخانہ کے نہیں ہونا چاہئے
اور خط کے نفاذ پر یا کارڈ کے شروع میں حل کی قسم سے
العالمی مقابلہ ثبت ہونا چاہئے۔

حل طلب

۱۵۔ ایک بادشاہ نے اپنے داروغہ متصل کو چند گھوڑے سپرد فرما کر حکم دیا کہ ان کو ایسی طرح سے گند میں باندھو کہ چاروں طرف سے جس طرف سے شمار کیا جاوے گا تو نو ہوں۔ داروغہ نے حسب احکم تعمیل کی۔ رات کو ایک سوداگر گھوڑے لیکر آیا اور کہا کہ گند شاہی میں میرے بھی گھوڑے باندھے جاویں کہ بے خطر رہیں۔ داروغہ نے حکم شاہی سن کر کہا کہ اس گند میں بے ترتیبی خلاف حکم نہیں ہو سکتے سوداگر نے وعدہ کیا کہ میں اپنے گھوڑے اس میں ایسی ترتیب داخل کروں گا۔ کہ بدستور ہر طرف سے شمار کرنے سے نو ہوں گے جائینگے۔ صبح کو سوداگر نے چالاکي سے اپنے گھوڑے نکال کر ہم گھوڑے باندھ کر بھی نکال لئے اور باقی کے گھوڑوں کو پہر ایسی ترتیب سے باندھ کر نو ہوں گے جاویں۔ اب فرمائیے کہ اول بادشاہ نے کتنے گھوڑے داروغہ کے سپرد کئے تھے اور اس نے کس ترتیب سے باندھے تھے۔ اور پھر سوداگر نے اپنے گھوڑے شامل کر کے کس طرح باندھے۔ اور جب سوداگر اپنے آٹھ گھوڑے مع بادشاہی گھوڑوں یعنی کل بارہ راس کے نکال کر لیگیں تو باقی کتنے گھوڑے رہے۔ اور وہ کس ترتیب سے باندھے گئے۔ تینوں قسم کی ترکیب و تعداد عمل کر کے بتاؤ۔ منشی غیاث خان دہلوی نے ایک کتب خانہ داروغہ صاحبہ کا کھیلے لکھا کہ ایک شخص کو تیس روپیہ دیئے اور نوکر کا مل کو لے کر یہ شرط کر لی کہ جس دریں علیحدہ ہونا چاہوں میری خواہ چکا دیجاو۔ نو بادشاہ نے سب کا جنگل کے راس پر دیکھ لیا ہے۔ تیس روپیہ

یہی پانچ انگشتوں کے اندر اندر دھرتی کے پانی کے بیچوں بیچ اٹھ جاتا ہے۔ (مسیحی الہامی کتب میں ایک اور شیعہ راوی لکھتا ہے)

رہنے زمین کی خبریں

دھند و ستار

پہلی کے لاکھ ۹۰ ماہ حال کو شمسی عہدی کو گئے ۔
 پرنس و کٹر جعفرات گذشتہ کو لندن سے بھی کو روانہ ہوئے
 لاکھ فوجی کا کچا چارج لیں ۔
 واضحان قانون کی کمیٹی جو شملہ پردس ماہ حال کو بنووالی
 تھی وائیس کے حکم سے ، ان ایچ کو ملتوی ہوئی ۔
 مشرقی ایک یہودی جوہری کا مقدمہ جسے نظام کے ہاتھ
 ہیرا فروخت کیا تھا ۔ ۱۲ ماہ حال کو پیش ہوا ۔ سٹرانور پیریٹی
 مدعا علیہ کے وکیل ہیں ۔
 چندر نگر علاقہ فرائس اخبار لاپٹنٹ کے ڈیپٹی پر مقدمہ
 لائبل دوسو فرانکس جرمانہ ہوا اور ایک ہزار جرمانہ دینا پڑا ۔
 ہفتہ گذشتہ سے در اس میں بیفٹہ زور و نہر ہے ۔ ایک
 ہفتہ میں ۲۴ مرے گویا ل آبادی کا لاف فی ہزار اور اسٹاموٹ
 کہتے ہیں کہ سنگاسی کے مالک وغیرہ نے پرنس ہوسٹی انٹین
 کی معرفت گورنمنٹ بنگال سے معافی اور رحم کی درخواست کی ہے ۔
 صلح ہو گئی ہے کہ گورنمنٹ شادیوں پر بھی ٹیکس نکالے
 ہم نہیں خیال کرتے کہ گورنمنٹ ایسی غلطی کرے ۔ جبکہ لوگ
 کانٹنٹ ایکٹ بھی صحیح رہے ہیں ۔
 مئی یورپ میں ایک پانچ سال کا بھونگڈی پر کھدیا گیا ۔
 حکومت انگریزی افسر کے ہاتھ سے لگی ۔ مہاراجہ کی بجائے راجہ
 خطاب ہوگا ۔ حقیقت اسحاق بیکر ناسی کو کہتے ہیں ۔
 مشرقی ایک جوہری کلکتہ پہنچ گئے ۔ بحیرہ عرب کے ضحمت
 نامعلوم کی ۔ ہیرا رنگ بنگال میں داخل ہے ۔ ضحمت نامعلوم ہونے
 کے لئے ہائی کورٹ میں درخواست کی اور نامعلوم ہوئی ۔
 گورنمنٹ نے حکم دید کہ ایک عیسوی دکن میں جی اللہ دور
 خلی اسامینو پریسی فوجی آدمی تو گھر گئے جہاں میں اور بالخصوص
 سفر جنا کے ۔ اگر وہ اپنے قابل آدمی سے نہیں ہو سکتے سول سہری ہو ۔
 ایک عیسائی بنگالی امانتے باون ٹونے پاورتی کی بات
 کہی ہے کہ ہندوؤں کا مندر چکن تھو جو حقیقت صلیب کا مندر ہے
 اور انہوں نے کچھ قصص وغیرہ سے امداد لیکر ثبوت بھی دیا ہے
 اس کتاب کا نام جگنا تھو مورٹی پرکاش ہے ۔
 بھی میں سٹرن کنڈی صاحب انجمن سے اپنے تین بچوں کے
 کشتی میں دریائے سیر کر رہے تھے ۔ جب کشتی تل کے نیچے کو گڈری
 تو ٹوٹ گئی ۔ پورسخت کوشش کے صاحب بہادر اور انکا ایک
 لڑکا بچا ۔ لڑکی اور ایک لڑکا ڈوب گئے ۔
 گورنمنٹ انڈین شیشلا لکھنؤ کی لائن اکثر مقامات پر گزرتا بارش
 کی وجہ ٹوٹ گئی ۔ ترسنگ پور کے قریب ساؤتھ تھو نہیں آتا ہے
 جانے ہیں ٹیکس یہ تمام خبریاں انارسی کے اس جانب سے ہیں ۔

پنجاب کی طرف جوہری آتی ہے

پنجاب کی طرف جوہری آتی ہے اسمیں کوئی مرج واقع نہیں ہوا ۔
 کہتے ہیں کابل میں پشاور کے چند شخص جو سرکاری رہا اے حد سے
 جیلخانہ میں ہیں ۔ سراج ملک انکیا سترہ نہیں ہوا ۔ سرکار کو ضرور اس پر جواب
 طلب کرنا چاہیے ۔ کیا وجہ کہ ہمارے ایکٹ اس معاملہ کی اطلاع گورنمنٹ کو
 نہیں دیتے ۔ یہ ممکن نہیں کہ انکو اطلاع نہ ہو ۔
 لوکل وپراوشل
 لاہور ڈسٹرکٹ بورڈ کا ارادہ ہے کہ مقام چنگا سنگ سے ضحمت
 شیع ریو تیار کرے ۔ یہ ریل دس میل ہوگی ۔
 امید ہے کہ پھر چپارم پنجابی رسالہ ہر تی کیا جاگا ۔ اس نام کا پہلا رسالہ
 ٹوٹ گیا تھا ۔
 بنگال آسام ریلوے کی شیع گوہاٹی لڈنگ ریلوے کی
 منظوری سرکار نے دیدی ۔
 مندرجہ ذیل مشرقی اضلاع مفصلہ میں جیلخانوں
 کے معائن غیر سرکاری مقرر ہوئے ۔ دہلی میں ہزارا شرابا جا
 صاحب ۔ رائے بہادر رام کشن داس صاحب ۔ لاہور میں
 فقیر قمر الدین صاحب ۔ سردار نریندر سنگ صاحب ۔ پھنائی
 مہمان سنگ صاحب ۔ نواب ناصر علی خان صاحب ۔ راولپنڈی میں سٹری
 وپو صاحب ۔ آئی ۔ ای ۔ عنایت احمد صاحب ہیرا شراٹ لا ۔
 لاہور سٹیشن پر سے ایک گاڑ کا صندوق چوری گیا ۔ اسکا
 نوکر صندوق اور لالٹین گھر سے لایا تھا ۔ صندوق کو پلٹ فارم پر
 رکھ کر تکی کاگل ترٹنی گیا ۔ وہاں سے لڑکیا نو صندوق نثار دھا ۔ ہمیں
 تخمینہ چالیس روپیہ کا سیلاب تھا ۔ پولیس تحقیقات کرتی ہے ۔
 انجمن اسلامیہ لاہور کی درخواست بابت جبلی وظائف منظور
 ہوئی ۔ یہ وظائف پانچ سال تک اور قائم رہینگے ۔ مبارک ۔
 گلٹ علاقہ کشمیر میں سرکاری فوج حفاظت سرحد کے لئے ہمیشہ
 رہا کر گئی ۔ ہمیں یاد ہے کہ اندر سرکاری نے پالیمینٹ میں انکار کیا تھا کہ وہاں
 کوئی سرکاری فوج نہیں رہا ہے کی ہے ۔ اب وہ بات غلط شد ۔ دوسو
 گورکھا دوتویں اور بہت سے انگریز افسر جائینگے ۔
 سوامی پریم نرس برمانڈے کا شیشی رام شرما سیکرٹری آئیہ سراج
 پشاور کی عدالت میں از حدیث سے عقی کی نالاش دایر کی تھی لیکن مدعا علیہ
 نے معافی مانگی ۔ اب سب خیر عدالت میں لوکیا اسطرح راضی نامہ ہو گیا ۔
 سراج پشیا لہ نے پرنس لبرٹ وکٹر کی شریف آوری کی یادگار
 بکاس ہزار روپیہ وائس سے طلبہ کے لئے پنجاب یونیورسٹی میں
 دینے بیٹے ۔ ایف ۔ اے ۔ کلاس کے کلیاب طالب علم کو دس
 روپیہ ۔ بی ۔ اے ۔ کو ۱۲ روپیہ ۔ ایم ۔ اے ۔ کو ۲۰ روپیہ
 یہ دینیے دو سال تک ملا کریں گے ۔
 ۱۲ ستمبر کو امرتسر میں سمانوں ایک ٹر اے کیا ۔ جنہیں جبلی
 اس کارٹ کے پانچ سال کی توسیع کیلئے ٹکر یہ کارڈ ویکوشن پاس ہوا ۔
 گورنمنٹ نے شملہ کا انکار کیلئے کے ساتھ آوری قسم کی رعایت کرتے
 انکار کر دیا ۔ کہتے ہیں کہ اگر ریل بن گئی تو وہاں آبادی بڑھ جائیگا خوف ۔

ممالک عینو

سلطان اپنے سفیر لندن وینٹ پٹر سرگ واپس لائے ۔
 لندن کے ایک تار سے معلوم ہوا کہ انگریزی بحری فوج نے بحرہ عرب
 کے جزیرہ مگرے پر جوہری کا بے قصہ کر لیا ۔ اور اس کے چاروں طرف تار پید و لگا
 گئے ۔ اس سے تمام یورپ میں ہل چل رہی تھی ۔ برٹش فارن آفس کہتے ہیں
 کہ ہمیں خبر نہیں ۔ اگر ایسا ہو ہی ہوگا تو جہاز فوج مشق کرنے لگی ہوگی اور
 اس قسم کی مشق وہاں اکثر ہوتی رہی ہے ۔ گرتھاید سلطان اس مشق کو پسند کریں
 لندن کی تازہ خبر ہے کہ سال چین پر جنگی جہاز جمع ہو رہی ہیں اور شاید
 فرانس انگلستان اور امریکہ چین سے سختیاب اعلان جنگ کریں کیونکہ کوری
 جنگی جہاز بھی وہاں کو روانہ ہو گئے ہیں ۔
 ملک ہسپانیہ میں ایسا سیلاب آیا کہ صوبہ سیلیڈ میں دو ہزار
 جانیں ضائع ہوئیں ۔
 ملکہ رومانیہ جو تھرو وائس میں مقیم تھیں سخت بیمار ہیں ۔
 زنجبار سے خبر آئی کہ جرنی کے دس افسر اور تین تو جوشی سپاہی
 یوپی کی لڑائی میں قتل ہوئے ۔
 سلطان نے کابل پاشا کو جو سلطان کے خلاف سازش میں شریک
 تھے قید کر دیا ۔ کہتے ہیں تبدیل وزارت پالیسی میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی ۔
 گورنمنٹ میں نے باعالی کو تار دیا ہے کہ فوراً ملک بھجو دینا باہمی
 فوج کو شکست دیدینگے ۔
 رجبیا میں روسیوں نے جرنی کی فوج کو ، آلت کو مقام
 دھوپر شکست دی ۔ کمانڈر یلوسکی صاحب قتل ہوئے اور بہت سوں کو
 گرفتار کر کے لے لئے ۔
 رومر خبر دیتا ہے کہ زار کا ارادہ ہے کہ قسطنطنیہ پر قبضہ کر لیں ۔
 ٹائمز کا نامہ نگار سینٹ پٹر برگ تار دیتا ہے کہ روسی مشق مہم کے اپریل
 میں فوج بڑھائیگا ۔ یہی کہتے ہیں کہ سلطان نے اپنے سفیر سمینہ لندن
 وینٹ پٹر برگ سے طلب کر لئے ہیں ۔
 برازیل کی میلبک نے یہ حکم جاری کیا ہے کہ لمبا خطاب یا
 پیدائش کے کسی کو کوئی زیادہ حق حاصل ہوگا ۔ کوئی شخص اگر اجازت مانگے
 یا مجاز حکم کے کسی کے گھر میں نہیں جا سکتا ۔ پھانسے ندی جیلا کر گئی تھیں
 وغیرہ کے زمانہ میں خاص خاص حالات میں جائز ہوگی ۔ پریس بالکل
 آزاد رہے گا ۔
 سرحد
 امیر کابل نے جو باغیان کو ہمہ جہتی تہیہ کیا ہے کبابی ہوئی ۔
 امیر کابل کا ارادہ ہے کہ امرخان چند دل کو مغلوب کر کے خود اپنی
 حکومت باجو میں جائیں ۔ گورنمنٹ انگریزی اس بات کو منظور نہ کرے گی ۔
 شنبہ کے اپریل آئندہ میں امیر کابل وائیس آئی ملاقات کو شش
 لائینگے ۔ کہتے ہیں کہ امیر کا ارادہ ہے کہ لندن کی بھی سیر کریں ۔
 کابل کے خطوط سے پایا جاتا ہے کہ وہاں ابھی تک یہ خیال ہے کہ
 علیخان آئی شخص جو وہاں گرفتار ہوا ہے ۔ علیخانوف روسی جہز ہے ۔ کیونکہ
 علیخانوں کا کچھ پتا نہیں کہ وہ کہاں ہے ۔ گرفتار شخص یہ بھی کہتا ہے کہ میں بخیر ہوں

پیشہ اخبار لاہور ۳ ستمبر ۱۹۰۷ء

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شہر لاہور کا مشہور پریس

The Paisa Akhbar

LAHORE

پیسہ اخبار

مذہب	قیمت	موصول	موصول
قیمت سالانہ معمولی کاغذ	۸	۸	۸
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ	۱۰	۱۰	۱۰
قیمت فی پرچہ بلا محصول عمدہ کاغذ پر	۶	۶	۶
معمولی کاغذ پر	۲	۲	۲

پیشہ اخبار زمانہ اس کو اس کی اشاعت بہت زیادہ ہے
اس کو اس کی تجارتی تہذیب چھپو اور لوگوں کو بہت زیادہ ہوگا
نفع آجرت خط و کتابت سے ہے نہ سکتا ہے

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شہر لاہور کا مشہور پریس
ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شہر لاہور کا مشہور پریس
ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شہر لاہور کا مشہور پریس

نمبر ۳۷ No 37 یوم دوشنبہ ۲۱ - ستمبر ۱۸۹۱ Monday, September 21, 1891 جلد ۵ Vol. V

واقفیت عامہ کے گوشوارہ اعداد

قومی قرضہ :- فرانس کا ایک ڈیپارٹمنٹیل بکھلے بندہ
ذیل حساب سے معلوم ہو جائیگا کہ دنیا کے مختلف ممالک میں
لوگوں کو فی کس آدمی کے لحاظ سے کس قدر قرضہ قومی قرضہ کا
بیکہ ذرا کم کے حساب سے دینا آتا ہے :- چین ۲۰۰ فرانک
(۳۰۰ پینس) لائیبیریا ۵ - سویٹزرلینڈ ۱۰۰ - ناروے ۱۹۸۷۰
جرمنی ۳۵۱۸۵ - جاپان ۲۹۸۵۰ - بھارت ۲۰۰ - چین ۲۰۰
۵۲۵۰ - کاسیکو ۵۲۵۰ - بولیویا ۶۲ - سوڈن ۶۲۰۰ - بٹی
۶۲۰۰ - گواتیمالا ۶۵۰ - ایلواڈور ۸۰۰ - کولمبیا ۸۰۰ - ترکی ۸۰۰
اضلاع متحدہ امریکہ ۸۹ - جمہوریہ جنوبی افریقہ ۱۰۰ - روس ۱۴۰۶۶۶
سین ڈونگلو ۱۱۶۶۶۰ - ہوائی ۱۲۰ - رومانیہ ۱۳۰۶۹۰ - ڈنمارک
۱۳۵ - سریویا ۱۴۰۶۶۶ - جلی ۱۴۶۶۶ - برازیل ۲۱۹۸۰ - کوشٹاریکا ۲۲۸
اٹلی ۲۶۶۶۶ - وینزویلا ۲۸۱ - یونان ۲۸۸ - آسٹریا ہنگری ۳۶۰
جمہوریہ آئینا ۳۵۶۶۶ - پیراگوئی ۳۶۰۶۶۶ - ہسپانیہ ۴۰۶۶۶۶
۴۱۶۶۶۶ - شیلینڈ ۴۶۶۶۶۶ - برطانیہ کتان و آئر لینڈ ۴۹۱۶۶۶
پیرو ۵۱۶۶۶۶ - پوراگوئی ۶۲۶۶۶۶ - پرتگال ۶۱۶۶۶۶ - فرانس ۶۸۳۶۶۶
ایک سرکاری کاغذ کے مطابق ہندوستان میں
سرکاری سالانہ قرضہ کے آئینہ ۵۹۵۶۶۶۶ سوک کیشیاں ہیں
شرکتی جماعتیں رہی ہیں - ان کا ادائ شدہ سرمایہ ۲۳۹۹۶۶۶۶۶
روپیہ تھا - اور مقرر شدہ ۳۱۳۳۹۸۶۶۶۶۶ روپیہ

مذاق

ایک نہایت ہی فصیح مقرر نے ذیل ایک تقریر کی - مجمع میں اتفاق
سے ایک کسان بھی تھا - لوگوں نے اس سے دریافت کیا کہو
کیسی تقریر تھی - اس نے جواب دیا کہ اگر راستی ویرانہ بارش
ہوتی تو خوب ہوتا
مگر اس کا کہنا کہ ایک بھیل جب مرے لگا تو اس نے اپنے
کمرہ کے چار دیوے کو یہ کہہ کر کل کر دیا کہ مرے کے لئے چاندنی کافی ہے -
اس بھیل کا ہی گلستان کا ایک سوداگر بچا تھا - جب وہ سخت بیمار
ہوا تو اس کو لوگوں نے زبردستی جہاز پر سوار کر کے تبدیل آب و ہوا
کے لئے بھیجا - راستہ میں اس کی نوبت او بھیل غریب ہو گئی - جب
جہاز کنارے لگا تو گلستان نے آکر کہا کہ اب تشریف لے چکے -
اس نے دریافت کیا کہ کنارے تک لیجا چکا ملے کیا ہے -
گلستان نے جواب دیا کہ ایک آہ - پھر اس نے دریافت کیا کہ لاش
کناری پر لیجا چکا کیا تھا ہے - گلستان نے کہا ایک روپیہ بھیل نے
نہایت خفگی سے کہا کہ کیا آپ مجھے ایسا حق خیال کرتے ہیں کہ
مرکز میں ہندو آئے فضول خرچ کروں گا ہرگز نہیں ۱۱۱ - یونین نہیں
مرتا اور نہ مرا

عجیب عجیب باتیں

رومیلیا میں شادی کا دستور یہ ہے کہ
میں ایک عجیب دستور ہے کہ ہر سال عید کے دن ایک بڑی
بازار لگتی ہے اور کل درکبان جو شاہی کے لائق ہیں اپنے اپنے
والدین کے ہمراہ وہاں آتی ہیں تاکہ لوگ ان کو دیکھ کر ان کے
ساتھ شادی کریں - لڑکیوں کے عزیز اقارب ہمہ کسا سامان فرا
کر کے بازار میں موجود دفتر کے آتے ہیں - جوڑا کی شادی کو
کیونکہ اسے آتی ہے اس کا خیمہ الگ رہتا ہے اور ہر چیز بھی اس میں
رکھا جاتا ہے - وہاں ایسے جن کی شادی کرنا منظور ہوتا ہے
جاتے ہیں - یہ لڑکے بھی اپنے والدین اور بزرگ اقارب کے ساتھ
تہہ ہیں تاکہ دیکھیں کہ لڑکی خوبصورت ہے - جو لڑکی کی پسند
کے بچے ہو جائے - اور یہ بچے ایک درویش جو اس مقام پر
گوشہ نشینی کے رہتے ہیں پڑھتے ہیں
نئی قسم کی تعلیم :- یورپ اور امریکہ میں یہ دستور ہے
تھا کہ بوجہ ان لڑکیوں کو مدارس کی تعلیم میں کھانا پکانے کی
پیشہ اور جو امور خانہ داری سے بیوی بٹنے - بچے پالنے وغیرہ
وغیرہ قسم کے کام رکھلائے جاتے ہیں مگر حال میں معلوم ہوا
ہے کہ نیویارک کے ایک زمانہ سکول میں لڑکیوں کو گاڑی چرانے
اور سنگترے کھانے اور گٹھ جوڑنے کی تعلیم دی جاتی ہے
آخر میں دیکھا تو اصل وجہ الاکبر
عاقبت پایا تو ان اہل کو اہل جنت

نہک بھی چیکر ان کی مدد کرتے ہیں۔ اخبار کو صرف دلچسپی یا فراغت کا مشغلہ ہی نہیں سمجھتے۔ بلکہ اس کے مطالعہ کی زمینیں ایسی بھوک پیدا ہو جاتی ہے کہ اس کے سوا کسی زندگی و مال معلوم ہوتی ہے۔ ٹوکری ڈھونڈنے والے مزدور اور گھیلان صاف کرنے والے لڑکیاں اس کے بھی ٹو ایک پیسہ کا اخبار لیکر پڑھ دیتے ہیں۔ اگر حبيب میں ایک پیسہ ہے اور اٹھنا بھی معلوم ہوتی ہے تو روٹی کی نسبت اخبار کو ترجیح دیں گے۔ یہاں تک کہ جینٹلمن میں اخبار کا ہونا ان کے لئے روٹی کے برابر ضروری سمجھا گیا ہے۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ کوئی عیش کا سامان نہیں۔ بریکاری کا مشغلہ نہیں۔ بلکہ زندگی کے مایحتاج میں سے ہے۔

اب پیارے ناظرین آپ سے اپنے ملک اور غیر ملک کے اخبارات میں جو فرق ہے وہ دیکھ لیا۔ آپ اپنے ملک کے کس اخبار پر فخر کر سکتے ہیں۔ کیا کسی انگریزی کے اخبار پر؟ ہائے وہ اپنی قومی ضروریات اور ملک کے عوام الناس کے حالات سے ہرگز واقف نہیں۔ اور نہ سوائے معدودے چند کے ان کے پڑھنے والی ہی ابھی موجود ہیں۔ کل ملک میں انگریزی بولنے والے تو بس لاکھ تیس ہزار ہیں اور اسی قدر اُدب سمجھنے والے سمجھے لو۔ تو ایسے اخبارات ۲۸ کروڑ کی آبادی میں کیا اثر پھیلا سکتے ہیں۔ آپ کو کوشش کرنی چاہیے کہ اردو زبان میں ایک نامور اور مستبر اخبار تیار کیا جاوے۔ ہر چند کہ ٹائٹلز اور نیوٹارک ہیرالڈ کے برابر آپ اس کو ابھی نہیں بنا سکتے۔ مگر ان کسی زمانہ میں عجب نہیں آپ اس قابل بھی ہو جائیں۔ بالفعل اردو زبان کا ایک ایسا اخبار تو ہونا چاہیے کہ جو چاس ہزار پرچے چھپا کرے۔ اور اس کی رائے اردو بولنے والے لوگوں کی رائے سمجھی جاوے۔ وہ اس قابل ہو جاوے کہ ملک کے ایک بہت بڑے حصہ کی خدمت کر سکے۔ اور ضرورت کے وقت کام آوے۔

اگر آپ از سر نو کوئی اخبار جاری کرتے ہیں تو اس میں بہت دقت کا سامنا ہوگا۔ آئے پیسہ اخبار جو پہلے ہی آپ کی نظر توجہ سے اردو اخبارات میں اپنی نسبتی وسعت اشاعت پر فخر کر سکتا ہے۔ اس وقت اپنی مدد آپ کرنے پر مستعد ہوا ہے۔ اس کی ہمت کا ہاتھ بٹائے۔ اس کا مالک ملکی ہمدردی کے جوش میں اس کے لئے سب کچھ وقف کر چکا ہے۔ اور ابھی اور کچھ کہ اس سے ہو سکے گا کرنے کو مستعد ہے۔ آپ کو ایسا آدمی پھر تلاش کرنے سے جلدی نہیں ملیگا۔ آئے اور اسکا ہاتھ بٹائے۔ ”کیلی کلڈی کہاں تک جل سکتی ہے“۔ ”نظرہ قطرہ جمع کرو دو آگے دریا شو“۔ آپ کی ٹھوڑی ٹھوڑی توجہ سے ملک کی ایک بہت بڑی ضرورت پوری ہو سکتی ہے۔ تعجب ہے کہ آپ دل میں کچھ بھی دردر کھٹے ہوں اور پھر مدد کے لئے ہاتھ نہ بڑھائیں۔ اس میں آپکا کچھ بھی خرچ نہیں ہوگا اور رقم کا کام چل جائیگا۔ ہم نے ارادہ کیا ہے کہ پیسہ اخبار کی اشاعت وسیع کرنے کے لئے تمام ممکن وسائل عمل میں لائیں جائیں اور اس مقصد کے پورا کرنے کے واسطے بالفعل ہم کو ایک چھاپنے کی گودھانی مشین خریدنے کی ضرورت لاحق ہے۔ اور علاوہ اس کے چند اور اسی قسم کی ضرورتیں پیش نظر ہیں۔ مگر یہ سب آپ کی نظر کیا اثر سے حل ہو سکتی ہیں۔ اور اگر آپ نے ہماری درخواست قبول کر لی تو ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ اخبار کا چاس ہزار تک چل جانا کچھ بڑی بات نہیں۔ اس کے عوض میں ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم اسی موجودہ قیمت میں پیسہ اخبار کے حجم کو دغہ موجودہ دس صفحے کے بجائے سولہ صفحوں کے برابر کر دیں گے۔ یعنی کلکتہ کے مشہور اخبار سنگا پائی کے برابر بڑے چار صفحوں پر اخبار چھپا کر دیا۔ کہ جن میں سے ہر صفحہ ۲۲۔ ۲۲ لیا اور ۲۰۔ ۲۰ اپنے پڑا ہوگا۔ اور پھر اس میں اس قدر مضمون سما سکے گا کہ دس روپے سالانہ اور نہ پندرہ روپے کے اخبارات میں ہوتا ہے۔ اور کینیڈا کے ساتھ ہی ساتھ علمی بیوروں میں بھی قابل دید ترقی کیا دے گی۔

اپ سے ہم مندرجہ ذیل امور میں مدد چاہتے ہیں:-

اول:- یہ کہ جس قدر بقایا زمینیت پیسہ اخبار لغایت دسمبر ۱۹۱۷ء آپ کے ذمہ ہے وہ فی الفور بھیج دیں۔

دوم:- یہ کہ اگر آپ سنگا پائی قیمت بھی ادا کر دیں تو یہ آپ کی بہت بڑی عنایت ہے۔ اس کے عوض میں علاوہ انعام کی کتاب ہے کہ ہم آپ کو دفتر پیسہ اخبار کی جیبی جنتری بھی مفت نذر کریں گے جو کہ اس سال کی نہایت عجیب اور کارآمد ایجاد ہے۔

سوم:- یہ کہ گوئیل ازین ہم نے اپنے ہمدردوں اور عنایت فرماؤں سے ہر قسم کی امداد لینے سے احتراز رکھا ہوا ہے۔ اور کئی مہربان جانتے ہیں کہ خود انہیں کی درخواست پر ہم نے ان سے مدد لینے سے شکر یہ کے ساتھ انکار کر دیا ہے۔ مگر اس وقت اخبار کی ترقی حیثیت کے منڈ میں جو صاحب ہم کو ایک پیسہ یا جو کچھ اس سے زیادہ دینگے وہ بیشکوری منظور کیا جائیگا۔ اور ان کا نام اخبار میں شائع کیا جائیگا۔

چہارم:- یہ کہ پیسہ اخبار کے ہر ایک خریدار صاحب اپنا فرض سمجھ لیں کہ کم از کم ایک ایک نیا خریدار اخبار کے لئے ہم پہنچائیں۔ ایک شخص کے لئے ایک خریدار ہم پہنچا دینا کوئی بڑی بات نہیں۔ اور اسی لئے ہم یقین کرتے ہیں کہ اس امر میں کوئی صاحب توجہ و دلچسپی نہیں فرمائیں گے۔

یہ چار باتیں کہ جن میں سے پہلی دو باتیں آپ یوں بھی پوری کرتے۔ اور دوسری دو کی تکمیل میں آپ ہم پر اور اپنے ملک پر احسان کا بار گراں رکھتے ہیں اگر غور سے دیکھا جاوے تو کوئی غیر معمولی اور مشکل نہیں۔ صرف ٹھوڑی سی توجہ درکار ہے۔ اور اگر آپ نے بے توجہی کی تو سمجھ رکھئے کہ پھر ملک کو بہتری کی آپ سے بہت کم توقع رہیگی۔

اگر ہم اپنے ارادے میں کامیاب ہونے تو بلا سے اور کئی ہمارے جیسے پڑے ہیں۔ مگر ہمارے ضرور ہم کو تسلی دیکھا کہ تم نے اپنا فرض ادا کر دیا۔ پس ہر پڑھنے والے کو یہی سمجھنا چاہئے کہ اپنا اپنا فرض ادا کر کے ضمیر کو اس ذمہ داری سے سبکدوشی بخشیں۔ اور توہم کی ایک بہت بڑی ضرورت کو پورا کر کے سرخروئی حاصل کریں۔ اگر آپ کی اس امداد اور توجہ سے جیسا کہ توقع ہے واقعی پیسہ اخبار کو یہ کامیابی نصیب ہوئی تو یقین رکھئے کہ آپ ہی کا فخر اور آپ ہی کی عزت ہے۔

نالہ حسن طلب یہ کوئی بید ادہ نہیں
ہو تقاضاے گرم کیوں میری بایادہ نہیں

نوٹ: انعام کی کتاب طریق دولت تحت دوم۔ یا پاپو لرنڈرس کو ریجنڈ یا سترج عمری ملکہ معطر پہلے ہی مقرر ہیں۔ لیکن اگر کسی صاحب کے پاس سو اتھ سالوں کے اخبار کی خریداری کی وجہ سے یہ سب کتابیں موجود ہوں تو ان کی حالت میں کوئی اضافی کتاب ایڈیشن پیسہ اخبار کی پسند سے جو قیمت میں توبہ قریب ان کتابوں میں سے کسی کے برابر ہونہ کر سکتی ہے۔

مطبوعہ خادمہ التعليم پریس لاہور



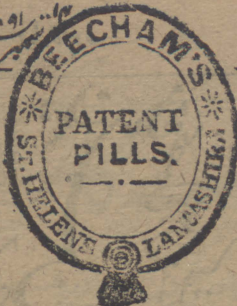
آب کتنا بڑا کام کر سکتے ہیں !!!

ہمارے زمانہ کے ایک زندہ فلاسوف اور نامور سٹیٹس مین کا مقولہ ہے کہ کسی قوم کی عظمت اور شائستگی کا پتہ اس بات سے ملتا ہے کہ اس میں عورتوں سے کسسا سلوک کیا جاتا ہے۔ مگر ہم کہتے ہیں کہ اس زمانہ میں اس سے بھی زیادہ درست سے کسی ملک یا قوم کی عظمت اور شائستگی کا ثبوت یہی ہینچا ہے کہ اس کے یہاں کے اخبارات کی حالت کا معائنہ کرنا چاہیے۔ اگر اخبارات بڑے بڑے لائق لوگوں کے ہاتھ میں ہیں۔ اور بہت بڑا نسخہ اور اقتدار رکھتے ہیں تو وہ ملک فیما بین الاقوام عظمت اور شائستگی کے علمین پر ہینچا ہوا ہے۔ ورنہ بصورت ثانی گت اور جہالت کے تحت الشری میں غرق ہے۔

ملک ہندوستان کے درمیان بیسیوں زبانیں بولی جاتی ہیں اور ان میں سے اکثر ان میں اخبار شائع ہوتے ہیں مگر انکی عام حالت بمقابلہ یورپ و امریکہ کے اخبارات کے ناگفتہ بہ ہے۔ شائع ہونے والی مردم شماری کا حساب تو ابھی شائع نہیں ہوا۔ مگر اندازہ کہ مردم شماری کے مطابق تریب ساڑھے آٹھ کروڑ باشندگان ہندوستان کے اردو بولہندی بولتے ہیں۔ اور قریب پونے چار کروڑ کے بنگالی زبان میں گفتگو کرتے ہیں۔ اس کے بعد تلگو اور مرٹی بولنے والے ایک کروڑ ستر لاکھ ہیں۔ پنجابی بولنے والے ایک کروڑ ستاون لاکھ کے قریب اور باقی تمام زبانیں بتدریج تھوڑی تھوڑی آبادی میں بولی جاتی ہیں۔ اب ہم زبان اردو کی طرف غور کرتے ہیں کہ جو حکم سرکار ملکی دفاتر کی زبان قرار پائی ہے اور جو صرف ان میں اطلاع ملک میں مروج ہے کہ جہاں وہ بولی جاتی ہے۔ بلکہ شل پنجاب اور دکن کے کہ جہاں کی بولیاں جدا جدا ہیں۔ نہ صرف سمجھی جاتی ہے بلکہ لکھنے پڑھنے کے کام میں بھی آتی ہے۔ تو صاف ظاہر ہے کہ ایسی زبان کے اخبارات کی حالت باقی دوسری چھوٹی چھوٹی زبانوں سے اعلیٰ ہونی چاہیے۔ مگر افسوس کہ صورت دیگر کوئی ہر چند کہ ہندوستان کے کسی حصہ ملک کے اخبارات ابھی اس پایہ کو نہیں پہنچے کہ جو یورپ اور امریکہ کے عام اخبارات کو حاصل ہے۔ مگر ہر جگہ ہنگامہ زار کے بعض اخبارات ہندوستان میں گئے سبقت لے گئے ہیں۔ بنگو ہاشی کی اشاعت تو پچیس۔ تیس ہزار ہے مگر اور بنگالی اخبارات شل سمجھنی وغیرہ کے بھی بڑی حالت میں ہیں۔ ان کے بعد مرٹی اور بنگالی کے بعض اخبارات جگہ پاتے ہیں۔ مگر اردو ہندوستان کی سب سے بڑی زبان ہے۔ جو سرکاری عدالتوں کی زبان ہے۔ جس کی خوبی اور دلایزی پر ہمیں ناز ہے اس کے اخبارات بلا سبالت ایسی حالت میں ہیں کہ اگر یورپ اور امریکہ کے اخبارات کو ان کی صحیح حالت کا پتہ لگتا تو وہ اخبار کے نام کی عزت کی خاطر قانون جاری کروا دیتے کہ ان چیزوں کا نام ہی اخبار نہ رکھا جاسے۔ اردو میں ایسے اخبارات چھپتے ہیں کہ جن کی تعداد اشاعت تیس کا پیون سے لیکر دویون چار یا پانچ سو تک زیادہ سے زیادہ ہے۔ اور ہمارے اردو محصر ہم کو صاف رکھیں اگر ہم تجارت کر کے کہہ دیں کہ ان میں ایک ہزار کاپی تو کسی کی بھی نہیں چھپتی ہوگی۔ پھر عرصہ اشاعت کی طرف دیکھتے ہندوستان کے کچھ سات سو اخبارات میں تیسرا حصہ تو ضرور اردو میں۔ مگر یہ سب ماہوار چھپنے والے۔ پانزدہ روزہ یا ہفتہ وار چھپنے والے ہیں۔ اور تین چار سے زیادہ روزانہ نہیں۔ پھر ان میں ایسے بھی روزانہ ہیں جو تین اور چھ ماہ کے ہی ایک آدھ پرچہ شائع کر دیتے ہیں۔ یہ مانا کہ مالی حالت ان کی بھی نہیں۔ مگر علی پہلو تو اس سے بھی خراب ہے۔ ایک ایک خبر اگر بڑی اخبارات کے صدقے میں ہوتی ہے۔ مگر یہ اس پر بھی اس کو تازہ خبروں کی ذیل میں لکھتے ہیں۔ کارخانہ اشاعت کا اللہ حافظ۔ توجہ کا یہ زور ہے کہ ہر شخص واحد مالک ہے۔ ایڈیٹر ہے۔ منچر ہے۔ کبھی کاتب بھی نہیں۔ اور کبھی چھپنے والا بھی ہے۔ اور کبھی منچنے والا بھی ہے۔ غرض ایک میں تین کیا ایک میں چھ اور چھ میں ایک کا بہت ہی عمدہ ثبوت موجود ہے۔

ادھر ہم یورپ میں دیکھتے ہیں کہ اخبارات سلطنت کا چوتھا رکن سمجھے جاتے ہیں۔ رعایا کے عمدہ ترین مشیر اور گورنمنٹ کے بہترین وزیر شمار ہوتے ہیں۔ اخبارات کا نسخہ طرفہ اعتدیل گورنمنٹ کی رائے کو ملٹ دیتا ہے۔ اخبار نویس پارلیمنٹ میں جگہ پاتے ہیں۔ ذمہ داری کی سفارتوں کے عہدے قبول کر لیتی ان سے درخواست کی جاتی ہے۔ زار روس جیسا زبردست اور خود مختار شہنشاہ اسکو گورنمنٹ کے ایڈیٹر کی رائے سے علانیہ اختلاف نہیں کر سکتا۔ لندن ٹائمز اخبار روزانہ سلطنت سے مقدمے لڑتا ہے۔ اور ایک ایک مقدمہ کے دوران میں لاکھوں روپے اپنے خزانہ سے نکال کر خرچ کر دیتا ہے۔ نیو یارک ہیرالڈ مسٹر سنٹی کو حکم دیتا ہے کہ کچھ پرواہ نہیں خواہ دس لاکھ روپیہ خرچ ہو جاوے مگر پوری لوگسٹن کو افریقہ کے دیوانوں سے کچھ کرکھانو۔ ایک ایک اخبار کے کارخانہ ہزار ہا میل تاریفی اپنی ہے۔ بیسیوں میل بیل بھی ہے۔ کئی کئی ہزار آدمی کارخانوں میں ملازم ہیں۔ لیڈر لکھنے والے محرر۔ ایڈیٹر بیل لکھنے والے جدا غرض بیسیوں قسم کے ایڈیٹر ہوتے ہیں۔ لندن ٹائمز کا کارخانہ اتنا بڑا ہے کہ اس میں کاغذات بنتا ہے۔ چھاپنے کی کلیں تیار ہوتی ہیں۔ حتیٰ کہ ملازموں کے لئے کھانا اور تیار ہوتا ہے کہ باہر جانے کی احتیاج نہ ہے۔ پارلیمنٹ سے سیدھا فونوگراف علاوہ بیسیوں مقامات کی تاریخوں کے کارخانہ میں آتا ہے۔ پتیس کا اخباراتی پیٹ دس لاکھ سے زیادہ ہفتہ وار شائع ہوتا ہے۔ ساڑھے پانچ لاکھ کا تو لندن کا ٹیٹ بیس بھی دعویٰ کرتا ہے۔ آسٹریلیا کا اسٹریٹن سٹار اخبار دن میں چھ مرتبہ شائع ہو کر شائستگی کی اخبار خوانی کا شوق اور ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ اسی نسبت سے ان اخبارات کی آمدیاں بھی ہیں۔ ایک ایک دن میں لاکھوں روپے جمع ہو جاتے ہیں۔ کہتے ہیں ٹائمز کے صرف اشتہارات کی آمدنی اتنی ہے کہ سال تمام میں ریاست ہائے متحدہ کے حاصل سے بڑھ جاتی ہے۔ تو ظاہر ہے کہ یہ سب باتیں ان اقوام کی قومی عظمت اور شائستگی کے ثبوت کے لئے کیسی ہیں۔ دلیل میں۔ اہل ملک ان اخبارات پر منحصر کرتے ہیں اور ضرورت کے وقت اپنا اثاثہ البت

پیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی



پیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

انسان کی تندرستی قائم رکھنے کے لئے انیسویں صدی میں ان سے بہتر کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی

زمانہ دراز سے یہ گولیان تمام ملکوں میں فروخت کی جاتی ہیں اور تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک کبس ایک ایک اشرفی کو بھی سستہ ہے۔ خالص نباتات سے بلا ملائے چربی۔ پارہ وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صرف کل ہی کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں۔ امراض مثلاً۔ امراض متعلق مستورات۔ امراض فساد خون۔ خرابی معدہ اور جگر سب کے واسطے یہ گولیان بینظیر ہیں۔ ایسا استعمال ہسپتال سے کرنا چاہئے۔ خون کو صاف۔ پتھوں کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشن گی۔ ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں کسی کو نقصان نہیں ہوتا۔ ان کی بکری دنیا بھر کی تمام مشہور دوائیوں سے نو گنی زیادہ ہے۔

شاید کم بخت حکیم اور خود غرض دوا فروش خریداران کو پیچم صاحب کی گولیوں سے باز رکھنا چاہیں گے ان کی نصیحت مست مانو۔ کیونکہ یہ ذاتی فائدہ کی غرض سے دی جاتی ہے۔ پیچم صاحب کی گولیوں کو ضرور آزماؤ جو اہرات سے بہتر پائو گے۔ پیچم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ ٹامس پیچم صاحب واقع شہر سینٹ ہینریس علاقہ لنکا شائر ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں۔ الفاظ پیچس پس سینٹ ہینریس گورنمنٹ اسٹامپ پر جو ہر دیکھ پر لگا ہوتا ہے مستوش ہیں۔ اگر یہ علامت نہ ہو تو جعلی سمجھو۔ ترکیب کا پرچہ ہر کبس کے ہمراہ ہے۔ پیچم صاحب کی گولیان تین قسم کی ڈبیوں میں بند کی جاتی ہیں۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴

وہ دوالا مور میں کا رخا نہ سے اگلے سے لکھی ہے

فصل کو تو الی و

المشهور شيخ نظام الدين حكيم حوك دؤور محمد ابراهيم

ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین

انگل فرائیڈ صاحب کا مرہم

یہ انیسویں صدی کا نامور ایجاوڈرٹس فارماسیٹیکل سوسائٹی (جماعت حکماء نامی ملک انگلستان) کے ملاحظہ میں پیش ہوا۔ اور اسہان بخش ہر قسم - ہضمیہ - اسہال ہضمیہ - ڈنگو بخار - تپ - دلرزہ - وجع مفاصل - دمہ - درد قویخ وغیرہ کے واسطے اس زمانہ کی تمام مروجہ دواؤں سے جو ان مرضوں کے واسطے فروخت ہو رہی ہیں - عمدہ مفید اور بہتر مانا گیا ۔

ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو ہر درجہ بالا مصیبت ناک مرضوں میں نہایت مفید تسکین بخش اور سریع التأثير ثابت ہوئے ہیں - جو مریض ان بیماریوں سے سخت تکلیف پا کر ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی بدولت دوبارہ زندگی پا چکے ہیں تمام متفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ یہ دوا سب سے بہتر ہے - اور جو کچھ اس کی تعریف کیجاتی ہے بالکل سچ اور راست ہے ۔

جو لوگ اس دوا کو اول مرتبہ استعمال کرتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہیے کہ ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی شہرت اور فائدہ پہنچانیکا یہ باعث ہے کہ نہایت صاف اور تازہ دوا میں اس میں ڈالی جاتی ہیں - افیون - سمیات اور خلاف مذہب چیزوں سے پاک ہے اسکی بندش ایسی کامل ہے کہ زمانہ دراز تک بھی اصلی حالت قائم رہ سکتی ہے - ٹکٹ پرائف کولمین کے دستخط ضرور پڑھو - اگر یہ دستخط نہ ہوں تو خواہ کسی شد و مد کی تعریف کے ساتھ کلوروڈین پیش کیجائے لینے سے انکار کرو - صرف عام کی سہولیت اور اس دوا کو سب سے سستی اور بہتر دوا رائج اور ثابت کرنیکی غرض سے صرف آٹھ آنہ شیشی مقرر کی گئی ہے - خریدار دیکھ لیں کہ آن کو ۱۲ - آنہ والی شیشی آٹھ آنہ کو مٹی ہے - ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے - اگر دقت ہو تو کلکتہ سے طلب کرو - پتہ یہ ہے - نیلرسن گریمس اینڈ کمپنی

نمبر ۳ - کلائیو اسٹریٹ کلکتہ
Naylor Son Grimes & Co.
No 35, Clive St. Calcutta.

جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین بھی مل سکتی ہے ۔

درد اعصاب - گھٹیا - در و کمر - جوڑوں اور پٹھوں میں درد - اور درد سینہ - گرمی دانے - داغ - داغ - خارش - ہاتھ اور پیر اور ہونٹوں کا پھٹ جانا - پتی کا اچھل آنا - پھوٹا - مچھلی - زخم ناسور - جلن - آگ یا گرم پانی سے جل کر آبلہ پڑ جانا - بواسیر - نامردی اور اعضا تو سید میں درد وغیرہ - لگانے کے جتنے بیرونی مرہم آج کل رائج ہیں سب سے بہتر - عمدہ اور سستا ہے - اس مرہم کی خوبیاں محتاج بیان نہیں - اور اگر خود زیادہ تعریف کی جاوے تو مبالغہ سمجھا جائیگا - مگر ہم ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ جو کچھ انگل فرائیڈ صاحب کی مرہم کی تعریف کیجاتی ہے بلا مبالغہ سچ ہے یہ مرہم وہی خاصیتیں رکھتا ہے جو کتابوں میں مرہم سلیمانی کی آپ نے پڑھی ہوگی - کسی زہریلی - مضر یا خلاف مذہب شے مثل چربی وغیرہ کے اس میں آمیزش نہیں ہے - دیر پا اور خوشبودار ایسا ہے کہ ہمیشہ خوشبودار اور تازہ رہیگا - موسم کا اس پر کچھ اثر نہیں ہوگا - ناظرین کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا شکایتوں میں انگل فرائیڈ صاحب کے مرہم کے سوائے اور مرہم نہ خریدیں خواہ وہ کیسی ہی تعریف کے ساتھ دیا جاوے - اور مرہموں کے مقابلہ میں باوجود اس قدر عمدگی کے قیمت بھی آٹھ آنہ فی بوتل مقرر کی گئی ہے - ہر شہر میں دوا فروشوں سے ملے گا - اگر دقت ہو تو تمام ہندوستان کے ایجنٹ نیلرسن گریمس اینڈ کمپنی اپنی نمبر ۳ کلائیو اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کرو جو بحال ڈاک اور کمیشن ویلو پے ایبل ذمہ خریدار ہوگا ۔

Naylor Son Grimes & Co. No. 35,
Clive St. Calcutta.

تخارت دوائی انگریزی

ہر قسم کی دوائی انگریزی بہت ہی کفایت سے تازہ شرطیہ
 فروخت کی جاتی ہیں۔ قیمت سب سے ارزان۔ ذیل میں چند
 تازہ آمدہ ولایت کا نرخ درج ہے۔ قیمت ہر حال میں پیشگی
 آوے یا بذریعہ قیمت طلب روانہ ہوگی۔
 کوئین اور ڈوروجہ اول۔ اونس کی شیشی پھر فی وزن
 نئی فرین فی اونس ۱۲۔ انچی پیرین فی اونس
 سوڈا اسلٹس۔ ماروش۔ فستین اونس
 ہکی پوڈرک سرچ گلت کا محلی کیس میں
 ایضاً عمدہ قسم
 کیسٹل پھر امیٹر لیٹ آلم امتحان سٹار
 ایضاً نصف منٹ کا
 آلم امتحان دومہ اصلی

Двадцать два

تمام سوداگران و بیویاں و خریداران تیل کی کو معلوم ہو کہ ہماری دوکان
بر تیل کا خاص لیبٹ دینے مٹی کا نہایت عمدہ تیل انیس چھپل ملک
روسیان کے تیل میں سے اعلیٰ قسم نمبر اول جسکو جلدانے والے بہت
پسند کرتے ہیں واسطے فروخت کیے موجود رہتا ہے۔ اور تیل ملک روسیوں
کے نامی و مشہور تیل میں سے دل ٹھہرے۔ جس میں بیواری زیدیا کو مطلوب
مطلوب فرماہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ طلب کرنے کے ارسال خدمت
کیا جاوے گا۔ قیمت بذریعہ بیویاں اور یارینہ دی کے آتی چلے ہے۔ اور شائقین
کو چاہئے کہ اپنا نام اور مقام اور باران محلہ کا بھیک بھیک پتہ صاف
اور خوب خط و عرفوں میں لکھیں کہ تعمیل میں ترجیح ہو۔ دوسری چھپال کے
روسیان تیل سے یہ وزن میں گران ہے بیشک وزن کر کے امتحان کر
لین کرچی کے نرخ کے مطابق دیا جاوے گا کوئی کمیشن نہیں لیجاوے گی۔
تیل ہماری کو بھی کے سوا اور کسی دوکان سے نہیں مل سکتا ہے
اشہرہ سیٹھ صالح محمد عمر ڈوسل شہر کرچی

18

ڈاکٹر کلن خان دہشت

۲۲- مایہ ۱۹۱۲ء
ڈاکٹر پریم داس
۲۳- مایہ ۱۹۱۲ء
میں کالج کی پاس کردہ ہاسٹل اسٹنڈ عورتوں اور بچوں کا
علاج کرتی ہیں۔ دیو آشرم انارکلی لاہور

دیٹ اینڈ ولج پکنی کی گھڑیاں جو کس دنیا میں اول درجہ بنا گئی ہیں بڑی
کارگری سے بنائی گئی ہیں چال رکھی بیور ہے اور ہر ایک سوار میں
اصلی چوئیاں بڑی ہیں۔ یہ گھڑیاں کس ہیں یعنی چالی ان کے ساتھ مثال
ہے جو بڑی مضبوط ہے چینی کا ڈیاں ہے سینکڑ کا گھیرا بھی موجود ہے
موسم کی گرمی و سردی سے اس کی چال میں کچھ فرق نہیں آتا۔ دھکنے
بڑے مضبوط اور گرد و فیرات محض نہ بنا سکے ہیں۔ ہر ایک گھڑی یورپی
آرامش کر کے بھیجی جاتی ہے سو فیاض و فراوانی کی طرف کھینچنے سے
بچھڑائی جاتی ہیں :

چراگی جاتی ہیں
تکارتی تین سال
نیم گھڑی
سول بیچھی اکہین بیخوہانہ قد اوپن میں
" ٹیل کیس ہر دو جانب دھکنہ
" تاریخ دن و عرصہ بتائیوالی اوپن میں
" سرنا وایچ اوپن میں
" پائینر ٹیڈ کی گاڑی طبع کے برابر اوپن میں
" ٹکارا نٹھی ۶ سال

کار و لاج صلی علی اہل بیتین واج سائے زہر و قوس علی عیسیٰ
 و چھنا کہین لعلی گھڑی نہ خیرہ لینا
 آواز کا خانہ سے کہنی کا ہی منشا رہے کہ جو عمدہ گھڑیاں بازاران فرخ
 فروخت بھیجی وین تاکہ رباب آدمی امیر سے لیکر عرب تک ان کو خرید سکے
 یہ گھڑیاں دوسری گھڑیوں کی طرح خراب نہیں ہو جاتیں۔ تاکہ موجب
 تکلیف نہ ہو۔ گذشتہ چھ سال میں ہم سے رباب لاکھ گھڑیوں سے زیادہ فروخت
 کی ہیں کہ دن بدن اُنکی فروخت میں ترقی ہے۔ یہ گھڑیاں دنیا میں
 بڑے بڑے تاجروں کو کھینے ہیں۔ اور قریب ایک سو گھڑیاں ہیں
 ولایت ایشیاء کی دکان
 بڑے آمپر وٹ بھیجی
 بڑا کوش لٹنگ کلکتہ
 یا پنجاب میں آج کل
 دوا کا تانہ و کینی لاکھوں سے مل سکتی ہیں
 جس اخبار میں یہ اشتہار دیکھو درخواست کریں اُس کا نام
 ضرور تحریر کریں

بعد التیوانی جلاس پڑت منزل
صاحب منصف کو بیٹے بلوچستان

و غوی مبلغ ۵۴

ماہیضہ کا مجرب علاج

نہی کتابین انہی کتابین انہی کتابین

کتاب ہومیو پیتھک طبیب :- یہ ایک مایہ نطق علاج جو ہر مریض میں ایک دوا ہے۔ اردو خوانوں کے لئے اردو میں اس کی کوئی کتاب نہیں تھی۔ اور اس کی سخت ضرورت تھی۔ ہر ایک شخص

سہری پاوری اور ان کی مہمیں بے ایمانی :- مصنفہ سٹر
برٹن لا ترجمہ اور قیمت اسکا
پائیس کے اجتماع قیضین :- انگریزی و اردو میں ترجمہ کیا ہوا موجود اسکا

اشتهاترات جدید
هدایت المومنین

چونکہ کتب میں قدرے چھٹی ہو گئی ہیں۔ اگر کوئی صاحب
چھٹی کتاب فرید و مائیں کے تو حصول وغیرہ کا بیج پہاڑ
فرہ ہوگا۔ لیکن درخواست میں اس کا اشارہ ہونا چاہیے
المشہر محمد حسین و تیرہمین مقام تہنہ ضلع گورکانہ

کلیات مدحہ فقہ (۱۳)

عالم رسول سیرت مدیر حاجی الحرمین حضرت مولوی محمد حسین صاحب
تحفہ انفقہ کا مفت دیوان جو حضرت رسول کا بیانات اور معرکہ و مدینہ و
مقاتل متبرکین بے نقیاد قابل دید کام ہے پہلے سے دو چند ہو کر
دوسری بار طبع ہوا ہے قیمت علاوہ محض دو لاکھ عرصہ
الشہرہ محمد ابراہیم ازہری - دفتر انبار بیٹنل ریج محلہ ٹوگری والاں



شہر لاہور کے

شهر یثرب از انبار

ی از اربند بهت بڑی مشهور سو

ن سے بڑے اشتیاق کے
لئے مذہب و سنت کہا گیا ہے کہ

ارمند یا کد ار اور پتے رنگ

ستائیس لو و اجب رخ پر ہر

ہوے اور بھرمین اول درجہ کے
ہوے ہونگے۔ نرخ حسب ذیل

اول عص فی تولد

م سوم ۱۸
م سوم ۱۶

کے گئے : المشترک میں یہی ہے

مفتتانه ادوار

ب کی کلوروٹین :- فی

وزارک کی صحنی دوائی - فی بوتل
کے لئے اکسیر - فی بوتل

لی گولیہاں - بخش کلان

۱۰۰

اخبار کی نادر جہتیں

همی کم جلدین باقی ہیں

ہوتا ہے کہ اس کی

۱۲- اور بلا ضمیمات

دی جاتی ہے۔ اب بھی
حفظ حاصل نہ کرے

مہتمم یہ اخبار لاہور

کاهنایت آسان

تشریف نہیں کرتے اور نہ ہماری توفیق

ہو سکتے ہیں۔ اور ایسی تعریف: کہ

من قصیدی اس بھی اسد نہیں

نہی آگیا تھا جس کے مقابلے میں کچھ بھی

۱۰۰: کارخانه پیسیه انبار

طبعیہ خادم التعلیم پنجاب پریس بازار انارکلی لاہور

ایک لوکل انتخاب ۱۔ لاہور میں جو انتخاب میونسپلٹی ہفتہ گذشتہ میں ہوا ہے اس میں اس دورے دو امیدواروں کا مقابلہ ہوا کہ لاہور میں تو کیا شاید کلکتہ میں بھی اسکی نظیر موجود نہ ہوگی۔ سنتے ہیں انیس سے ایک شخص نے ووٹ حاصل کر نیکی لے کر وہ بھی جرح کیا۔ بہت زور کے مقابلہ کے بعد مولوی فضل دین صاحب وکیل چیف کورٹ کو کامیابی ہوئی۔ تاہم منشی عبدالکیم صاحب مختار کی طرف بھی بہت تھوڑی لمبی ہتی۔ استاد خوب کہا ہے۔ ۵۰ شکست فتح تو قسمت ہے ولے امیر ۶ مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا ۶

انجمن کشمیری پنڈت تان لاہور ۲۔ منجھو ارشد کے ایڈیٹر مہاراج کشن صاحب نے ایک انجمن کشمیری پنڈت تان کی بنا ڈالی ہے اسے اغراض حسب ذیل ہیں ۱۔ باہمی اتفاق پیدا کیا جا (۲) علمی اخلاقی اور صنعتی تعلیم کو تقویت دینا ۳۔ سول تقاریم کیا جا ۴۔ بیوگان اور یتیموں کی امداد کی جا ۵۔ ہم در یافت کرتے ہیں کہ اس سے زیادہ خیر سگالی قوم اور کیا ہو سکتی ہے لیکن خدا معلوم کیوں اخبار عام نے اس نیک تدبیر سے مخالفت ظاہر کی ہے کیا اسے یہ منظور نہیں کہ اسکی قوم ترقی کرے۔ ہکو ذاتی طور پر اس انجمن سے کوئی تعلق نہیں مگر تاہم نیک کام کیلئے ہر طرح امداد کرنا نیکو مستعد میں چاہے وہ کسی قوم کی انجمن ہو۔ مگر اخبار عام خود کشمیری پنڈت ہے اور اپنی ہی قوم کی ترقی کو ترجیح دے گا۔ گویا وہی مثل ہے گھر کا بھیدی لنگڑا دوسے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ منجھو ارشد ضرور منجھو ارشد ثابت ہوں اور کامیابی اپنی ہر کامیابی۔

جیوبلی وظائف اور مسلمان طلباء ۳۔ انجمن اسلامیہ لاہور نے حضور لٹنٹ گورنر کے پاس ایک میموریل ارسال کیا ہے جسکا یہ منشا ہے کہ جبلی اسکالرشپ جو صرف پانچ سال کے لئے مقرر ہوئے تھے۔ پانچ سال کے لئے ان کی اور توسیع فرمائی جاوے۔ اس میموریل پر ہمارے لوکل معاصر حالٹ ڈیپٹری نے عجیب دو دوہاری راوی ہے۔ اسنے لکھا ہے کہ ہمارے گورنمنٹ دونوں اعلیٰ تعلیم کے مخالف ہیں اس سے یہ نقصان ہوگا کہ مسلمان تعلیم پا کر گورنمنٹ کو دق کر نیکی کہ ہیں تو کیا وہ پھر لکھا ہے کہ غیر مواضع کے ساتھ ہمارے غریب مسلمان کسانوں کو لوٹے کھاتے ہیں بہتر ہو کہ تھوڑے سے مسلمان اس قابل بن جائیں جو میں سب مل کر ہیں شریک ہو سکیں تاکہ نیکو ناکاواؤں انہیں نہ چھوڑے ہم اپنے معاصر کو صرف یہ جواب دیتے ہیں کہ مسلمانوں میں تعلیم کی استعداد کی ہے کہ اگر کبھی ان کو دق کر نیکی موقع بھی ملیگا تو اسے لئے ایک صدی کا انتظار کرنا ہوگا۔ آپ اس امر سے اندیشہ نہ کیجئے ہم گورنمنٹ کے امتداد و وفادار رعایا ہیں۔ اور اب کا فرض ہوتا ہے کہ کمزور بیٹے چرنا یا وہ محبت رکھتا ہے اسنے ہکو ہر طرح

امید ہے کہ لٹنٹ گورنر ضرور مسلمانوں کی لیست حالت پر رحم فرمائینگے۔ ہمنے اپنی حالت کا خاکا خود میموریل میں لکھی یا ہے

استقلال کامیابی کی نشانی ہے ۴۔ ایک عرصے سے اردو اخبار بھی انگریزی اخباروں کی دیکھا دیکھی کبھی یہہ لکھ دیکھتے ہیں۔ کہ آج مقام چلی پر باغیوں نے فتح پائی۔ آج منکوشکست ہوئی۔ غرض اس قسم کی متفرق خبروں سے نہ تو ناظرین اخبار ہی کو کچھ واقفیت ہو سکتی ہے اور نہ خود اہل اخبار کو۔ فریق اول کا لکھنا اور فریق ثانی کا پڑھنا دونوں یکساں ہیں۔ اب چونکہ اس جنگ کا خاتمہ ہو گیا اسنے ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ اپنے ناظرین کو یہ بتادیں کہ وہاں جنگ کس وجہ سے ہوئی تھی۔ چلی میں بھی امریکہ کی طرح سلطنت جمہوری ہے۔ وہاں کا حاکم جو پرنسپلٹ کہتے تھے تخت جابر اور خود رائے تھا۔ اسنے رعایا اور وزیر اس سے ناراض تھے اور اسکو معزول کرنا چاہتے تھے۔ چنانچہ ان لوگوں نے ایک جماعت جسکو وہ کانگریس کہتے تھے جمع کی اور پرنسپلٹ کے روبرو اپنی شکایات پیشیں لیکن چونکہ وہ خود رائے شخص تھا اسنے اسنے کچھ سنوائی نہ کی۔ اور اسنے رعایا اور فوج بگڑ گئی۔ رعایا کے پاس سامان جنگ اور سب بہت کم تھی۔ اور کوئی مضبوط مقام بھی نہ تھا۔ پرنسپلٹ کے پاس شہر پر راز و دین یہ سب چیزیں کثرت تھیں لیکن بد قسمتی سے ہری تاج رعایا کی طرف تھی۔ لڑائی ہوئی شروع ہوئی۔ کبھی ایک فریق کامیاب ہوا۔ کبھی دوسرا۔ لیکن روز بروز لوگ پرنسپلٹ کے ساتھ چھوڑتے گئے اور رعایا کی فوج میں شامل ہوتے گئے حتی کہ فوج بھی لڑائی کے وقت اس طرف سے رعایا کی طرف چلی جاتی تھی آخر کار سخت لڑائیاں ہوئیں اور پرنسپلٹ کی فوج بہت باریکی۔ اور ۳ اگست کو رعایا نے کامل فتح حاصل کر لی ۶ اب رعایا از سر نو انتظام کر لیں ۶

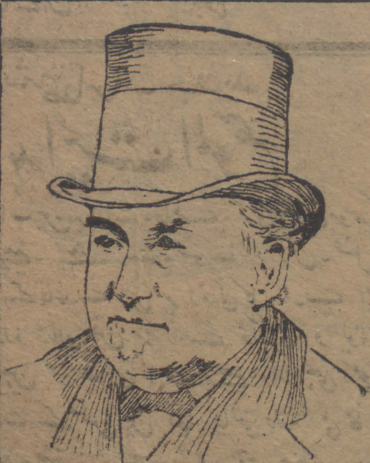
ہماری تصویریں

بلجی کی ملکہ ۱۔ یہ ملکہ صاحبہ کہ جنکی تصویر ہر جگہ کے اخبار میں دیکھتے ہیں حال میں بستر بخوری سے سخت علالت کے بعد اٹھی ہیں یورپ کے بادشاہ بلجیوں اور رانیوں میں اول درجہ کی پرنسپلٹ شمار ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ ملکہ سوائے باجایا ظہور ہر جگہ جانے کہ نہیں اسکو کمال ہے کبھی بیٹھی ہوئی نہیں دیکھی گئی۔ اسکو موسیقی کا کمال شوق ہے۔ اور ٹیٹر دیکھنے کو اکثر جاتی ہے۔ مگر تیار۔ اور نہیں مارا کرتی کہ کوئی خادمہ یا افسر کہ جسکو شاید ٹیٹر کا مذاق ہو اس پر ہر جا کر



بیکار بیٹھے ہیں۔ ملکہ کو شہسواری میں بھی بدطولی حاصل ہے۔ اور وہ اپنے لئے اپنے کھوڑے خود سدا رہتی ہے۔ بلکہ اپنی بیٹی شہزادی کلینڈائن کو بھی یہ فن سکھاتی ہے۔ اور اپنے دیہاتی مسکنوں میں اور آسٹنڈ میں ملکہ معہ اپنے دفتر کے گھنٹوں یا بیگری سے دل بہلاتی ہیں ۶

سرسیکٹر لینگن ۲۔ یہ صاحب کہ جنکا پورا نام آئریل سرسیکٹر لینگن۔ سی بی کے سی ایم جی ایل ایل ڈی ہے۔ اور مملکت کینیڈا کے وزیر محکمہ سبک دوس تھے



رشوت خوری میں ملوث پائے گئے ہیں چنانچہ ہر کار کی طرف کشن تحقیقات کی غرض سے پیشانی کوئی ہے۔ اور

سرسیکٹر لینگن نے استعفا دیا ہے تاکہ تحقیقات میں سہولت ملے لوگوں کا خیال ہے کہ وہ خود بھی رشوت خوار ہے۔ اور وہ منکر ہے۔ کینیڈا ایک وسیع سلطنت پر عظیم امریکہ شمالی میں تاج برطانیہ کے زیر سایہ ہے۔ اور ہمارے موجودہ گورنر جنرل لارڈ لینڈن ہندوستان میں آنے سے پہلے کینیڈا ہی میں گورنر جنرل تھے ۶

ہم سے کام کا پورا انجام ۳۔ ہمارے نامہ نگار ہنگرہ صلا۔ بٹالہ سے لکھتے ہیں کہ سنگھ بہا امرتسر کے جسکی ایڈیٹری و پرنٹنگ کچھ عرصہ سے باوان نام سنگھ وکیل امرتسر نے ایک اپنے قریبی رشتہ دار دولت رام کے نام جو کہ بٹالہ کا ایک بدچلن شخص تھا متعلق کر رکھی تھی۔ اور اس نے قمار بازوں اور بدعاشوں پرست بلالہ سنگھ رام کے مقامی حکام اور پولیس کو تارنا شروع کیا تھا کہ اپنے گروہ کے حوصلے بڑھائے آخر کار ۲ ستمبر کو وہم سالہ کنگشاہ سے معہ ۱۲ اکس بیک قمار بازوں کو آکھیلتا ہوا پولیس نے گرفتار کیا۔ مقدمہ فیصلہ درجہ کے پیش ہوا کہ جنہوں نے ملزمان کو بہت عمدہ انصاف حاصل کر دیا۔ ملزم کیڑا بٹوان سنگھ کو سب قریبی پیروکار تھا۔ تحقیقات کے بعد ملزمان کو ملزمان کی فیصلہ فیصلہ لکھا کہ ملزم جو بہا سنگھ میں غلٹ تھا ایک دو بٹائی سب نرہا ہے لیکن دولت رام ایڈیٹر سنگھ سپاہیلے بھی مجرم قرار دیا گیا اور وہ ۱۲ ستمبر ۱۹۰۶ء کو قید کر دیا گیا ہے۔ ۶ ستمبر کو مجرم جیل گورنمنٹ کو

اختیار ہو چکنے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ جیوبلی وظائف کا پانچ سال کے لئے اور قائم رکھنا صاحب لٹنٹ گورنر بہار نے منظور فرمایا۔ جو بہر حال ہمارے شکر کے مستحق ہیں ۶

پیسہ اخبار

لاہور - یوم دوشنبہ - ۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ء

یورپ میں جنگ کے آثار

چند ہی ہفتے گزرے ہیں کہ لارڈ اسلسبری کے چلے ہیں آگ لارڈ اسلسبری ان کے اپنے آثار پائے جاتے ہیں کبھی نہیں پائے گئے۔ لارڈ اسلسبری کا یہ فقرہ بالکل سچی نہیں رکھتا ہے تو ہم اس کے ماننے میں موجودہ حالت دیکھ کر قدرے تال ہے۔ ورنہ اس کے وہی ہوتے کہ جس طرح کسی شخص کے گھر سے نالی نے اگر کہا کہ صاحب آپ کی بیوی بیوہ ہو گئی اور وہ بلا سوچے سمجھے روئے گئے۔ لوگوں نے کہا کہ کیا تم کیسے احمق ہو جب تم زندہ موجود ہو تو تمہاری بیوی رائے گس طرح ہو سکتی ہے۔ اس کا جواب انھوں نے یہ دیا کہ یہ تو سب سچ ہے پر میرے بھائی۔ گھر سے آیا ہے معتبر نالی نے چنانچہ ہیکو مجبوری لارڈ موصوف کی بات پر شہر پیدا کرنا پڑا ہے۔ ہاں اگر لارڈ الی کے سخی ہی اس میں تو ضرور ان کا تباہی و ترقی نہیں ہے کیونکہ ہفتہ گذشتہ میں ہم تن چکے ہیں کہ آسٹریا نے اپنی فوج کو جنگ کے تیار رکھنے کے لئے دس لاکھ روپیہ اور منظور کیا ہے۔ روس کے شہر و ٹیسک میں ناچ کے باہر نہ جانے دینے پر فساد ہوا اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ خانہ جنگی دبانے کے لئے بادشاہ غیر ملکوں سے جنگ چھیڑ دیا کرتے ہیں یہیں یہ بھی خبر ہے کہ ترکی کو بھی بین میں شامل موجود ہے۔ فرانس و روس چین سے گھٹنے کے لئے تیار ہیں کر رہے ہیں۔ ایک اپنی فوج ٹانگن بھیجنے والا ہے اور دوسرا سا بیڑیا۔ تاکہ وقت ضرورت وہاں چھیڑ شروع کرے۔ پھر انگلستان اور ترکی میں بھی کشیدگی زور و سیر ہے۔ انگریزوں نے سکندر یہ پر بلا اطلاع جنگی جہاز بھیج کر سلطان کو دہلی دی تھی۔ سلطان نے ڈار وینیلز کا رستہ روسی جنگی جہازوں کے لئے کھول دیا۔ اور روس بھی نہایت سرگرمی سے نہر سوئز کے جس قدر حصہ مل سکے ہیں خرید رہا ہے۔ شاہنشاہ چرمنی شاہ آسٹریا سے ملاقات کر چکے۔ جرمنی کے اخبارات کہتے ہیں کہ اس سے زیادہ جنگ کے اور کیا آثار ہو سکتے ہیں۔ بلکہ روس میں سیر میں سیر کو جانیکی۔ فرانس نے ایک لاکھ بیس ہزار فوج سرحد جرمنی پر بھیج دی ہے اور نہایت تجربہ کار جنرل اس

فوج کے ساتھ ہیں۔ اور ہم ادھر کو عدن کو آٹھ سو تو پوچھ کے جوان روانہ کر رہے ہیں اور ادھر کابل دریا کی طرف ریلوے شروع کرنے والے ہیں۔ روسی بھی پامیر میں نشریف رکھتے ہیں اور سب تک ریل سرعت سے تیار کر رہے ہیں ہماری فوجوں کی رضا وغیرہ کے حکام ملتوی ہو گئے ہیں اور صدر مقام سے ایک تار بھیجنے پر مقام حضرت پر جانے کے لئے مستعد ہیں۔ سرویا اور بلگیر یا بھی تیار ہیں یہی ہیں۔ ان کل تیار یوں کے اگر یہ معنی ہیں کہ جنگ کیلئے تیار می امن کی نشانی ہے تو ہمیں لارڈ صاحب کا متوہ ہر طرح منظور ہے۔ لیکن زمانہ اس بات کو مشکل سے عطا کرے گا۔ گو ہیکو جنگ کی آمد سے کچھ خوف نہیں۔ کیونکہ تیار رہو کا بگل بج چکا ہے۔ یورپ کے متعلق جنگ میں ہمارے مشورہ کی چنداں ضرورت نہیں کیونکہ روس اور انگلستان کے معاملہ پر بحث کو طوالت دینے سے ہم ابھی کیوں خوف پیدا کریں۔ لیکن اس وقت گورنٹ کو سرحد افغانستان کی طرف زیادہ توجہ کرنا چاہیے ممکن ہے کہ روس ہمیں نہر سوئز کی طرف متوجہ کر کے افغانی سرحد پر کوئی نقل حرکت کرے ہمیں امیر کابل کو جو ہمارے دوست ہیں مجبور کرنا چاہیے کہ قندھار ریلوے بنانے دیں۔ تاکہ ہم روس کو جنگ کے وقت ہر طرح اپنے اتحاد دکھا سکیں۔ ورنہ بلالین آن دشوار گزار ملکوں میں ہماری فوج کو سخت تکلیف اٹھانی پڑے گی۔

موجودہ زمانہ میں جنگ کی نسبت کوئی پیش گوئی نہیں کی جاسکتی۔ دنیا کے سب بادشاہ اسکے لئے تیار ہیں کوئی نہیں۔ سب برابر یہی کہتے ہیں کہ امن ہو گا۔ مگر تمہارا سب خرید رہے ہیں اور فوجیں بڑھا رہے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ہماری گورنٹ غافل ہے ہرگز نہیں برابر ضروری ضروری مقامات کو ریلوے بنائے جائیگی تجاویز پیش ہیں۔ اور عنقریب صرف پنجاب ہی میں دو تین شاخیں بھی تیار ہونیوالی ہیں۔ یہ سب کچھ یہ ہیں ہے کہ چوڑی پٹری کی شرک کے اندر صرف ایک ریل اور بچھا کر تنگ پٹری کی گاڑیوں کے لئے بھی سہولت پیدا کی جائے تاکہ وقت ضرورت ایک قسم کی ریلوے پر ہے فوج اور اسباب آتا کر دوسری پر لیجانے میں وقت اور سیدھی ہر مقام سے سرحد تک یا جہاں ضرورت ہو اور وہاں ریل بھی تیار ہو تو اسباب کسٹ چلا جائے۔ لیکن ہیکو صرف یہ کہنا فرض ہے کہ ان سب سے پیشتر قندھار ریلوے بنانا ضروری ہے۔ یہ جواب ٹھیک نہیں ہے کہ اگر اس بات کو قبول نہیں کرتے۔ ہیکو یہ نہیں معلوم کہ امیر کو

کیوں غدر ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ کابل ہندوستان کے ماتحت ہے پس ماتحت ریاست کو ہمیشہ ہماری بہتری کی باتوں کو نہ روکنا چاہیے ریل تیار ہو جانے میں ہمارا اور امیر دونوں کا فائدہ ہے۔ تجارت کو ترقی ہوگی۔ خطرہ کے وقت ہم امیر کی پوری امداد کر سکیں گے۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو یہ کیا کہ ہے کہ ہیکو اپنے دشمن کے مقابلہ میں فوج لیجائے کیلئے آرام ہو گا۔ اگر امیر نہ اپنا فائدہ چاہتے ہیں اور نہ ہمارا۔ تو ہم دریافت کر سکتے ہیں کہ ہر دوست اور دشمن میں فرق ہی کیا ہے۔ اس سے زیادہ اور کیا دشمنی ہوگی۔ ہم امیر کو صرف اس خیال سے لاکھوں روپیہ دیتے ہیں کہ وہ ہمارا کارآمد ہیں۔ جب وہ اسکے مخالف ثابت ہوں تو ہیکو یکدم وظیفہ بند کر دینا مناسب کیا ہمارا اور امیر کے شرائط نامہ میں یہ شرط نہیں ہے کہ امیر ہماری بہتری کے کاموں میں جس میں خود اس کا کچھ نقصان نہ ہوگی نہ ہونگے۔ اگر دشمنی کرنے پر بھی گورنٹ امیر کو مدد دیگی تو خواہ مخواہ سب ہندوستانی راجاؤں و نوابوں کو شکایت ہو سکتی ہے۔ اب تک تو ہم یہ کہہ دیتے ہیں کہ وہ ہمارے نہایت مطلب کے چیز ہیں۔ لیکن اب کیا کہہ سکتے ہیں اسلئے گورنٹ ضرور امیر کے پاس اس معاملہ میں گفتگو کر نیکی لئے سفارت روانہ کرے اور امیر پر زور دے کہ وہ ہیکو قندھار تک ریل بنانے دیں۔ اسکی ضرورت اسلئے اور بھی ہو گئی ہے۔ کہ سلطان نے اپنے وزیر اعظم اور چہرہ دیگر ذرا کو وقت بلا اظہار کسی قصور کے موقوف کر دیا ہے پس ہم رائے نہیں قائم کر سکتے کہ یہ وزیر جنگ کفار تھے یا امن کے اگر یہ امن کفار تھے اور سلطان غیر سلطانوں کے متعال ہے جنگ کی تو ممکن ہے کہ ہیکو مصر میں مشغول دیکھ کر روس افغانستان کی سرحد پر ہم سے آگے۔ اسلئے ہمیں وقت کھونا ہر طرح مضرت ہے۔

ریولیو

مثنوی جاناںستان - ایک نہایت چھوٹی خوبصورت سی کتاب ہے۔ مراد آباد میں اس کہانی کا سیر و اسٹک موجود ہے گو پہلی سی آب و تاب جسپر لوگ ڈوب ڈوب مرنے لگے تھے موجود نہیں ہے مگر تاہم گلاب کا درخت ہے گو سوکھ گیا اس طول کلام سے ہمارا یہ مشابہ کہ عیشت عاشقی کا تہا قہم ہے۔ شاعر نے گلزارِ سیم کی بحر میں یہ کتاب کہی ہے۔ روزمرہ نہایت شستہ ہے اور بالکل آمد معلوم ہوتی ہے۔ زیادہ لطف جب ہی حال ہو سکتا ہے جب ناظرین اسکا رنگ دیکھیں گے۔ مطبع میر عظیم مراد آباد سے ایک آنہ قیمت پر مل سکتی ہے۔

(حقوق محفوظ)

کلکتہ کے قلعہ فورٹ ولیم پر

جون ۱۹۱۸ء میں

روسی گولہ باری

{ جو خاص طور پر پیسہ اخبار کے لئے ایک روسی زبان کی کتاب کے انگریزی ترجمہ سے اردو میں ترجمہ کی گئی ہے - }

۲۸ جون ۱۹۱۸ء کو آفتاب نہایت آہستہ سا لیکس (جیل ٹرین) طلوع ہوا۔ آسوت آسمان کا مطلع صاف تھا۔ بادل وغیرہ نام کو بھی نظر نہ آتا تھا صرف بڑے بڑے کارخانوں کی اونچی اونچی چیمنیوں کے کاؤ بکس خوبصورتی میں قدر فرق کیا تھا۔ یہ دیہات شمال مغربی ہوا میں ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا شہر سوار خاد کے آفتاب میں ہی چل رہا ہے۔ آسوت سخت گرمی اور آہستہ تھا۔ اسلئے مالی گنج کے میدان میں دو چار ہی سوار اپنا گھوڑا پھیر رہے تھے اور ان کے بسترے سے پایا جاتا تھا کہ گویا ہوا کیا کھا رہے ہیں۔ سیکڑاں رہے ہیں۔ ہوا ایسی بندھی کہ فورٹ ولیم کے نشان کا چھوٹا سا رمال جیسا پہرہ انوار کی لنگوٹی طرح لٹک رہا تھا۔ گورنمنٹ ہوس کے نشان پر پہرہ پرانہ تھا کیونکہ لٹک رہا تھا۔ شہر پر شریف رکھتے تھے۔ اور اسکے اوپر ایک چھتری چل رہی تھی۔ آسوت اگر کوئی غیر ملک کا غبارہ ہاڑا تھا تو وہاں گولہ باری سے یہ دریافت کرنے کی ضرورت ہوتی کہ کون ملک سے تو وہ اس پہرے کے چھترے سے یہ سمجھنا کہ کہیں کوئی مغربی ملک ہے۔ گلیوں میں گھات اٹھانے والی کاریں کھڑی تھیں۔ یہ گاڑیاں اس خوشبودار گھات کو شکر کے دونوں طرف دلتی ہیں تاکہ انے جانے والوں کا دماغ معطر کرے۔ معتبر لوگ سیر کرنے والوں کی ناک اور پھیپھڑوں کی توت بڑانیکے لئے اپنی جھاڑوں جلدی جلدی خاک آڑا رہے تھے۔ ہشتی شکر کی خشک مٹی کو جو بہتر کے ہاتھ سے بچ رہی تھی کچھ بنانے میں مصروف تھے۔ اس سے فائدہ تھا کہ لوگ بلا دم صرف کئے سفید کپڑوں پر چھینٹ چھاپ کر لیجاتے تھے۔ علاوہ ان کے اکثر کو سب کی نصیحت بھی ہو جاتی تھی کہ دنیا میں طرح ثابت قدمی سے چلنا چاہیے۔ جو اس کا تائید صحت کو نظر انداز کرتے تھے فوراً زمین دیکھتے تھے۔ آرا را دھم پر دوکانداروں کو چند منٹ کیلئے مشغول ہاتھ آجاتا تھا۔ بعض چوٹیاں ہاتھ میں لیک چلنا پڑتا تھا۔ اس سے فائدہ تھا کہ چھ ماہ کی بجائے سال بھر جو رہتا تھا۔ لیکن جو حب الوطنی کی زنجیر میں رکنے ہوئے تھے وہ یہ خیال کرتے تھے کہ اگر ملک کی صنعت رکتی ہے۔ جو بہتانیوں کا نقصان ہوتا ہے اسلئے وہ لوگ جو تپتی پھرتی چلتے تھے۔ مگر انکو بہت سے اکثر دقتیں برداشت کرنی پڑتی تھیں۔ کیونکہ وہ اکثر مرتبہ اپنی جوتی سے دودھ قدم آگے مل جاتے تھے۔ لیکن اس کی بہت اور ایک ارادہ میں غلطی فرق تھا۔ تھا۔ کیونکہ وہ ملک کے دیگر حب الوطنوں کی سولج عمریاں یاد کر لیتے تھے کہ سب کو ضرور تکلیفیں ہوا ہی کرتی ہیں اور اس طرح ان کے دل کو سکین ہو جاتی تھی۔ سڑے سڑے

ہندوستانی دربان لوگ جو گھٹنوں تک ڈبوئی اور نرمی سے ہونے لگے ڈانسی کو ڈبانا یاد رہے تھے۔ تاکہ موٹھیں ناؤ کھا جائیں ان کی بی بی کی شکل معلوم ہونے لگے۔ لال پٹری والے چوکیا جو دروازوں کی منڈیروں پر سوتے سوتے تھک گئے تھے انکڑیاں لیکر اپنے جسم کو قسم قسم سے مڑوڑ رہے تھے۔ اور جب جانی کے لئے تنہا کھولتے تھے تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا کسی کو کھا جائیں گے۔ مکانوں کی چیتوں اور گھوڑوں پر کوسے لگانا رکاوٹوں کا دل کرتے جاتے تھے۔ اور برآمدوں کے جنگلوں پر بیٹھنا ناشتہ کی میز پر نہایت بہادری سے حملہ کرتے تھے۔ آسمان میں چلیں منڈا لہری تھیں اور ان کی لونی کی آواز کسی پرین کے آجانے کا ڈھوکا ہوتا تھا۔ یہ چلیں اکثر کسی کسی کچے کے سر چھتا مار کر ٹوپیاں اتار لیتی تھیں۔ اور بازار کے قلیوں کی ٹوکریاں بھی محفوظ نہ تھیں کچھ ٹرام کی گاڑیاں مفصل سے دوکانداروں کو لادے لئے جاری ہی تھیں اور اکثر گھوڑا گاڑیوں کی چھت پر ترکاری وغیرہ کی ٹوکریاں یہ ثابت کرتی تھیں کہ کوئی بول کا ہتھم لگائی بڑھیا جا رہی ہے۔ لیکن یوروپین لوگ اپنے برآمدوں میں آرام گریسوں میں بیٹھے ہوئے چار کی پیالوں پر چسلی لگاتے جاتے تھے اور تازہ تازہ روزانہ اخباروں کو کن انکیوں سے دیکھتے جاتے تھے +

ٹائلنس نے جونس سے دریافت کیا۔ کوئی تازہ خبر بھی ہے۔ جونس نے جھکا کر جواب دیا۔ ان اخباروں کی سیسی تیسسی۔ انہیں کبھی کوئی خبر ہوتی ہے۔ بڑی خبر ہوتی تو یہ کہ لاٹ صاحب شکر سے خلائ تارخ کو اتریں گے۔ اسچنج کا یہ جھاو ہے۔ چوہا بھتی کو نگل گیا۔ سانپ نے باتیں کیں۔ سورت کے کتا پیدا ہوا۔ اور اگر بڑی سی ہیراوری کی تو یہ کھانا کہ روس نے روم فتح کر لیا۔ چلیں پر انگریز چڑھا کر کرنا ہے ہیں۔ علی ہذا القیاس ایسی ہی بہت سی بازار میکیں ہوتی ہیں اور ہوتا ہی کیا ہے۔ اگر مجھے اخبار بینی کا شوق نہ ہو گیا ہوتا تو بخدا کل پانچ برس ایک کوڑی کو نہ لیتا۔ لیکن معلوم نہیں کج کل چاند ماری کیوں ہوتی ہے ایسے موسم میں والتیر لوگ کا سیکو قلعہ سے باہر تشریف لائے ہوں ہیں۔ شاید علی پور کا پوڑا کرل آج سپاہیوں کو ڈراٹھلا رہے خیر نیچے تسلیم عرض۔ ہندو نہایت ہوتا ہے۔ کھانا کھا کر کسی آکھ کے اندھے کاٹھکے پورے کو بٹھے چڑھتا ہوں۔ ہندو دیکھا کا پیشہ تو دلتی۔ جب دو چار کی گرہ نہ کھوئیں تو کھانے کا یہ کھانا انکس سے کمرہ میں کپڑے پہنے کھالیا اور جوس بھی جانے کو ہی تھا کہ اس نے گھوڑوں کی ٹاپوں کی آواز سنی۔ اس نے باہر کو تھک کر جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ دو سوار آگے آگے اور ایک پیچھے بے سجا شہر کو گہری کی جانب بھاگے

آتے ہیں۔ پچھلے سوار کے سر پر ٹوپی تھی اور دوسرے بازو سے خون جاری تھا اور چکرار مچا تھا۔ یہ دیکھ کر جونس چلا اٹھا۔ اسے یہ تو رسالہ کا مشرولکن ہے۔ اسے کیا ہوا۔ جونس فوراً سیڑھیوں پر سے دھڑ دھڑ کرتا ہوا نیچے اتر آیا۔ اور سوار کے پاس جا کر دریافت کیا۔ تجھے کیا ہوا۔ خیر تو ہے سوار نے جو گھوڑے سے گر کر زمین پر پڑا ہوا تھا۔ انکیں کھول کر اسکی طرف نہایت حیرت سے دیکھا اور لڑکھاتی ہوئی آواز سے کہا۔ دشمن۔ فوج۔ روس۔ اور کچھ کہنے کو تھا کہ خوش آگیا۔ دوسرا اون ہوا۔ سوچ پر نکلا۔ لیکن نظارہ بالکل مختلف تھا۔ خدا کی قدرت کل کیا تھا آج کیا گیا تمام میدان میں دیہات کے غٹ کے غٹ چھا رہے ہیں۔ اس اندھیرے میں کبھی کبھی توپ اور ہندوتوں کی چمک چمکی کی طرح چمک جاتی تھی۔ شہر کی طرف آتش بازی سی چھوٹ رہی ہے۔ چاروں طرف مکان گرے پڑے ہیں۔ دیواروں میں سونخ ہو رہے ہیں۔ دروازوں کے کواڑ اور آئینہ چو۔ چو۔ ہوئے پڑے ہیں۔ ٹرام کی گاڑیاں ٹوٹی پڑی ہیں۔ سڑکوں پر گھوڑوں اور جانوروں کی لکڑیں پڑی ہیں۔ ٹوٹے پھوٹے سبب سے سڑکیں رکی پڑی ہیں۔ کوسے بھی خوف کے مارے چوں نہیں کرتے چلیں خدا معلوم کہاں چھو بگولیں لیکن آسمان پر گدہ دکھائی دیتے تھے گہروں سے عورتوں اور خیموں کی واو لاسٹانی دیتی تھی۔ کالے کالے تنہ والی توہیں ہر گلی کوچے کی طرف گھور رہی تھیں۔ ہر چوک اور گلی کے سوپر سپاہی مس مشہور ایسٹرن ہوٹل میں آج ایسے بھان بھیرے ہوئے ہیں جتنی بھی تلواریں اور اونچی اونچی ایٹری و آجوتش چھپا چھپا اور کھٹا کھٹا کر رہے ہیں۔ ایسی ایسی لولی بول رہے ہیں کہ نہ خالسا مان نہ خدا شکر سمجھ سکتا ہے کہ پشتموں میں بھیک مانگتے تھے۔ جب انکیں کچھ سمجھتی ہیں تو گھونٹے اور ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اوپر کی منزل میں افسر لوگ اور بچے کی منزل اور شکر کی جانب کے مکانوں میں سپاہی ہتھیارے ہوئے ہیں۔ توہیں گلیوں میں دوڑی دوڑی پھرتی ہیں اور سوار پریشانی کی حالت میں ادھر ادھر آتے جاتے ہیں۔ خوف زدہ شہر اتنی مکان کی چیتوں اور سواروں میں سے جھانک رہے ہیں۔ سپاہی گاڑیوں پر لائیں لادے لے جاتے ہیں۔ قلعہ کی اونچی دیواریں اب اینٹ اور ملوے کا ڈھیر معلوم ہوتی ہیں۔ دھما دم کی آواز آتی ہے تو آسمان کو خاک اور بوس بوس بادل چڑھ جاتا ہے۔ اور اس تاریکی میں نور۔ لیم اور گورنمنٹ ہوس پر بجائے یونین جیک کے سبٹ اٹارو کا نشان اڑ رہا ہے + باقی آئندہ +

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

جنرل اعظم الدین خان مرحوم رامپوری کے قاتل کی اول پیشی بریلی میں ۲۴ ماہ حال کو ہوئی۔ یہ الزام مصطفیٰ خان تحصیلدار اور سعید اللہ خان پسران عبداللہ خان پر ہے۔ کوئٹہ میں اب بیضہ کم ہونا جاتا ہے۔ اب تک کل ۲۴۴ آدمیوں کو بیضہ ہوا۔ ۱۳۰ مرے۔

گورنمنٹ نے فوجی لوگوں کو عمرہ خدات کے صلہ میں جاگیریں دیں۔ پانچ شخصوں کو ملیں۔ ہر ایک زمین کی قیمت چھ ہزار روپیہ ہے۔

۵۔ تاریخ بوقت ۱۲ بجے دن کے فوجک کی سرنگ بین کو اول ٹرین گذری۔ آخری گاڑی میں سٹراچرٹن ایکٹر کو انجینئر کی میم صاحبہ سوار تھیں۔

لکھنؤ روپے بریلی کی منظوری گورنمنٹ دیدی۔ کوئی شخص سیانا جسکی معنی افسر ٹیلیگراف نہ سمجھے سکے سو اسے ترکی کے سب جگہ بھیج سکتا ہے۔

سٹریٹوڈی جواب مسور کے ریڈیٹ میں کچھ عرصہ بعد ترکی عرب کے پولیشل ریڈیٹ ہوں گے۔

شملہ کے مسٹر جیکب جنھوں نے ۲۶ لاکھ کو نظام کے ہاتھ پیرا بچا تھا اور جنرل نظام نے کلکتہ میں نالاش کی ہے کلکتہ کو گئے۔

اخبار نگاری کے ویل نے چند بنگالی جوڑ کو پھینچ کیا ہے اسکا خیال ہے کہ انگریزوں کی نسبت کسی اس کے زیادہ مخالفت ہیں۔

جموں گورنمنٹ کو اگر سٹریٹوڈی سے قیدیوں نے بھاگنے کا ارادہ کیا۔ پولیس نے بڑی جرت سے روکا۔ تین قیدی کے صدمہ سے مر گئے۔

۱۳۔ نومبر کو ۵۵ ویں بٹری پونا سے کرکی کو چلی اور ۲۲ ویں بٹری سے بار بروری مقام پالڈی میں تبدیل کرنے کے لئے تین دن قیام کرے گی۔

مقام تر پور ضلع کو مسطور میں لوگ اپنے چندہ سے قحط زدہ لوگوں کے لئے باورجیانا قائم کرنا چاہتے تھے۔ گورنر ہارڈ نے کہہ دیا کہ حکام خوب انتظام کر رہے ہیں۔

تم بھی روپیہ انھیں کو دیدو۔

کلکتہ کے کچھ اخبار وکیل دیتے ہیں کہ اگر گورنمنٹ نے ہیمپسٹری کی تو ہم بند ہو جائیں گے۔ پہر کیا ہوگا؟ گورنٹ اور کیا چاہتی ہے۔

بنگالہ میں بھی مقدمہ بڑی کوئی ہے شہرہ کی پورچ

معلوم ہوا کہ عدالت سول میں صرف ۶۶۵۱۲۲ مقدمات دائر ہوئے پچھلے سال سے ۵۵۸ کی کمی ہوئی۔

سید سجاد حسین صاحب ایڈیٹر طوطی ہند اپنا مصیبت کا زمانہ بھگت کر آئے۔ انکا ارادہ عنقریب پھر طوطی ہند کو جاری کرنے کا ہے جو انکی غیبت میں بند ہو گیا تھا۔

مہاراجہ درہنگا نے مسٹر لوئیس کی بیوہ کو ۱۵۰ پونڈ سالانہ کی پنشن مقرر کی اور ایک ہزار پونڈ یکمشت دیا۔ یہ صاحب پیشتر راج کے منیر تھے۔

بہی کو جاتے ہوئے جو سات قدیمی چلتی ہوئی گاڑی سے سپاہیوں سے بھاگ گئے تھے انھیں سے دو پکڑے گئے۔

مقدمہ بنگا باشی کے جوڑی میں جو بنگالی بابو شال تھا اسنے بنگا باشی کے خلاف رائے دی۔ یہ سرکاری ملازم ہے۔

سر چارلس ایٹ لفٹنٹ گورنر بنگالہ نے ڈھاکہ میں سول سہیل کی اسواسطے ایڈریس قبول نہیں کر اس کیٹی نے سابقہ لفٹنٹ گورنر کے اس شہر میں جانے پر کیٹی کے روپیہ سے انکے استقبال کی تیاری کرنے سے انکار کیا تھا۔

ہفتہ گذشتہ کے درمیان مداس میں اوسط اموات فی ہزار سالانہ ۱۰۵ سے زیادہ رہی ہے۔ ایک سرکاری رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر جگہ بارش کی بڑی ضرورت ہے۔ پانی چراگاہ اور چارہ روز بروز کم ہونے جانے سے مویشی مر رہے ہیں۔

سات اضلاع کے سوا سب جگہ سرخ اجناس پھیر رہا ہے۔

۲۰۱۵ آدمی سرکاری امداد کے کاموں پر متعین ہیں اور ۵۳۶۵ محتاج سرکاری لنگہ سے کھانا کھاتے ہیں۔

نظام نے چیف پرنسپل مسٹر جیکب کلکتہ کے یہاں مسٹر جیکب صاحب ساکن شملہ پر وارنٹ جاری کرانے کی درخواست دی۔ انھوں نے صاحب سے ۲۶ لاکھ کو ایک ہیرا خریدا تھا وہ ناپ بند ہوا۔ لیکن ۳۳ لاکھ پچاس ہزار روپیہ جو صاحب کی جیب میں چلا گیا باہر نہیں آتا۔

وکیل و پراونشل

لاہور میں ولایت کی ڈاک بندہ کے دن آیا کہنگی۔

یہ انتظام ۲۶ ماہ حال سے ہو چکا۔

لاہور ٹراموے اب ۵۵ ہزار کو بکتی ہے۔ شاید

مینو سپلی خریدے۔

۱۵ جون سے ۳ ستمبر تک ضلع لاہور میں ۲۰۰۸ آدمیوں کو بیضہ ہوا اور ۱۳۱۵ اموات ہوئیں۔

کو تو ال شہر لاہور نے انارکلی سے ۱۵ قمار باز گرفتار کئے۔ ۱۰ ضمانتوں پر رہا ہیں۔ مقدمہ ہوگا۔

لفٹنٹ گورنر مالک شال و مغربے سید محمد لطیف صاحب کی تاریخ پنجاب کی چند جلدیں خرید ورائی ہیں۔ بیشک اس سے ہمارے کسی بھائی کو نونو نصیب میں جرت ہوگی۔

۱۴۔ ستمبر ۱۹۲۲

مسٹر وارن کے مقدمہ لائسنس بینام شرمیوں کے تاریخ سماعت ۳ نومبر قرار پائی کیونکہ شاید سٹریٹوڈی کو سول و سیر سے خارج ہو کر شرمیوں کی طرف مقدمہ کریں گے۔

ضلع لدھیانہ میں بیضہ کی کثرت کی وجہ حکام نے موضع چک میلہ کے لئے جو مالیر کوٹلہ کے علاقہ میں ہوتا ہے منادی کرادی ہے کہ لوگ نہ جائیں۔

چند دن گذرے کہ پٹنا ورمیں ایک پٹھان ایک عورت کے گھر چوری کر کے بازار میں کو چہرائے بھاگا۔ تین آدمیوں کو جنھوں نے اسکے گرفتاری کرنیکی کوشش کی تھی قتل کر کے بھاگ گیا۔ ایک شخص گلاب شاہ نامی پنجابی ولایت کے شہر گرنج میں آنکھوں کا علاج کرتا ہے۔

پولیس کے سارجنٹ الطاف حسین بھائی دروازہ لاہور راسے رام ناتھ صاحب کے حکم سے بدعت رشوت ستانی گرفتار ہوا ہے۔ رائے صاحب اسے میرا بخش کے حالات دریافت کرنے کو بھیجا تھا سارجنٹ صاحب اس سے کہا کہ ایک روپیہ دو ورنہ یہ کہہ دوں گا کہ وہ توبہ معاش ہے اس نے رائے صاحب کو اطلاع کی۔ انھوں نے میرا بخش کو ایک کاغذ کا پرزہ دیا کہ اگر وہ تم سے روپیہ مانگے تو اس میں لپکتا اور اپنا ردلی ہمراہ کر دیا سارجنٹ اردلی کے رو برو رشوتی۔

ممالک غیر

مقام چلی کی لڑائی کا حاتمہ ہو گیا۔ جنرل پرنسپل کے جنگی جہاز جموں کے ہاتھ آئے اور بھیجے گئے۔ سلطان نے اپنے وزیر عظم کا مال پاشا کو موقوف کر کے انکی بجائے جواد پاشا کو وزیر عظم کیا۔ اور ان کو قید کر دیا۔

جرمنی کا امیر راجہ مقام چلی پر ان لوگوں کو حوالہ کرنے سے انکار کرتا ہے جنھوں نے اسے جہاز و غنیمت پناہ لی ہے۔

روس نے حکم دیا ہے کہ مقام وارسا پر دو ہفتہ کے اندر بڑی تعداد فوج کی جمع ہو۔

سلطان نے کمال پاشا وزیر عظم کو اسلئے موقوف کیا کہ وہ انگریزی نظام مصر کے حامی ہے۔ اس روس کو کامیابی ہوگی۔

سٹریٹوڈی مرحوم ولایت کے پوسٹ ماسٹر کی بجائیو ک اور لیٹنڈ مقرر ہوئے۔

پیکن سے خرائی مقام اچانک میں بلوا یوں نے برٹش کانسل کلان تباہ کر دیا۔ وزیر اینا ایک جہاز بھیجا ہے کہ جو جی چاہے کرے۔ چلی میں باغیوں نے پرنسپل کی حکومت پر قحط حال کر دی اور ہر طرف کشت و خون اور بدامنی جاری ہے۔ خبر ہے کہ پرنسپل بھی مارا گیا۔

سیام کا شہزادہ ڈیم وگ پیرس میں اور گورنٹ کا بھائی اسٹریٹوڈی کے فوجی ٹائٹل میں ال ہونے کے لئے شہرستان جرمنی مع وزیر عظم کے اسٹریٹوڈی کو روانہ ہونوالے ہیں۔

کیمنگ نامی جہاز کلکتہ سے جوٹ لاد کر گیا تھا مقام کاریل میں پہنچ کر جل اٹھا۔ مشکل سے اگ بچائی گیا۔ سبب کاہت نقصان ہوا۔

اور ابھی تک مغرب شرق سے کچھ کچھ سیکرہا ہے۔ ڈاکٹر اینر نے کہا کہ اسید ہے یہ کانگرس آئندہ نام مشرقی ملک میں ہر سال دورہ کیا کرے۔ اس جلسہ میں ۳۰ مختلف اقوام کے لوگ موجود تھے۔

MOE
SEP 17
91

LAHORE

LA MOURE

مجموع	مجموع	شرح قیمت
معق	معق	قیمت سالانہ معمولی کاغذ
معق	۷	قیمت سالانہ عمدہ کاغذ
۷	۷	قیمت فی پرچہ بلا محصول عمدہ کاغذ پر ۷ پائی
		معمولی کاغذ ۷ پائی

چونکہ یہ اخبار از آن ہے اس لئے اسکی استعداد بہت زیادہ ہے
 اس لئے اس میں بکثرت اشتہارات چھپوانے والے کو کوئی ہنر یا ذرا ہوش کا
 نسخہ غیرت خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے:

۱- سیدنا کا قیمت بہت بڑھ جاتا ہے
۲- ہر پستی قیمت ادا کر کے دے دے وہ لوگوں کی تین لاکھ پائی
ہے رسالہ حق سوانح کی کل مختصر اور بار بار پڑھیں
کو کوئی چیز سے کوئی ایک کتب حسب پسند
مفت مذہب کی

نمبر ۳۶
No 36.
یوم دوشنبه - ۱۴ ستمبر ۱۸۹۱ء
Monday, September, 14, 1891.
جلد ۵ Vol. V.

مذاق

لکھنؤ کے رسالہ پیام یار کے نام پر ایک فنک کے آرو و لکچر پر بحث کرتے ہوئے امرتسر کے پاوری راجہ جلی صاحب حیدر آباد سے ایک اخبار کو یہ پھتی لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں جس شخص کی بیوی اور بیٹیاں خواندہ ہونگی۔ تو کیا بیٹیاں مان سے پرچھتی ہونگی کہ "مان جان بھی پیام یار آیا ہے یا نہیں؟"

شخص ایک سے
ایک تلوین کا

فرانس میں ایک شخص ایک سرے میں کھانا کھائے کو جانا ہے۔ شور بے مین سے ایک تیلوں کا بیٹن کھل آتے ہیں تو وہ نہایت طیش سے نورا کو کہتا ہے۔ ”اے دیکھ تو یہ کیا بلا ہے۔“ ذکر محو جب دس روپے کو بھی پوری پوشاک نہیں مل سکتی تو دو پیسے کے شور بے مین تیلوں کا بیٹن تھوڑا نہیں؟

ایک شخص کو چاروں نے مال لوٹ کر درخت سے باندھ دیا تھا۔ اُس نے سوار کو آتے دیکھ کر اُس سے التجا کی کہ مجھے کھول دیجئے۔ سوار نے کہا بڑے بد معاش تھے۔ کچن تہین درخت سے باندھ گئے۔ اُس نے کہا جی ہاں۔ سوار نے درخت کیا۔ تمہارا سب مال لے گئے۔ اُس نے جواب دیا جی ہاں سب لے گئے۔ صرف پاکٹ بک اُن کی نظر سے بچ گئی اور وہ بھی لے جاتے۔ سوار نے کہا درحقیقت بڑے موزی تھے۔ لیکن اب تم خوب مضبوط بند سے ہو۔ اُس نے کہا جی ہاں۔ پس پاکٹ بک سوار نے لے لی۔

واقفیت عامہ کے لیے شمار اور اعداد

ریلیوں کی رفتار :- اخبار کی رفتار دیکھتے ہیں کہ
مندرجہ ذیل نقشہ سے پتہ چلا کہ دنیا کی ریلیوں کی سب سے زیادہ رفتار
میل فی گھنٹہ درج - اور یہ وہ تھا کہ چین کے جہان کی ریلیں رفتار
کے لحاظ سے تیسری تھیں :-

نام ملک	اوسط رفتار	زیادہ سے زیادہ رفتار
انگلستان	۷۶ سے ۵۲ تک	$\frac{1}{4}$ تا ۱
فرانس	۶۰ سے ۵۰ تک	$\frac{1}{4}$ تا ۷۶
بلجیم	$\frac{1}{4}$ تا ۷۸	۶۲
ہالینڈ	۷۵	۵۶
سویڈن	۷۰	۵۳
سویٹزرلینڈ اور روس	۶۷	۶۱
ایتلی	$\frac{1}{4}$ تا ۷۳	۵۰
امریکہ	۶۱	غیر مقرر

طریقی میں اشاعت کرتے: محکمہ وزارت سرشتہ تعلیم و انت

شامیہ کی پورٹ سے معلوم ہوا کہ گذشتہ سال کل ممالک محمدیہ
 ۱۸۶۰ء - جدید کتابیں شائع ہوئیں - ان میں سے ۴۹۰ -
 کی ہیں - ۸۶ عربی میں - ایک جاپانی میں - ۵۴ یونانی میں - ۱۲۰ -
 کئی میں - ۲۲ فرنگی میں - ۲ - انگریزی میں - ۲ - جرمنی میں - ۵ - اٹالی میں -
 ۹ - سپین کی زبان میں - ۱ - اطالوی میں - ۴ - مصریہ کی زبان میں - ترکی
 زبان میں زیادہ حصہ لاون اور ڈارلن کی - ترکی میں ۴۷۵ - اور یونانی زبان

اسی مذاق کی کتابیں ہیں۔ ارمی میں زیادہ تر مذہبی کتابیں تصنیف ہوئیں۔

کتاب متفرقہ

۱۵ کیا ہے۔ قابل دید
۱۶ ۵۲۰ - انجینئرنگ پابک - مصنفہ رائے بہادر سنگرام صاحب
۱۷ ای۔ ایم۔ ای سی۔ ایم۔ ای۔ اگر لکھنا چاہیں پابک وکس لاہور۔ مجموعہ ہوشی
۱۸ کے قریب سب اور سیران۔ سیران و شیکہ داران وغیرہ کے لئے مفید
۱۹ ہے۔ بار دوم مبعوث۔ اس کتاب پر کوشش نہیں
۲۰ ۵۰ - رسالہ پارسنگ انگریزی۔ دینے ترکیب انگریزی ۲۱

سلسلہ سوالات امتحان مثل سکول

کارپہاران ملحق خادمہ تعلیم پنجاب گورنمنٹ نے شروع شدہ سے لیکر تیس
۱۱ سے لیکر پنجاب میں امتحان مثل سکول شروع ہوئے۔ ان کتاب کے کلمات
۱۲ کے سوالات کے جو امتحان مذکور ہیں ان میں سے جو ابات مفصل جدا جدا رسالوں
۱۳ میں چھاپ کر شائع کئے ہیں۔ جن کی قیمت سب ذیل ہے۔ یقین کیا گیا ہے کہ امیدوار
۱۴ امتحان مثل اگر ان رسالجات کو امتحان سے ایک نظر لیں بھی ہو کہ لینگے تو اس
۱۵ مثل میں شرط کامیاب ہو جائینگے۔
۱۶ (۱) انگریزی سے اردو فارسی سے انگریزی میں ترجمہ کی کتاب
۱۷ (۲) انگریزی لکھنے کے سوالات سو جوابات
۱۸ (۳) قواعد اردو کے سوالات سو جوابات
۱۹ (۴) جواب مضمون کی کتاب سو جوابات
۲۰ (۵) قواعد کے سوالات سو جوابات
۲۱ (۶) حساب کے سوالات سو حل
۲۲ (۷) جبر و مقابلہ کے سوالات سو حل
۲۳ (۸) اقلیدس کے سوالات سو حل
۲۴ (۹) مساحت کے سوالات سو حل
۲۵ (۱۰) صرف و نحو فارسی کے سوالات سو جوابات
۲۶ (۱۱) تاریخ ہند کے سوالات سو جوابات
۲۷ (۱۲) جغرافیہ کے سوالات سو جوابات
۲۸ (۱۳) طبیعیات کے سوالات سو جوابات

۱۵ سیران
۱۶ تحقیق و تہقیر
۱۷ باورچیان
۱۸ کلید صفت
۱۹ بنائے اور جانے کے اصول بڑی خوبی
۲۰ سے درج ہیں
۲۱ اردو کی دوسری کافرہنگ
۲۲ زیر طبع ہے
۲۳ گائیڈ و ایڈیٹنگ
۲۴ فن تقریر
۲۵ سلاک جو اس پر شائع شدہ کل نظم
۲۶ میڈی ایٹ کورس عربی
۲۷ ملحق تعلیم شریعہ قصا پابک
۲۸ معارف و فضائل انجی حالات و عمر
۲۹ منطق کا ابتدائی رسالہ
۳۰ عربی علم ادب و زبان
۳۱ تشریح الاضافہ
۳۲ مسیحی عالم و شہداء علیہ السلام
۳۳ رسالہ قیام امتحان کی تعلیم
۳۴ اردو و اکبریت اور احمدی
۳۵ نماز
۳۶ قاعدہ عربی
۳۷ قاعدہ بغدادی
۳۸ مطالعہ فطرت
۳۹ ارغوان احباب و حسین کشمیر
۴۰ سلاطین فارس کے تذکرہ درج ہیں
۴۱ معلم الادب اردو ترجمہ سلم الاولاد
۴۲ معمول احمدیہ حصہ اول :-

۱۵ در علم اصول و معالجات فرج جوی
۱۶ حصہ دوم
۱۷ مجموعہ سرفراز عہدی قادی
۱۸ افغانی کی پہلی کتاب حصہ ترجمہ
۱۹ اردو
۲۰ تعلقات کشمیر
۲۱ دیوان ضامن علی
۲۲ گلبن لغت دیوان لغتہ از
۲۳ مسات محبوبہ
۲۴ اسلام کی دینی بکیتیں
۲۵ آب کوثر دیوان و لغت
۲۶ دیوان شجاع فارسی از شائع
۲۷ باغ پانچالی نظم
۲۸ تاریخ جدید ولیم انگلستان
۲۹ مجموعہ جنگ نامہ معاصر ہر دو جل
۳۰ مسواٹ صفحہ
۳۱ حدیث لغت و لغت
۳۲ تدریب الطلاب مع ترجمہ اردو
۳۳ غایت الغایت فی تہذیب النساء
۳۴ ہند سے اقلیدس علی
۳۵ یادگار جوہلی یعنی قائم النساء
۳۶ جنگ نامہ بین العرب
۳۷ نبات النخس کی فہرست
۳۸ جنگ نامہ امام علی الخ
۳۹ مشق استیعاب حصہ سوم
۴۰ دعا گنج العرش ترجمہ
۴۱ نماز اور اسکی حقیقت
۴۲ مثل کورس اردو حصہ نظم

سرکاری چیزیں واپس دی گئی ہیں۔ سال چکر ہر کارخانہ
کو یا ہوا اور ان سے تمام باتیں طے ہو گئیں۔ اینڈ پریس
آف لاہور میں شائع شدہ کتاب کو مین آف رین
لے ہاؤس کی توجہ کو ایک صفحہ میں کی طرف منطقت
پر بھاری جرمانہ لگایا گیا ہے۔ یہ چیز ہوتی ہے کہ اگر کوئی صاحب
خاندان کا آدمی یا وہ خود کار کو لکھتے ہیں اس وقت کی کسی
سی ضیافتیں ہیں
مشاوران

۱۱۲ - معجزات بکری
۱۱۳ - گائیڈ و ایڈیٹنگ

اولو العزم بہادر کے حالات مفصل ظاہر کر دیکھنے کے لئے لکھی گئی ہے۔ مہرتین
تصاویر کے۔ ۸
۳۵۔ وغانی انجن کے موجود جمیس واٹ صاحب کی سرگزشت
جمیس لکھا گیا ہے کہ سطح ایک غریب اور کمزور لڑکے نے وغانی انجن کو ایجاد
کیا اور کس بہادری اور استقلال سے دینامین ناموری حاصل کی۔ ۲
۳۶۔ ابو الفضل علامی کا تذکرہ: شہنشاہ اکبر کے اُس وزیر اعظم
اور وزیر دست مدبر اور انشا پوز کا تذکرہ جس کو ایک فاضل نے لکھ کر سالہ
حسن میں جمیہ اگر انعام حاصل کیا ہے۔ خاص اجازت کے ساتھ اس مطبع
نے بغرض اشاعت علوم مفیدہ چھاپ دیا ہے۔ ۲
متفرق قابل دید کتابیں
۳۷۔ طریق دولت: (حصہ اول) جمیس ہر روش کے دینا دارو
مفید مطلب راہیں و تباہ پیشہ سے دولت کمانے اور دولت مند ہونے کے متعلق
درج ہیں۔ اور کئی ایک کر و پتی لوگوں کے تجربات اس بارہ میں درج ہیں۔ ۲
۳۸۔ رسالہ قرض: (طریق دولت حصہ دوم) علاوہ قرض کی جانستار
بلا سے نجات کی تدابیر بتلائیے اس کتاب میں بیسیوں مفید مطالب دولت
کمانے اور بچانے کے متعلق درج ہیں ملک میں عام رائے نے تسلیم کر
لیا ہے کہ جس طرح کی کتاب طریق دولت کے دو حصے کہے گئے ہیں اس قسم کی
پہلے کوئی کتاب اردو میں موجود نہیں۔ اور کہ اس سے ہندوستان کی مادی
دولت کو بہت مدد ملی ہے۔ ۸
۳۹۔ تحفہ بے نظیر: دیوان حافظ کی چند غزلوں کا پنجابی ٹیسٹ میں نظم
ہنایت عمدہ ترجمہ کیا عرفان کا دریا ہے۔ دوسری دفعہ چھاپا ہے۔ ۲
۴۰۔ زراعت ہندو: اس رسالہ میں معددیگر چند مفید زراعت مضامین
کے ایک وسیع لکچر درج ہے جو کہ حسب ایسا کی پنجاب سائنس انسٹیٹیوٹ لاہور
گورنمنٹ کالج سائنس روم میں منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر رسالہ زمیندار
ومپہ اخبار نے اردو زبان میں دیا ہوتا۔ ۲
۴۱۔ فضایل الاسلام مقدمہ: یہ اس بے نظیر کتاب فضایل الاسلام
کا مقدمہ ہے جو کہ مولوی فیروز الدین صاحب ڈسکوی نے پادری عواد الدین
کی تاریخ محمدی کے جواب میں اس قابلیت سے لکھی ہے کہ عیسائیوں کو اللہ
کے افعال سے جو ہمارے قرآن شریف اور نبی اکرم ﷺ کی صداقت کا ثبوت دیا
ہے۔ ایک قابل دید مناظرہ کی کتاب ہے۔ ۲

۴۲۔ فضایل الاسلام حصہ اول: مسند رجہ صدر تیار ہو گیا ہے۔ اور
حصہ دوم بھی منقرب تیار ہو جائیگا قیمت حصہ اول ۸
۴۳۔ حکایات العاقلین: عقلمند صامون کی حکایتیں اور دانا
فانیوں کی روایتیں۔ ۲۱ عدد و پڑی خوش اسلوبی سے درج ہیں۔ ۸
۴۴۔ نامہ خسروال: زبان پارسی میں تاریخ بادشاہان ایران از انان
آبادیان تا انجام ساسانیان۔ ایران کے چھاپے کی قیمت ۵۰ تہی۔ ہمارے پہلے
قیمت ۸ مقرر ہے۔ اور اس میں اصل کے مطابق شانان ایران کی ۵۰ صحیح
تصویریں ہیں اس کی قیمت ۵۰
۴۵۔ سلوک الزائرین: کہ بلائے معلے اور دیگر زیارات عالیات
ذاکیات کے سفر کے مفصل حالات و نقشہ جات خصوصاً اہل تشیع اور عباد
ہر ایک شائق سفر تاجات کے لئے نافع ہے۔ قیمت گھٹا کر روگئی ہے ۵۰
۴۶۔ فصاحت: عام جلسہ میں بیباکانہ مؤثر فصیح اور دلچسپ
تقریر کر سکنے کا فن ہنگ تملایا گیا ہے معہ فصاحت کی مختصر تاریخ کے۔ ۲
۴۷۔ مخارمہ: بیض صاب اور اسکے کاٹنے کا علاج: اور صاب کی تشریح کے
مفصل حالات و بہت سی تصویروں کے۔ ۲
۴۸۔ جاپان جاپانی: بغرض اشاعت علوم مفیدہ ایک ایسا سلسلہ جلا
سلاک کا اس کارخانہ میں تیار ہو رہا ہے کہ جس میں دنیا کے مختلف ممالک کے
تمام پولٹیکل سوشل پارل اور تاریخ جغرافیہ کے مختصر حالات ایسے دلچسپ پیرایہ
میں بیان کئے جاتے ہیں کہ جو کا مطالعہ عوام الناس کو گراں نہ گذرے اور ہر
ہی ساتھ معلومات کا ایک ذخیرہ حاصل ہو جاوے۔ اس سلسلہ کا پہلا نمبر
ہے۔ اسکے بعد چین، جینی، عرب اور اہل عرب، ترک اور کئی۔ ایران ایرانی۔
وغیرہ ناموں کی کتابیں شائع ہونگی۔ کتاب بہت سی تصویروں کے ساتھ تیار ہوئی ہوگی
۴۹۔ حیات شریف عکسی: لندن کی عکسی حیات جسکی صحت کی تصدیق
میں کئی مہینے ثبت ہیں۔ کاغذ بہت عمدہ۔ اور خط خوش۔ قیمت حتمی کاغذ
۱۰۔ سفید کاغذ ۵۰
۵۰۔ خلاصہ مبادی العلوم: ماس سکراری کی تصانیف کی کتاب۔
مبادی العلوم کا خلاصہ جو کہ ایک علمی کتاب ہے۔ ۲
۵۱۔ ریڈی ریگن: یعنی جس کتاب سے ہر قسم کے زبانی حساب چھٹین
مثل چائیر خوب۔ حساب غواہ۔ روزانہ وغیرہ وغیرہ (انگریزی میں) ۱۰
۵۲۔ رسالہ آرٹیکل: ایک تجربہ کار اسٹرنے گرامر انگریزی کے آرٹیکل و حرف
تعمیر پر مفصل بحث کر کے آ۔ این اور وی کا استعمال مثالوں سے واضح

۱۸۹۱ء

۱- اخبار صحتہ تاریخ ہندوستان: منشی محمد الدین صاحب سابق پٹنہ سٹی
قصور نے بڑی لیاقت کے ساتھ امیدواران امتحان ہڈل کے لئے بہت سی
فارسی اور انگریزی تاریخوں سے خلاصہ کر کے تیار کی ہے۔ بار سوم ۳۰
۱۱- تاریخ گلشن ہند: تاریخ ہند میں جتنے واقعات بقید سینہ درج ہیں۔
وہ سب اس خلاصہ میں جدولوں میں درج ہیں تاکہ طالب علم آسانی سے یاد
کر سکے۔ طبع دوم۔ ۷۱ پائی

۲- اردو کی پہلی کتاب کافرہنگ: جس میں نہایت سلیس
اردو معنوں کے سوا پنجابی الفاظ بھی درج ہیں۔ ۶ پائی
۳- اردو کی دوسری کتاب کافرہنگ: بشرح صدر ۷۶
۴- اردو کی پہلی کتاب کافرہنگ: فارسی ترجمہ: فارسی ترجمہ کا
ڈھنگ سیکھنے کے لئے بہت مفید ہے۔ ۷۱ پائی
۵- پیاری چرن سرکاری فرسٹ ریڈر کافرہنگ:
جس میں انگریزی لفظ مع تلفظ اور معنوں کے درج ہیں۔ ۹۹ پائی
۶- پیاری چرن سرکاری دوسری ریڈر کافرہنگ:
تیسری ۶۶ پائی
۷- چوتھی ۳۷ پائی
۸- پہلی ریڈر کا ترجمہ: ۳۳ پائی
۹- پانچویں ۳۰ پائی زیر طبع ہے

کتاب گرامر (صرف نوجو)

۱۲- انگلش گرامر تشریح اردو: منشی محمد الدین صاحب نے انگریزی
گرامر کو ایسے عمدہ طرز میں اردو میں بیان کیا ہے کہ مبتدی بڑی سہولیت سے
تہذیبی عرصہ میں گرامر سیکھ سکتا ہے۔ مینول گرامر کے تمام مطالب اس مختصر
میں موجود ہیں۔ طبع دوم قریب الختم ہے۔ ۴۲ پائی
۱۳- پرائمری گرامر: پنجاب کے مشہور ماسٹر غلام حیدر نے پہلے جو رسالہ
بنام پرائمرس آف سیمپل تیار کیا تھا اب دوسرے ایڈیشن میں اس میں ترمیم
کر کے اس کا نام پرائمری گرامر رکھ دیا ہے۔ جو کہ پرائمری گلاس کے لئے بہتر
ٹیکسٹ بک کے کام دیگی۔ بار دوم۔ ۴۲ پائی
۱۴- خلاصہ جامع القواعد فارسی: ۳۰ پائی

۱۵- مشتقی سوالات ریاضی: امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کے
کل سوالات ریاضی یعنی حساب مساحت۔ اقلیدس۔ الجبرا کے جمع کئے گئے ہیں۔
۱۶- امراۃ الحساب: اس میں حساب کے قواعد درج ہیں۔ ۳۰
۱۷- گوہر ابدار: ۲۰
۱۸- نکات المساحت: مساحت کے کل قواعد نہایت عمدہ طرز
سے اختصار کے ساتھ درج ہیں۔ ۶ پائی
۱۹- گلدستہ جبر و مقابلہ: جو مقابلہ کے ہر قسم کے مشتقی سوالات کا نادر
خلاصہ ہے۔ ۳۰ ۹ پائی
۲۰- رہبر حساب: پرائمری تک بتدیوں کو حساب سکھلانے کا
بہت عمدہ رسالہ ہے۔ ۲۰ پائی
کتابوں کے فرہنگ اور ترجمے
۲۱- رسالہ فن زراعت کافرہنگ: ۳۰ پائی

کتاب ریاضی

مشامیر کی سوانح عمیران

۳۳- نوکر ممدوح: حضرت ملکہ معظمہ کو تواریخ قصہ ہند کے صحیح اور مختصر سوانح
عمری یعنی نکل حالات تولد سے آج تک بہت سی انگریزی کتابوں سے منتخب
کئے گئے ہیں۔ لیکن یہ خیال ہی مد نظر رہا ہے قیمت مچلہ یا تصویر نگین ۱۲
پے جلد ۸
۳۴- آئینہ سکندری: اسکندر اعظم شاہ مقدونیہ کی نہایت معتبر اور
قابل دید سوانح عمری جو کہ کئی ایک انگریزی اور یونانی تاریخوں کی مدد سے اس

۳۵- محبوب الامثال: پانچ زبانوں انگریزی، عربی، فارسی، اردو
اور پنجابی کی ہم مطالب اور ہم معنی ضرب التثلین جدولوں میں بالمقابل
لکھی گئی ہیں۔ اور انگریزی تثلین روایف وار میں ایسی کتاب پہلے کبھی نہیں
دیکھی گئی۔ ۴۴ پائی

سے جو انگریزی اخبار ہے اس سے واقعہ جو ملے گا نام
سرمکاری پتھر دی گئی ہیں۔ سال جگہ تاریخ

افان سہی پور۔ سال ۱۳۰۵ ہجری۔ ماہ اوس اب

پہلے روز دے ہے ہمارے پیسہ میں فیروز اور اسے دوا
پہلے جاری جہانگیر کیلئے ہے۔ پتھر مودی ہے کہ اگر کوئی راجہ کے
باقینین ہو میر

مشامیر کی

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور کی

نئی اور کارآمد کتابوں کی فہرست

شرائط: ۱۔ دو روپیہ سے کم کے خریدار کے لئے کوئی رعایت نہیں۔ البتہ دو روپیہ یا اس سے زیادہ کے خریدار کو محصول معاف ہے۔ تین روپیہ یا اس سے زیادہ کے خریدار کو دس روپیہ فی صدی۔ پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ کے خریدار کو پندرہ روپیہ فی صدی۔ اور سات روپیہ کے خریدار کو بیس روپیہ فی صدی اور دس روپیہ کے خریدار کو بیس روپیہ فی صدی کے حساب سے کمیشن ملے گی۔ مگر ان صورتوں میں محصول ایک معاف نہیں ہوگا ۲۔ دو روپیہ نقد سہ ماہ فرائض ہو یا بذریعہ ویلیو پے اسل یا ہودسم اس مطبع کے وقت الشیخ پرچے اپنے اخبار اور رسالے ہمیشہ پیشگی قیمت پہنچنے پر جاری ہو سکتے ہیں۔ البتہ ملود صرف پائی کا ٹکٹ پہنچنے پر مل سکتا ہے۔

۱۔ کتب مفید طلباء مدارس سرکاری

کتب جغرافیہ

۴۔ نکات الجغرافیہ: کہ ارض کے مختلف حالات ایسی خوش اسلوب سے مرتب کئے گئے ہیں کہ امتحان سے دو گئے پیشتر دیکھنے سے طالب علم کا ایسا ہوسکتا ہے۔

دوسری مرتبہ چھاپا ہے (دیوار کوٹہ) ۲۱

۵۔ سطرۃ الکونین: یہی کہ ارض کا ایک قابل دید جغرافیہ ہے۔

۶۔ مختصر جغرافیہ ہندوستان: ارباب

۷۔ مختصر جغرافیہ پنجاب: یہ پنجاب میں مرتبہ ترمیم ہو کر چھاپا ہے زیادہ

۸۔ مول جغرافیہ پنجاب کا جغرافیہ بطور سوال و جواب

کتب تواریح

۹۔ تاریخ انگلینڈ: امیدواران امتحان انٹرنیشنل کے لئے انگلستان کی تاریخ

۱۰۔ تاریخ انگریزی تاریخوں سے نہایت محنت سے یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔ دو روپیہ

۱۱۔ مرتبہ زیر شیع ہے۔

۱۔ اردو فرسٹ جاگرافی: یہ مختصر جغرافیہ عالم جو کہ مشہور پروفیسر بلوکلین

ایم اے کی فرسٹ جاگرافی کا اردو ترجمہ کلکتہ سکول بک سوسائٹی کی خاص اجازت

سے منشی محمد الدین صاحب سابق سرگودھا پور سکول قصور لکے گیا ہے۔ اور

جسکی بوجہ قبولیت عام نہرا کا بیان مدارس سرکاری میں بک رہی ہیں گیارہویں

مرتبہ چھاپا ہے۔ ۲۲

۲۔ استماعی جغرافیہ کی وجہ تسمیہ کار سالہ: علم جغرافیہ کے کئی سوالوں کے معنی

اور مطلب ہی محنت سے لکھے گئے ہیں جغرافیہ کے متعلق ایسی نادر معلومات کی کوئی

ایک کتاب اردو میں موجود نہیں۔ ۲۳

۳۔ عجائبات جغرافیہ: جغرافیہ کے متعلق دنیا بھر کے عجائبات و غرائب کا ذکر جسکا

عشری کسی ایک دو کتاب میں موجود نہیں بلکہ سوال و جواب تیسری مرتبہ چھاپا ہے۔

یہ کتابیں زیادہ جلدوں اور ڈراموں کی طرح ہیں۔ ۱۳۵۰ اور نوٹاتی
جنگ سورنہ کی
یہ کتابیں ہیں۔ ان میں زیادہ تر نئی کتابیں تقصیر ہوئیں۔
یہ کتابیں ہیں۔ ان میں زیادہ تر نئی کتابیں تقصیر ہوئیں۔

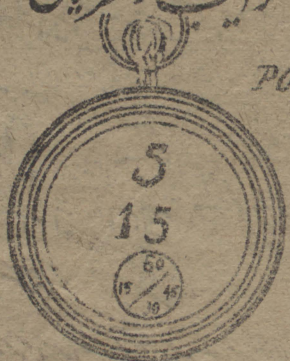
جو چیزیں اس فہرست میں درج ہیں ان کے واسطے درخواست ہوتی چاہئے۔ بنام دوار کا ناخو کو کمپنی لاہور

AUTOMATIC LEVER نو ایکب دھڑیان

Rs

POST FREE

محصولہ اک سال
گارنٹی ۵ سال



قیمت میں
گارنٹی ۵ سال

GUARANTEE

5 YEARS

آپ کو اس گھڑی کی ضرورت ہی معلوم ہو جاوے گا کہ یہ کیا چیز ہے۔ وقت انیکے واسطے کوئی سوئی
ڈالیں پر نہیں ہے صرف گھنٹہ اور منٹ کا ہندسہ خود بخود اندر سے نکل آتا ہے جس طرح کہ یہ
تصویر بنا دی ہے یہ کیا چیز ہے۔ ہر ایک منٹ پر منٹ کا ہندسہ خود بخود بدل
جاتا ہے۔ اور پورا آٹھونے کے بعد نصف کا ہندسہ بدل جاتا ہے۔ یہ وہی گھڑی ہے جس کی قیمت
تمام اٹھاروں روپے سنہرے اشقی۔ اور تین سو روپے تک دیکھی جاتی ہے مگر میرے یہاں اس
کی قیمت صرف پندرہ روپے ہے اور وہ بھی بچہ محصولہ اک سال

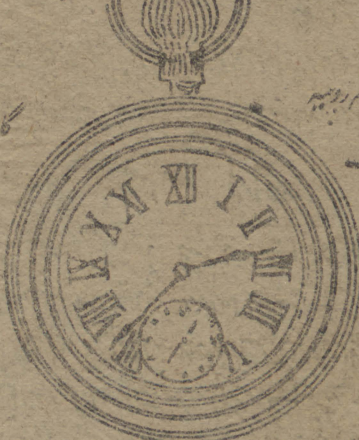
جان بیل کی شمع دھڑی گھڑیان



محصولہ اک سال
گارنٹی ۵ سال

گارنٹی ۵ سال
گارنٹی ۵ سال

ریلوے ریگولیٹر

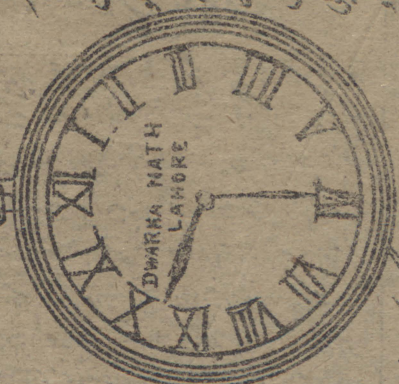


قیمت صرف پندرہ روپے
محصولہ اک سال

یہ گھڑیان ریلوے ریگولیٹر ہے جس کی ضرورت ریلوے کے لیے ہے۔ یہ گھڑیان
کے ہر ایک منٹ پر منٹ کا ہندسہ خود بخود بدل جاتا ہے۔ یہ گھڑیان
اور منٹ کے ساتھ ساتھ ایک سال کے لیے گارنٹی ہے۔ یہ گھڑیان
ڈالیں میں سے نکلتی ہے۔ یہ گھڑیان
کے واسطے برونی بن لگا ہوا ہے تاکہ گھڑی کی ضرورت نہ ہو۔ یہ گھڑیان
کا ریگولیٹر صاحب کی بنائی ہوئی ہے۔

THE "BEE" بی ٹائیپ گھڑی

قیمت میں
محصولہ اک سال



گارنٹی ۵ سال

چھوٹے وقت کا ہے
جائے گھڑی کے
لے کر اس میں اسکا
ہر جو مقابل اس کے
نہ ہو تو اس کے
اسکی روزانہ ہے مگر
روشن چل رہا ہے
۱۲

خالص چاندی کی گھڑیان

نکسلور کی گھڑیان

قیمت میں
محصولہ اک سال

قیمت میں
محصولہ اک سال

علیحدہ چابی والی گھڑیان

قیمت میں
محصولہ اک سال

قیمت میں
محصولہ اک سال

قیمت میں
محصولہ اک سال

قیمت میں
محصولہ اک سال

گولڈ واچ



GOLD WATCHES

گارنٹی ۵ سال

گھڑیان میں کے برابر ہیں۔ چابی انک ساتھ شامل ہے۔ کس پر نہایت
محکمہ لکھی ہوئی ہے اور جس کے ساتھ ہیں۔
گھڑی کی قیمت
۱۲

محصولہ اک سال
گارنٹی ۵ سال
۱۲

حضرت مولانا صاحب اپنا نام اور پتہ
 میں کہ لکھیں پتہ نہیں جانا اس واسطے اسے خط
 دینا ہوتا ہے اس لئے ہر ایک صاحب

جیم منی پور۔ شملہ ۱۱ مئی: میجر میکسول نے جو کچھ منی پور پر پہنچے تھے انہوں نے راجہ منی پور کو گرفتار کر لیا ہوا ہے۔ جواب فوجی حراست میں ہے۔ ٹنٹ ڈن کے ماتحت کپتان کے کے جماعت ۴۴ ویں گورکھانے راجہ کے فریق کا سخت تعاقب کیا تھا۔ اور انہوں نے مندرجہ ذیل اسلحہ جو انہیں جنگل میں پڑے ہوئے ملے تھے بھی من۔ دو ماہینی رائفلیں ایک ڈبل ہیرل ہندوق جوفٹنٹ سپرمن کی شناخت کی گئی ہے۔ ایک شکاری سناڈر ایک اور ہندوق جو وائسیر کے لئے شملہ میں بطور تحفہ دی تھی۔ اور کسی قدر گولی بارود۔ ٹنٹ کلے کی جاتا اب پاسد کو جاتی ہے کہ جہاں میجر میکسول نے پچاس منی پور یون کی ایک جماعت سیناپتی اور دوسرے شہزادوں کی جستجو کے لئے بھیجی ہوئی ہے۔ ٹنٹ کلے کی جماعت کپتان ڈن کے ماتحت حسب ضرورت خود مختار کارروائی کرے گی۔ فرائز چندوان گھاٹی کو قاصد بھیجے جارہے ہیں تاکہ لوگوں کو خبر دیں کہ مغرووں کی گرفتاری کے لئے انعام مقرر کئے ہوئے ہیں۔ تاکہ وہ ان کو روک لیں۔ کپتان کا کس صحت کی طرف ترقی کر رہا ہے۔ ٹنٹ گرانٹ تندرست ہو گیا ہے۔ کپتان ڈروسی اور کپتان کارپنگی ۵ مئی کو ہما کو روانہ ہو گئے۔

میجر میکسول چیف پولیٹیکل آفیسر ہمراہ سلیارکالم کے آدمیوں نے اسے پیارل کو گرفتار کر لیا ہے جو منی پور کی فوج میں میجر تھا اور دربار میں وزیر تھا۔ اور یہی کی ضروری آدمی چند روز میں گرفتار کرنے کی امید ہے۔

جیم میران زئی۔ شملہ ۱۱ مئی: کل بوجہ تیار عید کے سرحد میران زئی پر کسی قدر شورش کی امید تھی۔ مگر سب خیریت گذری۔ جنرل لوکھارٹ صاحب سے جو آخری خبر پہنچی ہے اس سے واضح ہوتا ہے کہ تمام سرکاری چیزیں واپس دی گئی ہیں۔ سال جرگہ تاریخ کو آتا تھا اور ان سے تمام باتیں طے ہو گئیں۔ اینلا خیل پر ایک ہزار روپیہ جرمانہ کیا گیا۔ اور قوم منشی کو اطلاع دی گئی کہ اگر تم لوگوں نے کچھ مزاحمت کی تو انگریزی فوج مقام کنڈی منشی کے تمام بچے گرا دیگی اور سب فرقوں کو سخت سزا دیگی جس کے لئے تمام شرائط کو تسلیم کیا ہے۔

ماہارزی اور علی شیر زئی جس کے ابھی نہیں آئے۔ اور اگر وہ نہ آئے تو جنرل لوکھارٹ خود ان کے گاؤں میں جا کر دریافت کرینگے۔ آفریدی معلوم ہوتا ہے خاموش ہوتے جاتے ہیں اور گلستان میں کام شروع ہو رہا ہے۔ دو آفریدی سپاہی جو چھری فوج سے بہاگ گئے تھے وہ اپنی ہندوین ہمراہ نہیں لگے تھے۔

مقام کیمپ گلستان براہ سنگر۔ ۱۱ مئی: جنرل لوکھارٹ آج صبح یہاں سے علاقہ کنڈی منشی کی طرف سمیت میڈ کو اور ٹرسٹاف اور تینوں کالون کے حصص موجودہ کے ساتھ مندر کو دی گئی مڑوروانہ ہوا ہے۔ کل فوج ۴۰ رائفلز اور ۲ پستولز جیسٹ کا نصف بتائیں۔ منشی منشی سکھان۔ اور دوسری ۲۹۰ اور چھٹی فوج انٹری۔ اور پشاور موٹیوں باڑی کے چار توپوں پر مشتمل ہے۔ نصف فوج کارو پامین چھوڑ کر وہ دیالے خانگی کو عبور کر کے ملہ کے کنارے کنارے کنڈی کو روانہ ہوا ہے۔ امید کرتے ہیں کہ کسی نے ان سے مزاحمت نہیں کی۔ اسی سکھان اور پشاور موٹیوں باڑی کی دو توپیں یہاں ہیں۔ جیم میران زئی۔ ۱۱ مئی: جنرل لوکھارٹ نے علاقہ آکیل سے سمیت کلس رائیل رائفلز۔ دوسری ۲۹۰ ویں پنجاب انٹری اور توپوں کی کنڈی منشی کو کوچ کیا۔ تین بچے ملازمت کے گرائے گئے تمام مل فرقوں کے جرگہ اسل کے پاس بھیج گئے۔ اور ان سے صلح کا فیصلہ ہو گیا یقینی ہے۔ فوج چودہ گنٹے مسلح رہی اور بارش اور اولوں کی وجہ سے بالکل شہر اور ہو گئی۔ اس لئے ایک روز مقام کا حکم دیا گیا۔ اب خانگی بازار کو کوچ ہو گا۔ ماہارزی۔ علی شیر زئی۔ اور علی خیل کے جرگہ جنرل لوکھارٹ سے بمقام کر لیا ہے۔

جیم منی پور۔ الہ آباد ۱۳ مئی: اس وقت غور ہو رہا ہے کہ فوج کے لئے کہاں مکان تعمیر کئے جائیں۔ یہے مکانات کی جگہ حفظ صحت کے لئے اچھی نہیں۔

ریزیڈنسی میں پچاس آدمیوں کے لئے باغیچہ عارضی جو پٹنہ سے بنائے جائیں۔ اور اسکے علاوہ سنگھی یا کوچی کول میں کوہا تو میل جانب مغرب اور بنائے جائیں۔ قاتلان منی پور۔ لنڈن ۱۲ مئی: ہاؤس آف آف لارڈز میں شب گذشتہ کو مارکوئس آف رین نے ہاؤس کی توجہ کو ایک مضمون کی طرف منقطع کیا جو اخبار پانچویں بلور گورنمنٹ کے اعلان کے متعلق ہے چھاپا ہوا تھا۔ کہ جس میں راجہ اور سیناپتی اور درباری پور کے وزرا اور افسران فوج کے سروں کے حاصل کرنے پر بڑی بڑی رقوم انعام کی مقرر نہیں۔ لارڈز کو اس لئے اسکا جواب دیا کہ یقیناً وائسیر اس کے لئے کوئی ایسا اعلان شائع نہیں کیا۔

لنڈن ۱۳ مئی: شب گذشتہ کو لارڈز اس لئے ہاؤس آف لارڈز میں بیان کیا کہ ان کے پاس وائسیر کے ہند کی طرف سے ایک تار ترقی پہنچی ہے۔ جس سے واضح ہوتا ہے کہ جو لوگ قتل منی پور میں قتال

تھے ان کے زورہ یا مردہ گرفتار کر کے پر انعام دینے کی خبر بالکل صحیح ہے۔

میران ورس نے جواب ایک سوال کے ہاؤس آف کاتھمن میں بیان کیا کہ کتنے برہمن راجہ منی پور یا اسکے متعلقین کی گرفتاری کے لئے انعام مقرر کیا تھا۔ بشرط ان کے رہائیں داخل ہو سکے۔ ان کے بعد کی سزا کا مسئلہ وائسیر کے فیصلہ کرینگے۔

سول منی گزٹ لکھتا ہے کہ راجہ منی پور جب باخود ہو کر ہمارے کیمپ میں آیا تو وہ خوش اور بتناش نظر آتا تھا۔ بالکل گرا ہوا نہیں تھا۔

جیم میران زئی۔ سنگر ۱۲ مئی: بارش لگتا مار ہو رہی ہے۔ اب سب فوج کو خیمے مل گئے ہیں۔ جنرل لوکھارٹ ۱۰ تاریخ کو نصف فوج لیکر کنڈی میں پہنچ گیا تھا۔ اور کنڈی منشی گھاٹی کے بچے (کہ جہاں کوئی مزاحمت نہیں ہوئی) کارو پاکو واپس آ گیا۔ تاریخ کو کارو پامین مقام کیا۔ ۱۱ کو ایک حصہ فوج کیمپ میں چھوڑ کر جنرل لوکھارٹ موضع سدراہی کو جو خانگی گھاٹی سے تیرہ میل ایک قادی زئی موضع ہے۔ روانہ ہوا۔ اس وقت اسکے ہمراہ ماموزی۔ قادی زئی۔ آخیل۔ علی شیر زئی۔ اور کنڈی منشی کے موجود تھے۔ اس لئے گاؤں والوں نے کوئی مزاحمت نہیں کی۔ باشندے اپنے اپنے گاؤں کو سامانہ کے نشیمن کو جارہے ہیں۔ سامل جرگون کو کل رخصت کیا گیا۔ ہر ایک سے صرف چند آدمی ہمراہ رکھے گئے۔

سیناپتی کا ایک کچھ تہ نہیں ہے۔ یہ سب باغی پہاڑیوں میں منتشر ہو گئے ہیں۔ جن کو کیوں نے کوہ پامنگ کے پہل توڑ دئے تھے ہمارے کیمپ میں قید ہیں اور ان سے وہاں پر بھاری جرمانہ کیا گیا ہے۔ یہ تجویز ہوئی ہے کہ اگر کوئی راجہ کے خاندان کا آدمی یا وہ خود گرفتار ہو گا تو تین افسروں کی کیشی ترقی پانچویں بلور گورنمنٹ کے اعلان کے متعلق ہے۔

بار بار بھی لگے لگائے اور کوئی بل وغیرہ نہیں توڑتا رہا یا آباد ہوتی جاتی ہے اور اسکو اطمینان ہو گیا ہے کہ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے خونریزی کی ہے اور کسی کو کچھ نہیں ہے۔

قریب دو لاکھ کے ریزیڈنسی کا خزانہ اور اسباب ماتحت ہوا اسکی نسبت اشتہار ہوا ہے کہ جس کے پاس اسٹام پرور اور اسباب سرکاری جو کچھ ہو جلد واپس کر دے ورنہ یہ نقصان دیہات سے لیا جاوے گا۔ ایسا معلوم ہوا کہ جہاں پور میں افسر قتل ہو چکے تھے تو یہ جیسٹ اور سیناپتی کی سواری

منی پور میں راجہ اور سیناپتی کی فوجیں ہیں

اور ستر سے چھیننے سے کڑا فائدہ کہ جسے سید سے مستحق ہوں
کو چھین گئے جہان انہیں پھر ایک اور چیز بلکہ لوگ مارش

آج چار بجے کے وقت تین چار آدمی سڑک اور میرا
کے درمیان آگاہ تھے جو نے نظر آئے مگر جب نصیحت
چسنی کے آدمیوں نے انہیں بندھ دین چار میں سے تو وہ
پھاڑ گئے۔

[illegible]



پنجاب جنرل بک بزنس

(متعلقہ کارخانہ پیشہ اخبار لاہور) کی کار آمد مفید اور دلچسپ کتابوں کی فہرست بابت ماہ ستمبر ۱۹۲۷ء

شرایط یہ تمام کتب مندرجہ ذیل نقد قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجئے یا اجازت دیلیو پے ایل بھیجئے سے مل سکتی ہیں۔ محصول ڈاک اور کسٹ منی آرڈر بذریعہ شائقین کتب ہوگا۔ زیادہ خریداری کرنے والوں سے رعایت ہوگی۔ جو خط و کتابت سے ملے ہو سکتی ہے۔ ہر ایک قسم کی خط و کتابت بنام مہتمم صاحب کارخانہ پیشہ اخبار لاہور کی لاہور ہونی چاہئے۔

۱۶۳	اسلام کی دینی برکتیں مصنف مولوی سید علی دلاور شاہ گورنمنٹ ہائی اسکول لاہور	۱۶۳	طاسم اسکندر - سیر پنجاب	۱۶۳	کے بچپن کے گلاب
۱۶۴	چرخ علی صاحب حج - شہنشاہین نیاں کنگ حالات زندگی - ۸	۱۶۴	طاسم عجائب - تذکرۃ الکاملین	۱۶۴	رزم و رزم حصہ اول
۱۶۵	مختصر حسرت - سید عمری حضرت امجد علی شاہ اوڈ - ۶	۱۶۵	تحفہ طلسمات - تاریخ کشمیر	۱۶۵	طوطا کہانی
۱۶۶	مختصر مجید - ۱۶	۱۶۶	دریائے طلسم - ریاض الامراء	۱۶۶	قصہ گل و صنوبر
۱۶۷	مسلمانوں کی گذشتہ تعلیم مصنف مولوی شیخ - ۱	۱۶۷	طاسم حیرت - منتخب التواریخ	۱۶۷	ایک روسی زمیندار کا دلچسپ قصہ
۱۶۸	الاخوت - ۲	۱۶۸	نقش سلیمانی - یادگار ہند	۱۶۸	سیر مقبول
۱۶۹	مثنوی حقوق اولاد - ۱۶۹	۱۶۹	نقش روحانی - منظر آدم	۱۶۹	دستار امیر حمزہ مزید کہانی
۱۷۰	خیر المقال (دام غزالی) کا ترجمہ - ۱۷۰	۱۷۰	نقش رحمانی - سعادت دارین	۱۷۰	دلکش حصہ اول - حصہ دوم
۱۷۱	خواب حیرت تصنیف مولوی احمد شفیع - ۱۷۱	۱۷۱	موجبات سلیمانی - وقایع راجپوتانہ	۱۷۱	ملک الفریز و رجنہ
۱۷۲	تضمین ارشد - ۱۷۲	۱۷۲	عجائبات روزگار - عجائبات روزگار	۱۷۲	مفسر موبہنا
۱۷۳	شکوہ ہند مولوی حالی - ۱۷۳	۱۷۳	جواہر خضر - تاریخ طلسم ہند	۱۷۳	نشانہ عجائب جلی تم - معمولی
۱۷۴	تشیعہ کی تاریخ - ۱۷۴	۱۷۴	تاریخ کشمیر - ۱۷۴	۱۷۴	۱۷۴
۱۷۵	نماز اور اس کی حقیقت - ۱۷۵	۱۷۵	تاریخ کشمیر - ۱۷۵	۱۷۵	۱۷۵
۱۷۶	جمع الصنائع جدید - ۱۷۶	۱۷۶	تاریخ کشمیر - ۱۷۶	۱۷۶	۱۷۶
۱۷۷	منتخبات باقری ہر دو حصہ - ۱۷۷	۱۷۷	تاریخ کشمیر - ۱۷۷	۱۷۷	۱۷۷
۱۷۸	منتخبات محمدی (فارسی) - ۱۷۸	۱۷۸	تاریخ کشمیر - ۱۷۸	۱۷۸	۱۷۸
۱۷۹	اصول زراعت - ۱۷۹	۱۷۹	تاریخ کشمیر - ۱۷۹	۱۷۹	۱۷۹
۱۸۰	زراعت ہند - ۱۸۰	۱۸۰	تاریخ کشمیر - ۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰
۱۸۱	فن زراعت کی پہلی کتاب - ۱۸۱	۱۸۱	تاریخ کشمیر - ۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱
۱۸۲	زراعت دکن - ۱۸۲	۱۸۲	تاریخ کشمیر - ۱۸۲	۱۸۲	۱۸۲
۱۸۳	دولت ہند - ۱۸۳	۱۸۳	تاریخ کشمیر - ۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳
۱۸۴	رسالہ ولیم پین حصہ اول - ۱۸۴	۱۸۴	تاریخ کشمیر - ۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴
۱۸۵	حصہ دوم - ۱۸۵	۱۸۵	تاریخ کشمیر - ۱۸۵	۱۸۵	۱۸۵
۱۸۶	تحفہ الہند - ۱۸۶	۱۸۶	تاریخ کشمیر - ۱۸۶	۱۸۶	۱۸۶
۱۸۷	رسالہ فلاح مت ترجمہ انگریزی - ۱۸۷	۱۸۷	تاریخ کشمیر - ۱۸۷	۱۸۷	۱۸۷
۱۸۸	رسالہ زراعت متفرق متراجم فی ہند - ۱۸۸	۱۸۸	تاریخ کشمیر - ۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸
۱۸۹	۱۸۹	۱۸۹	تاریخ کشمیر - ۱۸۹	۱۸۹	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	تاریخ کشمیر - ۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰
۱۹۱	۱۹۱	۱۹۱	تاریخ کشمیر - ۱۹۱	۱۹۱	۱۹۱
۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲	تاریخ کشمیر - ۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲
۱۹۳	۱۹۳	۱۹۳	تاریخ کشمیر - ۱۹۳	۱۹۳	۱۹۳
۱۹۴	۱۹۴	۱۹۴	تاریخ کشمیر - ۱۹۴	۱۹۴	۱۹۴
۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	تاریخ کشمیر - ۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۶	۱۹۶	تاریخ کشمیر - ۱۹۶	۱۹۶	۱۹۶
۱۹۷	۱۹۷	۱۹۷	تاریخ کشمیر - ۱۹۷	۱۹۷	۱۹۷
۱۹۸	۱۹۸	۱۹۸	تاریخ کشمیر - ۱۹۸	۱۹۸	۱۹۸
۱۹۹	۱۹۹	۱۹۹	تاریخ کشمیر - ۱۹۹	۱۹۹	۱۹۹
۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	تاریخ کشمیر - ۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰

کیا خواہی زراعت کن کہ خوش گفت آنکہ گفت نریخ فلکانش ز دست و ثلث باقی ہم ز دست دایو افضل

نمونہ سہ ورق



اور میں نے اپنی یہ رائے بیان کی کہ جو کوئی محنت اور زور و کوشش سے کھیتی باڑی کرے وہ خوشحال ہوگا اور جو اس سے بے محنت ہوگا وہ غریب رہے گا۔
 مطبع نامی خادم تعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام مشتی عبدالغفر زینت پٹنہ مطبعہ طبع موکرتا ہے

رقیت عام سالانہ چار روپے۔ دو سہ ماہیہ اور گزشتہ عالمی سے چہ روپے۔ لاہور کی کاپی چار روپے۔ رقیمت پیشگی

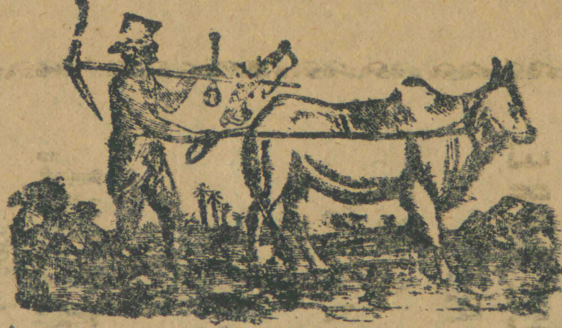
THE ZEMINDAR

A
 Monthly Journal
 OF
 THE INDIAN AGRICULTURE,
 HORTICULTURE,
 VETERINARY ART,
 VARIOUS OTHER ARTS
 AND
 COMMERCE.

EDITED BY
M. MAHBUB 'ALIM.
 Editor, PAISA AKHBAR, Lahore.

"And he gave it for his opinion, that whoever would make two ears of corn or two blades of grass, to grow upon a spot of ground where only one grew before, would deserve better of mankind, and do more essential service to his country, than the whole race of politicians put together."—Swift.

Lahore:
 PRINTED AT THE KHADIM-UT-TALAK, PANJAB PRESS.



رسالہ زمیندار باغبان و بیطار لاہور

ہندوستان میں یہ روز افزوں افلاس یہ غلہ کی گرانی یہ آئے دن کی مصیبت اور یہ ناتوانی کیوں نظر آتی ہے۔ کوئی کہتا ہے گورنمنٹ کے قوانین ٹھیک نہیں۔ کوئی کہتا ہے ہماری اخلاقی تعلیم میں نقص ہے۔ کسی کے خیال میں آتا ہے صنعت و حرفت کو ترقی ہونی چاہیے مگر حقیقت حال سے سب بے خبر ہیں۔ حال کی مردم شماری سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی کل آبادی تیس کروڑ بانو کے قریب ہے جو کہ کل دنیا کی آبادی کے پانچویں حصہ کے برابر ہے۔ اب اس جم غفیر کیلئے کہاں کو نو ضرور چاہیے۔ اور اسکا سارا دار مدار بنظر حالات ہندوستان بناتا ہے پیداوار پر ہے دس سال پیشہ کا ذکر کہ مہاراشٹر ہندوستان کے مختلف حصوں میں نہ تو خطوں کی آمد آمد ہوا کر ایک کٹن اسباب مخط تحقیق کر کے لئے بٹھلایا تھی۔ اور اس کٹن نے اپنی رپورٹ میں حساب لگایا تھا کہ اٹھارہ کروڑ دس لاکھ باشندوں کے لئے چار کروڑ ستر لاکھ ٹن لینے ایک ارب ایکس کروڑ ساٹھ لاکھ من غلہ سالانہ درکار ہے۔ مگر حال کی بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے تو اسی حساب سے آٹھ کروڑ ٹن لینے دو ارب چوبیس کروڑ من غلہ موجود ہونا ضروری ٹھہرا۔ اور اسی کٹن کی رپورٹ کی جگہ اول کے فقرہ ۱۵۹ کے مطابق اسقدر غلہ کی کاشت کے لئے رقبہ زیر کاشت چار لاکھ مربع میل سے کم نہیں ہونا چاہیے۔ مگر درحقیقت اسقدر رقبہ زیر کاشت نہیں۔ اور جو اس سے قریب قریب ہے۔ تو یہ کس طرح پورا ہو سکتا ہے جبکہ تجارت کے لئے غلہ ہندوستان سے باہر بھی بیجا جاسکتا ہے۔ اس اور اس قسم کے ہشمار امور کی اصلاح کے لئے رسالہ زمیندار باغبان و بیطار کے اجراء کا ارادہ کیا گیا ہے۔ یہ زراعت کے تمام نئے طریقے کہ جسے یورپ اور امریکہ کی ترقی شدہ علمی اور عملی زراعت مراد ہے اپنے شائقین کو بتایا کریگا۔ ان کی تفریح اور فائدہ کے لئے باغبانی کے پھول پھل اور میوہات کے لگانے اور بڑھانے کی نئی نئی جانچیں سکھایا کریگا۔ مویشی کے علاج کہ جو ہندوستان کی زمینداری اور کاشتکاری کی ایک ضروری جزو ہے ہمیشہ بتلا بتلا کر زراعت پیشہ لوگوں کی دستگیری کرتا رہیگا۔ ہر موقع پر واضح مشفق کی طرح انکو نیک باتیں بتلانے سے نہیں چوکیگا۔ انکی طرف سے گورنمنٹ اور سوسائٹی میں برجستہ وکالت کیا کریگا۔ اور ہر قسم کی رسوم کی بیہودگیوں سے انکو بچا کر سچی خوشحالی تک پہنچانے کی کوشش کریگا۔ اسکے علاوہ کسیقدر گہاس پیدا کرنے اور درخت لگانے کے فن پر سکھائیگا کہ جس سے زمیندار مستفید ہو سکتے ہیں۔ اور بعض ضروری مطالب تجارت اور صنعت و حرفت وقتاً فوقتاً بیان کرتے رہنے کے سوا کے اپنے پیارے ملک ہندوستان کے زمینداروں کی حالت کی بہتری کے لئے مقدور بہر کوشش کرتا رہیگا کہ جس میں یقین ہے اسکی غرض کوششیں ایک روز کامیاب ہوں گی۔ مطالب ضروری کو واضح کر کے لئے بصرف زرخیز اسہین عمدہ عمدہ تصویریں درج کریگا ہی انتظام کیا گیا ہے۔ کاغذ اور چھاپی کی عملی اور انتظام کی خوبی صرف دیکھنے پر متعجب ہے۔

گو یہ رسالہ شائع سے اول ہی اول نکلتا شروع ہوا تھا اور شائع میں ہی کچھ عرصہ نکلتا رہا تھا مگر زمینداروں کی قسمت کی طرح یہ بھی ایک دواڑی اور ساری آفتوں میں مبتلا ہو گیا۔ اب اسکے مالکوں نے بہت سے غور و فکر اور بڑے بڑے پختہ انتظام کے ساتھ بڑے بڑے معزز ہمدردوں کی امداد سے پھر اسکا اجرا شروع کیا ہے۔ آپ سے صرف یہ درخواست ہے کہ صرف ہر کے ٹکٹ پہنچکر نمونہ کی کاپی طلب کیجئے۔ اگر آپ کی نظر میں وہ ایک روپیہ کی ہو تو وہ چار آنے بھی واپس کر لیجئے۔ ورنہ آئندہ خریداری سے اس ٹکٹ کام میں امداد دیجئے۔ ماہ می ۱۹۱۱ء کا رسالہ بتاریخ قیمت عام نمبر سالانہ اور روسا و امرا سے صہ رہ۔ ناظرین کے ملاحظہ کے لئے اس اشتہار کی پشت پر رسالہ زمیندار باغبان و بیطار کے سرورق کا نمونہ دیا جاتا ہے غور سے ملاحظہ فرمائیے۔

المستتر

ہندہ محبوب عالم

مالک پیمہ اخبار لاہور

ضمیمہ آخری (مفید اور دلچسپ کتابیں) (ضمیمہ آخری)

حامیان قوم !

آپ کی لائبریری یا کتب خانہ کی الماریوں میں مندرجہ ذیل کتابیں ضرور ہونی چاہئیں۔ کیونکہ یہ وہ کتابیں ہیں جن سے قوم کی خستہ حالی کی طرف علوم انساں کو توجہ دلائی گئی ہے۔ یہ وہ کتابیں ہیں جنہوں نے مردہ دلوں کے واسطے مسیحائی کا کام کیا ہے۔ یہ وہ کتابیں ہیں جنہوں نے افسردہ دلوں میں تاثیر کی برقی دوڑائی ہے۔ یہ وہ کتابیں ہیں جو ملکی اور قومی اغراض کے واسطے اکیر کا اثر رکھتی ہیں۔ یہ وہ کتابیں ہیں جن کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم کیا ہیں اور ہمیں کیا ہونا چاہئے۔ زیادہ نہیں تو ایک ایک کاپی کے لئے ضرور ہی ارشاد ہو۔ قیمت نقد یا بذریعہ ویلیو پی ایسل پارسل۔ وہوہ

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
آنریبل سید احمد خاں بہادر کے کل لکچر۔	۱۰	آب حیات۔ مولوی محمد حسین آزاد کے خیالات۔ اردو ادب۔	۱۰	شفا لامراض۔ اپنی نام سے بڑھ کر مشہور طبی نگارش خاص	۱۰
یہ لکچر ہیں جنہوں نے ایک فوری جوش کے ساتھ مسلمانوں کے دل میں یہ ترقی کی چینی پیدا کر دی ہے سید صاحب کے تمام لکچر جو اس وقت تک ہو چکے ہیں سب ایک مجموعی جلد میں شامل کر دیئے گئے ہیں۔	۱۰	وزیر مہمانی زندہ تاریخ مشہور شاعروں کی سوانح عمری۔	۱۰	میلوی لائسنس اسلام آباد کے قیام کے دو حصے لکھی گئی ہیں	۱۰
مولانا حافظ نذیر احمد صاحب کے کل لکچر جو مذاق اور لیاقت دونوں میں اردو ادب پر ادبی کا اول نمونہ ہیں سنگاوی اور سردر سنگاوی۔ جوش اور صداقت کا خزانہ۔	۱۰	منتخب لکچر کبایات مولوی محمد امجد کی تحریریں سب سب پر مشتمل	۱۰	مراۃ الخیر۔ بھروٹی زیت مروی اور مسیحیوں کی کہانی	۱۰
دیکھش ہر درخت۔ جوش۔ حسن۔ عشق۔ بیانی عفت دلی۔ وفا۔ پابندی مذہب۔ بنیر ختم کے کتاب کے انگریز ٹیبلٹ۔ اگر مندرجہ بالا وصف ہوں تو کتاب پس بھی ہو سکتی۔	۱۰	چشم مجید۔ عمدہ اچھوتا۔ دنگلز۔	۱۰	بنات انجمن۔ بس بھگتی ہے کہ مرادہ العروس کا دوسرا حصہ	۱۰
حسن عشق۔ قصہ نہیں جیتی جاگتی تصویریں۔ منصو اور مومنا۔ زمانہ ہی جوش۔ رسوئی قومی غیرت بس سنگاوی لو۔	۱۰	پوٹیکل مضامین۔ مولوی محمد امجد کی کتاب جس پر جوش و خروش مسلمانوں کی گذشتہ تعلیم مسلمانوں کی اگلی تعلیم کا پڑچاپ	۱۰	نوبار ادب۔ جیسے کہ ان کے کورس میں شامل کے معیار کے لئے نورل سکولوں اور انٹرنیٹ کے واسطے نہایت مفید ہے۔	۱۰
چہار گلزار حالی زبانانی اور دہلی مروجہ ان کی انگریزی ترجمہ کی	۱۰	میرزا شمس الدین کی تحریر۔	۱۰	اتہما حجت۔ مولوی محمد صاحب کی تصنیف مزیدار عمدہ چیز	۱۰
آٹھ رشتہ جوش و خروش اور نظم و نظم کے انگریزی ترجمہ کی	۱۰	میرزا شمس الدین کی تحریر۔	۱۰	نامہ شراں۔ شاہان ایران کے حالات۔ کم خرچ و بالائین	۱۰
چشم سلیم۔ عمدہ لکچر کا عنوان مضامین جت و زبان انصاف پائی	۱۰	گلستان بالعمیو۔ سید ہنگام کی تحریریں انگریزی اور اردو	۱۰	قواعد فارسی فارسی زبان کی خوبصورت لکھی گئی تصنیف	۱۰
پارسی زبان کا جامع کتاب شاہد شمس الدین کی تحریریں	۱۰	ایرانی حقیقتیں بریں۔	۱۰	بہار بندارین۔ اسم ہائے دیکھنے کے لئے لکھی گئی ہیں	۱۱
رسالہ نور العین۔ لکچر کا طبع کی کتاب علم اسکے مطالعاتی	۱۰	تشریح الاجسام۔ نہایت عمدہ کتاب میں جراحی میں۔	۱۰	کاغذات کاروانی عدالت۔ بروقت یا رخار۔	۱۱
میتھرسول۔ بھٹی پرشاد کی لکھی گئی کتاب کا مطالعاتی	۱۰	واجب الوجود اپنے دھڑکین بنے نظیر۔	۱۰	بحر الجواہر۔ نظیر دلچسپ عمدہ علم طب کی عمدہ کٹھری	۱۱
ذات الحیا۔ پلاٹو نے لکھی تھی کہ نہایت حکمت کی نصیحت کی نصیحت	۱۰	نیرنگ خیال۔ مولوی محمد حسین کی تحریریں انگریزی اور اردو	۱۰	نغمہ ازل۔ ایک شاعر شہسوار کی تصنیف نظم و نظم	۱۱
اسلام کی دینی و دنیوی تعلیم کی تعلیم کی تعلیم کی تعلیم	۱۰	افلاس۔ ملک کارواں دھوا غرت۔ افلاس کی لفظی تصویر	۱۰	ضرب الشمل۔ کوڑیوں کے مول یوسف	۱۲
پارہ عم۔ چنانچہ نویں عربی۔ فارسی اردو۔ انگریزی ملا دہ بھٹی	۱۰	لکچر نماز۔ دیکھئے! ضرور دیکھئے!! بس ضرور دیکھئے!!	۱۰	دیوان یاس۔ لکھنؤ کے زندہ شاعر کا زندہ کلام	۱۲
اور جو ان کے لئے نہایت عمدہ و سنگاوی ہے	۱۰	الانحوت۔ انعامی نظم۔ موثر دلچسپ۔	۱۰	ممتاز۔ جبریل بھٹی۔ دلی کی زبان۔ محاورہ کی جان	۱۲
بہتر مضامین کی جامع عمری ابوالحسن فلاطینا۔ حاضر باش مبار	۱۰	ابن الوقت۔ زمانہ شناسی کا عمدہ لکچر۔ مولوی محمد امجد کی تصنیف	۱۰	جام شہر۔ شہر انجمن کی قیادت میں لکھی گئی ہیں	۱۲
اکبری کی بات باہر اکبری دہلی کے کورس ہو جاتا تھا	۱۰	انفیل۔ انیس۔ ریت۔ مونس۔	۱۰	فسانہ عجائب۔ لکھی گئی ہیں۔ دلچسپ۔ دنگلز۔	۱۲
		مناجات ہندی۔ محبت۔ عبودیت۔ احیاء کا تعلق	۱۰	الفیہ بہرہ داستان۔ فتنہ کر۔ شراب و دوا	۱۲
		معمول احمدیہ میں جراحی میں نظیر کتاب قیمت ہر ایک حصہ	۱۰	ترجمہ بہار دانش۔ دیکھئے! کیا سنگاوی کے قابل	۱۲
		مطالعہ فطرت۔ نیچر کی حقیقت۔ گلستان قدرت کا مشاہدہ	۱۰	وصال۔ پارہ لکھی گئی ہیں۔ سنگاوی کے قابل	۱۲
		محسنات نیا ناول۔ دینی ہر کی قیادت۔ نصیحت	۱۰	میرزا علی شہر علی صاحب شہر کی مقدور کا مفصل حال	۱۲
		صبح عبید۔ مولوی محمد امجد کی تحریریں انگریزی اور اردو	۱۰	نظم پروین۔ مشق طلبا حسن خط کی زیبا نش	۱۲
		منشوی حقوق ولاد۔ اسم ہائے خواجہ طاف حسین کی تصنیف	۱۰	طریق دولت۔ طریق دولت۔ روپیہ کمانے کی حکمت کی حکمت	۱۲
		مراسلات مذہبی۔ عیسائیوں کا مباحثہ سچی تصویر اور نظیر	۱۰	گلستانہ عیش۔ کیا یہی نہ سنگاوی کا	۱۲
		دیوان رفعت حسرتی۔ نواب محمد صاحب کا کام ہر جہت	۱۰	چشم بھٹی کریم۔ نہایت نصیحت خیز سبق ایسے سنگاوی تصنیف	۱۲

[illegible]

جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر اینڈ کمپنی انگریز

مٹی کا نہایت عمدہ قتل

وہی ہے جس نے اس کتاب کو لکھا ہے



وہیں ایسٹوہ کینی کی گزیاں جو کل دینیاں اول درجہ جانی گئی ہیں ٹری
کارگری سے ملتی تھی بہن چال گواہ پورے اور ہر ایک سولہ تین
اصل چوہان ٹری بہن بہ گزیاں ٹیکس بہن یعنی چالی ان کے ساتھ
شامل پچھڑی مضبوط پینٹی کا ڈاٹل ہے سینکڑوں کا گہرا رعبی موجود
ہے موسم کی گرمی و سردی سے اسکی چال میں کچھ فرق نہیں آتا کہ نہ
ٹری نہ مضبوط اور گارڈ و عبارت سے محفوظ رہتا ہے گئے بہن ہر ایک گزری بوری
نریش کے کہی جاتی ہے سو یاں صرف چالی کا ہار کھڑکی سے پہلے چل کر
کار پینٹی میں سال

قسم کھڑی
 سوال نمبر ۱ اور ۲ کے لیے یہاں سے لے کر اوپر میں
 " ذیل کیس پر جواب دیجئے کہ
 " تاریخ خون دہشتہ تا تینہ الی اوپر میں
 " برناراج اوپر میں
 " پانیہ کے قتل کا راجہ اوپر میں
 " گار آئی سال

کاروان چالی بری را در زمین فراخ میانہ قدیر دوسروں کے
 درمیان کہیں نظمی کہی نہ خرید الینا
 آواز کا زمانہ سے کہیں کاہنی منشا کہے کہ عہدہ عمر بہر زبان از زبان فرخ
 یروخت سچا دین تاکہ مرگ ایک آدمی اسیر سے بیکہ قرب تک ان کو خرید
 سکے یہ گھڑیاں دوسری گھڑیوں کی طرح خراب نہیں ہوں جا تیں تاکہ موجب
 تکلیف نہ کہ گذشتہ جمعہ سال میں ہم نے ایک لاکھ گھڑیوں سے زیادہ فروخت
 کی کہ ان کو بدن ان کی فروخت میں ترقی ہے۔ یہ گھڑیاں دو تیاں
 بڑے بڑے تاجروں فروخت کرتے ہیں۔ اور یہ قابل یہ جتنی ہیں
 ویٹ اینڈ وایچ کہنی دوکان ویٹ اینڈ وایچ یعنی دوکان نمبر ۱
 نمبر ۲ آرموڈ بمبی کمرشل بلڈنگ کلکتہ

پانچاب میں ایک نئی
دو اہ کا نام فقہ و کینی لاہور سے مل سکتی ہیں
جس اخبار میں یہ اشتہار دیکھ کر خود است کریں جس کا نام ضرور
سخت کر ۲۰۲۰

ہر قسم کی دوائی انگریزی بہت ہی کفایت سے تازہ شریط
فروخت کی جاتی ہیں قیمت سب سے ارزان۔ ذیل میں چند
تازہ آمدہ ولایت کا مخموج ہے۔ قیمت ہر حال میں بیشک
آدھے یا ذریعہ قیمت طلب روانہ ہوگی :-
کوئین ماؤرڈر ورجاول اونس کی شیشی بیڑنی درجن
انچی فیروز فی اونس ۴۔ انچی بیڑنی فی اونس
سوڈا اسلساس ۸۔ اونس۔ قلعین اونس
بائی پودسک سرخ گٹ کا مخموج کیس میں
دیقتاً عمدہ قسم
مکلیکل بھر مایہ ترینے آہ امتحان بخار
دیقتاً نصف منٹ کا
آہ امتحان دودھ اصلی
تازہ چربی ریچھ سیاہ ۱۲ گھٹانک۔ چربی شیریزہ ۱۲ تولہ
سیلنگ اریا ۳۔ اور محمولہ آگ بد مذہب دار :-
الشہرہ فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی امرتسر

تاریخ گجرات :- جناب سید نجم الدین صاحب سندیلوی نے تاریخ
فرشتہ سے تختہ گوہران کو ترجمہ کر کے علیہ اچھو ایام کے بجائے تاریخ
تاریخ فرشتہ کا اعتبار مروج سفارش نہیں۔ ترجمہ اچھو ایام اور
چھپائی لکھی بھی چھی ہے۔ قیمت ۷ روپے غلامہ مصروف دفتر پبلشر
سے لکھی ہے۔

رساله زینب ارباب خانبان شطار

جو کہ ہندوستان بھر میں مضامین
 زراعت باغبانی علاجِ مویشی
 صنعت و حرفت و تجارت
 وغیرہ مضامین کا اکیلا
 ماہوار با تصویر اردو
 رسالہ ہے۔ قیمت
 عام سالانہ چار
 روپیہ امراء
 سے پانچ
 روپیہ

۱۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے
 ۲۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے
 ۳۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے
 ۴۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے
 ۵۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے
 ۶۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے
 ۷۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے
 ۸۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے
 ۹۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے
 ۱۰۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے

لاہور کے مشہور ریشمی ازار بند
ہر قسم اور ہر قیمت کے کارخانہ بیسہ اخبار کی معرفت
بکھے جاتے ہیں ہاں قیمت بدھ دیو پے میل آئی جاتیں

[illegible]

۲۲ مارچ ۱۸۹۱
ڈاکٹر میر میر دہلوی
۲۲ مارچ ۱۸۹۲
میشیل کلج کی پاس کردہ ہاسپٹل اسٹنٹ
بچوں کا علاج کرتی ہیں
دیو آشرم انارکلی لاہور

(۳) نوٹس (۴)

ہر خاص و عام کو اطلاع دیجاتی ہے کہ جس نے
مشی پر شکر اے مرحوم مالک مسطیع کوہ نور لاہور
سے قرضہ لینا چاہا جس نے ان کا قرضہ دینا چاہا
و مجھ کو حد اکثر ۱۰ روپیہ سے پیشتر کچھ کیونکہ
ساجب ڈسٹرکٹ جج بہادر لاہور نے مجھ کو ایسی در
بایدیو مرحوم کا سقر فرمایا ہے +

۱۱۔ اگست ۱۹۱۳ء

الراشم آراء ستمی
رجسار عدالت خفیه لاهور ریمی
جائیاد منشی ہر ستمی

جو صاحب خط و کتابت کریں وہ ہمیشہ اخبار کا حوالہ دین

جو صوفی تاجنٹھی اور جہازوں شمال آمارنے
اور بھیجنے کا کام کرتے ہیں

گٹھ بیان چہ قسم کے مال کی تیار کر دی جاتی ہیں یہاں تک کہ باجی
جاسکتی ہیں اور نہایت ارزان نرخ پر تمام ویٹلے حصوں کے
لئے جہاز سازی کی جاتی ہیں

اس باب کے تمام جہاز کے تمام بندر گاہوں تک کفایت اور سہولت سے بے کر دیئے جاتے ہیں

صیانی کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکتے ہیں جاری حساب رکھے جائے اور سود یا جاتا ہے روپیگی بمقررہ مقدار جمع کرانے پر

المشتران ولیم و الحسن امید کهنی سببی نذران

سناسیدنیکی سیرج الاثر صدری ایو

[illegible]

داکتر کلن خان دہشت

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی متصل دیوبند سراج

حمایل شریف عکسی بطور مدائن قیمت سفید
کاغذ عصر خانی کاغذ ۱۲۰۰ الشتره می پیچید اخبار الامور

پیچیدہ اجبار لاہور

حفظ صحت کی حکمی دوا میں

[illegible]

پرو کمزوری کو دور کر کے قوت و طاققت پیدا کریں

[illegible]

Naylor Son Crimmes & Co. No 35, Clive St. Calcutta

اشتہارات

ہر قسم کے اشتہارات شہر کرانیکل کے لیے اخبار سے بڑھ کر کوئی اور مفید ذریعہ نہیں کیونکہ یہی ذریعہ اخبار ہے جس کو تمام ہندوستان کے اردو اخبارات سے زیادہ شہرت رکھنے کا دعویٰ ہے جو ہر ایک کے لیے سب سے پہلی سطح پر ثابت ہے۔ شہرہ جی کی شہرت جس قدر اس کے ذریعہ ہو سکتی ہے کسی اور اخبار کے ذریعہ ممکن نہیں کہ وہ کسی نہ خواہ اشتہارات طلب فرما کر مبالغہ مانے۔ اور چھپے ہوئے اشتہارات ہر سال ۱۲ فیصدی کے حساب سے اخبار کے ہر اہل تقسیم کے جاتے ہیں۔ منیج

رسالہ کلید امتحان مڈل سکول و انٹرنش

پنجاب کا نامور اور قدیم علمی ماہوار رسالہ جو ۱۸ سالہ ہے جامع علمان مدارس سرکاری کو ان مضامین تعلیم اور طریق امتحانات مڈل و انٹرنش میں امداد دینے کے لیے جاری تھا۔ اور قریباً ۷۵ سے بڑھتی ہے۔ اور چند برس کا اجراء مضامین ان کے پڑا ہوا تھا۔ اب پھر اس کا نظام کیا گیا ہے کہ اعلیٰ طریق پر جاری کیا جاوے۔ اس کے اہتمام سے کہ جملہ تلمیذین و معلمین مدارس سرکاری کے لیے کی طرح اس رسالہ کی امداد اپنا فرض سمجھ لیں اور اس کی خوبیاں سے فائدہ اٹھا دیں جو صاحب رفاہ عام کی خاطر علمی امداد کو امداد ہونے بشرط پسند ان کے مضامین کے رسالہ مفت نذر ہوگا۔ مضامین کے مستحق تمام خط و کتابت ایڈیٹر رسالہ مولوی فیروز الدین صاحب منشی فاضل مدرس ہائی سکول سیالکوٹ اور مہارت زر اور خریداری وغیرہ کی بابت کارخانہ پسید اخبار سے ہونی چاہئے۔ بافضل جو بڑیا گیا ہے کہ ہر ایک سو کے خریداروں کے پیچھے دس نہایت ناواڑ اور مفلس طلباء کو بشرط تصدیق مہڈ ماسٹر ایک سال کے لیے رسالہ مفت دیا جائیگا۔ قیمت عوام سے عا اور سرکار سے تین روپیہ۔

المشتر مہتمم پسید اخبار لاہور

تحقیف قیمت

دفتر پسید اخبار کی نادر جنتی بابت سلسلہ کی اب بہت ہی کم جلدیں باقی ہیں۔ اور سال کا بھی نصف سے زیادہ حصہ گذر گیا ہے۔ اس کو مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کی قیمت میں تخفیف کر دی جاوے۔ جنتی مہتممات کی قیمت بجائے ۵ روپے کے ۱۲ روپے دی جاتی ہے۔ اب بھی جو اس جنتی کے مطالعہ سے حظ حاصل کرے وہ جانے۔

المشتر مہتمم پسید اخبار لاہور

حضور ملکہ معظمہ فقیرہ ہند کی عالیشان شہنشاہی تصویر

سو اگزیو اور ایک گز چوڑی

یہ تصویر بنی خاص طور پر ولایت سے تیار ہو کر آئی۔ جو صاحب ایک خریداری کے شایق ہوں جلد مطلع فرمادیں۔ ہمارے پاس اس تصویر کی متعدد کاپیاں ہیں ان کے فروخت ہو جانے کی جلدی مامیہ ہے۔ لہذا اطلاع فرمادی جس قدر جلد آوے ہمارے یہ تصویر نہایت عمدہ اور عالیشان ہے اور خاص کاپی رایت سے ولایت میں تیار ہوئی ہے۔ اسیر دل اور شایقین کے کرفان کی سجاوٹ کے لیے ایک نادر زیور ہے۔ یہی تصویر لاہور کے ایک کارخانہ سے اب بھی پانچ روپیہ کو فروخت ہو رہی ہے۔ لیکن ہمیں روپیہ کو اپنے ہر باذن کے پاس بھیجیے۔ بیچ ڈاک ذمہ خریدارہ۔

المشتر مہتمم پسید اخبار لاہور

حقیقت میں سچی آزمودہ مفید ادویہ

عوب خیری۔ اکیر نامری۔ ضعف عمدہ۔ ضعف دماغ۔ جریان منی۔ درد کمر۔ سردی کسی قسم کی۔ یا کثرت عیاشی کے باعث ہو۔ جس سے

روغن طلا۔ اکیر برائے نامری۔ سستی اعصاب وغیرہ شیشی عا۔

جو ہر شے سے بے نیاز آتشک۔ فسادات خون۔ خارش پچوڑا۔ چھشی۔ آتشک کے باعث ہڈی کا جھرجھانما۔ سوسہ جسم کا سیاہ ہو جانا وغیرہ۔ خورد شیشی عا۔ کلان عا۔

جو ہر سوزاک و فوجہ۔ اکیر برائے سوزاک و فوجہ عموماً ہمارے گھٹنے کے اندر پیپ ملن دور ہو جاتی ہے شیشی عا۔

عوب خیری۔ اکیر برائے تپ تلی۔ جگر کا سوج جانا۔ خا صکر شرباب کے استعمال سے جگر کا خراب ہو جانا۔ اول ہی روز کے استعمال سے جھوک شرمش رض دفع ہوتی ہے۔ جس ۱۲

پکٹورل باہم۔ اکیر برائے کھانسی نر و خشک نزلہ زکام و فوجہ خمد شیشی ۱۲ کلان عا۔

فیروز سراب۔ انیون۔ شراب حید و فوجہ جھوڑا تے ہیں اپنا ثانی نہیں کھتا بیچ جادو سے۔ دن بدن طاقت زیادہ ہوتی ہے سستی دور ہو جاتی ہے۔ قیمت شیشی عا۔

عرق چھتہ تپ۔ اس مرض موڑی کے لیے جادو شیشی عا۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲

مراسلات

جناب مرزا غلام احمد صاحب

بڑے ہی افسوس کا مقام ہے کہ مسلمان مسلمان کا دشمن جان ہے! جناب مرزا صاحب کی اشرافت - خلق - نیک عمل - بزرگانہ عادت و فضیلت - علیت - خیر خواہی اسلام وغیرہ صفات کا مقابلہ کرنے والا مولوی جھکوتو کوئی نظر نہیں آتا۔ آپ کے خدا پرست کیا بلکہ وحدانیت میں محو - خدا کے کلام (قرآن شریف) کے دل سے ماننے والے - پیغمبر اسلام آخر النبیین کے پکے معتقد - اسلام کے بدل و جان خیر خواہ - پھر بڑے غضب کی بات ہے کہ بعض مسلمان مولوی آگئی مخالفت پر کر باندھے پھرتے ہیں بلکہ آگئی حق میں نہایت مکروہ و ناشائستہ الفاظ استعمال میں لارہے ہیں۔ انکی نصیحت کو نور سے نہیں دیکھتے اور نہ تحمل و تحمل سے انکا کافی الضمیر سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حال ہی میں ایک بٹالوی مولوی صاحب بقام لودھیانہ جناب مرزا صاحب سے مبارکباد لکھا کہ مجاہد لکھا۔ اصل امر برکت کے چھوڑ کر تعبدیات و فروعیات کے ذریعہ لیاقت نمائی پر سرازور دیا۔ گو با ساری تعلیم و معلومات اس کے کے ایک واجب العظیم بزرگ مسلمان کی مخالفت میں زور دینے کے لئے رکھ چھوڑی تھیں۔ مولوی صاحب ایسے شخص ہیں آگے کہ مجھ غصہ بن کر نہایت مکروہ الفاظ جناب مرزا صاحب کے بلکہ اپنے حق میں نکالنے لگے بلکہ زن طلاق کی گالی یا قسم کا ایسے مولوی صاحب کے منہ سے نکلنا یہ پہلا موقع ہے کہ میں نے سنا ہے۔ طرفہ یہ کہ اشتہاروں کے ذریعہ تہر کر دیا کہ مرزا صاحب مار گئے سب جان الدمر مرزا صاحب کا حوصلہ و تحمل! کوئی بیجا لفظ زبان سے نہیں بولا بلکہ اپنے ساتھیوں کو ہر وقت غصہ اور فساد سے منع فرماتے رہے۔ افسوس کہ اس موقع پر مولوی صاحب کی تہمت و جہالت معلوم شد۔ اسی مسلمانوں اور مولوی صاحبان - خدا کے واسطے آپس جھگڑے اور فساد جانے دو۔ اپنے دین کی بہتری چاہو اور آسمین کوشش کرو۔ جناب مرزا صاحب تو دین کا ایک ستون اور اول درجہ کا خیر خواہ ہے۔ لوگوں کو انکی خیر خواہی و پیروی دین اسلام کا خیال نہیں۔ افسوس! راقم ہمدرد

مشفق جناب ہنسی محبوب عالم صاحب ڈیٹر پیسہ اخبار سلامت - تسلیم - آپ نے جون مضمون کے پرچہ اخبار میں پورٹ بلیئر کی شادیوں کا حال عجیب عجیب باتوں میں درج کیا ہے حالانکہ وہ ایسا نہیں جیسا کہ آپ نے لکھا ہے۔ اسلئے اسکا صحیح صحیح حال بذریعہ مضامین ہذا ارسال شد کرتا ہوں درج اخبار فرمایا گیا۔ جب کوئی عورت شادی کر کے جیل خانہ عورت سے باہر آتی ہے تو باہر آتے ہی وہ اپنے طلاقاتی عورت کی شادی کا فکر کرتی ہے اور مرد تلاش کرتی ہے اور مریخی جنکا شادی کر لیا ارادہ ہوتا ہے وہ ایسی عورتوں سے جو ابھی شادی کر کے نکلی ہیں جیل کی عورت کا مذہب اور ذات و ریافت کرتے ہیں۔ جب یہ اپنی ذات یا اپنے بدن کی عورت کا پتہ پاتے ہیں تو انھیں ان میں سے

جیل خانہ سے نکال کر گورکھا رجسٹ کے دو سو سو ملچ جوانوں کے سپرد کر دیا گیا۔ آدمی رات کو قیدی وہاں سے روانہ ہوئے اور دو دن کو بائیں احکام سول کے سپرد کر دیئے گئے وہاں سے ان کے اہتمام سے انڈمان کو روانہ ہوئے +

علم ریل میں اعتقاد۔ یورپین لوگ بھی ہندوستانیوں کی طرح علم ریل میں اعتقاد رکھتے ہیں۔ چنانچہ ولایت میں ایک امریکن نوجوان لیڈی ریل چھینکتی ہے۔ بڑے بڑے عالم و فاضل رئیس و امیر اس کے دروازہ پر حاضر باشی ادا کرتے ہیں۔ لارڈ کراس انڈر سیکٹر ٹرمی صاحب کے فرزند بھی تشریف لایا کرتے ہیں۔ لیکن شکر ہے کہ انہوں نے اپنی قیمت لیڈی صاحبہ کی قسمت سے ملائی ہے۔ عنقریب انکی قسمت کا ستارہ برج جوزہ میں جانیوالا ہے اور پھر حمل میں +

دروغ و راجا حافظ نہا شد۔ وہی سر جان گارٹ جوکل یہ کہتے تھے گورنٹ ہند "ڈیاکریسی" لیاقت درجہ اوسط کو ترقی دیتی ہے۔ اب آپ ہی کو پرنس انجینئرنگ کالج میں یہ فرائض ہیں کہ گورنٹ ہند اسی ملک کے باشندوں کے لئے سلطنت کر کے لئے لاجواب لاثانی ہے جی بجا ارشاد ہوا روپیہ اس کالج کے لئے ہند سے جائے اور پڑھیں انگریز۔ پھر بھی ملک کے بڑے والوں کو فائدہ نہ ہو تو جہنم میں جائیں +

مقدمہ زنا۔ انگریز لوگ خلق بھارٹور کرتے ہیں کہ پردہ کی رسم پر کھینکتے لیکن نئے مقدمات طلاق جو آجکل ان لوگوں کو بجز زنا کاری واقع ہوتے ہیں ضرور آنکے دل میں ہمارے رواج کی وقعت پیدا کرتے ہوئے۔ چنانچہ جھانسی کے مسٹر کمپبل صاحب نے محکمہ گسٹ کے مسٹر چیفس پر اوڑھنی بیوی پر زنا کا دعویٰ کیا ہے۔ صاحب بہادر سے نقد وصول کیا جائیگا اور ہم صاحبہ کو طلاق ملے گی۔ ۳۱۔ ماہ گذشتہ تاریخ پیشی تھی +

پردہ کی بابت ایک انگریز کی رائے۔ پروفیسر سیلین الفنسٹن کالج بھی میں لیکچر دیتے وقت بیان کیا کہ ہندوستانی اس سلبی سلج فلاسفر اور مورخ اسلئے پیدا نہیں ہوئے ہیں کہ لوگ غور و فکر پر دوں رکھتے ہیں۔ ہم صاحب بہادر سے دریافت کرتے ہیں کہ آپ یہ تو فرمائیے کہ یونان میں اب کیوں پیشہ کیلچر مشہور آدمی پیدا نہیں ہوتے وہاں تو پردہ انتہا اور نہ ہے بخلاف اسی اگر پردہ نہ کرتے ہی عقل زیادہ ہوتی ہو تو ہندوستانی صرف شرفا میں پردہ ہوتا ہو زیادہ حصہ ملک کا ایسا ہو جو پڑھیں کرتا لیکن ان کو کوئی لائق اب پیدا بھی ہوتا ہو ان لوگوں کو چاہیے کہ ہم پر مدد کرنا والی اقوام ہندوستان کی حالت کی ایک ہی ق ہیں +

جیل کے اندر جانیکا پاس چل کر کے وہ پاس جیل صاحب کو دیتیں اور عورت جکا وقت شادیکا ہوتا ہے موجود ہوتی ہیں وہ شخص ضرور جیل صاحب کے آگے سامنے صرف اسی عورت کے حال مذہب اور ذات اور رضامندی دریافت کر کے شادی کی عرضی دیتا ہے۔ جب یہ عرضی سپرنٹنڈنٹ آفس میں آتی ہے تو صاحب سپرنٹنڈنٹ شتر سے کیفیت طلب فرماتے ہیں اور یہ کیفیت طرفین کی ذات اور نہایت کے بارہ میں ہوتی ہے وہ نو نکا وارنٹر ول نکال کر انکی ذات اور مذہب دیکھ کر جیسا کہ پور پورٹ لکھی جاتی ہے۔ اگر وارنٹر ول ٹھیک حال نہ ملے تو کتاب مردم شماری سے دیکھا جاتا ہے اور کبھی مزید اطمینان کے لئے طرفین کے ملک سے بھی دریافت کیا جاتا کہ آیا یہ اپنے ملک میں شادی کر سکتی ہے یا نہیں پھر جیسا ضلع سے لکھا ہوا ہے ویسا کیا جاتا ہے اور زندہ خاوند والی ہر شادی نہیں ملتی تا وقتیکہ خاوند اسکا بخوشی اسکو طلاق نہ دے جب یہ جھگڑے طے ہو جاتے ہیں تب صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر دو نو کو رو رو کر بلا کر یہ حکم سناتا ہے۔ تم دونو اگر راضی ہو تو یہ شادی تمہاری کی ہے اور ایک ہفتہ کی تکو اجازت دیجاتی ہے کہ تم گھر جا کر اپنے ویس اور ذات کی رسوم کے مطابق اپنی شادی کرو اور بعد ادا کرنے رسوم شادی کے ہمارے سامنے آکر شادی کے اقرار نامہ پر دستخط کر جاؤ۔ اس قاعدہ کو جاری ہوا آج کل سال سے زیادہ عرصہ ہوا ہے مگر اس عرصہ میں صرف ایک عورت نے ہفتہ کے بعد اگر اپنی ناراضماندی بیان کی تھی۔ جسکو صاحب چیف کسٹمر بہادر اسکو جیل میں دس کر دیا تھا اور ایک درجہ اس کا کلاس کا توڑ دیا تھا اور یہ حکم دیا تھا کہ بدو ان اس شخص کو جسکے یہاں یہ ہفتہ بھر رہ چکی ہے اسکو دو سو روپے شادی دیکھا سو بعد دو سال کے اسی شخص سے وہ راضی ہوئی اور شادی کی گئی۔ ذات اور مذہب کا از حد خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن ہاں چار و ہرن مثلاً برہمن و چھتری و ویش و شودریہ ایک اپنے ہرن میں شادی کر لیتے ہیں۔ اسمیں ابشہ انکی ذات نہیں دیکھی جاتی اور یہ چنداں معیوب بھی نہیں۔ تمام شودریہ ایک دوسرے سے شادی کر سکتے ہیں +

راقم نہا چند جو پڑھ میرنشی چیف کسٹمر انڈمان گذارش ضروری!!! ہکو ہمیشہ اپنے معزز اور محترم معاونین ناظرین پیسہ اخبار سے صرف اسوجہ محبوب ہونا پڑتا ہے کہ اخبار بار بار وقت پر شائع نہیں ہوتا۔ مگر اسکا کامل علاج بعد ہیبت سے تجربہ کے سوائے اسکے نظر نہیں آتا کہ پیسہ اخبار آئندہ دعائی شین پر چھاپا جاوے کیونکہ جب اتنی اشاعت ہی میں اخبار بار بار کھتے پر پس کیا وقت نہیں چھپ سکتا تو اس روز افزوں ترقی کی وجہ اشاعت میں اور بھی توقف کا احتمال ہوتا ہے۔ مگر دعائی شین خریدنے کے لئے نہ کر کشیر کی ضرورت ہے۔ ہم اپنے اخبار کے معاونین سے

پیسہ اخبار

لاہور - ۱۷ ستمبر - پوسٹ دو شنبہ

پولٹیکل مطلع

اس سال پولٹیکل ونگل بازوں کے خیالات عجیب گشتاں میں ہیں۔ یا تو یہ کہ لوگ کہیں لڑائی بیڑائی نہیں یا یہ کہ وہ دنیا میں اسال کوئی ملک اس سے خالی نہیں یا کچھ عرصہ بعد خالی نہ رہیگا۔ دنیا کے بادشاہوں میں سب سے زیادہ جنگ کی طرف توجہ روس کی رہتی ہے۔ اور ممکن ہے کہ یہ جب کبھی دنیا کو خون کے دریا بہانے پڑیں تو جیہٹ روس ہی کا طفیل ہو۔ مگر اب کچھ ایسے ہیچ پڑتے معلوم ہوتے ہیں کہ جسکے باعث خواہ مخواہ مشتبہ کرنا پڑتا ہے کہ انگلستان کو سب سے اول تیار رہنا چاہیے۔ افغان کی سرحد پر امیر صاحب نے ہمیشہ بغلی گھونٹے کا کام نبھا دیا ہے۔ اب روس کا سرخ رنگ بڑھنا سنوئے پر سوہاگے کا کام کرتا ہے۔ اس خیالی روک و تھام کیلئے ہر ایک جانب مضبوطی کرنی لازمی ہو گئی ہے۔ اور ضرر سب سے مقدم کام یہ ہے کہ ریلوے کو ضروری ضروری مقامات تک وسیع کر دیا جائے۔ وہ سب سے ختم آئے تو ہم گھاٹ تک پہنچیں۔ پیشین ریلوے کو اور بڑا کر دیا جائے۔ علاوہ ازیں اور ضروری پور کی جانب کامل انتظام کرنا باقی ہے۔ چنانچہ حال میں ہی ہر ایک کے چیف کمنشنر صاحب نے اپنے مقام منڈالی کی ایجنسی میں ظاہر کر دیا ہے کہ سرحد چین پر ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ سلطنت چین کو کوشاں کرنی پڑے کیونکہ انھوں نے ہمارے پادری لوگ ہانگ کانگ کے قریب قتل کر ڈالے ہیں اور معاوضہ دینے پر راضی نہیں ہیں۔ یہ حالی تو انگلستان کا ہندوستان میں ہے۔ یورپ میں ایک نیا شوشہ چھوڑا گیا ہے سلطان مصر خالی کرانے پر ضد کر رہے ہیں۔ شیر انگلستان اس شکار کو چھوڑنا اپنے لئے غیر مفید سمجھتا ہے۔ لارڈ سائبرری کی اس ایجنسی کے عمین انھوں نے مسلمانان ہند کی تعریف و داد داری کی تھی اب اسے کوشاں پیدا ہو گیا تھا کہ لارڈ صاحب بلا ضرورت اظہار اسے فرما رہے ہیں۔ مسلمان ہمیشہ سے سرکار کے غیر خواہ اور وفادار رہے۔ پھر لارڈ صاحب کو

اسکے اعادہ کی کیا ضرورت لاحق ہو گئی ہے۔ لیکن اسوقت صرف یہ خیال کیا گیا تھا کہ میچکد آنچہ در آوند دست۔ اور اسیر چلوگ بہت ہی خوش ہونے لگے۔ مگر اسوقت یہ ٹیلیگرام پھنچا کہ سلطان مصر خالی کرانے پر زور دیتے ہیں اور پانچ جنگی جہاز اسکندریہ کے سمندر میں انگریزوں کے جہازوں پر ہونے اور لارڈ صاحب نے یہ چکا کسا کہ چونکہ پارلیمنٹ برخاست ہو گیا ہے میر لوگ حاضر نہیں ہو سکتے۔ پارلیمنٹ آئندہ میں فیصلہ کیا جائیگا تو ہلکو سخت رنج ہوا۔ رنج اسلئے نہیں ہوا کہ انگریزوں نے مصر کیوں خالی نہیں کیا۔ یا سلطان کو جو مسلمانوں کے نزدیک خلیفہ ہیں جہاز بھیج کر کیوں دھمکایا۔ یا بیجا حیلہ جوئی کیوں کی۔ بلکہ سب بات پر رنج ہوا کہ درحقیقت ہمارے وفاداری میں شہر کیا کیا مسلمانوں کو سلطان سے صرف اس قدر واسطہ ہے کہ وہ اسلامی سلطان ہیں۔ اگر ان سے کوئی مذہبی لڑائی کرے تو مسلمان نہ صرف ہند کے بلکہ تمام دنیا کے ان کے طرفدار ہونگے۔ لیکن ملکی معاملات میں بادشاہ بادشاہ اپنا فیصلہ خود کریں۔ پھر کیا وجہ کہ لارڈ صاحب نے اسوقت جب ضرور سلطان سے اندر اندر کچھ مصر کی بابت خط و کتابت ہو رہی ہوگی مسلمانوں کو پھینکی دی کہ تم وفادار ہو۔ ہکا اگر کچھ مطلب ہو سکتا ہے تو وہ یہ ہے کہ صاحب موصوف نے صرف اس مطلب سے کہ کہیں اور صورت جنگ انگلستان و ترکی مسلمانان ہند جو ش میں نہ آویں اسلئے پیشتر سے لٹو چڑھ کر دتی۔ مگر کیا لارڈ صاحب کو یہ خیال نہیں ہے کہ ہلوگ برابر سرکار کی طرف سے اپنے مسلمان بھائیوں سے لڑتے رہے ہیں۔ امیر کابل مسلمان ہیں پس کیا وہاں ہندو یا کوئی اور قوم بھی لڑنے جاتی ہے۔ سوڈان میں مسلمانوں سے لڑنے ہم گئے یا نہیں۔ پس ایسے موقع پر ہماری وفاداری کی تعریف اتنی وقعت نہیں رکھتی جو رکھ سکتی تھی۔ سرکار کو اختیار ہے مصر خالی کرے یا نہ کرے۔ ہم کون ہیں۔ صرف غیر خواہ رعایا کی طرح جو بات اپنے نزدیک بہتر سمجھتے ہیں عرض کر دیتے ہیں۔ ہلوگ اس سے بحث نہیں کہ ہم خواہ مخواہ اپنی گورنمنٹ کو مجبور ہی کریں۔ کہ یہ کرو وہ دست کر دو۔ ہم ہندوستان کے باشندے ہیں ہلوگ طرح اپنے بادشاہ کی بہتری دیکر رہے۔ غرض اس طول کلام سے یہ ہے کہ انگلستان کو یورپ میں بھی شغل موجود ہیں۔ آدھرا انگلستان نے شاہنشاہ جرمنی کو اپنے یہاں بلا کر دعوت کیا کہ وہ تمام دنیا کے بادشاہوں کے لئے دعوت کا ڈر باہی کھل گیا۔ گویا یہ بات ہو گئی کہ بریں خوان نیما چہ دشمن چہ دوست۔ سب

کے لئے انگلستان دعوت گاہ ہے مجال کیا جو کسی کو منع کر سکے۔ جسے منع کرے وہی دشمن ہو جائے۔ غرض اور ضروری انتظام اور ضروری انتظام۔ انگلستان عجیب مختصر میں گرفتار ہے۔

احق منی پور ملتوی رہا۔ ملک فیصلہ ہند نے گزٹ آف انڈیا میں اشتہار دیا ہے کہ منی پور ملحق کیا جائیگا۔ اور مہاراجہ راتھ کے خاندان سے کوئی شخص منتخب کر کے گورنمنٹ ہند کی پر ہٹائے گی۔ تمام ملک اس ترجمہ خسروانہ کا شکر گزار ہو گا۔

بریت کی نئی وجہ۔ ہر ایک کے شہر منڈالی میں پشیمانی گوراکشی برمی کے گھر میں ہندو لیکر کھس گیا۔ جب ملک مکان نے ڈپٹی کمشنر صاحب کے یہاں مداخلت سجا بھانڈی عرضی دی تو صاحب بہادر نے صرف اس بنا پر کہ پشیمانی و الغیر سپاہی ہے۔ عرضی خارج کی۔ کیا خوب! وجہ تو محض تھی۔

خبر کا آخر انجام۔ سال گذشتہ بنگال میں چن نیل کے کارخانوں نے ان آسانوں کو جنھوں نے ان کے لئے نیل بونے سے انکار کیا تھا۔ جیل خانہ کی ہوا کھلائی تھی۔ اس سال وہ کارخانے تھلا م ہونگے ملک ہند سے ولایت کو لوہا بد رہنا باندھ جائینگے۔ سچ ہے۔ خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہے۔

حکام کنج کا قانون۔ مدیور کے کلکٹر صاحب نے تمام دیہاتی حکام کو منع کر دیا کہ وہ جہاں سہلے کے ممبروں کو قحط کے متعلق کوئی اطلاع نہ دے۔ کیونکہ وہ لوگ اس خبری کو اخبارات میں شائع کرتے ہیں۔ پنجاب میں بھی ایک حاکم نے ایک اہل اخبار کو چشم نمائی کی تھی کہ قحط کی داویلا اخبار میں شائع کی۔

نیم ٹرانسمری خوان نصیحت پکڑیں۔ پولیس پکڑ فتنہ خزانہ معاہدہ نیم صاحب کے لکھنؤ کے چوک میں سیر کر رہے تھے۔ نیم صاحب نے کسی دلال کے لڑکے سے کسی سوداگر کی دوکان دریافت کی۔ لڑکا بولا کہ ڈیر دیاری اس طرف ہے۔ صاحب بہادر نے فوراً لڑکے کو پولیس کے حوالہ کر دیا۔ وہاں کافی دیر بول پوجا کے بعد ٹی محشر ٹی کے یہاں صحنہ پر روپیہ دھچکا دیئے پڑے۔

منی پور ڈراما کا آخری سین۔ منی پور کی ریجنٹ ۱۹ ماہ گذشتہ کو محاکمہ سین کے کالا پانی پیچے گئے۔ خیال سے کوئی فساد نہ ہو جائے قیدیوں کو رات کے گیارہ بجے

شمالی کیرولینا (امریکہ) میں ایک پریل گاڑی ایک ۸۰ فٹ بلند پل پر سے گزری۔ یہ مسافر گئے۔ بہت گڑبگڑ ہوئی۔ ولایت میں ایک مقناطیسی لکڑی کا جہاز جو سطح جنوب کھینچتا ہے۔ مات کبھی نہیں کھاتا۔

انگلستان کے سب سے بڑے پادری کی خواہش ہے کہ وہ ایک سال میں ایک آسٹریا کے فوجی افسر نے کلکتہ سے بھی ایک گھوڑے کی پیٹھ پر ۹ روز میں سفر ختم کیا ہے۔ یہ پرصورت سفر صرف تجربہ اور تفریح کے لئے تھا۔ اور اس سفر میں سکوکل ۱۲۰ چھوٹے بڑے دیاجور کرنے پڑے۔

مقام حلی کے باغیوں نے جنگو اب ری پبلکنس کے ساتھ سرکاری فوج کو ۲۵ تاریخ کو کابل شکست دی۔ اس لڑائی میں پانچ ہزار آدمی مارے گئے۔ وہاں کی سرکاری فوج کے تین ہزار فوجی شخص گرفتار ہوئے۔ مقام سینٹ گیو بلا لڑائی ہاتھ آگیا۔ اب خاطر خواہ انتظام ہو جائیگا۔

ترکی فوج نے شکر سے کہین کی بغاوت دبا ڈالی۔ باغی سرداروں کو قتل کر دیا گیا۔

گریٹ برٹن اور دیگر نو آبادیوں کے درمیان گورنٹ ایک ایسی کانٹ جاری کر گئی۔

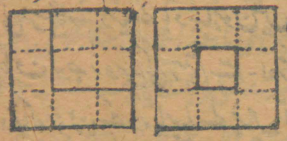
مقام مارٹینیک میں جو طوفان آیا تھا چار سو جانیں ضائع ہوئی تھیں۔ گورنٹ فرانس نے مصیبت زدہ لوگوں کی امداد کے لئے دس لاکھ فرانکس دیئے۔

حل کے تھے۔ مگر انھوں نے اس کے صحیح نہ ہونے کا کوئی بھی انعام کا نتیجہ نہ دیا۔ مگر چار روپیہ جو اس ماہ کا انعام تھا اس میں سے ایک روپیہ کا انعام بننے سے اس کا صاحب ساکن داؤد پور کو دینا مناسب سمجھا۔ کیونکہ دونوں ماہ کے مقابل میں ان کی تحریر اور حل کی عام حالت اچھی تھی۔ اور عرصہ کا انعام منشی اسحاق علی صاحب کو دینا مناسب سمجھتے ہیں کہ جنھوں نے پہلے ماہ کے مقابلہ میں پانچویں سوال کا جواب بجائے قلم کے صدف لکھا ہے۔ اس کو اس چیتاں کا جواب عام لوگ قلم دیتے ہیں۔ مگر صدف اس سے زیادہ موزوں معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ میسرے مصرع (سرس تاغیری کوید سخن) کی شرط اسیر علاوہ دیگر شرائط کے خوب پوری ہوئی ہے۔ باقی دو روپیہ جو انعام کے بچے ہیں وہ بچت میں رہیں جو کسی آیتہ موقع پر کسی زیادہ سہی کو دیئے جائیں گے۔

اس حل طلب سوالات کے مقابلہ کے متعلق یہ امر قابل طہنہ ثابت ہوا ہے کہ بہت سے لائق لائق ہرزگوں نے اس کے تکمیل انراض میں حصہ لیا ہے۔ اور اگر وہ سب صاحب کسی ایک ماہ کے سارے سارے سوالات حل کر کے بھیجتے تو نتیجہ نہایت ہی عمدہ نکلتا۔ کیونکہ اکثر اصحاب کے ایک ایک دو دو سوالات کے حل کی طرف کہ جو ہمارے قاعدہ کے مطابق انعام نہیں حاصل کر سکتے تھے مگر فیض الامریں بہت اچھے تھے ہم متوجہ نہیں ہو سکے۔ جیسا کہ سکولوں اور کالجوں کے طالب علموں نے ویسا ہی ہر درجہ اور تہہ کے لوگوں نے اسکو دلپند مشغلہ تسلیم کر کے پسند کیا۔ ذیل میں کل سوالات کے جوابات لکھ کر ان صاحبوں کے نام بھی تعریف کے ساتھ درج کرتے ہیں کہ جنھوں نے کسی خاص حل کو عمدگی سے حاصل کیا۔

(۱) پہلے ایک مرد اپنی عورت کو پاچھوڑ کر کشتی واپس آوے۔ پھر باقی دونوں عورتیں پار چلیں۔ کہ جن میں سے ایک کشتی واپس آوے۔ اب دو عورتیں پار اور ایک عورت تین عورتوں کے دوسری طرف۔ اب جن دو مردوں کی عورتیں پار میں کشتی لی جائیں۔ تب ایک جوڑہ مرد عورت کا پار ہے اور ایک کشتی واپس آوے۔ اب ادا ہر سے دونوں مرد سوار ہو کر پار چلیں اور پار جو عورت کشتی لیکر واپس جاوے۔ اور دو دفعہ کر کے دونوں عورتوں کو لپکاؤ (منشی غلام صاحب انکسٹرڈ کچنجات ہوشیار پور جمعہ دار سردار ہر نام نگہ صاحب پادری حمید الدین صاحب سالک)۔

(۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)



دفعہ سلوٹری - منشی خاندو خان (غیرہ)

(۵) قلم - اور بقول دیگر صدف - بظاہر ہر دو صحیح۔ مگر آخری مرتبہ ہے۔ محمد اسحاق علی صاحب کو دینا مناسب سمجھتا ہے۔

(۶) کل قلم میں ۲۹۵۲۲۵ فوج تھی آخر شمار کے وقت ہر برج میں ۵۹۰۲۹۰۔ اور آغاز جنگ کے وقت ہر برج میں ۶۳۲۲۱ (۳۳)۔ ۲۱۲۲۱ (۲۲)۔ ۲۱۲۲۱ (۲۳)۔ ۲۱۲۲۱ (۲۴)۔ ۲۱۲۲۱ (۲۵)۔ ۲۱۲۲۱ (۲۶)۔ ۲۱۲۲۱ (۲۷)۔ ۲۱۲۲۱ (۲۸)۔ ۲۱۲۲۱ (۲۹)۔ ۲۱۲۲۱ (۳۰)۔ ۲۱۲۲۱ (۳۱)۔ ۲۱۲۲۱ (۳۲)۔ ۲۱۲۲۱ (۳۳)۔ ۲۱۲۲۱ (۳۴)۔ ۲۱۲۲۱ (۳۵)۔ ۲۱۲۲۱ (۳۶)۔ ۲۱۲۲۱ (۳۷)۔ ۲۱۲۲۱ (۳۸)۔ ۲۱۲۲۱ (۳۹)۔ ۲۱۲۲۱ (۴۰)۔ ۲۱۲۲۱ (۴۱)۔ ۲۱۲۲۱ (۴۲)۔ ۲۱۲۲۱ (۴۳)۔ ۲۱۲۲۱ (۴۴)۔ ۲۱۲۲۱ (۴۵)۔ ۲۱۲۲۱ (۴۶)۔ ۲۱۲۲۱ (۴۷)۔ ۲۱۲۲۱ (۴۸)۔ ۲۱۲۲۱ (۴۹)۔ ۲۱۲۲۱ (۵۰)۔ ۲۱۲۲۱ (۵۱)۔ ۲۱۲۲۱ (۵۲)۔ ۲۱۲۲۱ (۵۳)۔ ۲۱۲۲۱ (۵۴)۔ ۲۱۲۲۱ (۵۵)۔ ۲۱۲۲۱ (۵۶)۔ ۲۱۲۲۱ (۵۷)۔ ۲۱۲۲۱ (۵۸)۔ ۲۱۲۲۱ (۵۹)۔ ۲۱۲۲۱ (۶۰)۔ ۲۱۲۲۱ (۶۱)۔ ۲۱۲۲۱ (۶۲)۔ ۲۱۲۲۱ (۶۳)۔ ۲۱۲۲۱ (۶۴)۔ ۲۱۲۲۱ (۶۵)۔ ۲۱۲۲۱ (۶۶)۔ ۲۱۲۲۱ (۶۷)۔ ۲۱۲۲۱ (۶۸)۔ ۲۱۲۲۱ (۶۹)۔ ۲۱۲۲۱ (۷۰)۔ ۲۱۲۲۱ (۷۱)۔ ۲۱۲۲۱ (۷۲)۔ ۲۱۲۲۱ (۷۳)۔ ۲۱۲۲۱ (۷۴)۔ ۲۱۲۲۱ (۷۵)۔ ۲۱۲۲۱ (۷۶)۔ ۲۱۲۲۱ (۷۷)۔ ۲۱۲۲۱ (۷۸)۔ ۲۱۲۲۱ (۷۹)۔ ۲۱۲۲۱ (۸۰)۔ ۲۱۲۲۱ (۸۱)۔ ۲۱۲۲۱ (۸۲)۔ ۲۱۲۲۱ (۸۳)۔ ۲۱۲۲۱ (۸۴)۔ ۲۱۲۲۱ (۸۵)۔ ۲۱۲۲۱ (۸۶)۔ ۲۱۲۲۱ (۸۷)۔ ۲۱۲۲۱ (۸۸)۔ ۲۱۲۲۱ (۸۹)۔ ۲۱۲۲۱ (۹۰)۔ ۲۱۲۲۱ (۹۱)۔ ۲۱۲۲۱ (۹۲)۔ ۲۱۲۲۱ (۹۳)۔ ۲۱۲۲۱ (۹۴)۔ ۲۱۲۲۱ (۹۵)۔ ۲۱۲۲۱ (۹۶)۔ ۲۱۲۲۱ (۹۷)۔ ۲۱۲۲۱ (۹۸)۔ ۲۱۲۲۱ (۹۹)۔ ۲۱۲۲۱ (۱۰۰)۔

۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

پنجاب اور برہما کے ترمیم شدہ مینوسپل ایکٹوں کے سبب
وائس رائل کی کونسل پاس کر کے شل سے اتر چکی +

بہی کارپوریشن نے گورنمنٹ میں ایک میموریل متحدی
امراض کے لئے ایک جواہر ہسپتال قائم کرنے کے لئے بھیجا ہے +

پونا کی صنعت و حرفت کی کانفرنس ۲۷- اگست کو ختم
ہوئی - اور ایک تجویز کے ذریعہ سے پریسیڈنٹ کو اختیار دیا گیا

کہ وہ تمام ضروری کاغذات (جو کانفرنس میں پیش ہوئے ہیں)
کے خلاصہ چھاپ کر گورنمنٹ کی خدمت میں بھیج دے +

موسم سرما کے شروع ہونے پر سے اپریل تک گاڑی
کی سڑک تیار ہو جائے گی +

لوکل گورنمنٹ نے مسٹر آر لوگن کو ریاست کشمیر کی
مالی حالت کی تحقیقات کے لئے بھیجا ہے +

ہلوکھ مہند میں یہ دیکھا کہ افسوس ہوا کہ علی گڑھ کا کالج ختم
ہو رہا ہے مولوی علی حسینیار ہو کر لکھنؤ میں علاج کر رہے ہیں +

موہالی نامی جہاز ساڑھے پانچ سو چاروں کو لیکر بم اگست
بھی بھجی امراض چھپک چھوٹ نکلا تھا - قرنطینہ کرنا پڑا - نتیجہ

علیحدہ کر کے باقی ماندہ کو ٹیکا لگا لیا گیا +
اگرہ سے برٹلہ لاسیوریل غور سے دو سو روپیہ چندہ

جمع ہوا +
شہر لکھنؤ میں اگست ماہ - اگست میں اموات کا وسط

سور ۱۰ فی ہزار رہا +
پونا کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ روس کا سرخ رنگ ریلوے

بنانا صرف اس بات کا جواب ہے کہ ہم ملکات اور افغان فراڈ پر
اپنی ریلوے بڑھائے لئے جاتے ہیں - +

حسین آباد (لکھنؤ) فری سکول یکم ماہ گذشتہ سے
کھل گیا - لکھنؤ میں یہ اول فری سکول ہے +

نیپنی نال کے صاحب مجسٹریٹ نے وہاں کے پادریوں
منجانب سے سناٹا دینے کی سختی کہ براہ مہربانی عشرہ محرم میں

آپ ایک گھنٹہ دیر سے گر جا کیا کریں - اس عنایت کے
سب سناٹا شکرا گذرا ہیں +

بہی اور احمد آباد کے درمیان رہ ڈاکو جنھوں نے
کاٹھیا واری میں ڈاکے ڈائے تھے جبرست پوئیس بھی کو جا رہے

تھے + ۱۳۰ - ماہ اگست پیر کے روز نصف شب کے وقت انھوں
نے سپاہیوں پر حملہ کر کے ایک کو قتل کیا اور ہندو قیدیوں کو

بھاگ گئے پولیس تعاقب میں بھی گئی ہے +
ہوا پائیس کا مقدمہ جس پر سندس کے فساد میں شرکت کا

جرم ہے - جائیٹ مجسٹریٹ کے پاس سے اسٹے مشعل ہوا کہ وہاں
مرعاعیہ انصاف پاسے کی امید تھی +

بہی کے راجا بانی مقدمہ کے متعلق پارسیوں نے دو ہزار
روپیہ انعام مقرر کیا ہے سیکرٹری آف ٹیٹ فار انڈیا کے پاس بھی

موجودت جاگتی اور پوئیس کا نفس میں بھی تحریک کی جا چکی +
ایک پارسی نے بہی سے پونا تک ساڑھے نو گھنٹے میں

گھوڑے پر سافٹ پی کی +
مئی پور کی گڈ فرنیٹینی کے لئے ان دو ہفتوں میں کوئی شخص

انتخاب ہو جائے گا +
روسی جماعتیں پامیر پہاڑ پر حالات دریافت کرتی پرتی

ہیں - ہماری جماعتیں جو اس کام کوئی ہیں انگوہند کوش پہاڑ
کے قریب ملی تھیں - صرف چالیس کا سک سوار اور آٹھ سپاہی ہیں

لکھنؤ کے بعد عیاشی ہیں اب بالوں کا نمبر ہے - صاحب
ایک چودہری صاحب نے رٹھی کے باعث پھانسی پائی - دوسرے

لکھنؤ میں درجہ جاناں پر بیضہ سے جان دی +
اودھ میں شیر پاش بھوکے کی شکایت تھی - اب بھوکے ہر

اگرہ کے آب کشان سید علی جان خان بہادر و حسین کو
مشہور ڈاکو نور راج کی گرفتاری کے صلہ میں خود بخود لکھنؤ گورنر

مالک شمال و مغرب ایک تلوار عنایت کرینے - اسکے قبضہ پر
عمدہ کام کیا ہوا ہوگا +

مالک شمال - مغرب و اودھ کے اسپیکر جنرل جیلانہ جٹ
کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ اس سال قیدیوں کی تعداد گذشتہ

چند سالوں سے زیادہ ہے - ۱۹۹۶ میں ۳۲۹۶۹ قیدی تھے
اس سال ۳۴۶۹۴ ہیں - خدا کا فضل ہے ہر سال ترقی ہوتی

ہے - اس اضافہ میں بنارس نے بھی کافی امداد کی - دوٹا ہونکس
اودھونا منا ہے - افسوس کہ مجرم نے کچھ مدد کی +

انگریز افسروں کا ششماہی امتحان ۱۴- اکتوبر کو لاہور
میں ہوگا اس میں اکثر اسٹنٹ و اسٹنٹ کسٹرنان و مجسٹریٹان

چوانی شریک ہونگے - اس امتحان کے سیکرٹری جیل کے جوڈیشل
اکسٹرا اسٹنٹ کسٹرن صاحب مقرر ہوئے ہیں +

زیادہ سے زیادہ وسط نومبر میں کوہ سہاہ سے سرکاری
فوجیں واپس کر لی جائیں گی - یہ بھی فیصل نہیں ہوا کہ درہند کے

پہاڑوں کو رانچ رکھی جا چکی یا سرحدی ملیشیا +
ایک مری ریلوے جو زیر تجویز ہے مقام رمان سے جو

ایک سے چند میل شرق کو ہے شروع ہو کر نارتھ و سترن ریلوے
کی خوشحال گڈہ برائے مقام کھال بریلی - وہاں سے لنگر کو

موجودہ لائن کام میں آوے گی - لنگر سے جنوبی رخ لیکر مری کو
جا چکی - سوئس دریا کا پل ایک کے اتصال کے قریب باندھا

جائے گا - یہ لائن ۱۰ میل طول میں ہو چکی جس پر ایک کروڑ
ہا سٹھ لاکھ روپیہ صرف ہوگا +

کوئٹہ میں سیفہ اہنگ موجود ہے فوج کا راکٹسپ
میں بھیج دی گئی ہے +

لوکل ویرا ونشل
پنجاب گورنمنٹ کے دفاتر ۱۸ اکتوبر کو شملہ پر بند ہونگے اور

۱۹ اکتوبر میں کھیلنے - مسٹر جسٹس فریزل صاحب بہادر چیف کوٹ
لاہور میں ۳۱ ماہ اگست کو فوجداری مقدمات فیصلہ کرنے کیلئے

کام شروع کیا +
لاہور ٹرام وے جس پر دو لاکھ صرف ہوا تھا - ۲۹ - ماہ

گذشتہ کو نیلام ہو گیا تھا - صرف دس ہزار قیمت لگائی گئی
لیکن بڑی قیمت ساتھ ہزار تھی +

امید ہے کہ راولپنڈی ڈیفنس ورکس عفری شروع ہوگا
ایک کڑوا تجویز جو اس کا کو بنائے گئے حضرت واپس بلا جائیگے +

لاہور کے روڈ کھٹک پادری و ان صاحب جو لوپ کی
زیارت کو روم - اٹلی - گئے تھے - اکتوبر میں واپس آئیں گے +

انبارہ - دہلی - کانکاریلو سے جسکی رفتار بوجہ موسم برسات
کم کر دی گئی تھی - یکم ماہ حالے پہر رہنور کر دی گئی +

نواب نواز علی خان صاحب مرحوم کی تصویر لاہور ٹرانس
۲۴ ماہ گذشتہ کو کھولی گئی - ٹھانین ہافین نے بنائی ہے +

مٹان کے ایک کارگر ڈاکخانہ نے زہر سے خود کشی کی - صلی
وجہ معلوم نہیں - کہتے ہیں کہ کوئی حکم کی شکایت تھی +

سٹر لوگن جو کشمیر کی مالی حالت دیکھنے گئے ہیں - ۲۴
بائس کو گورنر سے سری ندر ہے - اور سرگرمی کے ساتھ کونسل

سے مشورہ کر رہے ہیں +
چونکہ علی کی برآمد کی وجہ سے کرنی بہت ہو گئی ہے -

مینو پلیٹنٹان نے اپنے ادنیٰ ملازمتوں کی تنخواہوں میں ایک ایک پتی
اضافہ کر دیا ہے - جینک کے گلیوں ۷۰ اسیر سے زیادہ نہ بکے +

امر نرس میں ایک لالہ دہوئی نے بڑی شان و شوکت
اور خرچ سے اپنے بچہ کی شادی ایک ہمسایہ کی کائے سے کی +

صالح غیر
اخبار اسٹینڈرڈ لکھتا ہے کہ سلطان اور انگریزوں میں روز بروز

کشیدگی زیادہ ہوتی جاتی ہے - وجہ یہ ہے کہ لارڈ سالسبری
مصر کے معاملہ میں جواب سخت ناموزوں دیا تھا +

ملکریا اور سر ویامی اپنی اپنی سرحدوں پر فوج جمع کر رہی
ہیں شاید لڑائی ہو - اس سے یورپین پولیشکل حلقہ میں سخت

تشویش ہے +
بانک کانگ کے ہانس کا بیج صوبہ مدراس میں لایا جائیگا

اگر تجویز میں کامیابی ہوئی تو بڑا فائدہ ہوگا - کیونکہ یہ نہایت
خوبصورت اور بچکار ہوتا ہے +

چینی کی جہوز نے جنرل بکڈنو کو چند روز کیلئے پریزینٹ
انتخاب کیا - محزول پریزینٹ کے زمانہ کے افسر لوگ کوئی کام

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ پچھنے والا شہر لاہور کا شہر پرچہ

The Paisa Akhbar

LAHORE

پیسہ اخبار

شرح قیمت	معمولی	معمولی
قیمت سالانہ معمولی کاغذ	۵۰	۵۰
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ	۷۰	۷۰
قیمت فی پرچہ بلا معمولی عمدہ کاغذ پر پائی	۲	۲
معمولی کاغذ پر پائی	۱	۱

چونکہ یہ اخبار از ان برسوں لکھی شہادت بہت زیادہ
اس لئے اس میں تجارتی اشہارات چھپانے والا ملک بہت فائدہ ہوگا
نرخ اجرت خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے

۱- پیشہ خانی کی قیمت ہر وقت بیچنے والی دکانی ہوتی ہے
۲- ہر ہفتہ کی قیمت ادارے کے لئے دکانی کو دینا ہوتی ہے
۳- ہر سالانہ قیمت ہر سال کے لئے دکانی کو دینا ہوتی ہے
۴- ہر سالانہ قیمت ہر سال کے لئے دکانی کو دینا ہوتی ہے
۵- ہر سالانہ قیمت ہر سال کے لئے دکانی کو دینا ہوتی ہے
۶- ہر سالانہ قیمت ہر سال کے لئے دکانی کو دینا ہوتی ہے
۷- ہر سالانہ قیمت ہر سال کے لئے دکانی کو دینا ہوتی ہے
۸- ہر سالانہ قیمت ہر سال کے لئے دکانی کو دینا ہوتی ہے
۹- ہر سالانہ قیمت ہر سال کے لئے دکانی کو دینا ہوتی ہے
۱۰- ہر سالانہ قیمت ہر سال کے لئے دکانی کو دینا ہوتی ہے

نمبر ۳۵ No 35 | یوم دو شنبہ ۶ ستمبر ۱۲۹۷ء | Monday, September 4, 1897 | جلد ۵ Vol. V

مقامی قیمتوں کے لئے شمار اور اعداد

تجارت ہندوستان۔ رپورٹ تجارت ہندوستان سے معلوم ہوا
کہ شہر ہندوستان میں ۹۹ کروڑ ۵۰ لاکھ کا مال باہر سے ہندوستان
میں آیا۔ ۹۵ کروڑ ۵۰ لاکھ کا مال ہندوستان سے باہر روانہ
ہوا۔ حال کی مردم شماری کے روتے ہندوستان کی آبادی ۲۸ کروڑ
۵۰ لاکھ تھی۔ اس حساب سے شرح تجارت سات روپیہ فی کس تھی
حالانکہ شہر ہندوستان میں ۵ روپیہ فی باشندہ تھی۔ ہندوستان میں
جو مال باہر سے آیا ہے اس میں زیادہ قیمت کا اسباب یہ ہے
مثلاً دھاتی کے کپڑے ۱ کروڑ ۳۰ لاکھ کے زیادہ آئے چینی ۱۱
کروڑ ۹۹ لاکھ کی سیر اور شرابوں میں بھی ترقی نمایاں ہوئی۔
ہندوستان سے زیادہ گیارہ روپیہ ہے۔ غلہ ۱۹ کروڑ ۳۲
لاکھ کا کیس ۱۶ کروڑ ۵۰ لاکھ کی تخم ۹ کروڑ ۲۲ لاکھ کے
افسون ۹ کروڑ ۲۶ لاکھ کی سوت ۶ کروڑ ۵۰ لاکھ کا سن ۷ کروڑ
۵۰ لاکھ کی چا ۲۲ لاکھ ۵۰ لاکھ کی کل در آمد و برآمد صوبہ ہندو
کی قیمت ۵ کروڑ ۳۰ لاکھ تھی۔ علاقہ سندھ کی ۸ کروڑ ۲۰ لاکھ
پنجاب کی ۲۲ کروڑ ۳۰ لاکھ۔ مداس ۱۶ کروڑ ۹۰ لاکھ۔ برہما
۵ کروڑ ۲۰ لاکھ۔ کل تجارت ۹۸ فیصدی یورپ کے ساتھ تھا۔
جس میں نصف کا تعلق انگلستان سے ہے۔ تجارت بامیچ اور
رومی کے ساتھ ترقی پر ہے۔ فرانس سے تیرل پر۔ آسٹریلیا
کے ساتھ بھی روز افزون ترقی ہے۔
کلکتہ کی زنانہ آبادی: کلکتہ میں کل ۲۲۸۸۱۷ عورتیں
۱۸۷۲ء میں ۱۹۹۷۲۷ تھیں۔ شرم

مذاق

ایک راجہ کا وکیل دربار شاہی میں حاضر تھا۔ تھلہ کے
وقت بادشاہ نے فرمایا ہم نے سنا ہے کہ راجہ صاحب کی لائی
بہت حسین ہیں۔ وکیل وکیل نے عرض کی کہ پہلے فدوی کو بھی
یہی خیال تھا۔ مگر جب سے حضور کی حکیم صاحبہ کو دیکھا ہے وہ
خیال دل سے باطل ہو گیا ہے۔
ایک مقام پر عفرہ محرم کے میل میں ایک پادری صاحب بیہوشی
لوگوں کو غلط فہمی کے لئے پہنچے اور ایک دیہاتیوں کے مجمع میں
فرمانے لگے کہ سنو بھائیو میں آپ لوگوں سے دریافت کرتا ہوں
امام حسین کی شہادت کے دن حضرت رسول مقبول کہاں تھے۔
وہ کیوں زمین خداوند تعالیٰ کے پاس گئے۔ کہ بلا میں جن لوگوں
نے ظلم کئے تھے وہ ایک اشارہ میں فی التناہد ہو جاتے۔ ایک دیہاتی
نے آگے بڑھ کر جواب دیا۔ سنو صاحب نیشک ہمارے رسول
سوکر بلا کے دن خداوند تعالیٰ کے پاس گئے تھے مگر خدا انہیں برسر رکھے
روہ تھا خدا اور کہ بلا کا سوکرا کیا کہ صبر کو دین تو دیکھیں ہوں
میر ہوئی تھے کوٹا لمون نے پچانسی دیدی۔ پادری صاحب کو خاموش ہو کر
ایک فقیر نے ایک بخیل کے سامنے جھولی پھیلانی اور ادا کا سوال کیا کہ
بابا اللہ کی راہ پر فقیر کو کچھ دے۔ بخیل نے کہا میرے پاس کچھ نہیں فقیر
بولے۔ بہت اچھا تو اسی جھولی میں سے کچھ لے لیجئے۔ راتوں نے
آنکھیں کے واسطے تو دیا ہے کہ جن کے پاس کچھ نہیں ہے

عجیب عجیب باتیں

کاغذ کا ہومل:۔ مقام ہیرنگ میں ایک کاغذی ہومل
تعمیر ہوا ہے۔ یہ کاغذ کے مقوے لکڑی سے تخت اور غار پر
بیٹھے آگ سے نہیں ملنے والے ہیں۔
خلا کا امتحان:۔ ایک شخص مٹر جان ٹیکسن نے
حال میں ایک جدید ایجاد ایندینرگ کی دیاں سوسائٹی کے
پیش کی ہے۔ وہ اس کے ذریعے خلیئے آکاش میں گرد
غبار کے ذرات شمار کر سکتا ہے۔ اور اسی کے ذریعے
ایک پانی کے قطرے کے ذرات گن سکتا ہے۔ مثلاً ہر قطرے
میں ایک سو ہزار فی سنٹ۔ ہر ہزار ذرات پانی کے ایک مربع
ایچ میں گرتے ہوئے دیکھے۔
ایک نئی تحقیقات:۔ معلوم ہوا کہ مقبول کو
قاتل کا دھیان اس درجہ ہوتا ہے کہ قاتل کی صورت مقبول
کی آنکھوں میں بسی ہوتی ہے۔ سینٹ پیٹر برگ میں ایک
عکسی تصویروں کی نمائش ہوئی۔ اس میں ایک عورت کی
آنکھ کے اس پردہ کی تصویر تھی کہ جس میں اقل احساس
کا ہوتا ہے۔ اس پردہ میں قاتل کی تصویر ایسی نمایاں تھی کہ
اس کی صورت اچھی طرح پہچانی جاتی تھی۔ اس عورت کو چند
روز پہلے اس نے مقام سامرہ قتل کیا تھا۔
پتھر کے اندر مگر ٹی:۔ فرانس میں ایک پتھر توڑ گیا تو اس
میں سے ایک کڑی نکلی۔ اندر تو دیکھا گیا کہ پتھر کے کچھ جواروں کا
ہو گا۔ مگر مگر ٹی بالکل تازہ دم ہے اور بخوبی عمری معلوم ہوئی ہے

یہ اخبار ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ پچھنے والا شہر لاہور کا شہر پرچہ

کارخانہ ولیم والسن
و کپنی کراچی

جو صوفی ایچٹی اور حجازیوں سے مال انارنے
اور بیچنے کا کام کرنے ہیں

گٹھیر بان ہر قسم کے مل کی تیار کر رکھی جاتی ہیں یہاں تک کہ یہی جا
سکتی ہیں۔ اور نہایت ارزان نرخ پر تمام دنیا کے حصوں
کے لئے جہاز براری کی جاتی ہیں
اسباب ہر قسم کے نرخ بازار سے خرید کر دیے جاسکتے ہیں
مکمل جہاز کے تمام بندرگاہوں تک کھانیت اور نہایت
سے لے کر دیئے جاتے ہیں
جہازوں کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکتے ہیں جاری حساب رکھ
جانے اور سود دیا جاتا ہے روپیہ کی مقررہ مقدار جمع کرانے پر
درخواست پر معقول نرخ قرار دیا جاتا ہے
المستہران ولیم والشن اینڈ کمپنی لمیٹیڈ ولسٹن

شفا سیونگی میراج الماثر صدری ادویہ

گھر سے باہر بی بی کا سفید و باقی لٹکے قوت باہ اور اس کا گھر کے
 لئے محبت اور شہور و مرغوب ہے دودھ بین خوش دیکھنے میں دلچسپ
 و محبوب اور مضمین رکھنے سے مفید طالب مطلوب استعمال کر د اور
 لطف و مکیہ قیمت صرف ۵۰ سیسہاب کی سہاوی - شرب اگر خالی نہ
 سے اسکو آگاہ بین بہر اجائے کو مقوی بصرف غافظ بینائی ہونے کے
 علاوہ دھند غبار غبارش ہو تا نہ نصف ہر دفعہ کے دور کرنے
 میں اس کے بہر بار یک کام کریند اور ان چاہ جلد بینائی کو ہستہ فایم و نیز
 ایتنی ہے محل الجراحت زیادہ مفید و کم قیمت و دیر پاستہ میون برس
 تا نیم کہ ہندی قیمت فی عدد ۵۰ مکیس صرعی جعبین چند اور بین
 شیکہ استعمال سے محلو کو ہم قسم کا کست سات روز میں تندرست
 و حیت ہو جاتا ہے اور قوت جوانی کو عود کر کے بہر بین مار تی قیمت
 مائل کم ۵۰ مکیس و ادویہ دمنہ مدار
 المشرع حامد اور محمد ربانہ نوری شرف خانہ کوکل شیعہ لاہور جائیٹ ایڈیٹر نور محمد

ڈاکٹر کلن خان وینسٹ

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی متصل دیو سراج

جلیل شریف کسی: قیمت سیخ کاغذ معصومیت خانی کاغذ ۱۲

حفظِ صحت کی حکمتی و دوائیں

[illegible]

دود اور دوری کو دور کر کے قوت اور طاقت پیدا کرنے میں بے نظیر ہے

۱۰۰

五

[illegible]

Augustus Grimesco. No. 35. Old St. Catherine.

خادم التعليم رئیس الامور میں باہتمام منشی محبوب عالم جمع ہوا



تحم صاحب کی عجیب و غریب گولیاں

انسان کی تندرستی قائم رکھنے کیلئے ان سے بہتر کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی

زمانہ دراز سے یہ گولیان تمام ملکومین فروخت کیجاتی ہیں اور تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک کبس ایک ایک اٹمرنی کو بھی سستا ہے۔ خاص بنات سے بلا لائے چربی پارہ وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صرف کل ہی کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں۔ امراض مثانہ امراض متعلق مسنورات امراض فساد خون خرابی معدہ اور جگر سب کے واسطے یہ گولیان بیٹگیر ہیں۔ انکا استعمال استقلال سے کرنا چاہئے۔ خون کو صاف پٹھوں کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشن گی۔ ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں۔ کسی کو نقصان نہیں ہوتا۔ انکی بکری دینا بہر کی تمام مشتبہ دوائیوں سے نوگنی زیادہ جوتی ہے۔

شاید کم تجربہ حکیم اور خود غرض دوا فروش خریداران کو بیجم صاحب کی گولیوں سے باز رکھنا چاہیں گے۔ ان کی نصیحت مت مانو۔ کیونکہ یہ ذاتی فائدہ کی غرض سے دیکھتی ہے۔ بیجم صاحب کی گولیوں کو ضرور آزماؤ جو اسہارت سے بہتر پاؤ گے۔ بیجم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ ٹامس بیجم صاحب واقع شہر سینٹ ہلنس علاقہ لنکا شاید ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں۔ الفاظ بیچش ٹیکس سینٹ ہلنس، گورنمنٹ اسٹامپ ہے جو ہر ڈبہ پر لگا ہوتا ہے منقوش ہیں اگر یہ علامت ہو تو جعلی سمجھو ترکیب کا پرچہ ہر کبس کے ہمراہ ہے۔ بیجم صاحب کی گولیان میں قسم کی ڈبیوں میں بند کیجاتی ہیں ۹ پنس والی ڈبیا کی قیمت جس میں قریب ۳۲ کے گولیان ہیں قیمت ۸/۱۱ ایک شلنگ ڈبہ ۹ پنس والی ڈبیا جس میں قریب ۵۴ کے گولیان جوتی ہیں قیمت ۱۲/۱۱ اور دو شلنگ ۹ پنس والی ڈبیا جس میں قریب ۱۵۵ کے گولیان جوتی ہیں قیمت ۲۱/۱۱ ہندوستان کے ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہیں۔ اگر وقت ہو تو ڈبیا کی قیمت کے آدھ آدھ والے قیمت علاوہ ۴/۱۱ محصول پارل کے نیلرسن گرامیس اینڈ کمپنی ۳۵ کلاؤ اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیج دو۔

Naylor Son Grimes & Co. No 35, Clive St. Calcutta.

مندرجہ ذیل سٹریفکٹ بشمار سندروں سے منتخب کر کے بطور نمونہ درج کئے جاتے ہیں

کی گویوں کی ترقی ہوئی ہے۔ ایسی ہی ہندوستان میں
بھی ہووے +

۴۔ ل۔ از کھنڈو
صہ بھیکٹ۔ آپ کی گولیوں کا میس پہنچا۔ اور
 میں نے اپنے رت کے کو اس کا استعمال کرایا۔ اس نے مجھے
 کبے بشتاب میں ریت آتی تھی اور تکلیف سے روبرو دیتا
 تھا۔ آٹھ دن تک دودھ دگو بیان برابر دودھ کے ساتھ کھاتا
 اب نہ توریت آتی ہے اور نہ تکلیف ہوتی ہے اور میں نے
 اپنے سب دوستوں سے اس کا ذکر کر دیا ہے جہاں تک
 ہو سکے گا میں اُن کے رواج میں کوشش کروں گا۔ م۔ ا۔ ارشد
صہ بھیکٹ۔ میں نے پیچ صاحب کی گولیوں کا
 اپنے والد کو بھی عمر قریب ۹۰ برس کے ہے استعمال کرایا بعضی
 کے باعث انکو بہت کم لگتی تھی اور نہ رات کو چین سے سنب
 آتی تھی کسی قدر دمہ سے بھی تکلیف تھی یہ پہلے گولیوں
 نے بہت کم اثر دکھایا۔ لیکن میں جانتا تھا کہ والد کا مرض کچھ دیر
 نہیں ہے اس واسطے برابر انکی مرضی کے خلاف اسہال کراتا
 رہا۔ خدا کا شکر ہے کہ میں کامیاب ہوا۔ اب میرے والد
 بالکل تندرست ہیں اور آپ کی گولیوں کی تعریف کرتے ہیں
 ا۔ ع۔ از سلطان پور

پھر کچھ صاحب کی گولڈن کراؤن کے استعمال کے لیے فائدہ ہوا۔ وہ چند ہی دور ہو گیا اور سستی اور گراہی جاتی رہی۔ بین نے سیکڑوں روپیہ طالع میں خرچ کر دیا تاہم گولڈن کراؤن کیسے ٹھکان - م - ی - کے خصوصی

سیرتِ شریف: یہ صحیح صاحب کی گویان اصل سے نقل کیا گیا ہے۔
 یقیناً ہو نہیں سکتا کہ ایک دوست کا بول نہ بڑا رک گیا تھا اس قدر خلیف
 قلی کہ بعد ازاں وہ دوسری بار گویان کہ اسے بہت جلد فراق ہو گیا۔ م۔ ج۔ مناس
 سیرتِ شریف: آپ نے جہاں کی گویان کا نام چاہو وہی گویان
 رکھا۔ مین اتفاق کرتا ہوں کہ بالکل صحیح ہے مین بھی سال سے کہانی مین
 قیہ تھا اور میرا سینہ ہمیشہ بلغم سے بھری اور جلد تہا کہ گویان کہانے
 سے پہلے تو کسی قدر آرام ہوا۔ م۔ ج۔ ۵ یوم مین یہ کہانی عمود کرتی۔
 پہلے مین نے ایک ماہ تک استعمال کیا۔ اور اب تک باوجودیکہ وہ
 ماہ گزر چکے ہن کہانی نہیں ہوتی۔ م۔ ج۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔

نے مجھے اسی نہیں واقعی اہلیت اپنی میں دوا نکلے نہ بہت دوزخ
سے میرا جگر خراب چوا ہوتا۔ اور کہا نا تحصیل نہیں ہوتا تھا۔
بار بار پانچا نہ جانا ہوتا تھا۔ میں نے آپ کی گویوں کے استعمال
سے بہت فائدہ پایا ہے۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔
کہ جو کچھ آپ نے اپنی گویوں کی تعریف چھپائی ہے۔ یہ
بالکل درست ہے۔ امید ہے کہ جیسی اور ملکوں میں آپ

سرگشت - میں نہایت خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ محمد
 صاحب کی گویاں جگہ میں نے قریب ایک ماہ کے استعمال کیا نہایت ہی اچھی نظر
 آئی۔ میرے اعصاب میں مدد دہا تھا کہ ان کو چھینے سے نیند آتی تھی اور
 چونکہ چونکہ چراتا پی پی کی پینت میری عام تندرستی میں بہت فرق
 ہے۔ م۔ د۔ افر بخور۔ ہم۔ فوری
 ترجمہ حبشی - انگریزی ان کیو مرسلہ دے جنوری میں نہیں
 جاتا تا آپ کی گلیوں میں آباد ہوا ہے باکو کی کتابات سے یہ کتب کف تر
 میں در دستا تھا۔ بقول احمد مدعو کی نو دینی شکست تھی ہندوستانی
 کیموں اور انگریزی دائرہ کوئے شمسار بخشی کے اور کیموں فائدہ خواجہ
 فائدہ ان گویوں سے سنے اٹھایا ہے عمر بہرہ دیکھو رنگا آپ کی گویاں
 بہت خاص کو آپ نے گھر میں رکھی ہیں

میری شہادت - ترا شک آپ کی جو میان ہو کہ کی کمی اور بھیت کے
 کرے پڑے گیو اسے نہایت مفید ہیں میں ہر ایک دوست کو ان کے
 استعمال کی خبری سفاقت کر رہا ہوں - عیس - اسٹریٹ - وینسٹریٹ - ۱۸۷۰
 میری شہادت - میرے پاس ایسے اشاعت نہیں جو صحیح صحت کو یوں
 کی خوبان بیان کروں میرے بدن پر فساد خون کے باعث جسے اور ان کی
 چھوڑے تھے - آپ کی گوشت کی فضل سب کے سب اچھے ہو گئے
 اور بدن میں بہت جلد پیدا ہو گئی - ان - ۱ - دہلی
 میری شہادت - زمانہ روزانہ میری اندر ہمارے مینے انکا ٹرسٹ

وہو کا مت کھاؤ۔ سوائے نیچم صاحب کی گولیوں کے اور کوئی گولیاں ہرگز مت لو جس بلوے اسٹیشن پر ویلز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرنے ہیں وہاں بھی نیچم صاحب کی گولیاں مل سکتی ہیں۔

ڈاکٹر کو لمین صاحب کی کلور وڈین

یہ آئینہ صحت کا نادار پچا درشن فارما سٹیکل سو یا ٹی جماعت حکمانامی ملک انگلستان کے ملاحظہ میں پیش ہوا اور اسہان ہمیشہ ہر قسم ہیضہ اسہال ہیضہ ڈنگو بخار تپ لرزہ وجع معاصر۔ دمہ۔ درد قویخ وغیرہ کیواسطے اس زمانہ کے تمام مروجہ دواؤں سے جو ان مریضوں کے واسطے فرو ہو رہی ہیں۔ عمدہ مفید اور بہتہ مانا گیا۔

ڈاکٹر کو لمین صاحب کی کلور وڈین ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو مندرجہ بالا مصیبت ناک مریضوں میں نہایت مفید کیونکہ اس اور صیرج تاثیر ثابت ہوئی ہیں جو مریض ان بیماریوں سے سخت تکلیف پاتا ڈاکٹر کو لمین صاحب کی کلور وڈین کی بدولت دوبارہ زندگی پا چکے ہیں تمام متفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ یہ دوا سب سے بہتر ہے اور جو کچھ اسکی توفیق کیجاتی ہے بالکل سچ اور راست ہے جو لوگ اس دوا کو اول مرتبہ استعمال کرتے ہیں انکی یاد رکھنا چاہئے کہ ڈاکٹر کو لمین صاحب کی کلور وڈین کی شہرت اور فائدہ پہنچانے کا یہ باعث ہے کہ نہایت صاف اور تازہ دواؤں اس میں ایجاتی ہیں۔ بیضوں۔ سمیات۔ اور خلاف مذہب چیزیں پاک ہیں اسکی تندرستی کامل ہے کہ زمانہ دراز تک بھی اسی حالت قائم رہ سکتی ہے ٹکٹ پر آئیے کو لمین کے دستخط و پر پڑھو اگر یہ دستخط انہوں نے خواہ کسی دکان کی توفیق کے ساتھ کلور وڈین پیش کیا ہو لینے والے کار کو صرف عام کی سہولیت اور اس دوا کو سب سے سستی اور بہتہ دواراج اور ثابت کو نیکی غرض صرف اٹھ آنے کی پیشی مقرر کی گئی ہے خریداری کے لیے کہ انکو اروالی پیشی ۸ روپے ہے ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں کی ملکتی ہے اگر وقت ہو تو کلکتہ کے طلب کو بہتہ یہ ہر نیلسن گراٹیس اینڈ کمپنی ۳۵ کلائیو اسٹریٹ کلکتہ

Naylor Son & Grimes 80, No. 35, Olive St. Calcutta

جس کی پیشی پر ویل اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں ڈاکٹر کو لمین صاحب کی کلور وڈین بھی مل سکتی ہے۔

انگل فرائڈ صاحب کا مرہم

درد اعصاب۔ گھٹا۔ درد کمر۔ جوڑوں اور پٹھوں میں درد۔ اور درد سینہ۔ گرمی دانے فراغ۔ داد۔ خارش۔ ہاتھ اور پیر اور ہونٹوں کا پھٹ جانا۔ پتی کا اچھل آنا۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ زخم ناسور۔ جلن۔ آگ یا گرم پانی سے جل کر آبلہ پڑ جانا۔ بواسیر۔ نامردی اور اعضا تولید میں درد وغیرہ۔ لگائیے جتنے بیرونی مرہم آجکل رائج ہیں سب سے بہتر اور عمدہ سستا ہے۔ اس مرہم کی خوبیاں محتاج بیان نہیں۔ اور اگر خود زیادہ تفریف کی جاوے تو مبالغہ سمجھا جائیگا۔ مگر ہم ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ جو کچھ انگل فرائڈ صاحب کے مرہم کی تفریف کی جاتی ہے بلامبالغہ سچ ہے یہ مرہم وہی خاصیت رکھتا ہے جو کتابوں میں مرہم سلیمانی کی آٹھ پڑھی ہوئی کسی نہ ہرلی۔ مضر یا خلاف مذہب شے مثل چربی وغیرہ کے اس میں آمیزش نہیں ہے دیر پا اور خوشبودار ایسا ہے کہ ہمیشہ اور تازہ رہیگا۔ موسم کا اسپر کچھ اثر نہیں ہوگا۔ ناظرین کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا شکایتوں میں انگل فرائڈ صاحب کی مرہم کے سوار اور مرہم نہ خریدیں خواہ وہ کیسی ہی تفریف کے ساتھ دیا جاوے۔ اور مریضوں کے مقابلہ میں باوجود اس قدر عمدگی کے قیمت بھی اٹھ آنے کی قبول مقرر کی گئی ہے۔ ہر شہر میں دوا فروشوں سے ملے گا۔ اگر وقت ہو تو تمام ہندوستان کے ایجنٹ نیلسن گراٹیس اینڈ کمپنی ۳۵ کلائیو اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کرو۔ محصول ڈاک اور کیشن ویلو پے ابل ذمہ خریدار ہوگا

Naylor Son & Grimes 80, No. 35, Olive

St. Calcutta.

بہر کے اردو اخبارات کے دادا پورے کوہ نور کی معرفت شہر لاہور کے اخبارات کی توجہ اس طرف کیجئے کی کوشش کی گئی تھی کہ وہ یکران ہو کر حکامان اعلیٰ کے کانوں تک اس بات کو پہنچا دیں کہ ان دعا باز نیلامیوں نے بیچارے غریب اور سادہ دل مسافروں کا ناک میں دم کر رکھا ہے۔ ان بیچاروں کو کچھ خبر تو ہوتی نہیں کہ اس نیلام گودی میں سرسبز نقصان ہی ہے اور خصوصاً جس دوکان کے آگے ہم کھڑے ہیں وہ تو دھوکہ پرستی کی شئی ہی ہے حقیقی نیلامی کی دوکان نہیں۔ یہاں پر میرا مطلب خاص ان دو دوکانوں سے ہے جہاں میرے خبر لوگ دن کی سوشلی میں لوٹے جاتے ہیں۔ ایک دوکان تو اکثر کے لئے بازار میں کہلی رہتی ہے اور دوسری انارکلی میں۔ مرکز کی یہ بات ہے کہ یہ دونوں دوکانیں ایک دیسی عیسائی کے زیر انتظام ہیں جس نے اپنے ماتحت چند ایک گڈے رکھے ہوئے ہیں۔ ان دونوں مصفاں کو امید ہے کہ اپنے بھی دیکھا ہو گا۔ کچھ دن بعد کوہ نور کے موز نامہ نگار صاحب نے بھی گوہر نشانی کی تھی مگر نتیجہ وہی ڈھنگ کے تین پات۔ وجہ نامعلوم۔ شاید ایڈیٹر صاحبان نے اسلئے اوپر توجہ نہیں کی ہوگی۔ کہ اتنی مدت سے یہ سلسلہ متواتر چلا آ رہا ہے اب اس کا دور ہونا بہت مشکل ہے۔ انہوں نے اسکو کچھ زیادہ ضروری نہ سمجھا ہو گا۔ جو کہ انکی بہت بھاری غلطی ہے۔ معزز ایڈیٹر صاحب اب چونکہ آپ نے بھی پیسہ اخبار کو جر انوالہ سے لاہور میں تبدیل کیا ہے۔ اور ملکی خدمت کی باند پر دستخط کر کے اس بات کے پابند ہیں۔ کہ اپنے ملکی بہایوں اور بیٹوں نہیں بلکہ ہمسایوں (بہ سبب ایک ہی شہر میں رہنے کے) کی تعلیموں کا تذکرہ کریں اور جہاں تک ہو سکے انکو ان مہذب لوگوں سے نجات دلا دیں۔ مجھے امید ہے کہ یہ چند سطور انکی توجہ اور سمجھنے کے لئے کافی ہوگی۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ آپ کو جب یہ بات معلوم ہو جاوے گی تو آپ ضرور نامعلوم مسافر و ملکی تعلیمات کو فیل کر نیئے اور بغیر فیل (محسوس) کئے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ اے پنجاب کے داسراں خاندان لاہور کے اخبارات کے ایڈیٹر صاحبان کیا آپ اپنے بھجنسوں کی خبر نہ لینگے کیا آپ انکو اس طرح لئے دیا کریں گے۔ جسطرح کہ وہ آجکل لٹے جا رہے ہیں۔ کیا انکو کوئی پرسان حال ہوگا۔ جو انکو اس بلا سے نجات دے کیا ہوا اگر وہ نیلامیے ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر سے (انکی بے خبری کی حالت میں) اجازت حاصل کرتے ہیں مگر کیا انکا یہ فرض نہیں ہے کہ آپ صاحب ڈپٹی کمشنر کے کانوں تک اس حالت کو پہنچا دیں۔

کیا آپ اپنے فرائض منصبی سے بہل چکی ہو یا پسند کرتے ہیں کہ اگر ایسا ہی کرنا ہے تو آئندہ اپنے آپ کو ریفارمروں کے زمرہ میں شامل مت کرو۔ کیونکہ دخت اپنے پہل سے پہچاننا جانتا ہے۔ اٹھو بیچارہ اور بیچارے غریبوں کی حالت زار کی طرف دیکھو۔ وہ نہیں جانتے کہ ہمارے ملک میں اخبارات کس مرض کی دوا ہیں۔ ورنہ وہ آپکا بھی ناک میں دم کر دیتے اور صاف صاف منہ پر کہتے کہ ہماری تعلیموں کو رفع کرینی کوشش کرو۔ اگر نہیں تو کس برے برائے آدمی کا بیجا رکھا ہے کہ ہماری اخبار کی قدر نہیں ہوتی۔ کیا آپ اپنے فرائض کو دیانت داری سے پورا کرتے ہیں؟ دیکھیں اب ان سطور کا کیا نتیجہ ظہور میں آتا ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ مجھے بجا نشانہ ملامت نہ بنایا جاوے گا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہ ایڈیٹر ان اخبارات کیا بیجا ظلمی لیاقت کے اور کیا بیجا خطا تھی اور دنیاوی حیثیت کے مجھ سے ہزاروں درجہ بڑھ چڑھ کر ہیں مگر بقول شخصہ ع گاہ باشند کہ کوک نادان بہ غلط برداشت زندگی سے۔ اگر میرے دادیلا بچانے سے غریبوں کو کچھ فائدہ ہو جاوے تو زہے نصیب!

مرافقہ پی

خبروں کے خطوط

نامہ نگار بہاولپور۔ ٹیڈی دل پہر یہاں دو ماہ کے بعد نمودار ہوا۔ خدا اسکو نصرت کرے۔ پریلوٹ سکرٹی آفس کے ہڈی کلرک لاکرم سنگھ صاحب نے کل بروز سینچر ۲۲۔ اگست کو دروغ شکم سے فضا کی۔ عمر صرف ۲۷ سال تھی۔ گرمی کی وہی حالت ہے بادل نام کو نہیں۔ ڈاکٹر لنگرام صاحب خوب محنت سے کام کر رہے ہیں۔ ۲۲ ماہ گذشتہ کو محنت خواجہ الہ بخش صاحب تو نسوی بہاولپور میں تشریف لائے تھے اور ان کے ہمراہ چار سو آدمیوں کی بہتر بہار تھی۔ نواب صاحب نے ۲۷ اکوس کے فاصلہ سے ان کا استقبال کیا۔ اور لوازمات مہانداری اعلیٰ درجہ کی ادا کی۔ ۲۷ کو خواجہ صاحب واپس تشریف لیگئے۔

یکے از گور و اسپور۔ ضلع گورداسپور تحصیل شکر گڑھ میں ایک چھوٹا سا گاؤں مینگڑی ہے۔ اسکے نزدیک ایک زمینداری مدرسہ ہے کسی بد معاش نے مینگڑی میں ایک شخص کو آکر کہا کہ تیرا بیٹا جو زمینداری مدرسہ میں پڑھتا ہے اس پر عہدہ جبرانہ ہو گیا اور ایسا ہی اسکو پیکر تحصیل کی گیا ہے۔ بچہ تو عہدہ نہیں دے گا تو وہ جبرانہ میں ڈال دیا جاوے گا۔ باپ بیچارہ ڈر گیا۔ اور جس طرح ہو سکا میں روپے اس مکرار کو دیدئے۔ مگر آخر معلوم ہوا کہ کوئی جبرانہ نہیں۔ اور طالب علم بیچارے

پر کیون جبرانہ ہوتا۔ مدد دیرہ بابا نامک، ستمبر کو کیا ہو گا۔

خیر خواہ اسلام (کے نام سے جو صاحب پشاور سے لکھتے ہیں کہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے پادریوں اور مسیحی کے لیے میں انگریز منڈی کے متصل خود جا کر ان کو مکان خرید کر دیا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ وہ جب تک اپنا نام دیتے نہیں کہہیں گے ہم انکا مضمون نہیں چھاپ سکتے۔

پتھر سنگھ از لاہور۔ (توقف معاف فرما دیں۔ آپ کا مضمون مسئلہ اعلیٰ اشاعت میں چھپ جائیگا) عمر بخش مدرس لدھیوالہ۔ (افسوس ہے کہ اس مرتبہ تو آپ کی مسئلہ چرچا لائی ہوگی ہے۔ اگر آپ تازہ تازہ اور مختصر خطیں بھیجیں تو ہمیں چھاپنے میں عذر نہیں۔

فرخ از بہار۔ لکھتے ہیں کہ اول مدرس صاحب سنام طلبہ کو غلط پڑھاتے ہیں۔ اور میٹالہ پوسٹ آفس کی ڈسپنچ آفس سے اکثر غلطیان باہر کے ڈاکخانوں کو جاتی ہیں جو ڈسپنچ کلرک کا قصور ہے۔ یہ ایک دو صفحہ کے مضمون کا خلاصہ ہے۔

نامہ نگار گوجرانوالہ۔ ۱۷ مئی ساون مل مدرس اول فارسی اینگلو وینکولرٹل سکول اکال گڑھ کو ایک یوم کی غیر حاضری میں پوری تنخواہ لینے و عہدے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے جبرانہ کیا۔ یہ ہڈی ماسٹر سے عداوت رکھنے کا نتیجہ ہے ۲۵ موضع لدھیوالہ وڑائچ اور گوجرانوالہ کے مابین گرمی کی شدت اور پانی کی عدم موجودگی کے باعث دو آدمی راہی ملک عدم ہوئے۔ ڈاکٹر کے ملاحظہ سے معلوم ہوا کہ محض بیاس سے مرے۔

خالصہ نامہ نگار (گوجرانوالہ)

نامہ نگار امریلی کاٹھاواٹل شکرہ اندری لوگ باشندگان موضع امریلی کو بکھر دلوں لینے اہل کاٹھاواٹل اپنی زبان ادا کر رہے ہیں کہ تاریخ محاذی الجنتہ سے آج تک بارش خوب کثرت سے ہوئی کہ جس سے خوف تھرا زیل رقع ہوا اور نیز غلہ کی لڑائی چھو ہو گئی اور آفتاب بھی روبروشی سے ٹھہر گیا اور اپنے دیدار سے سب کو مسرور و متشرف کئے۔ امید ہے کہ آئندہ کارزار عت بہت خوبی سے شرف ہو گا۔ افسوس ہے کہ گذشتہ بدہ (تاریخ ۲۲ ذی الحجہ) کو موضع موہندر علاقہ بہاولپور جو کہ یہاں سے سو کس پر واقع ہے۔ اور جس کے مشرق کی طرف ماہن ندی جاری ہے اور جنوب کی جانب دو میل پر عربی سمندر واقع اور نیز مغرب کی طرف واسی تالاب ہے۔ بہت سی آدمی اور مویشی غرق ہو گئے۔ مفصل اوسکیا یوں ہے کہ باعث کثرت بارش ندی چڑھ آئی۔ اور عربی سمندر پر جوش برپا ہوا اور تالاب بھی کسی دوسرے طرف پانی چھینکا راستہ نہ ملنے سے پھٹا اور دریا

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم دو شنبہ۔ ۳۱۔ اگست ۱۹۱۸ء

روٹی پیدا کرنیکا اہم مسئلہ

ہمارا دفتر لاہور کے ایک بہت بڑے شارع عام میں ہے۔ کہ جس کے تین طرف شہر ہے۔ اور ہر طرف شہر کے محادی مکان کے دروازے ہیں۔ دیواروں پر کارخانہ کے نام کے نوٹس بورڈ آویزاں ہیں۔ بوجہ کارخانہ کے ایسے شارع عام میں واقع ہونے کے ہر روز ایک دو تین چار تک روزگار کے متلاشی ہمارے دفتر میں آجاتے ہیں جو عموماً مسافر ہوتے ہیں۔ ان میں زیادہ ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو کم و بیش تعلیم یافتہ ہوتے ہیں۔ اور اسی بات کے ثبوت ہیں ان کے ہاتھ میں ایک غرضی کا کاغذ ہوتا ہے۔ جس میں ہر قسم کی رسم اور فیاضی پیدا کرنے والے فقرات استعمال کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان میں بعض ناخواندہ بھی ہوتے ہیں جو زبانی نوکری کی درخواست کرتے ہیں یا یہ کہہ مانتے ہیں۔ مگر یہ نسبتاً کم ہوتے ہیں۔ گوان میں کوئی ایچہ تعلیم یافتہ لوگ نہیں ہوتے مگر تاہم مل ٹل تک بڑھے ہوئے اور مل ٹل کر کئے ہوئے کوئی دیکھ جاتے ہیں۔ جب یہ لوگ مل کی جماعتوں تک یا اس سے کچھ آگے بڑھ چکے ہیں تو وہی کی ضرورت انکو تعلیم چھوڑ دینے پر مجبور کرتی ہے۔ ایسی شقت کی ضرورت کے قابل قوت وہ ہیں رہتے کیونکہ وہ اپنے آپکو تعلیم یافتہ سمجھتے ہیں۔ اور اہم وہ تعلیم یافتہ ہی نہیں ہوتے اسلئے کوئی ٹکٹ پڑھنے کے سرکاری یا پراپرٹ ملازمت ان کو نہیں مل سکتی۔ ان لوگوں کی نسبت بالکل ناخواندہ لوگوں کو مزدوری ملنے میں کم وقت پیش آتی ہے کیونکہ ان کے کام کی ایسی بہت ضرورت ہے۔ اور ہمیشہ رہی گی۔ بلکہ اگر اسی نسبت سے یہ برائے نام تعلیم بڑھتی ہوئی دوستی محنت کی ضرورت اور بھی بڑھ جاوے گی۔ ان دو دونوں فریقوں کے سوا کے ایک تیسرا فقرہ ہمارے کالجوں اور سماجی سکولوں سے تیار ہو کر نکل رہا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنکو دستکاری کے پیشوں اور حرفتکاری کے کاموں سے غائب ہی نہیں بلکہ اسکو بالکل بغیر ضروری اور کمینہ کام سمجھتے ہیں۔ گوان لوگوں کی ایسی پنجاب میں وہ کہہ سکتے ہیں جو بنگال مدراس اور بمبئی میں

ہے مگر تاہم اب گذشتہ دس سال کی نسبت بہت افراط سے ہیں۔ جونہی اسے دس سال پیشتر سو روپیہ سے کم پر اور بیس سال پیشتر پانچ سو روپیہ سے کم پر نہیں مل سکتا تھا وہ اب ہماری ارزان تعلیم دینے والی کلون سے اسقدر تیار ہو گئے ہیں کہ تیس تیس روپیے تک کی کلر کی کرتے پرتے ہیں۔ اور بنگال میں تو شاید پندرہ روپیہ کوئی اے سکول ماسٹر مل سکتا ہے۔ اگر پنجاب میں آج تک ان لوگوں کے لئے سرکاری نوکریاں مل سکتی تھیں تو اب نہیں رہیں۔ چون جوں ہمارے نوجوانوں کو ملازمت کی ضرورت پڑتی جاتی ہے ملک میں روٹی کی کمی ہوتی جاتی ہے۔ اور یہی سلسلہ ہمیشہ جاری رہیگا اگر سرکار نے اپنے طریقہ تعلیم کو نہ بدل دیا۔ حکام آئے دن سکولوں اور کالجوں کے انعام کے جلسوں یونیورسٹیوں کے کانفرنسوں میں بیٹھتے اور تمام ایسے موقعوں پر یہی وعظ کرتے ہیں کہ تعلیم کو اس غرض سے مت حاصل کرو کہ اسکے ذریعہ سے تمکو نوکری ملے گی۔ بلکہ علم کو علم سمجھا حاصل کرو۔ صاحب حقیقت تو یہ ہے کہ دیوار لوگ تو اسی کام کے کوئی تیار ہو گئے کہ حسین انکی دینا واری کی بہتری نظر آوے۔ وہ لوگ کچھ ناکارہ الیذا تو ہے نہیں کہ علم کو صرف خدا شناسی کی غرض سے سکھائیں۔ یورپ میں بھی طالب علم کو فیالات تعلیم کی روٹی حاصل کر لینے کے لئے ایسے ہی زبردست ہوتے ہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو انگلستان کا ایک بٹیا بھی اپنا زنگہ اور سارا وطن چھوڑ کر ان باپ بہن بہاؤں سے جدا ہو کر مرنے و ستانے جنگوں اور ہلاکتوں میں مرنے اور تکیف اٹھانے کیلئے نہ تیار ہو گیا کہ اسے شکاری آگ بری بلا ہے۔ اس تندور کیلئے اندر میں ضروری چاہئے۔ تو اگر ہندوستان کو کچھ نوکری کی خاطر تیار نہیں ہو گیا تو کہتے ہیں سرکار نے باین ہڈی انش و غیرت ہندوستان کی تعلیم کا بندوبست اچھا نہیں کیا کیا تعلیم میں صرف آئس کالج و اعلیٰ میں کیا ہندوستان کے لوگ صرف روحانی لوگ ہیں جنہاں تعلقات سے پاک ہیں۔ جب ان سوالات کا جواب نفی میں دیا جاتا ہے تو اس لئے گناہ ہو کہ طالب علم کو کجانی حاجات کے رفیق بننے کیلئے صرف کے مدارس کیوں نہیں جاری کئے جاتے۔ تعلیم زراعت باغبانی اور پیشی پائے کو قاعدہ کے مدرسے یا ان کو کہو کہ غلہ اور پھول ہل گشت و دوہ وغیرہ ضروریات کو افراط سے یاد کرنے قاعدوں کے درس گاہیں پائیس کیوں نہیں جاری کی جاتیں کیوں زندگی کے خاص ضروریات مثل پیرچات ادویات اور متفرق اشیاء مثل سولی پن۔ منب قلم سیاہی کاغذ۔ لافانہ۔ چھاتا۔ دیاسلائی وغیرہ کے تیار کرنے کا بیان بندوبست نہیں کیا جاتا۔ اگر کار کا کسی روز افزون آبادی کے روز افزون اخراجات اور ضروریات زندگی ہمیں پیکار کا فکر رکھتی ہو تو ہم بانی کر کے اپنے خرچ سے ہر قسم کی حرفتکاری کے مدرسے اور کارخانے جاری کر دے۔ اس سے تمام ملک میں مذاق اور ذوق صم

ایک امر تشریحی اخبار ہے۔ جسے ۳۱ اگست کے پرچہ میں سنگھ سہا کو شرم کی نسبت پر اسے دی تھی کہ سنگھ سہا کو شرم کی چاہئے کہ وہ سکھوں کے نام کو خواہ مخواہ بدنام کر رہا ہے بجا ایک وہ انکاریہ میزینٹو نہیں کیا کوئی مسلمان یا کوئی حق پسند نیک نیت صلح جو ہندو اس انکار اخبار کے رویہ سے ہمدردی رکھتا ہے۔ چنانچہ ۱۱۔ اگست کا اخبار رسول و ملٹری گزٹ لاہور دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ہماری وہ رائے صحیح نکلی۔ امر تشر کے سکھوں نے ایک میموریل صرف اس غرض سے تیار کر کے لوکل گورنٹ کی خدمت میں پہنچا ہے۔ کہ امر تشر کی اخبار سنگھ سہا کو بالکل سکھوں کا اخبار نہ سمجھا جاوے۔ وہ ایک شخص واحد کی ملکیت اور اسی کی رائے ہے۔ چنانچہ میموریل مذکور کا دوسرا فقرہ یہ ہے:-
حال میں ہماری بدقسمتی سے ایک اخبار سنگھ سہا کہ جسکا بانی مہانی باوا زین سنگھ وکیل عدالت امر تشر عموماً خیال کیا جاتا ہے جاری ہوا ہے۔ اس اخبار کا ابتدا سے یہ شیوہ رہا ہے کہ بالتحقیق کے گورنٹ اور اسکے اندرون و عہدہ داران کے اقبال پر ہتھ پڑتے بے ادبی سے نکتہ چینی کرنی۔ اور خود فوجداری قانون کی گرفت سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے واسطے اس نے اخبار کو اپنے رشتہ دار مسی دولت رام کے ہاتھ میں بطور مالک و ایڈیٹر کے دیدیا ہوا ہے۔
یہ پانچویں فقرہ میں لکھا ہے:-
اخبار سنگھ سہا نے جو سکھوں کی رائے اخبار میں شائع کی ہے یہ رائے سکھوں کی ہرگز نہیں۔ بلکہ خود مالک و ایڈیٹر اخبار کی ہے۔
ہم سنگھ سہا کو دوستانہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ایسے طرز عمل سے باز آجاوے کہ جس سے سوائے فساد کے اور کوئی فائدہ نہ نکلے۔ ہم امر تشر کی معزز سکھ پارٹی سے اسی قسم کی سلوک کی امید رکھتے تھے۔

مراسلات

لوٹھے پھیلا مسونکی اندھیر گردی
اور اخبارات لاہور کی توجہ طلب

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور:- اس سے پیشتر دو اخبارات میں ہم اپنی لوٹھے پھیلا مسونکی نسبت لکھ چکے ہیں۔ پہلے تو اخبار آفتاب پنجاب میں حکامان ابتدائی واسطے کی توجہ ادھر مبذول ہونے کی نسبت لکھا گیا تھا۔ جسکا نتیجہ کچھ بھی نہ نکلا۔ اسکے بعد پنجاب کے کیا بلکہ شاید ہندوستان

محرم میل پانچ گلا۔ اور ہندوستانی ان سب کارخانوں میں درسون کو تیار کرنا چاہئے۔ بلکہ ہمیں بے لنگہ نہ باہر سے اسباب منگوانے اور نہ روپیہ بیچنے کی ضرورت رہ جاوے گی۔ اور اس طرح ہر کار ہندوستان کے ہر طبقہ کے لوگوں میں زراعتی اور غرضی ملک کے فوائد سے ناگاہی ہو کر روٹی کی ضرورت سے آسودہ ہو جائیگا۔

ہے اسکا مزاج آباد کرنے کے لئے ان کے حوالہ کیا جاتا تھا۔
اور ایک انجینئر ایم اسپینسکی وہاں ایک آبادی قائم
کرنے کے لئے نقشہ تیار کر رہا ہے۔

ڈیلی نیوز کا دینا کا نامہ نگار نار دیتا ہے: بخار سے
یہ خبر دی گئی تھی کہ عبداللہ خان امیر بخارا نے ماہ اکتوبر میں
سیٹ پیٹرز برگ کو جانیکا ارادہ کر لیا ہے۔ اور اسکی غیر فوری
میں بخار کے مختلف مقامات میں حفظ امن کے لئے روسی
فوج معین رہے گی۔ مگر اب پراویوٹ ذریعہ سے خبر پہنچی ہے
کہ روسی فوج آمودریا۔ کلف۔ ترمز اور چوش توغ کی تین
ضروری شہروں میں تعینات ہو چکی ہے۔ خاصکر روس
کے لئے ترمز بہت ضرورت کا مقام ہے کیونکہ یہ قلعہ
بلخ سے صرف چار گنٹے کی راہ ہے۔

ترکی
 قسطنطنیہ سے خبر پہنچی ہے کہ سلطان المعظم ران
 کے ایک وکیل سے عیسیٰ مین +
 حضرت سلطان نے سلا ملک سے لوٹ کر سیفر آتش
 اور سیفر آسٹریا پہنچی سے ملاقات کی +
 ٹینڈر وکانامہ نگار اتہمہز کہتا ہے کہ جزر و کوثر

مین اب امن ہو جاتا ہے جو جو ادب شاگورز کی ہمت کا
نتیجہ ہے *

شہنشاہ روس اور مہ شہنشاہ بیکم مہ حزم
وحشم اور وزیر جنگ کے سینٹ پیٹرز برگ سے ہمراہ گت
کو فلیٹڈ کو روانہ ہوئے۔

روس وں بدن اس قدر فوج بڑھا رہا ہے کہ اس کے
ہمسایہ آسٹریا ہنگری کو گھبراہٹ پیدا ہو رہی ہے کہ اگر روس
اسکی جانب بڑھا تو وہ میدان جنگ میں ۷۲۲ سکادرن
فوج کی لاسکتا ہے مگر آسٹریا ہنگری ۳۴۱ سکادرن جو زیادہ
نہیں رکھتا۔ جو کہ اس سے نصف سے بھی کم ہے۔

روس کے جنوب مغربی صوبجات میں قریب
۲۵ ہزار جرمن آسٹریا اور آسٹریا پول لوگوں کے اگر
آباد ہو گئے ہں۔ جو کہ جدید قواعد کے مطابق دیان سے
نکلنے جائیں گے۔

نیٹو پریس ڈیفنس ایسوسی ایشن سے
 نام کی ایک ایسوسی ایشن ملک کے دیسی اخبارات کے
 ڈیفنس کے لئے برٹش انڈین ایسوسی ایشن کی سرپرستی
 میں قائم ہوئی ہے۔ اور اسکا مقصد صرف بنگالہ کے
 اخبارات کی حفاظت سے نہیں بلکہ کل ہندوستان
 کے دیسی اخبارات کی حفاظت اور اعانت سے ہے۔



(روس اور فرانس کی نئی دوستی)

ہم دیکھتے ہیں صوبہ پنجاب کے ویسی اخبارات کے لئے
بھی ایک ایسی ہی ایسوسی ایشن کی ضرورت ہے۔
بشرطیکہ ویسی اخبارات کے مالک اس کام کی ضرورت
کو سمجھ کر اسکی بنیاد رکھیں۔ اور اس کام صرف یہی نہیں
ہونا چاہئے کہ محاطہ کے وقت کسی اخبار کی قس یا درمی
معاوضت کیجاوے بلکہ اسکا کام پنجاب کے پریس کو
ایجوکیٹ کرنا (تعلیم دینا) اور گائیڈ کرنا (رہنمائی کرنا) ہو۔
لجھ ضرورت گذری ہے رفیق مین پریس میں ایک ایسی
ایسوسی ایشن کی بنیاد رکھی گئی تھی کہ حسین رائے دوان چند
صاحب ایڈیٹر و رپورٹرز و کٹور پاپیر پریسیڈنٹ
تھے مگر معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہم صدران کی بے توجہی کی
وجہ سے باور نہیں ہوتے۔

انڈسٹریل کانفرنس پونا پونا میں گذشتہ ہفتہ کے درمیان ایک صنعت و حرفت کی کانفرنس جاری ہے کہ جس میں اس نواح کے بڑے بڑے لائق لوگ مبتلاں کی صنعتی ترقی کے لئے مختلف تجویزیں سوچتے رہے ہیں۔ اس میں بہت سی قیمتی کاغذات مختلف امور کی ترویج و ترمیم کے لئے بڑے گئے۔ اس کانفرنس نے ایک یہی تجویز پاس کی کہ گورنمنٹ بمبئی نے جو بمقابلہ اشیائے مامختہ یورپ کی ویسی ساخت کی چیزوں کو جہاں تک وہ مکمل صورت اور قیمت میں یورپ کی چیزوں سے

زیادہ مختلف نہیں اپنے استعمال کے
 لئے خریدنا منظور فرمایا ہے اس کا
 شکریہ ادا کیا جاوے اور گورنمنٹ
 سے درخواست کی جاوے کہ وہ
 مہربانی کر کے تمام ایسے کی ایک
 فہرست چھاپ دے جو یورپ
 سے خریدی جاتی ہیں تاکہ اہل
 ہندوستان بھی ان کے تیار
 کرنے کی کوشش کریں۔ اور نمونہ
 دیسی حرفہ نگاری کو ترقی دینے کے
 کانفرنس کی رائے ہے۔ کہ اب
 وہ وقت آگیا ہے جبکہ گورنمنٹ
 ہند یورپ اور ہندوستان
 کے لوگوں سے سبز نمبر لگانے
 تین سال کے لئے ان یورپ
 کی ساختہ چیزوں کی قیمت کی
 منگوائے کہ جو اسکو اپنے ذخیروں
 میں رکھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

تو یہ ممکن ہے کہ مقابلہ میں ہندوستان کی بہت سی چیزیں پسند ہو جائیں اور ترقی کرنے لگیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ بھی کی طرح گورنمنٹ پنجاب بھی اپنی سٹیشنری اور دیگر قسم کی ضروریات کو ہاں مناسب خرچ اور وقت زیادہ ہندو سی ساخت کی استیاء پر محدود کر دے تو دوسری صنعت کو بہت رونق ہو سکتی ہے۔ اور ہندوستان کے تمام صوبجات کے لائن لوگوں کی توجہ اگر اس طرف منحطف ہو جاوے تو اس سے پہی بہت بہتری کی توقع ہو سکتی ہے۔

سوال ۱۳۴۔ مسئلہ جو ذیل جدول میں گونسا فقرہ ہاؤن دیج ہے

[illegible]

روئے زمین کی خبریں

جو خاص پیسہ اخبار کے واسطے تین سو سے زیادہ انگریزی عربی فارسی اور ہندی اور بنگالی سے ترجمہ کی جاتی ہیں

ہندوستان

۲۴۔ اگست کو کلکتہ ہائی کورٹ میں اخبار نگاشی کے مقدمہ میں جوری نے جج کے سامنے بیان کیا کہ ان کا آپس میں دوکاسات سے اتفاق نہیں جج نے کہا جب تک پورا اتفاق نہ ہو وہ ان کی رائے نہیں سنیں گے۔ مقدمہ دوسرے سشن تک ملتوی ہوا۔ ملزم اسی پہلی ضمانت پر رہا کئے گئے۔

اخبار دار تنگ پوسٹ کے کارخانہ کی کمپنی ٹوٹنے والی ہے۔

— حد بندی سکم و تربت کا فیصلہ قریب ہو گیا ہے۔ اب صرف سرحد کے لئے ایک تجارتی منڈی کی جگہ قرار دینا، تجویز درپیش ہے۔

— میر محمد حسین صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت اضلاع مغربی و شمالی گورنمنٹ نظام میں ڈائریکٹر زراعت کے عہدہ پر مقرر ہوئے۔ ان کی جگہ سید محمد باوی صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت قرار دئے گئے۔

— ایس رستم جی کلکٹر علیا ماہ تمہ میں فروپر جاتے ہیں۔ ان کی بجائے کنور بہارت سنگھ تا بمقام کلکٹر مقرر ہوئے۔ یہ پہلی مثال ہے کہ ایک سٹیٹوٹری سول سروٹ اضلاع مغربی و شمالی میں ایک ضلع کا چارج لیتا ہے۔

— یونین میں ایک انڈسٹریل کانفرنس منعقد ہوئی۔ لاڈلہ اور لڈی پیرس شملہ پر جائینگے اور ایک ہفتہ وہاں قیام کر کے ستمبر کو واپس لوٹ کر ۲۰ کو پونہ میں پہنچ جائینگے۔

— آخرا امر حضور قیصرہ مہند نے الحاق منی پور منظور نہ کیا۔ اور ریاست میں راجہ مقرر کرنا اختیار وائس رائل کے ہند کے سپرد کیا۔

— مدلاس میں ایک معزز جلسہ مدراس کی عدالت خفیض کے بل کی ترمیم کے لئے منعقد ہوا۔ یہ بل اس وقت وائس رائل کے کونسل میں پیش ہے۔

— بیٹی میں ایک مقدمہ دعا بازی رواج ہے جس میں ایک شخص مارواڑیوں سے ۵۰ ہزار روپے کے جواہرات دعا سے لیکر فروجیکر مونا چاہتا تھا مگر کھانا نہ مل سکا۔ سرکاری ایمرٹ بکلائی کے مدراس کے اضلاع قحط زدہ میں سے بارش بہت ہی کم ہوئی ہے۔ کہ جس

سے قحط کے بڑھنے کا اندیشہ ہے۔

لوکل و پروانسٹل

— مسٹر ایس کے چٹرجی سابق ایڈیٹر ٹریبون سے مقدمہ مسٹر واربرٹن جی پبلشنگ سورویہ کی ضمانت یکنہی۔ راجہ صاحب پور قلعہ نے بمقام شملہ انگریزوں کو ایک دعوت دی جس میں چھ سو کارڈ تقسیم کئے گئے۔

— ۲۰۔ اگست کو لوکو آفس کے ایک کلرک کاشی رام نے ایفون کہا کہ خود کشی کی۔ اور اسکی جیب سے اس طلب کی ایک چٹھی نکلی جس میں خود کشی اور اپنی بیوی کے نازک تعلقات کا ذکر تھا۔

— ۲۵۔ اگست کو عدالت مسٹر گوڈ سے مقدمہ مسٹر واربرٹن مسٹر وارڈیال سنگھ اور مسٹر چٹرجی مالک و ایڈیٹر ٹریبون بر فرد جرم لگا گیا۔ اور مسٹر صاحب موصوف کو عدالت میں طلب کر کے الزام سنایا گیا۔ مقدمہ ۵ ستمبر کو پھر آخری حکم کے لئے پیش ہوگا۔

— راجہ صاحب فرید کوٹ اور انکے بیٹے کا صاحب کے مابین جو آجکل شیلہ میں مہمان ہیں خواب صاحب بہاولپور پہنچ چکا تو کر کے صلح کر لیا ہے۔ آفین۔ فرید کوٹ میں ہر ضلع پہل گیا ہے اور راجہ صاحب نے نوکر گورنمنٹ سے طبی امداد طلب کی ہے۔

— شہر سری شریٹ پور پر پانچ سو سٹ اور ٹیکسیراف آفس کھولا گیا ہے۔

— راجہ رام سنگھ صاحب نے کشمیر پبلک لائبریری کی انزیری میرٹھ بنظر کی۔

— راجہ امر سنگھ پریسٹنٹ کونسل کشمیر کے انتظام کی ہر طرف توفیق ہو رہی ہے۔

— میونسپلٹی پٹنار کے چک کے مقدمہ میں میز اور رنجن سنگھ محران موقوف ہوئے۔ نظام علی نائب محرم ایک سال کے لئے مصل اور شکر داس میونسپل کلرک کو ایک سو روپے جو مانہ۔

— گذشتہ سہ ماہی میں ۱۴ دائم الجس قیدی پورٹ بلیر (کالانی) سے رہا کر کے اپنے وطن کو بھیجے گئے ہیں۔ یہ سب پنجاب کے باشندے ہیں اور ہر ایک بیس بیس سال قید کا شکر واپس آیا ہے۔

مالک بھیل

— مسٹر سیل رکنس پوٹھانہ مسٹر جنرل انگلستان زیادہ کام کر رہی وجہ سے مر گئے۔

— چلی کی گورنمنٹ اور اینیون میں ۲۳ و ۲۴۔ اگست کو زور شور سے لڑائی ہوئی۔ تین ہزار کے قریب جانیں سے قتل ہوئے۔ نتیجہ کچھ نہ لگا۔

— مالک کینڈا میں گہوٹوں کی فصل کے بہتر ہونے کی امید ہو گئی ہے۔

— سلطان رنگبار نے اپنی فوج اور پولیس کی انفری کے لئے ایک انگریز کو لازم کر رکھا ہے۔ ایک دوسرے انگریز کو بندرگاہ وغیرہ کی خدمات سپرد کی گئی ہیں۔

— سو اکم سے روٹ کی ایک تار برقی مورخہ ۲۵ اگست اسطرح ہے۔ ڈنگولا کے قریب درویش بہت بڑی بڑی جماعتوں میں جمع ہو رہے ہیں۔

— کینڈا کے اضلاع کی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں رشوت کا بازار مدت سے گرم تھا۔

— جگہ فرانسیسی بیٹھے سے ہی انگلستان نے نہایت دوستانہ برتاؤ کیا اور اعلیٰ درجہ کی لوازم مہانداری ملحوظ رکھی۔ اور اس سے پیدہ شہنشاہ جرمنی سے ایسا ہی سلوک کیا تھا۔ خواب لوگوں کو خیال پیدا ہوا ہے کہ انگریز کسی کے ذاتی دوست ہیں اور نہ کسی کے دشمن۔ بلکہ اپنے مطلب کے لئے دوست اور دشمن ہیں۔ اور یہی انکی قدیمی آزادی کا نمونہ ہے۔

— انگلستان میں لگاتار چٹری اور باروا لے موسم کی وجہ سے فصل کی امید ناقص ہے۔ سورج کے لئے لوگ ترس گئے۔

— گذشتہ دس سال میں کینڈا کی آبادی میں پانچ لاکھ سے قریب بڑی ہوئی ہے۔

— گورنمنٹ چین نے طاقتور کے یورپ کی دہکوں سے ڈر کر حکم دیدیا ہے کہ ناکہ اور شمالی نیگیسی میں جنگی جہاز جمع ہوں۔

— ٹرکی میں علی صائب پاشا مرحوم کی بجائے غازی عثمان پاشا وزیر جنگ مقرر ہوئے۔

— فرانس کے جزیرہ مارٹینیک میں طوفان سمندر سے بہت نقصان ہوا۔ صرف ساحل پر دو سو سے زیادہ آدمی مرے۔

— باغیان چلی ولیمز کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ جمہوریہ چلی انکے مقابلہ کی تیاری کر رہی ہے۔ قریب ہی لڑائی ہوگی۔

— وسط ایشیا

— نوہر ڈرائیگ ارسنی اخبار کو جو نفاس میں شائع ہوتا ہے ترقی کے ایک نامہ نگار سے یہ خبر ملی ہے۔ روسی نو آبادات کی تعداد علاقہ آئرو سے کا پین میں روزمرہ بڑھ رہی ہے۔ اور لوگ حکام جو ان نئی بستیاں بنانے والوں کی یہودی کے خوابان ہیں ان کی امداد زمین اور روپیہ سے کر رہے ہیں۔ وریا کے ہری روپے پر چل خانم

The Paisa Akhbar

LAHORE

مستحق

تفصیل قیمت	۱۰	۱۰	۱۰
تفصیل سالانہ معمولی کاغذ	۱۰	۱۰	۱۰
تفصیل سالانہ عمدہ کاغذ	۱۰	۱۰	۱۰
تفصیل فی پرچہ بلا معمولی عمدہ کاغذ پر	۱۰	۱۰	۱۰
تفصیل فی کاغذ	۱۰	۱۰	۱۰

کرمید اخبار از آن ہے اسلئے اسکی نشانی سے بہت زیادہ
 اسلئے اس عین تجانی استہدایت پر ہر اولیٰ کو بہت فائدہ
 کا نفع اجرت خط و کتابت سے ملے جو ممکن ہے

۱۰۔ حضرت انسؓ کی قیمت نہ صرف دست چست بل اداکاری پر ہے
۱۱۔ حضرت عمارؓ اور اے واسطے ملا کر ان میں کثافت
پختہ نہ بالغض سے اس طرح کی مکلفہ ہو کر پاؤں پر
کو رکھیں ہے کو ایسا کتاب حسب پسند
مفت نذر ہوگی

Vol. 5. Monday, August, 31, 1891. ۹۱ شوال یوم دوشنبه - ۱۴۱۱ No 34

مذاق

ولایت بین ایک شخص کی شادی ہوئی تھی۔ اوس نے اپنی دوستوں کو بلایا لیکن بعض نے بوجہ مجبوری شامل نہ ہونے کے باعث کہا کہ باوجودیکہ ہم موجود نہ ہوئے مگر ہماری روح وہاں موجود ہوگی۔ اسپر ہیوی صاحبہ نے فرمایا کہ خدا کی پناہ تمام کمرہ محسنوں سے بھر جائیگا۔

ایک شخص کسی جگہ نان پزیری دوکان پر ایک پیسہ کا سالن ملکر روٹے کھانے لگے۔ اتفاقاً سالن میں سے کبھی نکلی۔ وہ شخص نان پز سے کھنے لگا کہ دیکھو سالن میں کبھی نکلی۔ نان پز نے جواب دیا کہ پہر کیا ایک پیسہ کے سالن میں سے ہاتھی نکل پڑتا؟

دو لڑکوں نے صبح کے وقت کوٹا مار کر کہا یا لوگ اون لڑکوں کو
قاضی شہر کے نزدیک لے گئے۔ قاضی صاحب نے اون لڑکوں
کے والدین کو بلو کر نشوونما لی۔ اور اون لڑکوں کو کلمہ پڑھنے کی نصیحت
کیا۔ کہیں ایک روز خود قاضی صاحب کے فرزندوں نے دوپہر
کے وقت کوٹا بچہ کے برسرِ راہ مٹا دیا ہوا تھا۔ بہون بہان کرناوش
کیا لوگ قاضی جے کے نزدیک اون لڑکوں کو لے گئے۔
قاضی صاحب نے فرمایا۔ لانا وہ لال کتاب۔ الغرض وہ
لال کتاب آئی۔ بعد ملاحظہ قاضی صاحب نے فرمایا۔
دوپہر کا وقت زوال ہے۔ اس وقت کوٹا
حلال ہے۔

نصاب کا ایک منٹ کا کام :- آفتاب کی حرارت
منٹ کے عرصہ میں زمین سے
(۲۸ من) پانی بذریعہ اجرات کے اٹھا لیتی
ہے۔ جو کہ مصر کے سب سے بڑے شہر مینار سے
ان میں چھ گنا زیادہ ہوتا ہے۔ اگر اسی قدر گرمی مصنوعی
در سے پیدا کیا جائے تو اندازہ کیا گیا ہے کہ اس کے لئے
..... ٹمپ میل کو ٹیلون کا ایک ڈبیئر فی سیکنڈ
کا پائپر لگا۔ جو دوسرے لفافوں میں ۲۰ میل لمبا۔ ۲۰ میل
گرا اور ۲ میسل اونچا ہو گا۔ اور وزن میں
..... (۱۲ پی م)

انگلستان کا سکیم۔ مسٹر گروٹن وزیر مال انگلستان نے
 نے ملک کی مالی حالت پر ایک پمپ تقریر کی جو اعداد سے پُر تھی۔ مبین
 ہوتا تھا کہ ۱۹۶۹ء میں ہر کروڑ پونڈ کا سونا انگلستان میں مروج تھا۔
 ۱۹۶۹ء میں بارہ کروڑ پونڈ پر نوٹ پہنچی یعنی صرف ۲۰ سال میں ۱۶
 کروڑ پونڈ کی افزایش ہوئی، جو لوگ انگلستان سے ہر سال باہر
 لے جاتے ہیں ان کی تعداد دس لاکھ سالانہ قدر دی گئی ہے۔
 ۱۹۶۹ء میں جب کہ جو سونا مضروب کیا گیا سات کروڑ ۲۰ پونڈ کا
 باہر ہر سال انگلستان کی دستکاری کے کاموں آرٹس وغیرہ
 ۲۰ لاکھ پونڈ کا سونا خرچ ہوتا ہے۔ ساورن ۱۸ سال سے
 شمال کے بند جاتے وزن سے تجاوز کر جاتا ہے۔ اور اس سکیم
 ۶۹ فیصدی آلائش ہوتی ہے۔

پہلے ہی کے سامنے پیدا ہو گیا تھا جو قریب ایک گھنٹہ کے فاصلے پر اسکا عداوت اف لوگوں نے اسکو پڑا جسنا سبھی

Karakhu.

جو صاحب خط و کتابت کریں وہ عیسے اخبار کا اجرو دین

کارخانہ و تیم و اشمن
و کپنی کراچی

جو صرفی تاجیخی اور جہازوں سے مال اتارنے
اور بیچنے کا کام کرتے ہیں

گٹھم بیان ہر قسم کے مال کی اتار کر رکھی جاتی ہیں یا ہر جگہ سے
جاسکتی ہیں۔ اور بنایت ارزان بیچ پر تمام دینا کے حقوق
کے لئے جہاز برادری کی جاتی ہیں

اسباب شفق کے نفع بازار سے خرید کر بھیجے جاسکتے ہیں
مگر کثرت بہاؤ کے تمام بندرگاہوں تک کی قیمت اور سہولیت
پیش کر دی جاتی ہیں

جہانی کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکتے ہیں جاری حساب رکھو
جائے اور سود دیا جاتا ہے روپیہ کی مقدار و قسط کرانے پر
درخواست پر بمغلول نرخ قرار پاتا ہے۔

المستشرقان وليام واثن ايميد كيتي
بهي ولفند

شنا سیدونکی میراج الانثر صدری ادوہ

گنگا کی سیلاب یہ پاری کا سینہ و راق گنگہ قوت باہ اور اس کا گنگے
 کے عجیب اور مشہور و مرغوب ہے و دو دو میں خوش فیکہ میں غلیند
 و محبوب اور محبت میں رکینہ سے عید طالب و طلبہ استعمال کرو اور
 لطف و یکو قیمت صرف یہ پیراب کی سلاخی بہ شب آغلی اثر
 سے اس کو آنکھ میں بہا جائے کہ معقوی بصر حافظ بنیادی ہو بنے
 علاوہ دہند عبار خارش ہو یا تہ ضعف بصر وغیرہ کے دور کرنے
 میں کبیرہ بہاریک کام کرنا الوان الجالبہ کی بنیادی کہ عید قائم و نیز
 رکتی سے محل الجواہر سے زیادہ مفید و کم قیمت و دیر پائے عیدوں برس
 تا شہد کہ ہنوی قیمت بی حدی کہ کس مہر وی جسمین چند ادویہ میں -
 جسے استعمال سے جفاوق و نہ قسم کا سست سست روز میں تندرست
 و حجت ہو جائے اور قوت بخاری کو عود کر کے بہ نہیں ہائی قیمت
 بالکل کم ہے محصول جہ ادویہ دہمہ خیردار
 اشتہر علم و مہر پر ویرا شہوری قضاخانہ کوکل ضلع لاہور پائین ایڈیٹر نور قمر

داکتر کلن خان و نشست

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی متصل دیوبند

حاصل تشریف عکسی به قیمت سفید کاغذ و عدم رختانی کاغذ ۱۲

حفظِ صحت کی حکمی دوائیں

[illegible]

یہ دو لکڑیوں کی صورت اور طاقیت میں لکڑیوں کے منظر ہے

[illegible]

Naylor Son & Co. messrs. No. 35 Clive st. Calcutta.

اشتہارات

ہر قسم کے اشتہارات مندرجہ ذیل کے لیے پیشہ اخبار کے دفتر میں پیش کیے جائیں گے۔
مستند و معتبر ہونے کی بنا پر اشتہار کے اجراء میں کوئی تاخیر نہ ہوگی۔
اگر اشتہار کے اجراء کے لیے کسی خاص قسم کے اشتہار کی ضرورت ہو تو اس کے لیے
مستند و معتبر ہونے کی بنا پر اشتہار کے اجراء میں کوئی تاخیر نہ ہوگی۔
اگر اشتہار کے اجراء کے لیے کسی خاص قسم کے اشتہار کی ضرورت ہو تو اس کے لیے

اشتہارات جدید

بعد الٹ دیوانی باجلاس شیخ عبدالرحمن خان
صاحب کسٹمر اسٹیشن کسٹمر ہاؤس جو کہ
اشتہار کے اجراء کے لیے پیش کیے جائیں گے۔
مستند و معتبر ہونے کی بنا پر اشتہار کے اجراء میں کوئی تاخیر نہ ہوگی۔
اگر اشتہار کے اجراء کے لیے کسی خاص قسم کے اشتہار کی ضرورت ہو تو اس کے لیے

مقدمہ مندرجہ صدر و نوٹس ہے اور باوجود تلاش کے کچھ تہہ مدعا علیہ کا نہیں ملتا اس لیے یہ
اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۱۵ ماہ ستمبر ۱۹۲۵ء
احالت یا وکالت کا حوالہ دلت ہو کہ میری مقدمہ میں کچھ
تو بموجب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ دیوانی جو فی مقدمہ یکطرفہ
عمل میں آجیگی۔
میرے دستخط اور بعد الٹ سے آج بتاریخ ۱۸ ماہ اگست
۱۹۲۵ء جاری ہوا۔

بعد الٹ دیوانی باجلاس شیخ عبدالرحمن خان
صاحب کسٹمر اسٹیشن کسٹمر ہاؤس جو کہ
اشتہار کے اجراء کے لیے پیش کیے جائیں گے۔
مستند و معتبر ہونے کی بنا پر اشتہار کے اجراء میں کوئی تاخیر نہ ہوگی۔
اگر اشتہار کے اجراء کے لیے کسی خاص قسم کے اشتہار کی ضرورت ہو تو اس کے لیے

مقدمہ مندرجہ صدر و نوٹس ہے اور باوجود تلاش کے کچھ تہہ مدعا علیہ کا نہیں ملتا اس لیے یہ
اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۱۵ ماہ ستمبر ۱۹۲۵ء
احالت یا وکالت کا حوالہ دلت ہو کہ میری مقدمہ میں کچھ
تو بموجب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ دیوانی جو فی مقدمہ یکطرفہ
عمل میں آجیگی۔
میرے دستخط اور بعد الٹ سے آج بتاریخ ۱۸ ماہ اگست
۱۹۲۵ء جاری ہوا۔

انعام کیس روپیہ ایک سو پندرہ روپیہ قدریاد کی
رنگ و بھینچہ سال دوم اور مال کے مال کے ہونے اور اس کے
ایک سو پندرہ روپیہ قدریاد کی سال چارہ روپیہ سال سی سال
۱۹۲۵ء سے ۱۹۲۶ء کے دوران کے کوئی بھی شخص جس نے اس
کو روپیہ کیس روپیہ ایک سو پندرہ روپیہ قدریاد کی

ضرورت سے

ایک مدرس کی ضرورت ہے جو بڑے سکول کو فارسی
اردو پنجابی پڑھائے۔ سند یافتہ اور تجربہ کار کو ترجیح
دی جائیگی۔ درجہ استین معقول اسناد بہت جلد نام
ڈاکٹر آر سٹوڈنٹی ڈی۔ ڈی پرنسپل کرسچن ٹریننگ
سکول سیالکوٹ آئی جاہن۔ فیصلہ شدہ سہ ماہ سہ ماہ
کے آسے پر بذریعہ خط و کتابت ہوگا۔

حقیقت میں سچی آزمودہ ہائیڈرو

جسٹ جیری۔ کسیر برائے نامردی۔ سستی اعصاب
جریان بنی۔ درد کمزوری کسی قسم کی اکثر عیاشی کے باعث
ہو سکتی ہے۔
روغن طلا۔ کسیر برائے نامردی۔ سستی اعصاب
وغیرہ شیشی
جو ہر عیشہ یعنی تریاق آتشک۔ فسادات خون۔
خارش۔ پیوڑا۔ پھنسی۔ آتشک کے باعث ہڈی کا ہر جانا۔
نا سور۔ جسم کا سیاہ ہو جانا وغیرہ خورد شیشی عہد کلان
جو ہر سوزاک و قرحہ۔ کسیر برائے سوزاک و قرحہ
عموماً ہر گھٹ کے اندر پریپ۔ جلن دور ہو جاتی ہے شیشی عہد
جسٹ فیروزی۔ کسیر برائے تپ تلی۔ جگر کا سوج جانا
خاص کر شرب کے استعمال سے جگر کا خراب ہونا۔ اول
سہ روز کے استعمال سے ہونک شری قبض رفع ہوتی
ہے جس سے
پکٹورل بام۔ کسیر برائے پانی۔ زرد خشک نزلہ زکام
دومہ وغیرہ خورد شیشی ۱۲ ارکلات
فیروز سرب۔ ایضاً شراب چنگ و وغیرہ چھڑانے میں
ایسا ثانی نہیں رہتا سچ پنج پلو ہے۔ دن بدن طاقت زیادہ
ہوتی ہے سستی دور ہوتی ہے قیمت شیشی عہد
عرق جو تہہ تب۔ اس مرض کے لیے جادو ہے ایک شیشی
سے ۴۰۰ روپے قیمت یاب ہوتے ہیں شیشی ۱۲ ارکلات
پو اسیری گولیان۔ اس مرض کیلئے بڑی تلاش اور قرحہ کے
بعد غایت درجہ معتدلت ہوتی ہیں شیشی عہد
محافظہ عدالت۔ اگر روزمرہ سوزاک کے ہمراہ استعمال کیا جاوے
دانت مٹی طرح سفید ہون کیلئے نہ گے۔ بد بود دور آگے ہوتے
مضبوط ہوا ہون جس سے
باؤی کارڈ۔ کسیر برائے پانی۔ زرد خشک نزلہ زکام
دومہ وغیرہ خورد شیشی ۱۲ ارکلات
فیروز سرب۔ ایضاً شراب چنگ و وغیرہ چھڑانے میں
ایسا ثانی نہیں رہتا سچ پنج پلو ہے۔ دن بدن طاقت زیادہ
ہوتی ہے سستی دور ہوتی ہے قیمت شیشی عہد

تجارت دوائی انگریزی

ہر قسم کی دوائی انگریزی بہت ہی کفایت سے تازہ شریہ
فرخت کی جاتی ہیں قیمت سب سے ارزان۔ ذیل میں چند
تازہ آمدہ ولایت کا رخ درج ہے۔ قیمت ہر حال میں پیشگی
آوے یا بذریعہ قیمت طلب روانہ
کوئین ہارڈ زور جاول اوش کی شیشی عہد فی درجن ۱۸
انٹی فیرین فی اوش ۱۸ راتھی ہیرین فی اوش ۱۸
سوڈا اسٹیل ۸ راتھی ہیرین فی اوش ۱۸
دائی پورک مینج کلٹ کا کھلی کیس میں
ایضاً
کلیدل تریامپلر لینے آگے امتحان بخار
ایضاً نصف منٹ کا
آگے امتحان دودھ اصلی
تازہ چربی ریچہ سیاہ ۱۲ راتھی ہیرین فی درجن ۱۸
بیلنگ ایریا ۱۲ راتھی ہیرین فی درجن ۱۸
الٹ تھریو والین سودا گار دویات انگریزی امرتسر

اشتہارات تاریخ گوجرات

جناب سید نجم الدین صاحب سندیلوی نے تاریخ
فرشتہ سے حصہ گوجرات کو ترجمہ کر کے جدا جدا
بجائے تاریخ صفات تاریخ فرشتہ کا اعتبار محتاج سفاکت
نہیں۔ ترجمہ اچھا ہے اور چھاپائی گہاں ہی اچھی ہے
قیمت ۱۲ روپے حاصل و دفتر پیسہ اجار سے مل
سکتی ہے۔

نوٹس (۴۷)

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جسے
منشی ہر سکھ راٹھ مرحوم ملک منج کوہ نور
لاہور سے قرضہ لینا ہو یا جسے اولگا قرضہ دینا
ہو وہ مجھکو ۱۵ اکتوبر ۱۹۲۵ء سے پیشتر
کیونکہ صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر لاہور کے
مجھکو رسی ورجا یاد مرحوم کا مقرر فرمایا ہے
۱۸ اگست ۱۹۲۵ء۔ المراقم امرائے سنگھ
رجسٹر عدالت تحفیہ لاہور
جایدا و منشی ہر سکھ راٹھ مرحوم

طریق دولت حاصل

دوسرا ایڈیشن پاکٹ سائز
مجلد قیمت فی جلد ۵ روپے
المشتر مینج پیسہ اخبار لاہور

ایسوسی ایشن ترقی حرفت و تجارت
وزیراعظم پنجاب نے چند ملک کے ہمدردوں
اور عملی پسندی چاہنے والوں نے ملک کی مادی ترقی
کی جستجو کے خیال میں ۲۰ جون کو بمقام لاہور ایک
جلسہ کر کے مندرجہ عنوان نام کی ایک مجلس قائم کی کہ
جس کے ذریعہ سے وہ پنجاب کی حرفت تجارت اور زراعت
میں ترقی دینا چاہتے ہیں۔ اس ایسوسی ایشن کا ارادہ
ہے کہ کمیٹی کا رکن کے ذریعہ سے مندرجہ ذیل اغراض
کو پورا کرے۔

- ۱۔ اف۔ نمائش کا ہو لگا ہوں۔ ب۔ تجارت کو اسباب
- کے عجائب گھر بنانے۔ ف۔ حقوق اور صنعتی مدرسے اور
- کتاب خانے کو بنانے۔ م۔ مدد دینی اور نئی تجارت کے
- وسایل پیدا کرنا۔ ن۔ ادراک کرنی۔ ج۔ رسالے اور
- کتابیں ان مضامین کے متعلق چھاپنے اور شائع کرنے
- د۔ لاہور اور پنجاب کے اور اور مقاموں پر عام فہم پیکر
- دلوایکا انتظام کرنا۔ م۔ زراعت کے تجربے کرنے اور
- بیج کے ذخیرے اور کھات کے ساخت کے کارخانے
- کھولنے۔ م۔ ایجاد اور ترقی کو بذریعہ انعام۔ ن۔ تھے اور
- کی ترقی دینے۔ م۔ مہندی پیداوار اور مسانت کی عملی
- پیداوار رکھنی تاکہ اسکے واسطے ہمیشہ خریدار اور مشتری
- کا ملنا سہل اور ممکن ہو۔ ج۔ ہندوستان کے ہندو اور
- حرفت کے ہر طرح سے امداد کرنا۔

ہم کو اس قسم کی تمام انجمنوں کمیٹیوں اور جلسوں
سے دلی ہمدردی ہے۔ لیکن ایک انکی سرگرمی اپنے ملک
کے عام رواج کے مطابق جنڈیا کے جوش کی طرح جلدی
سہرو ہو جاوے۔ ہندوستانی کی کچھ زبانی جمع خرچ پورا کرنا
نہیں سیکھ گئے۔ البتہ عملی کارروائی اور بہرہ نال استعمال
یہ انہیں کمی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ایسوسی ایشن پریکٹیکل
(عملی) آدمیوں کی امداد سے فائدہ اٹھاوے۔

ایک تیسری سکھوں کی لڑائی۔ ویٹ
کے فوجی اخبار آرمی اور نیوی میں ایک مضمون لکھا
اے ویٹا ہے کہ سرکار انگریزی کو ہندوستان کی سکھ
ریاستوں میں سرحدی اعانت کے لئے فوج نہیں تیار
کرتی چاہئے۔ ورنہ ہکو سکھوں سے ایک مرتبہ پہلا لڑنا
لڑنا پڑیگا۔ اور ایسا ہی عجیب کہ ایک افسر نے جو غدر شہنشاہ
میں ایک رجمنٹ سکھان کی کمان پر تھا۔ اور آخری
تک سکھان میں ایک کیوری کا جیشن تھا بتلایا تھا۔
اسے چلکر آپ لپکتے ہیں کہ چونکہ یہ ان کے قس ان میں کھایا
اسہیں مطلق شہہ نہیں۔ یعنی سکھوں کے قرآن (۲)

میں کھایا ہے کہ تم انگریزوں سے لڑائی کر گئے۔ افسوس کہ
انگلستان میں جو لوگ اخبارات میں لکھنے کا دعویٰ کرتے
ہیں ان میں ایسے ایسے اصحاب معلومات ہی موجودات
ہیں۔ جو مقدر ہی نہیں جانتے کہ ہندوستان کی ایشیائیں
کو ڈرہایا میں قرآن کے پیرو کتنے ہیں۔ اور گرتھہ کرتے؟

جدید میونسپل ایکٹ پنجاب :- جب یہ
ایکٹ مروج ہو جائیگا تو اسکے رو سے میونسپلٹیوں کے
بہت سے کام لوکل گورنمنٹ قسمتیوں کے کشمنوں کو
سپرد کر سکے گی۔ مثلاً اسکے ۲۰ دفعہ کے مطابق دوم درجہ کے
میونسپلٹیوں کے ممبروں اور پریسیڈنٹوں کے تمام
تقرر اور علیحدہ کام کشمنوں ہی سے تعلق ہوگا۔ اور وہی
ججائے ممبران مستغنی کی نامزدگی سے ممبر مقرر کر سکا
کرتیگے۔ اس صورت میں گورنمنٹ سکرٹریٹ کو میونسپل
ایکٹ کے بہت سے کاموں سے سبکدوشی حاصل
ہو جائیگی۔ مگر کشمنان اضلاع کے اختیارات اس قدر وسیع
ہو جائینگے کہ وہ ڈپٹی کشمن ہی کے ماتحت سے عملات ہو کر گئے۔

جیلخانہ نجات پنجاب کا معاہدہ :- نواب
لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے جو قواعد مرتبہ صاحب انسپکٹر
جنرل جیلخانہ نجات پنجاب متعلق معاہدہ جیل ملازمان وغیرہ
ملازمان منظور فرمائے ہیں انہیں سے غیر ملازم معاہدہ کرنے
والوں کی نسبت جو قاعدہ ہے وہ لاٹ صاحب کو کل
مظلوموں کے ہمدردوں کے شکریہ کا مستحق گردانتا
ہے اسکا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ صاحب ڈپٹی کشمن جیلخانہ
کے معاہدہ کے لئے پراویٹ اشخاص میں سے بھی ایسے
لوگ منتخب کریں گے جو جیلخانہ ملازمان کا معاہدہ کیا کریں۔ یہ
لوگ جس وقت چاہیں جیلخانہ کے اندر جا کر جو کچھ دیکھنا
چاہیں دیکھ کر نیگے۔ جس قیدی سے جو بات چیت چاہیں
کر سکیں گے۔ خوراک اور مشقت کے عیب و صواب
اور دیگر تمام امور متعلقہ کو ملاحظہ کیا کریں گے۔ اس کے علاوہ
وہ تمام شکایتیں جیلخانہ نجات کے متعلق صاحب ڈپٹی
کشنر اور کشنر سے بیان کریں گے جاز ہو گے۔ افسران
جیلخانہ کو ان کی عزت کرنی چاہئے۔ اور اگر اس میں کچھ فرق
ہو اتو وہ باز پرس کے مستوجب ہونگے۔ واقعی جیلخانہ ملازمان
میں مظلوم قیدیوں کو برفنازدون جمہور اور جیلخانہ
کے داروغوں وغیرہ کے مطالبوں اور ناراضگیوں کے
خمیانے سے بھگتے ہیں چنانچہ لئے ان سے بہتر قواعد
کی ہم توقع نہیں کر سکتے تھے۔ بارہ اخبارات میں
شکایت دیکھی ہے کہ فلاں قیدی صرف تنہا اور کہنے کے

شہہ میں جیلخانہ کے جمہور ارباداروغہ صاحب کے
ایسا سے پٹ گیا۔ اب جبکہ انصاف کے محال رکھنے کی
خاطر ایسے امور کے باہر نکال جانے کا ڈر ہوگا تو قیدی بہت
سے ناجائز تکلیفوں سے بچ جائینگے۔ اگر ہندوستان
کے تمام لوکل گورنٹیں اپنے مجرم آبادیوں کے لئے ایسے
ہی قواعد منظور فرمائیں تو ان کے انتظام جیلخانہ نجات میں
بہت کچھ اصلاح ہو سکتی ہے۔

اصلاح پولیس کے سامان :- جیسا کہ ہمیشہ کہا جاتا
تھا کہ پولیس میں بوجہ نا تعلیم یافتہ اور کمینہ خصالت ریفیل
لوگوں کی بہت سی ہونیکے اور تنخواہیں کم ملنے کے بہت سی
خرابیاں پائی جاتی ہیں۔ خوشی کی بات ہے کہ اس امر کی
اصلاح کی بابت سرکار نے توجہ کی ہے۔ بنگال اور بہار میں
پولیس کی تعلیم کے واسطے مدارس جاری کرنے کی تجویز کی
گئی ہے اور نام ان مدارس کا پولیس ٹریننگ اکیڈمی
رکھا گیا ہے۔ چنانچہ ہم ماہ حال سے پٹنہ اور کلکتہ میں یہ
سکول جاری بھی ہو گئے ہیں۔ کلکتہ میں اس کی پڑائی
پریسیڈنسی کالج اور پٹنہ میں پٹنہ کالج کی عمارت میں شروع
کی گئی ہے۔ پٹنہ کے سکول میں تین جماعتیں کھولی گئی
ہیں۔ اول میں وہ لوگ داخل کئے جائیں گے جنہوں نے
ایف اے اور بی اے کا امتحان پاس کیا ہوگا۔ دوسری
میں انٹرنس پاس یا فیل شدہ اور تیسری میں ہندی ان
بہتری کے جائینگے۔ ان ہندی دانوں کو ضرورت نہیں کہ
انگریزی ہی جانتے ہوں۔ اشخاص قدیمین ۱۰ فیٹ سر
کم اونچے ہوں گے اور جن کی چھائی کا گہرا ۱۰۴۔۱۰۵۔۱۰۶
کم ہوگا داخل نہیں کئے جائیں گے۔ مقررہ امتحان پاس
کرنے کے بعد یہ لوگ معقول تنخواہوں پر پولیس کے ماتحت
عہدوں پر مقرر کئے جائیں گے۔ مثلاً سب انسپکٹر کی
تنخواہ پچاس سے سو روپے تک ہوگی۔ ہیڈ کانسٹبل
کی پندرہ سے چالیس اور گھوٹے کا خرچ علیحدہ۔ گریجویٹ
اور انڈر گریجویٹ کے واسطے پولیس میں اچھا دروازہ
کھولا گیا ہے۔

محیب تحریروں :- اس وقت حیدر آباد میں ایک انتقال
خوشنویس موجود ہیں جو نہایت خفی تحریروں لکھنے میں لظیف نہیں کرتے
انہوں نے حال میں ایک قطعہ بنام آئینہ طلسم ہما کے تیار کیا ہے
کہ جو فلسفیک کا غذ کے نصف تختہ کے برابر ہے اور اس میں حضور
نظام دکن کو ایک گھوڑے پر سوار ایک عالی شان مکان کے
سامنے کھڑا کیا ہے۔ اور اس پر ایک شہر ہی کھایا ہوا ملک ملک دکن
قل اللہ۔ میر محبوب علیخان بادشاہ اور اس سب تصویر میں حیدر آباد

دوسرے کھاری پور شال کوکھارائی میں موجود ہے۔ جو اس وقت کے لئے
چھاپا گیا ہے۔ اس میں ایک شہر ہے جس کے نام سے کمالا کی حد درجہ کی خوشنویسی ہے۔
دوسرے کھاری پور شال کوکھارائی میں موجود ہے۔ جو اس وقت کے لئے
چھاپا گیا ہے۔ اس میں ایک شہر ہے جس کے نام سے کمالا کی حد درجہ کی خوشنویسی ہے۔

پیسہ اخبار

یوم و شبنتہ ۲۴۔ اگست ۱۹۱۴ء

یورپ کا پولیشکل متاثر اور پبلک پریس کی عینک

چارے ملک میں ہی اس مذاق کے لوگ پیدا ہوتے جاتے ہیں جو سقوت یورپ کے پولیشکل بازی کی چالیں سننے کے متناقد رہتے ہیں چنانچہ آج کی اشاعت میں ہم ممالک یورپ کے چند مشہور اخبارات کی رائے کا اقتباس درج کرتے ہیں جو ٹیپک آف ڈی لینے آجکل ہر ایک کے زبانزد و مورد ہے ہیں۔ ان سے اہل مذاق براعظم کے علم حالت کا خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔

جرمنی کے اخبارات میں پریس بمارک کا آرگن جہم بگن پنچ چٹن ہی ایک اخبار ہے جو اس وقت بکار رہا ہے کہ جرمنی روس کی دوستی بحال رکھنے کی کوشش کرے۔ اور انگلستان سے زیادہ ربط و ضبط بڑھانے سے احتراز رکھے مگر لنڈن ٹائمز اسپر بمارک کرتا ہے کہ اگر پریس بمارک کے اس قول کی طرف خیال کیا جاوے جس میں اسے ظاہر کیا تھا کہ شہنشاہ جرمنی کے پہلے ہی مرتبہ سینڈ پیٹرز برگ میں جانے پر میرے اور ان میں اختلاف پیدا ہو گیا تو ان کی موجودہ رائے بہت بے شکام معلوم ہوتی ہے۔

روسی اخبار فرانسیسی جنگی بیڑے کی دوستانہ اور غیر ہمدردی آمد۔ اور اس سے روسی اور فرانسیسی گورنمنٹوں کے رشتہ اتحاد میں اس قدر لڑائیوں کے بعد مضبوطی پیدا ہو جانے پر متفق البیان ہیں۔ اخبار نوواستی کی رائے میں یہ پرامن زبانی دوستی گذشتہ فرانسیسی اور جرمنی جنگ کا نتیجہ ہے۔ مگر نووی ویا اس دوستی کو اتحاد ثلثات سے حفاظت میں رہنے کے لئے ضروری حیلہ بتلاتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمنی کے اخبارات نے فرانس کے بیڑیکا روسی سمندرون میں جانا کوئی اطلاع نہیں سچھا۔ مگر پریس کے تمام اخبارات اس فرانسیسی سنگاوردن کے روس میں جانے پر غیر مبہمات سے بے زاری شکل شائع کر رہے ہیں۔ اخبار

پیسے لکھتا ہے۔ ہمارے جہاز یوں اور سپاہیوں کا روس نے جو استقبال کیا ہے۔ اور تمام روسی اخبارات نے جس لہجہ میں ان کی آؤ بگت کی ہے وہ کچھ کم وقاحت کا پولیشکل واقعہ نہیں۔

اخبار بیٹیس براعظم کے اخبارات کی بحث متعلقہ اتحاد روس و فرانس پر رائے کو بتاتا ہے کہ یہ امر قہری ہے۔ کہ گورنمنٹ ٹرکی کے رسوخ کو کچھ روس میں کم کر دینے کی کوئی تحریک پریس اور سینٹ پیٹرز برگ میں برابر مخالفت نہیں دیکھی گی۔

اخبار بیٹیس نتیجہ نکالتا ہے کہ انگلستان نے فرانس کو روس کے نقل میں دیکھل دیا ہے کیونکہ جب فرانس نے دیکھا کہ انگلستان نے مصر میں اسکا تھینا مشکل اور بے سود کر دیا ہے۔ تو اسے وجوہات غیر معلوم کے لئے اٹلی سے دوستی کا بندوبست کیا۔ ڈی بیٹیس کی رائے ہے کہ روس ہی صرف ایک طاقت ہے جسے کبھی فرانس کی حمایت نہیں کی۔ اور ان دونوں ملکوں کی طرز حکومت یعنی جمہوری اور خود مختاری میں جو بعد المشرقین ہے وہ سطح زار کو فرانس کی دوستی کی طرف متوجہ ہونے دیکھا۔ شاید کہ زار دیگر سلطنتوں کی بگڑی ہوئی حکومت کی نسبت جمہوری کو پسند کرتے ہیں۔

۱۶ جولائی کو اخبار ٹائمز کا نامہ نگار مینیٹ پیٹرز برگ لکھتا ہے۔ مگر جوشی کی موعین مقام کرائسٹیٹ (روس) میں براہِ چڑھ رہی ہیں۔ نووی ورمیا بیان کرتا ہے کہ اتحاد ٹکاتا اور لارڈسٹا البیسیری نہیں بلکہ روس اور فرانس میں کہ جنگی رائے پرامن یورپ موقوف ہے۔

فرانسیسی بیڑے کا جو تکلفانہ استقبال کرائسٹیٹ میں ہوا ہے اسکی بابت اخبار نامہ لکھتا ہے کہ روسی رعایا کے ہر فرقہ اور طبقہ نے فرانسیسی بیڑے کے استقبال گون کو بطور ایک قومی تیوہار کے منایا ایک دوسرے آرٹیکل میں یہی اخبار طبری شکل ثابت کر چکی کوشش کرتا ہے کہ روس قسطنطنیہ پر قبضہ کرنا نہیں چاہتا بلکہ صرف آبنائے ڈارڈنل کو سدود کرنا چاہتا ہے۔ گو اسکے دلائل کا منشا یہی معلوم ہوتا ہے کہ کچھ خضر کے مسدود کر دینے سے قسطنطنیہ پر تصرف ہو سکتا ہے مگر اس اخبار کی رائے میں اگر ایسا ہو گیا تو خود روسی سلطنت میں پھوٹ پڑ جائیگا اندیشہ ہے۔ کیونکہ ایک جانب قسطنطنیہ کا بوجھ اور دوسری طرف سینٹ پیٹرز برگ بوجھ سلطنت کے دو حصے کو دیکھا کہ جس سے زار اور ان کی گورنمنٹ بے خبر نہیں۔

اخبار مذکور کے اس آرٹیکل نے کچھ پولیشکل حلقوں میں حیرت پیدا کی ہے۔ چنانچہ بقول سٹیٹس منسٹر کے جرمنی

کا اخبار ٹینٹنل ٹر ٹینٹنگ جھوٹے برلن کا اول درجہ کامالی معاملات میں سر پروردہ پرچہ ہے اور رائے کی متانت کے لئے بھی مشہور ہے اس آرٹیکل پر پیرائے لکھتا ہے۔ زار بالفعل کسی جنگ میں مصروف نہیں ہونا چاہتا بلکہ آئندہ کے لئے وسیع تیاریوں میں مشغول رہنا چاہتا ہے۔ یہ سمجھنا مشکل نہیں کہ الحال وہ ہر قسم کے داخلی اور خارجی امور کو عام اس سے کم بڑے ہوں یا چھوٹے اپنے رسوخ میں مشغول فرانس اور سر ویاکے لانا چاہتا ہے۔ کیونکہ ایسے وسائل وہ اطمینان حاصل کرنا چاہتا ہے کہ ایسی ایسی ریاستیں اسکی ملک گیری کے ارادوں میں خلل نہ ہوں گے۔ یا بالفعل روس ہر طرح وسطاٹ یا کی نوآبادی میں مشغول ہے۔ کہ جس میں سے خصوصاً سرو سے قابل اطمینان ترقی کی خبر آتی ہے۔ زار ابھی پسند نہیں کرتا کہ کسی جنگ کی آمد آمد سے ان ضروری تغیرات میں کوئی فرق پیدا ہوگا۔

۲۹ جولائی کا اخبار ویک ووسوٹی روسی پریس کو انگلستان کے استغدر تخفیر کرنے سے منع کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اگر انگلستان اپنی آزادی بحال رہنا چاہے تو روس کو سارے زور کے ساتھ میدان کارزار میں اترنا پڑیگا۔ انگلستان لاریب ہر ایک طاقت کے مقابلہ میں ایک زبردست مخالف ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ اسکی خشکی کی فوج تھوڑی ہے تاہم بوقت ضرورت وہ ایک لاکھ قواعد دان فوج میدان میں لاسکتا ہے۔ اور بحفاظت بحری لڑائی کے وہ دینا بہر میں زبردست طاقت ہے۔ علاوہ برین روس کو فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ انگلستان میں حب الوطنی اور قومی غرور کس درجہ تک بڑھے ہوئے ہیں۔ اور ساتھ اہل انگلستان کی بے انتہاد ولت اسکو ایک مہیب اور خوفناک دشمن بنانے کے لئے کافی ہیں۔ اور چونکہ یہ کہتے ہیں کہ اگر صرف اپنی فارن پالیسی کے لئے ہی طاقتور ہیں۔ بالکل صحیح نہیں۔ روس ہی بیشک نہ پتا نہیں خواہ اسکا مقابلہ جرمنی ہو یا آسٹریا انگلیٹڈ۔ روس کے پاس ایسے وسائل موجود ہیں کہ جتنے ذریعہ سے وہ انگلستان کو دنیا میں بہت بڑی بیرونی مقبوضات والی سلطنت ہونے سے گرا سکتا ہے بہر حال انگلستان کو کسی نتیجے کے مخالفت کھڑی کرنا چاہتین۔ اور ظاہر ہوتا ہے کہ وہ روسی پریس سے ناواقف ہے۔

ایک اور جرمنی کا اخبار گورنمنٹ ٹر ٹینٹنگ بیان کرتا ہے کہ فرانس کا ارادہ صرف روس ہی سے اتحاد قائم کرنا نہیں بلکہ اٹلی سے بھی ہے۔ کیونکہ فرانس کی جمہوریہ اور زار اور پریس کی متحدہ رائے چاہتی ہے کہ فرانس کی طریق حکومت میں کچھ تغیر پیدا کیا جاوے۔

امیر صاحب کابل نے فرمان جاری کیا ہے کہ افغانستان کی مردم شاری کیجاوے

امیر صاحب دس لاکھ روپیہ کی لاگت سے کابل اور جلال آباد میں دو عظیم الشان کوٹھیاں اور ایک محل دیا کابل پر تعمیر کر رہے ہیں

قندھار کا جدید گورنر سردار محمد علی خان ولد سردار میر محمد خان حکیم جلال آباد مقرر ہوا

ایک ہندو صاحب کا نامہ لنگر کابل سے اطلاع دیتا ہے کہ امیر شیر علی خان کے وقت کے کچھ کاغذات دستیاب ہوئے ہیں جنکے رو سے ستر لاکھ روپیہ رعایا کے کابل کی جانب بابت محصول زمین یا قسی پایا جاتا ہے

امیر صاحب نے اپنی قلمرو میں پوسٹج سٹامپ بھی جاری کیا ہے اس سے پیشتر بھی ٹکٹ جاری تھا یہ گول ٹکٹ تھا جسکے چاروں طرف یہ عبارت لکھی تھی محصول مطبع کابل م اور بیچ میں شیگلچم خطا جسکے یہ معنی تھے کہ امیر شیر علی کا جاری کیا ہوا ایک شغال وزنی خطا پر ایک ٹکٹ دو آنے کا لگانا کافی سمجھا جاتا تھا

امیر حال نے شیر علی خان کے ٹکٹ کو منسوخ کیا اور اپنا جاری کیا ہے یہ بھی گول ہے اور رنگ بھی مختلف ہیں اس میں دو دائرہ ہیں ایک میں قیمت لکھی ہے اور دوسرے میں یہ عبارت ہے (ٹکٹ کابل دار الخلافہ افغانستان) ایک شغال کے خط پر چار شاہی یعنی چار آنے کا ٹکٹ لگ گیا

مالاک خیر

چین میں جو پچھلے دنوں میں غیر مالاک کے باشندوں یعنی یورپین لوگوں پر چینیوں نے ظلم کیا اور مشفقین کے مکانات جلادئے تھے اس نقصان کے عوض میں انگلستان اور فرانس چین سے ساڑھے ساٹھ لاکھ سکے ٹیل بھرتاواں طلب کر رہے ہیں اور بصورت چین کے انکار کے بحری حملہ کی دہمکی دے رہے ہیں

جرمنی میں باوجود سخت کوشش رعایا کے رکار نے محصول غلہ میں کمی نہیں کی البتہ غلہ کے کراہے ریڈے میں کچھ کمی کر دی ہے

یورپ میں غلہ خورنی گران ہوئی کی وجہ سے امریکہ میں بھی بیج چڑھ گیا

پرنس فرڈیننڈ شاہ بلگیا نے اپنی تخت نشینی کے پانچویں سالگرہ کی پیشین گوئی کیا کہ شاہ ہنشہ آسٹریا اور کئی یورپ کے مدبر بلگیا کی آزادی کے خواہاں ہیں

ولیم ہند زائر ۱۷ اگست کو اسکو میں پہنچا تو اسکی صحیح و سلامت آنے دور دراز سفر سے لوٹ آنے پر تمام گرجاؤں میں شکر کے نماز گزار اسی گئی

سینٹ پیٹرز برگ میں ۲۸ فوجی افسر زار روس کی اقدام قتل کی سازش میں گرفتار کئے گئے ایک ہینشلون کا خفیہ پرنس ہی پولیس نے دریافت کیا ہینسل جالیں آوی تھے پولیس کو انہوں نے دو گنٹہ تک ہندوق کے زور سے مکان کے اندر نہیں گئے تھے مگر فوجی مدد مل جانے پر پولیس نے پرنس کا دروازہ اوڑھا دیا اور کئی ہینسل جو مرنے سے بچ رہے پکڑے گئے

کانگریس حفظان صحت کے اجلاس ۱۷ اگست کو بمقام لندن ختم ہو گئے

روس میں امسال ۲۸ کروڑ پونڈ یعنی ۴۴ کروڑ سیر کے قریب غلہ بربست ساہائے ماسبق کم پیدا ہوا ہے حکام جرمنی فوج کے لئے گہوں کی روٹی بہم پہنچا رہے ہیں انگلستان میں فصل گندم کی ماسبق بری نہیں

روس میں یہودی رعایا کی ظلم و تشدد کو ظاہر کرنے کے لئے انگلستان سے ایک اخبار نامہ ڈاکٹر رشیا یعنی نہایت تاریک روس نگلنا شروع ہوا ہے

لندن میں ایک تنباکو فروش کی ۱۵ سالہ لڑکی اپنے باپ کے ساتھ روپوش ہو گئی والدین کو ڈاک میں چٹھی پہنچی کہ ہم شام کو گھر میں نہیں آئیں گے

انگلستان نے فرانس کے جنگی بیڑے کا بھی بڑی گرجوشی سے استقبال کیا اور قیصر ہند نے افسروں کو خود دعوت دی

انگلستان کے ٹیکسٹائل ٹریڈ یونین نے تجویز کی ہے کہ اس ملک میں موٹے کو جلائی کی رسم عام کی جاوے

انگلستان کے کانگریس حفظان صحت میں ہندوستانی ڈیپلیٹوں کی تعداد معقول تھی کہ جس کے لئے گورنمنٹ وروسائے ہند کا کانگریس کی طرف سے شکریہ ادا کیا گیا

ٹرکی و عرب

لندن ۱۷ اگست روٹر لیج صبح کو ایک چٹھی اخبار سینڈروڈ میں شائع ہوئی ہے جو نظارہ کسی واقعہ کار ٹرکی ذریعہ سے معلوم ہوتی ہے یہ ظاہر کرتی ہے کہ سلطان نے جو مسئلہ مصر میں از سر نو حل دیا ہے وہ بین کے مغویانہ حالت کے متعلق ہے کیونکہ اس وجہ سے سلطنت عثمانیہ کے بہت سے معزز مسلمانوں نے سلطان کو ترغیب دی ہے کہ سلطان موجودہ خیال کو فراموش کریں کہ وہ عہد خلافت میں دلی توجہ نہیں رکھتے

انگریزی کی سطح ٹرکی تقریر میں بھی تھارٹ ہینڈ یا خلاصہ نویسی کا طریق ایجاد ہو گیا ہے

ایک روڈ کا علیحدہ اسماء مسطوطہ مندرجہ کے گورنمنٹ فرانس نے اپنے سفیر کو ہدایت کی ہے کہ انگریزوں کے خلاف مصر کے معاملہ میں گفتگو شروع کرے گئے تھے باجمالی کی لیدر گئے

مکہ معظمہ میں ہندوستان کے حاجیوں کے لئے ایک مسطوطہ خاندان بنائی ہوئی تھی جسکے قریب کے خراج کا تخمینہ ۳۰ لاکھ روپیہ کیا گیا ہے مگر اسوقت تک صرف گیارہ ہزار چھ سو باسی روپے پونے چودہ آنے جمع ہوئے ہیں

امیر یہودیوں نے فلسطین میں ایک کروڑ بیڑ زمین خرید لی ہے کہ جہاں آباد ہونے کے لئے دسویں سے ہزار ہا یہودی آرہے ہیں اور باہمی برہمن روٹھ شیلڈ کا ارادہ پچاس لاکھ بیڑ زمین اور خریدنے کا ہے

خبروں کے خطوط

ع - غ (حیدر آباد دکن) جب سے محرم شریف آیا ہے حیدر آباد دکن میں ہر روز ہفتے سے ۵۰-۶۰ آدمی براہ صافج ہو رہے ہیں روز بروز مرض کی بہت ہی ترقی ہے اگر ٹھیکہ اور امراض شہر باغات بیرون گدہ میں سکونت پذیر ہو رہے ہیں لنگر محرم ۵ تاریخ ماہ مذکور نہایت ہی خوبی کے ساتھ بعد سلامتی نظام اس کی رسومات ادا کی گئیں اب خود حضور بنگلان عالی نے سواری فیل میں اپنے وزیر و فادار قدم رخصت فرما کر بعض بعض تعزیر گاہوں و باغیان تعزیر کو بخشش و انعام سے سرفراز فرمایا عرصہ دراز سے حیدر آباد دکن میں درود کی افزائش کے لئے لکھوی گاکی بہنیں کا انکسٹریٹ کی ایک ایک کو آتے ہیں جب بہنیں کو تو ال صاحب اس کے مرتبہ مجرم قرار دے گئے مگر خدیجہ ہادیوں کا گورنر بنگلانہ دستور جاری ہے حیدر آباد دکن میں ایک واعظ صاحب کو تو ال صاحب کے آرڈر سے اس کے راہ کے وسط سے مجبور کئے گئے مگر پوری صاحب کا وعظ بدستور جاری ہے حیدر آباد دکن میں بارش کے تھونے سے گرائی غلہ کے مارے لوگ نہایت ہی پریشان ہیں سالار جنگ دیوان سابق حضور نظام کے چار سو غلامی ملازمہ محرم کو برطرف کر دئے گئے اب وہ حضور نظام کی پرورش کے اسیدوار ہیں باؤ افسوس جبہ تنہا موت سے نہ کسی حائل اور نہ میوتوفت کو راہ کی ملتی ہے ہمارے حائل صاحب ایک مطبع تصفی نے محرم کو انتقال فرمایا ہے

حل طلب سوالات کا اعلیٰ مقام

(۱۲) اس مرتبہ ٹونہ کے حاجی قدرت خان صاحب رسالدار ایک سوال حل طلب پہنچے ہیں وہ یہ ہیں: ہم کو ۱۹ درخت لگانے مطلوب ہیں لیکن ایسے طور پر کہ وہ ۱۹ قطاروں میں لگائے جائیں اور ہر ایک قطار میں پانچ پانچ درخت موجود ہوں تو ہواؤں کو کس ترتیب سے نصب کریں کہ برابر تو قطاروں میں پورے آجائیں

روئے زمین کی خبریں

جو خاص پیشہ اخبار کے واسطے ہیں
سمو سے زیادہ انگریزی برقی فارسی اور
ہندی اور نکالی سے ترجمہ کی جاتی ہیں
ہندوستان

گورنمنٹ کا فیصلہ اپیل ہائے مجرمان مئی پوری بابت
عنقریب مفصل شائع ہوگا

بہی کے سوت کے ٹکے چھین اور جاپان میں ہر
سال ۳۰ لاکھ فروخت ہو جاتا ہے تھے اس سال بہت کم
کے ہیں کہ جس سے اندیشہ ہے بہی کے سوت کے
کارخانے ہوا میں آٹھ دس رو کام بند رکھا کریں گے
بریلی میں گذشتہ ہفتہ کے درمیان دو مرتبہ
مٹی دل کا گزر ہوا۔ بارش ہی خوب ہو گئی

کلاکتہ میں افواہ ہے کہ سرکار ایک اور ویسی اخبار
پر بہی مقدمہ کرانے والی ہے

ایک تجربہ کار افسر اخبار لندن ٹائمز میں رائے
دیتا ہے کہ اگر ہندوستان کی تمام ریلوں کی پٹری یکساں
وسیع کیجاوے تو اسپر دو لاکھ پونڈ خرچ ہونے ہیں مگر
کام فائدہ سے خالی نہیں

گو اتحاد مئی پور کا کارکار ارادہ نہیں لیکن محب
نہیں کہ اصلاح کو ہستانی شامل علاقہ کاری کے جائیں
کیونکہ کوئی اور ناگلوگن کی شورشوں کا خاتمہ ہو جائیگا
حضور و ایس رائے ۲۹ نومبر تک کلاکتہ میں پہنچ
جائیں گے

فی الحال گورنمنٹ بنگال صوبہ کے مختلف مقامات
میں سرکاری خرچ پینکل سکول جاری کرنا آمادہ نہیں
لیکن اگر فیاض رؤسا یا ڈسٹرکٹ بورڈ اپنی طرف سے
ایسے مدارس جاری کریں تو سرکار امداد دے سکتی ہو
ایشیا ایک سوسائٹی بنگالہ کو تین ہزار روپیہ سالانہ
صرف پرانے قلمی مسودوں کے حاصل کر کے لے کر صرف
کرنا پڑتا ہے

بنگالہ ہائی کورٹ کا مقدمہ ۱۹ اگست کو حقیقت پس
سپیشل جوری کے سامنے پیش ہوا۔ جوری میں
سات انگریز اور ایک ہندوستانی شامل ہیں اس
روز عدالت میں اس قدر ویسیوں کا ہجوم تھا کہ جس
سے معلوم ہوتا تھا لوگ مقدمہ میں غایت انٹرٹ
ہوتے ہیں

آئندہ تھوڑی قید کے مجرموں کو کالے پانی نہیں
پہنایا جائیگا۔ البتہ سات سالہ والی عورتوں کو ہیچدیا جائیگا

کیونکہ جزیرہ انڈان کی آبادی میں ان قیدیوں کے لئے جو
پانچ سال تک جیل خانہ میں کام کرنے کے اپنے معاشیں
پیدا کرنے کے لئے رکھے گئے ہیں عزیزین پوری نہیں
ہو سکتی ہیں یہ فیض ہرٹ لکھا۔ قیدی جیل خانہ سے
لٹا کر کیمپ میں رکھے گئے

فلج جنگل پت کے تھوڑے دنوں کی امداد کے لئے
گورنمنٹ مدراس نے چار ہزار روپیہ دینا منظور کیا
کلاکتہ میں مرحوم پنڈت ایشو چندر دیا ساگر سی آئی
ای کی یادگار قائم کرنا انتظام ہو رہا ہے
آئندہ موسم سرما میں ایک مرتبہ کے سرکس کا تماشا
کرنے والی کمپنی ہندوستان میں آنے والی ہے
شہر سورت اور بومبے میں طغیانی کے طوفان سے
بہت نقصان ہوا۔ کئی جائیں تلف ہوئیں

مدراس کے پانچ پابلی اور شمالی اکاٹ میں خوب
بارش ہو گئی ہے

ہفتہ گذشتہ میں میونسپل کمیٹی کلاکتہ نے ۲۰ لاکھ
روپیہ قرض لیا ہے۔ درخواستیں اسکے دینے کیلئے ایک سو
۱۰۰ شخصوں کی گزریں۔ یہ سب ایک کروڑ ۸ لاکھ ۸ ہزار
۲ سو روپیہ کی تھیں۔ سو ۱۰ فیصدی فی سال مقرر ہوا
سب زیادہ روپیہ دینے والوں میں ایک پرائز کشن
لاکھنی ہے جسے سات لاکھ روپیہ دیا ہے۔ بنگ آف
مدراس نے پانچ لاکھ۔ بالو جگیندر ناتھ بوس نے ۳ لاکھ
اور مہاراجہ بہادر سر جو تیندر موہن ٹیگور نے ایک لاکھ
روپیہ۔ ایسی ہی حیدرہ اسامیوں سے ۲۰ لاکھ قرضہ
مطلوبہ چشمزدن میں عیا کر لیا

لوکل و پراونسیل
امسال جو خوش نصیب شخص پنجاب سے گلگٹ
سکاوشپ حاصل کرنا ہے وہ مولوی عبدالغنی صاحب
بی اے طالب علم میڈیکل کالج لاہور ہے۔ مولوی
عبدالغنی ایک چہنار نوجوان ہیں کہ جنہوں نے بی اے
کا درجہ حاصل کر کے بعد میڈیکل کالج کی طویل کورس
عبور کر چکے ہیں۔ اور خوش نصیبی سے اب ان کو
ولایت میں جا کر ایک معقول وظیفہ پر تعلیم حاصل کرنا
موقع ملے

ایک یورپین کپتان باپٹ نامی اول پنجاب انفنٹری
ایک نوجوان ہندو بیوہ ساکن راولپنڈی کو چند روز کا عرصہ
ہوا کہ ہنگامہ کشمیر لگیا۔ بیوہ کے وارثوں کی ناش پر کشمیر
میں جستجو درپیش ہے

لاہور پولیس کی کوششیں تعریف کے قابل ہے
کہ دیوان رام ناتھ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کے

یہاں سے جو اسباب ۵ ہزار کے قریب پوری گئی
جو آٹھ ہونگا سہی

۱۷ اگست کو مقدمہ مسٹر وارنٹ بنام ٹریبون پہر
مسٹر گڈمچسٹ درجہ اول کی عدالت میں پیش ہوا۔
اس روز مسٹر ایس کے چیئرمین سابق ایڈیٹر ٹریبون جعفر
تھا۔ مسٹر چیئرمین نے مسٹر وارنٹ سے سوالات جرح کے
کہ ٹریبون کے جو اقتباس عدالت میں پیش ہیں ان کا
کون کون حصہ منبیل حیثیت عرفی ہے

۱۸ اگست کو باولی صاحب میں ایک جلسہ ہوا
کے ٹکس دینے والوں کا مقدمہ ہوا۔ جس میں اس بات
محل تقریریں ہوئیں کہ ٹکس کی تشخیص میں بہت لوگوں
پر سختی کی گئی ہے۔ اور ایک میمویرل گورنمنٹ کی خدمت
میں بھیجا ہے

مقدمہ مسٹر وارنٹ بنام ٹریبون میں صاحب
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ۱۸ اگست کو امور
منتقل قائم ہو کر تاریخ پیشی ۲ ستمبر مقرر ہوئی

لاہور کی میونسپلٹی نے تجویز کیا ہے کہ مقبرہ شاہد
کے باغ کی روشیں جو چھتہ بنی ہوئی ہیں نکلوا کر خام بنوائی
جائیں۔ اور مقبرہ کے متعلق جو سہلے پختہ بنی ہوئی ہیں
وہ بے گراوی جاوے۔ معلوم نہیں سرکار کمیٹی کو اس کام
کی کیونکر اجازت دی گئی

دلیسی سر یا سینین
ہم عصر عالم تصویر کا ایک نامزد کار را میور اطلاع
دیتا ہے کہ جنرل اعظم الدین خان مرحوم کے قائلوں کا سفر
لگایا پولیس نے تحقیقات سے کافی شہادت ہم پہنچائی
صرف باضابطہ چالان عدالت اور خبروں کو انعام ملے کی
دیر ہے

مہاراجہ صاحب ہلکی فیاضی تعریف کے قابل ہے
کہ جو کالج انہوں نے قائم کرنا ارادہ کیا ہے وہاں طلبہ
کسی قسم کی فیس نہ لیا جائیگی

مسٹر ریور پوڈن حیدر آباد کی ریڈیوئی کے ہا
پر جاتے ہیں
حیدر آباد کن میں موسمی بارشیں نہیں ہوئیں
خطرہ قحط سانی کا ہے۔ علاقہ مرٹھواری میں تو کسی قدر
بارش ہو گئی مگر اضلاع تنگنا میں اگر بارش ہو جائی
تو خریف اور ربیع کے فصلوں کو کچھ فائدہ نہیں کریگی

سکندرا باؤ میں مقدمہ حملہ عروب کا فیصلہ
دیا گیا۔ دو نوں عربوں کو پانچ پانچ سال قید کی سزا دی
اپیل دایر ہوگا
افغانستان و سرحد

ہندوستان بہر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شہر لاہور کا مشہور پرچہ

The Paisa Akhbar

LAHORE

پیسہ اخبار

شرح قیمت	مجموعہ	باج
ت سالانہ معمولی کاغذ	۱۰	۱۰
ت سالانہ عمدہ کاغذ	۱۵	۱۵
ت فی پرچہ با محمول عمدہ کاغذ پر	۲۰	۲۰
معمولی کاغذ	۳	۳

پیسہ اخبار اردن ہے اسلئے اسکی اشاعت بہت زیادہ ہے
اس اخبار کی اشاعت ہر روز ہوتی ہے اور بہت فائدہ
لانے والی ہے اور بہت سے لوگ اس سے فائدہ لے سکتے ہیں

ایک سال کی قیمت ہر روز ہوتی ہے اور بہت فائدہ
لانے والی ہے اور بہت سے لوگ اس سے فائدہ لے سکتے ہیں
اس اخبار کی اشاعت ہر روز ہوتی ہے اور بہت فائدہ
لانے والی ہے اور بہت سے لوگ اس سے فائدہ لے سکتے ہیں

Vol. V. جلد ۵ Monday August 24, 1891. No 33. پیر ۳۳ یوم دوشنبہ ۲۴ اگست ۱۳۱۰

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

ماصل نمک: ۱۸۹۰-۹۱ء میں ہندوستانی
کی آمدنی ۹ کروڑ ۵۹ لاکھ ۸۸ ہزار روپے تھی
سال کے محاصل میں سب سے زیادہ ہے جبکہ
نمک کا محاصل ۲ کروڑ ۳ لاکھ ۱۶ ہزار روپے ہوا تھا۔
۱۸۹۰-۹۱ء میں ۵ کروڑ ۸ لاکھ ۸۲ ہزار روپے
۱۸۹۱-۹۲ء میں ۶ لاکھ ۲ ہزار روپے
۱۸۹۲-۹۳ء میں ۶ لاکھ ۲ ہزار روپے
۱۸۹۳-۹۴ء میں ۶ لاکھ ۲ ہزار روپے
۱۸۹۴-۹۵ء میں ۶ لاکھ ۲ ہزار روپے
۱۸۹۵-۹۶ء میں ۶ لاکھ ۲ ہزار روپے
۱۸۹۶-۹۷ء میں ۶ لاکھ ۲ ہزار روپے
۱۸۹۷-۹۸ء میں ۶ لاکھ ۲ ہزار روپے
۱۸۹۸-۹۹ء میں ۶ لاکھ ۲ ہزار روپے
۱۸۹۹-۱۹۰۰ء میں ۶ لاکھ ۲ ہزار روپے

مذاق

ایک سیاح جن کا پیشہ تجارت تھا ایک دن کسی قصبہ
کی سڑک پر پہنچا۔ بہت سے اور مسافر بھی وہاں تھے۔
بہت بڑے بڑے کہیں ہانک رہے تھے جن سے وہ یہ
ثابت کیا چاہتے تھے کہ میرے برابر نہ کوئی بڑا سوداگر
ہے اور نہ کوئی ایسا سوداگر جس کا مجھ سے بڑا کارخانہ
ہے چنانچہ اپنی صاف بیانی کے مختلف ثبوت میں
انہوں نے ایک یہ بھی ثبوت پیش کیا کہ تمہارا کارخانہ
ہے جس کے دفتر میں صرف ۳ سو پونڈ سالانہ لکھنے کی سہی
میں صرف ہوتا ہے ایک اور مسافر جب کا پیشہ سوداگری
کچھ نہ تھا۔ سنکر لولا کہ: اوہ! ہمارے کارخانہ کے مقابلہ
میں اس سے ثابت ہوتا ہے کہ تمہارا کارخانہ کچھ بھی نہیں
جسمین ہمارے کارندوں نے ان بارہ مہینوں میں ۲۴ ہزار
پونڈ کی بچت صرف اس طرح سے دکھائی ہے کہ انہوں نے
کہیں تو حروف پر سیاہی کا نقطہ نہیں دیا۔ اور کہیں انہوں
نے حروف پر خط نہیں کھینچا۔

عجیب عجیب باتیں

قدیم انگریزوں میں میعاد شادی کا
دستور ہے۔ ایک زمانہ میں سکاٹ لینڈ اور خصوصاً
علاقہ ڈمبری تیار میں یہ دستور جاری تھا کہ جس کو بہت
خاستنگ یعنی ہاتھ ملانا پڑتا تھا۔ اور جس کے رو سے
ایک عورت اور ایک مرد صرف زبانی اقرار کے ذریعہ
سے زنا شادی رشتہ پیدا کر سکتے تھے۔ ایسا میان بیوی
کا تعلق اس رسم کے ذریعہ سے ایک سال اور ایک دن
یعنی برس روز تک قائم رہ سکتا تھا کہ جس کے بعد فرائض
ایک دوسرے سے علیحدہ ہو سکتے تھے یا باقاعدہ شادی کر سکتے
تھے۔ کہتے ہیں اسی دستور کے معاملہ کے ذریعہ سے جیمس اسل
آف مری اور ایریملاد ختم لیز آف آئین میں کچھ مدت کیلئے شادی
ہو گئی تھی سکین صاحب کی کتاب مائی لینڈ آف سکاٹ لینڈ
اور براؤن صاحب کی کتاب ہسٹری آف آئی لینڈ کیس سے
اس رسم کی اصل یہ معلوم ہوتی ہے کہ اس نواح کو لوگوں میں اپنی
اپنے سرداروں کی صحیح منسل کو قائم رکھنے کیلئے اس طریقہ کا رواج
ہو گیا تھا چنانچہ دستور تھا کہ ایک سردار کا بیٹا دوسرے کی بیٹی کا
ہاتھ پکڑ کر اس سے بارہ ماہ اور ایک روز تک اپنی بیوی بن لیتا۔
اگر اس مدت کے انقضائے بعد اس عورت کی اولاد پیدا ہوتی
یا وہ حاملہ معلوم ہوتی تو شادی قانوناً جائز سمجھی جاتی خواہ کسی باہر
نے رسوم نکاح ادا کی ہوں۔ اور اگر عورت کے حاملہ ہو چکے آثار
نہ پا جائے تو توفیقین کو کسی اور سے شادی یا ہتھیارٹ کر لیا جاتا
ہوتا تھا۔ سردار سکاٹ مشہور ناوسٹ نے اپنی ایک فسانہ

حکمت کے ابدار موتی

تمام زبانی دیندار لوگ آپس میں ایک دوسرے سے
سبک عجیب میں جڑے ہوئے ہیں سب ایک صاحبان
انسانی اشیائی چیز پر جو دوسرے کی حالت پر ہرگز توجہ دیتے ہیں

موتی شادی میں ایک دوسرے سے سبک عجیب میں جڑے ہوئے ہیں سب ایک صاحبان انسانی اشیائی چیز پر جو دوسرے کی حالت پر ہرگز توجہ دیتے ہیں

حفظ صحت کی حکمی دوائیں

کارخانہ و لیم و اسن
و کینی کراچی

جو صوفی۔ یا جہنگشی اور جہازون سے مال مار
اور بیچے کا کام کرتے ہیں

کچھ بیان پر قسم کے مال کی تار کر رکھی جاتی ہیں باہر جانے پہنچے
جاسکتی ہیں اور ریاست اتران پر تمام دینا کے حصوں کے
بے جہاز پر بار کی جاتی ہیں
اسباب پر قسم کے بیخ بازار پر خرید کر کھجے جاسکتے ہیں
لوگوں جہاز کے تمام بندر گاہوں تک نقلیت اور سہولیت
سے لے کر دیے جاتے ہیں
صرفائی کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکتے ہیں جاری حساب رکھیے
جائے اور سود پر بچا جائے رومہ کی مغرہ مقدار بیخ کرانے روز و رات

زبده الحکما بحکیم احمد علی ملک رسالت تکمیل الحکمت لاهور متصل کو توالی

پر مقبول رخ قرار پاسکتا ہے
- الشہان و لہم و السن بانہد مہم فو لہن

سنا سیونکی میچ لک انحصاری ادو

کشمکش سیلاب یہ پارے کا سفید ذرات کلمہ قوت باہ اور لہر کا کلمہ
اور شہر و مرغ ہے دودھ میں خوش دیکھنے میں پسند و محبوب
اور خمیر میں رکھنے سے سفید طالب و مطلوب استعمال کرو اور لطف
دیکھ قیمت صرف سیلاب کی سلامتی بہرب اگر خالی مرہم
اسکو انکھ میں پھیر جاوے گا تو معوی لہر و حافظ مینائی ہونے کے علاوہ
دھند غبار فاش متواتر نہ ضعف بہر و خوف کے دور کے نہیں اکثر ہے
باریک کام کرنے والوں کا اعلیٰ دنیا کی گنجینہ تمام تیز رفتاری ہے
کحل الحوائج سے زیادہ سفید و قیمت و دیر پا ہے عیسوں برس تاثیر
کم نہیں قیمت فی عدد کی بکس مروی جس میں چند ادویہ ہیں جنکے
استعمال سے مخلوق و برہم کامست سات روز میں تندرست
و حیات ہو جاتا ہے اور قوت جوانی کو عود کر سکے کہ نہیں باری قیمت
بالکل کم ہے محصول ہمہ ادویہ فی عدد زیدار
المتبرک الہم کہ پور پور اپریل کی شفا خانہ مکمل سفید لام چارہ ایڈیٹر نور محمد

داکتر کلن خان و نشست

دامتون کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی مشعل دیوسراج

حمایل شیراف مکی مطهر و مستطین قیمت ۱۰۰
کافور عطر قیمت ۱۰۰ کافور ۱۰۰ قیمت ۱۰۰

یہ دو کنواری کو دور کر کے وقت طاعت میں آکر پڑھیں بہت بڑے

وراگ لکے مالک خوب دریافت کر چکے ہیں کہ اسکی تفریب میں بالکل مبالغہ نہیں کیا گیا۔ امراض تفریب
 کے واسطے یہ نہایت سہل جلد اور قیمتی فائدہ بخانیوالی دوا ہے اسکے استعمال سے دلیری۔ بخننی۔
 اعضا بے حسہ میں قوت و طاقت اشتقاق اور آج آپ ہی اہتمام اور ہر وسعہ حاصل ہو چکا۔ یاد رکھو
 کہ گذشتہ ۲۰ سال میں لاکھوں مرتبہ اسکا استعمال کیا گیا کہ کبھی کامیابی نہیں ہوئی۔ انسان کا مادہ تولید خواہ
 کسی سبب سے کمزور ہو گیا ہو بحال ہو چکا ہو۔ وراگ کا اثر خاص اور آہستہ مضر ہو گا یہ دوا عام مضر نہیں
 تیس ملی اور خاف مذہب چیزوں سے بالکل پاک ہے جلا ہو یا گرمی یا برسات ہر موسم میں اسکا
 استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ دوا سندھون کو بھی استعمال کرنا چاہئے۔ وراگ کی چند خرابیاں اس قوت
 بڑھانے تک قائم کر دین کی جس کے جاننے رہنے کا ہر شخص عام قاعدہ فطرت سے خوف لگا کر اتنا
 سے ترسب کا پیرہ تو دل کے ہمراہ ہے قیمت فی بوتل سے تین بوتل سے چھ بوتل ۵۰
 ہر حالت میں علاوہ محصول ڈاک۔ ہر شہر میں دوا فروشوں اور سودا گروں نے مسکنی ہو اگر وقت ہو تو فائدہ
 سیکر کو بخرچھوٹا کر لیں کہ کشتیوں سے یا سفینوں سے یا کشتیوں سے یا کشتیوں سے یا کشتیوں سے یا کشتیوں سے
 گزریں یا سفینوں سے یا کشتیوں سے یا کشتیوں سے یا کشتیوں سے یا کشتیوں سے یا کشتیوں سے یا کشتیوں سے
 Nazim Sori Grimesco. 22
 Cline St. California.

مطبع خادوم الاعمال لاہور میں باصتمام منشی محبوب عالم طبع ہوا

بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملینگی

بیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

انسان کی تندرستی قائم رکھنے کیلئے ان سے بہتر کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی



زمانہ دراز سے یہ گولیان تمام ملکوں میں فروخت کیجاتی ہیں۔ اور تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک بکس ایک اشرفی کو بھی سستا ہے۔ فاضل بنانات سے بلا بلائے پربی۔ ہارہ۔ وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صرف کل ہی کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں۔ امراض مثانہ۔ امراض متعلق مستورات۔ امراض فساد خون۔ خرابی معدہ اور جگر سب کے واسطے یہ گولیان بیقیہ ہیں۔ انکا استعمال استقلال سے کرنا چاہئے۔ خون کو صاف پھینکوں کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشن کی۔ ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں۔ کسی کو نقصان نہیں ہوتا۔ انکی بکری دینا بہر کی تمام مشہور دواؤں سے نوگنی زیادہ ہوتی ہے۔

شاید کم تجربہ حکیم اور خود غرض دوا فروش خریداران کو بیچم صاحب کی گولیوں سے باز رکھنا چاہیں گی۔ ان کی نصیحت مت مانو۔ کیونکہ یہ ذاتی فائدہ کی غرض سے دیکھتی ہے بیچم صاحب کی گولیوں کو ضرور آزماؤ جو اہرات سے بہتر پاؤ گئے۔ بیچم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ ٹامس بیچم صاحب واقع شہر سلیٹ ہنس علاقہ لنکا ٹنبر ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں۔ الفاظ پچش پس سینٹ ہنس گورنمنٹ اسٹامپ پر جو ہر ڈیم پر لگا ہوتا ہے متقوش ہیں اگر یہ علامت نہ ہو تو جعلی سمجھو۔ ترکیب کا پرچہ ہر بکس کے ہمراہ ہے۔ بیچم صاحب کی گولیان تین قسم کی ڈیون میں بند کیجاتی ہیں۔ ۹ پیس والی ڈیوا کی قیمت جس میں قریب ۳۲ کے گولیان ہیں قیمت ۸ ایک شلنگ ڈیڑھ ہنس والی ڈیوا جس میں قریب ۵۴ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲- اور دو شلنگ ۹ پیس والی ڈیوا جس میں قریب ۱۵۵ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۲۵- ہندوستان کے ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہیں۔ اگر وقت ہو تو ڈیوا کی قیمت کے آدھ آنے والے ٹکٹ علاوہ ۴ محصول پارسل کے نیلرسن گرامیس اینڈ کمپنی ۳۵ کالو اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیج کر طلب کرو۔

Naylor Son Grimes & Co. 35 Olive St. Calcutta.

مندرجہ ذیل سرٹیفکٹ پیشا رسندون سے منتخب کر کے بطور نمونہ ورج کئے جاتے ہیں۔

سرٹیفکٹ۔ میں نہایت خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ بیچم صاحب کی گولیان جنکا میں نے قریب ایک ماہ کے استعمال کیا نہایت ہی اچھی دوا ہے۔ میرے اعصاب میں دردتا تھا کہ کچھ عرصے سے نیند نہ آتی تھی اور چونکہ چوک پڑتا تھا پہلے کی نسبت میری عام تندرستی میں بہت فرق ہے۔ م۔ ڈ۔ از جنور۔ ۲۴ فروری ۱۹۱۱ء

سرٹیفکٹ۔ انگریزی از انگریز صلاب۔ ڈ۔ جنوری ۱۹۱۱ء میں نہیں جانتا کہ آپ کی گولیوں میں جادو ہر ایسے باکوی کرات ہے میرے بلف میں دردتا تھا۔ نبض اور درد معدہ کی نوبائی شکایت تھی۔ ہندوستانی حکیموں اور انگریزی ڈاکٹروں کے پیشا رسندی دے اور کچھ بھی فائدہ نہ ہوا۔ جو فائدہ ان گولیوں سے میں نے اٹھایا ہے میرے باوجود کہ آپ کی گولیان ہر شخص کو اپنے گہرین رکھتی ہیں۔

سرٹیفکٹ۔ بلاشبہ آپ کی گولیان ہوں کی کی اور طبیعت کے گریز کے واسطے نہایت مفید ہیں۔ میں ہر ایک دوست سے ان کے استعمال کی سفارش کرتا ہوں۔ م۔ ر۔ م۔ ۱۹۱۱ء

سرٹیفکٹ۔ میرے پاس ایسے الفاظ نہیں جو بیچم صاحب کی گولیوں کی خیراں بیان کروں میرے بدن پر فساد خون کے باعث تھے اور انگریزی پھوٹے تھے۔ آپ کی گولیوں کی فضل سب کے سب اچھے ہو گئے۔ اور بدن میں بہت جلدی پیدا ہو گئی۔ م۔ ۱۰ دہوی

سرٹیفکٹ۔ زمانہ دراز سے میری اہلیہ بیمار تھی میں نے آپکا نوٹس

پڑھ کر بیچم صاحب کی گولیوں کو استعمال کر لیا۔ بہت فائدہ ہوا۔ ہاضمہ بھی درست ہو گیا۔ اور تندرستی اور لائی بھی جاتی رہی۔ میں نے سیکرٹن روپیہ علاج میں صرف کر لیا تھا۔ اگر یہ گولیان اسیر نکھیں۔ م۔ سی۔ کھنوی

سرٹیفکٹ۔ بیچم صاحب کی گولیان امراض مثانہ کو سستا نہایت مفید ہیں۔ میرے ایک دوست کا بول بولاز رک گیا تھا۔ اسقدر تکلیف تھی کہ سفاقد دوا دینے پر ۴۰ روپے گولیان کیلئے بہت جلد فاقہ ہو گیا۔ ہر جناں **سرٹیفکٹ**۔ آپ نے اچھی گولیوں کا نام یاد دہری گولیان رکھا ہے۔ میں اتفاق کرتا ہوں کہ باکل پیچ ہے۔ میں کئی سال سے کھانسی میں مبتلا تھا۔ اور میرے سینہ پریشانی سے بھری اور جانا نہ تھا۔ گولیوں کے کھانے سے پہلے تو کسی قدر آرام ہوا۔ مگر ۵- یوم میں یہ کھانسی سمجھو آئی۔ پھر میں نے ایک ماہ تک استعمال کیا۔ اور اب تک باوجودیکہ دواہ گذر چکے ہیں۔ کھانسی نہیں ہوتی۔

سرٹیفکٹ۔ بیچم صاحب کی گولیان جو آپ نے مجھے بھی تھیں واقعی نہایت ہی مفید دوا نکھیں۔ بہت دنوں سے میرا کھڑا ہونا تھا۔ اور کھانا کھیل نہیں ہوتا تھا۔ بار بار پانیخانہ جانا ہوتا تھا۔ میں نے آپ کی گولیوں کے استعمال سے بہت فائدہ پایا ہے۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔ کہ جو کچھ آپ نے اپنی گولیوں کی تعریف چھاپی ہے۔ سچ ہے۔

م۔ ل۔ از کھنوی

سرٹیفکٹ۔ آپ کی گولیوں کا بکس پہنچا۔ اور میں نے اپنے لڑکے کو اس کا استعمال کرایا۔ اس سے بے شکاب میں ریت آتی تھی۔ اور تکلیف سے رو رو رہا تھا۔ آج دن تک دو دو گولیان برابر دودھ کے ساتھ کھاتی ہیں۔ اب نہ تو ریت آتی ہے اور نہ تکلیف ہوتی ہے اور میں نے اپنے سب دوستوں سے اس کا ذکر کر دیا ہے جہاں تک ہو سکے گا میں ان کے رواج میں کوشش کرونگا۔ م۔ ا۔ از کھنوی

سرٹیفکٹ۔ میں نے بیچم صاحب کی گولیوں کا اپنے والد کی جلدی بخیریت۔ ۱۰- یوم میں اسکا استعمال کرایا۔ نصفی سے باعث آگے ہوئی۔ نہ لگتی تھی اور نہ رات کو عین سے نیند آتی تھی کسی قدر دھ سے بھی تکلیف تھی۔ پہلے پہل گولیوں نے بہت کم اثر دیا۔ لیکن میں جانتا تھا کہ والد کا مرض کچھ نیا نہیں ہے اس واسطے برابر اکی مرضی کے خلاف استعمال کرتا رہا۔ خدا کا شکر ہے کہ میں کامیاب ہوا۔ اب میرے والد بالکل تندرست ہیں اور آپ کی گولیوں کی تعریف کرتے ہیں۔

م۔ ر۔ از سلطان پور

دھوکا مت کھاؤ۔ سوائے بیچم صاحب کی گولیوں کے اور کوئی گولیان ہرگز مت لو

جس ریلوے اسٹیشن پر ویلز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں بھی بیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں

بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملینگی

ہر دو ادویات کا رخا نہ پیسہ اخبار لاہور سے بھی مل سکتی ہیں

اکٹر کولمبن صاحب کی کلور وڈین

تیسویں صدی کا ناوریجا ویش فارما سٹیکل سو سیٹی رجاعت حکمانامی انگلستان کے ملاحظہ میں پیش ہوا اور اس حلقہ میں پیش ہر قسم ہیفہ حال ہیفہ ڈنگو بخار تپ و لرزہ وجع مفاصل دمہ درد قویج وغیرہ واسطے اس زمانہ کے تمام مروجہ دواؤں سے جوان مضمون کیواسطے خست ہو رہی ہیں۔ عمدہ ہیفہ اور بہتر مانا گیا۔

اکٹر کولمبن صاحب کی کلور وڈین ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو مندرجہ بالا مبت ناک مضمون میں نہایت ہیفہ تسکین بخش اور سریع التاثر ثابت ہوتے ہیں جو مریض ان بیماریوں سے سخت تکلیف پا کر ڈاکٹر کولمبن صاحب کی کلور وڈین کی بدولت دوبارہ زندگی پا چکے ہیں تمام متفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ یہ دوا سب سے بہتر ہے اور جو کچھ اسکی تعریف کی جاتی ہے بالکل سچ اور راست ہے۔ اس دوا کو اول مرتبہ استعمال کرتے ہیں انکو یاد رکھنا چاہئے کہ ڈاکٹر کولمبن صاحب کی کلور وڈین کی شہرت اور فائدہ پہنچنا بیکارہ باعث ہے کہ نہایت صاف اور نازہ دوا میں خلیجاتی ہیں۔ ایفون سمیات اور خلاف مذہب بیرون سے پاک ہے اسکی ایسی کامل ہے کہ زمانہ دراز تک بھی اصل حالت قائم رہ سکتی ہے گٹ پرائف میں کے وخط ضرور پڑھو اگر یہ وخط نہ ہوں تو خواہ کسی شد و مد کی تعریف کے ساتھ کلور وڈین کی بجائے لینے سے انکار کرو صف عام کی سھولیت اور اس دوا کو سب سستی اور اس راج اور ثابت کر نیکی غرض سے صرف آٹھ آنٹی شیشی مقرر کی گئی ہے خریدار دیکھ لیں کہ انکو ۱۲ والی شیشی بہر کو ملتی ہے ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی اور وقت ہو تو کلکتہ سے طلب کرو پتہ یہ ہے ہینلرسن گرائیس اینڈ سنی ۵ کلائیو اسٹریٹ کلکتہ

Raynor, Son, Grimmes & Co. 35, Olive St. Calcutta.

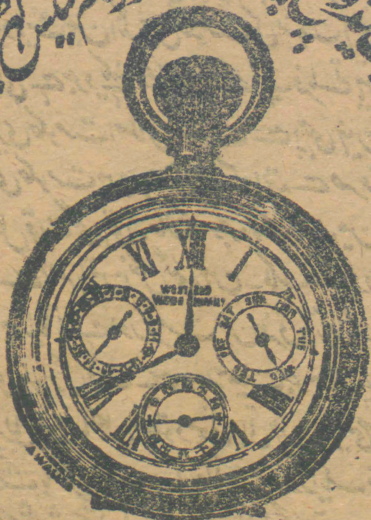
انکل فراینڈ صاحب کا مرہم

درد اعصاب گٹھیا۔ درد مکر۔ جوڑوں اور ٹھون میں درد۔ اور درد سینہ۔ گرمی دانے داغ۔ داد۔ خارش۔ ہاتھ اور پیر اور ہونٹوں کا پھٹ جانا۔ پتی کا اچھل آنا۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ زخم ناسور۔ جلن۔ آگ یا گرم پانی سے جل کر آبلہ پڑ جانا۔ بواسیر۔ نامردی اور اعضا تولید میں درد وغیرہ۔ لگانیکے جتنے میر ونی مرہم آجکل رائج ہیں سب سے بہتر اور عمدہ سستلہ ہے۔ اس مرہم کی خوبیاں محتاج بیان نہیں۔ اور اگر خود زیادہ تعریف کی جائے تو مبالغہ سمجھا جائیگا۔ مگر ہم ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ جو کچھ انکل فراینڈ صاحب کا مرہم کی تعریف کی جاتی ہے بلا مبالغہ سچ ہے یہ مرہم ہی خاصیتیں رکھتا ہے جو کتابوں میں مرہم سیلانی کی آپنے پڑ ہی ہوئی کسی زیری مضر یا خلاف مذہب شے مثل جینی وغیرہ کے اس میں آمیزش نہیں ہے۔ دیر پا اور خوشبودار ایسا ہے کہ ہمیشہ ہمیشہ اور تازہ رکھا۔ موسم کا اس پر اثر نہیں ہوگا۔ ناظرین کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا شکایتوں میں انکل فراینڈ صاحب کی مرہم کے سواء اور مرہم نہ خریدیں خواہ وہ کیسی ہی تعریف کے ساتھ دیا جاوے۔ اور مرہم کے مقابلہ میں باوجود اس قدر مدد کی قیمت بھی آٹھ آنہ فی بوتل مقرر کی گئی ہے۔ ہر شہر میں دوا فروشوں سے ملے گا۔ اگر وقت ہو تو تمام ہندوستان کے ایجنٹ ہینلرسن گرائیس اینڈ سنی ۵ کلائیو اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کرو۔ محصول ڈاک اور کمیشن ویلو پے پیل ذمہ خریدار ہوگا۔

Raynor, Son, Grimmes & Co. 35, Olive St. Calcutta.

اشتهار اف
اظہار عام

ولایت پنجاب کی مشہور عالم کیں گہ پان



و میٹ اندر وراج کمپنی کی گھڑیاں جو کل دینا میں اول درجہ بنائی گئی
ہیں۔ بڑی کاریگری سے بنائی گئی ہیں چال انکی یورپ سے اور ہر ایک
سوراخ میں اصلی جو تیان جڑی ہیں یہ گھڑیاں کیلکس میں لینے جاتی انکے
ساتھ شامل ہے جو بڑی مضبوط ہے چینی کا ڈال ہے سیکمڈ کا گیارہوی
موجود ہے موسم کی گرمی و سردی سے انکی چال میں کچھ فرق نہیں آتا
ڈکیمڈ کے مضبوط اور گرو وینار سے محفوظ رکھنے کے لئے ہر ایک گھڑی کو
آئینہ لکھی جاتی ہے سو یاں حرف چاہے کہ باہر طرف کھینچے سے پہلے جاتی ہیں

زمنی بین سال

گاری میں سال
قسم پٹری
سول یعنی چوٹی اور یکسٹین یعنی میانہ قد اور میں نہیں
" " ڈبل نہیں ہے وہ جو باڈی نہ کہنے
" " تیار رخ دن وہ نہ تیار چوٹی اور میں نہیں
" " برا نہ اچ اور میں نہیں
" " پائین تر چوٹی کی گارڈ چوٹی کے برابر اور میں نہیں
گار راجی ۶ سال

کار و واج اصلی شری اور کیفین پانچ میاد قدر و قسم ہے عی
بر ایک گہری کے ڈال پیر اور اندر پر زون پر لفظ لیٹ ایٹ
دلچ کپتی کبدا ہوا ہے

یہ گھڑیاں دو یا تین سال کی عمر میں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا زوالہ ہوتا ہے کہ وہ گھڑیاں اسی طرح
نرخ فروخت کیجاویں تاکہ ہر ایک آدمی اس سے لیکر غریب تک
انکو خرید سکے یہ گھڑیاں دوسری گھڑیوں کی طرح خواب نہیں ہوجاتیں
تاکہ موجب تکلیف نہ ہو کہ ششہ سال میں چھ ایک لاکھ گھڑیوں سے
زیادہ فروخت کیں ہیں کہ دن بدن اسے فروخت میں ترستی ہے
یہ گھڑیاں دو یا تین برس سے تجاوز فروخت کر لے ہیں اور پتہ ذیل

پیرمیں ہیں
 ولیٹ اینڈ وایچ کمپنی دوکان
 ولیٹ اینڈ وایچ دوکان
 مہر مہر وٹ پٹی
 کٹرل بلڈنگ کلکٹہ
 پانچاب میں ایجنٹ
 دوا کا ناخنہ ولیٹ لاہور سے مل سکتی ہیں
 جس اخبار میں یہ اشتہار دیکھ کر درخواست کریں اس کا
 نام ضرور تحریر کریں

مشی کا نہایت عمدہ قیل

تمام سوداگران و بیوپاریان و خدیران تیل میں کو معلوم ہو کہ ہماری
دوکان پر تیل گھاس لیٹ یعنی (مٹی) کا نہایت عمدہ قیل کشیں چہا پ
ملک روسیان کے قیل میں سے اعلیٰ قسم کا بڑا دل جسکو ملائیو ائے بہت
پسند کرتے ہیں واسطے فروخت کے موجود رہتا ہے اور تیل ملک روسیان
کے نامی و مشہور تیل میں سے اول قسم ہے جس بیوپاری خریدار کو
مطلوب ہو طلب فرمائیں انشاء اللہ تعالیٰ جب تیل طلب کریں گے ارسال
خدمت کیا جاوے گا قیمت بذریعہ مہنی اور تیار مہنڈوی کے آتی جا ہے اور
شاہینیں کو چاہئے کہ اپنا نام اور مقام اور بازار محلہ کا ٹھیک ٹھیک پتہ
صاف خوشخط حرفوں میں لکھیں کہ کسٹیل میں حج ہندو دوسری چہا پ کے
روسیان تیل سے بے وزن بین گران سے بیشک وزن کر کے امتحان
کر لین کر اچے کے نرخ کے مطابق دیا جاوے گا کوئی کمیشن نہیں لیجاوے گی
تیل ہماری کوٹھی کے سوا اور کسی دوکان سے نہیں ملے گا
امنتہرہ سیٹھ صالحہ محمد عروسٹل شہر کراچی

ممر عکام

[illegible]

(۱) **نفس** (۲)

خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جسے مستثنیٰ
ہو سکے اسے مرسوم مالک مطلع کوہ نور لاہور سے قرضہ
دینا ہو یا جسے اس کا قرضہ دینا ہو وہ چھوٹے ۱۵ اکتوبر
۱۹۱۷ء سے پیشتر کھسے کیونکہ صاحب ڈسٹرکٹ جج
لاہور نے چھوٹی سی ورجائیاد مرسوم کا مقرر
ہونا ہے۔
۱۔ اگست ۱۹۱۷ء۔ الراقم امراؤ سنگھ

گاہے کی ضرورت

میں ایک تیرہ وار گائے کی ضرورت ہے جو پہر
 محنت و کم دودھ نہ دیتی ہو۔ گو گیرہ یا اسکے نواح کی گائے
 بوجھ و بجاویگی۔ امید ہے کہ ہمارے اس نواح کو دست
 اگر انکو اسکام میں تکلیف ہنوم ایسی گائے کی
 ماش رکھیں گے۔ اور بصورت عمدہ مال ہونے
 کے چکو خریدنے میں مدد دیں گے۔

طریق دولت حصہ اول

دومرا ایڈیشن - پاکٹ سائز مجلد قیمت
المشتر پنجم پیسہ اخبار لاہور

انگریزی حکومت کی نسبت ہنگامی
 رائے۔ ایک ہنگامی بابو چار چند مہتر نے اخبار
 ایڈیٹوریل میں انگریزی حکومت کی نسبت اپنی رائے
 پیش کی ہے جو دیکھنے کے قابل ہے آپ فرماتے ہیں۔
 انگریزی حکومت اسلامی سلطنت سے ابھی نہیں ہے
 اسلامی حکومت میں ہندوؤں کے ہاتھ سے صرف
 پولیس کی قوت لگئی ہے۔ حالانکہ موجودہ حکومت میں ہمارے
 ہاتھ سے تمام باتیں نکل گئی ہیں۔ ملک روز بروز افلاس
 زدہ ہونا چاہتا ہے اور قومیت میں فرق آتا جاتا ہے۔
 انگریزی تلوار کی قوت سے وہ رسمیات جو ہمالیہ پہاڑ کی
 سی ٹریٹی ہیں بالکل مفقود ہوتی جاتی ہیں۔ ویسی صنعت
 و تجارت بالکل مفقود ہوتی جاتی ہیں اور ایک ذرہ
 سی کوشش تجارتی ترقی کے لئے کی گئی تو اس کے
 مقابلہ میں ہمارے حکمرانوں قانون کارخانجات جاری
 کیا انصاف یہ ہے کہ ہم ہر ایک عزت اور ذمہ داری
 کے عہدہ سے علیحدہ کر کے گئے ہیں ہندوستانی
 رئیس حکومت کو ناہول گئے ہیں۔ ایک قوم جس نے
 کسی زمانہ میں ٹوڈرل ریٹان سنگھ پیدا کئے تھے
 وہی قوم اب کلرکوں کی جماعت بن گئی ہے۔

دائرہ المعارف حیدرآباد۔ کچھ مدت

گذری ہے انہیں کالموں میں اطلاع دی گئی تھی کہ
 حیدرآباد میں ایک علم دوست شخص ملا عبدالمجید
 کی تحریک اور نواب وقار الامرا اور نواب عماد الملک
 کی سرپرستی سے ایک مجلس بنام دائرہ المعارف قائم
 کی گئی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ علمائے اسلام کے
 بیش قدر نصایف اور عربی کے کارآمد کتابیں جو زمانہ
 کے دستبرد سے روز بروز مفقود ہوتی جاتی ہیں ان کو
 چھاپ کر کے دوبارہ زندہ کیا جاوے۔ واقعی یہ بہت ہی
 نیک کام ہے کہ جس کے لئے کل مہذب دنیا اور بالخصوص
 اہل اسلام کو اہل حیدرآباد کا بہت مشکور ہونا چاہیے۔
 انگریزی گورنمنٹ صرف قدیم عربی اور سنسکرت
 کتابوں کی فہرست تیار کرنے کے لئے چھپس تہار روپیہ
 بیسٹ سالانہ میں شامل کرتی ہے نواب اہل اسلام کا جس
 قدر زیادہ فرض ہے کہ عربی کتابوں کو تباہی اور گناہی
 سے بچانے کی کوشش کریں۔ گورنمنٹ نظام نے
 اپنی معمولی فیاضی سے چھ ہزار روپیہ سالانہ دائرہ المعارف
 کا کام چلائیے ہے غلط فہم کیا ہے اور اور ہی ایک
 معقول مقدار چندہ کی جمع کی گئی ہے۔ جس سے امید
 ہے کہ نایاب کتابوں کے چھاپنے کا کام عنقریب شروع

ہو جائیگا۔ ہم چاہتے ہیں کہ بایان مجلس دائرہ المعارف
 تمام اہل ہند کو اس مجلس کے لئے چندہ دینے کی دعوت
 کریں اور ہر جو کتابیں شائع ہوں ان کو مستحقین کو مفت
 تقسیم کریں تو یہ نہایت مناسب ہوگا۔ ہویال کے نواب
 مولوی صدیق حسن خان مرحوم نے اپنی نصایف مفت
 شائع کرنے میں جو کامیابی حاصل کی تھی وہ دائرہ المعارف
 کے لئے قابل تقلید ہے۔

انگلستان مصر اور ترکی۔ چند روز کا ذکر ہے

میں روتر کی ایک تاریخ سے معلوم ہوا تھا کہ ترکی نے
 اپنے سفیر متبعہ دربار انگلستان یعنی رستم پاشا کو اس بارہ
 میں ہدایت کی ہے کہ انگلستان کے خلو مصر کے معاملہ
 پر سلسلہ جنجالی کرے چنانچہ ترکی نے اس معاملہ کو آگے
 جلانے کے لئے کمر ہمت باندھ لی ہے اس کے بعد وہ رست
 کی ایک اوزار برقی جو اسی ذریعہ سے موصول ہوئی تھی یہ
 حیرت ناک خبر لائی ہے کہ رٹش میڈی ٹرینیں سکاڈرن
 کے چہ ہزار ٹرینوں کو ڈیڑھ گھنٹہ میں کوکوسس۔
 آسٹریلیا اور لینڈریل ناگہان اسکندریہ میں آن پہنچے۔ کہا جاتا
 ہے کہ یہ حرکت سلطان انور متعالمہ مصر میں مداخلت کے
 ارادہ سے متعلق ہے۔ اسکے بعد اسی کے ذریعہ کے
 اگست کی تاریخ میں ان الفاظ پر مشتمل ہے۔ لارڈ سالسبری
 نے سفیر ترکی کی اس تجویز کا کہ انگلستان مصر کو خالی کر دینے
 کی گفتگو شروع کرے یہ جواب دیا کہ شہاد کے لئے پچھلے
 نامہ و پیام کے بعد آج تک جو زمانہ منقضی ہوا ہے اس سے
 اس قدر تغیرات واقع ہو گئے ہیں کہ اب مجھ کو اپنے مشیروں
 دینے دیگر وزراء نے سلطنت سے مشورہ کر لیا ضروری ہے
 مگر چونکہ وہ بوجہ تعطیلات کے لندن سے باہر چلے گئے ہوئے
 ہیں اور ماہ اکتوبر تک لندن میں یہ جمع نہیں ہو سکتے
 اس لئے اس زمانہ تک کوئی قطعی جواب نہیں دیا جاسکتا۔
 ادھر یہ بھی ایک خبر ہے کہ سلطان المتعالمہ کا ارادہ ہے کہ خدیو
 مصر کو سطل کر کے انگلستان میں کسی اور کو کیا جاوے۔
 غرض آج کل انگلستان مصر اور ترکی کے تعلقات اچھے
 نہیں معلوم ہوتے۔ خدا خیر کرے۔

صاحب لوگوں کی اردو۔ معزز مصر

اوپر نیچے کہتے ہیں کہ انگریزی اخباروں میں بابو انگلش
 پر کاتھ مضحکہ کئے جاتے ہیں۔ ذرا صاحب لوگوں کی اردو
 ہی سنئے جو عطا لائق وفاق ہونے اور زبان دانی کے
 امتحان دینے اور بیسیوں سال ہندوستان میں بسر
 کرنے کے ہی گہاڑ ہو کر کاتھ کہتے ہیں۔ بیٹی کے ایک فوجی

افسر ایک سوار کو تنہا دیتے وقت یوں درافتائی فرماتے ہیں
 تم بہت اچھا سوار لوگ ہیں۔ اور سوار کو ایک بلی دیا
 ہے اور رتی کا ٹکڑا بھی دیا تم لوگ کو یہاں سی کے واسطے
 مطلب یہ کہ تم لوگ اچھے سوار ہو۔ سوار نے بلا عطا فرمایا
 ہے اور ڈوری بھی کہ لگاوا۔

یہ میں تفاوت راہ از کجاست تا کجاست

حضرت سلطان روم نے جو ایک ملک کے خود مختار وانی
 اور روئے زمین کے اہل اسلام کے خلیفہ ہیں حال میں
 اپنے تین حور و سال شاہزادوں کی جشنِ خطنہ پر تین
 لاکھ روپیہ خرچ کیا ہے۔ ادھر ہندوستان میں صوبہ
 اودھ کی ایک جاگیر دار راجہ امیر حسن خان صاحب
 رتقلقدار محمود آباد نے اپنے ایک بیٹے کی شادی ختنہ
 پر دس لاکھ روپیہ خرچ کر ڈالا ہے۔ اور لطف یہ ہے کہ یہ
 روپیہ قرض لیا گیا ہے بلکہ اسکے ایک مقدار نہایت ہی
 ذلیل وسائل سے ہم پہنچائے گئے ہیں۔ یعنی راجہ صاحب
 نے لکھنؤ میں جو در سہ گاہیہ جاری کیا تھا اور اس کے لئے
 ڈیڑھ لاکھ کے نوٹ ہسکر دئے تھے وہ واپس لیکر صرف
 کر دئے ہیں۔ واقعی یہ نہایت کمینہ پن کی حرکت ہے۔
 اہل اسلام لکھنؤ کو راجہ صاحب سے وہ روپیہ عدالت
 کے ذریعہ سے وصول کرنا چاہئے حقیقت میں ملک
 اور قوم کے ادبار کے علامات یہی تو ہیں۔

منی پوری مجرموں کی قسمت۔ گورنمنٹ

ہند نے منی پوری مجرموں کی عرضداشتوں پر بعد غور
 اور منظوری صاحب سکرٹری آف سیٹ کے یہ حکم دیا
 ہے کہ ریکارڈ یعنی راجائے منی پور اور اولنگاس نہا کو
 حضور قیصر ہند کے خلاف جنگ کرنے کے مجرم قرار پائے
 ہیں مگر چونکہ یہ جو راج اور سینا پتی کے اختیار میں تھے انکی
 سزا کو کم کر کے بجائے یہاں سی جس دوام بمبور دریائے شور
 اور ضلعی جاگیر کے سزا کا فی سبھی جاتی ہے خاص سینا پتی
 کسی طور پر قابلِ رحم نہیں۔ اور ٹوٹل جنرل ہی تو افسردہ
 کا قائل ہے۔ اس لئے ان دونوں کی یہاں سی کی سزا اجال کی
 باقی جلا اور ماتحت افسر حب رضائے گورنمنٹ کا لئے
 پائی ہوئے جائینگے یہ راست کے الحاق کی امید نہیں کی جاسکتی۔
 غالباً گورنمنٹ ارادہ رکھتی ہے کہ راجہ کے خاندان سے
 کسی مقدار کو راجہ بناوے۔

مثیل مسیح اور لودمانہ کا مباحثہ۔ لاہور کے

ابوسعید مولوی محمد حسین صاحب بحث نے جو مزارع انعام اچھا

پیسہ اخبار

لاہور یوم دو شنبہ ۱۶ اگست ۱۹۲۷ء

اخبار ہنگا باشی کلکتہ اور باغیانہ مضامین

۱۶ اگست کو کلکتہ کے سرکاری ایڈووکیٹ نے ہون کے مشہور ہندی اخبار ہنگا باشی کے ایک ہی ہفتہ وار افشاں میں ہمارے زیادہ منہور ہے کے مالک ایڈیٹر اور پرنٹنگ کے فنکاری کے لئے وارنٹ حاصل کئے۔ کیونکہ اخبار مذکور میں کچھ عرصہ سے بعض ایسے مضامین شائع ہوئے ہیں کہ جنہیں گورنمنٹ کے خلاف بغاوت پہلنے کی کوشش متشبع ہوتی ہے۔ اور ان میں ظاہر کیا گیا ہے کہ ملک کی عوامی رشت و خون موت آتش و گمان وغیرہ ہر قسم کے حادثات کا باعث صرف سرکار انگریزی کی بددستی ہی ہے چنانچہ اسی روز ایک گھنٹہ کے عرصہ میں اخبار مذکور کے دفتر میں پولیس نے جاکر پرنٹنگ کو گرفتار کر لیا۔ مالک اور ایڈیٹر دفتر میں موجود نہیں تھے۔ البتہ اخبار مذکور کے چھپنے میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کی گئی۔ مگر دفتر کے بعض کاغذات اور رجسٹرار پر قبضہ کر لیا گیا۔ اخبار مذکور کے مالک ایڈیٹر اور منبجہ نے مناسب سمجھا کہ گرفتار ہونے سے پہلے اپنے آپ کو پولیس کے حوالہ کر دینا بہتر ہے چنانچہ ۱۱۔ اگست کو وہ سٹیشن سپرد کئے گئے۔ اور ۱۹۔ اگست پشی کی تاریخ قرار پائی۔ مجرموں کی طرف سے ڈیفنس میں مجلہ دیگر شہادتوں کے سر ایلف گرافٹ۔ مسٹر سی ایچ ٹائی۔ جیلا جدر گاچرن لار۔ اور بابو سمندر ونا تھہ بنیری جی پیش ہون گئے۔ اور امید کی جاتی ہے کہ اگر اندہ ہی میں فیصلہ نہ ہوگا تو مقدمہ قانون کے بل پر زور شور سے چلے گا۔ کیونکہ اس مقدمہ پر بہت سے اخبارات کی تحریرات اور خصوصاً تمام ہنگالہ کے پریس کے ٹون دلجویم کا بڑا مدار ہے۔

ہفتہ گذشتہ کے روز کلکتہ کے پولیس کورٹ میں مسٹر ایچ پی ہینڈلی کے سامنے مسٹر سی ہل اور مسٹر لال موہن گمش بیرسٹران ملزمان کی طرف سے حاضر عدالت ہوئے اور بیان کیا کہ چونکہ ملزمان

نے اپنے آپ کو خود بخود پولیس کے حوالہ کر دیا ہے انکو ضمانت پر رہا کیا جاوے۔ گورنر دفعہ ۱۲ تقریرات ہند کے مقدمہ قابل ضمانت نہیں۔ تاہم کونسیوں کی رائے میں عدالت کو ضمانت پر چھوڑ دینے کا اختیار ہے جبکہ وہ عدالت کے روبرو ثابت کریں کہ وہ آرٹیکل جو قابل مواخذہ سمجھے گئے ہیں انہیں دفعہ عاید ہی نہیں ہو سکتے۔ مسٹر ہل وکیل ملزمان نے بیان کیا کہ جن آرٹیکلوں پر جرم قایم کیا گیا ہے وہ ۲۰ پارچ ۱۶ امی اور ۶۔ جون کے پرچوں میں درج ہوئے ہیں۔ اور اسکے بعد ان تینوں پرچوں کے مضامین کا خلاصہ سنار اسکو لغویہ حقیقت اور یہودہ تحریر قرار دیا۔ اور ثابت کرنے کی کوشش کی کہ اس قسم کی عبارت کہنے سے ملزمان کا کبھی منشا بغاوت کٹری کرینکا نہیں تھا کیونکہ ان کے پاس نہ تو کسی قسم کا سامان بغاوت کا موجود ہے۔ نہ وہ بغاوت کا خیال ہی رکھتے ہیں اور نہ اس قسم و آشوب کی حالت میں ان کی تحریر کی آزادی ہی محفوظ رہ سکتی ہے کہ وہ اسکی آرزو کرتے۔ یہاں نشاید ناظرین کو ان مضامین کا مطلب معلوم کرنے کا شوق پیدا ہوگا کہ ہنگو گورنمنٹ نے مغویانہ قرار دیا ہے۔ ان کا مجسمہ ترجمہ کرنے یا جانچنا سے اقتباس کر لینی تو ہمارے کاموں میں گنجائش نہیں۔ ہاں خلاصہ بیان کئے دیتے ہیں۔ عمر رضا ہندی سے قانوناً مقرر ہو جانے کے بعد براہ وقت ہو کر ہنگا باشی نے یہ مضمون کہے ہیں۔ انہیں سے ایک میں اس بات پر زور دیا ہے کہ ہندوستانی انگریزوں کی ایسی عاجز رعایا ہو گئے ہیں کہ خواہ انگریز انکو گھروں سے نکال دیں ان پر ظلم کریں۔ ان کا مال و اسباب لوٹ لیں۔ ان کی ہویاں چھین لیں۔ انکو بائبل اپنی حفاظت نہیں کرنی چاہئے۔ ایک جگہ لکھا ہے کہ انگریز ہمارا دم بگاڑنے لگے ہیں۔ ہماری قدیم الایام کی رسم و رواج کو غارت کرنے لگے ہیں۔ کیونکہ یہہہ انکے انگریزی مذاق کے مطابق نہیں۔ ہے پر ہوا (خداوند) تو ہمکو اس پیش آینوالی معیشت سے بچے کیون غارت نہیں کر دیتا۔ پہر ایک موقع پر ایک انگریز کی تصویر کو قلم کے ساتھ نہایت ہسانا رنگوں میں کینچا ہے کہ ہکا حاصل یہ ہے کہ ہندوستانی لوگ انگریزوں کی صورت سے ہی اب بننا رہے ہیں۔ یہ بڑے سرکار اور غلامان ظالم اور سنگدل ہیں ایک اور موقع پر لکھا ہے کہ کل جھینٹیں۔ قحط۔ آتش و گمان۔ ویاہیں۔ بلایں۔ اخلاق اور دہم کی میخنی سب سرکار انگریزی ہی کی بدولت ملک میں پہلی ہوئی ہیں۔ بلکہ بابو صاحب نے دہوتی سہا کہ یہ بھی ایک جگہ لکھ دیا ہے کہ رعایا بچاری کیا کرے اسکے پاس فوج نہیں ورنہ سرکاری

زیادتیوں سے استعد تنگ انگلی ہے کہ ضرور یہی مقابلہ کرے۔ غرض اسی قسم کا بہت کچھ اناب شتاب لکھا ہے کہ جبکو خود انہیں کے وکیل کو مجدوب کے پڑ اور لغو اور یہودہ خبریں کہنے کے سوائے مقرر نہیں تھا۔ غرض جب ملزمان کے وکیل پولیس مجسٹریٹ کے سامنے اپنی تقریر ختم کئے تو سرکاری وکیل نے ان کے بیانات کی تریب کی۔ اور اسے بہت سخت سخت فقرے ان مضامین سے اقتباس کر کے سنائی کہ جنکو سنکر مجسٹریٹ نے ضمانت پر ملزمان کا چھوڑ دینا منظور کیا۔ تب ۱۱۔ اگست کو ہائی کورٹ میں چیف جسٹس کے سامنے ضمانت کے لئے درخواست کی گئی۔ گویا ایڈووکیٹ جنرل نے اسکی مخالفت کی مگر مالک اور ایڈیٹر کو دس ہزار روپیہ کی حاضری نامی اور دس دس ہزار روپیہ کے دو چکے لیکر رہا کیا گیا۔ یہاں تک تو کیفیت اس اخبار نویسی کی حیرت ناک مقدمہ کی ہے۔ اب ہم استعجاب سے دیکھتے ہیں کہ آخری فیصلہ کیا جوتا ہے۔ مگر جتنک مقدمہ زیر تحقیقات ہے اسپر رائے نفی کرنا بحث ہے۔ البتہ اس صوبہ کے اخبارات کیلئے ایک لفظ نصیحت کا لکھ دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہر ایک ضمیمہ کے تابع نیک نیت اخبار نویس کا فرض ہے کہ اس اور رعایا کے تعلقات پر آزادی سے بحث کرے۔ یہی یوپی کی پابندی سے واقعات کا صحیح اندازہ کرنے میں نصیب یا کسی کی ذاتی کاوش اور کہنے اسکے راہ میں حایل نہیں لگروہ بادشاہی کے اہم معاملات میں مشورہ دینا ضرورت سمجھتا ہے تو عدالت سے آگے نہیں بڑھتا۔ ورنہ ہمارے ملک کی موجودہ اخبار نویسی کی حالت مقصی اس امر کی ہے کہ وہ قومی اصلاح میں کمر بستہ چست باندہ قومی عظمت کے حصول میں سوسل اور مارل میں طے کرنے میں سعی کرے۔ اور گورنمنٹ عالیہ کی خدمت میں ہی ایک عرض کرنا چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ ہی اپنے جلال و جبروت اور عظمت و سطوت کے سامنے اس یہودہ سرکاری کانوں لے کر کیوں ایسی تحریروں کو قوت دینا چاہتی ہے یہہہ باتیں بہت تھوڑے لوگوں نے اس مقدمہ چلنے سے پیشتر سنی تھیں۔ مگر اس روز سے تمام ہندوستان میں مشہور ہو گئی ہیں۔

برہما میں مورتوں کی تجارت :- اب انگریزوں نے جو دیکھا کہ برہما کے لوگ مورتوں کے بہت شائق ہیں اور وہاں مورتیں بہت فروخت ہونگی تو صد ہا مورتیں ہی بنا کر برہمنوں کو اسطے بھیجے گئے۔ اسپر ایک اسٹریلیا کا عیسائی اخبار ریمارک دیتا ہے کہ برٹش حکومت کی افیون اور دیگر سکھ ہندوستان میں بھیجے ہو سکین ہوی اب مورتیں بھی بھیجے گئے۔

مراسلات

گیا میں ہندو مسلمانوں کا فساد
جناب ایڈیٹر صاحب پیشہ اخبار تسلیم ذیل کا
مضمون ایک معتز انگریزی اخبار کے معتز نامہ نگار کا
بغرض اندیاج پیشہ اخبار اعلیٰ خدمت ہے۔ چہرانی فرما
کر اخبار کے کسی گوشہ میں درج فرمائے گا۔
جمعہ گذشتہ کو درہ اجوالی (ضلع امب) میں پینڈت کو جو حملہ
کر پور کیا۔ کا بائندہ سے یہ معلوم ہوا کہ اس کا ہمایہ
ایک مسلمان اپنے مکان کے قریب قہر سے لے کر آیا۔
یہ اس سے ٹکرا کر لے لگا اور گائے کے لینی چاہی۔
لیکن مسلمان نے اس کا کہنا نہ مانا۔ انحض ان دونوں
شخصوں کی میزبان نہ ملی۔ کیونکہ مدت سے بزرگوں میں
کچھ جھگڑا چلا آتا تھا۔ پینڈت کی (مسلمان) اس انکار سے
نفسی ہوئی۔ تو اس نے مہا بھیر پر شاد سب اسپیکر
پولیس سے امر اوکی درخواست کی۔ جس نے فوراً ہی
منظور کر لی۔ اور قریب ۲ بجے دن کے کثیر التعداد ہندو
کانٹبلوں اور چند ہندو معاشوں کو جولاٹھان لے ہوئے
تھے۔ اس جگہ پر پہنچا۔ اور مسلمانوں کو کہنے لگا کہ با
تو گائے ہمارے حوالہ کرو نہیں تو سخت فساد ہو جائیگا۔
اور یہ یاقین ہو رہی تھیں کہ اسی آثار میں شہر میں
یہ خبر پھیل گئی کہ ہندو بحالت پولیس مسلمانوں کی
قریبانوں میں مداخلت کرنا چاہتے ہیں۔ یہ خبر سنکر
قریب چار باغ سوکے اہل اسلام اپنے دین پر جان فدا
کرنے کے لئے جمع ہو گئے۔ اسوقت ایک بڑا بھاری فساد
ہونے کو تھا۔ مگر چند مسلمانوں نے مولوی عبد الجبار
صاحب کے فرمانے پر اس معاملہ میں دخل دیا۔ اور فیصلہ
پر قرار پایا کہ جب تک صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے
راے نہ ملے لی جاوے تب تک گائے قہر نہ کی جاوے۔
اور گائے پولیس کی دیر گرائی رہے۔ اس فیصلہ پر
پہنچ کر ایک گئی۔ اور یہ ہونے والا فساد کچھ عرصہ کے
لئے متوقف رہا۔ بعض ہندو اس ظاہرہ کا خیالی پر جو کہ
اونکو گائے کی جان بچانے میں ہوئی ہوگی۔ مگر اور
دوسرے دن بازاروں میں مہا بھیر پر شاد کی
کہتے ہوئے چلتے گئے۔ اور گائے جو قہر کی کے واسطے لی
جاری تھیں۔ اونکو چھینے لگے۔ ہندوؤں کی اس حرکت
سے چند مسلمانوں کو یہ یقین ہو گیا کہ پہلے موقع پر ہم جو
تحمل و برداشت کر گئے ہیں اس سے ہندوؤں کو
پہن۔ (اس نے انہوں نے) یہ ارادہ کر لیا کہ اب ہم کو
ان کی دہلی سے نہ ڈرنا چاہئے۔ ایک اور گائے اس جگہ
کے قریب جہاں جمعہ کے روز فساد ہوا تھا۔ واسطے
قرانی کے لائی گئی۔ جب کہ یہ جانور قہر ہونے والا تھا تو
مہا بھیر پر شاد معہ کانٹبلوں اور ہندوؤں
کے سان آيا۔ اس کے یہ کہنے پر کہ مار و سلا مسلمانوں
کو اور لوگوں کو۔ لایٹھان مسلمانوں کے سروں پر پڑنے
لگیں۔ یہ آڑی قریب ساڑھے باج کے شام کے شروع
ہوئی۔ کچھ عرصہ تک تو مسلمان ہندوؤں سے درہر

ایک جماعت نے ہندوؤں کو قربانی کی جگہ پر آئے سرے باز
کر دیا۔ اور دوسری جماعت نے اس آثار میں رسم قربانی
ادائی۔ اس موقع پر جب کہ پنجابی میں شنگ تپاڑی
زبردست کمک ہندوؤں اور لٹھ بازوں کی جو گیا کے
پوجاریوں کے نوکر ہیں اور فن لٹھ بازی سیکھی ہوئی
ہیں۔ مدد کو پہنچے۔ اور جس جگہ خوب لڑائی ہو رہی تھی
وہاں کالی مائی کی جے مہا بھیر پر شاد کی جے کہتے ہوئے
گھس گئے اور مسلمانوں کی جماعت میں کھل ملی والدی۔
مسلمان اس جماعت کثیر کو دیکھ کر ہمت ہار گئے۔ اور
شکست فاش کیا کہ ہاگ گئے۔ اس موقع پر ۱۲ آدمی
مخرج ہوئے اور ایک مارا گیا۔ اس قہر کا بل کہ ہندو
شیخی حور سے مسلمانوں کے مکانات لوٹنے لگے اور
جو چیز اونکے ہاتھ لگی اس کو تباہ کرنے لگے۔ بچاؤ اور مکانات
کے فتنی ہندو علی پلڈر۔ امر او علی صاحب زمیندار اور
منشی عبد الغنی مختار کے مکانات لوٹ لئے۔ اور تمام قیمتی
اشیاء لے گئے۔ مسلمانوں کے زمانہ میں گھس گئے اور
پردہ نشین بیویوں پر حملہ کئے۔ (اور سب سے زیادہ)
ان بھیر حور نے یہ کیا کہ ایک دو سالہ لڑکی کو مار ڈالا۔
مسجونوں میں گھسکر او نہیں گذر دیا۔ اور جو چیز ہاتھ
لگی اوستے توڑ ڈالا۔
آٹھ من یہی نامہ نگار صاحب کہتے ہیں کہ ۷ بجے سے
۹ بجے تک گیا میں غضب کا خوف معلوم ہوتا تھا شہر
میں ایک طرح کی دہشت پھیل گئی تھی۔ قریب ساڑھے
۹ بجے کے جب کہ آتش فساد ٹھنڈی ہو گئی تھی صاحب
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ معہ اپنے بائینوں وغیرہ کے آئے مگر
اسوقت اونکے آنے سے کیا سود ؟
پشاور میونسپل بورڈ ہائی سکول
ہم بڑی مسرت سے سنتے ہیں کہ پشاور میونسپل بورڈ
سکول کو انگریزی ہائی سکول کے درجہ تک ترقی ہو گئی ہے۔
فی الحقیقت مدرسی اس صورت میں بڑی ضرورت
ہی۔ جیسا کہ کشن صاحب بہادر نے ہی ۱۸ اپریل کے سالانہ
جلسہ میں ظاہر کیا تھا۔ اور یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ
تجو پزیش ہونے کے قریب ۱۰ ماہ کے اندر یہ تجویز پوری
ہوئی۔ اور مدرسنہ ہائی سکول کے درجہ تک ترقی ہو گئی۔
یہ مدرسنہ ۱۸ لوہین صرف اردو ڈپل سکول تھا۔ ۱۸
میں انگریزی جاری ہوئی۔ اور اب باغ سال کے اندر ہی
اندر ہی اسے تک پہنچ گیا ہے۔ یہ تمام کام ہماری رائے
میں جناب ڈپٹی کمشنر صاحب مسٹر رگ صاحب اور
صاحب انسپکٹر بہادر مدرسنہ مسٹر ٹامسن صاحب
کی توجہ مبذول کرنے کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے اور امید ہے
کہ وہ آئندہ بھی اسی طرح توجہ رکھیں گے۔ اور مدرسنہ
بھی بہت رونق پر ہو جائیگا۔ پشاور کے لوگوں کو اس
بات کا شکر یہ ادا کرنا چاہئے جہاں کہ ستر ستر سے زیادہ
کی آبادی میں پہلے صرف ایک وینکوارڈل سکول قائم
ہوا تھا۔ جواب ہائی سکول ہو گیا ہے۔ جسکی تعلیم سے
امید ہے کہ لوگوں کو شوق بہت بڑھے۔ اور اس مدرسی
میں بہت لوگ تعلیم یافتہ ہو جائیں گے۔ راقم تعلیم

عشرہ محرم الحرام
محرم کے مہینے کے ساتھ فتنہ بھری شرح ہوئی جو مسلمانوں
کی بھری تاریخ ہے۔ مسلمانوں کے سال کا پہلا عشرہ ایسے واقعہ
کی یاد دلانا ہے جسکے تصور سے افسوس کی ایک عجیب کیفیت
دونوں پر طاری ہوتی ہے۔ وہ واقعہ جناب امام حسینؑ کی شہادت
کا ہے۔ ۱۸م کے وقت سے اس وقت تک قحطی اور مظلومی کے
بے انتہا قصے ہوئے۔ مگر یہ مہر کہ عجیب دریاں نہ تھیں کہ اگر چہ
سنتے سنتے اوسکے سننے کی عادت ہو گئی تو افسوس کی نازکی اور
میں ادنیٰ طرح باقی ہے خدا کے کارخانوں میں کسی کو دخل نہیں
یزید کا نام سنتے ہی شخص کے دل میں اوسکی سنگینی اور شقاوت
کا خود بخود تصور ہوتا ہے عجائبات قدرت الہی میں سے ایک
یہ امر بھی ہے کہ ایک طرف سے یہ سنگینی اور دوسری طرف
سے جو یہ مظلومی کی کیفیت واقع ہوئی تو یہ ظالم اور مظلوم دونوں
ایک ہی نسل اور نسب کے تھے۔ ان کے دادا عبدالمناف تھے
انکے دو بیٹے توام اسطرح پیدا ہوئے کہ دونوں پشت کی کہاں
جڑی تھی تلوار سے کالی افض نے اس سے یہ فال نکالی کہ دونوں
میں تلوار طبعی پر پناہ پھیلا دی ہو۔ ان دونوں میں سے ایک کا نام
ہاشم تھا جسکی اولاد میں ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اور حضرت علی کرم اللہ وجہ تھے۔ دوسرے کا نام عبدالمطلب
تھا جسکی اولاد میں ابوحنیفان اور عوایہ اور یزید ہوئے ابوحنیفان
کفار کے سردار مکرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل
آئے۔ برسوں اڑایا ان میں۔ مگر اور احد اور خندق اون
موجود کی یادگار ہیں مگر آخر میں اونکا انجام اچھا ہوا کہ مسلمان
ہو گئے۔ اونکے بیٹے معاویہ حضرت علی کرم اللہ وجہ کے مقابل
ہوئے۔ برسوں اڑایا ان میں۔ مگر آخر میں انہوں کا کشت
خون ہوا۔ مسلمانوں میں بھوٹ انہیں کی وجہ سے پڑی۔
اور جب حضرت علیؑ شہید ہوئے تو یہ مہر کہ حضرت امام حسنؑ رض
کے ساتھ شرح ہو گیا انکے اونکا بھی انجام اچھا ہوا کہ وہ میں یہ
جنگ صلح سے بدل گئی۔ انکا مبارک یہ حضرت امام حسینؑ رض کے
مقابل ہوا اور اوس فتنے کی جو پھر کیا وہ سب کو معلوم ہے۔ اگر اول
سے آخر تک ان تمام واقعات پر غور کیا جائے تو یہ سمجھ میں آتا ہے
کہ جس تلوار نے ہاشم اور عبدالمطلب کو جدا کیا تھا وہ دوسروں
تک پہنچی رہی۔ اور مکر کہ بلا میں اوسکا کامل اظہار ہو کر ظاہر ہوا

وکتور مانا تک کہینی: ۱۸م کے بعد ۱۸۹۱ء میں
یہ ہندوستان کی مشہور تحصیل دیکھنی لاہور میں وارد ہوا اپنے
کرب دکھلا رہی ہے۔ ناگ کے ممبروں کی رائے ہے کہ ہندوستان
میں اور کوئی بہت بھگت موصوف ایسی مدری نہیں موجود نہیں۔
اور غور کے فوائد ثابت ہو جائے کہ اور کوئی مدری اس سے بہتر نہیں
نہیں سکتی تھی۔ مدری کے ایم بالی والا پور پڑھنے پر اپنی عالی حوالگی
سے اپنے ایک لکھنؤ کو انکے تان اور چین کی میروسیا حرت
سے اس شے میں بہت کچھ تجربہ کار اور لائق بنایا ہے۔
اور اس بروی فی طالع صاحب کے نظر اور جے ایم ہوتا
صاحب کا انتظام ہونے پر ہمارے کام دے رہا ہے جس کو دیکھ
نے اس کہینی کی ہوائی مجلس اور ولیدول فیروزہ کھیل دیکھے
ہیں وہ اسکی لیاقت کے مقتضی میں لفظ ہے کہ ایک کھیل
اور اسکا ہر ایک پارٹ ایک پیچہ خزانہ سننے میں نہیں کر سکتا ہے۔

روئے زمین کی خبریں

جو خاص پیسہ اخبار کے واسطے تین سو سے زیادہ انگریزی عربی فارسی اردو ہندی اور بنگالی سے ترجمہ کیا جاتی ہیں

ہندوستان

ولایت سے بھی کوہاڑ پور قلعہ نامی برہانپور روپے کے محض و لاکھ کے قریب تیار ہے جسے کہہاڑ مذکور کے دو ملانوں نے آنگو کم کر دیا۔ جو یہی میں پولیس کے حوالہ کئے گئے۔

صاحب سکریٹری آف میٹ نے حکم دیا ہے کہ ایک مری ریپوے لائن کی تعمیر اوراد خط کے کام کے طور پر حسب ضرورت شروع کر دیا جائے۔ اور لکھنؤ سے رائے بریلی تک جدید لائن فی الفور شروع کر دیا جائے۔ گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ ہم اکتوبر سے تمام خط و تلکھابند کے جائیں۔ یہ نیا پاریمنٹ کے ریزولوشن اسناد و ایجنٹ کا نتیجہ ہے۔

نگار و اخبار میں جو ۹۳ سالہ عین دینا کا پڑا بیٹہ نبی دینا کے دریافت کی چوتھی صدی کی نگار میں ہوگا اسکے واسطے ہندوستان کے لئے خاص کمشنر مسٹر ہنری ہارٹن ہنری ان ایکہ مقرر کئے گئے ہیں۔ انڈیا کی جنگلی ریپوے لائن ایک میل اور پٹائی جانی گورنمنٹ نے منظور کی۔

ایک پادری صاحب جو مدراس کے ضلع چنگلیت میں متعین ہیں اور اس نواح کے حالات سے خوب آگاہ ہیں بتلاتے ہیں کہ قحط کی تکلیف اس ضلع میں زیادہ زیادہ محسوس ہو رہی ہے۔

اس وقت ہندوستان میں ایک لاکھ ۴۴ ہزار ۱۵ سو مختلف مدرسے جاری ہیں کہ جن میں ۴۴ لاکھ ۱۵ ہزار ۱۵ سو ۹۱ کے تعلیم پاتے ہیں۔

ہندوستان کے مختلف مقامات میں جو ہیئتہ شروع ہو گیا تھا فصل ابھی سے بارش ہو جانے کے بعد نہ ہو گیا ہے۔ ۴۴ لاکھ ۱۵ سو ۹۱ کے تعلیم پاتے ہیں۔

۴۴ لاکھ ۱۵ سو ۹۱ کے تعلیم پاتے ہیں۔ ۴۴ لاکھ ۱۵ سو ۹۱ کے تعلیم پاتے ہیں۔ ۴۴ لاکھ ۱۵ سو ۹۱ کے تعلیم پاتے ہیں۔

گورنمنٹ کو اپنے مشن میں اپنے علاقہ کی طرف سے کی تھی جس کا نتیجہ اب شائع ہوا۔ یعنی گوا میں ۴۴ لاکھ ۱۵ سو ۹۱ کے تعلیم پاتے ہیں۔

لوکل و پراونشل

لاہور میں ۸- اور ۹- اگست کو خوب بارش ہو گئی۔ پنجاب کے دیگر مقامات سے بھی بارش کی خبریں آئی ہیں۔ بلکہ ہندوستان کے اکثر مقامات میں اس ہفتہ میں بارش اچھی ہو گئی ہے۔ کہیں کہیں ندی نالوں کی جھینڈیوں سے مال و جان کا نقصان بھی ہوا ہے۔

دہلی انبالہ کالکٹریٹوں سے بوجہ بارش کے کئی جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔

جائیداد کے پادری لوکل ناٹھ صاحب نے یکم اگست کو قضا کی یہ پنجاب کے سب سے پرانے دیسی پادری تھے۔ اور دیسی بیٹوں کے ایک معزز گھر تھے۔

راولپنڈی سے ۹ میل پرے راول ندی میں ایک ڈاک کا ناٹھ چار ڈاکس تیار کیے گئے۔

لودیانہ میں آریہ سماج کی طرف سے بیوہ عورتوں کی پرورش اور تربیت کے لئے ایک اشرم کھلا گیا ہے۔

انجمن حمایت اسلام امرتسر کی تیسرے سالانہ جلسہ کی رپورٹ شائع ہوئی۔ سالانہ رپورٹ کی کارروائی اطمینان بخش ہوئی۔

جمہور گزشتہ روز لاہور پر سے بھی مٹی کی لکڑی گرا گئی۔ مگر نقصان نہیں ہوا۔

۱۱- اگست تک رپورٹ فصل موسم پنجاب سے واضح ہوتا ہے کہ سوائے لکھنؤ کے باقی تمام اضلاع میں بارش ہو گئی ہے۔ سراجپور میں بھی غیر مقررہ زمانہ شاہ پور ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور میں چڑھ رہا ہے اور باقی سب جگہ قائم ہے۔

فصل زراعت کی کاشت جاری ہے۔ کئی اضلاع میں زیادہ بارش کی ضرورت ہے۔ گزشتہ بارش سے فصلوں کو بہت فائدہ ہوا ہے۔

دلیلی سر یا سیتن

نواب فیض اللہ نواب علی خان مرحوم سابق وزیر اودہ کو نظام بنخواہ میں ہزار روپیہ ماہوار جوڈیشل اور پولیسل محکمہ کا چیف سکریٹری مقرر کرنے والے ہیں۔ اور نواب عبداللہ صاحب سیدی ای کو بھی ہشتاد ہزار روپیہ ماہوار جوڈیشل سکریٹری مقرر کرنا ہے۔

ہزار نصاب دسم پور (احاطہ بیٹی) نے ۱۱- اگست کو قضا کی۔

جید راجہ کے جواہرات کا مقدمہ پروردہ نشین مستورا کے اظہار کے لئے پھر ملتوی کیا گیا۔

سول ملٹری بکریٹ بیان کرتے ہیں کہ ہندوستان میں ہوا ہے کہ کل نسبت کے کشمیر میں واپس آئی بہت کم ہے۔

مالک یوس وپ

جرمنی کے مقام ٹریوز میں حضرت مسیح کی ایک خرقہ کی نمائش کی جاوے گی جو ۱۲۰۴ء کے بعد نہیں دکھایا گیا۔ جو حق جو قریب ترین جمع ہو رہے ہیں۔

ہنگری اور شیب آسٹریا میں طوفان گرد و بار سے فصل اور تاکستان کا بڑا نقصان ہوا ہے۔

جمہوریہ چلی ملک بولیویا سے لڑائی کرینوالی ہے کیونکہ بولیویا والوں نے مائیناں چلی کو پناہ دی ہے۔

فرانس اور روس کے درمیان خفیہ عہد نامہ ہو گیا ہے۔ سینڈویچز بزرگ ۸- اگست۔ رولٹر گورنمنٹ روس نے آخر کار فیصلہ کر لیا ہے کہ اسمال روس سے کوئی غلہ خریدنی باہر نہ جاوے۔

امریکہ میں اندازہ کیا گیا ہے کہ حضرت سے زائید گیہوں جو اس سال میں واپس باہر بھی جاسکتی ہے وہ اڑبائی کروڑ کو اڑ رہے (ایک کوارٹر = ۴۴ اسیر)

روس کے شہر سکومین اظہار انتہا پروردہ شور سے پھیل رہا ہے۔

توجہ کانگریس حفظان صحت میں جو ۱۱- اگست کو لکھنؤ میں منعقد ہوئی ہے بہت سے مضامین پر بحث ہو گئی۔ اور قریب اٹھارہ سو نے فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستان میں قحط کی تقریر کی۔ رسم افتتاح کے وقت دو ہزار سے زائد مہتمم موجود تھے کہ جن میں علاوہ یورپ کے لائق ترین لوگوں کے ہندوستان کے اہل تھے کہ اس کانگریس کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو بتلایا جائے کہ مکانات کا کارجائز و بہانہ اور قصبات میں صحت کس طرح بحال رہ سکتی ہے۔

انگلستان میں جینی جاکلی قدم ہو کر سیلون کی چاکلی قدر بڑھتی جاتی ہے۔

حل طلب سوالات کا انعامی مقابلہ

ہم اپنے ناظرین کو یہ بتاتے ہیں کہ ہندوستان میں قحط کی تقریر کی۔ رسم افتتاح کے وقت دو ہزار سے زائد مہتمم موجود تھے کہ جن میں علاوہ یورپ کے لائق ترین لوگوں کے ہندوستان کے اہل تھے کہ اس کانگریس کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو بتلایا جائے کہ مکانات کا کارجائز و بہانہ اور قصبات میں صحت کس طرح بحال رہ سکتی ہے۔

انگلستان میں جینی جاکلی قدم ہو کر سیلون کی چاکلی قدر بڑھتی جاتی ہے۔

حل طلب سوالات کا انعامی مقابلہ

ہم اپنے ناظرین کو یہ بتاتے ہیں کہ ہندوستان میں قحط کی تقریر کی۔ رسم افتتاح کے وقت دو ہزار سے زائد مہتمم موجود تھے کہ جن میں علاوہ یورپ کے لائق ترین لوگوں کے ہندوستان کے اہل تھے کہ اس کانگریس کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو بتلایا جائے کہ مکانات کا کارجائز و بہانہ اور قصبات میں صحت کس طرح بحال رہ سکتی ہے۔

انگلستان میں جینی جاکلی قدم ہو کر سیلون کی چاکلی قدر بڑھتی جاتی ہے۔

حل طلب سوالات کا انعامی مقابلہ

ہم اپنے ناظرین کو یہ بتاتے ہیں کہ ہندوستان میں قحط کی تقریر کی۔ رسم افتتاح کے وقت دو ہزار سے زائد مہتمم موجود تھے کہ جن میں علاوہ یورپ کے لائق ترین لوگوں کے ہندوستان کے اہل تھے کہ اس کانگریس کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو بتلایا جائے کہ مکانات کا کارجائز و بہانہ اور قصبات میں صحت کس طرح بحال رہ سکتی ہے۔

ہندوستان بہر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھنے والا شہر لاہور کا مشہور پرچہ

The Paisa Akhbar

LAHORE

شرح قیمت	محل
قیمت سالانہ معمولی کاغذ	غیر معمولی
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ	غیر معمولی
قیمت فی پرچہ با محصل عمدہ کاغذ پر ۶۰	غیر معمولی
معمولی کاغذ ۳۰	غیر معمولی

پیسہ اخبار

چونکہ پیسہ اخبار ارزان ہے اسلئے اسکی اشاعت بہت زیادہ ہے اسلئے اس میں بتائی آ رہا ہے جسولے والوں کی بہت فائدہ ہوگا نوجوانت خط و کتابت سے ملے ہو سکتا ہے

اگر انشا کا بہت اہمیت ہے اور جتنی بھی لکھی اور پڑھی جائے
۱۔ اگر تم نے اس اخبار کو پڑھا ہے تو اس کا نام لکھ کر اپنے دوستوں کو بھیج دینا
۲۔ اگر تم نے اس اخبار کو پڑھا ہے تو اس کا نام لکھ کر اپنے دوستوں کو بھیج دینا
۳۔ اگر تم نے اس اخبار کو پڑھا ہے تو اس کا نام لکھ کر اپنے دوستوں کو بھیج دینا
۴۔ اگر تم نے اس اخبار کو پڑھا ہے تو اس کا نام لکھ کر اپنے دوستوں کو بھیج دینا
۵۔ اگر تم نے اس اخبار کو پڑھا ہے تو اس کا نام لکھ کر اپنے دوستوں کو بھیج دینا
۶۔ اگر تم نے اس اخبار کو پڑھا ہے تو اس کا نام لکھ کر اپنے دوستوں کو بھیج دینا
۷۔ اگر تم نے اس اخبار کو پڑھا ہے تو اس کا نام لکھ کر اپنے دوستوں کو بھیج دینا
۸۔ اگر تم نے اس اخبار کو پڑھا ہے تو اس کا نام لکھ کر اپنے دوستوں کو بھیج دینا
۹۔ اگر تم نے اس اخبار کو پڑھا ہے تو اس کا نام لکھ کر اپنے دوستوں کو بھیج دینا
۱۰۔ اگر تم نے اس اخبار کو پڑھا ہے تو اس کا نام لکھ کر اپنے دوستوں کو بھیج دینا

نمبر ۳۲۰۳۲ ۳۲ یوم دو شنبہ ۱۶ اگست ۱۲۹۰ Monday, August 16, 1890. جلد ۵ Vol. V.

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد
ریپورٹ اشاعت کتب ممالک مغربی و شمالی
سرکاری رپورٹ سے منکشف ہوا کہ ممالک مغربی و شمالی
اور وسطی میں اشاعت کتب کی شرح بہت کم ہے۔ اس کی ایک
حسب ذیل ہے۔ صنعت کی دو کتابیں۔ سولہ عمری کی
بارہ کتابیں۔ ڈراما کی اونیس کتابیں۔ ناول و قصص کی
بیسٹھ کتابیں۔ تاریخ کی چونتیس کتابیں۔ زبان دانی کی دو
ایس کتابیں۔ قانون کی آئیس کتابیں۔ طب کی بیالیس
کتابیں۔ متفرقات کی ایک سو ستتر کتابیں۔ شعر و سخن کی ایک سو
نہ کتابیں۔ سیاست و فن غلامی کی چھ کتابیں۔ فلاسفی
و فنی کی چوں کتابیں۔ مذہبی تین سو اکتالیس کتابیں۔ علم
برامضی و غیرہ کی چوں کتابیں۔ علم طبقات کی دو کتابیں۔ سیر
اسیاحت کی ایک کتابیں۔ کل ایک ہزار ایک سات کتابیں
لیج ہوئیں۔

مذاق

ایک زمانہ اسکول میں ایک محسن صاحب نے ایک دہائی
سے پوچھا کہ ہلا علی بی! مذہب میں مرد کو دو شادیان کرنی
کیون ممکن ہے؟ میں نے جواب دیا کہ اگر ایک آدمی ایک عورت
کے ساتھ رہے کہ کوئی نوکر و مالکون کی خدمت نہیں کر سکا محض صاحب
آکھیں پیچھے کر کے چپ ہی رہ گئے۔

ایک وکیل گوش ایام سے منصف ہو گئے بسبب کم دیا فتی کے
انصاف کے لکھے پر خوب چہری پھیرنے لگے تب تو لوگوں نے
ڈسٹرکٹ جج صاحب سے کہا کہ حضور نے ایسے آدمی کو کیون منصف
بنایا وہ تو کچھ ہی نہیں جانتے سچ صاحب نے جواب دیا کہ
تم لوگ سمجھ نہیں ہو رہے وہ سرکاری مقدمات بگاڑا کرتے
تھے گورنمنٹ سے ایسا نقصان دیکھا نہ کیا منصف کر دیا کہ بہت
دن سرکار کے مقدمات بگاڑے تھے اب رعایا کے بگاڑ دے

عجیب عجیب باتیں
سب سے اونچے سکونت مقامات ہیں۔
دینا میں سب سے اونچے مقامات جو باقاعدہ آباد ہیں۔
حسب ذیل ہیں۔
۱۔ ہندو لوگوں کا مسجد گاہ مقام جیلن ہے۔ جس
کی اونچائی سطح سمندر سے ۱۶۰۰ فٹ ہے۔
۲۔ ملک پیرو میں ایک ریلوے اسٹیشن جس کا نام
گیلنس یا ہے سطح سمندر سے اس کی اونچائی ۵۹۴۳
فٹ ہے۔
۳۔ نمبر ۲ کے متصل ایک ریلوے سڑک ہے جس کی
اونچائی ۳۸۴۴ فٹ ہے جو کوہستان میں ہودی گئی ہے
سطح سمندر سے ۵۹۳۵ فٹ بلند ہے۔
۴۔ ملک بولیویا میں شہر پوٹوسی کا ارتفاع سمندر سے
۱۳۴۳۰ فٹ بلند ہے۔
۵۔ ملک پیرو میں مقام کن کو سطح سمندر سے ۱۱۳۸۰ فٹ
بلند ہے۔
۶۔ ملک بولیویا میں مقام لازیا سطح سمندر سے ۱۰۸۸۳
فٹ بلند ہے۔
۷۔ ملک بولیویا میں ریڈن ول کو کو سطح سمندر سے
۱۰۲۰۰ فٹ بلند ہیں۔
نسبت اموات۔ مردوں کے درمیان آٹھ
ناگہانی اموات کے سچے عدد توں میں ایک ناگہانی موت
پائی جاتی ہے۔

حکمت کے آبدار موتی

اگر انٹیل منصف کی ہر ایک جملہ صفہ عالم سے تلف ہو جاوے
تو جو باتیں اس کتاب میں آچیں ہیں وہ تمام ایک ہی روز میں
پڑھا کر ہو سکتی ہیں۔ انگلر سول
جو شخص اپنے اہل شہر سے نیکی میں سبقت لجاتا ہے وہ
اگر شہر والوں میں نہیں شمار ہوتا۔ اور نہ ہی ان کا قانون
سچ صادق آسکتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے واسطے آپ قانون
ہے۔ اس سبطو

ایک درزی کے پاس کئی ایک لڑکے کام و دھت سیکھا کرتے تھے۔
ایک ان میں سے زرا منہ پرش اور جلیلا تھا کام کرتے اور اور چمکا
کرتا تھا۔ اور تاو نے تنگ ہو کر ان کو اس سے کہا۔ ارے شیطان
کام کرنے آتا ہے یا ہمارا منہ دیکھنے۔ لڑکا کہہ رہا ہے ہی سے تنگ
نہاؤ تھا جھٹ بول اوٹھا۔ جس نے ہمارا منہ دیکھا سو کا منہ دیکھا سو
ایک ایک ان ایک انار کی تھی۔ ہمارا منہ زرا منہ پرش اور جلیلا
سوی و افلاکی۔ کئی کئی تھی بلکہ نہ لکھا تھا اور نہ لکھا تھا کہ
تقویٰ نہیں ہوئی کہ ہمارے ہوشی بولی کی جالی میں لڑکا لڑکی ہی لکھا تھا
بالکل کا بچاؤن

مجبور و آزموده شرطه و و این

اصلاح و ترقی کی ادویہ مختلفہ زبردہ الحکماء اور غلامی صاحب انڈیا
رسالہ افلاک صحت نامہ اور جو شہادہ سے جاری ہے مسکتی ہے فصل نہرت
وساطت خلقت آدمہ ان کا کتب روانہ کرنے سے مسکتی ہے

سرب	وایں قبض ضعف اعصار سیدہ بیکہ چشم درویشگر جو کثرت مسکرات و انعام خواست سے کی انتہا نصف کج دوستی لائق بہر دور کرنا ہے	فی تول
ایں	بالونکو سیاہ رنگہا بہر جزاء و کام از پیش نزد مصطفیٰ دماغ کو شامنا ہے	لہر
عشق	بلا منہ آئے تھے و دست دور کرنا ہے بہر بیہوش نہیں	لہر
عشق	مصطفیٰ بنو جعفر و بنی امیہ دفع نزول امینا جلا خواست یابی جانا	دو لہر
عشق	دست کا بلایا کہ اندام بدو یل حسن جانا سوز و غم کی اس بیان دور کرنا ہے	لہر
عشق	بادی خوبی موسوی شمس قبض کو مضد	عشر
عشق	بار بار آنا متیاب کا بیاس کمزوری و لاغری کو دفع ہے	لہر
عشق	ایں جانند و بلا ضرر و جرح نشہ جھوٹ جانا ہے	لہر
عشق	مصحح مولدین مصطفیٰ دماغ و ضعف جلا و دفع و در تہائی اوج حاصل	فی
عشق	اڑی فصیح النقص کہ بنہ عقائد کج حقیر خواجہ ششہ سوسو بہ گنہار	تول
عشق	نانو کا سیراج شہزادہ قیوت فی تول عایشہ میں تول سے کم نہیں تھا	عشر
عشق	ایسے زعمو کے کالی کہانی تھے ایام حشر بہر شہک کو بدل دفع کرنا ہے	لہر
عشق	چند من میں ہارنا کہ با دو شہک آنا پیری مصطفیٰ و علامات	عشر
عشق	جانی مشہور نہ باغہ سے کی ضرورت نہ تھیں آفات	لہر

رسالة دافع التشنك وسوزاك بعد رسالة هيفضة ١٠ رسالة لبواسير ٩
رسالة المحذرات من المسكرات ٩ رسالة حافظه صحت سالانه ٩

نگار سیاح پر پار سے کاٹھنہ و براق گلیہ تہہ پاد اور اسات پیلے عجیب
 اور شہر و دور مغرب سے دورہ میں جوش و کھرب میں دلست و محبوب
 ورنہ میں رکھنے سے میند طالب و مطالب استغاث کو اور لطف
 و کیمویت صرف عا سیاح کی سلائی رہ شرب اگر خالی ہر تہ
 استخوانہ میں ہر اچلے کہ تو مقوی بصر و حافظہ بنائی چو لے کے علاوہ
 و میند غبار خارش و تہا بند ضعف و بصر و عرقے دور کر کے من اکسیر ہے
 بار یک کام کر شوا و ان طالب البعد و کی بنائی کہ محیط فایم و تیز رفتی ہے
 کحل النجو اہر سے زیادہ میند و کم قیمت و دیر پائے میسون بریں تہ
 کم ہونگی قیمت فی عدد و کلبس مروی جبین پیدا و دیر ہونگی
 استعمال سے مخلوق و تہ قسم کا بست سات روزین تمدن
 چرت ہو جاتا ہے اور قوت جوانی کو عود کر کے پھر نہیں ماری قیمت
 با کمال کم عا محصول ہمہ ادویہ و مہر بار
 افشہ کلیم نور مجرب و پراپیئر نوری شفا خانہ موکل منع الاسوجا میٹ ایلڈیئر نور

ڈاکٹر کلن خان وٹھت

دانتوں کا علاج کرے اور نئے دانت لگائے ہیں
لاہور انارکلی متصل دیوسراج

خزایل ثقیف عکسی: قیمت یضد کاغذ عمر رخسای کاغذ ۱۲۴

۱۹۹۹

اور یہ جو کلمات تھام ہندوستان کی خاص اخص ہے یہ سلسلہ اگر ایسے اندر کہیں ۳۵۰ کلایو

سوداگون سے مل سکے۔ اگرقت ہو تو کلکتہ طلب کروں اور پھر محکمہ اسرار و کیمیا میں بیٹے اسرافت خرم خرم راں کلکتہ کا کہتا ہے

قیمت فی اوتا ۷۰۰ مقرر ہوتا ہے جس کا ایک حصہ طالب علم کو ملتا ہے اور دوسرا مدرسہ کو۔

کہ جس کے فرشتے کا صفحہ اس کا مقابہ کر کے ان کے لئے ہر ایک

و اما در این کتاب که در این کتاب است

والتحسين في كل شيء

اسماء اور پی پی ای اے اور اوجھڑہ حاصل ہو گیا اور کہو کہ گزشتہ ۴۴ سال میں لکھنؤ قریبہ اسکا انتقال یہاں واقع ہو چکا ہے

سید احمد اور قاضی خان بھی بیویوں کے ساتھ اس کے استعمال سے دلیری بخوبی راضی اور مطمئن وقت و مکان میں ملاقات

دیجئے کہ مالک خوب دریافت کر چکے ہیں کہ کسی خوف میں یا کل مبالغہ نہیں کیا گیا۔ اور غرض یہ کہ یہ نہایت

卷之四

卷之六

卷之五

دینار

فمنها من

مطبع خادم التعظیم لاہور میں باہتمام منشی محبوب عالم طبع ہوا



پچم صاحب کی عجیب و غریب گولیاں

انسان کی تندرستی قائم رکھنے کے لئے ان بہتر کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی

شاید کم تجربہ حکیم اور خود غرض دوا فروش خیرداران کو پچم صاحب کی گولیوں سے باخبر رکھنا چاہیئے انکی نصیحت مت مانو۔ کیونکہ ذاتی فائدہ کی غرض سے دیکھائی ہے پچم صاحب کی گولیوں کو ضرور آزماؤ جواہرات سے بہتر پائو گے۔ پچم صاحب کی گولیاں صرف کارخانہ ٹامس پچم صاحب واقع شہر سینٹ ہلس علاقہ لنکا مشائیر ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں۔ الفاظ پچم پلس سینٹ ہلس گورنٹ اسٹامپ پر جو ہر دہہ پر لگا ہوتا ہے منقوش ہیں اگر یہ علامت نہ ہو تو جعلی سمجھو۔ زمانہ دراز سے یہ گولیاں تمام ملکوں میں فروخت کی جاتی ہیں۔ اور تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک بکس ایک شہری کو بھی سستا ہے۔ خالص نباتات سے ملا ملائے چربی۔ بارہ۔ وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صرف کل کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں۔ امراض شانہ۔ امراض متعلق مستورات۔ امراض فساد خون۔ خرابی معدہ اور ہر سب کے واسطے یہ گولیاں مفید ہیں۔ انکا استعمال استعمال سے کرتا چاہئے۔ خون کو صاف سمجھو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو توت بخشن کی۔ ہر عمر اور ہر مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں۔ کسکد نقصان نہیں ہوتا۔ انکی بکری دینا بہر کی مشہور دوائیوں سے کوئی زیادہ ہوتی ہے۔ ترکیب کا پرچہ ہر بکس کے ہمراہ ہے۔ پچم صاحب کی گولیاں میں قسم کی ڈیمون میں بند کی جاتی ہیں۔ ۹ پیس والی ڈیمون کی قیمت جس میں قریب ۳۲ گولیاں ہیں قیمت ۱۸۔ ایک شلنگ ڈیڑھ پیس والی ڈیمون میں قریب ۱۲۔ اور دو شلنگ ۹ پیس والی ڈیمون میں قریب ۱۵۵ کے گولیاں ہوتی ہیں قیمت ۱۸۔ ہندوستان کے ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہیں۔ اگر دقت ہو تو ڈیمون کی قیمت کے آدھے آنے والے ٹکٹ علاوہ ۴ محصول پارسل کے پلرسن گرائیس ۵۴ کلاؤ اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیج کر طلب کر لو۔

Naylor Son Grimes & Co. No 35 Clive Street Calcutta.

مندرجہ ذیل سرٹیفکٹ بشمار سندون سے منتخب کر کے بطور نمونہ درج کئے جاتے ہیں

سے میرا جگر خراب ہو رہا تھا۔ اور کھانا تحلیل نہیں ہوتا تھا۔ بار بار پانچا نہ جانا ہوتا تھا۔ میں نے آپ کی گولیوں کے استعمال سے بہت فائدہ پایا ہے۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ جو کچھ آپ نے اپنی گولیوں کی تعریف چھاپی ہے بالکل درست ہے۔ امید ہے کہ جیسی اور ملکوں میں آپ کی گولیوں کی ترقی ہوئی ہے ایسی ہی ہندوستان میں بھی ہووے۔

سرٹیفکٹ۔ آپ کی گولیوں کا بکس بننا اور میں نے اپنے لڑکے کو اس کا استعمال کرایا اس بکس کے پتیاں میں ریت آتی تھی اور تجھ سے روز و تہا آٹھ دن تک دو دو گولیاں برابر دودھ کے ساتھ کھاتی تھیں اب نہ تو ریت آتی ہے اور نہ تکلیف ہوتی ہے اور میں نے اپنے سب دوستوں سے اس کا ذکر کر دیا ہے جہاں تک ہو سکے گا میں ان کے دواغ میں کوشش کروں گا۔ م۔ ا۔ اریٹن

سرٹیفکٹ۔ میں نے پچم صاحب کی گولیوں کا پتہ والد کو جلی عمر قریب ۱۰ برس کے ہوا استعمال کرایا ضعیفی کے باعث انکو ہول نہ لگتی تھی اور نہ رات کو چین سے نیند آتی تھی کسی قدر دمہ سے بھی تکلیف تھی چھ مہینے گولیوں سے بہت کم تر کھانا لیکن میں جانتا تھا کہ والد کا مرض کچھ دیر نہیں ہو سوسطے برابر انکی مرضی کھانا اہمال کرنا رہا خدا کا شکر ہے کہ میں کا پیاب ہوا اب میری والدہ بالکل تندرست ہیں اور انکی گولیوں کی تفریح کرتے ہیں۔ ا۔ ع۔ سلاطین پور

میں بہت جلدی پیدا ہو گئی۔ ن۔ ا۔ دہلوی
سرٹیفکٹ۔ زمانہ دراز سے میری اہلیہ بیمار تھی۔ میں نے آپ کا نوٹس پڑھ کر پچم صاحب کی گولیوں کو استعمال کرایا۔ حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ اب صحت بھی درست ہو گیا۔ اور سستی اور گرانی بھی جاتی رہی۔ میں نے سیکڑوں روپیہ علاج میں صرف کر دیا تھا مگر یہ گولیاں اسیر نکلیں۔ م۔ سی۔ لکھنؤ
سرٹیفکٹ۔ پچم صاحب کی گولیاں امراض شانہ کے واسطے نہایت مفید ہیں۔ میرے ایک دوست کا بول و باز رک گیا تھا۔ اس قدر تکلیف تھی کہ معاذ اللہ۔ دو مرتبہ۔ م۔ گولیاں کھانے سے بہت جلد افاقہ ہو گیا۔ م۔ ج۔ بنارس

سرٹیفکٹ۔ آپ نے جو اپنی گولیوں کا نام جادو بھری گولیاں رکھا ہے۔ میں اتفاق کرتا ہوں کہ بالکل صحیح ہے۔ میں کئی سال سے کھانسی میں مبتلا تھا۔ اور میرا سینہ بہتہ بلغم سے بھاری اور جلتا رہتا تھا۔ گولیوں کے کھانے سے یہ بے ہوئی قدر آرام ہوا۔ مگر م۔ ۵۔ یوم میں پھر کھانسی عود کر آئی پہر میں نے ایک ماہ تک لگاتار استعمال کیا۔ اور اب تک باوجودیکہ دوا گزر چکے ہیں۔ کھانسی نہیں ہوئی۔ م۔ ا۔ اریٹن

سرٹیفکٹ۔ پچم صاحب کی گولیاں جو آپ نے مجھے بھی تھیں واقعی نہایت ہی مفید دوا تھیں۔ بہت دنوں

سرٹیفکٹ۔ میں نہایت خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ پچم صاحب کی گولیاں جنکا میں نے قریب ایک ماہ کے استعمال کیا نہایت ہی اچھی دوا ہے۔ میرے اعصاب میں درد رہتا تھا رات کو چینی سے نیند نہ آتی تھی اور چنک چنک پڑتا تھا پہلے کی۔ نسبت میری عام تندرستی میں بہت فرق ہے۔ م۔ در۔ انرجور۔ ۲۴ فروری ۱۹۱۱ء
سرٹیفکٹ۔ انگریزی اور انگریزی دوا فروشوں کے لئے شمار سنہ ۱۹۱۱ء فروری ۲۴ء
سرٹیفکٹ۔ میں نے آپ کی گولیوں میں جادو دہا ہے یا کوئی کرات ہے۔ میرے نصف سبب میں درد رہتا تھا۔ قبض اور درد معدہ کی توجہ دینی تھی بھی ہندوستانی حکیموں اور انگریزی داکٹروں کے لئے شمار سنہ ۱۹۱۱ء فروری ۲۴ء
سرٹیفکٹ۔ میں نے آپ کی گولیاں ہر شخص کو اپنے گھر میں رکھنی چاہئیں۔

سرٹیفکٹ۔ بلاشبہ آپ کی گولیاں ہرک کی طبیعت کے گزرنے پر کے واسطے نہایت مفید ہیں۔ میں ہر ایک دوست سے ان کے استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہوں۔ ع۔ س۔ امرتسر۔ دسمبر ۱۹۱۱ء

سرٹیفکٹ۔ میرے پاس ایسے الفاظ ہیں جو پچم صاحب کی گولیوں کی خوبیاں بیان کروں میرے بدن پر فساد خون کے باعث تھے اور نگیری پھوڑے تھے۔ آپ کی گولیوں کی طفیل سب کے سب اچھے ہو گئے۔ اور بدن

دھوکا مت کھاؤ۔ سوائے پچم صاحب کی گولیوں کے اور کوئی گولیاں ہرگز مت لو

جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر اینڈ سنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں بھی پچم صاحب کی گولیاں مل سکتی ہیں

پای کے
المش
عبد الغیر بہتیم پیسہ اخبار ہوا

اطلاع عام

وہابیہ کی مشہور عالمگیری کراچی



مٹی کا نہایت عمدہ تیل

[illegible]

کاروان اعظمی و انکیسین نواح میانہ قدیم و شہرہ قدیمہ
جہانگیر شہری کے قابل پراواندر پراوان پر حفظ و بیست ایند
نواح قدیمی کہانہ ہوا ہے

[illegible]

یا پنجاب میں اس بخت
دو اس کا ناتھ و جینی لاھور سے مل سکتی ہیں
جس اخبار میں یہ شہر چھبک در خواست کریں اس کا نام ضرور
تجربہ کریں

بوجہ عدم واقفیت و پردہ داری عورتوں و بچوں کے علاج
میں جو دقت ہوتی ہے اس پر خیال کر کے کتاب صحت
النساء معہ صحت الاطفال بنائی گئی ہے کی پڑھی
موسیٰ بی بی نہیں پڑھ کر یا ان کے موانع کو سیکھ کر آگاہ کر دیں اور
چونکہ قصہ و کہانی لطیف زیادہ رغبت ہوتی ہے بدین وجہ
اخلاقی و طبی مسائل کو عورتوں کی زبان بامحاورہ
و آسان اردو عبارت و نہایت دلچسپ
قصہ کے پیرایہ میں لکھا ہے مضامین کی جملہ
فہرست ہے

حصہ اول - تفریق حالت پر مضمون - عورتوں کا سفر طرز معاشرت
کہا نا کہانے کے قواعد - ماہواری ایام و حمل کے علامات و
احتیاط عالمہ کی ہمارے ہونے کا سبب کی وجہ و غیہ
کا علاج - مکان قابل زیارت - زچہ و بچہ کا انتظام - زچہ کا ہانا
بچہ کو دودھ پلانا - جابلانہ پرورش کی زبان - نشان کا مرض
و سیما نون کا علاج - بچوں کا علاج - سونا - اٹھنا - بیٹھنا - کھانا -
غسل - پوتڑے - پوشاک - رہنے کا مکان - ٹیکانہ - دودھ
بھورانا - دانت نکھانا - تعلیم - انتظام خانگی کا ذکر - فضول جہزی -
ورثت و ستانی - و نحو شادی پسندی و حکم ہستی و عیون و نقصان
حصہ دوم - الکافہ البصم و مضمون - ہونے کے سبب - تہیاریان
و وید و ریاض و مہمی و عسلات و اعصاب و حرام معزز و دوران
افعیہ - مضمون - الکافہ البصم و مضمون - ہونے کے سبب - تہیاریان
بچہ کا کھانا پینا - زچہ کا دواؤں کا اگر زری و مہمی وزن - ایمن
دینے کے ضرر - بچہ کی ہرگز - و تکلیف و درد کے روئے کی
شہادت - تقابیر - ایمن - انتظام حمل - بچہ کی بدھمی و نظام
دیکھانی و شہد و مہمی - ایمن - و خارش و بدھمی و بچہ و اسما
و خارش و درد گوش - و خارش و غیہ کے علامات و علاج - دانت
نکھانے کے اوقات - نقشبندیہ عورتوں کی خورد سالنی - جوانی
ایام حیض - حمل - زچہ کی دودھ پلانے کے ایام - حالت بیوگی کی
احتیاط و نگاہ - و نحو

قصہ محض یہ سولہ تری لکھا ہے ایک ہزار ایک سو تری ہزار سے
قابل ہے۔ اس کی قیمت ایک روپہ محصول وغیرہ میں آنے
سزا دہی ہے۔ ہر بادلو پہلے ایک لکھا ہے اس سے پہلے ہے۔
سہنہ۔ ضلع گورکانہ۔ سید شہزاد حسین و دیگر حسین

کتاب نو طبع مطبع خادم العلوم لاہور
شہری پادری اور انکی مذہبی بے ایمانی :-
مضفہ سٹربرڈل ترجمہ اردو قیمت ۱۲
بائبل کے اجتماع تفسیریں - ہر انگریزی سے اردو
میں ترجمہ کیا ہوا ہو اسوجوہ بائبل کی ایسی تین چوتھ
اور متضاد مضامین کے ہیں قیمت ۳۰
حقوق العباد و حبسین ہندو کے نام حقوق جو بند و غیر ہوتے ہیں
جیسے شاپٹی باب ان میوی اپن سہای دوست وغیرہ کے حقوق ۲۲

ڈاکٹر کولین صاحب کی کلوروڈین انکل فرائیڈ صاحب کا مرہم

یہ انیسویں صدی کا نادر ایجاد برٹش فارماسوٹیکل سوسائٹی رجاعت حکماء نامی ملک انگلستان کے ملاحظہ میں پیش ہوا اور اسہال پیش ہر قسم ہیضہ اسہال ہیضہ ڈنگو بخار تپ و لرزہ وجع مفاصل دمہ درد و توج و غیرہ کیواسطے اس زمانہ کے تمام مروجہ دواؤں سے جو ان مریضوں کے واسطے فروخت ہو رہی ہیں عمدہ اور بہتر نایاب ڈاکٹر کولین صاحب کی کلوروڈین ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو مندرجہ بالا مصیبت ناک مریضوں میں نہایت مفید تسکین بخش اور سریع التاثر ثابت ہوئے ہیں جو مریض ان بیماریوں سے سخت تکلیف پا کر ڈاکٹر کولین صاحب کی کلوروڈین کی بدولت دوبارہ زندگی پا چکے ہیں تمام متفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ یہ دوا سب سے بہتر ہے اور جو کچھ اسکی تعریف کی جاتی ہے بالکل سچ اور راست ہے۔

جو لوگ اس دوا کو اول مرتبہ استعمال نہیں انکی یاد رکھنا چاہئے کہ ڈاکٹر کولین صاحب کی کلوروڈین کی شہرت اور فائدہ پہنچانے کا یہ باعث ہے کہ نہایت جلد اور تازہ دوائیں اس میں ایجنائی ہیں۔ ایفونیمینا اور خلاف مذہب چیزوں سے پاک ہے اسکی بندش ایسی کامل ہے کہ زہانہ و ارتکب بھی صلی قائم رہ سکتی ہے ٹکٹ پیریف کولین کے تحت ضرور پڑھو اگر وہ تخطا ہوں تو خواہ کسی شہر کی تعریف کر ساتھ اور کاریگر کی کلوروڈین پیش کی جائے پس یہ انکار کہ وصف عام کی سہولت اور اس دوا کو سستی اور بہتہ دوائی اور ثابت کر نیکی غرض صرف آٹھ آنہ فی شیشی مقرر کی گئی خریدار دیکھ لیں کہ انکو ۱۲ روای شیشی ۸ روای شیشی ہر شہر میں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے اگر وقت ہو تو کلکتہ سے طلب کرو یہ ہے۔ نیلسن گرامس

ایڈ کمپنی ۳۵ کلابو اسٹریٹ کلکتہ
جس ریلو کی اسٹیشن پر ویلا ایڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کر دین وہاں ڈاکٹر کولین صاحب کی کلوروڈین بھی مل سکتی ہے۔

درد اعصاب گٹھیا درد کمر جوڑوں اور ٹھون مین درد۔ اور درد سینہ گرمی دانے داغ۔ داد۔ خارش۔ ہاتھ اور پیر اور ہونٹوں کا پھٹ جانا۔ پٹی کا اچھل آنا۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ زخم ناسور۔ جلن۔ آگ با گرم پانی سے جل کر آبلہ پڑ جانا۔ بواسیر۔ نامردی اور اعضاء تولید میں درد وغیرہ۔ لگائیکے جتنے بیرونی مرہم آجکل رائج ہیں سب سے بہتر اور عمدہ مستحضر۔ اس مرہم کی خوبیاں محتاج بیان نہیں۔ اور اگر خود زیادہ تعریف کی جاوی تو مبالغہ سمجھا جائیگا۔ مگر ہم ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ جو کچھ انکل فرائیڈ صاحب کے مرہم کی تعریف کی جاتی ہے بلا مبالغہ سچ ہے یہ مرہم وہی خاصیتیں رکھتا ہے جو کتابوں میں مرہم سیلمانی کی آپریٹری ہوئی کسی زہریلی مضر یا خلاف مذہب شے مثل چربی وغیرہ کے اس میں آمیزش نہیں ہے۔ دیر پا اور خوشبودار ایسا ہے کہ ہمیشہ ہمیشہ اور تازہ رہیگا۔ موسم کا اسپر کچھ اثر نہیں ہوگا۔ ناظرین کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا شکایتوں میں انکل فرائیڈ صاحب کے مرہم کے سوا اور مرہم نہ خریدیں خواہ وہ کیسی ہی تعریف کے ساتھ دیا جاوے۔ اور مریضوں کے مقابلہ میں باوجود اس قدر عمدگی کے قیمت بھی آٹھ آنہ فی بوتل مقرر کی گئی ہے۔ ہر شہر میں دوا فروشوں سے ملے گا۔ اگر وقت ہو تو تمام ہندوستان کے رجسٹر نیلسن گرامس ایڈ کمپنی ۳۵ کلابو اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کرو۔ محصول ڈاک اور کمیشن ویلو پے ابل ہمیشہ ذمہ خریدار ہوگا۔

ایڈ کمپنی ۳۵ کلابو اسٹریٹ کلکتہ
جس ریلو کی اسٹیشن پر ویلا ایڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کر دین وہاں ڈاکٹر کولین صاحب کی کلوروڈین بھی مل سکتی ہے۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ پیر۔ دو شنبہ۔ ۱۰ اگست ۱۹۱۰ء

کپڑے کی تجارت اور ہندوستان کی مادی ترقی

کوئی زمانہ وہ نہ تھا کہ ہندوستان کے لوگ یہیں کا کپڑا پہنتے تھے۔ اور کپڑے لہجے والوں نے جولاہوں کو پیشہ میں خوبد وقت تھی۔ انہیں لوگوں کا بنا ہوا کپڑا بادشاہوں اور امیروں و وزیروں کے پہننے کے کام آتا تھا۔ مگر جب سے کہ انگریزی کپڑا صاف ستھرا رنگ برنگ کا خوش نما ہمارے ملک میں آنے لگا ہے وہی کپڑے کی کچھ وقت نہیں رہی۔ مغرب لوگ بھی اب کپڑا کاڑھا اور ادھوتر کے کپڑے پہننا عادی ہوئے ہیں اور اسپر ہارے زمانہ کے زمانے فیشن نے نوجوانوں کو اور بھی بدوابع کر دیا ہے۔ خواہ باپ ہر روز کامرور ہو گیا شام جو ٹل کلاس میں تعلیم پاتا ہے کبھی دیسی کپڑا پہننا گوارا نہ کرے۔ حقیقت میں یہ ایک بہت بڑی غلطی ہے کہ جس میں سب علیم یافتہ اور جاہل کیساں پہنتے ہوئے ہیں۔ بعض لوگ جو ملک کے اناس پر افسوس ظاہر کرتے ہیں اور ہر وقت ملک کی بہتری کی تدابیر سوچتے رہتے ہیں خواہ اس غلطی میں پڑے ہوئے ہیں کہ ایسی باتوں کی آرزو میں تو دیوانہ ہوئے بہتے ہیں جو سکاردرست کر سکتی ہے۔ مگر جو بہتری انکی اپنے ہاتھوں کی مدد سے ہو سکتی ہے۔ اُس پر توجہ نہیں کرتے۔

ہندوستان میں ہر سال کئی کروڑ روپہ کا کپڑہ انگلستان سے آتا ہے۔ اور اسکی قیمت کاروبار بہت امیر اور غریب کی جیب سے بھرا رہی۔ انگریز تاجروں کی میٹھاں کرتا ہے۔ کیا ہندوستان میں روئی یا شیم پیدا نہیں ہوتی کہ ہر قسم کا اونی اور سوئی کپڑہ انگلستان سے لایا جاتا ہے؟ نہیں۔ بلکہ لاکھوں من روئی اور اون کے ٹکڑے ہندوستان کی ولایت بھیج جاتے ہیں۔ اور پھر ولایت میں ان سے کپڑہ تیار کر کے ہندوستان کو بھیجا جاتا ہے۔ گویا ہندوستان ہی کو مصالح سے تیار ہوتا ہے مگر میں مصالح کی قیمت ہندوستان کو ایک روپیہ دیکاتی ہے۔ صرف

اسکو مینو فیکچر (یعنی تیار کرنے کی اجرت) بعض صورتوں میں سو سو سو روپہ تک پہنچ جاتی ہے۔ اور آمد و رفت کا کاروبار مزید سے بران۔ اب تمام غور ہے کہ جو لوگ اپنے ملک کی پیداوار یعنی خام مصالح کو تیار نہ کر سکتے ہوں کیا ان کی یہ سزا ہے کہ وہ بالکل ٹوٹے جائیں۔ شرم کی بات ہے کہ صرف ایسے ایک کپڑے کی وجہ سے اتنی بڑی سنگین رقم ہر سال پانچ لاکھ کے کارخانہ داروں کے حوالہ کر دینی پڑتی ہے۔ کہ جس کے ملک میں رہنے سے ہندوستان کی دولت بہت بڑھ سکتی ہے۔

انگلستان کے لوگ جو آج ہر کام ایسے ایسے نفیس اور عجیب کپڑے تیار کر کے دیتے ہیں۔ وہ ہمیشہ سے ایسے کارگر اور صنعت نہیں۔ ایک انگریزی موزک کہتا ہے کہ شہ عزمین شاہ ولیم سوئم کے زمانہ کے قریب اہل ولایت کی پوشاک ہندوستانی پارچہ سے تیار ہوتی تھی۔ اور اہل ولایت ہندوستانی کپڑے کے اثر مشتاق تھے کہ اس وقت عام وادیا چاکہ انگلستان کپڑے کے خریداری میں ہندوستان کے ہاتھ لٹا جاتا ہے۔

اس واسطے ولیم سوئم نے اپنے زمانہ میں مجبوراً ایک قانون جاری کیا کہ جو انگلستان کا باشندہ ہندوستان کا بنا ہوا کپڑا استعمال کرے گا اسکو پانچ پونڈ۔ اور جو ایسا کپڑہ بھیجے گا اسکو دس پونڈ جرمانہ ہوگا۔ چنانچہ اس حکم کا میری تسمیہ یہ ہو کہ اہل انگلستان کو اپنی ضرورت آپ پوری کرنی پڑی۔ اور آج وہ اس حالت تک پہنچ گئے کہ ہندوستان کے تمام باشندوں کو کپڑہ پہنانے ہیں۔ ہندوستانیوں کے لئے شرم کا مقام ہے کہ انگلستان انکو کپڑہ نہ بھیجے تو وہ اتنے سستو ڈاپتے ہیں کہ ہر ماحز ہیں۔ افسوس کہ ولایتی کپڑے کے لئے سوئی اور دھاکا بھی تو ولایت ہی سے لگنا پڑتا ہے۔

ہندوستان کہ جہاں کے ڈھاکہ کے مہل اور کشمیر کی شمال ایسی مشہور تھی اب وہ ولایت کے ملک میں اور شاہین استعمال کرتا ہے۔ پیشہ ور لوگ تباہ ہو گئے ہیں۔ اور پہنے والے ہی اسودہ حال نہیں۔ مگر شومی طرح سے لوگوں میں یہ جرات نہیں کہ صرف دیسی کپڑہ پہنے کا عہد کریں۔ انگریزی کپڑہ خود خودات ہو جا رہا ہے۔ آج کل جو اس ملک میں چار خانا کپڑہ ولایت کی طرح پرکھیں کہیں تیار ہوتا ہے وہ بالکل ولایتی کپڑے کا پھل ہے۔ تعمیر ہی ولایتی کپڑے کی ترقی ہو رہی ہے۔ آج کل ہندوستان میں دیسیوں کی طرف سے کئی ایک کپڑے بننے کی

کلین ہی بیٹی کلتہ و طبع مقامات میں قائم ہیں کہ جن میں میں ہاتھ سے زیادہ کچھ ملتے ہیں اور موٹا چوٹا کپڑا بہت تیار ہوتا ہے۔ یہ ہندوستان کا کپڑہ ہندوستان کی نسبت دوسرے ملکوں میں زیادہ قدر پاتا ہے۔ چنانچہ سفیر انگریزی متین جن نے ریمورٹ کی ہے کہ شہم سے ہی تو صرف انگریزی کپڑا ہی چین میں آتا تھا مگر اب ہندوستان کا کپڑا اس سے نو گنا زیادہ آتا ہے۔ جسکی قیمت سو پانچ کروڑ سالانہ ہے۔ گویا وہ کپڑہ جو دیگر ملک میں انگریزی کپڑے کا مقابلہ کر سکتا ہے ہندوستان میں ایسا ہر دلیز نہیں ہوا۔ وہ چار خانا کپڑا کہ جسکو پنجاب میں لودیانہ کلاٹھ یا گوجرات کلاٹھ کہتے ہیں چونکہ ولایتی سوت سے بنتا ہے اس لئے کسی قدر گران معلوم ہوتا ہے۔ ورنہ اگر ہندوستان ہی میں یہ تمام سوت تیار کیا جاوے تو اس میں بہت ارزانی ہو جاوے۔ اور چونکہ قاعدہ ہے کہ ٹانگ کے بعد جفت تیار ہوتی ہے اس لئے اہل ملک کی توجہ سے دیسی کپڑے کی تجارت میں ترقی ہونی یقینی ہے۔

روپیہ کی اوٹ میں انصاف کا خون۔

قصہ الاخبار کی آمد رفت ہندوستان کلتا ہے کہ ایک جگہ کچھ ڈاکو لوگ گرفتار ہو گئے تھے۔ اون کا عدالت میں چالان کیا گیا۔ اون ڈاکوؤں میں سے بعضوں کے وکیل پیروی مقدمہ کے لئے مقرر کئے گئے تھے۔ اور بعض اصالتاً حاضر تھے۔ جنکے وکیل زیادہ لائق تھے۔ وہ سری کئے گئے اور جنکے وکیل کم لیاقت تھے۔ اونکو کچھ سزا ملی اور جنکی جانب سے مطلق وکیل نہ تھے وہ سخت سزا پاب ہوئے۔ اسی طرح خداوند عالم کے انصاف کا حال ہے جسکا وکیل عیسیٰ مسیح ہو گا۔ وہ خواہ کیسا ہی گنہگار ہو اسی طرح بریت حاصل کرے گا جیسا کہ مقدمہ مذکورہ بالا میں اوس ڈاکو نے بریت حاصل کی۔ اور جس کا وکیل مسیح ہو گا۔ وہ سزا پائیگا۔ ہم اس رائے پر اخبار نور افشاں کی شہادت اور صداقت اور چاہتے ہیں تاکہ دونوں کا جواب ایک ہی دفعہ لکھنا پڑے۔

ایک والی ریاست کی توہین۔ یہ خبر واقعی

افسوسناک ہے۔ اگر اسی طرح بھیجے کہ ہر نظام شامل جہاں

مراعات چہین گئے۔ قرآن میں دستبرد کی کوئی تشبیہ
 شہنشاہ جہنمی کے داخلہ لندن پر ہر ملک کے ہر دو
 لب فوج نظر بند تھی۔ جو فوجی نمائش دکھائی گئی۔ اس میں کل
 اس ہزار سپاہ شامل تھی۔ اس میں ۲ ہزار والیٹر اور ۳۰
 ہزار سپاہ جنگی تھی۔
 جہنمی کے ڈاکٹر کالج نے تسلیم کیا کہ الکاہلہ علاج ترقی
 عرب نہیں ہے چنانچہ اس ناکامی کے باعث وہ تمام
 عسکری عہدوں سے مستعفی ہو گئے۔
 شیخ جمال الدین جو شام میں قتل کیا گیا اسکی نسبت
 بعض لوگوں کا بیان ہے کہ وہ ان کی لوکل گورنمنٹ کے حکم
 سے مارا گیا ہے۔ یہ شخص مہدی کو اپنا نشانہ گردانتا تھا۔ اور
 بابت چالاک آدمی تھا۔
 ایک اخبار لکھتا ہے کہ دس سال پہلے جو عربوں کی
 طاقت بردہ فروشی کی تھی سب دور ہو گئی۔ قاہرہ باکسی
 مصر میں اب بردہ فروشی نہیں پائی جاتی۔ لوطی غلاموں
 و آزادی حاصل ہوتی جاتی ہے۔
 کہ یہ متصل کابل میں امیر صاحب کا مقبرہ محمد شمس خان
 قتل کیا گیا۔ امیر صاحب نے اس جرم میں مقام مذکور پر
 ہزاروں روپیہ خرچ کیا۔ علاوہ ازیں وہاں کے رئیس محمد
 شاہ خان کو پھانسی دی گئی۔
 بقول سفیر مشرق وسطیٰ میں ایک جیسس کے عجیب بچہ
 پیدا ہوا جسکے دو منہ صاف نظر آتے تھے۔ قریب ایک
 منہ زندہ رہ کر مر گیا۔ سنا گیا کہ یہ عجیب خانہ دہلی میں رکھا
 گیا۔
 گلیہ میں ایک نالایق شخص نے ڈبل پیسے پر بار
 پر ایک طوائف کو دیا مگر کڑا گیا۔ جو شخص ایک گناہ کا
 مرتکب ہوا اسے ساتھ دوسرا گناہ کرنے کی ترغیب آسانی
 سے ہوتی ہے۔
 کلکتہ میں حاجی غلام رحمان ساکن کڑیہ پور کے گھر میں
 رہتے ہوئے کہ ایک ساتھ تین لڑکیاں پیدا ہوئیں اور وہ
 سب صحیح سلامت اور زندہ ہیں۔
 علی پور ایک کچھن کی کم سن جوڑو نے اس وجہ سے
 اپنے گھر میں پھانسی لگا کر خود کشی کی کہ اسے شوہر نے اسکے
 بچے میں جانے سے منع کیا تھا۔
 رفیع الاخبار لکھتا ہے کہ ہمارے ایک میونسپلٹی نے
 عمارت کی کیا ہے کہ ہر ملک کے اور جو کچھ نظروں میں
 آتا ہے سب عجائبات۔ پہلے ہوئے کتوں کے گلے میں ہڈیاں اور
 ہر ملک کا نام کندہ ہونا چاہئے۔ یہ عمدہ انتظام ہے۔
 دہلی ۱۶ جولائی کو راج الدفان کی مراسلے کی
 جلی پر ڈاکہ پڑا۔ کئی آدمی زخمی ہوئے سنا ہے کہ ایک

عورت کے بھی چوٹ آئی ہے۔ ڈاکو لوگ عجیباً ایک ہزار
 روپیہ کا مال لے گئے پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔
 میٹل کے سکولوں میں طالب علموں سے فیس نہیں
 لی جاتی تھی۔ لیکن اب پرنسپل صاحب کی رائے ہے کہ
 بعض بعض کلاسوں کے طلباء سے فیس لی جائے۔
 ٹوکی
 عثمانیہ مدرسہ زراعت واقعہ بردہ کے سالانہ مصارف
 ۳۰۰۰ روپیہ ہیں۔ یہ مصارف اس فنڈ سے نہیں لے کر
 ہیں جو سرسہری نامہ کے لئے اکو لیا ہے بلکہ مذکورہ بینک کی
 مختلف شاخوں سے لے گئے ہیں۔
 عربی گورنر نے ضلع نجد سے باہر نہیں نکلنے پاتے تھے۔
 اسپر بعض افسروں نے اعتراض کیا۔ اب یہ تجویز قرار پائی ہے
 کہ گورنرانہ توجہ دستور سابق کہیں نہ جائے یا تین مگر گورنرانہ
 کے نکلنے کی اجازت دیدی جائے۔
 ہر جمعہ کو سلطان جامع مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے جاتے
 ہیں۔ اس روز معمولاً تمام راستہ میں اور کوٹھوں پر ایک خدائی
 نظر آتی ہے اور تمام دونوں کے سفیر اور عابد ایک مخصوص مقصد
 میں جاکے بیٹھتے ہیں جو اسی لئے معین کیا گیا ہے۔ ۲۶ جون
 کو جمعہ تھا۔ اور جمعیہ مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے سلطان العظم
 گئے تھے۔ جو لوگ اس روز اس مخصوص مقام میں تھے ان
 میں ہم ہندوستانی نواب زاوہ محمد احمد کا نام پڑھا۔ یہ تباہ
 یہ نواب وقار الملک کے صاحبزادے ہو گئے لیکن ان کے
 قسطنطنیہ جانے کی خبر اب تک نہیں سنی گئی تھی۔
 ولایت جنبہ میں چوٹے چوٹے جدید آقلہ بنائے
 گئے ہیں۔ ۲۰ آگے سے تباہی کے واسطے پر تم ساحل ہمیر پر تم
 ساحل وولونیا پر ۲ ساحل فلانیس پر۔ ایک ٹنڈو امین۔ اور
 ایک کرانیامین۔ یہاں کی فوجوں کو جدید میٹلنگ بندوقین
 اور جدید کپڑوں میں بھی قواعد کے لئے دیدی گئی ہیں۔ جو
 بڑی سرگرمی سے مشق پہن کر رہی ہیں۔
 خانقاہ۔ مدرسہ۔ اور مسجد تریلی کی مرمت کے لئے
 سلطان المعظم نے اپنی حبیب خاص سے دو سو نوٹ مرحمت
 فرمائے ہیں۔
 میں کا جدید انتظام یہ ہوا ہے کہ جنرل حسن ادیب پاشا
 وہاں کے گورنر جنرل مقرر ہوئے روانہ ہوئے ہیں۔ ہر ملک میں جدیدہ
 اور صنوبر تو بن گئی مگر اور ٹرکوں اور راستوں کی اصلاح کے لئے
 میں کی لوکل گورنمنٹ نے قسطنطنیہ کے محکمہ ہبلک ورکس سے
 ایک سول انجینئر طلب کیا ہے۔ محکمہ جنگی یعنی سرسکریت نے
 افسروں اور فوجوں کیلئے گورنمنٹ کے مناسب نئی وردی بھی بھی ہے۔
 مینی بازار اور سلمیہ سے جلادطن ہوئے ۲۰ مسلمان
 خاندان قسطنطنیہ میں اور داخل ہوئے۔

سوالات حل طلب کا ماہوار انعامی مقابلہ
 قمر الیوم۔ ۱۔ حل طلب سوالات میں ہر قسم کے معجزات
 پیچیدہ علمی سوالات اور محاطہ درج ہوا کرینگے۔ ۲۔ جو لوگ
 بہت عمدہ حل طلب سوالات بھیجیں گے وہ بشمول پسند
 ایڈیٹر درج ہو سکیں گے۔ ۳۔ حل صرف خریداران ہی سے
 اخبار ہیج سکتے ہیں۔ جو اس امر کی تصدیق کے لئے اپنے
 اخبار کے طبقات کا رجسٹر نمبر دکھانے کیلئے۔ ۴۔ ہر ماہ کے آخر
 پر سب سے زیادہ صحیح اور عمدہ حل بھیجنے والوں کو ایک
 چار روپیہ کا انعام ملا کرینگا۔ ۵۔ اس مرتبہ ۱ اگست سے
 پرچہ نمک کے کل حل آئیں گے ۲۴۔ اگست تک دو قس
 موصول ہو جانے چاہئے۔ حسب نشانے ایڈیٹر
 انعام نقد یا بصورت کتب وغیرہ اشیاء ملے گا۔ ۶۔
 ہر ایک ایسے جوابات کے خط میں کوئی اور مضمون
 یا مطلب متعلق کارخانہ کے نہیں ہونا چاہئے۔ اور
 خط کے نفاذ پر یا کارڈ کے شروع میں ہی قلم سے
 انعامی مقابلہ ثبت ہونا چاہئے۔

حل طلب

۹۹) اس عبارت کو پڑھو۔ ک چھ مد تگد
 ریحو کہ مرک ان یے زمی ندر دنس
 یے محاص لوص وکرن یے م نشہو
 لی ت کردین یکی تیج وی زکی تھی۔
 ۱۰۰) دو شخص تجارت میں شریک تھے اور تین تیل
 کے کپے لے کر جنگل میں جا رہے تھے کہ ان میں ان
 بن ہو گئی۔ ان میں سے ایک کپا اٹھ سیر ایک
 پانچ سیر اور ایک تین سیر کا تھا۔ اور صرف آٹھ
 سیر کا کپا تیل سے بھرا ہوا تھا باقی دونوں خالی تھے۔
 اب ان دونوں میں کسی بات سے ان بن ہو گئی
 ہے اور یہ جنگل ہی میں تیل کو نصف نصف کر لینا چاہتے
 ہیں۔ تو بتاؤ کہ بلا کسی پیمانے اور باٹ نرازو کے
 انہیں تینوں کپوں سے تیل کس طرح نصف نصف
 کیا گیا تھا۔

خیال کے آبدار موتی

ایک زمانہ میں میں خوش اعتقاد تھا لیکن حرب
 مجھ کو کچھ ہوش آئی تو میں استدلال کی طرف مایل ہوا۔
 اور یہ پچھن ہی کا ذکر ہے۔ اس وقت میری عمر تیرہ سال
 کی تھی۔ پنیولین بونا پاسٹ
 یہ زمانہ ہے کہ قوموں کو سمجھ بوجھ ہو کام لینا چاہئے کہ
 جو انات کی طرح اٹھنے سلوک کیا جاوے کہ جیسے اٹھنے سوار
 جاتے ہیں اٹھ جلاتے ہیں۔ میں

روئے زمین کی خبریں

هند و سنان

بنگالہ کے سونا پت کی کان طلا سے بہت سونا نکلنے کی امید ہو گئی ہے۔ جسے زیادہ قیمت پر خریدے جانے لگے ہیں۔ مسر زبان ٹیلر اینڈ سنز کے مشہور کارخانہ کان کنان نے صرف ایک گہائی گلو آ کے کوڈنے کے لئے ایک لاکھ پونڈ پیش کیا ہے۔ جہاں ۱۲ فیٹ کی گہرائی سے ایک ٹن ریت سے ایک اونس سے زیادہ سونا نکلتا ہے۔ مجران منی پور کے متعلق سرکار ہند نے اپنا آخری فیصلہ منظور کر ڈی آف سیٹ کی پاس نہیں بھیجا۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ اگر سپینا پی اور دیگر مجرموں کو پھانسی کی سزا دی گئی تو منی پور محض نہیں کیا جائیگا۔ اور بصورت ثانی کیا جائے گا۔

لارڈ ٹولک نے مدراس کی گھاٹ ریلوے کی بنیاد بمقام کوئٹہ مار ۳۰ اگست کو رکھی۔

۱۰ اپریل میں ہندوستان سے ۳۲ لاکھ من

غلہ باہر کو روانہ ہوا۔ بشی سے ۸۳۴۶۱۱ من۔

کلمتہ سے ۳۱۴۷ من۔ اور کراچی سے ۴۰۰۰ من۔

مہاراجہ صاحب دیار نے جو کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔

سرجن میجر ڈیوک متعلقہ مالوہ ہسپتال کراچی کی خدمات کو

بغرض معالجہ حاصل کیا ہے۔

جنرل پورل صاحب انجینئر ریاست کشمیر سری نگر

سے ۲۹ جولائی کو گلگت کو روانہ ہوئے۔

ایک جرمن عالم برہما میں کاہنہ کے طلاء کے امتحان

کوا یا۔

ملک صاحبہ ہوپال نے مرشد پولیس کی اصلاح

پر توجہ مبذول فرمائی۔

کشمیر کے راجہ رام سنگھ صاحب انگریزی فوج میں

اعزازی فٹنٹ کرنل بنائے گئے۔

مثال و ترشوال (افریقہ) میں دو ہزار ہندوستانی

آباد ہیں۔

۱۰ گزشتہ مہینہ میں ۵۶ تارکان وطن مدراس سے

مثال (افریقہ) کو گئے۔

صاحب گورنر مدراس نے بوجہ اپنے صوبہ میں قحط

کی تکلیف سخت ہو جانے کی پوچھا کہ جاکر کھیتیں کھولنا

ملتی کر دیا ہے۔

۳۷ جولائی کو انگلیس میں ۱۰۰ بچہ کے قریب بارش

ہوئی۔ صورت کے قریب ریل کی ٹرک مقام نو صحری

کے متصل ٹوٹ گئی۔ ریل کی آمد و رفت بند اور تار پٹ

گورنٹ اضلاع مغربی شمالی نے آگرہ کے انسٹیٹیوٹ

کے یکم نومبر سے بند کر دیا کہ جس میں کورٹ آف

وارڈس کے نابالغان تعلیم پاتے تھے۔

صاحب کشن خفطان فصاحت لویز پرو اسکر کی رائے

ہے کہ اس علاقہ میں بچوں کی تعداد اموات میں اس قدر

زیادتی کی وجہ یہ ہے کہ یہ زیادہ چھوٹی عمر کی عورتوں مردوں

کی اولاد ہوتے ہیں۔

اضلاع مغربی شمالی میں بعض مقامات کی شراب کے

بڑی بڑی بیٹوں پر ایک ایک سو روپہ مشاہیر کا ایک افسر

نائب تحصیلدار کو درجہ کارائی کے لئے رکھا گیا ہے۔

سید محمد علی صاحب آنرییری انجمن مسلم انسٹیٹیوٹ

لورپول مقیم محکمہ نے تعمیر جامع مسجد و مکان موزن شہر

لیورپول انگلستان کے لئے ۶۴۷ روپہ چند جمع کر لیا ہے۔

ایڈیٹر صاحب اخبار آزاد راجہ صاحب پر تاب گدہ

کے دیوان ریاست نکلے۔ اخبار چھوڑ دیا۔

راجہ صاحب جنبہ نے یہ دیکھ کر کہ انکی مسلمان رعایا کو

بوجہ ہونے کسی مسجد کے نماز کے لئے تکلیف ہوتی ہے ایک

قطر زمین اور مبلغ دو ہزار روپہ بغرض تعمیر مسجد دیگر اپنی

بے نقصی کا ثبوت دیا۔

مہاراجہ صاحب نے مسلمانوں کے سیکرٹری کے مرحوم کی بجائے

سرواہ نام سنگھ صاحب کرنل پوچھا کہ اسی کو افسر ڈیوٹی

کا عہدہ دیا۔

نواب صاحب بہادر رامپور کی نسبت مناکحت

حضور نواب صاحب والی جاوہر کی دختر ننگ اختر سے

ہو ہو والی ہے۔ جناب حمید النظم خاں صاحب برادر جنرل

اعظم الدین خان مرحوم بات چیت طے کرنے کو جاوہر کو

لوکل و پراونسٹل

کرنل مارشل صاحب نے چار ماہ کی رخصت سے واپس

آکر عہدہ سشن ڈویژنل جج کا چارج یکم اگست کو لے لیا۔

۱۰ مسٹر بارکر کو سبکدوش کیا۔ جو جاندرہ کو مسٹر وڈ کو فٹنٹ

پر جانے گئے لئے سبکدوش کر کے واسطے جانینگے۔

فٹنٹ کرنل بارقہ ایڈیٹی کشنر جہلم بوجہ علالت طبع

کے رخصت پر جانیکو مجبور ہوئے۔

مقدمہ دیوانی مسٹر واربرٹن بنام ٹیمپٹون کی پیشی کہ

جس میں پچاس ہزار روپہ کی تنگ عزت کا دعویٰ کیا گیا

ہے۔ ۵ اگست سے ۱۸ اگست تک ملتوی ہوئی۔

خالصہ دیوان کے اگر کو کٹی کی گزشتہ اجلاس میں

آنریبل مسٹر ٹینگن اور ہاؤس بور کے سرورگورد سنگھ

ممبران خالصہ کالج اسٹیٹسمنٹ کیٹی منتخب ہوئے۔

ہو کو معتبر طور پر معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر ٹینر صاحب نے

ولایت سے ڈاکٹر رحیم خان خان بہادر۔ مولوی غلام مصطفیٰ

صاحب ایم۔ اور ایل مدرس طب اور پٹنٹ جٹا روہن

صاحب مدرس ویدک اور ٹیل کالج لاہور کو کانگریس

حفظان صحت میں شامل ہونے کے لئے طلب کیا ہے۔

مگر امید نہیں کہ ان صاحبوں سے کوئی ولایت جاسکے۔

محبیس لائل کی آئندہ موسم بہار میں پنجاب سے

رخصت ہو جائیگی وجہ سے حضور والیہ رائے نے سر

ڈینس فٹنٹ ٹیک کو عہدہ فٹنٹ گورنری پنجاب کے

لئے منتخب کیا ہے۔

مسٹر بوزانج چیف کورٹ پنجاب تین ماہ کی رخصت

پر ولایت گئے۔

پنجاب کے میونسپل ایکٹ کا بحسب سٹوڈنٹس

میں پھر مسودہ تیار ہو رہا ہے۔

وسط ایشیا و سرحد

امیر صاحب بخارا ماہ اکتوبر میں سیاحت روس کو

نکلین گئے۔ انکی غیبت میں روسی فوج انتظام بحال کی گئی۔

الحال باجوہ کی حالت یہ ہے کہ فوجی دہراور سوات کی

متحدہ فوجیں پڑی ہیں مگر عمر خان والی جنڈل کو زیر نہیں

کر سکتیں۔ اور اگر امداد کہ جسکی امید ہے کابل سے یہ بھی تو

صلح کی تجویز منظور ہو جائیگی۔

امیر صاحب کی پرانی مرض گھٹیا کی پھر عود کر آئی ہے۔

کابل سے خبر بھی ہے کہ ایک مسلمان علی خان المعروف

علیخانوف مشہور روشنی جنرل جو گورنٹ روس نے کچھ

مدت ہوئی۔ موقوف کر دیا ہوا ہے قندھار کی طرف سفر کرنا

ہو اور روسی جاسوس کے شبہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کو

امیر صاحب کے پیش کیا گیا جہاں اس نے اپنے مروجہ

روانہ ہو کر ہر بات پیچھے کی کیفیت سنائی۔ امید ہے اسکو

روسی علاقہ میں بھیجا دیا جائیگا۔

متصرف

بنگال گورنٹ نے یہ تجویز کی ہے کہ اگر کوئی چوری

پیشہ مجرم یا بچوں مرتبہ چوری کے جرم میں ماخوذ ہو عدالت

میں پیش ہو تو اسکو عبور دیائے شور کا منہ اباب کرنا جائیگی

تاکہ اوروں کے لئے عبرت ہو۔

قبل ایک سال بلڈن اور امیر ڈین کے مابین جو ۴۴

میل کا فاصلہ ہے ٹرین ۱۸ گھنٹے میں پہنچتی تھی۔ اس سال

امید ہے کہ ۱۲ گھنٹے میں پہنچا کر گئی جو ۴۴ میل فی گھنٹہ کے

حساب سے پائیگا۔

روس میں یہودیوں کا سا ظلم دیگر غیر مذہب رعایا پر بھی

برتا جا رہا ہے۔ یہودیوں سے دوسرے نمبر پر مسلمان رعایا

ہے۔ انکی ہی خرابی کے درپے ہے۔ تا تار یوں کے حقوق

ہندوستان بہر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ پچھے والا شہر لاہور کا مشہور پرچہ

The Pains Akhbar

LAHORE

پیسہ اخبار

شرح قیمت	نمبر
قیمت سالانہ معمولی کاغذ	۱۰
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ	۱۲
قیمت فی پرچہ بلا محصول عمدہ کاغذ پر	۲
معمولی کاغذ پر	۳

چونکہ پیسہ اخبار از ان سراسر ایک اشاعت بہت زیادہ
اسلئے اس میں تجارتی استخبارات چھوٹے اور نون کو بہت
فائدہ ہوگا نچ اجرت خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے

ایسی اخبارات کہ جس میں جو تہذیب کی اصلاح ہوتی ہے
۱۔ اس میں جو تہذیب کی اصلاح ہوتی ہے
۲۔ اس میں جو تہذیب کی اصلاح ہوتی ہے
۳۔ اس میں جو تہذیب کی اصلاح ہوتی ہے
۴۔ اس میں جو تہذیب کی اصلاح ہوتی ہے
۵۔ اس میں جو تہذیب کی اصلاح ہوتی ہے
۶۔ اس میں جو تہذیب کی اصلاح ہوتی ہے
۷۔ اس میں جو تہذیب کی اصلاح ہوتی ہے
۸۔ اس میں جو تہذیب کی اصلاح ہوتی ہے
۹۔ اس میں جو تہذیب کی اصلاح ہوتی ہے
۱۰۔ اس میں جو تہذیب کی اصلاح ہوتی ہے

نمبر ۳۱ No 31 یوم دو شنبہ ۱۰ اگست ۱۲۹۰ Monday, August 10, 1891. جلد ۵ Vol. V

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

محاصل ایفون ہندوستان کے محاصل
ایفون کی قیمت جو بہت پارلیمنٹ میں پیش ہوئی ہے اسکے
مطالع سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر ماہ میں ایفون فروشی کی اس قدر
دوکانیں ۳۶ ہیں اور ہندوستان میں ۸ ہزار ۵۸۰ -
ایسی دوکانیں ہیں۔ ہندوستان میں جس کثرت کے ساتھ
ایفون استعمال کی جاتی ہے اسکا اندازہ بھی تازہ مجریہ نقشہ سے
معلوم ہو گیا ہے۔ احاطہ ہندی میں (جسکی آبادی ہندوئیس بریاستوں
کے ۲۲۳۳۵۰۲۳ ہے) چار سو اور ساڑھے چالیس ہندی پٹان
ایفون کی استعمال ہوتی ہیں۔ ہر ایک پٹانی میں ۱۴۰ پونڈ ایفون
سال بہر میں خرچ ہوتی ہے۔ سویرنگال کی آبادی ۶۶۹۱۴۵۶
ہے یہاں ایک ہزار ۹ سو ۲۲ سیر ایفون صرف ہوتی ہے۔
آسام کی آبادی ۴۸۸۱۴۲۶ ہے۔ یہاں ایک ہزار ۴ سو ۶
من ۱۶ سیر ایک پٹانک ایفون لگتی ہے۔ ضلع مقوضہ
سیدر آباد کی آبادی ۲۶۴۲۶۴۲ ہے یہاں کا خرچ ایفون
۵۱۵ من ۱۳ سیر ہے۔ سویر برہما کی آبادی ۳۴۳۶۴۷۱
ہے یہاں کا خرچ ایفون ۵۳۳۴۴۸ سیر ہے ملک شمال مغرب
واوہ کی آبادی ۴۸۶۹۰۰۰ ہے یہاں پر ۱۶۵ من ۱۱
ہندوستان کی بریلیں :- اس ملک میں ریلوے کا آغاز ۱۸۵۳
سے شروع ہوا اور اس عرصہ میں ۳۴ سال میں ۱۶۲۹۲ میل پر پوری ہوئی
۱۱۰۰۰ میل پر اسکی تعمیر ہوئی۔ صرف ہوا ۱۶۵۰۰۰ من ۱۱ ریلوں
کی مجموعی سالانہ آمدنی ۲۰ کروڑ ۹۰ لاکھ روپیہ تھی مجموعی سالانہ خرچ
۱۰ کروڑ ۶۰ لاکھ تھا اور خالص سالانہ منجبت ۳۱ کروڑ ۳۱ لاکھ تھی

مذاق

ایک برہمن نے ایک کاشتکار سے کہا کہ جس میں گزشتہ
حالات کے بیان کرنے کی قدرت رکھتا ہوں اس طرح آئندہ ہونے
والی باتیں بھی میرے پیش نظر ہیں۔ آئندہ کے چھوٹے یا بڑے
جیسے واقعات کو تم مجھ سے چھوٹے بتا دوں۔ کاشتکار اس
برہمن کو اپنے گھر لے کر خوب زد و کوب کرنے لگا۔ برہمن کے فریاد
مچانی جسکے جواب میں کاشتکار نے کہا اگر تو نے چھوٹے کہا تھا تو
تیرے فرب کی یہ سزا ہے۔ اگر سچ کہا تھا تو پہر جان بوجھ کر کیوں
مار کہانے کے لئے یہاں آیا

ایک روہیلا ایک گھڑی سازی کی دوکان پر گیا اور ایک گھڑی
دیکھائی کہا اسکی مرمت میں کیلا لگے گی گھڑی ساز نے دیکھ کر کہا
اسکی مزدوری تو اصل قیمت سے بھی دو گنی ہوگی روہیلے نے
کہا خیر کیا مضائقہ ہے جسکی یہ گھڑی ہے اسکی بیٹے ایک گھوڑے
دیکھنے کی تھی تمہارے دو دیدوں لگاؤ

ایک راجا کا وکیل دربار شاہی میں حاضر تھا تھیلے کے وقت بادشاہ
نے فرمایا ہم نے سنا ہے کہ راجہ صاحب کی رانی بہت حسین
ہیں وکیل نے عرض کی کہ پیسے فدوی کو بھی یہی خیال تھا۔ راجہ
سے حضور کی بگم صاحبہ کو دیکھا ہے وہ خیال دل سے باطل ہو گیا

استانی :- بتاؤ شہر میں کونسا بڑا واقعہ ہوا تھا؟
چھوٹا بچہ ایک دم ٹھیکر جناب میں اس سال میں پیدا ہوا تھا؟

عجیب عجیب باتیں

برساتی درخت :- جزائر کینیڈا میں لائل کے قسم کا
ایک درخت ہے کہ جسکے کچھ وار شاخوں سے کبھی کبھی صبح
سور سے بہت سے قطرے پانی کے گرتے ہیں۔ اور یہ
پانی ہمیشہ گرتے رہنے سے درخت کے نیچے ایک پانی
کا چوڑا سا تالاب بن جاتا ہے۔ اس فوج کے لوگ اس
پانی کو برابر پینے کے کام میں لاتے ہیں۔ یہ پانی بے شمار
باریک باریک سوراخوں سے رستہ ہے جو پتوں کے
کناروں پر ہوتی ہیں۔ گھنچوں اور چھوٹی پتیوں میں بھی
ہی سوراخ ہوتے ہیں گروہ ہوا کی آمد و رفت کے لئے
درخت کو غذا ہم نچانے کا واسطہ ہوتے ہیں۔ دن بہرے
گرمی کے وقت پانی بصورت بخار کے ان پتوں سے نکلنا
ہے اور شام کے وقت اس کے قطروں کی طرح قطرے متع
ہو کر بارش کی طرح گرنے لگتے ہیں۔ کہتے ہیں کنگی کے ضلع لوگ
میں تین ایسے درخت ہیں جو بارش برساتیوں سے مشہور ہیں
ایک سیار سے کی روشنی سے اگر ایک ستارہ کو صرف
انکھ سے دیکھا جاوے تو اسکی روشنی راجہ ایک نظر لگی۔
گہرے ہی ۲۔ ۱ پچھ کی دور میں سے سوگنا زیادہ روشن نظر آتا تھا۔
۴۔ ۱ پچھ کی دور میں سے سوگنا ۸۔ ۱ پچھ کی دور میں سے ۱۶
سوگنا ۱۶۔ ۱ پچھ کی دور میں سے ۴ سوگنا ۳۲۔ ۱ پچھ کی
دور میں سے ۳۲ ہزار ۴ سوگنا زیادہ روشن اور چمکدار
نظر آتا ہے



صحیح صاحب کی عجیب و غریب گولیاں

 قیمت فی کس ۲ شلنگ و ۶ پنیس یا ۱۵ کوبیون کا کس	 قیمت فی کس ایک شلنگ و ۴ پنیس یا ۱۲ کوبیون کا کس	 قیمت فی کس ۹ پنیس یا ۸ کوبیون کا کس
--	--	---

عوام کی سہولیت کے واسطے پیچم صاحب کی گولیان ۳ قسم کی ڈیون بین بند کی جاتی ہیں ۹ ۱/۲ پنس والی ڈیا کی قیمت جس میں قریب ۳۲ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۸۰ ایک شلنگ ڈیڑھ پنس والی ڈیا جس میں قریب ۵۴ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور ۲ شلنگ ۹ پنس والی ڈیا جس میں قریب ۱۵۵ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۰۰ گولڈ کو ہندوستان کے ہر شہر میں ہر سلاطین اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی شخص کو ذرا بھی وقت ان کے حاصل کرنے میں ہو تو ڈیا کے قیمت کے آدہ آنہ والے ٹکٹ علاوہ ۴۰ محصول پارسل کے نیلرسن گرائیس اینڈ کمپنی ۳۵ کلاؤ اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیج دیے۔

Naylor Son Grimes & co. No. 35. Olive Street Calcutta.

فورا اس کے نام ایک کبس روانہ ہوگا یہ دوکان تمام ہندوستان کے واسطے خاص ایجنٹ ہے بیچم صاحب کی گولیان صرف
 اٹھارہ تاس بیچم صاحب واقع شہر پلنس علاقہ تیارہ ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں الفاظ بیچم پلنس سٹینٹ پلنس انگریزی میں ہر
 گورنٹ اسٹامپ پر جو لگا ہوتا ہے منقوش ہیں خریداران سے التماس ہے کہ غور سے اس علامت کو دیکھ لیں اگر یہ علامت ہوں
 تو جعلی تصور کریں اور خریداری سے باز رہیں
 جس دیکوے اسٹیشن پر ویلز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں بیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں
 شاید کم تجربہ حکیم اور خود غرض دوا فروش خریداران کو بیچم صاحب کی گولیوں سے باز رکھا چاہیں گے ان کی نصیحت مت مانو چونکہ
 ذاتی قایدہ کی عرض سے دیکھائی ہے بیچم صاحب Beecham کی گولیوں کو جو اسرات سے بہتر پاؤ گے
 نوٹ۔ شاید نا سمجھ لوگ اقتراض کریں کہ پہلا ایک قسم کی گولیوں سے اسقدر بیماریاں کیونکہ دور ہو سکتی ہیں لیکن خیال رکھو کہ ان
 تمام شکایتوں کا اصل تین باتوں پر متکثر ہے فساد خون خرابی معدہ اور گردہ کے قل کا ناقص ہونا اور ان گولیوں کے جز
 اعظم وہ دوائیاں ہیں جو ان تینوں خرابیوں کے رفع کرنے میں بے شل ہیں۔ بیمار ضرور استعصال سے استعمال
 کریں ضرور قایدہ ہوگا



بادی گارو بادی گارو ہیضہ کا مجرب علاج

یہ نہایت مفید دوائی خاص کر اس موسم میں جبکہ
جگہ جگہ سے ہیضہ کی خبر گرم ہوا پر پائس رکھنے کیلئے نہایت
ضروری ہے۔ زمانہ حال کے کل ڈاکٹر متفق ہیں کہ یہ دوا
جنسہ یہ دوائی طیار کیلئے ہے اسے زیادہ کوئی مفید نہیں
اگر بطور چورن روزمرہ استعمال کیا جاوے بدہضمی
بہس ڈکار گرائی دور ہو قیمت ہزار فاضل عام پیشی
ایک چھٹانک میں محصول ایک وکشن فی شیشی ایک چورن کے
خرید کر لیں۔ عہدہ المشہر فیروز اللہین سو داگڑیاں گریزی اور تھر

ہر قسم کے تاجروں اور کارخانہ داروں کو
اپنا اپنا کاروبار چلانے کے لئے

مشہر

کرنے کے سوا اور کوئی مفید کام نہیں
اور اس کام کے واسطے

پیسہ اخبار

سے بڑھ کر اور کوئی عمدہ اور مفید ذریعہ نہیں

پیسہ اخبار کیلئے ایک مفید ناول کی ضرورت
پیسہ اخبار میں ہر وقت سلسلہ وار چھاپنے کے لئے ایک ایسے
ناول کی ضرورت ہے جو خوب پڑھنے اور دلچسپ ہو۔ اس بات
کی کوئی پابندی نہیں کہ ناول نصف ہو یا کسی غیر زبان کی ترجمہ
کی گئی ہو بہر حال نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز ہونی چاہئے جو کہ
ایسے ناول تیار کر سکیں انکو معمولی عمر اور عمر دیا جاوے گا یکم گشت
تک ناول ہمارے دفتر میں پہنچ جائے گا یہ ہمیں پیسہ اخبار لاہور

استہار ضروری ہے ہر ایک قسم کی بے غرضت دوائی
ہر قسم کے تھوڑے بڑے اور ہر ایک حربہ خوب جواب دہ اور اس تیار کرے
خریداران کو بھیجے جاتے ہیں مشک کو دوا وغیرہ سب سامان کیلئے
شفاخانہ میں ہی انڈیا آئے ہر دوائی کی جانی ہے قیمت یا
ذریعہ و بلیو ہے اصل فراہم کیا جاتی ہے
المشہر کرسن چند دواؤں معرفت کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

ممبر کے کام میں
ہر قسم کے خاص حال اور خاص صورتوں کے لئے ہر قسم کے سامان کیلئے
ایک شیشی گلاسے میں اس قدر پانی ہوتا ہے کہ اس کی گہرائی ایک انچ کی ہو
اس کی ماری یا کمرے کے گلاسے ہوتے ہیں اور چند دواؤں کے ساتھ ساتھ اس کی ماری
تھوڑی سی پانی کے استعمال سے اس میں کچھ دواؤں کی ماری یا کمرے کی ماری
واکروں اور علم یافتہ اور مشہور دواؤں کی ماری یا کمرے کی ماری یا کمرے کی ماری
اس شیشی میں ہر قسم کے دواؤں کی ماری یا کمرے کی ماری یا کمرے کی ماری
طیار کیا ہے اسے دواؤں کی ماری یا کمرے کی ماری یا کمرے کی ماری
کری کے میں ہر قسم کے دواؤں کی ماری یا کمرے کی ماری یا کمرے کی ماری
اور کمرے کی ماری یا کمرے کی ماری یا کمرے کی ماری یا کمرے کی ماری
ایک تھوڑی سی ماری یا کمرے کی ماری یا کمرے کی ماری یا کمرے کی ماری
بارہ دیکھ کر حاصل کیا گیا ہے اس کا نام دواؤں کے لئے ہے
المشہر کرسن چند دواؤں معرفت اخبار لاہور

تحفہ بے نظیر - دیوان حافظ کی چند غزلوں کا پنجالی ٹیٹ
میں نظم نہایت عمدہ ترجمہ گو یا عرفان کا دیار ہے میری دفعہ
بہت عمدہ دہی کاغذ پر چھاپے قیمت ۶
ہمیں پیسہ اخبار لاہور

رسالہ زمیندار باغبان و بیطار

جو کہ ہندوستان بہرین مضامین زراعت
باغبانی علاج الماشی صنعت و حرفت و تجارت
وغیرہ مضامین کا ایلا ماہوار با تصویر اردو و ہندی
ہے قیمت عام سالانہ چار روپیہ اس سے پہلے
روپیہ حکم و دالان ریاست سے چھ روپیہ
نمونہ کی کاپی چار آنہ کو مل سکتی ہے ہر
ایک ہندوستان کے غیر خواہ کا فرض ہے
کہ اس نادر رسالہ کی امداد کرے اور اپنے
فرض سے سبکدوش ہو
المشہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

عم غلط کرنے کا نہایت آسان ذریعہ !!!

کتاب پانسو کے حصہ اول
ہم اس کتاب کی کچھ تعریف کرتے اور نہ ہماری تعریف سے
اس میں پانسو سے سو پانسو لکھتے ہو سکتے ہیں اور ایسی تعریف نہ کرنے
کی جانتیں کہ پانسو نہیں جانتے باقی ان کے ایسے یا ایسے ہوتے
کا فیصلہ شائقین پر ہے کہ انکو ان پانچوں تعریف میں سے فیصدی
دس ہی پسند نہیں آئے کیونکہ ہر قیمت تو اس قدر
ہی دل خوش کرتے کہ مقابلہ میں کچھ ہی نہیں انشا اللہ
پانسو کے پانسو ہی آپ کو ایسا ہنسائے کہ پانسو میں بل
پڑ پڑ جائے دوسرا حصہ زیر طبع ہے
المشہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

اصول قانون مارکی صاحب

کا اردو ترجمہ مرتبہ میرزا محمد حسین صاحب
یہ کتاب جو علم قانون میں ایک مسند اور عمدہ کتاب کا اردو ترجمہ
ہے پنجاب یونیورسٹی کے استادن قانونی میں پروفیسر صاحب
کے مشاغل ہے جس قدر آبادوں کے دکانی کے صاحب تعلیم میں
ہی حاصل ہے جیسی لیاقت سے مصنف نے لکھا تھا وہی ہی
خوبی سے ترجمہ کیا گیا ہے صاف ظاہر ہے کہ اصول قانون کی
واقف ہونا ہر بشر کے لئے ضروری ہے جم دہی کاغذ ہے ۲۵
صفحہ فی جلد مع محصول ایک
المشہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

William Watson & Co.
Karachi.

جو صاحب خط و کتابت کریں وہ پیسہ اخبار کا جواب دیں

کارخانہ ولیم والسن و کمپنی کرچی

جو صرانی - کچھی اور جہازوں سے مال
اتارنے اور بھیجنے کا کام کرتے ہیں

کچھی مان ہر قسم کے مال کی بارگاہی جاتی ہیں باہر کچھی جا
سکتی ہیں اور نہایت ارزان نرخ پر تمام دینا چاہتے حصوں کے
لے جہاز پر بار کی جاتی ہیں
اسباب ہر قسم کے شیخ بازار پر خرید کر بھیجے جاسکتے ہیں
ملک جہان کے تمام بندرگاہوں تک کفایت اور موافقت
سے لیکر دے جاتے ہیں

صرانی کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکتے ہیں جاری حساب رکھتے
جاتے اور سود دیا جاتا ہے روپیہ کی مقررہ مقدار جمع کرانے پر دھوا
پر معمولی نرخ قرار کیا گیا ہے
المشہر ان ولیم والسن اینڈ کمپنی ولند

شہدات

ہر قسم کے اشتہارات منظر کرنے کے لیے ہمہ اخبار سے
زور کوئی اور مفید ذریعہ نہیں کیونکہ یہی اردو اخبار ہے
عسکو تمام ہندوستان کے اردو اخبارات سے زیادہ
شاعت رکھنے کا دعویٰ ہے جو ہمیشہ اسکے پہلے صفحہ
کی پہلی سطر سے ثابت ہے شہرہ جیڑی شہرت جھنڈر
اسکے ذریعہ ہو سکتی ہے کسی اور اخبار کے ذریعہ ممکن
نہیں کہ ہوسکے نہ تمام اشتہارات طلب فرما کر ملاحظہ
فرمائے اور جیسے ہوئے اشتہارات ۸ روپے ۱۲ روپے
فیصدی کے حساب سے اخبار کے ہمراہ تقسیم
کئے جاتے ہیں و منجبر

بکا و کتابیں

نئے ای گیلن اینڈ کمپنی مشہور سوداگران لاہور کی دکان
اوپر ہیں۔ ہر ایک حصہ سو سو روپہ کا ہے۔ بچکے میں سالانہ
روپیہ فیصدی منافع لگا ہے۔ درخواست بنام جی ایم ڈی
ت پوسٹا سٹور لارامی آئی چاہئے

اطلاع عام

میں گویا اس ذات جو تیر قوم اردو ساکن گوجرانوالہ جو
تیرا از شکم ز جہاں اول مسات غیش دیوی ہے۔ وہ بوجھ
بچند و نالیاختی و بد اطہاری کے محروم لارٹ کے علیحدہ کر دیا
صرف ایک مکان برائے سکونت کے اسکو مووالدہ کے
ساتھ۔ والدہ مسکی بھی باعث بدکاری علیحدہ کر دی گئی تھی
بی تخریر اس قسم کی زمین ہوئی تھی آخر کار لارٹ کو شکایت
ہوئے و حیثیت نامہ ریشتری شدہ کے محروم لارٹ کر دیا گیا
بہر حق فرزند سے خارج کیا گیا چونکہ اطلاع اسکی عام و خاص
نی واجب ہے اور وہ قطع طور حق فرزند سے عاق و
کر لیا ہوا ہے۔ اسکو کو تعلق کسی قسم کا میری جائیداد اور میرے
نہیں ہے نہ جو تعلق اسکا بھرا برادران کے ہے جو کہ زچہ
سے پیدا شدہ ہیں کوئی شخص اسکو میرا پسر تصور نہ کرے
ن فرزند سے خارج و عاق و محروم لارٹ ہے وہ جو لارٹ
وجودہ سنگ چونکہ قوم اردو ساکن گوجرانوالہ سابق تحصیلدار
خال ڈی کلٹر ہندو مت کو الیاد رخصتی از مقام گوجرانوالہ

تب نو طبع مطبع خادم التعليم لاہور

ہری پادری اور انکی مذہبی بے ایمانی :-
نفس مرید لارتر جمہ اردو قیمت
بیل کے اجتماع تفسیرین بد انگیزی سے
وین تر جمہ کیا ہوا موجودہ بائبل کے ایسی باتیں جو
خ اور متضاد مضامین کے ہیں قیمت
وقی العبادہ حسین بند کے تمام حقوق جو ہندو نہیں ہوتے ہیں
وینا بیٹی باب مان بیوی ہیں اپنی دولت و عیال حقوق

کتاب لا جواب محبوب الامثال

اس دو سو صفحہ کی کتاب میں پانچ زبانوں انگریزی عربی فارسی
و پنجابی اور اردو کی پانچ زبانوں سے ہی زیادہ ہم معنی اور ہم مطلب
ضرب المثلیں بالمتقابل درج ہیں۔ ہر ایک نصف منہج سخن سنجہ
سکتا ہے کہ نصف نے کس محنت شاقہ سے ایک زبان کی ضرب
امثال کے لئے اسی کے ہم مطلب اور ہم معنی باقی چار زبانوں
کی مثلیں تلاش کئے جس کی ہونے کیونکہ دو یا تین زبانوں میں ہم
معنی ضرب امثال بالینا تو آسان کام ہے۔ باوجود اس تمام
محنت اور کوشش کے قیمت صرف مہم ہے شائقین کج خاطر
ایک مثل بطور نونہ درج کی جاتی ہے۔ اس سے اندازہ لگائیں
انگریزی *Throwing pearls before swine*

عربی کا نظر حوالہ دہنی افواہ الکلاب

فارسی۔ ۱۱۱ ناریج بدست بوزنہ
۲۱۱ آئینہ داری در مجلس کوران
۳۱۱ با سیدہ دل چہ سودا گتن و غط
۴۱۱ کوشش بخا بدہ است و سمہ برابر وے کور
پنجابی ۱۱۱ سوران آگے یونین
۲۱۱ انہان آگے روان اہیان داریان
اردو۔ ۱۱۱ بندر کے ہاتھ میں ناریل
۲۱۱ نہیں کے آگے میں باجے نہیں کھڑی پگڑائی
۳۱۱ اندھون کے آگے روان اور اپنے دیکھ کہونا
الستہ فیجہ میریہ اخبار پنجاب جنرل بلک ایجنسی لاہور

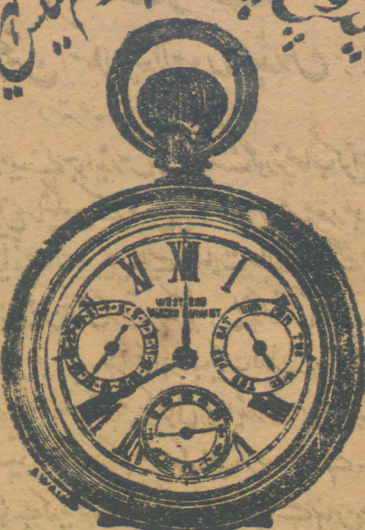
مٹی کا نہایت عمدہ تیل

تمام سوداگران و بیوپاریان و خرد داران تیل مٹی کو معلوم ہو کہ ہماری
دکان بریل گھانٹا ریش یعنی مٹی کا نہایت عمدہ تیل گلیں پہا پ
نک رویان کے تیل میں سے اعلیٰ قسم کے تیل کو بکھولنا ہوا ہے بہت
پسند کرتے ہیں واسطے فروخت کے موجود رہتا ہے اور تیل ملک رویان
کے نامی و مشہور تیل میں سے اول قسم ہے جس میں بیواری خریدار کو ملتا
ہو طلب و فائزین آشتا اعلیٰ لعلے قنما مال طلب کر کے ارسال خدمت
کیا جاوے گا قیمت بذریعہ میری اردو ہندوئی کے آئی جائے اور تین
کو جائے کہ اسانا نام اور مقام اور بازار محکمہ کا ہنسک ہنسک پتہ
صاف و خوش خط حرف و ہین کہہ میں کہ تیل میں حرج ہندو سری چہا پ
کے رویان تیل سے یہ وزن میں گران ہے بیشک وزن
کے امتحان کر لین کر اچی کے نرخ کے مطابق دیا جاوے گا کوئی شرح نہیں
لیا جاوے گی تیل جاری کو بھی کے سوا اور کسی دکان سے نہیں ملے گا
استہر پیٹھ صلح محمد عمر و سل شہر کراچی

مناجات فیروزی

اس میں نہایت موثر اور نایاب مناجاتیں بڑی محنت
سے جمع کی گئی ہیں۔ قیمت صرف ۲ روپے فیہ اخبار
لاہور سے ملے گی

ایٹنڈ وچ کمپنی کی مشہور عالم کیس گین



ویٹ اینڈ وچ کمپنی کی گھڑیاں جو کل دنیا میں اول درجہ مانی گئی ہیں
بڑی کاریگری سے بنائی گئی ہیں جہاں انکی بیور ہے اور ہر ایک سوراخ
میں اصلی چوہان بڑی ہیں یہ گھڑیاں کیس ہیں یعنی جہاں ان کے
ساتھ شامل ہے جو بڑی مضبوط ہیں جہاں ان کے ایک گھڑیاں بھی
ہے جو ہر گری اور ہر کسی اسکی حال میں تحقیق نہیں آتا کہ گھڑیاں مضبوط
اور گھڑیاں مضبوط بنائے گئے ہیں ہر ایک گھڑی پوری آزمائش کے بعد ہی جاتی ہے جو
صرف جہاں کو باہر طرف پہنچنے سے پہلے جاتی ہیں
کار انہی تین سال

قسم گھڑی
سول نیچے ہوتی اور کمپن اپنے بیانات قد و قد میں
" ڈیل کیس ہو دو جانب ڈکھنہ
" تاریخ دن ہندو تباہی اپون فیس
" برنا وچ اپون فیس
" پانی پڑے قد کی کار واپیک برابر اپون فیس
کار انہی ۶ سال

کار وچ اصل بڑی اور کمپن وچ بیانات قد و قد میں
ہر ایک گھڑی کے ذیل پر اور اندر پر وزن پر لفظ ویٹ اینڈ وچ
کمپنی لکھا ہوا ہے
دیکھنا کمپن نقلی گھڑی نہ خرید لینا
آغاز کارخانہ سے کمپنی کا ہی منشا رہا ہے کہ عمدہ گھڑیاں اردان
نرخ پر فروخت کیجاوے تاکہ ہر ایک آدمی امیر سے لکڑی تک انکو پڑے
یہ گھڑیاں دوسری گھڑیوں کی طرح خراب نہیں ہوجاتیں تاکہ موجب تکلیف
ہو کہ شہر سال میں ہر ایک ایک گھڑیوں سے زیادہ فروخت کیس میں
کہ دن بدن انکے فروخت میں ترقی ہے یہ گھڑیاں دنیا میں بڑے
بڑے ماجر فروخت کرتے ہیں اور نہ ذیل پر بکتی ہیں
ویٹ اینڈ وچ کمپنی دکان ویٹ اینڈ وچ دکان نمبر
نمبر ۲ رپوٹ بیٹی کمرشل بلڈنگ کلکتہ

پانچا ب میں ایجنٹ
دو ارکانا تھ و کمپنی لاہور سے مل سکتی ہیں
جس اخبار میں یہ اشتہار دیکھ کر
درخواست کریں اس کا نام ضرور
تحریر کریں

مراسلات

انجمن اسلامیہ لاہور کا ایڈرس

(مترجمہ از مولیٰ مٹری)

انجمن اسلامیہ نے جو ایڈرس ہنزہ لٹرنٹ گورنمنٹ کوآپریٹنگ
مسٹر ویلیو ایچ رائیگن کے ایجنس لٹو کونسل میں مقرر ہوئے تھے
تقریباً دوپہانے۔ اس میں چند ایسے معاملات بیان کئے گئے ہیں۔
جنکی نسبت انجمن خیال کرتی ہے کہ ایجنس لٹو کونسل کو خاص توجہ
مبذول فرمائی جائے۔ ہنزہ لٹو کوآپریٹنگ ایک دوروز ہوئے کہ ہم
شیان کر چکے ہیں۔ جیسا کہ امید کی جاتی تھی ایڈرس میں سب سے
پہلے میونسپل قوانین کی اصلاح کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور
تسلیم کیا گیا ہے کہ یہ قوانین جیسا کہ انکو ہونا چاہئے نہیں ہیں۔
کیونکہ میونسپل قوانین نافذ کیوقت کم و بیش قابل ترمیم رہی گئی
ہے اور اب تجربہ کی روشنی انکی اصلاح و ترمیم کی سخت ضرورت
ثابت کر رہی ہے۔ ہم اس معاملہ میں پہلے ہی ایک دفعہ آنا
لکھ چکے ہیں کہ حال کے آئین کے بموجب میونسپلٹی کو اس
قسم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ وہ ملو ایجنس کے مکانات کو
حدود زمین سے متجاوز ہونے دیں۔ حالانکہ یہ طاقت ضروریہ
کو حاصل ہونا چاہئے۔ گذشتہ الٹ کے روسے غالباً بعض حکام
کو یہ اختیارات تفویض تھے۔ زمین میں ہے کہ نئے قوانین
جو نافذ ہونے لگے ہیں۔ ان میں ان امور کا پورا خیال ملحوظ رکھا
جائے گا۔ علاوہ بریں اور ہی بعض معاملات میونسپل کمیٹیوں کے
جلسوں کے متعلق مثلاً حکم ثبت کے لئے خاص اعضاء کی موجودگی
وغیرہ قابل غور ہیں۔ جنہو گورنٹ کی توجہ لازم ہے۔
ایڈرس کا دوسرا پوائنٹ یہ ہے کہ زراعت پریشہ گروہ کو اس
بربادی سے بچانے کی کوشش کی جائے۔ جو انہیں باسانی اپنی
زمینوں کو ساہوکاروں کے ہاتھ میں منتقل کر کے نتیجہ میں ہرزہ
کرتی پڑتی ہے۔ ہنزہ لٹرنٹ گورنٹ سے یہ معلوم کر کے انجمن کو
خبر کیا دیتے ہیں کہ حاملہ مذکورہ آجکل گورنٹ کی خاص توجہ کو
کچھ رہا ہے۔ انجمن نے عام تعلیم کی کمی اور اس سے جو نوائے
پرائیڈ پیدا ہوتی ہیں۔ انکا ذکر ہی اپنے ایڈرس میں کیا ہے۔
میر جیمز لائل نے اسکا سوزوں جواب یہ دیا ہے کہ اس بارہ میں
کل آدمیوں کی سی کوشش سے بہت کچھ ہو سکتا ہے۔ ہم
ہنزہ کے اس فقرہ سے کچھ زیادہ کہنا چاہتے ہیں کہ غیر لوکل آدمیوں
کی مدد اور کچھ جتنی کے گورنٹ اس میں کچھ نہیں کر سکتی۔ یہ عام
بات ہے کہ صوبہ کے دہائی حصوں میں گاؤں کے آسودہ حال
اور خفا و شرکٹ اضران کے ساتھ بڑی شد و حد سے اس
دیکھیں کی نسبت گفتگو کرتے ہیں جو وہ تعلیم کے بارہ میں لے
رہے ہیں۔ لیکن اگر کسی دیہاتی سکول کا معائنہ کیا جائے تو
ان اعضاء کے لئے غیر حاضر رہا جائے گا۔ اگر انجمن یہ خواہش

کر رہی ہے کہ ملک میں تعلیم عام طور پر پھیل جائے تو اسے چاہئے
کہ انجمن کے ایک ہر لغز اور تعلیم یافتہ کو دیہاتی سکولوں
کے معائنہ کیلئے مقرر کرے۔ جیسے لازم ہوگا کہ تعلیمی نوایہ بیان
کر سکے علاوہ اگر ضرورت ہو تو ان پرانے تقصبات یا تعلیم کے
برخلاف لٹائل کے جو ملا اور پرانے فیشن کے مسلمانوں کی طرف
سے مایہ کے جائیں۔ زور سے ترید کرے۔ جہاں تک گورنٹ
کے امکاں میں ہے۔ وہ زمینداری اور دیہاتی سکولوں کو جہانکہ
وہ قایم کئے جاتے ہیں۔ اور جسے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اصلی کام ہی
کرتے ہیں۔ گورنٹ دیر ادلی اور کمال فیاضی سے انکو ادو عطا
فرماتی ہے۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ یہ مسئلہ گورنٹ ایجنس لٹو
کے قابل نہیں ہے۔ بلکہ ایسی سوسائٹی کے ان روش تفصیر
ممبروں کی تحریک و ترغیب کا خاہان ہے جو زمانہ کی ضرورتوں
اور تیش و فرا کو سمجھنے کی قابلیت رکھتی ہیں صرف یہی ہیں
جو ملک میں تعلیم کو پھیلانے کا کام کر سکتے ہیں۔
جو تہاؤ اسٹریجریز بنداروں کو افلاس سے بچانے کی تدابیر و
تجاویز کے متعلق ہے۔ اس قابل نہیں کہ اسے معوض التوا
میں رکھا جائے۔ یہ ایک نہایت اہم مسئلہ ہے۔ جیسا کہ ایڈرس میں
کچھ یونیورسٹیاں ذکر کیا گیا ہے۔ اس بارہ میں ہنزہ انجمن نے کوئی
تجویز پیش کی ہے اور نہ کوئی رائے ظاہر کی ہے۔ بلکہ سب کچھ
گورنٹ پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ میر جیمز لائل نے صرف یہ کہہ کر اکتفا
کی ہے کہ وہ معاملات جو ایڈرس کے چوتھے پیگراف میں درج
ہیں۔ انہیں غور کیا گیا ہے۔ لیکن خاص طور سے اسکے متعلق ہنزہ
نے کچھ بیان نہیں کیا۔ علیہ کی روانگی جیسے کل بہت کچھ کہا جا
چکا ہے۔ ہنزہ خیال کرتے ہیں کہ غلہ کی اس مقدار کے بیان
کرنے میں جو باہر بچا جاتا ہے مبالغہ سے کام لیا گیا ہے۔ اور امید
کرتے ہیں کہ خوف و تحفظ خیالی ثابت ہوگا۔ لیکن ہنزہ یہی
بیان کر گئے ہیں کہ وہ اس معاملہ میں کچھ بچہ ملک کے خیالات
ہیں اس سے بچہ نہیں ہیں۔ اور یہ کہ اس مضمون پر بڑی
احتیاط سے توجہ کی گئی ہے۔ اور آئندہ ہی کیا جائے گی۔ اس امر کی
نسبت ہم یہ بیان کرنا چاہتے ہیں کہ وہ خیالات جو روانگی غلہ کے
مستحق ہونے ظاہر کئے تھے۔ روز بروز لوگوں کے دلوں میں جگہ
پاتے جاتے ہیں۔ خواہ پولیٹیکل اکائی (میاست مدن) کے طالب علم
انکے برخلاف کچھ بھی کیوں نہ کہیں۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ یہ بچلے
چند مضمون میں غلہ کا باہر جانا صوبہ کے لئے باعث نقصان
ثابت ہو جائے۔
اس ایڈرس میں آخری درخواست یہ کی گئی ہے کہ اب صوبہ
پنجاب میں لوکل قانونی کونسل کے تقرر کی سخت ضرورت ہے۔
جیسے ہم سب متفق ہیں۔ ہنزہ نے ظاہر کیا ہے کہ اس غرض کے
لئے پیمر گورنٹ کی منظوری کی ضرورت ہے۔ اور یہ مسئلہ
اسوقت تک پیش نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ آئین کونسل

بل کا پارلیمنٹ سے فیصلہ ہو جائے۔ اسلئے موجودہ حالت
میں اسکا اتوا بہتر ہے۔ بہر کیف ہم امید کرتے ہیں کہ وہ وقت
نزدیک آجینجے جیکے پنجاب کی واسطے بلدیہ مجلس لٹو کوآپریٹنگ
کا تقرر منظور کیا جائے۔
ذی اقتدار اور باعرب انجمنوں کی طرف سے اس قسم کے
ایڈرس جسکی اعلیٰ غرض امداد ہے۔ نہ کہ نکتہ چینی وغیرہ
جونی جیسا کہ ہم اکثر دیکھتے ہیں۔ بلاشبہ گورنٹ کو بڑی بہانہ
مدد پہنچانے ہیں کیونکہ اس قسم کے ایڈرسوں سے ان لوگوں
کی رائے ظاہر ہوتی ہے جو ملک کے بہت بڑے غیر خواہ
ہیں۔ اور یہ کہ مدت سے صوبہ کے باشندے بے چلے آتے
ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس قسم کے ایڈرس کمال شکر
کے ساتھ گورنٹ میں لئے جائیں گے۔ اور اپنی کمال غور اور توجہ
توجہ کی جائے گی۔ لاہور ۱۹ دسمبر ۱۹۱۰ء میرزا علی میر

بارش۔ بخیر کی بات ہے کہ بارش کی خبریں تمام ہندوستان
سے کم و بیش آرہی ہیں۔ البتہ بعض مقامات میں جو بوجہ خشکسالی
فصل میں نقصان ہو گیا تھا اسکا پورا جبر نہیں ہوگا۔ واسطہ
بارش جو یکم جون سے اچھا لگتی تھی ہندوستان کے مختلف
حصوں میں ہوئی۔ ذیل میں حساب انجمن کے کہی جاتی ہیں۔

۱۰	پنجاب (مغربی)	۱۲۰	تہا سہرم
۸۶	مالا بار	۱۲۸	لوہر بھا
۲۲۸	عمراس (جنوبی)	۱۰۶	وسلی بھا
۱۱۶	کورک	۷۶	اراکان
۱۰۸	میسور	۸۶	مشرقی بنگال
۲۹	کانکان	۱۰۲	آسام (مغربی)
۴۰	بھوی (دکن)	۷۶	آسام (مشرقی)
۵۷	ناغیس	۶۸	ڈاکٹر بنگال
۳۵	بھار	۶۸	وسلی بنگال
۳۰	صوبہ بھارت (مغربی)	۶۶	شمالی بنگال
۸۹	روسلی	۲۵	اوڈیسہ
۳۳	مشرقی	۵۷	چھوٹا ناگپور
۲۱	گو جرات	۹۰	بھار (جنوبی)
۷۳۵	کا جیادار	۹۹	بھار (مشرقی)
۸	سندھ	۲۷	افغانی (مشرقی)
۲۱	وسط ہند (مشرقی)	۸	اوڈہ (جنوبی)
۱۸	مغربی	۲۵	اوڈہ (شمالی)
۶۴	راجپوتانہ (مغربی)	۱۶	افغانی (مغربی)
۵۱	مشرقی ساحل (شمالی)	۲۴	مغربی
۲۸	چند آباد (جنوبی)	۳۶	دھان کوہ
۴۹	برار (مغربی)	۱۷	پنجاب (جنوبی)
۳۷	مشرقی ساحل (مغربی)	۱۵	روسلی
۶۳	مغربی	۱۵	دھان کوہ
۷۳	مغربی	۹	دھان کوہ (مشرقی)
۷۳	مغربی	۱۱	دھان کوہ (مغربی)

یہ بارش اس قدر تیزی سے آئی کہ اس سے جاگرافی اور تعلیم
آئندہ تہا سہم بخت فضل کیا ہے اور گورنٹ نے سکرٹری
سیٹ کو کھل دیا ہے اب زیادہ کا اندیشہ نہیں رہا۔

پیسہ اخبار

لاہور پورم دوشنبہ ۳۰ - اگست ۱۸۹۱ء

و عاکے بارش۔ جو لوگ ناز اور دعا کے تاثیر کو نہیں مانتے وہ غور سے سینہ گزشتہ جموات اور جمعہ کو اہل اسلام امرتسر نے۔ اور پتہ اور اتوار کو اہل اسلام لاہور نے اور اسی ہفتہ میں ایک دو اور مقامات کے مسلمانوں نے جمع ہو کر بارش کے لئے خدا کے حضور میں عاجزی سے دعا میں مانگیں۔ چنانچہ اس نے اپنے عاجز بندوں کی حاجت کے وقت ان کی فرمائش لی۔ اور صوبہ میں اس اتوار سے لیکر جا بجا بارش پوری ہے۔ اسکے علاوہ ہندوستان کے بعض دیگر حصے سے بھی بارش کی خبریں آ رہی ہیں۔ آئندہ فصل کی امید بندہ لگی ہے۔

منجھ اجناس سنبھل جائیگا۔ اور اکثر مقامات میں جو بوجہ گرمی کے بیماری پھیل رہی تھی امید ہے اس میں بھی کمی ہو جائیگی۔

کلکتہ کے ہندو مسلمان۔ شام بازار کی مسجد کے قریب کے بعد کلکتہ کے ہندو مسلمانوں میں شمس اور زور سے مشتعل ہو رہی ہے۔ ۱۸ جولائی کو چھوٹا بازار میں قربانی کی گائیڈوں پر نسا دہوتے ہوئے رہ گیا۔ بقول "ہند" نوس ہزار ہندوؤں نے حملہ کیا۔ اور مسلمان ہی دبائے گئے کہ قربانی نہ کریں۔ ہم ہندو مسلمانوں کی خانہ جنگی کو ان دونوں قوموں کے حق میں سخت مضرت سمجھتے ہیں۔

زبردست کا ہینیکا سر پر۔ اخبارات حالات سے معلوم ہوا ہے کہ جب شہزادہ ولیم ہندروس سیاحت جاپان کو گیا تو وہاں کی سرکار نے روسی جہازوں کے پیشے کو کسی خاص جزیرہ کے گرد گھومتے دینے کی اجازت نہ دی۔ سپرٹائڈ سفیر روس تنیدہ جاپان نے اپنی جیسے استفسار کیا ہوگا۔ وہاں سے جواب ملا کہ اس جزیرہ کے گرد ضروری روسی جہاز گھومیں گے۔ اب سرکار جاپان مخالفت کیا کر سکتی تھی۔ واقعی خولہ خواہی حجت پیدا کرنا کیا کیسا آسان جیل ہے۔ عرض جہت نے میزبان کو خوب خوش کیا۔ اب ایک اینگلو آئین چھوڑ کتا ہے کہ زمانہ قدیم میں ہندوستان کے راجاؤں میں۔ مستور تھا کہ جب کسی طاقتور حکمران کو قوی

سلطنت کی ہوس دامنیگ مہوتی تو وہ اپنا گھوڑا اٹھا چھوڑ دیتا۔ جہاں جہاں وہ گھوڑا پڑتا وہ علاقہ منقوتہ سمجھا جاتا۔ اور جس کی کو اس سے مقابلہ کر لینی آئندہ ہوتی وہ اس گھوڑے کو روکتا۔ اسپرٹائی چہڑ جاتی۔ اس مہذب زمانہ کی چہڑ چہڑ کے لئے یہی اہلیتہ کوئی جیلہ ایجاد ہونا چاہئے تھا۔ اور وہ روس نے مقول تجویز کیا ہے۔

ایک امرتسری اخبار۔ امرتسر کی اخبار سنگھ ہا نے تاریخ ولادت سے لیکر آج تک ہندو مسلمانوں کے مابین جو اتفاق پیدا کرنے میں کوشش کی ہے وہ خیر خاں ملک کے شکریہ کے مستحق ہے۔ سنگھ سہا لاکھم کرنی چاہئے کہ وہ سکھوں کے نام کو خواہ مخواہ بدنام نہ کرے۔ بجائیکہ وہ سکھوں کا ہرگز ریمپی نہ پیش نہ کریں۔ کیا کوئی مسلمان یا کوئی حق پسند نیک نیت صلح جو ہندو اس مکار اخبار کے رویہ سے ہمدردی رکھتا ہے۔

یورپین عورتوں کا برگٹا نے مردوں سے خلا ملے۔ جس طرح ہندوستانی انگریزوں کی اس تہذیب کی رسم سے اتفاق نہیں کرتے کہ ان کی عورتیں اپنے شوہروں سے علیحدہ ہو کر مین لوگوں سے ملنا چاہتی ہیں یا خلعت ملتی رہتی ہیں ویسے ہی ہندو تائیر لوگ ہی آجکل اس رسم کی برای کو مان گئے ہیں۔ ایک مرتبہ ایک دوست نے ذکر کیا تھا کہ بہت مدت ہوئی ہے پشاور میں ایک باغیت یورپین فوجی افسر نے صرف اس وجہ سے اسلام قبول کیا تھا کہ اس کو حرکت سخت ناپسند آئی تھی کہ اسکی عورت اسکی آنکھوں کے سامنے اپنے آشنا کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر چلی جاتی۔

اور اگر وہ اسکو اس حرکت سے منع کرتا تو مہذب میم صاحبہ فرمائیں کہ کیا تم ایک انگریز عورت کی آزادی کے حقوق میں غل جھونکی چرات کرتے ہو؟ کیا تم جنٹلمین نہیں؟ اس بیچارے نے تنگ آکر سوئے اسکے کوئی مفردہ دیکھا۔ کہ ایسے مذہب کو خیر باد کہنا چاہئے کہ جس سے باہر نکلیا جانے سے ایسی میم صاحبہ کی دام سے نجات ملے گی۔ اور اسی نے اس نے مذہب اسلام کو ترجیح دی کہ جس میں عورتوں کی پردہ کرانے میں حد درجہ تک مبالغہ کیا گیا ہے۔ جو نبی روشنی کی ولولہ پر وہ کے دستور کو ایک پرانی رسم سے تعبیر کرتے اس گنہگار کش ہونا چاہتے ہیں وہ ذرا ہمارے اس فوٹ کو اخیر تک نور سے پڑھ جائیں۔ آج ۲ جولائی کا ایک اینگلو آئین اخبار رسول ملٹی گزٹ ہم دیکھ رہے ہیں۔ جس کے شروع میں ایک دلچسپ مضمون بعنوان ایک عورت کے روزنامہ سے بندہ اور افاقہ بوج ہے۔

اسمین نہایت زور قلم دکھایا گیا ہے کہ کس طرح گرمی کے موسم میں ایک صاحب بہادر کو بہار پر جانکی رخصت نہ مل سکی۔ اور کس طرح اس نے اپنی میم کو بہار پر بھیجنے کی تیاری کی۔ کس طرح میم صاحبہ نے بہار پر جا کر جو دو لوگوں سے نوح اور دعوت کے جلسوں میں آشنائی کا مقصد کیا۔ اور آخر تبدیلی زنا کاری کے ذریعہ پہنچی۔ اور پھر سے مہذب شوہر پر ہفت محبت بہری چشیاں منہ پر چسپی کی لکھتا ہے۔ بجائیکہ وہ خود بیچارے سے بیار ہے۔ مگر میم صاحبہ بہار پر کی عیش کو چھوڑ نہیں سکتی۔ آخر اپنے روزنامہ میں ایک جگہ لکھتی ہے افسوس کہ اب میں ہمارے چیک تیری محبت کے قابل نہیں رہی۔ مینے تم سے بیوفائی کی ہے۔ جس کو میں کرشمہ سنا نے کا عالم گذر جائیگا۔ اور تم پر مجھ سے محبت کا نام نہ لوگے۔ افسوس تم کو کوئی اور بیوی ہی مل جائیگی لیکن میں اب کسی کو مہذبہ دکھانے کے قابل نہیں رہی۔ مگر چیک یاد رکھنا کہ اگر تیرے پیشوا کی تو اس بیوی کو تیرا بہار پر نہ بھجواؤ نہ ایک مرتبہ پھر بھجواؤ گے۔ گو یہ ساری کہانی کہ جب کافلا صہ بہانہ درج کیا گیا ہے اصلی نہیں بلکہ فرضی ہے مگر کسی انگریزی قلم سے نکلی ہے۔ اور ایک انگریزوں کے اخبار میں چھاپی گئی ہے۔ صرف اسی غرض سے کہ ایک بد نصیب کا تجربہ دو مسروں کے لئے عبرت کا باعث ہو۔ اور انگریز لوگ یہی ایسی عورتوں کی اس قدر بجا آزادی کی حفاظت کریں۔

نہ نو میں تیل ہو گا نہ را دیا پے گی۔ یہ سچہ تحفہ ہندو تحفہ فرماتے ہیں کہ آندھوں بعض اخبارات میں جو یہ خبر آئی تھی کہ سنسکرت کالج کچھ کسٹوں میں منشی نوکشو صاحب سی ایس آئی نے ایک لاکھ روپیہ بطور عطیہ اپنی حبیب سے عطا کیا ہے۔ اس سے عوام کو از حد خوشی اور کچھ خوشی ہو ا تھا۔ غدار اللہ دریافت ہمارا وہ عجب خلاف اور سجانہ نکلا۔ معلوم ہوا کہ یہ خبر باور نہ تھی حقیقت معاملہ یہ ہے کہ کچھ نو میں منشی سبھا کا جلسہ ہوا تھا منشی صاحب نے بیان کیا کہ ہم ایک لاکھ روپیہ سنسکرت کالج کو دینے پر آمادہ ہیں بشرطیکہ اولاً ہم لاکھ روپیہ فراہم ہو جائے۔ ہر عصر کی رائے ہے کہ اگر اسکی ما د میں کوئی سرکاری اہلکار شریک نہ ہو۔ تو ہندوؤں کی بہت جتنی سے خوف ہو کہ اس صدی میں ہم لاکھ روپیہ ایسے کالج کے افتتاح کے لئے فراہم کر سکیں۔ اور یوں نہ نو میں تیل ہو گا نہ را دیا پے گی۔ یہ سچہ میں زائد ہے اور لکھتے ہیں کہ آٹھ سو روپیہ سے سنسکرت سکول جاری کرنا بہتر ہے۔ اسکے مقابلہ میں سکھوں کی حکومتی اور سکھوں کو دیکھیں جو لاکھوں روپیہ صرف اپنے سکھوں پر خرچ کر رہے ہیں۔ علمی و اخلاقی اور روحانی فوائد دینے پر یونورسٹیوں کا بھون سکھوں کے قیام جاری کرنے میں صرف کر رہے ہیں۔ جس آگ میں جلتا

— لکھنؤ ہول اسسٹنٹ پولیٹیکل انسپکٹریوں کے دورہ سے واپس سنی پور میں آگیا ہے۔ اور اسکو بہت سے قلی جمع کر کے پہنچنے میں کامیابی ہوئی ہے جو سڑک پر کام کر رہے ہیں

— گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا ہے ۳۰ ستمبر تک سنی پور کی فوج کو میدان جنگ کی فوج سمجھ کر اس سے وہی جنگی مراعات محفوظ رہیں گے

— گورنمنٹ نے منظور کیا ہے کہ جہان افسران مقتولہ سنی پور مدفون ہیں وہاں سرکاری خرچ سے کوئی یادگار قائم کی جائے۔ اور کلکتہ کے گرجا میں پی ایک پتیل کی تختی ان کی یادگار کے لئے نصب کیا جائے

— موسم سرما میں دسمبر یا جنوری کے درمیان جو قواعد سنی پور میں ہوگی ان میں مندرجہ ذیل اخراج جمع ہوگی۔ ساتویں ڈریگن گارڈس انبالہ سے۔ پانچویں لانسئرز میرٹھ سے۔ سوہویں لانسئرز لکھنؤ سے۔ اٹھارہویں ہمسئرز موہ سے۔ دوسری بنگال لانسئرز الہ آباد سے۔ تیسری بنگال کیولری کانپور سے۔ چوتھی بنگال کیولری فیض آباد سے۔ چھٹی بنگال کیولری میرٹھ سے۔ ساتویں بنگال کیولری بریلی سے۔ آٹھویں بنگال کیولری نوکانگ سے۔ دسویں بنگال لانسئرز انبالہ سے۔ اور دوسری گورنمنٹ سنٹرل انڈیا بارس پونا سے۔ اے باٹری رائل بارس آرٹلری کی میرٹھ سے۔ ای باٹری انبالہ سے۔ اور سی یا کے باٹریاں کمپ میں شامل ہوں گی۔ اگر خیال اخراجات کے ۱۲ کیولری رجمنٹوں کو سنی پور میں جمع کرنا مشکل معلوم ہوا تو اس انتظام میں تبدلات ہونے ممکن ہیں

ٹوکی

— افسوس کی بات ہے کہ جزیرہ کرپٹ میں پہرہ برکی اور ایسا ہی غنا دپہل لایا لاہے۔ رومن کہتا ہوں پادری لکھائیت کرتے ہیں کہ ترکی سپاہی عیسائیوں پر ظلم کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ترکی کو کمزور دیکھ کر عیسائیوں کے اگلے پڑے ہوئے ہیں

— ترکی میں جرمنی سوداگروں کو رازن پر ٹیکر لگائے تھے اور باغالی کی کوشش سے وہ راکارائے گئے اسکے نتیجہ کے لئے شہنشاہ جرمنی ایک دستخطی دوستانہ لکھی سلطان المعظم کی خدمت میں بھیجی

— ترکی میں کچھ ایسے ڈاکخانے بھی ہیں جو غیر ممالک سے متعلق ہیں۔ اور چونکہ افسران باغالی ان کی کارروائی سے خوش نہیں وہ چاہتے ہیں یہ سب ڈاکخانے اٹھا کر جائیں حکام ترکی کے ہاتھ میں ہی ڈاکخانہ کا اہتمام ارض روم میں کوئی کے کان نکلی ہے جسکی تحقیقات

کے لئے طراز بند کے انجینئر کو حکم ہوا ہے

— بیروت کے ایک نامور شخص بیخوم زادہ حسن اخدی کو بذریعہ فران سلطانی بیروت سے دمشق تک ٹرمیوے جاری کرنیکی اجازت ملگئی

— سلطان روم حیرت ناک سرعت سے اپنی فوجی طاقت کو قوت دے رہے ہیں۔ حال میں ۶ لاکھ ریمینٹنگ ریفلیں فوج میں تقسیم ہوئیں۔ ۴۵۰ رجمنٹیں سواروں کی بڑھائیں۔ اور علاوہ ازیں بحری طاقت بھی مضبوط کی

موس

— شہنشاہ بیگم روس کا ارادہ ہے کہ اپنے بچوں سمیت آئندہ موسم سرما میں فلسطین (ارض مقدس) کی زیارت کرے

— زار روس جب ماہ اگست میں موشہ شہزادہ ولیم اور شہنشاہ بیگم پیرس میں جائینگے۔ تو شہنشاہ بیگم وہاں سے اپنی ہمیشہ پرنس آف ویلز سے ملاقات کرینگے لے انگلستان کو روانہ ہوگی

— اس وقت چالیس ہزار یہودی روس میں ایسے ہیں جو بالکل ترک وطن کو آمادہ ہیں

— ٹائمز کا نامہ نگار متینہ سینٹ پیٹرز برگ لکھتا ہے کہ آجکل روسی فوجی نیاریاں زور شور سے ہورہی ہیں

— جب شہزادہ روس پر جاپان میں حملہ ہونے کی خبر پہلی تو پانچہزار شرفائے جاپان ان کے مکان پر مزاح پرسی کو آئے دس ہزار ریخانات مار مختلف اطراف سے موصول ہوئے۔ اور آٹھ سو خطوط مشورہ حالات مزاح پرسی آئے

مالک غنیر

— شہنشاہ جرمنی کو تاروے کی سیاست میں اپنے جہاز میں گرنیے میں چوٹ آئی

— فوج پیرس میں دو مسافر گاڑیاں ٹکرا جانے سے پچاس سے زیادہ مسافر مجروح ہوئے

— زار روس نے بمقام کرائسٹنڈ فرانسیسی بیڑے کا معاہدہ کرینگے بعد فرانسیسی افسروں کو اپنے جہاز پر مدعو کیا۔ اور فرانس کے پریسیڈنٹ کارناٹ کا جام صحت پیا

— مسٹر سٹینلی سیلح اولیقلہ کو سوئٹزرلینڈ میں گرنے سے ٹانگ میں سخت چوٹ آئی

— ولیم ہڈرواٹ اپنی مان کی ایک خادمہ و کار سکونامی پر عاشق ہے۔ اور اسی سے شادی کرنا چاہتا ہے۔ اسکا باب اسکو دکھاتا ہے کہ اگر ایسا کرے تو تخت کا حق کو بیٹھو گے شہزادہ تخت کی نسبت اپنی محبوبہ کو ترجیح دیتا ہے

— روٹرکی ۲۵ جولائی کی ایک قاتلہ ہر کی تار بنی سے ظاہر ہوتا ہے کہ مکہ معظمہ میں بیضہ سے اموات کی تعداد چار سو وزانہ تک پہنچ گئی ہے

— روٹرکی ایک اور تار بنی مورخہ ۲ جولائی لندن سے معلوم ہوتا ہے کہ عرب میں جدہ اور حلب میں بھی بیضہ پیدا ہوا ہے

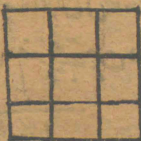
— جرمنی کا ڈاکٹر کوچ وجہ اپنی تپ دق کی دوائی میں ناکام ہونے کے تمام سبب خدمات سے دست بردار ہوا

— چین سے خبریں آئی ہیں کہ اہی چین کے کئی صوبات میں عیسائی مشنوں پر حملے ہو رہے ہیں۔ اور ان کے مکانات اور مدر سے اور گرجے گراے جا رہے ہیں

سوالات حل طلب کا ماہوار انعامی مقابلہ

نمبر الپڑ۔ ۱۔ حل طلب سوالات میں ہر قسم کے معیہ چستان پیسیدہ علمی سوالات اور مطالعہ درج ہوا کرینگے۔ ۲۔ جو لوگ بہت عمدہ حل طلب سوالات بھیجینگے وہ مطالعہ ایڈیٹر درج ہو سکیں گے۔ ۳۔ حل صرف خریداران پیسیدہ انجنا پرچ سکتے ہیں جو اس امر کی تصدیق کیلئے اپنے اخبار کے قلم کار یا خبر نگار لکھا کرینگے۔ ۴۔ ہر ماہ کے آخر پر سب سے زیادہ صحیح اور عمدہ حل بھیجے والوں کو ایک چار روپے کا انعام ملارنگا۔ ۵۔ اس مرتبہ ۱۰ اگست کے پرچہ تک کے حل اٹھائے ۲۴ اگست تک دفتر میں موصول ہوجانے چاہئے جب منسلک ایڈیٹر انعام نقد یا بصورت کتب وغیرہ اشیاء لکھا۔ ہر ایک ایسے جوابات کے خط میں کوئی اور مضمون یا مطلب متعلق کارخانہ کے نہیں ہونا چاہئے۔ اور خط کے لفظے پر یا کارڈ کے شروع میں جلی قلم سے انعامی مقابلہ ثبت ہونا چاہئے

حل طلب (۸)



مندرجہ بالا مربع جدول آٹھ خط کاٹ دو ایسے طور پر کہ دو خانے موجودہ قوانون کے باقی رہ جائیں۔ اور حل میں ایسا ہی نو خانہ کا جدول بنارکائے جائیو خطوط کسی دو مربع کی کسی دو خانے ہوئے ظاہر کرو

وکتور یا پتھر پیکل کمپنی

جولڈن چین اور ہندوستان کے مختلف حصوں میں تاشے دکھارلاہوین آئی ہے مندرجہ ذیل تاریخوں کو سب ذیل تاشے دکھارلاہوین ۳۰ اگست دو ختبنہ قریب قریب چاہت زور کو نقل دیکھا گئی اور دفائی ہزاری عمدہ نمائش

۴۔ اگست منگل علی بابا چالیس چور مو نقل
۵۔ اگست بدھ حام بن کے نقل۔ نارو طسمات اناد کایا
۶۔ اگست جموات پورن ہکت۔ و نقل
۷۔ اگست جموات نیلی جمون۔ و نقل
۸۔ اگست ہفتہ عاشق کا خون دامن پر دھبیہ

روئے زمین کی خبریں

جو خاص پیشہ اخبار کے واسطے تین سو سے زیادہ انگریزی ہیری فارسی اردو ہندی اور بنگالی سے ترجمہ کی جاتی ہیں + +
ہندوستان

— ماہ جون سنہ ۱۹۵۴ء تارک الوطن کلکتہ سے باہر گئے۔ اور سب کے سب جزیرہ مارشلس کے امید کجانی پہنچے کہ کشن تحقیقات جہاز اخیر سال سے پیشتر اپنا کام شعلہ پر ختم نہیں کر سکے گی۔
— بنگال ناگپور ریلوے کے ایک حصہ کا انتظام اس مسئلہ سے چکر دہر رہا کہ ایسٹ انڈین ریلوے نے بنگال ناگپور ریلوے کے حوالہ کر دیا۔
— نیشنل کونسل میس صاحب عقید شعلہ سے میسور کو ان جدید افواج کو دیکھنے جائیگے جو سرحدی اعانت کے لئے اس ریاست میں تیار ہو رہی ہیں۔
— پچھلے تین چار روز زمین لاہور اور سندھ اور اسی طرح صوبہ کے بعض دیگر مقامات کے اہل اسلام نے ہی جمع ہو کر بارش کے لئے نمازیں پڑھیں۔ اور شکر ہے کہ آخر کار پنجاب میں ہی بارش شروع ہو گئی۔
— پنجاب یونیورسٹی ایکٹ کی ترمیم کے لئے بل آئندہ دو ہفتہ کے بعد جیسیٹ کو کونسل میں پیش ہونے والا ہے۔
— شعلہ پر بارش ہو گئی جس سے بیماری کے رنج ہو جا کی امید ہے۔
— بمبئی میں ام روز تک لگا تار بارش جاری رہی۔ موسم طوفانی ہے۔ اور سمندر طغیانی پر۔
— علاقہ قصو ضلع لاہور کے موضع سہاری میں ہلہوڑ آٹھ لو جاہلین ہیضہ کے نذر چوتی ہیں۔
— سردار نذر سنگھ صاحب آنریری جیسیٹ لاہور شہر لاہور اور مصافات کے لئے کاغذات تحصیل پر انکم ٹکس کی پرنال کر رہے ہیں۔ خاص شہر لاہور کے، انہار روپیہ سالانہ سے زیادہ ٹکس کا اندازہ ہے۔ اب اندکلی میں تحقیق کا کام جاری ہے۔ ۹۱-۹۰ سالانہ ٹکس کی میزان درمیان ایک لاکھ ماہوار یا ۱۲ لاکھ سالانہ ٹکس کی میزان تھی۔ مگر اب امید ہے کہ سرکاری خوشنودی چاہنے والے اس مقدار میں بہت ترقی کر دیں گے۔
— نظام حیدر آباد اور مہاراجہ صاحب جے پور نے ہائی میں کانگرس کے لئے ایک ایک سو پونہ چندہ دیا۔ اور اسی قدر کا گیارہ روپہ اور مہاراجہ صاحب بہاؤ نگر نے دیا۔

— ایٹالہ صدر بازار میں کچھ مسلمان مزدور آپس میں لڑ پڑے۔ کئی زخمی ہوئے۔ ۸ اکس پوس میں گرفتار ہیں۔
— ساگند شتہ تین بیٹی کے راستے کل ۱۹۶۶ء اور ۱۰ روپی کے ہندوستان سے باہر گئے ہیں۔
— صاحب سکریٹری آف سیٹ فار انڈیا نے حضور و ایسٹ کی خدمت میں تار بیتی بھیجی ہے کہ افضل مغربی شمالی میں قحط زدگان کی امداد کے لئے تمام وسائل عمل میں لا جائیں۔
— بوجہ بارش اور طوفان کے بمبئی بروہہ اور سنٹرل انڈیا ریلوے پر ایک پل گر گیا اور ایک مسافر گاڑی سے شکر ہے۔
— حال میں حضور نظام عالمہ تمام کی بڑی ہمشیرہ اور نواب سر سہا جہ وزیر اعظم کے بڑے بیٹے نواب امام جنگ خورشید الملک بہادر کی نسبت قرار پائی ہے۔ اس شادی سے وزارت اور نظامت کے خاندان کی پریلوٹ زیادہ قریب ہو جائیگے اور شادی باوجود کے بعد بڑے شان و شوکت اور تزک و احتشام سے ہوگی۔
— کشمیر ریلوے کی بابت جو ریلوے کمیشن کی تجویز تھی ابھی گورنمنٹ نے اسکو باطل مسترد نہیں کیا۔
— ایٹالہ کالکار ریلوے کی ٹرک ایٹالہ کے قریب کئی جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔
— سندھ پیشینہ ریلوے لائن ۱۳۱ و ۱۳۲ میلون کے درمیان کئی جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ اسکے سوائے آگے بھی کئی جگہ ٹرک کو نقصان پہنچا مگر مرمت کی گئی ہے۔
— مہاراجہ صاحبان پٹیل دھوپور اور کپورتھلہ اب شعلہ سے اترنے والے ہیں مگر راجہ صاحب کپورتھلہ پہر ہی شعلہ پر جائیگے۔
— کپتان میک لیور اور نیشنل میک مان پولیٹیکل افسران ٹروپ نے کوہ سلیمان کی چوٹی خانقاہ تخت سلیمان پر پہنچ کر ۳۰ جون کو اس پہاڑ کی سب سے بلند چوٹی کی بلندی دریافت کی جو آج تک نہیں کی گئی تھی۔
— ساگند شتہ کا لونہ کامیلہ مناشیں اسپان بہت کامیابی سے نہیں ہوا۔ کیونکہ گوال بہت تھا لیکن عمدہ نہیں تھا۔
— پنجاب کے بیکپاچیک ۱۸۹۵ء کی نسبت ۱۸۹۶ء میں ٹیکا لگوئے والوں کی تعداد میں ۳۹۵۸ کی کمی ہوئی۔ مگر حقیقت میں اس کمی کی وجہ ہے کہ سال باسابق میں ڈسٹرکٹ بورڈ کا لکڑہ نے ضلع کا لکڑہ میں خاص کوشش سے ایک خاص افسر کی نگرانی میں بہت لوگوں کو ٹیکا لگوا یا تھا۔ ورنہ باقی اضلاع میں نسبتاً اس سال زیادتی نظر آتی ہے۔ علاوہ اسکے بجائے چھوٹے بازوں سے لف لینے کے ہمیں کے بچہ سے بچانے کا رواج چل گیا ہے۔
— کلکتہ کے ایک کالج کے ایک یورپین پروفیسر نے کہا

۳۔ اگست ۱۹۵۴ء
ہے کہ بنگالی لوگ جو ٹپے ہوتے ہیں اور تمام بنگالی اسپر بڑے ناراض ہیں۔
— ڈاکہ کے ایک منصف کو اپنے روزنامہ میں غلط تائیدیں درج کرنے اور سرکاری چیرسی سے گہر میں ہلکا ہونچوانے کے جرم میں سزا دی۔
— امید نہیں ہے کہ اس سال حضور و ایسٹ کے حیدر آباد جاسکین اسلئے سر سہا جہ کے کلکتہ جانیکی خبر ہے۔
— کہتے ہیں ڈاکہ میں ایک گورافقہ آیا ہے جو اپنے آپ کو فلوریڈا کا باشندہ بتاتا ہے اور بیان کرتا ہے کہ امریکہ میں بہت سے لوگ ہیں جو ہندوؤں کے دیوتاؤں رام کرشن مہادیو وغیرہ کی پرستش کرتے ہیں۔
— کوہ سہا جہ میں جو مقام سرائے پر انگریزی چھاؤنی تعمیر ہوئی ہے۔ اسکی لاگت ایک لاکھ روپیہ ہے۔
— رنگون میں ۲۲ جولائی کو سخت آتشزدگی سے بڑا نقصان ہوا۔
— نیپال میں گرانی ہو گئی ہے۔ رنج چاول پانچ سیر اور آٹا چار سیر ہے۔
— چودھری چرٹ رام سابق ممبر کونسل رکنی پٹیلہ نے ۸ جولائی کو انتقال کیا۔
— ہندوستان کے علاقہ فرانس کی کل آبادی ۳۸۵۹۲۳ معلوم ہوئی۔
— مہاراجہ صاحب پٹیل ہی شعلہ پر پ سے بیمار ہو گئے۔ مسٹر مانوہن گویش بیہر سنگھ کلکتہ نے راجہ منی پورو یورج کے لئے پیل تیار کی ہے۔ جو کہ امید ہے ۲۸ جولائی کو شعلہ پر پہنچ جائیگی۔
— پانڈیہ کوخبری ہے کہ نیشنل گورنر پنجاب یکم مارچ سے اپنے عہدہ سے سبکدوش ہو جائیگے۔ بجالیہ ۳۰ اپریل کو ان کے عہدہ کی پوری مدت یعنی پانچ سال ختم ہونگے۔
— راجہ امر سنگھ صاحب نے مری نگر سیٹ سکول کا ملاحظہ کیا۔ اور خوش ہو کر ایک سو روپہ طلبہ کو انعام دیا۔ نو سال سے کشمیر کے حکمران خاندان سے کسی نے اس مدرسہ کا معائنہ نہیں کیا تھا۔
— ۲۳ جولائی کو مسٹر وارنٹن نے اخبار ٹریبون پر ۵۰ ہزار روپیہ کی توہین کی دیوانی ناش وائر کر دی۔
— منی پور میں ایک ٹیمپ آف ایکسپریس ہونے والا ہے لیکن معلوم ہوا ہے کہ مویشی کے لئے چارہ کافی دستیاب نہیں ہوگا۔
— منی پور ٹیمپ آف ایکسپریس کی کل افواج کا کمانڈر بریگیڈر جنرل لک انپکٹر جنرل کیولری کے ہاتھ میں

ہندوستان بہر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چنے والا شہر لاہور کا مشہور پرچہ

The Pansa Akhbar

LAHORE

پنسا اخبار

مبلغ	قیمت
۴۰	قیمت سالانہ معمولی کاغذ
۵۰	قیمت سالانہ عمدہ کاغذ
۶۰	قیمت فی پرچہ بلا محصول عمدہ کاغذ پر
۷۰	معمولی کاغذ پر

چونکہ یہ اخبار ارزان ہے اسلئے اسکی شاعت بہت زیادہ ہے اسلئے اسین تجارتی اشتہارات چھپوانے کو بہت فائدہ ہوگا نیز اجرت خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

ایک سالہ اشتہار ہر خط پر ایک روپیہ
ایک سالہ اشتہار ہر خط پر ایک روپیہ
ایک سالہ اشتہار ہر خط پر ایک روپیہ
ایک سالہ اشتہار ہر خط پر ایک روپیہ
ایک سالہ اشتہار ہر خط پر ایک روپیہ
ایک سالہ اشتہار ہر خط پر ایک روپیہ
ایک سالہ اشتہار ہر خط پر ایک روپیہ
ایک سالہ اشتہار ہر خط پر ایک روپیہ
ایک سالہ اشتہار ہر خط پر ایک روپیہ
ایک سالہ اشتہار ہر خط پر ایک روپیہ

شمارہ ۳۰ No 30 یوم دو شنبہ ۳۰ اگست ۱۲۹۱ Monday, August, 3, 1891. جلد ۵ Vol. V

واقفیت سامہ کیلئے شمار اور اعداد

ہندوستان کی ریلوں پر جان کا نقصان۔ گزشتہ گزشتہ سال کے درمیان ہندوستان کی کل ریلوں پر ۲۵۵ آدمی جان سے مرے اور ۵۰۰ مجروح ہوئے۔ اس کل تعداد میں سے ایک مسافر فاصلہ ریل گاڑی یا ٹرک ریلوے کے حادثہ سے اور ۲۴ کس نے دیگر بواعث سے کہ جن میں ان کی اپنی بے احتیاطی اور غلطی ہی شامل تھی جان کھوئی۔ ۱۵۱ ملازمان ریلوے مرے۔ اور ان کے علاوہ جس قدر جاغیرت تلف ہوئے ہیں وہ مسافروں یا ریل کے ملازموں کے نہیں تھے۔ انہیں ۴۴ خودکشی اور ۱۸۸ ریل کی ٹرک پر سے مداخلت کرنا والوں کے واقعات ہیں جو مسافر ایسی بواعث سے مرے ہیں کہ جنہیں ان کی بے احتیاطی شامل تھی وہ کل مسافروں سے کہ جنہوں نے سالانہ میں ریل پر سفر کیا ایک اور ایک کروڑ چالیس لاکھ کی نسبت رکھتے ہیں۔ اور مجموعہ ایک اور ساڑھے ستائیس لاکھ کی نسبت رکھتے ہیں۔ اسی اثنا میں نارنگ ویسٹرن ریلوے پر کل بارہ مسافر مرے۔ انہیں سے نصف گاڑیوں کے باہر گئے مرے۔ اور ۲۶ مجروح ہوئے کہ جنہیں سے ۸ کے مجروح ہوئے یا ہی باعث ہوئے۔ ۱۵ ایک کے لازم مرے کہ جنہیں سے ۲۲ ریل کی ٹرک پر یا مور موٹری حالت میں مرے۔ اور ۲۴ مجروح ہوئے۔ ۹ کس نے خودکشی کی اور ۲۵ ٹرک ریلوے پر سے گزرتے ہوئے مرے۔ غرض اس بیان پر سالانہ میں کل ۹۱ شخص مرے اور ۹۹ شخص مجروح ہوئے۔

مذاق

ہوٹل کا خدمتگار۔ جناب۔ میں امید کرتا ہوں آپ کہانے کے دام کھانا کھانے سے پیشتر یہی گئے۔ مسافر نے اس سے تہا کیا مطلب ہے کہ کھانا کھانے سے پیشتر؟ خدمتگار۔ جناب حقیقت یہ ہے کہ توڑے دن ہوئے ہیں ایک صاحب کے حلق میں ڈھی بھنسی اور وہ فوراً مر گئے۔ مالک ہوٹل نے ان کے کھانے کے دام میری تنخواہ سے وضع کر لئے۔ اس لئے اب میں ہوشیار رہتا ہوں۔

کسی شخص کی بہادری اور دلیری کا اندازہ اس پر مت لگاؤ کہ وہ اپنے کمرہ میں بیٹھا ہوا اپنے نوکر کو خوب چا کر مارتا ہو۔ بلکہ اتنی دیر تک انتظار کرو کہ جب اس شخص کو اپنی بہادری بیوی سے مخاطب ہو نا پڑے۔

ایک حکیم نے مریض کو تاکید کی کہ اگر غذا میں پرہیز و نظر نہ کرے تو جلدی مچاؤ گے۔ مریض نے تنگ ہو کر کہا مجھ سے تھوڑی مدت اور جیتے رہنے کی خاطر تج ہی نہیں مرا جاتا؟

کسی بٹھان نے سوہن جلوے کے دھوکے میں صاحب خرید لیا تھا جب اسے کرایا تو نہایت ہی بے ذالقیہ۔ اتفاقہ کوئی شخص اس طرف سے گولا۔ اس نے دریافت کیا کہ خان کیا کہا ہے ہو تو مٹھا ہو کر بولے کہ خان کیا کہا ہے خود اپنا دام کھاتا ہے۔

عجیب عجیب باتیں

پرنس آف ویلس۔ پرنس صاحب دنیا بہرین سے زیادہ وضو والے ہیں۔ وہ ایک لباس کو دھو کر کہیں نہیں پہنتے وہ مضموی بال اپنے سر رکھتی ہیں تو زانوہینا بال اوٹنے واسطے پیرس سے آتا ہے۔ سب کا ایک قاضی جیمز بال نیارک اچھا ہے۔ روزانہ انگلش چینل کو پار ہو کر میرس پہنچا جاتا ہے۔ اور دوسرا میرس سے لندن کو آتا ہے۔ اندری نزاکت، مکہ مکر مہ کی عید۔ یہاں ہر محلے کی عید الگ الگ ہوتی ہے چار روز عید کے ہیں۔ ایک روز شہید۔ دوسرے روز شامیہ تیسرے روز پاشا۔ اوچو تھے روز شریف کہ یہاں عجیب لوگ عید مناتے ہیں تو ان کے سامنے حلوہ اور ایک پیالہ قہوہ پیش کیا جاتا ہے اور گلاب بدن پر چڑک دیتے ہیں اور شہید خوب آتش بازی چھوڑی جاتی ہے۔ دوکانیں خوب آراستہ ہوتی ہیں ہر قسم کی چیز ملتی ہے۔ اور شہید کو کثیر نہایت گران قیمتا ہے۔ چار روز تک کل دکانیں بند ہوتی ہیں۔ سولے سبزی منڈی کے اور چار روز تک کسی سے ملاقات نہیں ہوتی ہے۔ یا عید منے جاتے ہیں تو یہ کلمہ پڑھتے ہیں اے عابدین العابدین قبول انشاء اللہ قائلے مرجا اے خدا اے خدا دوسری عید کہاں سے اور روز قبول کرے وغیرہ وغیرہ۔ یہاں عید میں گد کاو کلری وغیرہ خوب ہوتی ہے۔

منطقہ بارود۔ منطقہ بارود میں یہ کیسی عجیب بات دیکھی جاتی ہے کہ وہاں نہ تو بجلی نظر آتی ہے۔ اور نہ گیس کیسی لگی ہے۔

[illegible]

رساله دافع التماس و سوزاک بجه رساله مېضيه ۱۰۰ رساله بوا سیر ۹
رساله المحذرات من المسکات ۹ رساله حافظه صوره ۱۰۰ رساله ۱۰۰

اور طاقت پر الگو بنیں مبنی پر

ویگا Vega ویگا

و رنگا کے مالک اس نادر واکو ہندوستان کے باشندوں کے روبرو پیش کرنے سے پہلے خوب دریافت کر چکے ہیں کہ اسکی توفیق میں بالکل مبالغہ نہیں کیا گیا اور اگر مرض استقلال اور احتیاط سے استعمال کر لگا۔ تو اسکی مویہ تصدیق ہو جاوے گی یا دوسرے کو کہ گذشتہ ۲ سال میں لاہور میں مرتبہ اسکا استعمال کیا گیا مگر کسی ناکامیاب نہیں ہوئی۔ انسان کا مادہ تولید خواہ کسی سبب سے کمزور ہو گیا ہو کمال ہو جاوے گیا ہو رنگا کا اثر عامی ہو گا اور سوا فائدہ کے کوئی نقصان نہیں ہو گا نہ اخیر میں ہضمی ہو گا جبکہ اسکی نجات اور سمیات کے استعمال سے ہوتا ہے کیونکہ دو امان سبب فیضوں سے پاک ہے۔ سوا فائدہ کے یہی نقصان نہیں۔ یہ جو لوگ باعث کمزوری اور اعضا تولید کے خرابی سے زندگی کے چشمہ سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے اگر و رنگا کا استعمال کریں تو انکو خود بخود ہی خوراک کتنے سے تصدیق ہو جاوے گی اگر مرض کہنہ ہے تو دوا کا ہی دوز ناک استعمال کرنا یا رنگا کو استعمال لازم ہے اور ساتھ ہی قوت کو فضول ترجیح کرنا چاہئے بیماری دوا کے فائدہ میں ہرگز قصور نہیں۔ مگر یہ دوا فضول خونیوں کا بدلہ تو بخوبی نہیں کر سکتی۔ اس دوا کے استعمال میں موسم کی شرط نہیں ہے جاڑہ ہو یا گرمی یا برسات ہر موسم میں اسکا استعمال کیا جا سکتا ہے مگر تجزیہ جلیوں اور خود عرض دوا فرشتوں کا کماست بالویہ دوا آئندہ ستون کو بخوبی استعمال کرنی چاہئے و رنگا کی چند خوراکیں اس قوت کو بڑھانے تک قائم کر لیں گی جبکہ جانے نہ سکا شخص کو عام قاعدہ فطرت سے خوف لگتا رہتا ہے ترکیب کا یہ ہے ہر بوتل کے ہمراہ ہے قیمت فی بوتل ۷ روپے ۲ بوتل ملے ۱۲ روپے ہر خاتین علاوہ محصول ایک ہر شہر میں دوا فرشتوں اور سودا گروں سے مل سکتی ہے اگر دقت ہو تو کلمت سے طلب کرو مگر خرچ محصول یا رسل اور راشن ویلیوے اصل ذمہ بردار ہے ایک بوتل ۱۲ محصول اور اگر کمیشن لگا کر ہے اور یہ بوتلوں پر بھی محصول اور کمیشن لگا کر ہو۔ لات پڑی مگر یہ بوتل یا زیادہ کے بہشت خریدار کو محصول میں اگر دیگر دوا ریلوے یا رسل منگایا جاوے گا تخفیف ہو سکتی ہے کلمت کا یہ ہے اور یہی دکان نام ہندوستان کی خاص ایجنٹ ہے۔ ہینرلسن گراٹیس اینڈ کمپنی ۱۵ کلاو اسٹریٹ کلکتہ

Naylor, Son, Grimmes & Co. No. 35 Clive Street Calcutta.

اور ویکا لاہور میں کار خانہ پیسہ اخبار



انسان کی تندرستی قائم رکھنے کے لئے اسے بہتر کوئی دوا
انیسویں صدی میں ایجاد نہیں ہوئی

نیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

زمانہ دراز سے یہ گولیان تمام ملکوں میں فروخت کیجاتی ہیں اگر اب ہندوستان کے باشندوں کے فائدہ کے خیال سے نیچم صاحب نے ان گولیوں کو اس ملک میں بھی رواج دیا ہے تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک بکس ایک اشرفی کو بھی سستا ہے مگر عوام کے فائدہ کے لحاظ سے بہت کم قیمت کیجاتی ہے خاص بنات سے بلا ٹانے پارہ چربی وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صرف کل ہی کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں امراض مثانہ امراض متعلق مستورات امراض فساد خون خرابی جگر اور معدہ سب کیواسطے یہ گولیان بے نظیر ہیں ان کا استعمال استقلال سے کرنا چاہئے۔ خون کو صاف اور پھون کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشنے کی۔
بے شمار لوگوں نے انکا استعمال کیا ہے ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں اور کسی حالت میں کسی کو نقصان نہیں ہوتا ان کی خوبی کا یہ ثبوت کامل ہے کہ اکی کبری دینا بہر کی تمام مشہور دوائیوں سے کہنی زیادہ ہوتی ہے عورات کے ایام کی بد نظمی کیواسطے نیچم صاحب کی گولیان استعمال کرنی چاہئے حیرت انگیز فائدہ ہوگا کسی شخص کو خواہ کتنے ہی زمانہ سے بیمار کیوں ہو شفا سے باز رہا ہو نیچم صاحب کی گولیوں کی تعریف میں بالکل مبالغہ نہیں ہے ترکیب کا پرچہ ہر بکس کے ہمراہ ہے۔



۱۵ گولیان کا بکس



۱۵ گولیان کا بکس



۱۵ گولیان کا بکس

عوام کی سہولیت کے واسطے نیچم صاحب کی گولیان ۳ قسم کی ڈبوں میں بند کی جاتی ہیں ۹ پینس والی ڈبیا کی قیمت جس میں ۳۲ گولیان کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۸۸ ایک شلنگ ڈیڑھ پینس والی ڈبیا جس میں ۵۴ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور ۲ شلنگ ۹ پینس والی ڈبیا جس میں ۱۵۰ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۳۰ گولیان ہندوستان کے ہر شہر میں ہر باطنی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر شخص کو ذرا بھی وقت ان کے حاصل کرنے میں ہو تو ڈبیا کے قیمت کے آدہ آن والے ٹکٹ علاوہ ہر محضی مارسل کے نیلرس گرائیس اینڈ کمپنی ۳۵ کلاو اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیج دے۔
Naylor Son Grimes & Co. No. 35, Colver Street Calcutta.

فورا اس کے نام ایک بکس روانہ ہوگا یہ دکان تمام ہندوستان کے واسطے خاص تاجنٹ ہے نیچم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ تاس نیچم صاحب واقع شہر پٹن علاقہ شایر لاک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں الفاظ: ہمیش پس سینٹ پٹن انگریزی میں ہر گورنٹ اسٹامپ پر جو لگا ہوتا ہے منقوش ہیں خریداران سے اتماس ہے کہ غور سے اس علامت کو دیکھ لیں اگر یہ علامت نہ ہو تو جعلی تصور کریں اور خریداری سے باز رہیں۔
جس ریپوے اسٹیشن پر ویلز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں نیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں۔ ان کی نصیحت مت شاید کہ تجربہ حکیم اور خود غرض دوا فروش خریداران کو نیچم صاحب کی گولیوں سے باز رکھنا چاہیں گے ان کی نصیحت مت مانو چونکہ یہ ذاتی فائدہ کی غرض سے کیجاتی ہے نیچم صاحب Beecham's کی گولیوں کو جو اسارت سے بہتر پلو گئے۔
نوٹ۔ شاید نا سمجھ لوگ اعتراض کریں کہ پہلا ایک قسم کی گولیوں سے اس قدر بیماریاں کیونکر دور ہو سکتی ہیں لیکن خیال رکھو کہ ان تمام ٹکائیوں کا اصل تین باتوں پر منحصر ہے فساد خون خرابی معدہ اور گردہ کے عمل کا ناقص ہونا اور ان گولیوں کے ہر جز اعظم وہ دوائیاں ہیں جو ان تینوں خرابیوں کے رفع کرنے میں بے مثل ہیں۔ بیمار ضرور استقلال

حب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی

کتاب لاجواب محبوب الامثال

اس دو سو صفحہ کی کتاب میں پانچ زبانوں انگریزی عربی فارسی پنجابی اور اردو کی پانچ سو سے بھی زیادہ جملہ معنی اور ہم مطلب ضرب المثلیں بالقابل درج ہیں۔ ہر ایک نصف صفحہ مختص سمجھ سکتا ہے کہ نصف کے تحت شائع ایک زبان کی ضرب امثال کے لئے اسی کے ہم مطلب اور معنی باقی چار زبانوں کی مثلیں تلاش کر کے جمع کی ہوئی ہیں کہ جو ان زبانوں میں ہم معنی ضرب امثال بالمشابہت آسان کام ہے۔ باوجود اس تمام محنت اور کوشش کے قیمت صرف نصف ہے شائقین بجا طور ایک مثل اور نمونہ درج کیا جاتی ہے اس سے اندازہ لگائیں۔
The following peculiar before said in Urdu

عربی کا نظر جو اللہ تعالیٰ افواہ الکلام

فارسی۔ (۱) تاریخ بدست بوزنہ

(۲) آئینہ داری و مجلس کوران

(۳) ماسیہ دل چہ سود گفتن وعظ

(۴) کوشش بیفایہ است و سہ برابر وے گور

پنجابی (۱) سوران لکے لوہین

(۲) انہیان لکے روان کیسان دا زبان

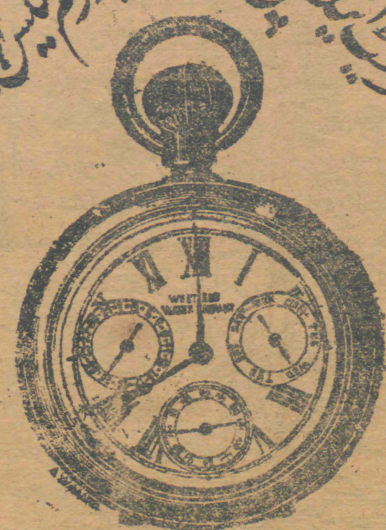
اردو (۱) بندر کے ماتھ میں ناریل

(۲) پھینکے آگے میں باجے نہیں کھڑی پگڑائی

(۳) اندھوں کے لئے روانہ لہرائے ویرے کوٹنا

المشتر بینچر پیشہ اخبار و پنجاب جنرل بک ایجنسی لاہور

پیشہ اخبار لاہور کی پیشہ اخبار لاہور



دو سو صفحہ کی کتاب میں پانچ زبانوں انگریزی عربی فارسی پنجابی اور اردو کی پانچ سو سے بھی زیادہ جملہ معنی اور ہم مطلب ضرب المثلیں بالقابل درج ہیں۔ ہر ایک نصف صفحہ مختص سمجھ سکتا ہے کہ نصف کے تحت شائع ایک زبان کی ضرب امثال کے لئے اسی کے ہم مطلب اور معنی باقی چار زبانوں کی مثلیں تلاش کر کے جمع کی ہوئی ہیں کہ جو ان زبانوں میں ہم معنی ضرب امثال بالمشابہت آسان کام ہے۔ باوجود اس تمام محنت اور کوشش کے قیمت صرف نصف ہے شائقین بجا طور ایک مثل اور نمونہ درج کیا جاتی ہے اس سے اندازہ لگائیں۔
The following peculiar before said in Urdu

عربی کا نظر جو اللہ تعالیٰ افواہ الکلام

فارسی۔ (۱) تاریخ بدست بوزنہ

(۲) آئینہ داری و مجلس کوران

(۳) ماسیہ دل چہ سود گفتن وعظ

(۴) کوشش بیفایہ است و سہ برابر وے گور

پنجابی (۱) سوران لکے لوہین

(۲) انہیان لکے روان کیسان دا زبان

اردو (۱) بندر کے ماتھ میں ناریل

(۲) پھینکے آگے میں باجے نہیں کھڑی پگڑائی

(۳) اندھوں کے لئے روانہ لہرائے ویرے کوٹنا

المشتر بینچر پیشہ اخبار و پنجاب جنرل بک ایجنسی لاہور

نئی کتابیں

رپورٹ چھپی انڈین نیشنل کانگریس جسکا اجلاس ستمبر ۱۹۱۶ء میں بمقام کلکتہ ہوا تھا۔ اردو ترجمہ قیمت ایک روپیہ فی جلد محصول ۲۷
دوسرا راج حکومت انگریزی۔ مسٹر ولیم ڈبلیو کے انگریزی رسالہ کا ترجمہ جیمین اوہون نے تمہاری کاغذات سے دیکھایا ہے کہ بریتوں کے ساتھ ہندوستان کو غفلت میں انگلستان نے کیا فرمایا ہے۔ اس کا خلاصہ ہند کا نقشہ حکام کی زبان سے لکھا گیا ہے۔ یہ بھی رسالہ ہے کہ جس پر بہت کچھ مل گیا۔ انڈین اخبارات نے چند بار ہوئے چھاپا تھا قیمت ۳۷ محصول
انگلستان کا کچھ اچھا ترجمہ کتاب جان بل انڈین انڈین انگلستان کی تمام باتوں کا ایک فرانسیسی مصنف نے چھاپا تھا تمام اوصاف اور جراثیم انگریزی سوسائٹی کے رسم و رواج کی اس میں درج ہیں۔ ایسی دیکھیں کہ کہی زبانوں میں ترجمہ ہوئی اور کئی بار انگریزی میں لکھ دی گئی ہے قیمت ۱۰ محصول
پیر جھانوی۔ ایک رنگہ اول مطلق شمیم کا ترجمہ مثل لیدی ڈی ڈی ایک کے سیکالاس ہے قیمت ۱۰ محصول
ونیس کا پانڈا۔ ایک جرمن کے شانہ وادے کے مائیں کے حالات۔ اور کا فیر ہو کر ونیس کی شانہ وادی پر عاشق ہونا۔ اپنی بہادری سے شہر کو بدعاشوں سے خالی کر کے اپنے رفیقوں کو شکست دینا سدا دل بطور خود اعتمادی محب ہے کہ کسی بار پڑنے کی خواہش ہوگی قیمت ۶۷ محصول
نصویر مسٹر برٹ لاہارہ رنگوں میں نہایت ہی خوبصورت کتاب کی جیسی ہوئی۔ قیمت صرف ۴۷ محصول اس پر ایک ہندوستانی کے پاس ہونا چاہئے۔ یہ کتاب دفتر اخبار ہندوستانی کلکتہ میں قیمت چھپنے سے یا بذریعہ ویلیو پیسے مل سکتی ہیں۔

نامہ نگاروں کی ضرورت

جو پیشہ نویس۔ اور بارل مضامین پر عسکی سے بحث کرتے ہوں۔ محتسب حب لیاقتی کالم کے حساب سے مقرر کیا جاسکتا ہے جن صاحبان کو ضرورت ہو وہ اپنی درخواست مدد نامہ تحریر و محتسبانی کالم سے جو کہ وہ لے سکتے ہوں میرے پاس پہنچیں۔
المشتر بینچر تاج الاخبار راولپنڈی

لوکل

وکٹوریہ نہیٹریکل کمپنی لاہور میں
یہ کمپنی بنالکے اب پیر لاہور میں آگئی ہے۔ اور ۲۷ جولائی کی شب کو اس نے پہلا نمائندگی باا اور چالیس چورنگا کیا۔ اسکی بنیت ہم اگلی اشاعت میں ناظرین کو اطلاع دینگے کہ کتنے کیسے کیے جوئے ہیں اسوقت اسقدر کافی ہے کہ ہفتہ حال میں مندرجہ ذیل نمائندگی ہونگے۔

۷ جولائی	سومار	محمود شاہ و قتل
۲۸ جولائی	منگل	فسانہ عجائبات قتل
۲۹ جولائی	بدھ	ظلم اظلم و قتل
۳۰ جولائی	جمعرات	سفنہ السیدان و قتل
۳۱ جولائی	جمعہ	ہائون ناصر و قتل
۱ اگست	ہفتہ	سکینہ بکاولی و قتل

پانچاب میں ایجنٹ

دوا کا ناقد و کمپنی لاہور سے مل سکتی ہیں
جس اخبار میں یہ اشتہار دیکھ کر درخواست کریں اس کا نام ضرور تحریر کریں

مناجات فیروزی

اس میں نہایت موزوں نایاب مناجاتیں بڑی محنت سے جمع کی گئی ہیں قیمت صرف ہر دفتر پیشہ اخبار لاہور سے لے کی۔

اشتہارات

ہر قسم کے اشتہارات شہر کرکے لیے پیشہ اخبار سے
بڑھ کر کوئی اور مفید ذریعہ نہیں کیونکہ یہی اردو اخبار ہے
جسکو تمام ہندوستان کے اردو اخبارات سے زیادہ
اشاعت رکھنے کا دعویٰ ہے ہر ہفتہ اسکے لیے صفحہ
کی پہلی سطریں ثابت ہے شہر و پنجرہ کی شہرت جقدر
اسکے ذریعہ ہو سکتی ہے کسی اور اخبار کے ذریعہ ممکن
نہیں کہ ہوسکے نہضتہ اشتہارات طلب و کار کا لحاظ
فرمائے اور یہی ہوئے اشتہارات ہر ہفتہ ۱۲
فیصدی کے حساب سے اخبار کے ہمراہ تقسیم کئے
جاتے ہیں : منیج

پیشہ اخبار کیلئے ایک مفید ناول کی ضرورت
پیشہ اخبار میں ہر ہفتہ سلسلہ وار چاہیے کے لئے ایک ایسے
ناول کی ضرورت ہے جو خوب میوٹیز اور دلچسپ ہو۔ اس بات
کی کوئی پابندی نہیں کہ یہ ناول تعریف ہو یا کسی غیر زبان سے ترجمہ
کی گئی ہو ہر ہفتہ نیا دلچسپ اور حیرت انگیز مضمون چاہئے جو صاحب
ایسے ناول تیار کر سکیں کہ مقبول حق الوقتیہ دیا جاوے گا یکم اگست
تک ناول ہمارے دفتر میں پہنچ جائے گا ہے ہر ہفتہ پیشہ اخبار لاہور

اشتہار ضروری اور ایک قسم کے بے غلط دوا
بہت تھوڑے رقم پر اور ہر ایک مرگ و بیماریات کا نہایت اثران تیار کر کے
خبرداران کو پہنچ جائے ہر شیک و دیگر دوا فروشوں سے مقابلہ کر لیں
شفاخانوں میں ہی انڈسٹریز پر دوا کی پہنچ جانی ہے نقد قیمت یا
بذریعہ واپس پے اسل فرائشٹ کی جاتی ہے
انڈسٹریز میں چند دوا کی معرفت کارخانہ پیشہ اخبار لاہور

میرے کامرے
یہ ترجمہ خالص علمی اور فنی ہے جو لائق ہمارے ہر محنت اور کوشش ہے اور اگر کسی
انگریز یا کسی اور شخص نے اسے بغیر ہمارے اجازت کے کسی اور جگہ پر شائع کیا ہے
تو ہماری کارروائی کے خلاف ہوگی اور ہمارے ہاں اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی
تذکرہ نویس کی باتیں کہ استعمال کیے ہیں ان میں سے کئی ہماری ہونے چاہئیں کہ اگر کسی
ڈاکٹر یا اور کوئی اور شخص نے اسے بغیر ہمارے اجازت کے کسی اور جگہ پر شائع کیا ہے
تو ہماری کارروائی کے خلاف ہوگی اور ہمارے ہاں اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی
ایسے شخص کو ہمارے دفتر میں لایا جائے گا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی
نہایت کیا ہے اپنے موضوع کے لئے ان میں سے کئی اور اور ماہرین استعمال کر کے دیکھا
میں یا میری رائے میں ان کے ہر نقطہ پر اسے اس کی اپنی رائے جاری رہا ہے اور ہندوؤں
اور کوری میں ہر ہفتہ نیا مضمون ہے جس میں ہر ایک کو اپنی اپنی رائے جاری رہا ہے
ایک لکھی جوال جھوٹے کافی ہے ہر ہفتہ نیا مضمون ہے جس میں ہر ایک کو اپنی اپنی رائے جاری رہا ہے
طلب کریں فصل سائیکلٹ ۲۶ پی کاٹ روٹ کر کے سے مل سکتا ہے
انڈسٹریز میں چند دوا کی معرفت کارخانہ پیشہ اخبار لاہور

شخص نے نظمیں اور دیوان حافظ کی چند غزلوں کی پنجابی ٹیٹ
میں نظم نہایت عمدہ ترجمہ گویا عرفان کا دریچہ ہے ہر قسم کی
دفعہ اعلیٰ ڈی کاغذ پر چھاپا ہے قیمت ۶/-
ہر ہفتہ پیشہ اخبار لاہور

باڈی گارڈ

ہیضہ کا مجرب علاج

یہ نہایت مفید دوا ای خاص کر اس موسم میں جبکہ
جگہ جگہ ہیضہ کی خبر گرم ہو اپنے پاس رکھنے کے لئے نہایت
ضروری ہے نہایت حال کے کل ڈاکٹر متفق
ہیں کہ یہ دوا یہ جسے یہ دوا ای طیار کی گئی ہے اور یہ دوا
میں نہیں لگے اور چونکہ روزمرہ استعمال کیا جاوے گا ہر قسم
بہتر کارگرانی دور ہو قیمت بہ نظر فائدہ عام شیشی
ایک چٹانک ہمہ محصول و کشنی نیشی اور ایک چرن کے
خریدار کیلئے ہے : انڈسٹریز پر دوا کی پہنچ جانی ہے

کارخانہ ولیم الشن و کپنی کراچی

جو صرانی : انجینی اور جہاز و نسروال
اتارنے اور بھیننے کا کام کرتے ہیں
گھڑیاں ہر قسم کے مال کے انار کر رہی جانی یا ہر جگہ پر بھی جا
سکتی ہیں اور نہایت ارزان نرخ پر تمام دینا کے حصوں کے
لئے جہاز پر بار کی جاتی ہیں
اسباب ہر قسم کے نرخ بازار پر مدد کر بھیجے جاسکتے ہیں
کٹ جہاز کے تمام بندرگا ہوں تک کفایت اور سہولیت
سے لیکر دے جاتے ہیں
صرانی کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکتے ہیں جاری حساب رکھے
جائے اور سود و اجا تا ہے روپیہ کی مقررہ مقدار جمع کرنے پر دوا
پر مقبول نرخ قرار پا سکتا ہے
انڈسٹریز پر دوا کی پہنچ جانی ہے



رسالہ زمیندار باغبان و بیطار

جو کہ ہندوستان بہرین مضامین زراعت
باغبانی علاج الماشی صنعت و حرفت و تجارت
وغیرہ مضامین کا اکیلا ماہوار تصویر اردو رسالہ
ہے قیمت عام سالانہ چار روپیہ اصرا سے
پانچ روپیہ حکام و دایان ریاست سے چھ
روپیہ نمونہ کی کاپی چار آنہ کو مل سکتی ہے
ہر ایک ہندوستان کے غیر خواہ کا فرض ہے
کہ اس نادر رسالہ کی امداد کرے اور اپنے
فرض سے سبکدوش ہو :
انڈسٹریز پر دوا کی پہنچ جانی ہے

عم غلط کرنے کا نہایت آسان ذریعہ !!!

کتاب بانسویہ حصہ اول
ہم اس کتاب کی پچھلے توفیق نہیں کرتے اور نہ ہماری تقریر
اس میں بانسو سے سوا بانسویہ ہو سکتے ہیں اور ایسی توفیق کرنے
کی حالتیں کھٹ نہیں جاتیں باقی ان کے اپنے بارے ہوئے
کا فیصلہ شائقین پر ہے کہ انکو ان بانسویہ لطیف میں سے
فیصدی دس ہی پسند نہیں آئیں گے کیونکہ ہر قیمت نو اس
قدر ہی دل خوش کرنے کے مقابلہ میں مجھے بھی نہیں انشا
الہ بانسو کے بانسو ہی آپ کو ایسا ہنسائیں گے کہ کپٹ میں
بل پڑ جائے دوسرا حصہ ذریعہ ہے :
انڈسٹریز پر دوا کی پہنچ جانی ہے

اصول قانون ماکی صاب

کا اردو ترجمہ مرتبہ میرزا وہ محمد حسین صاب
یہ کتاب جو علم قانون میں ایک مسند اور جدید کتاب کا اردو ترجمہ
ہے پنجاب یونیورسٹی کے اسکاتات قانونی میں بطور کسٹ بک
کے شامل ہے حیدر آباد کن کے وکلاء کی نصاب تعلیم میں
بھی داخل ہے جسی لیاقت سے مصنف نے لکھا تھا ویسی ہی
خوبی سے ترجمہ کیا گیا ہے صاف ظاہر ہے کہ اصول قانون سے
واقف ہونا ہر شخص کے لئے ضروری ہے حجم ڈی کاغذ کے ۲۵۰
صفحہ فی جلد محصول و ایک ہے
انڈسٹریز پر دوا کی پہنچ جانی ہے

اور انہوں نے قییم طریق و انتظام مالگزاری منسوخ کر کے جدید انتظام جاری کرنے کی گورنمنٹ کو توجہ دی ہے۔ جس سے مہکار کو محاصل اراضی سے چھ گنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ پھر پہلا گورنمنٹ اس انتظام کو کیونکر ناپسند کرے گی اب صوبہ برار کے مزارعین کو یہی یہ فکر پیدا ہو گئی ہے کہ ہمیں یہ بندوبست یہاں ہی نہ جاری ہو جائے۔ خاص ناگپور اور دیگر مقامات میں اس جدید بندوبست اور اضافہ مالگزاری کے خلاف بڑے بڑے جلسے منعقد ہونے اور مالگزاروں اور غیر خواہاں ملک اور قوم نے منعقد کئے اور گورنمنٹ کی خدمت میں عرائض بھیجے کی تجاویز کی گئی ہیں اب کانگریس پارٹی کیا کہتی ہوگی جسکی درخواست ہے کہ گورنمنٹ کسی قسم کا اضافہ محاصل اراضی میں نہ کرے۔ اور بندوبست استمراری جاری کرے۔

ترکوں کی موجودہ حالت
ترکوں نے اپنے تمام انتظاموں کے ساتھ اپنی فوجوں کو بہت ترقی دلا دی ہے۔ انگریز اخبارات جو اکثر ہلکہ ہیشہ ان کی عیب جوئی ہی میں رہا کرتے ہیں اب وہ بھی اعتراف کرتے جاتے ہیں کہ ترکی تیز تر اب بہت ترقی میں پائیدار ہو چکا ہے۔ ان کے گورنمنٹ کی انتظام ترکی کا ہو کر سلطان برکف اپنی فوج کو خوب آراستہ رکھتے ہیں۔ تھوڑی ہی مدت کے بعد چھ لاکھ ریشٹیک ریفل بندو قین فوج کو ہاتھ میں لے لیں۔ اسلحہ خانہ میں ہونے کی توجہ خانہ میں بندو قین کرپ کے کارخانہ کی ہیں جسے بہت یورپ میں نہیں ہیں۔ اسلحہ رسالہ الشیا سے ترکی میں پہنچی ہوئے تھے اب فوج میں تھیک کئے گئے سلطان کے جہاز و لنگر ہی حال میں عمدہ ہوا ہے۔ یہ سب انتظامات موجودہ سلطان المعظم کی ہمدرد مغزی اور سرگرمی سے عمل میں آتے ہیں۔ ان سے پیشتر انتظام مملکت دراصل خراب تھا۔ ترکی اخبارات اور وہاں کی خبروں کے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ سلطان نے بہت چھی طرح سچہ لیا کہ یورپ کی عام رفتار اب کیا ہے۔ سابق میں ترکوں کے یورپ سے لڑنے کیلئے کو سید کے نام سے بڑی بڑی مومہ آرمیاں ہو چکی ہیں۔ بڑے بڑے اتفاق ہوئے بڑی بڑی فوجیں روانہ ہوئیں لیکن ترکی فوج نے ہمیشہ سارے یورپ کا منہ پیر ہوا اور کبھی ترکوں کے مقابلہ میں کسی قسم کی کامیابی نہیں ہو سکی۔ یورپ نے ان علاقہ کو ششوں میں تھک کے زمانہ حال کی حکمت عملیوں کے مطابق ایک ایسا کو سید شروع کیا جسکی بنا صرف باہمی اتفاق اور ترکوں کی اندر دینی حدود میں ہوتی ڈالنے پر ہی ترکوں میں جواب صنف بتایا جاتا ہے اسکی وجہ یہی ہے اور ہر گز خواہ مخواہ تسلیم کر لیا جائے کہ روس وغیرہ کو اس قسم کی حکمت عملیوں میں ایک حد تک کامیابی ہوئی۔ گزشتہ صدیوں کی حالت دیکھنے والا بالمشکل

سمجھ سکتا ہے کہ ترک اندرون کیوں استغنیہ ہیں یہ جو کہا جاتا ہے کہ ترکوں میں عشرت پسندی اور دولت کے پہل پیدا ہو گئے گم گم آگے مان لین بگاس خزانہ ہرگز نہ مانیں گے کہ انکا منزل انہیں باؤن سے ہے صرف وجہ یہ ہے کہ یورپ جن دنوں ایک طرف مذہبی کڑو کے نام سے مسلمانوں کا مقابلہ کر رہا تھا اسی وقت وہاں ایک دوسرا کڑو ہی شروع ہو گیا تھا جسکی عرض خود دین بھی سے مقابلہ کرنا ہی اس کو سید پر بہت سے فلسفیوں بہت سے مذہبی بہادروں اور غیر مذہبی لیٹروں کی قویاں چڑھیں آخر کچھ عرصے کو ترک ملی اگرچہ مسلمانوں کے مقابلہ والے کو سید میں یورپ ناکام رہا لیکن اس دوسرے کو سید میں اسے کامیابی ہوئی دین سچی صرف نام کے لئے لیا گیا چرچ کی حکومت تباہ ہوئی یورپ کی وقت میں بٹل لگ گیا اور وہی لوگ جو اپنے آپ کو دین عیسوی کا باندہ تھے ہیں خود ہی مذہب کا فہمہ کر نیا لے بیٹھے۔ یورپ اسی بنا پر کہ کسی مذہبی حکم کا باندہ نہیں اور اپنی ضرورت دینا دی کے لئے ہر کام کو جائز کر لیا ہے اور پورے عقلی اصول کی پابندی کر سکتا ہے۔ لیکن مسلمانوں نے (مدا خواستہ کبھی ایسا جا نہیں کیا جسکے حلون کا اثر وہ اپنے دین پر پڑتا ہے ترک کسی حال اور کسی طرح مذہبی احکام کی مخالفت نہیں کر سکتے اور یہی فرق ہے جو ترکوں کو مقابلہ یورپ ضعیف ثابت کر رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ فی الحال ترکوں نے بہت ترقی کی۔ اور روز بروز ترقی کر رہے ہیں۔ اس بیان کے لئے ہم صرف ڈیڑھ انچ کی شہادت کو کافی نہ سمجھیں گے بلکہ ایک اور یورپین کے خیالات کی طرف توجہ کریں جسکو دولت عثمانیہ کے حالات پر غور کرنے کا زیادہ موقع ملا ہے وہ پروفیسر ویلمری ہیں جنہوں نے اپنے گزشتہ لیون کے علاوہ ایشیائی تہذیب پر فی الحال ایک جدید لکچر دیا ہے اس لکچر کو میز آف انڈیا نے شائع کیا ہے اور ہم اودھ اخبار سے نقل کر رہے ہیں۔ پروفیسر ویلمری نے دربار اسٹریٹ منچیسٹر میں ۳۰ مئی کو انگریز کے سامنے مغربی تہذیب کا انٹرمشورق میں پرایک لکچر دیا۔ پروفیسر نے بیان کیا کہ ترکی دیگر ایشیائی اقوام میں سے نہایت مبرور اور ترقی یافتہ ہیں بطور وہ بالکل یورپین معلوم ہوتے ہیں اور عادات اور قواعد یورپ کے انہیں مگر افسوس یہ تبدیلی ہوا کے گروہ میں نہیں ہوئی عرب اپنی قدیم عادات اور رسوم پر قائم ہیں جو صد ہا برس سے چلے آئے ہیں یعنی انکو یورپین خاندون اور عادات سے کلی نفرت ہے شمس برس ہوئے عرب میں ترکی مکان میں تھا تہا تہجہ بہت ہوتی تھی کہ عورتوں میں کیسی ضد تھی لیکن اب سلطان حال کے ظل عاقلیت میں انہوں نے تہذیب کے میدان میں قدم بڑھایا ہے سلطان نے ترکی میں اسکول سوان مقرر کیا ہے اور یورپین تہذیب کی ترقی کے لئے بہت کچھ تدابیر کی ہیں میں مختصر یہ کہتا ہوں کہ میں سلطان حال کا کافی دوست ہوں اور خیالات اور یورپین طبقہ بدو و باش سے کامل واقف ہوں وہ ترکی سلطنت میں اس زمانہ حال کی تہذیب فاجہ کرنا چاہتے ہیں اسکول کلچر یورپی حال کے ترکی زمانہ میں بہت کچھ بڑھ گئے

ہیں اسے فرقہ کے لوگوں میں کوئی نقص نہیں ہے جو فرانسسی زبان خوب بول نہ سکتا ہو اور انگریزی فارسی بلکہ جرمنی ہی کچھ پڑھ نہ سکتا ہو اور اس زمانہ کے علوم کو سب درجے کے لوگوں میں ترقی ہے ترکی انشا پر داری میں مغربی خیالات پیدا ہونے کے سبب مدگی پیدا ہوتی جاتی ہے تھوڑی ہی زمانہ ہوا کہ میں نے شیدکسپ کے خاص خاص ٹانگوں کا ترجمہ ترکی زبان میں بہت ہی عمدہ دیکھا تھا بہت سی انگریزی محکمہ آرکائیون کلہ ہی ترجمہ ہو چکا ہے سلطان جدید اسکولوں کے لئے صرف خاص سے روپیہ دیتے ہیں یہ نوعوں کو یورپ پہنچتے ہیں۔ الفرض یہ اپنے لوگوں میں روشنی پھیلانے کے لئے زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ اس رٹکی فرمان روا کی نسبت میں خوشی سے دیکھتا ہوں کہ لاڈ سالیہری نے اپنی پسیج گلاسگو میں اسکی نہایت درجہ تعریف کی ہے۔ قابل حیرت ایشیائی شخص ہے اس سے بہتر کوئی مجھے نہیں ملایہ لکی انتظام اپنی ہاتھ میں رکھا ہے اسی وجہ سے محنت میں مصروف رہتا ہے۔ علی الصبح بیدار ہوئے اور معاملات سلطنت شروع کر دے بعض مرتبہ میں مجھے یہ بتایا کہ مصروف رہتا ہے کم خوراک ہے اور تھراپ نہیں بنتا اور واقعی اپنی طبیعت سے محنت لینے پر قادر ہے شاید تم سوال کر گئے کہ ایسے اعلیٰ ریس کی حکومت میں ترکی کو ترقی کیوں نہیں ہوتی ہے تو میرا جواب یہ ہے کہ مثل شخص واحد کے قومن یکایک ترقی نہیں کر سکتی ہیں جس طرح کوئی قدما رنوائی ترقی نہیں کر سکتا۔ اسی طرح تربیت ہی ترقی نہیں کر سکتی ترک مثل اور ایشیائی اقوام کے آج اس درجے پر ہیں جس درجے پر ہم یارہویں تیرہویں صدی میں تھے جس طرح سے ہم تیرہویں صدی سے ایک کھل کی تہذیب میں نہ آ سکتے تھے اسی طرح ترک ہی نہیں آ سکتے تہذیب مشرق کے لئے زمانہ اور محل کار ہے یورپ میں اس سے رعایت نہیں ہوتی ہمیشہ بڑھاتے ہیں کہ ترکی انتقام بڑا ہے ملک برباد ہو رہا ہے صنعت اور حرفت اور علوم سے بے پروائی کیجاتی ہے وہ بے فربہ ہوتے ہیں کہ ہم نے یہ باتیں بڑی محنت مشقت سے حاصل کی ہیں ہم نے قصبات اور مغربی دیوانگی اور پولیٹیکل ظلم کو موقوف کیا اگر ترکوں کو وقت مناسب ملے جس سے رفتہ رفتہ مدگی کی ترقی ہو اس میں نہیں کہ سلطنت سہل جاوگی اور بہت بڑی مشرقی مسئلہ مشکل آسان ہو جائیگی۔ ایران میں صورت معاملات ترکی کے مانند عمدہ نہیں ہے اہل فارس بیشک بہت کچھ ہوشیار اور موجود ہیں حاضر جواب حاضر طبیعت اور نہایت چست و چالاک ہیں علی الخصوص تجارتی تعلقات میں سبقت رکھتے ہیں مگر وہ نہایت ہی خود بینی اور اپنی پرانی تہذیب پر نازان ہیں لیکن عربوں کی رہنمائی انکی تہذیب اعلیٰ درجے کی ہے انکو اپنی حالت میں ضد ہے اسی سبب سے ترکوں سے تہذیب میں پیچھے پڑے ہوئے ہیں شاہ حال نہایت روشن ضمیر ہیں

ترکوں کی موجودہ حالت
ترکوں نے اپنے تمام انتظاموں کے ساتھ اپنی فوجوں کو بہت ترقی دلا دی ہے۔ انگریز اخبارات جو اکثر ہلکہ ہیشہ ان کی عیب جوئی ہی میں رہا کرتے ہیں اب وہ بھی اعتراف کرتے جاتے ہیں کہ ترکی تیز تر اب بہت ترقی میں پائیدار ہو چکا ہے۔ ان کے گورنمنٹ کی انتظام ترکی کا ہو کر سلطان برکف اپنی فوج کو خوب آراستہ رکھتے ہیں۔ تھوڑی ہی مدت کے بعد چھ لاکھ ریشٹیک ریفل بندو قین فوج کو ہاتھ میں لے لیں۔ اسلحہ خانہ میں ہونے کی توجہ خانہ میں بندو قین کرپ کے کارخانہ کی ہیں جسے بہت یورپ میں نہیں ہیں۔ اسلحہ رسالہ الشیا سے ترکی میں پہنچی ہوئے تھے اب فوج میں تھیک کئے گئے سلطان کے جہاز و لنگر ہی حال میں عمدہ ہوا ہے۔ یہ سب انتظامات موجودہ سلطان المعظم کی ہمدرد مغزی اور سرگرمی سے عمل میں آتے ہیں۔ ان سے پیشتر انتظام مملکت دراصل خراب تھا۔ ترکی اخبارات اور وہاں کی خبروں کے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ سلطان نے بہت چھی طرح سچہ لیا کہ یورپ کی عام رفتار اب کیا ہے۔ سابق میں ترکوں کے یورپ سے لڑنے کیلئے کو سید کے نام سے بڑی بڑی مومہ آرمیاں ہو چکی ہیں۔ بڑے بڑے اتفاق ہوئے بڑی بڑی فوجیں روانہ ہوئیں لیکن ترکی فوج نے ہمیشہ سارے یورپ کا منہ پیر ہوا اور کبھی ترکوں کے مقابلہ میں کسی قسم کی کامیابی نہیں ہو سکی۔ یورپ نے ان علاقہ کو ششوں میں تھک کے زمانہ حال کی حکمت عملیوں کے مطابق ایک ایسا کو سید شروع کیا جسکی بنا صرف باہمی اتفاق اور ترکوں کی اندر دینی حدود میں ہوتی ڈالنے پر ہی ترکوں میں جواب صنف بتایا جاتا ہے اسکی وجہ یہی ہے اور ہر گز خواہ مخواہ تسلیم کر لیا جائے کہ روس وغیرہ کو اس قسم کی حکمت عملیوں میں ایک حد تک کامیابی ہوئی۔ گزشتہ صدیوں کی حالت دیکھنے والا بالمشکل

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم دو شنبہ۔ ۲۷ جولائی ۱۹۳۷ء

ہندوستان کا افلاس

ممبران پارلیمنٹ کی خدمت میں ایک کھلی ہوئی چٹی مسٹر ولیم ڈبلیو صاحب نے دوبارہ افلاس ہندوستان ارسال کی ہے اور میں لکھا ہے کہ تمام ملک ہندوستان میں علی العموم دردناک سخت افلاس پھیلا ہوا ہے خصوصاً کم درجہ کے لوگوں پر مصیبت سوار ہے عوام میں مقدرت نہیں رہی روپیہ بچانے کی طاقت نہیں پہلے ہم ہندوستان کے قحط کا ذکر کرتے ہیں کہ قبل اجرائے ریلوے ۱۹۱۴ء کے درمیان میں تو صرف چھ ماہ قحط پڑا اور پچاس لاکھ جانوں کا نقصان ہوا حالانکہ اس زمانہ میں بیان کیا جاتا تھا کہ ہندوستان میں جان و مال کا خوف ہے۔ جب سے جان و مال کا خوف مٹا گیا یعنی نشیہ سحر قحط تک کہ ریلوے ملک میں قائم ہوئی ۱۹۱۶ء قحط اور ایک کروڑ بیس لاکھ جانوں کا نقصان ہوا سرکاری امارت میں یہ امر قبول کیا گیا ہے کہ ہر ایک باشندے مالانہ اوسط آمدنی انگلستان میں نہ پونڈ ہے اور ہندوستان میں صرف ۲ پونڈ ہے یعنی ۲۸ روپیہ پس ناظرین واقف ہیں کہ ہندوستان میں کتنے آدمی ہیں جنکو ۲۸ روپیہ ملتے ہیں اور لاکھوں آدمی وہ ہیں جو بیوگون مرتے ہیں تیر چار س ایلٹ صاحب لفٹ گورنر بنگال نے اندازہ کیا ہے کہ ہر کروڑ آدمی ہندوستان میں ہو کھا رہا ہے اور مسٹر نبر کتے ہیں کہ ہر کروڑ آدمی ہو کے رہتے ہیں اور گورنمنٹ اسکو قبول کرتی ہے اور ہر سال یہ خوف لگا رہتا ہے کہ پانی نہ برساتو یہ غضب ہوا تیسری بہت سی تو ہیں ہندوستان میں ایسی ہیں جنہیں زیست مشکل ہے اور خوراک کی خرابی کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ میاریوں کی زیادتی ہوتی ہے باوجود اس کے کہ شہروں میں صفائی پر انگریزی گورنمنٹ فخر کرتی ہے تب بھی بخار سے موتیں ہر سال زیادہ ہوتی جاتی ہیں۔ مقابلہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام مہذب سلطنتوں میں ۱۹۳۷ء سے ۱۹۳۸ء تک کل ۵۴ لاکھ جانیں لڑائیوں اور خونریزیوں میں ضائع ہوئیں برعکس اسکے

ہندوستان میں ۳۷ لاکھ سے ۳۸ لاکھ تک ۴۲ لاکھ ۴۸ ہزار ۹ سو ۲۲ جانیں صرف بخار سے ہلاک ہوئیں۔ جب بھی ہندوستان کی غربت کا ذکر کیا جاتا ہے تو فوراً یہ جواب دیا جاتا ہے حالانکہ یہ غلط ہے کہ ہندوستان میں آبادی اسقدر زیادہ ہو گئی ہے جسکے باعث سے غربت کی یہ کیفیت ہوئی ہے اصل کیفیت یہ ہے کہ انگلستان میں پیدایش بمقابلہ ہندوستان کے زیادہ ہوتی ہے پچھلی مردم شماری کے روسے انگلستان میں ۳۸ فی ہزار ہر سال آبادی میں ترقی ہوتی ہے اور ہندوستان میں صرف ۳۰ فی ہزار میں وقت سے ہوتی ہیں یہاں کم خوراک کم پرورش کے باعث ہزار ہا آدمی بخار سے مرتا ہے بڑا الزام ہندوستانیوں پر سستی کا لگا جاتا ہے مگر ہندوستانی کیونکر اپنی سستی دکھائیں جب وہ واقف ہیں کہ زراعت میں ہی کسی قدر یورپین حصہ ہے جس ملک میں ۶۸ فیصدی رعایا کا دارو مدار زراعت پر ہوا اور زراعت کی یہ کیفیت ہو کہ روپیہ کی کمی کے باعث کاشتکار کاشت نہ کر سکتا ہو اس ملک کا خدا حفظ ہے۔

تجارت ہند: گزشتہ سات سال میں یہی کی تجارت ۳۲ کروڑ سے ۵۶ کروڑ تک بڑھ گئی ہے۔ کلکتہ کی تجارت ۷۵ کروڑ سے ۱۳۴ کروڑ۔ بننے سات سال گزشتہ میں یہی کی تجارت جہاں بہ نسبت کلکتہ کے کم کروڑ کمتر تھی ۱۱ لاکھ ۴۰ کروڑ تک بڑھ گئی ہے۔ سب سے نمایاں ترقی مدراس کی تجارت میں ہوئی ہے جو گزشتہ سات سال میں ۱۶ کروڑ سے ۵۶ کروڑ تک بڑھ گئی۔ رنگون کی ۷ کروڑ سے ۱۶ کروڑ تک پہنچی کراچی کی ۵ کروڑ سے ۱۶ کروڑ تک ترقی پاب ہوئی۔

بھولی عزت: دہرم جیون نے سچ کہا ہے بھولی وہ لوگ ہیں جو رائے بہادر اور خان بہادر اور یہ اور وہ اعزازی خطاب حاصل کرنے کے لئے رشتہ بین دیتے اور افسروں کی بیجا خوشامدیں کرتے اور ہونے والی طرح دروہارے پہرے ہیں مگر اپنے آپ کو لائق بنانے کی کوشش نہیں کرتے۔ تم اپنے آپ کو لائق بناؤ بڑے خطاب و انعامات خود ہی تمہارے پیچھے دوڑتے آئیں گے معنی اور وقت کی قدر کرنے والے چند آدمی ہی بہت کچھ کر سکتے ہیں اور کچھ ہزاروں آدمی ہی کچھ نہیں کر سکتے۔ کوئی ایسی سوسائٹی ترقی نہیں کر سکے گی اور اس کو سچی کامیابی نصیب نہیں ہوگی کہ جس کے ارکان معنی نہیں ہیں۔ ایک شخص نے گرمی کے موسم میں دوپہر کے وقت جنگل میں ایک درخت کے نیچے ایک پالکی بکھی۔ جب اس کے قریب گیا تو پالکی کے اندر سے ایک شخص کے

پائے اور ہاتھ پائے کٹے ہوئے آواز آئی پاس پالکی کے اوٹھانے والے کہا دیکھ کہ جو تباہ کوئی رہے تھے اور خوب مزہ سے اور زور زور سے گیت گارہے تھے۔ اون سے پوچھا کہ پالکی میں کوئی مریض ہے کہارون نے جواب دیا کہ مریض تو نہیں۔ امیر ہیں۔ دوپہر میں دور سے آئے ہیں۔ دوپہر کی حرارت۔ اور سفر کی تھکاوٹ نے دق کر رکھا ہے وہ شخص جہاں ہوا کہ جو پالکی میں لیٹا آیا ہے۔ سایہ میں پڑا ہوا ہے اور نوکر اس سے پنکھا کر رہا ہے اسکو تو تھکاوٹ اور گرمی نے بہت تنگ کر رکھا ہے مگر جو اسکو اوٹھا کر لائے ہیں اور کچھ آرام کے لئے کافی سایہ ہی نصیب نہیں ہے وہ مزے سے گیت گارہے ہیں انکو تو دوپہر تنگ کرتی ہے نہ حرارت سچ محنت بہت اچھی چیز ہے۔

اردو تصانیف: ۱۹۳۷ء میں ممالک مغربی و اودھ میں کل گیارہ سو سات کتابیں شائع ہوئیں ان میں سے پانچ سو چھیانوہ اردو زبان میں تھیں۔ اردو کتابوں کا شمار قابل اطمینان ہے لیکن افسوس ابھی تک یہی کہا جاتا ہے کہ عدالت سے اردو نگالی جائے۔

مالگڈاری ناگپور: ہمہ جہاد اخبار لکھتا ہے کہ اضلاع ممالک متوسط کا بندوبست ہو رہا ہے اور از سر نو محاصل اراضی پر مقرر کیا جاتا ہے۔ بوجہ اضافہ مالگڈاری اوس علاقہ میں بڑی گہرا ہٹ چھی ہے۔ ضلع بلا سپور اور راپور میں ابھی بیابان دوست ہوا ہے۔ جدید اور قدیم مالگڈاری کی تعداد چند مواضع کی بابت اخبار ناگپور اور برار ناگپور میں چھپر شہر ہوئی ہے۔ جسکو دیکھ کر جسم پر لرزہ پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ اخبار ناگپور میں ۵۹ گاؤں کی جدید اور قدیم مالگڈاری کی تعداد درج ہوئی ہے جسکے مطالعہ سے منکشف ہوتا ہے کہ ایسے شاذ و نادر موضع ہونگے جنہیں سب چند سے کم تشخیص مالگڈاری نہ کی گئی ہو چند موضع ایسے نکلیں گے جنہیں چھپر چند بلکے اور چھپر گئی ہیں۔ سے زیادہ مالگڈاری تشخیص کی گئی ہے اسی پر اتنا نہیں کیا گیا بلکہ اور اضافہ بعض مواضع کی محاصل اراضی میں کیا گیا چنانچہ موضع اکل ڈور کی قدیم مالگڈاری کل سے تھی اب مالگڈاری کی گئی۔ علیٰ ہذا القیاس موضع سوکرہ کی مالگڈاری بجائے ۵۷ کے سے ۱۱۱ کے کی گئی۔ ممالک متوسط میں چونکہ قاعدہ مالگڈاری جاری ہے اسوجہ سے بہ نسبت دیگر صوبجات ہند یہاں کے کاشتکار صرفہ الحال و پس انداز ہیں۔ اور دونوں وقت پیٹ ہر کر رہی کہانے کو ملتی ہے۔ اور گونہ ترقی حاصل کر رہے ہیں لیکن یہ خوشحالی مسٹر فور سے نہ دیکھی گئی۔

روئے زمین کی خبریں

جفا خاص پیشہ اخبار کے واسطے تین سو سے زیادہ انگریزی عربی فارسی اردو ہندی اور بنگالی سے ترجمہ کی جاتی ہیں
ہندوستان

— پونڈیکسٹ سالی شروع ہونے کے مہاراجہ صاحب پٹیلہ و پور تیلہ شہ سے انگریزی اپنی ریاستوں میں جانوالے ہیں
— افدہ ہے کہ ہندوئیس فٹریٹک جید آبادکن سے غریب رخصت پر جانیکے اور وہاں سے لوٹ کر ٹھٹ گورنری پنجاب کا چارج لینیکے جو عہدہ شروع اپریل میں خالی ہو جائیگا
— اضلاع مغربی شمالی کے رقبہ مزدوعہ میں جسکو ہندوؤں کے ذریعہ سے پاشی ہوتی ہے سالگدشتہ میں ۱۱۷ فیصدی کی زیادتی ہوئی۔ اس صوبہ میں ۵۳۵ میل بہرین کشتی چلنے کے قابل ہیں

— صوبجات متوسط کے جیلخانوں سے سالگدشتہ میں ۱۵ فیصدی بھاگے
— بجائے ڈاکٹر فیل صاحب کے ڈاکٹر گلگ ہارن الٹیکہ جنرل سل اسپتالہائے پنجاب مقرر ہوئے
— اکثر حصہ مدراس - اضلاع مغربی شمالی - پنجاب - وسط ہندی ویسی ریاستوں اور راجپوتانہ میں فصلی بارش کی سخت ضرورت ہے۔ بلکہ وسط ہند اور راجپوتانہ کی ریاستوں میں چارہ کی قلت سے مویشی مر رہے ہیں
— بندرگاہ مدراس کی فوجی حفاظت کا کام جنوری ۱۸۹۲ء میں تعمیر ہونا شروع ہوگا

— لاہور کی ٹیموے جواکے حصہ سے روی حالت میں ہے اور بجائے ریلوے اسٹیشن سے ایک چوٹ کورٹ تک چلنے کے صرف لاہوری دروازہ تک پہنچتی ہے۔ شرح گت سے ۶۰ ہزار روپیہ کوئی نام کی جائیگی۔ یہ ایک ویسی مشترکہ کمپنی تھی۔ افسوس!

— ضلع لاہور میں پیسہ برابری پٹیا جاتا ہے۔ یہ جولائی تک علاقہ لاہور میں ۹۰ وار داتیں اور ۴۴ موتیں وقوع میں آئی ہیں

— حضور و ایسراے جنگ مزاج افغانو انتر و غیرہ شکایتوں سے علیل تھا۔ اب محنت یاب ہو گئے ہیں
— چودھری جیوٹ سنگھ صاحب پٹیلہ کے سالخورہ وزیر اور کونسل کے آخری ممبر بھی تھے مارجولائی کو ۸۵ سال کی عمر میں گذر گئے۔ لوگ تعجب کرتے ہیں کہ نوجوان مہاراجہ صاحب پٹیلہ کی اوایل عہد میں ریاست کے تمام پورائے ارکان کے بعد دیگرے پوچ کر گئے۔

— لاہور میں پہلے گران ہو رہا ہے۔ بارش کے نہ ہونے کی وجہ سے زیادہ گرانی کا اندیشہ ہے
— ایک فرانسیسی تجارتی جہاز ۳۱ جولائی کو علیج بنگالہ میں ٹوٹ گیا کپتان اور تین ملای ڈوب گئے۔ باقی جہازی بچ گئے
— ایک جہاز لندن میں پہنچا ہے۔ جسکو ایسے طوفانی سمندر سے راستہ طے کرنا پڑا ہے کہ اسکے صحن پر سے سمندر کی موجیں سات مسافر بہا لے گئیں

— زوب ویلی میں جو فوجی اسٹیشن آپوزی سے دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے اسکا نام فورٹ سینڈسن رکھا گیا
— حادثہ منی پور کے تمام تحقیقات کے کاغذات شملہ میں پہنچ گئے ہیں

— جید آباد کن کے مٹہر انگریزی اخبار جید آباد پائیز نے اپنے تمام سٹاف کو نوٹس دیدیا ہے کہ ماہ جولائی کے آخر تک وہ کارخانہ اخبار سے علیحدہ کئے جائینگے اور اخبار بند کیا جائیگا۔ کہتے ہیں یہ اس حکم کا نتیجہ ہے جو ویسی ریاستوں کے اخبارات کے لگام ریزیدٹوں اور پولیشل آفیسٹوں کے ہاتھ میں دیدینے کے متعلق گورنمنٹ ہند کی طرف سے حال میں شایع ہوا ہے۔ جید آباد پائیز بیس سال سے آزادانہ رویہ پر جاری رہا ہے۔ اور اب غلامی کی زندگی سے مزنا بہتر سمجھتا ہے

— گورنمنٹ نے راجپوتانہ کے کاشتکاروں کو کنوین کہوٹے کے معاوضہ میں ایک لاکھ روپیہ دینے کی منظوری کی ہے
— لکھنؤ جو پور جوڑی پٹی ریلوے کا بننا آئندہ موسم سرما میں شروع ہوگا پہلے لکھنؤ سے رائے بریلی تک تیار ہوگی ابھی لکھنؤ کی جانب ورنہ میل نہیں لگائی گئی

— ملنگا بازار اسٹریٹ کلکتہ میں ۲۷ جولائی کی آدھی رات کو ضا ہوا۔ دوسرا ہی خاموش مڑک پر جاتے تھے چند بدعاشوں نے حملہ کیا انہوں نے ایک مکان میں بھاگ کر داخل اس مکان کو بالکل اجاڑا اور اس میں عورتوں پر سخت حملہ کیا

— بریلی پورائے شہر میں ایک بوڑھے شخص پر خون سوار ہوا اس نے دو پیشوں اور بی بی کو مارا اور ایک لڑکے کو پتنگ پر ہلاک کیا

— چند روز ہوئے راولپنڈی میں بہت افسوسناک واقعہ ہوا۔ سردار نذر محمد خان جس مکان میں رہتے تھے اسکی بہت گڑبی سات آدمی وہے سردار کے دوپوٹے مر گئے۔ ہند میں اس وقت ٹیوں کے پینے کے سولہ کار جا ہیں حالانکہ اس سے بیس سال پیشتر ایک ہی نہ تھا
— ڈہاک کے متمول لوگ اس قدر مر رہے ہیں کہ ان کے دے ہیں کہ سال میں کم سے کم ایک طالب علم تحصیل علوم کے

لے ولایت یا امریکہ جاوے
— راجہ شیو پرنشاد کے مکان کے لوٹنے کے جرم میں چار آدمیوں کو سزائے قید حیات ببور دیا گئے شوروی لگئی ہے اور چھ آدمیوں کو دس سال کے لئے۔ اس طرح سے سخت سزائیں ہو رہی ہیں
وسط ایشیا

— امیر بخارا کا کچھ عرصہ سے ارادہ روس میں جانے کا تھا۔ مگر اب وہ فرح کیا گیا ہے کیونکہ گورنمنٹ روس نے اسکو مشورہ دیا ہے کہ اگر تم اپنی قوم سے باہر آئے تو تہاری غیرت میں پرس کشتی توڑ کے طرفدار بغاوت پیدا کر دینگے جو وہاں جلا وطن کیا گیا ہے

— ڈی بی نیوز میں یہ تاربتی درج ہوئی ہے: پکشی گرین فیلڈ ایک چودہ سالہ لڑکی انگریزی ریلیا کو ایک گورنر نامی ماہ مئی میں بھاگے گیا۔ اور بقام سوج بولاک مفتی کے گھر میں بھیجا۔ ترکی کردوں اسکو وہاں سے نکال کر ترکی سفارت میں رکھا اور پھر ان اسٹنبول اور لندن کے مابین تاربتی چلکر طے ہوا کہ بھت آفندی سفیر اعظم جاکر لڑکی انصراں مجاز کے حوالہ کر دے

— ماسکو کے ایک سوداگر کو جو افغانستان میں پشاور تک سوتی کپڑے اور دیگر اسباب کی تجارت کو لونا چاہتا تھا اور جہان غنیمت اسکا ارادہ اپنا اجمٹ بیٹھنے کا ہی ہے حال میں پشاور کے ایک سی صرائی کی دوکان سے ایک انگریزی ٹی مہ ایک روسی روبل کے نوٹ کے ملی ہے۔ اور دریافت کیا ہے کہ اسکی قیمت کس قدر مل سکتی ہے۔ کیونکہ اس قسم کے کسی نوٹ ہمارے ہاتھ آ رہے ہیں۔ اب حیرت پہلی ہوئی ہے کہ پشاور کی ایک صرائی کی دوکان کو روبل کے نوٹ کس ذریعہ سے پہنچ رہے ہیں۔ کیونکہ یہ ذریعہ تجارت کا تو کسی طرح نہیں معلوم ہوتا

سروس
— ایٹمن میں خبر پہنچی ہے کہ زار پوچ کے سفارشات سے واپس آنے کے بعد یونان کی شہزادی میری سے اسکی شادی ہوگی۔ اسی نے شہزادی مذکور اپنی والدہ ملکہ اورنگ کے چہرہ سینٹ پیٹرز برگ میں گئی ہوئی ہے
— سیاست پور کے روسی جہاز سازی کے کارخانہ میں جو چند انگریز کارگر ملازم ہیں۔ انکو برطرف کر کے ان کی جگہ فرانسیسی مقرر کئے جائینگے تاکہ انگریز جنگ کے خفیہ امور سے واقف نہ حاصل کر سکیں

— محتسب ملای کی طرف سے سینٹ پیٹرز برگ کے تمام اخبارات کے نام ایک سرکل پر بھیجا ہے جسکا منشایہ ہے کہ آئندہ یہودیوں کے معاملہ پر کوئی مضمون نہ شایع ہو۔

The Paisa Akhbar

سید الخیر

جو نیکو یا بخیر ارزان ہے، مکے کی اشاعت بہت زیادہ ہے
اسے اس میں تجارتی استہارہ چھوڑا اور ان کو بہت فائدہ پہنچا
نزع و اجرت خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے

جو نیکو یا بخیر ارزان ہے، مکے کی اشاعت بہت زیادہ ہے
اسے اس میں تجارتی استہارہ چھوڑا اور ان کو بہت فائدہ پہنچا
نزع و اجرت خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے

۱- ایسی دعا کہ تیرے جوہر و زیبائی کا ادھار پاتا ہے
۲- جس کی قیمتیں اگر ان کے موزن سے ملا کر دے تو ان میں کیا مال ہو گئے
۳- راسخانوں میں اس طرح سے علیحدہ ہو کر اپنا اور اپنے سے دور
ہو کر رہے کہ ان کا یہ سب یہ بد قسمت قدر
ہو کر
۴- دلچسپ فلم انجمیل اور دین پر ایک قسم کی عداوت اور
۵- ناقابلِ چیمائی کا فلم ہے ہر سنا ہے
۶- یہ کہ ایک جیسی ہی کام اور مختلف قسم سے اختیار
۷- انجم اور ہر طرح کی کامیابی جو ہر کامیابی ہے

No 29. یوم دوشنبه - ۲۶ جولائی ۱۲۹۸ Monday, July 24, 1897. جلد ۵ Vol. V

مواقف

ایک شخص نوکر کو ہمراہ لیکر عسسال کو گیا عسسال کے
گائون کے قریب جا کر خیال ہوا کہ آقا نسبت خدمتگار کے
پڑے اُچلے پن۔ اسلئے آقا نے خدمتگار سے کہے بدل لئے
جب عسسال کے گہر میں پہنچے اور جا کر بیٹھ گئے تو نوکر کے
طرف اشارہ کیے کسی نے پوچھا یہ کون ہے۔ نوکر نے کہا صاحب
آقا تو یہی ہیں مگر کپڑے ہمارے ہیں۔ اس پر حاضرین نے
تسکم کیا مگر جب لوگ چلے گئے تو آقا نے نوکر کو تسکمایا کہ
اجن کپڑے ہمارے کیوں کہے تھے۔ خیر حرب دوسری
مرتبہ پر لوگ آئے اور گفتگو شروع ہوئی تو پھر نوکر نے کہا صاحب
آقا تو یہ ہیں اور کپڑے ہی انہیں کے ہیں۔ اس پر بھی آقا صاحب
خفیف ہوئے۔ اور پھر علیحدہ ہو کر سمجھایا کہ اوپر لوگوں کا ذکر ہی
نہ کیا کرو۔ پھر حرب مجلس جمع ہوئی اور لوگوں نے پوچھا کہ دہا
کون ہے تو نوکر بولا حضور آقا تو یہ ہیں اور کپڑوں کا نوکر ہی ہیں
(کیونکہ اسی امر کی نائیدہ ہوئی تھی کہ کپڑوں کا ذکر ہی نہ ہو)

حسن قدر اسوات سالتمام میں وقوع میں آتی ہیں۔ ان میں سے اڑھائی لاکھ کے قریب ایسی بھلائی گئی ہیں کہ انکا اگر خاطر خواہ علاج کیا جاتا تو وہ ظہور میں نہ آتیں۔ نتیجہ پھر سے ہندوستان کے صحت کا قواعد محفوظ ہے۔

از آن خواهی داشت حق تعالی بفرستد و استقامت کرده قیامت باشد

صرف ایک ریلوے لائن کے ٹکڑوں کی مقدار۔ معلوم نہیں کہ آئی ریلوین پر سالانہ آمدن کتنے لاکھ میں کٹ تقسیم ہوجائے ہونگے جبکہ شہر لندن کے ایک نارٹھ ویسٹرن ریلوے پر سال بہترین پچاس ٹن باجوہ سو من کٹ صرف ہوجاتے ہیں۔

شنگاگو کا جھکا ہوا مینار۔ شہر پالیسٹا میں اس وقت ایک جھکا ہوا مینار موجود ہے جو زانہ حال کے ۹۳ سال بجا نیات میں شمار ہوتا ہے۔ اب امریکہ کے شہر نیو یارک میں ۹۳ سال پرانے ایک عظیم الشان مینار کا بنام دیا گیا ہے جو نیو یارک ہے اور شنگاگو کے ہی ایک باشندہ کی ایک تدبیر سے جو ہے کہ جس سے اس شہر میں ہی ایک جھکا ہوا مینار بنایا جاوے جو پالیسٹا کے مینار سے عجیب تر ہو۔ اور پیرس کے بلند ترین مینار سے بھی عجیب سمجھا جاوے۔ پالیسٹا کا مینار ۱۰۹ فٹ بلند اور ۱۳ فٹ جھکا ہوا ہے۔ شنگاگو کا مینار چاہتے ہیں کہ ۲۵۰ فٹ بلند اور ۱۰ فٹ جھکا ہوا تعمیر ہو۔ اسپرینڈو سے اور پراہنر من فولو کا بیج ہوگا۔ اور اس سے سب سے اونچی منزل ۸۰ ٹن لینے ۲۴۰ جن کا بوجھ سہار سکے گی۔

دینا بہرین گرم مقام۔ کہتے ہیں صوبہ کیلیفورنیا کے ڈھکھ دیٹی یعنی موت کی کہانی کل روئے زمین پر گرم مقام ہے۔ کیا خط استوا سے ہی؟

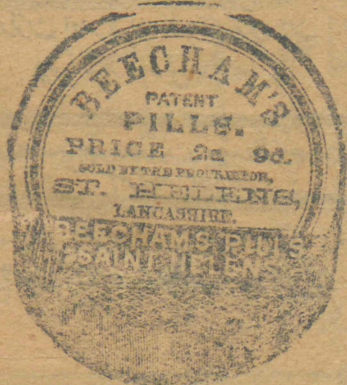
انسان کی تندرستی قائم رکھنے کے لئے اسے بہتر کوئی دوا

انیسویں صدی میں ایجاد نہیں ہوئی

پچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان



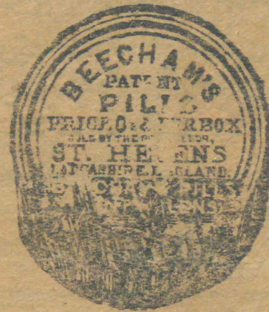
ننانہ دراز سے یہ گولیان تمام ملکوں میں فروخت کی جاتی ہیں مگر اب ہندوستان کے باشندوں فائدہ کے خیال سے پچم صاحب نے ان گولیوں کو اس وقت بھی رواج دیا ہے تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک کبس ایک اشرفی کو جتنی مستی ہے مگر عوام کے فائدہ کے لحاظ سے بہت کم قیمت کی جاتی ہے خالص نباتات سے بلا لائے پارہ جربی وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صاف کل ہی کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں امراض مثانہ امراض متعلق ستورات امراض فساد خون خرابی جگر اور معدہ سب کیواسطے یہ گولیان بے نظیر ہیں ان کا استعمال استقلال سے کرنا چاہئے۔ خون کو صاف اور پھون کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشنے کی۔
بے شمار لوگوں نے انکا استعمال کیا ہے ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں کسی حالت میں کسی کو نقصان نہیں ہوتا۔ ان کی خوبی کا یہ ثبوت کامل ہے کہ انکی بکری دینا بھری تمام شترہ دواہیوں سے و گئی زیادہ ہوتی ہے عورت کے ایام کی بد نظمی کیواسطے پچم صاحب کی گولیان استعمال کرانی چاہئے جہت اکثر فائدہ ہوگا کسی شخص کو خواہ کتنے ہی زمانہ سے بیمار کیوں ہو تھا سے یادیں ہونا چاہئے پچم صاحب Beecham's کی گولیوں کی تعریف میں بالکل بے باک نہیں ہے ترکیب کا پرچہ ہر کس کے ہمراہ ہے +



۵۰ گولیان کا کبس



۵۰ گولیان کا کبس



۵۰ گولیان کا کبس

عوام کی سہولیت کے واسطے پچم صاحب کی گولیان ۳ قسم کی ڈبوں میں بند کی جاتی ہیں ۵ پینس والی ڈبیا کی قیمت جس میں قریب ۳۲ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۸ ایک لٹل ڈبہ پینس والی ڈبیا جس قریب ۵۲ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور ۲ لٹل ڈبہ ۹ پینس والی ڈبیا جس میں قریب ۱۵۰ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت پچم گو ہندوستان کے ہر شہر میں ہر بساطی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی شخص کو ذرا بھی وقت ان کے حاصل کرنے میں ہو تو ڈبیا کی قیمت کے آدھ آن والے ٹکٹ علاوہ ۴۴ محصول پارسل کے ٹیکس گرائیس اینڈ کمپنی ۳۵ کلاؤ اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیجے۔

Messrs Naylorson Grimes & Co 35 CLIVE STREET CALCUTTA.
فوراً اس کے نام ایک کبس روانہ ہوگا یہ دکان تمام ہندوستان کیواسطے خاص ایجنٹ ہے پچم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ تاسیس پچم صاحب واقع شہر پٹنہ علاقہ شاہر ملک اکستان میں بنائی جاتی ہیں الفاظ پچم پٹنہ پٹنہ انگریزی میں ہر گورنمنٹ اسٹامپ پر جو لگا ہوتا ہے مقوض ہیں خریداران سے التماس ہے کہ غور اس علامت کو دیکھ لیں اگر یہ علامت نہ ہو تو جعلی تصور کریں اور خریداری سے باز رہیں +
جس ریویو اسٹیشن پر ویلز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں پچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں +
شاید کم تجربہ حکیم اور غور غرض دوا فروش خریداران کو پچم صاحب کی گولیان سے باز رکھنا چاہیں گے۔ ان کی نصیحت مت مانو چونکہ یہ ذاتی فائدہ کی غرض سے دی جاتی ہے پچم صاحب کی گولیان کو جو اہرات سے بہتر پائوسٹ +
نوٹ۔ شاید نا سمجھ لوگ اعتراض کریں کہ پہلا ایک قسم کی گولیوں سے اس قدر بیماریاں کیونکر دور ہو سکتی ہیں لیکن خیال رکھو کہ ان تمام شکایتوں کا اصل تین تین باتوں پر منحصر ہے فساد خون خرابی معدہ اور گردہ کے قفل کا نقص ہونا اور ان گولیوں کے جز اعظم وہ دواہان ہیں جو ان تینوں خرابیوں کے رنج کر کے میں بے مثل ہیں۔ یہ ضرور استقلال سے استعمال کریں ضرور فائدہ ہوگا +

پچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار ملین کی
مفت خادمہ انعام لاہور میں شہر منشی محبوب عالم صبیح ہوا

خطاصت اکلم دو این

[illegible]

وای تمیض نصف انصاف و بعد نایاب و پیچیده و غیره حرکت سکران و اقسام
فراخس کے کی انہما نصف جگر و سستی لافش ہو دور کر کے
بالو کیا یہ رکھنا ہے نزدک نام پر رش در و عرف و اع کو سنا ہے
بلا صفحہ آئے تھے و دست دور کرنا ہے ہر پہر ہوتا نہیں
معمودی و صاف و جہای و افق نزول و نہلا و افق رانی جانا
دانت کا پلہ انکسار پر یسین جانا سوسوئی کی خواہیاں دور کرنا ہے
بادی خوشی موسیقی نہیں فیض کو مفید
بار بار انیستاب کا مایس و کمر وری و اعز کی کو افق ہے
ایفون جائز و بلا ضرر و جع انشہ چوت جاتا ہے
مفعولہ خون مصفوع و افق و صفحہ جگر و افق و در و نایاب تلی
وجع مفاصل لغوی فیض انشہ سوسوئی کہنہ بیتہ و جلی فیض نقوہ
فایہ رشتہ سوسوئی بگند نالو کا سوراخ تنہا زیر تہمت فی قبول
عکس ترین بوتل ہے کہ نہیں فنا
جایا باورسے خوشی کل کی پانچ ایام حال صوفی حکم کو بل و فیض کرنا ہے
چند وقت میں سناںک باورسے ایک ایام سوسوئی و علا و تہ جانی
مشہور و نہ اندیشہ کی ضرورت نہ تفصیح اوقات
سالہ افق انشہ و سوزاک عمر رسالہ سفیدہ ۱۰ رسالہ بوسیرہ ۱۰ رسالہ الحیرت
نہ ناسکرات ہار زہ نہ ناسکرات مست سناںک

جانب خریف عسی بر جویو غنچه نندان: سیفیه قدسم خنای غنچه ۱۲

اور طاقت پیدا کرنے میں فتنہ ہے

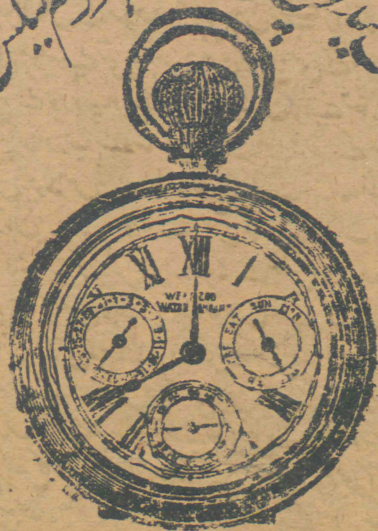
وہو انگریزی لودور کے قوت
اور طاقت پیدا کرنے میں تنظیم

ویگا Vega ویگا

لیگا کے ملک اس نادر و کوہندوستان کے باشندے کے درویش کہنے سے خوب دریافت کیجئے کہ اسکی تعریف میں اہل سلفہ نہیں کیا گیا اور اگر عیض استقلال امر احتیاط سے استعمال کیگا تو اسکی موبہ تصدیق ہو جائیگی
 کہ اگر گذشتہ ۲۰ سال میں لاکھوں منتہ اسکا استعمال کیا گیا کہ کسی ناکامیاب نہیں ہوئی انسان کا مادہ تولید خواہ کسی سبب سے کمزور ہو گیا جو کمال ہو جاوے لیگا کا اشتراعی ہوگا اور سو افایده کے کہی نقصان
 میں ہوگا نہ آخر میں مضہری ہوگا جیسا کہ استحات اور سمیات کے استعمال سے ہوتا ہے کیونکہ وہ ان سب چیزوں سے پاک ہے۔ سوا فایده کے کہی نقصان نہیں ہوتا جی لوگ باعث کمزوری
 اور اعضا تولید سے خرابی سے زندگی کے چشمہ سے فایده نہیں اٹھا سکتے اگر لیگا کا استعمال کریں تو انکو خود بخود ہی خوراک کے پینے میں تصدیق ہو جاوے گی۔ اگر مرض کہہ ہے تو دوا بھی دینا تک
 استعمال کرنا پڑیگا۔ مگر استقلال لازم ہے اور ساتھ ہی قوت کو فضول خرچ نہ کرنا چاہئے۔ ہماری دوا کے فایده میں ہرگز قصور نہیں مگر یہ وہ فضول خرچوں کا بدلہ تو خیر بھی پورا نہیں کر سکتی اس دوا
 کا استعمال میں موسم کی تحریک نہیں ہے چارہ ہو یا گرمی یا برسات ہر موسم میں اسکا استعمال کیا جاسکتا ہے کم تحریر طبیوں اور خود مرض دوا فروشوں کا ہمارا نام یہ دوا تدرستوں کہی استعمال کی جاتی ہے لیگا
 پندرہ خرابیوں اس قوت کو بڑا پائے تاکہ فایم کر سکی جیسے جانے دینا برفض کو عام قاعدہ فطرت سے خوف لگا رہتا ہے کہ کرب کا پرچہ ہر بوتل کے چمچہ سے قیمت فی بوتل سے ۳۰ بوتل سے ۱۰۰ بوتل تک مختلف حالتوں میں دوا فروشوں کا نام
 ہے ہر میں دوا فروشوں اور سودا گروں سے مل سکتی ہے اگر قوت ہو تو کلمت سے طلب کرو مگر خرچ محصول پازل اور کش و پیو سے اصل قیمت خریدار ہے ایک بوتل ۱۲ محصول ہوں دیشین لگا رہے اور ۱۰ بوتلوں پر ۱۰
 محصول اور ۲۰ کرشن لگا رہے تاکہ قیمت خریدار کو محصول میں اگر زیادہ ریوے پازل منگا جاوے لیگا تخفیف ہو سکتی ہے کلمت کا تہہ ہے اور یہی دوا نام ہندوستانی خاص بحث سے
 ملے گا اگر ایس اسید پانی ۵۰ کلواوا اسٹریٹ کلمتہ
 Sole Agents Messrs. Hargreaves & Co., 35 Chute Street Calcutta

ور وینگا لاہور بین کار خانہ پیسہ اخبار سے لے گا

سیدنی کی مشہور عالم یکس گریں



انگریزی

فارسی (۱) نارنج بدست بوزنه

(۲) آئینه داری در مجلس کوران

رسم پاسبیہ دل چہ سود گفتن و عظم

دہم گوشتر بنفایہ است و سہ برابر وے گور

پنجابی (۱) سوران کے پونین

(۲) انہیان اگے رونان اکھیان دازیان

۱۲۰ (۱) بندر کے ہاتھ میں ناپل

(۲) ہنسر کے آگے بن ماتھے ہنسر کٹری گڑائی

(۳) اندھ مون کے اکے رونان اور ایسے دینے کہونا

الشمس یغیر میوه اخبار و پنج خبر لبک ایجنسی لاهور

انتخاب پند سودمند

از ان مشہور کوٹ صاحب بہادر در علم معاش مولفہ امیرنگہ
ہیکہ دار صدر بازار کپ انبالہ موچند ہایت سوداگران خورہ
فروش راز مشاہدہ مولفہ دکنہ نورگان بہاکٹ اڈیشن
قیمت موعہ محصول ڈاک ۶ پائی دس جلد کے لئے موعہ
محصول ۱۲ پائی مطبع خدام التعلیم و بیہیہ اخبار لاہور
سے مل سکتا ہے :

یہ نادور اور عجیب سترہ آنکھوں کی کئی سیاریوں مثل جلاؤں
 عیار سرخی آشوب اور گلی ہوئی آنکھوں کے لئے مفید ہے
 قیمت نصف تولہ ہر ایک تولہ عم رب
 در خواست نام محمد عبدالہد معرفت کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

کلید صنعت و خانی انجن کے فوائد اور اس کی کارکردار کو لکھا گیا
آسان کام نہیں کرتا ہم اہل منہ نے اس کے علم سے کہ جسکو میکینکس کہتے ہیں
مواظقت حاصل کی ہے حال میں جناب مشہری خانم الدین صاحبہ
فیض کو موٹو ڈیپارٹمنٹ نارٹھ ویسٹرن ریلوے نے لکس کی خدمت گذاری
کیلئے اسکام کا بیڑا بٹھایا ہے کہ اپنے اہل فن کو اسکام سے واقف بنالیں
چنانچہ انہوں نے اپنی بیش قیمت معلومات کے سوا اور وہ ادب
امریکہ سے اس قسم کی کتابیں منگو کر ایک نئی کتاب بنام کلید صنعت
تیار کی ہے کاغذ ۲۰x۶۴ قلمی حجم ۴۵ صفحوں پر ای بڑے عمدہ کتاب
کے ۳۲ صفحوں پر انجن کے کل پرزوں کے نام ٹرٹی تفصاحت انگریزی
اور دوہین لکھ کر انکا مطلب سمجھایا ہے اسے بعد انجن ڈریور اور
خارجین کیلئے کل ہدایات لکھ کر ۱۲۰-۱ امتحانی سوالات مع جوابات
رہتے ہیں جو شخص انجن کی کل حقیقت سمجھنا چاہے اسکو اور خود
محکمہ ریلوے کے کل ہارمونیوں کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہئے

وہ سٹ اینڈراج کمپنی کی گھڑیاں جو کل دنیا میں اول درجہ
مائی گری ہیں بڑی کارگری سے بنائی گئی ہیں حال انکی بیورے
اور ہر ایک تصویر میں انکی چوہان جڑی ہیں یہ گھڑیاں بیس ہیں لیٹر
چابی انکے ساتھ شامل ہے جو بڑی مضبوط یعنی کاٹاں سے سیکڑا گیا گڑی ہے جو
ہر موسم کی گرمی یا سردی میں ان کا ٹوٹنے پرے سے مضبوط اور آواز دے
غبار سے محفوظ رہتا ہے ہر ایک گھڑی یوری اڑا کر کے بھی جاتی ہے
سوداں صرف چالی کو باہر کھڑے کیچے سے پہرائی جاتی ہیں
گھڑیاں انہیں سال

قسم ہری
سولہ چوٹی اور کسٹن فی میاں قداوین فیس
ڈبل کسٹن ہر دو جانب ڈکینہ ڈکینہ
تاریخ و من عینہ بتا بیوالی اوین فیس
برناوہ اوین فیس
پانینہ شمس کارڈو ایک ہر دوین
کارا شمس ۶ سال

کار و واجہی مری اور کینس و اجہی کا قدر و قسم اسے
 ایک ٹھہری کے ذیل پر اور اندر پر زبون پر لفظ و میرٹ ابتدا و پلاح
 کہی کہ ہوا و اب
 و پامنا کہیں تھل گھڑی نہ خرید لینا
 تاناز کا خانہ سے کہی کہی منشا ہے کہ عہدہ عہدہ گزیران ارزان خرید
 فروخت کیجاوین تاکہ مرگاہ کہی میرے لیکر غیب تاک ان کو خرید
 سکے یہ گزیران و دوسری گزیران کی طرح حراب نہیں ہو جائیں تاکہ جو غیب
 تکلیف ہو کہ نہ تہہ سال ہیں ہننے ایک لاکھ گزیران سے زیادہ
 فروخت کین ہیں کہ دن بدن انکے فروخت میں ترقی ہے یہ
 گزیران و پامنا میں مڑے غڑے تاجر فروخت کرتے ہیں اور تہہ و ذیل

پہلے ہی ہیں
ویرت آئندہ وایح کینی دوکان
میں پہلے ہی ہیں
کھڑا ایٹھ وایح دوکان لہرا
کھڑا ایٹھ وایح دوکان لہرا

دوار کا تاج و کینی لا فھر سے مسکتی ہیں
جس اخبار میں یہ استہارہ بیکہ کو خواست کرتی ہیں اوس
کا نام ضرور تحریر کریں۔

تمام سود اگر ان دو بیاریان و خریداران قبل مٹی کو معلوم ہو کہ ہمارے
دوکان پر مٹی کی قیمت یعنی زمینی کا نہایت عمدہ کل نہیں چھوٹ
بلکہ رویان کے قبل مٹی سے اعلیٰ قیمت پر اول حکمو قیادو اے ہر
پندرہ گے مٹی و اسطے و فروخت کے موجود رہتا ہے اور قبل ملک رویان
کے نامی و مشہور زمین میں ہے اول قسم ہے جس میں بیاری خریدار کو
مطلوب ہو طلب و زمین اتنا الہ قاعے بقینا نا طلب کر کے ارسال
خدمت کیا جاوے گا قیمت بذریعہ مٹی آرڈر یا ہندوی کے آئی جائے
اور شایقین کو بھیجے گا اپنا نام اور مقام اور بازار محلہ کا پتہ
پتہ صاف خوشخط و خوبین لکھیں کہ تقسیم میں حرج نہ ہو ورنہ
جہاں سے رویان میں یہ یہ وزن میں گران سے بیشک وزن کر کے
استحان کر لیں گے راجی کے راج کے مطابق دیا جاوے گا کوئی کمشن نہیں
دیا وے گی بل ہمارے کو بھیجے گا سو اوڑھی دوکان سے نہیں لے سکتا
التمشہر شہ صاحب محمد عمدہ و سلسلہ شہرہ راجی

شخصہ کے نظیر :- دیوان حافظ کی چند
 غزلوں کی پہلی ٹیٹ میں نظم ہایت عمدہ ترجمہ گویا
 عرفان کا دریائے - شیری دفعہ اعلیٰ دینی کاغذ
 پر چھپا ہے قیمت ۲
 جتنی میں اخبار لاہور

مراسلات

چراغ تلے اندھیرا

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور۔ کچھ مدت گزری ہے کہ اخبارات میں دیکھا گیا تھا کہ لاہور پوچی دواڑہ کے باہر ایک دیکھے مسافر کو رات کی وقت لوٹ لیا جاتا ہے مگر بعد کچھ حال معلوم نہیں کہ اسکا کیا بندوبست کیا گیا آیا یہ بلا یوں نہیں رفع دفع ہو گئی یا کہ گورنمنٹ کی طرف اسکا کچھ بندوبست کیا گیا تھا۔ کیونکہ اب اسی قسم کی شکایت کچھ مدت سے سننے میں آتی ہے اور وہ اس طرح ہے کہ سستی دواڑہ کے باہر پرید میں وارث ورک کی بلڈنگ اور اسٹیشن بادامی باغ کے درمیان ایک دیکھے مسافر کو لوٹ لیا جاتا ہے۔ یہ لوٹنے سے سنا گیا ہے کہ پرید میں کہیں ایسے اور دوسرے رہتے ہوتے ہیں جو کہ رات کی وقت لنگوٹے باندھ کر اور بدن پر تیل کی مالتش کر کے پیارے پیچھے مسافر کو مٹی شامٹ اور الکوٹھ لینے کے لئے آموجود ہوتے ہیں۔ چنانچہ تھوڑے دن کا ذکر ہے کہ خود سٹیشن ماسٹر صاحب بادامی باغ ہی کی خبر لینے لگے تھے مگر چونکہ وہ حوصلہ مند اور دلیر ہیں اسلئے خبر گیری۔ ان نے ایمانوں کا قاعدہ ہے کہ پہلے تو مسافر کو دروازے میں اور جب وہ سچا رہ خوف کھا کر دب جاتا ہے تو سب کچھ رکھوا لیتے ہیں۔ گورنمنٹ کو صرف اور جلدی اسکا کچھ انتظام کر کے نامراد مسافر کو مٹی خبر گیری کرنی چاہئے اور انکو اس بلا سے نجات دیکر ممنون و مشکور فرماوے۔

مراقبہ ڈی۔ ایلیس۔ پی

لورپول میں برادر کوہلم کی واپسی انروم

لورپول ایک مطبوعہ ہے جو ان وقت میں جو نوٹ شائع ہوا ہے اسکا ترجمہ آپ کے نامی اخبار میں شائع کر کے لے سکتا ہوں۔ مسٹر کوہلم۔ سائرسٹر۔ سرگرم مسلمانان لورپول۔ دو ماہ بعد صبح مصلیٰ (روم) سے پہلے اپنے خور و مال پسیر بعد از وہ سال کے اپنے گھر واپس آئے۔ یہ لاکھڑی بیچ میں ایک افسر مقرر کیا گیا ہے اور اسکا پورا خطاب یہ ہے۔ ہر ایک سینیسی ار احمد کوہلم بے بسی ہوش ہوتا کیوری آف ہر امیریل جی سلطان آف ٹرکی۔ گو ان خطابوں کا مراد ہیک۔ ہیک انگریزی زبان میں نہیں ہے لیکن یہ تبادلات سب سے کہنے (Bey) کا رتبہ جسکے تین درجے ہوتے ہیں کسب قدر انگریزی

بیرن (Baron) کے مطابق ہے۔ اور بینی ہاشی (Bumbe Basha) خالص جنگی خطاب ہے جو انگریزی بیچ کے عہدہ نقشب کربل کے ہے۔ ماسٹر کوہلم اپنے پیارے بچے کا خطاب ہے لہذا جو مسافر قائم رہ سکا۔ اور ان کے فوجی عہدے میں پوری تنخواہ وہ حقوق مختلف سب شامل ہیں۔ سیاحان اپنے ساتھ وہ خوبصورت عربی گھوڑا ہی لائے ہیں۔ جسکا نام عبدل ہے اور جو حضرت سلطان نے دیارے) بچے (احمد کوہلم) کے نذر کیا۔ نیز ایک جوڑا ہتھیاروں کے جوڑکا بھی لائے جو یہاں بعض اجاب نے رکھے تھے پیش نذر کیا۔ آج قبل از دوپہر مسٹر کوہلم اور ان کے بچے کے بازاروں میں آنے نے بہت لوگوں کی توجہ کو کھینچ لیا۔ مسٹر کوہلم صاحب کے سر پر ترکی ٹوپی تھی۔ اوہوں نے فرمایا کہ اس وقت انگریزی ٹوپی لینے کا موقع نہ مل سکا۔ اور خور و مال نوجوان افسر اپنی فوجی وردی اور تلوار زیب تن کئے ہوئے تھے۔ خور و مال بچے یا زیادہ سالہ کا جب ذکر آتا ہے بے اختیار محبت جو ش مارتی ہے۔ حضرت سلطان دام ملک و سلطنت نہ اویسے۔ بار سے گلے اگلا ایتنا۔ رافیم۔ ایک۔

تہرون کے خطوط

حشمت اللہ خان (بہاؤدین گویار)۔ بہاؤدین ۲۵ جون کو انڈیا گئی پری۔ سالار احمد سید اللہ خان صاحب فرسٹ کلاس ریلوے صاحب گورنر صاحب بہادر بھی مقیم ہوئے۔ ارشد علی (رنگپور بنگال)۔ آج ۸ جولائی کو ایک بجے دن کے یہاں اسقدر ٹڈی دل آئی کہ آسمان نہیں معلوم ہوتا ہے۔

ل۔ م۔ ن۔ (جیند)۔ نہایت خوشی کی بات ہے کہ ہمارے لائق دوست جناب نصیر احمد خان صاحب جو بمقام سنگر و فریج میں ایک افسر تھے اب ترقی عہدہ پرائس پولیس بمقام جیند ہو گئے ہیں۔ جیند کنسل اپنے ماتحتوں کے عہدہ انتخاب کیوجہ سے خوش نصیب ہے۔

مہلارام (گورداسپور)۔ (۱) قصہ نینان کوٹ تحصیل شکرگڑھ ضلع گورداسپور کے متصل ایک چوٹا سا قصبہ نروڑ ہے جو بوجہ طبعیاتی دریا کے راوی کے ادھارت ہو گیا ہے۔ اور شاید باقی ہی کسی دن کا یہاں ہے (۲) موضع تہڑی متصل دہریوال کے پاس سے ایک گڑا اسباب کالا ہوا انہر سے گزر رہا تھا کہ الٹ گیا۔ اور کل اسباب غارت (۳) گورداسپور کا بورڈ سکول بوجہ تعطیلات منوم گرام ۱۴ جولائی کو بند ہو جائیگا۔ (۴) ۱۲ جولائی کو جامعہ دوم محل سکول گورداسپور کا آرائشی امتحان ختم ہوا۔ نامہ نگار سندھ (جیدر آباد)۔ (۱) علاقہ سندھ

میں ٹڈی ہرجل میں پڑی ہے (۲) ۲۴ جون کو سندھ سینٹ ریلوے کوٹھری کے قریب سیل گاڑی لائن سے اتر گئی۔ کئی آدمی زخمی ہوئے (۳) کوٹھری بندر سے ایک شاخ جیدر آباد سے ہو کر عمر کوٹ کو گئی ہے۔ کام شروع ہے (۴) ملک سندھ میں سرکاری ملازمت میں پنجابی آدمی نہیں رکھا جاتا (۵) یہاں کا بیوپاری بھی بندر اور پونا اور عدن سے ہے (۶) سندھ میں برسات بالکل نہیں ہوئی اسکی اشد ضرورت ہے۔ دریا زور پر اور ندی نالے ابالب ہیں (۷) سندھ کی انیوں کا رقبہ اور تعداد باہر متبادر سے بہ اطلاع دونگا۔ اور مردم شماری کا منتخب شروع ہے جب ختم ہوگا اطلاع دونگا (۸) چار مسلم خاندان ایک تحصیلدار کا ہے اور تین باب بیٹے ہیں۔ عیال اطفال ان سے لے لیا گیا ہے۔ ان کی مرضی سب کو اپنے راستہ پر لائیں تھی۔ مگر انکے خویش واقربا ہندو و کان آدمی ہیں ڈپٹی کمشنر تحصیلدار وکیل وغیرہ مگر یہ نو مسلم خزانہ کی پرواہ نہیں کرتے صرف دین کے طلبگار ہیں۔ اور ایمان لائیوالے ہیں جنکو ہندو رات دن نصیحت کرتے ہیں۔

نامہ نگار بہاولپور۔ (۱) آجکل بہاولپور میں گمی سخت پڑتی ہے (۲) بیماری بجا رکھا ہی زور ہے۔ (۳) ڈاکٹر پنڈت گوکارام صاحب مریشوں کے علاج میں بہت کوشش کرتے ہیں۔ یہ ڈاکٹر صاحب بڑے لائق اور ہر دے عزیز ترقی تنخواہ کے مستحق ہیں (۳) یہاں کے بورڈنگ ہوس کا بہت برا حال ہے طلبہ تکلیف میں بسر کرتے ہیں۔ بہتر ہو کہ آسائش طلبہ کو لے یا بورڈنگ ہوس تعمیر ہو۔ (۴) بہاولپور میں ہی سنانن دہرم سبھا قائم ہوئی۔ (۵) ریاست کے علاقہ خانیور کی طرف سیاری بجا رکھا بہت زور رہا ہے کہ جبین نراردن جائین تلف ہو گئیں اب کچھ سیاری کی کمی کی خبریں آ رہی ہیں۔ یہ کاروبار صاحب سے تین ڈاکٹر اس طرف بھجوائے گئے تھے (۶) طالب علموں نے لکڑی ہاں ایک سٹوڈنٹ کلب جاری کیا ہے کہ جسکے سرکاری مولوی عبدالمالک صاحب ایک لائق مولوی ہیں (۷) میونسپلٹی صاحب گھوڑے سے گر پڑے تھے شکر ہے پروردگار کہ زیادہ چوٹ نہیں آئی صرف ہاتھ کو خیف ضرب پہنچی۔

علیگڑھ کالج کا جمع خرچ۔ حسابی سال ۱۸۹۱ء میں یعنی من ابتدائیکم اپریل ششہ قنایت اس مارج سٹوڈنٹوں کی آمدنی ہوئی اور لوٹے۔ خرچ ہوئے لیا گیا۔ (۱) کمار الہی (۲) ہوشی اور سال روان کے لئے بے تحیدہ ہے کہ مسٹر صاحب

پیسہ اخبار

لاہور یوم دو شنبہ ۲۰۔ جولائی ۱۸۹۱ء

غلہ گندم کا ہندوستان سے
باہر پہنچنا

آجکل بعض اخبارات میں اس مسئلہ پر بحث پھری ہوئی ہے کہ غلہ گندم ہندوستان اور خصوصاً پنجاب سے اس قدر زیادہ باہر جارہا ہے کہ لفظ کالٹ فصل سال آئندہ اسکی تجارت بالفعل سرکار کو بند کر دینی چاہیے۔ اس پر بعض افسران سرکاری کی جانب سے ایک دو یادداشتیں اس مضمون کی شائع ہوئی ہیں کہ ابھی نرخ اجناس میں کوئی تغیر واقع نہیں ہوا کہ جس سے کسی قسم کا اندیشہ ہو سکے اور علاوہ اسکے اس قسم کی تجارت کو روکنا خود ملک اور تجارت دونوں کے حق میں مضر ہے۔ ہم تمام ہندوستان اور خصوصاً پنجاب سے ایسے حالات میں غلہ کا باہر پہنچنا سخت مضر سمجھتے ہیں جبکہ فصلی بارش کہیں بھی نہیں ہوئی اور فصل خریف کا تمام ملک میں سیتنا ناس ہو رہا ہے تو صاف ظاہر ہے کہ گرانی بلکہ محظ کا اندیشہ ہے۔ پنجاب میں ہی لوگوں کو مین ماہ بیشتر کا واقعہ فراموش نہیں ہوا ہوگا کہ باوجودیکہ فصل کا موسم سر پر تھا۔ مگر ایک ملک بوجہ غلہ کی بیرونی گاہکی کے نرخ اس قدر گران ہو گئے کہ غریب فاقون مرنے لگے۔ امسال تو ٹڈی دل نے پہلے ہی فصلوں کو ویران کر دیا ہوا ہے اب رہی سہی امیدیں بارش کی قلت سے خاک میں ملتی جاتی ہیں۔ معلوم نہیں سرکار اب پنجاب سے غلہ کی برآمد کو کیوں نہیں روکتی۔ کیا سرکار دولت مدار کا ارادہ ہے کہ جبکہ پنجاب میں مدراس کی طرح پورا پورا قحط طیار لگا تو یہ دیگر مقامات سے گران غلہ خرید کر پنجابیوں کو دیا جاوے لگا۔

گذشتہ سہ ماہ میں جو پنجاب میں گرانی ہو گئی تھی اسکی یہی وجہ تھی کہ غلہ تمام انگلستان کو پہنچ گیا تھا۔ اور جبکہ انگلستان میں معمولی نرخ کی نسبت ۲۰ فیصدی گرانی ہو گئی تھی تو یہی وہاں پنجاب سے غلہ بیجا فروخت کر کے میں نفع تنہا بجا لیکر خود

پنجاب میں ۱۸-۱۹ فیصدی کی نسبت سے گرانی ہو گئی تھی۔ مگر یہ وہ نرخ تھا کہ حیران انگلستان ہی گیہوں خرید کر کہا سکتے ہیں نہ پنجاب کے غریب غریب لوگ۔ بظرف یہ کہ اس زمانہ میں جبکہ پنجاب میں جنوری کی نسبت می میں ۲۸ فیصدی نرخ گران تھا اضلاع مغربی شمالی اور بنگال میں بہت خفیف فرق تھا جسکی وجہ یہ ہے کہ بدیشی سے پنجاب کی آبادی کی خوراک خاصکر گیہوں ہے۔ بخلاف بنگال اور اضلاع مغربی شمالی کے کہ جہاں ساتواں بلکہ دسواں حصہ گیہوں کی غذا درکار ہوتی ہے۔ اور چونکہ یہی غلہ گندم یورپ والوں کو بھی پسند ہے۔ اسلئے بند گاہ کرانچی پر سے جس قدر بھی جہازوں میں بار ہوتی ہے وہ پنجاب ہی سے ہوتی ہے۔ تو یہ کیسی خفیف کی بات ہے کہ ایک اسفند گوشت پیدا کر نیوالا علاقہ گیہوں نہیں بلکہ جو اور چار کی روٹی سے بھی عاجز ہو جاوے۔ ملکوتی لایا ہے کہ پنجاب میں کم و بیش دس لاکھ من کے قریب غلہ گندم ضرورت سے زیادہ پیدا ہوتا ہے جو ہر سال ولایت کو جاتا ہے۔ گو یہ ثابت نہیں ہوا کہ جو غلہ ساہاگے سابق میں باہر گیا ہے وہ ضرورت سے زیادہ تھا یا اسکا جانا تکلیف کا باعث ہوا۔ مگر ساختہ یہی ثابت کرینی ہی تکلیف تو گوارا نہیں کیگئی کہ آیا امسال اسی قدر غلہ پیدا ہوا جو سید ہوا کرتا تھا یا کم ہوا ہے۔ آج دس سال پیشتر جو کمشن تحقيقات اسباب محظ طالع ہند بھلائی گئی تھی اگر اسکی رائے پر غور کیا جاوے تو آجکل ہندوستان کا غلہ صرف ملک کی آبادی کے لئے پورا ہو سکتا ہے۔ کیونکہ آبادی، یہی گذشتہ دس سال میں تین چار کروڑ کے قریب بڑھی ہے قطع نظر ان سب باتوں کے جب کسی ملک میں ذرا ہی نقصان فصل یا گرانی کے سامان موجود ہوتے ہیں تو وہاں کی گورنمنٹ ملک سربراہ غلہ کی تجارت بند کر دیتی ہے جیسا کہ پچھلے دنوں میں ایران افغانستان اور روس کی خبریں اخبارات میں چھپی ہیں۔ مگر ایک ہماری سرکار ہے کہ ہندوستان سے غلہ باہر جانے سے ایسے خوفناک وقتوں میں بھی نہیں روکتی۔ نتیجہ یہی ہوگا کہ اگر پنجاب جیسے آباد علاقہ میں محظ طر لگا تو علاوہ سرکار کی گرہ سے لاکھوں روپیہ خرچ ہو جائیے لاکھوں جانیں بھی تلف ہو جائیگا احتمال ہوگا۔ ع بر رسولان بلوغ باشد و بس اس قسم کی تجارت ایسی تجارت ہے کہ جس سے صرف ایک محدود جماعت تاجران کو نفع پہنچتا ہے اور نقصان کا اثر کل ملک پر پھیل جاتا ہے۔

رباستی اخبارات کی قافیہ بندی: مندرجہ ذیل حکم اخبارات یا دیگر چھپے ہوئے کاغذات کی اشاعت کی بابت ان مقامات میں جو زیر حکومت نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل میں گزٹ آف انڈیا میں چھپا ہے لہذا ناظرین باتمکین کی آگاہی کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

چونکہ ان احکام کی نسبت جو اس ملک میں جنوب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے زیر حکومت ہو لیکن برٹش انڈیا کی حدود سے باہر وہ ان اخبارات کے معاملہ میں جو اس ملک میں جتنے ہیں اب تک کیس قدر شہرہ ہے اس لئے نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل احکام مندرجہ ذیل صادر فرمائے ہیں کوئی اخبار یا اورچہ پا ہو کاغذ خواہ وہ موقت ہو یا اور طرح کا جس میں عام خبریں یا عام خبروں پر مکتبہ فیضی درج ہو بغیر تحریری اجازت نافذ الوقت صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے حکم است ۱۸۹۱ء کے بعد سے کسی مقام پر جو نواب گورنر جنرل بہادر کے زیر حکومت ہو لیکن برٹش انڈیا کا حصہ ہذا تالیف یا طبع یا شتہ نہیں کیا جاوے گا۔

اگر اس تاریخ کے بعد کوئی شخص بغیر اس قسم کی اجازت کے اس قسم کا کوئی اخبار یا کاغذ کسی ایسے مقام پر تالیف یا طبع یا شتہ کرے لگا تو جاز ہوگا کہ پولیٹکل ایجنٹ تحریری حکم کے ذریعہ سے (۱) اسکو بہ حکم دے کہ وہ اس حکم کی تاریخ سے، دن کے اندر مقام مذکور میں سے چلا جائے اور (۲) بغیر تحریری اجازت پولیٹکل ایجنٹ کے اسکو مقام مذکور میں پھر داخل ہونے کی ممانعت کر دے۔

اگر اس حکم کی جس کا فقرہ سابق میں ذکر ہے تعمیل نہ کیجاوے تو مجرم ایک حکم کے رو سے جو صاحب پولیٹکل ایجنٹ بذریعہ تحریر کے صادر کریں زبردستی مقام مذکور سے نکال دے جانے کا مستوجب ہوگا۔

صاحب پولیٹکل ایجنٹ یا ان کا کوئی قائم مقام کسی تحریری اجازت کو جو پولیٹکل ایجنٹ نے کسی ایسے اخبار یا دوسرے کاغذ کی تالیف یا طبع کرنے یا چھپانے کے واسطے دی ہو کسی وقت پر منسوخ کر سکتا ہے۔

ان احکام میں لفظ پولیٹکل ایجنٹ سے وہی مراد ہے جو فارن جو رس ڈکشن ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۹ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۷۹ء میں قرار دئے گئے ہیں۔

روے زمین کی خبریں

جو خاص پیشہ اخبار کے واسطے ہیں سو سے زیادہ انگریزی عربی فارسی اردو ہندی اور بنگالی سے ترجمہ کیجاتی ہیں + ہندوستان

— آریل جسٹس مونہو سوامی آپر سر آر تھ کالنس کی غیر حاضری میں عداس ہائیکورٹ کے چیف جسٹس مقرر ہوئے +

— مہاراج صاحب میسور نے مسٹر تھوچٹی کو میسور کا مستقل چیف جج مقرر کر دیا +

— رانی گنج رنگالہ کی میونسپلٹی میں چیرمین اور وائس چیرمین کے تقرر کا جگہ اور پیش ہے +

— مندرجہ ذیل ہنہ کی مرمت کے لئے ہنوز تیرہ ہزار سے زیادہ روپیہ جمع نہیں ہوا +

— لکھنؤ اور کلکتہ میں جو دو کانچ بنام ہاشمیہ واقع ہیں ان کا بانی ایک شخص میجر جنرل کا راجہ ہاشمیہ تھا جو قریب سی فوج میں بطور سپاہی کے بہت ہی ہوکرستان میں آیا تھا۔ اس نے قریب سی فوج سے بھرتی ہوکر

انگریزی کمپنی کی ملازمت میں بہت عزت اور تہہ پایا۔ اور آخر بہت روپیہ کی تعلیم کے لئے چھوڑ گیا +

— ڈاکٹر مس آر سٹرننگ نے جو باج لاہور میں کا دعویٰ بوجہ جمانی صدمہ اٹھانے کے ناراضہ و سپرنٹنڈنٹ ریلوے پر اکتوبر گزشتہ میں عدالت صاحبہ کے

جج کو جو اذالہ میں دائر کیا تھا باعزت معی کے امانتاً وکالتاً حاضر عدالت ہوئے تھے خارج کیا گیا +

— جوشہور ناٹنگھام بنام ورلڈس فیئر نے دنیا کے مبلہ کے بمقام شکاگو (امریکہ) ۱۹۲۷ء منعقد ہوئی اسکے سرکاری نے مرشد آباد کے ایک بنگالی بابو سے

جندوبست کیا ہے کہ ناٹنگھام کے لئے ہندوستان کے تمام خطوں اور بولیوں کی کتابیں ہم بھیجئے +

— برسات کے ایام میں برہام پور میں جبکہ دریا طغیانی پر آجاتا ہے اور کناروں پر کوئی خشک جگہ نہیں رہتی تو لوگ مردے گھروں میں جلا یا کرتے ہیں +

— ۱۳ جولائی کے ایک نابریتی مجھے کہ دہلی میں بارش کے ہونے کی وجہ سے فصل کا برہ حال ہے۔

— ۱۳ جولائی کے ایک نابریتی مجھے کہ دہلی میں بارش کے ہونے کی وجہ سے فصل کا برہ حال ہے۔

— ۱۳ جولائی کے ایک نابریتی مجھے کہ دہلی میں بارش کے ہونے کی وجہ سے فصل کا برہ حال ہے۔

— ۱۳ جولائی کے ایک نابریتی مجھے کہ دہلی میں بارش کے ہونے کی وجہ سے فصل کا برہ حال ہے۔

— ۱۳ جولائی کے ایک نابریتی مجھے کہ دہلی میں بارش کے ہونے کی وجہ سے فصل کا برہ حال ہے۔

قتل میں گرفتار تھا عدالت نے رہا کر دیا +

— اگر اور چند روز تک پنجاب میں موسیٰ بارش نہ ہو تو گورنمنٹ پنجاب کا ارادہ شملہ سے لاہور چلے آئے گا +

— پنجاب کے تمام اضلاع میں زمیندار لوگ بارش کو ترس گئے ہیں۔ فصلوں کی حالت گرئی جاتی ہے۔ گرمی جو بن رہی ہے۔ دن کو اور رات کو گرمی میں کمی ہے +

— لائٹ ہیریون کو سرکاری ملازمت میں اعلیٰ اسٹیٹ ملنے لگی ہیں۔ اسپرنگلی ناراض ہیں حال میں ہمارے کوئٹہ کالج میں لائیکر کی اسامی ملی ہے۔ اسپرنگلی

ایڈیٹر نے چوڑے مخالفانہ آرٹیکل لکھے ہیں +

— بھلی ہائی کورٹ کے ججوں نے فل پیج میں فیصلہ دیا کہ چونکہ پیسے روپے کوئی خراب بازی کے آلات نہیں اور نہ یہ اس غرض سے بنائی جاتی ہیں اس لئے

ان سے جو اکھیندا جرم نہیں +

— افواج انگریزی مقیم منی پور ۳۰ ستمبر تک مقیم میدان جنگ سمجھے جائیں گے۔ یعنی انہی میں مشغول رہنے کے مراعات ملحوظ رہیں گے +

— آج سے بیس سال پیشتر جو امرتسر میں لوگوں نے خون کے تھے اس مقدمہ سے بھاگا ہوا ایک مجرم

حال میں گرفتار ہوا ہے +

— اضلاع مغربی شمالی کے کل ہسپتالوں میں ۱۹۲۷ء کے درمیان کل ۲۶۴۰۰۰ اندرونی اور بیرونی مریضوں کا علاج ہوا۔ بمقابلہ ۱۹۲۶ء کے ۲۶۴۰۰۰ مریضوں کے +

— لاہور میں ۱۲ جولائی کو ایک انگریز فیری نامی مسلمان ہوا +

— کلکتہ میں شدت گرما سے پچھلے ہفتہ ۱۰۶ گھوڑے ٹریلوے کے مرے +

— بنگلور میں ایک چلتی گاڑی میں ایک انگریز نے ایک میم صاحبہ کو بے عزت کرنا چاہا۔ گاڑی روکی گئی اور

بیڈی کو دو مری درجہ میں بٹھا دیا۔ عجب نہیں کہ یہ معاملہ عدالت تک پہنچے +

— ۳ جولائی کو بنارس میں ٹڈی دل کی وسعت ایک میل عریض تھی صبح کے وقت شمال مشرق سے آیا دو گشتہ تک گذرا۔ اٹلی کے درختوں کو ضرر پہنچا۔

بیان ہے کہ ضلع میں بیشک کو بھی ضرر پہنچا ہے +

— افغان لہستان

— امیر صاحب کی صحت اب بالکل اچھی ہے اور وہ بخوبی سوار ہونے کے قابل ہو گئے ہیں +

— امیر صاحب نے جو کارخانہ دانش لوٹ و کمپنی

تاجران کلکتہ سے شریاٹ ہسپتالہم نے آلات جرمہ کے کی بین این ایکٹ ہی شرط درج ہے کہ اگر کارخانہ کو کسی کام میں نقصان پہنچے تو وہ امیر صاحب پور اور دین

— سول ملٹری گزٹ اپنے نامہ نگار کی اس خبر کی تفسیر کرتا ہے کہ جدید برٹش رجسٹر منیجمنٹ کی آمد کابل میں

پراویٹ تھی اور امیر صاحب نے راستہ میں اس کے آرام کا بندوبست نہیں کیا +

— امیر صاحب مرگ اذکابل تا پشاور براہ جلال آباد کی درستی کی طرف بل متوجہ ہیں جلال آباد مانوں زک

مرگ کی درستی کے لئے ہی چھ ہاتھی کام کر رہے ہیں +

— زار روس کا ارادہ ہے کہ ماہ اکتوبر میں ڈنمارک سے لوٹے ہوئے برلن اور یاٹسڈم کی سیر کرے +

— زار روس کی بڑی دختر گریڈ ڈچس زینا کی شادی اپنے چچہ کے بھائی گریڈ ڈیوک الکسیینڈر مچلویچ سے لاہور

قرار پائے گی +

— روس میں ایک رسالہ یہودی مسئلہ پر بڑی لائٹ سے لکھا گیا تھا گزرائے زار کے حکم سے اسکی کل

کاپیاں بنوائیں +

— ایک سو کے قریب یہودی کاریگروں نے جو روسی فوج میں باقاعدہ سپاہی رہ چکے ہیں زار کی خدمت

میں ایک عرضی پیش کی ہے کہ عمر بھر روسی فوج کی خدمت کریں گے بعد وہ اب ماسکو میں مقیم ہونگے ہیں۔ اور

اب انکو اپنے گھروں سے بطور خفی مجرموں کے جلاوطن کیا جاتا ہے۔ وہ روس کے اپنے آباد اجداد کا وطن سمجھتے ہیں

اور بوقت ضرورت اس کا مدد کو آمادہ ہیں۔ ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ امید نہیں ان کی یہ درخواست قبول ہو +

— سینٹ پیٹرز برگ میں جو ایک عظیم الشان یہودی عبادت گاہ (سنے گاگ) تعمیر ہو رہا تھا بوجہ قلت روپیہ

کے نمونہ کام رک گیا ہے +

— روس میں فصل کی امید ایسی مشتبہ ہے کہ برآمدہ روکی جائیگی۔ بلکہ روس کی فوج کے لئے یاہر

غہ لانا پڑیگا (سینٹ پیٹرز برگ۔ روٹر ۱۲ جولائی)

— روس کے بہت سے اضلاع میں وافر بارش ہو جانے کی وجہ سے فصل کی صورت اور نرخ اجناس

میں تغیر کی امید ہے۔ (روٹر ۸ جولائی)

— روس سے یہودیوں کے اخراج کی وجہ سے وہاں کی تجارت اور دیگر کاروبار میں بڑا انقلاب پیدا ہو رہا ہے

(روٹر ۱۳ جولائی)

ترکی

ہندوستان بہر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شہر کا شہور پرچہ

The Paisa Akhbar

LAHORE.

پیسہ اخبار

شرح قیمت		معمولی کاغذ	معمولی کاغذ
قیمت سالانہ	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے
قیمت سالانہ	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے
قیمت فی پرچہ	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے
معمولی کاغذ	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے

یہ اخبار روزانہ شائع ہوتا ہے اس کی اشاعت بہت زیادہ
اس کی قیمتیں تمام اخبارات پر چھوٹا ہوں گے بہت فائدہ
برخابت خط و کتابت سے ملے ہو سکتا ہے

یہ اخبار ہندوستان کے تمام شہروں میں شائع ہوتا ہے
اس کی قیمتیں تمام اخبارات پر چھوٹا ہوں گے بہت فائدہ
برخابت خط و کتابت سے ملے ہو سکتا ہے

شمارہ ۲۸ No 28 | پیر ۲۰ جولائی ۱۹۰۹ء | Monday, July, 20, 1899 | جلد ۵ Vol. V

محجب عجیب باتیں

ایک پورا ناقابلین۔۔۔ شاہ ایران کے محل
کے بڑے کمروں میں ایک ایرانی قابلین ہے جو وہو
بہ استعمال میں چلا آتا ہے۔
ایک شہزادی کا سامان۔۔۔ لندن کے
ایک کارخانہ دار کو حال میں وہاں کے گریڈنگ ہال
کی بیٹی کے لیے کہ جسکی عمر ایک سال سے بھی کم ہے
۱۲ سوڑے چوٹی کے تیار کرنا آؤ گاہ
بلیٹن کا محوطہ۔۔۔ مونیٹریڈول (کوورڈین) کی
حدود میں کوئی بلی نہیں پائی جاتی۔۔۔ کیونکہ اس ر
کی (ہندی کی ہوا اس کے لیے مہلک ہے۔۔۔ اور مصلحت
یہ ہے کہ انکی وہاں ضرورت بھی نہیں۔۔۔ کیونکہ اسی وجہ
سے چوہے ہی وہاں نہیں رہ سکتے۔
مصر عت زفقار ریلوے۔۔۔ ایک سال کا
عرصہ گزرا ہے لندن اور اسٹریٹن کے مابین ۲۴
میل کا فاصلہ ایک ٹرین (جو سب سے تیز ہے) ۱۵
میں طے کرتی تھی چھ ماہ قبل یہ فاصلہ بارہ گھنٹہ
منٹ میں طے ہونے لگا۔ اس سال امید ہے کہ بارہ گھنٹہ
میں طے ہوا کرے گا۔ یہ میل فی گھنٹہ اور ستر زیادہ ہوگا
توپوں کی کچ فیکٹری کی کچیل کے مقام سے
چودہ میل سے دور نہیں سی جاتی۔۔۔ گرتوپوں کے بارہ
کی آواز وارٹوک رانی میں شمالی فرانس کے ایک فصب
کرل میں سی جاتی تھی جو میدان جنگ ۱۵ میل دور تھا

مذاق

ایک اسٹریٹ صاحب جو بفضل خدا ایک چشم تھے ایک روز
انے شاگردوں کے سامنے ڈیگ ادر ہے تھے۔ کہ
لٹن بہت بڑا شہر ہے۔ ساورہ ہمارا پندرہ روزین دیکھا
جاتا ہے۔ ایک طرف اسٹریٹ صاحب
جسے باب سے۔۔۔ اسٹریٹ وریانت کیا کہ اسکا کیا مطلب
ہے۔۔۔ ماروئے عرض کی حضور آپ تو جانتے ہوئے
بازار کی دایین طرف دیکھتے جائیگے اور لوٹے ہوئے
بائیں۔ اور ہم تو ایک ہی دفعہ دو دن جانب دیکھتے
جائیں گے۔ پس ظاہر ہے کہ ہم آپ سے نفع مدت
میں دیکھ لینے گے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بیوقوف کے گھر میں کہہ
پکائی گئی۔ اور جب کہا ناپروسیا گیا تو انکی بیوی سے
عمر آیا سہوا اپنے بیٹے کی تنہائی میں زیادہ کہہ رہی۔ اس پر
پنڈت اس نے ناراض ہو کر اپنی بیوی کو کہا کہ میں تیرا
ختم ہوں یا یہ ہے کہ جسکو تو زیادہ حصہ دیتی ہے۔ اس پر
صاحبزادہ جیغ پکڑا کہ میرا حصہ آیا اور اس سے ٹکر مارتا ہے۔
آخر بیٹا کھٹا بولا۔ میری مان ہے یا تیری مان ہے۔
بیوی صاحبہ ہلکا چپ رہی والی اسامی نہیں۔
بولیں۔۔۔ بھلا دیکھ تو مور کہہ میرا بیٹا یہ ہے۔ یا
نوسہ گے۔

واقفیت ہامہ کلمے شمار اور اعداد

ریلوے حادثات سے اسوات۔۔۔ امریکہ
کی ریلوں پر شاہی بین سیزن ۱۹۰۸ء میں ۱۱۹
اور ۱۱۹ سے زیادہ آدمیوں کی جانیں گئیں۔
سانوون لایون اور دفاتر کے کتب خانوں کی تعداد
۱۹۰۸ء میں ۱۱۹ تھی۔ اور جو مجموع
ہوئے ۱۹۱۲ تھے۔ ۱۹۰۸ء میں ۱۱۹ تھے۔
تعداد ۱۹۱۲ و ۱۹۰۸ تھی ۱۱۹ میں ۱۹۰۸
۱۹۱۲۔ اور ۱۱۹ میں ۱۹۰۸ تھی۔
تین اتفاقی حادثات جو اس سال میں واقع ہوئے
وہ تین خالص غفلت کا نتیجہ تھے۔
ڈاک کے خطوط۔۔۔ ہندوستان کی آبادی
میں بالا وسط شخص کے نام سالانہ میں ایک چٹھی
ڈاک کی آتی ہے۔ گراٹنگستان میں ہر گس کو چھپے
میں چھپان محبوب ہوتی ہیں۔
محرم عورتیں۔۔۔ آجکل لندن کے جنرل پو
افس میں سات سو (۷۰۰) عورتیں محرمی کا کام
کرتی ہیں۔ اور انکی سالانہ تنخواہ ۱۵ پونڈ سے لیکر
۱۰۰ پونڈ تک ہیں۔
یورپ میں خودکشی۔۔۔ قریب سا تھار
(۷۰۰۰) کے یورپ میں خودکشی کی وارداتیں ہر
سال ظہور میں آتی ہیں۔



انسان کی تندرستی قائم رکھنے کیلئے اسے بہتر کوئی دوا

ایسویں صدی میں ایجاد نہیں ہوئی

پیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان



ملا دراز سے یہ گولیان تمام ملکوں میں فروخت کیجاتی ہیں مگر اب ہندوستان کے باشندوں کے فائدہ کے خیال سے پیچم صاحب نے ان گولیوں کو اس ملک میں بھی روح دیا ہے تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک پیس ایک انٹرنی کو بھی کتنا ہے مگر عام کے فائدہ کے لحاظ سے بہت کم قیمت کیجاتی ہے خالص بنائات سے بنا مانے بارہ چربی وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صفحہ کل کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں امراض مثلاً امراض متعلق مستورات امراض فساد خون خرابی جگر اور معدہ سب کے واسطے یہ گولیان بے نظیر ہیں ان کا استعمال استقلال سے کرنا چاہئے خون کو صاف اور پیہوں کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر قوت بخشنے کی ہمت کے شمار لوگوں نے ان کا استعمال کیا ہے ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں اور کسی حالت میں کسی کو نقصان نہیں ہوتا۔ ان کی خوبی کا یہ ثبوت کامل ہے کہ ان کی بکری دنیا بھر کی تمام مشہور دوائیوں سے ۹ گنی زیادہ ہوتی ہے۔ مورات کے ایام کی بد نظمی کیواسطے پیچم صاحب کی گولیان استعمال کرانی چاہئے۔ حیرت انگیز فائدہ ہوگا کسی شخص کو خواہ کتنے ہی زمانہ سے مارکیون ہنر شفا سے مایوس ہونے لگا چاہئے۔ پیچم صاحب Beecham کی گولیوں کی تعریف میں بالکل مبالغہ نہیں ہے۔ ترکیب کا ہر گھس کے ہمراہ ہے۔

گولیان کا بیس

قیمت فی کس ۲ شلنگ و پانس یا ۱۲ پیس

قیمت فی کس ایک شلنگ ۱۲ پیس یا ۱۲

گولیان کا بیس

گولیان کا بیس

قیمت ۱۲ پیس یا ۱۲

تمام کی سہولیت کے واسطے پیچم صاحب کی گولیان ۳ قسم کی ڈبوں میں بند کیجاتی ہیں ۹ پیس والی ڈبیا کی قیمت جس میں قریب ۳۲ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۲۱ شلنگ ڈیڑھ پیس والی ڈبیا جس میں قریب ۵۴ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور ۲ شلنگ ۹ پیس والی ڈبیا جس میں قریب ۱۵۵ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۵۴ شلنگ ۶ پیس ہندوستان کے ہر شہر میں ہر بساٹھی اور ور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی شخص کو ذرا بھی وقت ان کے حاصل کرنے میں ہو تو ڈبیا کی قیمت کے آدہ آنے والے ٹکٹ علاوہ ہر محصول پارسل سے بیلڈن گراہیس اینڈ کمپنی ۳۵ کلابو اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیجے۔ 35 Clive Street, Calcutta. Sole Agents Messrs. Taylor & Son, Ltd. اور آسن کے نام ایک کبس روانہ ہوگا یہ دیکھ کر تمام ہندوستان کے واسطے خاص ایجنٹ سے پیچم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ تھامس پیچم صاحب واقع شہر پٹن علاقہ شاہر ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں الفاظ پچمش پٹن سینٹ پٹن انگریزی میں ہر گولینٹ اسٹامپ پر جو لگا ہوتا ہے منقوش ہیں خریداران سے التماس ہے۔ کہ غور سے اس علامت کو دیکھ لیں۔ اگر یہ علامت موجود نہ ہو تو جعلی تصور کریں اور خریداری سے باز رہیں۔ جس ریلوے اسٹیشن پر ویلز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں پیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں شاید کم تجربہ حکیم اور خود غرض دوا فروش خریداران کو پیچم صاحب کی گولیوں سے باز رکھنا چاہتے ہوں ان کی نصیحت مت مانو۔ چونکہ یہ ذاتی فائدہ کیغرض سے دیجاتی ہے پیچم صاحب گولیوں کو ضرور آزمائو جواہرات سے بہتر یاوگے ٹوٹ۔ شاید نا سمجھ لوگ اعتراض کریں کہ پہلا ایک قسم کی گولیوں سے اس قدر بیماریاں کیونکر دور ہو سکتی ہیں لیکن خیال رکھو کہ ان تمام شکایتوں کا اصل تین باتوں پر منحصر ہے فساد خون خرابی معدہ اور گردہ کے فعل کا ناقص ہونا اور ان گولیوں کے جز اعظم وہ دویان ہیں جو ان تینوں خرابیوں کو رفع کرتے ہیں جیتل ہیں بیمار ضرور استقلال سے استعمال کریں ضرور فائدہ ہوگا۔

پیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی



غم غلط کرنے کا نہایت آسان ذریعہ !!!

کتاب پانسونطیفی حصہ اول

اشتهار کتاب هو هیو متیو

[illegible]

رسالہ کلید امتحان
سکول و انٹرنیشنل

م

مقتسم پیسہ اجہارا پور

جو کہ ہندوستان بہرین مضامین زراعت باغبانی
علاج الموائی صنعت و حرفت و تجارت و غیر مضامین
کا اکیلا ناہوار با تصویر اردو رسالہ ہے قیمت عام
سالانہ چار روپیہ اس سے پانچویں حکام و اہلیان
ریاست سے چھ روپیہ نمونہ کی کتابی چار آنہ
کو مل سکتی ہے ہر ایک ہندوستان کے
خیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نادر رسالہ کی
اصلد کرے اور اپنے فرض سے سبکدوش ہو
المنتہر قلم پیسہ اخبار لاہور

سہرا ایک قسم کے چمکے ہوئے درخت کی طرح ہوتا ہے۔ اس پر درختوں کی طرح پتے ہوتے ہیں۔
 ایک سخت ہاتھ انسان تیار کر کے خیر اور ان کو پہناتے ہیں۔ بیشک دیگر
 دو افراد کو یہ مقابلہ کر لیتے۔ یہاں تک کہ وہ ہار جاتے ہیں۔ ان کے ہارنے پر وہی سہرا
 جاتی ہے۔ لہذا یہ بہت زیادہ پرانے ہیں۔ اسلئے وہ انسانی کھاتی ہے۔
 اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے ساتھ یہ سہرا بھی بہت زیادہ عجیب و غریب ہے۔

بہت سی قسموں کی جیسی کہ بیان کیا ہے میں اور کلاک و دیگر ہر قسم کا اسباب
سوداگری نیاز مند کے پاس موجود ہے جو بہت کم ہاضمہ پر فروخت کیا جاتا ہے
تا طیر جس دکان سے چاہیں متعلقہ کر لین پلا میں سب کچھ یون کی فروخت
آنے پر صفت بھی جاتی ہے ۴
المشہر دینا تہ سوداگر انارکلی لاہور کا طعہ بھائی سنت سنگھ

کار اور ترجمہ مرتبہ پیرزادہ مولوی محمد حسین صاحب
یہ کتاب جو علم قانون میں ایک مسند اور جیدہ کتاب کار اور ترجمہ ہے
پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات قانونی میں بطور گائیڈ کے شامل ہے
جیدہ آبادکن کے وکلاء کی نصاب تعلیم میں بھی داخل ہے جیسی
لیاقت سے مصنف نے کہا ہوتا ویسی ہی جلدی سے ترجمہ کیا گیا ہے
صاف ظاہر ہے کہ اصول قانون سے واقف ہونا ہر بشر کے
لئے ضروری ہے جو محمد علی کاغذ کے ۲۵۰ صفحہ قیمت فی جلد
موجود محمولہ ایک

المشتر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

اشعارات

ہر قسم کے انتہا پر مشتمل تھے۔ یہ سبہ اخبارات ہر گز اور مفید نہ تھے۔
 نہیں کیونکہ یہی اردو اخبارات جسکو تمام ہندوستان کے اردو
 اخبارات سے زیادہ اشاعت رکھتے تھے۔ مگر عموماً یہ جو ہر قسم کے
 بیادیم کی پہلی سطر سے ثابت ہے۔ مشہور جرنل شہر سے
 جیسو کے لئے زیادہ ہوتی ہے کسی اور اخبار کے لئے نہیں کیونکہ
 اخبارات انتہا پر مشتمل ہوتے ہیں اور یہی ہے انتہا پر مشتمل ہر گز
 بیادیم کی حساب اخبارات کے ہر قسم کے بیادیم ہیں۔ یہ بیادیم

اطلاع عام۔ واقعہ ۱۳۳۱ھ سے پہلے اپنے مختار عام
شمس الدین کو ملازمت و مختاری سے علیحدہ کر دیا ہے لہذا
ہم اسکی کسی قسم کی ساختہ ویر و اختہ کے فہم و انہیں و
المشتر سقاۃ عدم بیگم بیوہ خان بہادر خان بیس پرست محمود

پیسہ اجتہار کے لئے ایک
مفید ناول کی ضرورت

پیشہ اخبار میں ہر ہفتہ سلسلہ وار چہانچس کے لئے ایک ایسے
ناول کی ضرورت ہے جو خوب میخیز اور دلچسپ ہو۔ اس
بات کی کوئی پابندی نہیں کہ یہ ناول نصف ہو یا کسی غیر زبان
سے ترجمہ کی گئی ہو۔ سچ نہایت دلچسپ اور جرتا اثر رکھتی
چاہئے جو صاحب ایسے ناول تیار کر سکیں انکو مقتول حق الخیریت
ویجاوے گا کیونکہ گستاخ ناول ضرور چار سے دو مرتبہ پڑھ جائے
چاہئے۔ ہفتہ پیشہ اخبار لاہور

حق تصنیف و ترجمہ اشاعت
عزمت

جو عالمان انگریزی و عربی و فارسی و
سنسکرت بحالت فصاحت ترجمہ کسی
کتاب کا کر سکتے ہوں یا کوئی کتاب تصنیف
کر کے مطبع پیسہ اخبار کو دے سکتے
ہوں تو وہ مہربانی فرما کر اپنے ارادہ
اور استعداد سے اس کارخانہ کو مطبع
فرماین انشاء اللہ باہمی خط و کتابت
سے مناسب بندوبست کیا جائیگا۔
۲۔ جو بزرگوار صرف اشاعت علوم کے
خیال سے کوئی ایسی کتاب چھاپنے کے
لئے مطبع کو دین جو بیشتر چھپی نہیں۔ یا
اب چھپی ہوئی مٹی نہیں تو مطبع بلیئرٹ
پسند اس کو خوشی سے چھاپنا شروع
کریگا۔ اور اصل کتاب معہ ایک یا چند
مطبوعہ نسخوں سے ان کے مضامین کو بخدمت
میں بھیجا جائیگا۔
المشتر حتمی پیسہ اخبار لاہور

نایک یا کسی اور شے کی بطور ممنوع سمجھتے ہیں۔ مگر صرف یہ ہے کہ یہ چیز تبرک صرف دیوتہ کے واسطے ہے اور نہ دیوتہ کی جانب سے چھاپہ پینے لسی اور یہی کی اجازت ہے۔ مگر نہ ہی نہیں۔

جب کہیں ان علاقہ جات میں کوئی یورپین آفسیسہ مقرب دورہ آتا ہے۔ جسکو انجھوری دودھ دینا لازم تر ہے تو اوسکو کسی کوئی یارٹرہ کی گائے کا دودھ دوا کرنا ہے۔ کوئی بھنڈلہ دیس کے چارون اور یٹر بھنڈلہ دیس کے بھنڈو کٹک کے ہوتے ہیں جو سورہی پالتے ہیں۔

چھٹن لال (فاضل کا) جنابین آج مفتی ذریعہ سے
ایک شخص آمدہ دیا یور سے معلوم ہوا کہ وہ ان ایک زمیندار
کے بہت سے بن غلہ تھے انہار برٹمی آن ٹری چنانچہ زمیندار
کی بیوی اپنے چند سالہ لڑکے کو ٹھہکا ٹیڈیوں کو بٹھائے گئی اور
اسٹریٹ ٹیڈیوں کے دوسری دل لے بیچارے موصوم
کے پر کلکات حملہ کر کے اس کے نام بدن کا گوشت کھا لیا صرف
تخمی باقی چھوڑی

ایک پھر رو پینڈہ ادکان) شہر پینڈہ ادکان میں
 دریا جو جہنم بڑی طغیانی پر ہے اور پینڈہ ادکان کی بہت سی
 زمین اور بڑے بڑے عمدہ بلوغ کوئینیں گرا چکا ہے اور گرا رہے۔
 یہی بیمارے لوگوں کی روزی ماری کی اور پینڈہ اب شہر کے نزدیک
 آگیا ہے اور کوئی بندوبست وغیرہ نہیں کیا گیا۔ اگر شہزادہ بسا ہی رہا تو
 مہدی کہ پینڈہ ادکان کا خاتمہ ہو گیا۔

خیر خواہ نامہ نگار (گورڈاسپور) :- (وجہ قلت گنجائش خاصہ
 درج کیا جاتا ہے۔ ایڈیٹر آگورڈاسپور بورڈ سکول کے چند اہل
 بر بد فعلی کرنے اور کرانے کا حشر ثابت ہوا۔ اس مسئلہ سے متعلق
 مقدمہ میونسپل کمیٹی کے سپرد کر دیا۔ چنانچہ کمیٹی نے ۲۵ جون ۱۹۰۸ء

کارخانہ ولیم اسٹون کینی کراچی
جو طبرنی ایجنٹ اور چارو قفسہ مالق
نارنے اور نیچے کا کام کرتے ہیں

ٹھہریان سے قسم کے مال کے اتار کر رکھی جاتی یا مہ جگہ بھیجا
سکتی ہیں۔ اور نہایت ارزان نرخ پر تمام دینا کے حصوں میں
لئے جہاز پر بار کیا جاتی ہیں۔

اسباب ہر مہر کے بیخ بازار پر خرید کر بھیجے جاسکتے ہیں :
 ملک بھہار کے تمام بند گناہوں تک مغفایت اور سہولیت
 لیکر دے گئے ہیں :

صرافی کے ہر قسم کے کاروبار ہو سکتے ہیں جاری حساب
کے جانے اور سود و اجا تکبے۔ روپیہ کی منفرد مقدار
مع کو اسے درجواست پر معقول نرخ قرار پاسکتا ہے۔

المشتهران ولیم و اس ایند کمپنی
بمبئی و لندن

تھے۔ جو رواج و انہی کے ہمراہ ہی وہ اصطلاحی معنی میں تو
 اوسکو روچھو لیکن نکاح وغیرہ نہیں ہوا۔ بلکہ کہیں سے
 اڑا لائے تھے۔ مینے ہی ظہیریت سمجھا کہ اسے کراہ کے
 دو بیویں میں خیر گذری۔ ورنہ اگر وہ چہہ سے چہہ نقد بطور
 فرض مانگتا۔ تو میں بلا سوچے اوسکو دیدیتا۔ اس کے علاوہ
 دہوبلی کی سخت کا دام اوسکو نہیں دیکھا۔ وودہ واسے
 سے وودہ لیا۔ لیکن جتنی دفعہ ایک کوڑی سی نہ دی تھی
 سے اپنی دوکان کے لئے کوئی بڑا لہیا چوڑا تختہ بنوایا۔
 اوسکو دام نہیں دے۔ خدا چاہے اور کس کا مار کرنے گیا
 ہے۔ اسلئے میں اپنے ہمدردوں کو مطلع کرتا ہوں کہ وہ زمانہ
 کیا ایسے عیار لوگوں سے ہمیشہ بچتے رہیں۔ حلیہ اون کا
 میں یادداشت پر بہرہ و سہ کر کے لکھ دیتا ہوں۔ تاکہ ناظرین
 کے دل میں ہنگامی سے ملنے کا یہ خیال پیدا ہو جائے۔
 نقدہ فٹ کے قریب۔ جسم میں خوب مضبوط۔ داڑھی
 کے بال چھوٹے چھوٹے۔ لیکن دو چار سفید بال تھوڑی
 ہیں۔ رنگ زردی یا بل چہرہ کول سا بڑی بھان بہرے
 کا میں بہت زور سے کرتا ہے۔ ایسے ایسے بد معاش لوگ
 دینا کا اعتبار کہو دیتے ہیں۔ ناظرین اخبار کو ہوشیار
 رہنا چاہئے۔ اور صاحبان سے جنکا اخبار نکلتا ہے۔
 یہ تمنا ہے کہ وہ ملک کی بہلائی کی خاطر ان چند
 رطلور کو اپنی اپنی اخبار میں جگہ دین گے۔ تاکہ اگر کوئی
 شخص اتفاق سے ہندو میں آئے۔ اور سچ جائے۔
 ناپ کہو دعا خیر سے یاد کر لیا۔

کویتان شملہ دلفیہ ہضہ گذشتہ
کویتان شملہ علاقہ کوٹ کیا کی و غیرہ و شہرین جو
کویتان شملہ اہل ہندو اقوام بہت ہیں۔ مسلمان
عزیز پرہیز کرنے میں یہاں تک کہ اپنے مکان کی بہوئی
کارت کو بھی ناپاک ہو جانے کے خوف سے ہاتھ نہیں
لگاتے دیکھتے۔ حالانکہ کتے اور بکے مکان کے اندر روٹی
کھانے کے جو کچھ کین ہی چلے جاویں۔ اور ان کے مکان
اور دیواروں پر عیشاں کریں۔ افسوس ہے ایسی پرہیزگاری
اور ساری پرہیز کہ مسلمان مخلوق انسان جو اشرف
المخلوقات اور ایک گوشت اور کھا جیتی بہا کی ہے مگر اوس
سے نواسق پرہیز ہے اور کتا جو کہ ہنوز قوم میں عجیب ترین
کہنا جاتا ہے اوس سے وہ سلوک۔ ان ہی باشندگان
کویتان ہی نے تو اپنے جاہلانہ برتاؤ و رسومات سے
بڑو ویکہ دلون میں کل ہندوستانیوں کی نسبت

امروسی کا خطاب حاصل کیا ہے
ہستان شملہ کے گرد نواحی علاقہ قات کے محل باشندوں
وائے اون خاص خاص مقامات کے جو حیا و مہیوں
تہ قریب و متصل ہیں۔ دودھ مطلق نہیں پیتے خواہ
کسی سخت مرض میں مبتلا ہوں۔ اور دوا انکو دودھ کو
نہ تھلائی جاوے بیماری کی تکلیف و مر جاننا پناو
بچا بال کی دیکھا کرہ کہتے نہ دودھ ایسی ضرورت کے
وقت خود پیو پیئے اور نہ کسی غیر کو دینے۔ یہ بات نہیں
سہلہ مسلمانوں کے شمار نہ پینے کے طور وہ دودھ کو

خط و کتابت

میخواری

میخواری کے نقایض ہمارے ملک کے ذی علم اہل الکرام
پر بیان ہیں۔ البتہ اگر اصحاب نظام اور اسکے بعض کامشاہدہ
و معائنہ چاہیں تو پوچھنے کے جہسون میں شامل ہو کر ہمارے
قول کے نقیض کر لیں۔ وہ چلو خون خام سیاہ نہ باپ کو
بیٹے کا لفظ نہ چہرے کے شرم۔ جیسے چشم خود ایسے ایسے
واقعات دیکھتے ہیں کہ جنگی بیان کرنے میں ہم کو شرم آتی
ہے لہذا اس سے سکوت اختیار کر کے عیوب و نقایض
جہی پیشکش ناظرین کرتے ہیں۔ ایہا الناظرین شراب کا
اثر عمدہ و جگر و قلب و دماغ و گردن پر ہوتا ہے۔ ظاہر ہے
کہ انسان جو کھائے گا وہ عمدہ میں جا بیگا اور شراب
معدہ میں لگی۔ اور ہر سوزش و کرب پیدا کر دی۔ افعال
معدہ میں خلل ڈال دیا۔ انصاف کیجئے۔ جب افعال اپنی
حالت پر نہیں تھکے تو غذا و خوراک جسم کی پرورش منحصر ہے
کس طرح ہضم و تحلیل ہوگی۔ جب ہضم غذا میں نقص پائی
رہا تو تدرستی کا قیام نہ ہوا۔ بہت سا حصہ غذا
کا ماسارینا کے ذریعہ سے جذب ہو کر جگر میں جاتا ہے اور تھکائی
ہوتا ہے۔ شراب جگر کو اس درجہ تک بھر کاتی ہے کہ اوکی
اصلی قوت و فعل تھوڑی سی مدت میں نیست و نابود
ہو جاتا ہے۔ جگر بہت چھوٹا اور ضعیف ہو جاتا ہے اکثر برقان
و ورم جگر و اسنتفا و غیر مختلف امراض میں مبتلا ہو کر
صحت و تندرستی کو خیر باد کہہ دیتا ہے۔ قلب کو جو بدن
میں بہنہ لہ بادشاہ کے ہے اور دوران خون کا خاص
عضو قرار دیا گیا ہے، اپنی حالت پر نہیں رہنے دیتی۔
جب دوران خون اپنی حالت پر نہ ہوگا تو بدل ماحصل
کس طرح ہوگا۔ جو اس ظاہری و باطنی کا دار مدار و رستی
دماغ پر منحصر ہے۔ معدہ و جگر و دیگر اعضاء کو جو شریک دماغ
ہے وہ اظہر ہے۔ معدہ مریض ہو دماغ میں خلل آیا۔ جگر
میں خلش پیدا ہوتے دماغ صاحب موقوف ہوئے۔ دماغ
و قلب کو خاص شریک ہے۔ شراب کے پینے سے اکثر
ایسا ہوا ہے کہ شرابی کے دماغ میں اوپر اجتماع خون ہوا
اور ہر شخصت۔ یہ تو بدیہی ہے کہ شراب خوار معمولی فرائض
پر ہی ادا نہیں کر سکتا۔ صحت سے ناہتہ دہور عشہ سکنتہ فالج
جنون و غیرہ امراض میں مبتلا ہوتا ہے۔ کوئی خودکشی کر لیتا
ہے کوئی سزوری کی بدولت پاگل خانہ میں مرجا جاتا ہے۔
طرح تو یہ ہے کہ شراب خوار شراب کے نقصان اپنی
ذات پر ختم نہیں کر جاتا۔ بلکہ اولاً و غریب کو بھی مصیبت
چھپتی پڑتی ہے اور نئے اعضا میں سے ضعف و ناتوانی

آ جاتی ہے۔ شراب نے گردن پر اثر کیا اور اونکے افعال
میں فتور ڈالا۔ تھکا ماندہ مریض آدمی فرما کے کس طرح کار
منصبی سے عہدہ برائے گزردہ بدن میں بہنہ لہ لیکار صفائی
ہیں۔ اور نایابان بہنہ لہ آلات صفائی۔ جب آلات خراب
ہوں۔ اور لیکار صفائی بیمار فرما کے کس طرح صفائی ہو مصیبت
پر مصیبت ہوگی اور غفلت جمع ہو کر عفویت تمام آبادی کو
گھیر لیگی اور باشندوں کو شکار کر لینگے۔
خادم الطبا محمد عبدالقیوم از علی گڑھ

بیمار سے پہلو خور خبردار رہو!

انسان کی ظاہر شکل و شبہ است۔ اس کے کام اور اسکی
کلام سے دل کا حال معلوم نہیں ہو سکتا۔ چاہے کوئی
شخص کیسا ہی ظاہر میں اچھے اوصاف کیوں نہ رکھتا ہو۔
کیسا ہی نیک معلوم کیوں نہ ہوتا ہو۔ اور غیر مومن پر رحم
ہی کیوں نہ کرنا ہو۔ لیکن یہ ضرور نہیں کہ وہ باطن میں بھی
ایسا ہو۔ یا اس کے دل سے یہ سب باتیں نکلتی ہوں۔
بہار ہائے نالین ایسی موجود ہیں۔ جن سے یہ ثابت ہوتا
ہے۔ کہ کس طرح ظاہر کسی معاملہ میں بڑا و کیا جاتا ہے۔ ویسا
دل سے نہیں ہے۔ بعض آدمی جب کسی ٹینگ میں
جالتے ہیں۔ اور وہاں اونکی رائے لینی ضروری ہے۔ تو
وہاں دل کی بات بہت ہی کم لوگ کہیں گے۔ ورنہ کسی اچھے
یا مغز یار تہہ والے آدمی کے ہاں میں ہاں ملا دی۔ اگر
اونکے دلی ارادہ سے آگاہ ہونا چاہیں۔ تو معلوم ہو جائیگا۔
کہ جو کچھ ظاہر میں کیا جاتا ہے۔ اور جو کچھ دل کی اصلی خیالات
ہیں۔ اور زمین و آسمان کا فرق ہو اور وہ بالکل مختلف
ہیں۔ کسی صورت میں ایک دوسرے سے متفق
نہیں ہوتے۔ لیکن ایسے اعمالوں کو دیکھ کر ایسے نتجہ نکالنا ہر
ایک کا کام نہیں۔ اصل میں تو دل کا حال خدا جانتا ہے۔
لیکن قیافہ شناس ہی کچھ دم بہرے ہیں۔ مگر انھوں نے تو یہ
ہے کہ ہر ایک شخص قیافہ شناس نہیں ہوتا۔ اور نہ ہونی چاہیے۔
بہت سے حالات ایسے سننے اور پڑھنے میں آئے ہیں۔ کہ پورے
جسمان کے لباس میں اپنے مہمان نوازوں کا قبضہ ہونے
مانسوجن گلا کاٹا ہے۔ مہمان نوازی کا عوض یہ دیا ہے۔ کہ یا
تو کوئی چیز چورالی گئی ہے۔ یا دھوکا بازی سے کام لیکر جا کر
مہمان نواز کا جسے اپنا فرض سمجھ کر اپنے مہمان کے آرام کے لئے
کوئی دقیقہ نہیں اٹھا کر ہتاسیتا ناس کر دیا ہے۔ اب
نیکی کا ثمرہ یہ ملا۔ پہلا قصور کس کا ہے۔ کیا مہمان نواز کا۔ ہرگز
نہیں۔ اوسنے تو اپنا فرض انسانی پورا کیا۔ اوسے کیا معلوم تھا
کہ بیٹھے کے لباس میں شیر آیا ہے۔ یا کسی قسم کا ایک معاملہ
یہاں تھوڑے روز ہوئے وقوع میں آیا ہے۔ تفصیل

اوسکی یہ ہے۔ کہ ایک بنگالی بھلا مانس جو اپنے نیکن آر۔ کے
بمبئی۔ بنگالہ تھار بمبائی جو رو کے یہاں آیا۔ چونکہ یہاں وہ
پہلی ہی بار آیا تھا۔ اور کسی سے واقفیت نہیں تھی۔ اسلئے
رات کی وقت کوئی مکان نہ مل سکا۔ ایک شیریف آدمی نے
اپنے ہاں بنگالی موصوف کو پناہ دی۔ دو روز یوں ہی گذر
گئے۔ بعد ازاں مجھ سے اوس آدمی نے بنگالی بابو سے
ملاقات کرائی۔ اور فرمایا کہ بابو صاحب۔ ہمیں مانس ساگریزی
تعلیم یافتہ اور دو تہندہ ہیں۔ اور دوکان نکالنے کے ارادہ
سے یہاں آئے ہیں۔ ایک دوکان کرایہ پر لیا ہے۔ لیکن
اوسکے محل ہونے میں دس بارہ روز کی دیر ہے۔ میرے
ہاں جگہ کافی نہیں۔ بلکہ

جائے تنگ است مردمان بسیار

والا معاملہ ہے۔ اسلئے اگر آپ اتنے عرصہ کے لئے بابو صاحب
کو مکان دیدیں۔ تو اچھا ہو گا۔ مینے بابو صاحب کی وضع
قطع دیکھ کر سمجھا کہ کوئی اچھا آدمی ہے۔ چونکہ جگہ بہت تھی۔
اسلئے انسانیت نے اجازت نہ دی کہ میں انکار کروں۔ مینے
جواب میں کہا کہ بس و چشم وہ آئیں۔ اور آرام پائیں۔ دس
پندرہ روز تک وہ میرے پاس بمبائی جو رو کے رہا۔
ہر روز کی گفتگو نے اور یہی مجھے اس بات کے یقین کرنے
پر مجبور کیا۔ کہ وہ درحقیقت اچھے آدمی ہیں۔ مذہب کے
بارے میں ذکر آیا تو انھوں نے سناتے دھرم کی خوب
تعریف کی۔ اور مجھے یہی نصیحت کرنے لگے۔ کہ اوسی میں داخل
ہو۔ میں چپ کر کے سنتا رہا۔ اونکے اعمال اور کلام سے
کوئی بات بھی ایسی معلوم نہیں ہوتی تھی۔ جس سے میں
کچھ شک اس قسم کا کر سکتا کہ یہ بنگالی آدمی اچھا نہیں چند
دن اس طرح گزرے۔ شنبہ کے روز ۶ ماہ حال ہوا تو
مجھے عے کا ایک نوٹ دیا کہ اس کے روپیہ چاہیں۔ مینے
روپیہ اوسکے حوالہ کئے۔ رات کو کہنے لگے۔ ایک سو روپیہ
کا نوٹ ہی وہ کل توڑ دینا۔ میں نے کہا بہتر آیت وارے
روز عے الصبح مجھے بیدار کیا۔ کہ اپنی نئی دوکان پر جاتا ہوں
کر یہ مکان کا بیع اتنے روپیہ ہونا ہے دیدو گنا۔ میں نے
اوس وقت یہ کہا۔ کہ کچھ فکر نہیں۔ آپ پر گناہ نہیں ہر حضرت
نے سامان نکال کر گاڑی پر رکھا۔ اور جو رو کو ہی گاڑی پر
بٹھا کر روانہ ہوئے خیال یہ تھا کہ نئی دوکان میں جائینگے۔
اور ہاں مجھے اور اوس شیریف آدمی کو جس نے چند روز پہلے
ان حضرت کو پناہ دی تھی۔ یہی کہا کہ آج ۱۲ ماہ کے عہدے
ہاں آنا میں شہائی تقسیم کرونگا۔ تھوڑی تھوڑی آپ ہی
لے لیجے گا۔ ہم نے کہا بہت اچھا۔ ان حضرت نے کہا کیا۔ کہ
سیدنا سیدین کا رستہ لیا۔ اور رو کر ہو گئے۔ مجھے
شام کے چہ بجے پتہ لگا۔ کہ حضرت تو ایک بدعاش آدمی

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم دوشنبہ۔ ۱۳۔ جولائی ۱۹۳۷ء

حیدر آباد وکن میں اخبارات کا منہ بند کرنے والا قانون

حیدر آباد وکن میں وزارت مسلمان جاہ سے یہ کہی امید نہیں کی جاتی تھی کہ اسکو پریس کے قوانین اس حد تک لاعلمی ہے اور وہ پریس کے وجود کو اپنی سلطنت کے لئے زحمت سے کم نہیں سمجھتے۔ ہم کی دفعہ خیال کر کے خوش ہو جایا کرتے تھے کہ حیدر آباد وکن کی ریاست میں استبداد اخبارات انگریزی وارو کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اور انہیں سے بعض بعض اپنے فرائض کو عمدگی سے ادا کرنا جانتے ہیں۔ مگر فوسس کہ وزارت کو ریاست کی اخبارات کی چال پسند نہ آئی اور اسے ان کے منہ بند کرنے کے لئے ایک ایسا حکم نافذ فرمایا کہ جسکی نظر ہر ایک کی سلطنت کے باہر کہیں موجود نہ ہوگی اگرچہ ہر سالار جنگ اول حیدر آباد میں ہوتے تو وہاں کے پریس کو یہ ذلت نہ دیکھتی پڑتی۔ پریس جو یورپ میں سلطنت کا چوکھٹا پائے جہاں جاتا ہے حیدر آباد وکن میں اسکو توڑ کر تخت کو صرف تین یاؤں پر کھڑا رکھنے کی امید کی گئی ہے۔ عہدہ داران سرکار جو اپنے فرائض منصبی و بامتداری اور بیاقت سے ادا نہیں کر سکتے۔ جو پولیٹیشن گورنمنٹ کے کہیوں کو سلجھانے کی طاقت نہیں رکھتے اور ناجائز اختیارات یا رسوخ سے کام لیتا جاتے ہیں وہ ضرور ملک میں آزاو پریس کا ہونا پسند نہیں کریں گے پریس کے ہٹری کے واقف جانتے ہیں کہ جس زمانہ میں گنٹاؤن میں پریس کی وزارت زوروں پر تھی اور وہ خود پسند شخص نہیں چاہتا تھا کہ اسکی حکومت پر نکتہ چینی کیجاوے تو اس نے سب سے پہلے آزاو اخبارات کا منہ بند کرنا چاہا۔ اور اس نے اس پہلو میں بہت کچھ کامیابی ہی حاصل کی۔ اپنے اخبار کو یہی مخالفت فو اسطیح بندی کہ اسکو معذرت اور کارخانہ کے خرید کر گورنمنٹ کا اگر بنالیا۔ اخبارات کی گرمی کا علاج وزیر صاحب کے شریعت دینار سے ہو گیا۔ مگر بہادر شاہ باوجود سپرٹ کے سخت ترین مخالفت کی آزادی اور صاف گوئی سے باز نہ آیا۔ سنہ ۱۹۱۷ء میں مسٹر ولسٹر سے جو بائیز کا مالک

تھا سرکاری چھپائی کا کام بھی نہیں لیا گیا مگر وہ پریس پریس کی آزادی کو نہ بیچ سکا۔ اور نتیجہ یہ نکلا کہ انگلستان کے لوگ ایک آزاد قوم ہونے کا دعویٰ کرنے لگے۔ اسطرح ہکومت ہورائش بیان مسٹر برک کے ایک بیچ کے وہ فقرات یاد ہیں جو اس نے پارلیمنٹ میں ایک۔ نین پریس کی آزادی بند کرنے کے موقع پر کہی تھی۔ انہیں سے ایک فقرہ ہی تھا۔ ہکومت خواہ کیسی ہی خراب پارلیمنٹ دو۔ خواہ کیسی ہی نا انصاف حکومت سپر د کرو سکر ایک پریس کی آزادی بحال کرے۔ دیکھ کر پریس کی آزادی ہر قسم کی حکومتی خرابی کی پیمائی کر سکتی ہے۔ پس اب ہم مسلمان جاہ اور ان کے مشیران باتدبیر سے پوچھتے ہیں کہ قبلہ یہ کیس مصلحت پر آپ اخبارات کی برکت سے مالک محروسہ حضور نظام کو محروسہ کرنا چاہتے ہیں۔ اسی لئے نہ کہ آزادانہ بحث اور رائے جینی سے مزاج شریف مکر ہوتا ہے۔ دیکھتے برٹش گورنمنٹ اور اسکے حکام عالی مقام کی عظمت اور سطوت جلال اور جبروت کو۔ اسکے مقابلہ میں معلوم نہیں آپ اپنی ریاست کو کونسا پایہ دے سکتے ہیں۔ مگر اس نے پریس کی آزادی کو مکراری کا ایک ضروری حصہ سمجھا ہوا ہے۔ اور پریس کی صحیح باتوں سے طبیعت پر مکر پیدا ہونا سوائے مناسطرتی کے اور کیا مننے رکھتا ہے۔

چین بر چین زرخش ہر خس لئے شود
دریا و دان جواب گہر آرمیدہ اند
ہم حیدر آباد کی اخبارات کو ملامت کرتے ہیں کہ انہوں نے بجائے اس قانون سے مخالفت کرنے اور اپنے اخبارات کو بند کرنے کی از دست ایک پیچا رے شوکت الاسلام کو ملامت کی ہے کہ اس نے کیوں کو تواری کے اقرار نامہ پر دستخط نہ کر دیا اور مور و عتاب وزارت طلبا بہر حال سب آزاد اور معزز اخبار نویس جو عزت اور آزادی کے کچھ بھی سمجھ جاتے ہیں متحدہ کوشش سے اس قانون کو منسوخ کر لیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس موقع پر اس اقرار نامہ کی نقل ہی بیان برج گردین کہ حیدر وہاں کے اخبارات سے دستخط کرے گئے ہیں۔ اور اسکے متحدہ مطالب پر کوئی راک نہ کہیں۔ اور وہ حسب ذیل ہے:-

منکفان ولد فلان ساکن فلان کا ہون
اور کرتا ہوں کہ چاہنے والا اور شایع کرنے والا کاغذ موت
ایشیوع موسومہ () کا ہون جو کہ مقام ()
چچا یا اور شایع کیا جاتا ہے میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں یا میرے
قائم مقام یا جانشین اور مفصلہ ذیل عمل میں نہ لائینگے۔
اکسی الفاظ بلا امت یا شیعہات مری کو جو غالباً باعث

یہ خواہی نسبت گورنمنٹ انگریزی یا گورنمنٹ حیدر پور
کا میر یا موجب نا اتفاقی درمیان کسی اشخاص مختلف النسل
یا اقوام یا مذہب یا فرقہ کے خواہ وہ ملازم سرکار انگریزی
یا سرکاری میں رہتے ہوں چاہتا یا شایع کرنا۔
۲۔ بعض ذرائع یا رنج والے کسی شخص کے یا کسی کے دل
میں یہ رغبت پیدا کرنے کے واسطے کہ وہ کسی شخص کو کوئی
مال یا حالت الامال یا کوئی شے و تحفہ یا باہری کے جو
بطور حالت المال کے کام میں آئیے خواہ کرے۔ یا کوئی
شے و یاہ الاخطا کسی شخص کو دے۔
۳۔ بعض دینے کسی دہکی ضرر رسانی کے کسی ملازم سرکاری
کو یا کسی شخص کو جس سے وہ لوگ باور کرتے ہوں یا وہ
باور کرتا ہو کہ وہ لازم بخاری ہے غرض کہ کہتا ہے اور اسکی
ذریعہ سے یہ رغبت دلائیے کہ وہ ملازم سرکاری کوئی
فعل اپنے سرکاری خدمت کے انجام دینے کے متعلق
کوے یا کرنے سے باز رہے یا اس میں تاخیر کرے۔
۴۔ کوئی نام تحریر اپنے اخبار میں چھپنا یا شایع کرنا۔
۵۔ کوئی ایسی خبر گورنمنٹ حضور پروری او اسکے کسی افسر
کی نسبت جسکا التزام کے دون پر خراب پڑے اور جسکی
صحت کی تصدیق پوری کوشش کر کے نہ حاصل کر لیں
ہو۔ اگر میں یا میرے قائم مقام یا جانشین مثلاً اندر رجہ
بالا میں سے کسی بشرط کی خلاف ورزی کرے کہ تو سرکار کو
بجائے ہوگا کہ میرے اخبار کو بند کر دے اور ایسی صورت میں
میں یا میرے قائم مقام یا جانشین کسی معاوضہ یا تاوان
کے مستحق نہ ہونگے اور یہ اون ذمہ داریوں کے علاوہ ہوگا
جو کہ قانون نافذ اوقت کے موجب مجبور یا میرے
قائم مقاموں یا جانشینوں پر عاید ہونے ہوں۔

انجمن حمایت اسلام لاہور کی علی کاروائی۔
۱۵ جولائی کو انجمن حمایت اسلام لاہور کے مدرسہ المسلمین کے
طلباء کے سامانہ انعام کا جلسہ منعقد ہوا۔ مولوی عبدغنی صاحب
بی اے سکریٹری کمیٹی نظم التعليم نے اس موقع پر مدرسہ کی ریویو
سنائی جس میں اس مدرسہ کی ابتدائی حالت اور موجودہ عظمت
کا جو مقابلہ کیا گیا تھا وہ بہت دلچسپ تھا۔ شائع میں جب اتر
مدرسہ کی بنیاد پڑی تھی اس میں صرف دو مدرس اور ۱۰ طلبا
تھے۔ شائع میں تقدیر مدرسین ۲۳۔ اور تعداد طلبا ۴۰۹
تک پہنچ گئی۔ جتنی جگہ ۲۴۔ اور ۶۹۰ تیرتیب ہے۔ اس
سے صاف ظاہر ہے کہ مدرسہ نے انجمن مذکور کے کوششوں میں
کے زیر سایہ بہت ترقی کی ہے۔ مگر انجمن کے پاس اس مدرسہ
کے لئے مستقل فنڈ نہیں ہے۔ کہ جس کے پیدا کرنے
کے لئے وہ کوشاں ہے۔

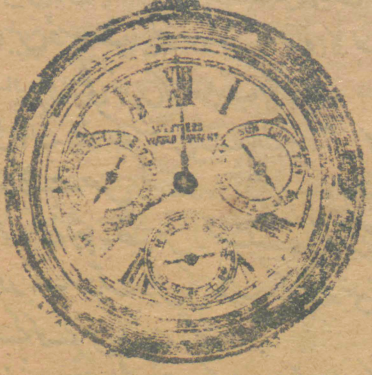
حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی عالیشان شہنشاہی تصویر

سوالرہی اور ایک گرچوری
یہ تصویریں خاص طور پر ولایت سے تیار
ہو کر آئی ہیں جو صاحب ان کی خریداری
کے شائق ہوں جلد مطلع فرمادیں ہمارے
پاس اس تصویر کی متعدد کاپیاں ہیں۔
جن کے فروخت ہو جانے کی جلدی امید
ہے لہذا اطلاع خریداری جس قدر جلد
آوے بہتر ہے یہ تصویر نہایت عمدہ اور
عالیشان ہے اور خاص کاپی رائٹ سے
ولایت میں تیار ہوئی ہے امیرون اور
شہنشیوں کے کمرہ کی سہاوت کے لئے ایک نادر
زیور ہے یہی تصویر لاہور کے ایک کارخانہ
سے اب بھی پانچ روپیہ کو فروخت ہو رہی
ہے لیکن ہم یقین رکھتے ہیں کہ اپنے مہربانوں
کے پاس پہنچنے کے لئے خرچ داکں بڑھ کر خریدار
الشہر مہتمم پیشہ اخبار لاہور

کتاب لا جواب محبوب الامثال

اس دو سو صفحہ کی کتاب میں پانچ زبانوں انگریزی عربی فارسی و
پنجابی اور اردو کی پانچ سو سے بھی زیادہ ہم سننی اور ہم مطلب
ضرب المثلیں با مقابل درج ہیں ہر ایک منصف مزاج شخص
سمجھ سکتا ہے کہ مصنف نے کس کس قدر شائقہ سے ایک زبان
کی ضرب المثل کے لئے اسی کے ہم مطلب اور ہم سننی باقی چار
زبانوں کی ضلیں تلاش کی کہ کسے جمع کی ہوگی کیونکہ دو یا تین زبانوں
میں ہم سننے ضرب المثل پالینا تو آسان کام ہے۔ باوجود اس
تمام محنت اور کوشش کے قیمت صرف عمر ہے شائقین کی خاطر
ایک مثل بطور نمونہ درج کی جاتی ہے اس سے اندازہ لگائیں
انگریزی: *The more you know the more you know*
عربی: لا تعلم الا انما تعلم انما تعلم
فارسی: (۱) تا بجز دوست بوزنہ
(۲) آمینہ داری در مجلس کوران
(۳) با سیدل چہ سو گفتن و عطا
(۴) کو شش بیاضیہ است و سمہ برابر وے کور
پنجابی: (۱) سوران اسے بونین
(۲) انہیان آگے روانہ اکیان داریان
اردو: (۱) جگر کے ہاتھ میں ناریل
(۲) نہیں کہ آگے میں باجے نہیں کٹری گڑائی
(۳) آندہ بون کے آگے روانہ ادراپے دیکھے ہونا
الشہر مہتمم پیشہ اخبار لاہور

پیشہ اخبار لاہور کی مشہور عالم الیڈس گینان



ویٹ اینڈ وچ کپنی کی گینان جو کل دنیا میں اعلیٰ درجہ مانی گئی ہے
بڑی کاریگری سے بنائی گئی ہیں ہر حال انکی اور بھی اور ایک سداغ میں
اصلی جو گینان بڑی ہیں یہ گینان کیس میں بیٹھے جاتی انکی سادہ شال ہے جو
بڑی مضبوط ہے یعنی کاواڑ ہے سیکڑ کا گڑا ہے موجود موسم کی گرمی
سردی سے اسکی ہال میں کچھ فرق نہیں آتا گینان کے مضبوط اور گڑے
غبار سے محفوظ بنائے گئے ہیں ہر ایک گڑی پوری آزمائش کر کے
سویان صرف جانی کو باہر بیٹھنے سے پہرانی جالی میں
گارائی تین سال

سول بیٹھ جاتی اور گینان بیٹھ جاتی ہر ایک میں
دل کیس میں دو جانت ڈیکٹ
بافہ ہلکے بیٹھنے نم ڈیکٹ
پارکھون و ہنہ تباہی جالی میں
بڑا رواج اور نہیں
پانچ روپے کی کارروائی کو برابر میں نہیں
گارائی چھ سال

گارو رواج اعلیٰ ٹری اور گینان وچ بیٹھ جاتی ہر ایک میں
ہر ایک گڑی کے خیال پر اور انہ پر ملدن پر فطرت ویٹ اینڈ وچ
کہا ہوا ہے
دیکھا گینان نقلی گڑی نہ خرید لینا
تھار کارمانہ سے بیٹھ جاتی شاربہ کہ عمدہ عمدہ ٹوپان
فروخت کی جاتی تاکہ ہر ایک آدمی امیر سے یکے کرے تک ان کی
سیکے یہ گینان دوسری گینان کی طرح خراب نہیں ہوجاتیں تاکہ
تھکف ہو گڈ شہر سال میں جتنے ایک لاکھ گڑیوں سے زیادہ
فروخت کیے ہیں کہ دن بدن ان کے فروخت میں ترقی
یہ گڑیان دنیا میں بیٹھے بڑے ناچر فروخت کرتے ہیں اور
ذیل پر گیتی ہیں
ویٹ اینڈ وچ کپنی دوکان ویٹ اینڈ وچ دوکان
نہروم ریمپوٹ بیٹی کمرشل بلڈنگ کلکتہ

وقت پیشہ اخبار لاہور کی ناوختری

یہ اردو زبان کی اپنی طرز کی پیشہ خبری اور سالانہ
تحفہ ہے ہندوستان بھر کے تمام نامی گرامی اردو
اخبارات نے اس کی تعریف اس قدر کی ہے کہ
اس سے زیادہ تعریف کیلئے لفظ موجود نہیں
پنجاب کے تمام انگریزی اخبارات نے سول ڈیڑھ سو
روپے پنجاب ٹائمر نے بھی اسکی خوب ترنگا تہ دل سے
اقرار کیا ہے۔ ممکن نہیں کہ جس شخص نے اسکو
ایک مرتبہ دیکھا ہو پسند نہ کیا ہو کیونکہ اس میں ہر مذاق
کے آدمی کیلئے قیمت کار آمد باتیں موجود ہیں قیمت ۸
اور مہضیمات زیادہ عمر و المشہر مہتمم پیشہ اخبار لاہور

مش کا نہایت عمدہ ٹیل

تمام سو ڈاکر ان وچ باریان و خریداران تل مشی کو معلوم ہو کہ ہماری
دوکان ٹیل گینان میں اپنی اپنی مشی کا نہایت عمدہ ٹیل کیس میں
ملک رو سیان کے ٹیل میں سے ایک قسم فرمول جسکو جلاتے والے بہت
پسند کرتے ہیں واسطہ فروخت کے موجود ہے۔ اور ٹیل ہلکے رو سیان
کے نامی و مشی ٹیل میں سے اول قسم سے جس میں پانی خریدار کو
مطلوب ہو مطلب رو سیان سافٹا ادا قلعے جسکا مال طلب کرے اس
خدمت کیا جاوے گا قیمت بڑھ رہی ہے اور ڈاکر مانوٹ یا ہندو کی کے آتی
چاہے اور شایقین کو چاہے کہ اپنا نام اور مقام اور بازار محل کا لکھ
ٹیک تہ صاف جو خط فروزون میں لکھیں کہ ٹیل میں خرچ ہو تو ہر
جہاں کے رو سیان تل سے بیوزن میں گران ہے بیشک وزن کے
آستان کر لیں کہ اچھی کے نرخ کے مطابق دیا جاوے گا کوئی کمیشن نہیں
لی جاوے گی تل ہماری لڑکی کے سوا اور کسی دوکان سے نہیں ملے گا
المشہر مہتمم پیشہ اخبار لاہور

ڈاکٹر کلن خان ولسٹ

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی متصل دیو سراج

طریق دولت حصہ اول تیار ہو گئی ہے

یہ کتاب جسکا پہلا ایڈیشن بوجہ قدر دانی ناظرین
پیشہ اخبار و طلبگاری دیگر بزرگان قدر دان
تھے چند ماہ سے ختم ہو چکا تھا بلکہ کئی مہربانوں
کی فرمائشیں پوری نہیں ہو سکی تھیں اب ہم
بوجہ ایک خوشنما قطع پر بہت عمدہ چمک تیار
ہو گیا ہے پہلی دفعہ کی نسبت حجم میں کچھ
ترقی ہو گئی ہے مگر قیمت اب بھی وہی عمر
مقرر ہوئی ہے پیشہ اخبار کے ناظرین کو
اب یہ کتاب بجز آدھے قیمت عمر نہیں ملے گی
جو عام قیمت قرار پائی ہے
المشہر مہتمم پیشہ اخبار لاہور

پانچاب میں ایکٹ

دو اس کا ناختم و مینٹی لاہور سے مل سکتی ہیں
جس اخبار میں یہ آٹھار دیکھو درخواست کریں اور کانام ضرور

ہماری تصاویر

مندرجہ ذیل بنارس کے ایک مندر کا منظر ہے جس کا نام ہے مندر راجی بنارس۔

مندرجہ ذیل بنارس



مندرجہ ذیل بنارس کے ایک مندر کا منظر ہے جس کا نام ہے مندر راجی بنارس۔

آخر کار مسٹر پارلن حیت گئے۔ ان - جیت نہیں تو ایک ہے۔ روٹی ۲۶ جون کی ایک تاریخی آمد لندن خبر ہے کہ کل مسٹر پارلن نے پریوٹ طور پر صوبہ سسکس میں ایک رجسٹرار کے دفتر میں مندر اوشی سے شادی کر لی۔ ہم ہندوستان میں جس



مسٹر پارلن سابقہ مسند اوشی



گروہ بنک اوشی کا پرنسپل پارلن کی بیوی

گئے تھے۔ واقعی آزادانہ مباحثہ بڑا جرم ہے (۹)۔
 سینٹ پیٹر برگ میں ہفتہ گزشتہ کے درمیان ۷۷
 کے قریب فوجی افسر مختلف رجمنٹوں سے رات کے
 وقت کسی شبہ میں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ انکو ہنگامہ طور
 ابھی تک نہیں تھلا گیا۔ مگر معلوم ہوا ہے کہ کچھ مدت سے
 ان لوگوں میں ڈسپوٹ، اپنے خود مختار بادشاہ کا لفظ
 رہا نزد تھا اور یہی انکی تباہی کا موجب ہوا ہے۔
 زار کی جان لینے کے متعلق ایک تازہ سازش کا
 حال میں پتہ لگا ہے۔ جس راستہ سے فرانسیسی جاسوس
 واقعہ ماسکو کو دیکھ کر جانا تھا اس راستہ کے نیچے منہ
 لگائی گئی اور ایک منہ ریل کی سڑک کے پیچھے ہی تھی
 ڈائنامیٹ کے کوپے ہی پکڑے گئے۔
 شہنشاہ جرمنی انگلستان کی سیر اور ملک معظمہ کی
 وفات کے لئے لندن بھیج گیا۔ جہاں اسکا غیر متقدم بڑے
 ملک و احتشام سے کیا گیا۔
 سبوجہ مڈی دل کے ایران میں بی چانچے کے شاہ ایران
 نے فارو اور دیگر بندر گاہوں سے غلہ کے باہر بھیج جانے
 کی سخت کرنی ہے۔
 یہ چارے مسٹر گلڈسٹون کو ابھی انطاہر سے نجات
 نہیں ملی۔ انکے دوست مسٹر مین۔
 گرانی غلہ کی وجہ سے جرمنی میں غور دیا جاتا ہے کہ حصول
 کی میں ترمیم ہو۔

حوالات حل طلب کا ماہوار انعامی مقابلہ
 حل طلب سوالات میں ہر قسم کے چستان
 یکہ علمی سوالات اور خالصہ درج ہو کر نیچے ۲۔ جو لوگ بہت
 حل طلب سوالات بھیجے وہ بشرط پسندیدہ درج ہو سکتے۔
 حل صرف خریداران پیشہ اخبار بھیج سکتے ہیں جو اس امر کے
 حقیق کے لئے اپنے اخبار کے طبقات کا رجسٹر نمبر لکھا کر بھیجے۔ ۴۔
 کے اخیر سب سے زیادہ صحیح اور عمدہ حل بھیجنے والوں کو ایک
 سو کا انعام ملے گا۔ ۵۔ اس مرتبہ ۱۳ جولائی کے پریکٹک کے
 حل ۲۰ جولائی تک دفتر میں موصول ہونے چاہئے۔
 بٹنسل ایڈیٹر انعام نقد یا بصورت کتب وغیرہ ایسا لیکھا۔ ۶۔
 یہ ایسے جوابات کے خط میں کوئی اور مضامین یا مطلب
 کا غرضانہ نہیں ہونا چاہئے۔ اور خط کے نفاذ پر یا کارڈ
 میں ملے نام سے انعامی مقابلہ ثبت ہونا چاہئے۔

حل طلب (۵)

۱۔ آٹھ آن مرغیے بل پر ۲۰۰ نزادہ زار اور ۲ دیدہ دیدہ
 ۲۔ بھری گویہ سخن ۳۔ تمش رانہ درئی نیزہ گہرہ

۴۔ صفحہ ہذا کی پشت پر صفحہ ۸ غلطی سے چھپ گیا ہے۔ اسکو ۵ صفحہ کے بعد چھپا چاہئے۔ اور صفحہ ۳ کے بعد صفحہ ۴ چھپ چاہئے۔

24

سہ اخبار

چونکہ عیسویہ اخبار از ان ہوا علیہ اسکی اقتضا بہت زیادہ ہو
اسلئے اس میں بھائی شہزاد چوہدری کو بہت فائدہ ہو سکتا
نہج اجرت خط و کتابت سے کئی ہو سکتا ہے

۱- پیغمبر خدا کا ہر قسم کا ہر قسم کا شکی اور الہامی ہونا ہے
۲- ہر شے کی نعمت اور آیت پر اسے خود اس کے انگریز کی مانند ہونا
یعنی ہر زمانہ اور ہر لمحہ کوئی ایک نظر میں پورا اور اسی طرح
کو ہر لمحہ میں سے کوئی ایک سانس کا حساب
پسند و نفرت غدر و بیعت کی
۳- ہر طرح کا عذر و توجہ اور دیرینہ ہر ایک قسم کی عذر
اور کار کا نتیجہ ہر لمحہ کا کام ہو سکتا ہے
۴- ہر لمحہ میں ایک ایسی ہی حالت اور ہر لمحہ فیض و ثمر ہر
قسم اور ہر لمحہ میں ایک ہی لمحہ میں ہر لمحہ ہوتا ہے

عجیب عجیب باتیں

دوسو کا کہنے :- اجارا اسٹریٹ لندن نیوز
میں ایک شخص کے حالات کہے گئے ہیں کہ یہ شخص ستر
سال کا عرصہ گزرا ہے۔ شہر بارسیلونا (ہسپانیہ) سے
امریکہ کو چلا گیا تھا۔ وہاں اس نے تین شادیاں کیے بعد
دیگر کے کہیں۔ اور اس ستر سال کے عرصہ میں اسکی آل
اور اولاد کی تعداد دوسو تک پہنچ گئی۔ کہ جن میں ۴۴
پوتے۔ ۴۴ پوتیاں اور تین پڑپوتے ہیں یہ اب یہ شخص
ستر سال تک امریکہ میں یہ گلہ تیار کر کے اپنے وطن بارسیلونا
کو لایا ہے۔ اسے کثیر الاولاد شخص کی مثال بہرہ و
جاپان کے ڈاکٹر ان دندان :- جاپان
میں دندان ساز لوگوں کو یہ فن اسطرح سکھایا جاتا ہے کہ
بلاد و آلات ایک نرم سی لکڑی کے تختہ چرمین تھوڑی
تھوڑی گاڑ دیا جاتی ہیں۔ اور وہ انکو زانگت اور بابہ
سے اکھاڑا ہے کچھ روز تک اس تختہ کی مشق میں کمال
حاصل کر کے ایک بلوط کے تختہ پر سخت مخین گاڑتا ہے
اور انکو اسی طرح انگلیوں سے اکھاڑتا رہتا ہے۔ تب ایک
اس سے جی سخت لکڑی کے تختہ پر مخین گاڑ گاڑ کر
انگلیوں سے اکھاڑتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اسکو اس کام
میں خاصی ہمارت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور تب وہ ڈاکٹر
دندان بن جاتا ہے۔ اور جو شخص سامنے آجاءے جبر پکڑ
کر ایک دم میں انگلیوں پکڑ کر اسے جانت نکال لیتا ہے :-

مذاق

یہ کیفیت دیکھی۔ چور بھی مسخر آدمی تھا۔ اس نے ایک چوٹا سا ڈھیلّا اٹھا کر اس جاندار لوٹے کو مار دیا۔ ایفونی نے سن کی آواز نکالی (گو یا کہ لوٹے کو ڈھیلّا لگا ہے) اس پر چور نے لات مار کر اسکو گرادیا تو ایفونی گر گر کر مارتا ہوا لوٹ گیا۔ (کہ گویا لوٹے کے گرنے سے پانی کے گرنے کی آواز آرہی ہے) اس پر چور بھی مارے ہنسی کوٹ ہی گیا ہ

ایک مشہور ڈاکٹر صاحب کے ذہن میں اپنے معاملہ کی فیس لینے کی ضرورت اس قدر سماجی ہوئی تھی کہ وہ اپنے دوستوں میں کسی کسی وقت کہا کرتے تھے کہ میری رائے میں معاملہ کے موثر ہونے کے لئے ڈاکٹر کی فیس کا دینا اس قدر ضروری ہے کہ جب کبھی میں اپنی نفیس بی دیکھتا ہوں تو جھٹ ایک جیب سے پانچ روپے نکال کر دوسری میں ڈال لیتا ہوں؛

ایک عورت:۔ "خدا میری تمام شہر کے لڑکوں سے خوبتر ہے۔"
 دوسری عورت: "کیسا عجیب اتفاق ہے، یہی حال میرے لڑکے کا ہے۔"

واقفیت امام کیلئے شمار اور اعداد

ہندوستان کی آبادی
 شامی سے ہندوستان کی آبادی ۲۸ کروڑ ۶۰ لاکھ
 اندازہ کی گئی ہے کہ جس میں سے ۲۲ کروڑ ۵ لاکھ علاقہ
 انگریزی میں ہے۔ اور ۹ کروڑ ۵ لاکھ دیسی ریاستوں
 میں۔ ۱۱ لاکھ اور ۹۱ لاکھ کے مابین دس سال کے
 عرصہ میں اندازاً ۲ کروڑ ۹ لاکھ کی زیادتی آبادی میں
 ہو گئی ہے۔ اور صرف یہ زیادتی ہی۔ اٹلی یا پریشیا کی
 کل آبادی کے برابر ہے۔ اور یہ زیادتی ۱/۲ فیصدی کے
 حساب سے علاقہ انگریزی میں پائی گئی ہے بجائیکہ دیسی
 ریاستوں میں اس سے زیادہ محسوب ہوئی ہے۔ صوبہ
 بنگال کی ۱۸۹۷۲۵ مربع میل کے رقبہ پر تقریباً سات
 کروڑ دس لاکھ کے آبادی ہے۔ جہاں اضلاع متحدہ امریکہ
 سے ۹۰ لاکھ آبادی زیادہ ہے۔ بجائیکہ رقبہ ۱/۲ حصہ کم ہے۔
 افریقہ کے حصے بھرے۔ کل براعظم افریقہ کا
 رقبہ ۱۱۰۰۰۰۰ مربع میل ہے۔ اس میں سے فارس
 کے ۲۲۰۰۰۰ مربع میل انگلستان نے ۱۹۰۰۰۰
 مربع میل۔ جرمنی نے ۱۰۳۵۰۰۰ مربع میل۔ کانگو فری
 ریٹ نے ۱۰۰۰۰۰ مربع میل۔ پرتگال نے ۷۷۴۰۰۰
 مربع میل۔ اٹلی نے ۲۶۰۰۰۰ مربع میل۔ ہسپانیہ
 نے ۲۱۰۰۰۰ مربع میل۔ زمین پر قبضہ کر لیا ہے سب
 سے زیادہ حصہ فرانس کا ہے۔ اور سب سے بیش
 رقبہ انگلستان کا ہے۔

پیم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی

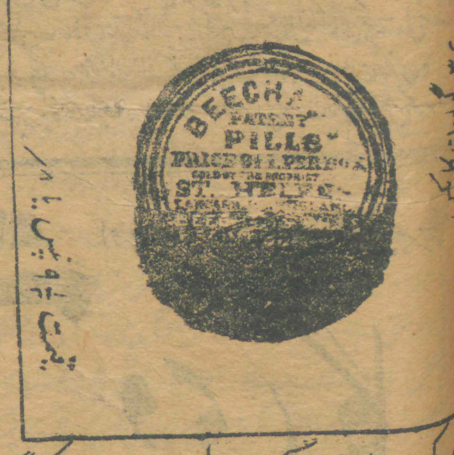
۲۹ جون ۱۹۱۴ء



انسان کی تندرستی قائم رکھنے کے لئے اسے بہتر کوئی دوا
انیسویں صدی میں ایجاد نہیں ہوئی

پیم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

راہ دراز سے یہ گولیان تمام ملکوں میں فروخت کیجاتی ہیں مگر اب ہندوستان کے باشندین کے فائدہ کے خیال سے پیم صاحب نے ان گولیوں کو اس ملک میں بھی رواج دیا ہے تمام عالم شفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک بکس ایک امیر کو بھی سستا ہے مگر عام کے فائدہ کے لحاظ سے بہت کم قیمت لیجاتی ہے خاص بنات سے بلا لائے پارہ چینی وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صرف کل کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں اسرار شائد امراض متعلق مسقورات امراض فساد خون خرابی جگر اور معدہ سب کے واسطے یہ گولیان بے نظیر ہیں ان کا استعمال استقلال سے کرنا چاہئے۔ خون کو صاف اور پیٹوں کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشنے کی شمار لوگوں نے ان کا استعمال کیا ہے ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں اور کسی حالت میں کسی نقصان نہیں ہوتا۔ ان کی خوبی کا یہ ثبوت کامل ہے کہ ان کی بکری دینا بہر کی تمام مشہور دواؤں سے ۹ گنی زیادہ سستی ہے عورت کے ایام کی بد نظمی کے واسطے پیم صاحب کی گولیان استعمال کرانی چاہئے۔ حیرت انگیز فائدہ ہوگا کسی شخص کو وہ کتنے ہی زمانہ سے بیمار کیوں نہ ہو شفا سے یوں ہونا چاہئے پیم صاحب Beecham's کی گولیوں کی تعریف میں بالکل سہل ہے۔ ترکیب کا پرچہ ہر بکس کے ہمراہ ہے۔



کی سہولیت کے واسطے پیم صاحب کی گولیان ۲ قسم کی ڈیون میں بند کیجاتی ہیں ۹ پیس والی ڈیا کی قیمت جبین قریب ۲۲ کے گولیان ہیں قیمت ۸ ایک شنگ ڈیڑھ پیس والی ڈیا جبین قریب ۵۴ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور ۲ شنگ ۹ پیس والی جبین قریب ۱۵۵ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۴۸ کے گولیان ہندوستان کے ہر شہر میں ہر سلاطی اور انگریزی دوا فروش سے مل سکتی ہیں اگر کسی شخص کو ذرا بھی دقت ان کے حاصل کرنے میں ہو تو ڈیا کی قیمت کے آدھ آنہ والے ٹکٹ سے ہر محصول پارسل کے پندرہ گرائیس اینڈ کمپنی ۳۵ کلایو اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیج دے۔

Naylson Son Grimes & Co. No 35 Clive Street Calcutta.

اسکے نام ایک بکس روانہ ہوگا یہ دوکان تمام ہندوستان کے واسطے خاص ایجنٹ ہے پیم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ تاس پیم صاحب واقع لندن علاقہ شائرک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں الفاظ چشم پس سیٹ ہنس انگریزی میں ہر گورنٹ اسٹامپ پر جو لگا ہوتا ہے متقوش ہیں ان سے التماس ہے کہ غور سے اس علامت کو دیکھ لین اگر یہ علامت موجود ہو تو جعلی تصور کریں اور خریداری سے باز رہیں۔ ہر بکس میں ایک ہینڈ بکلیٹ ہے جس میں انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں پیم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں۔ ہر بکس میں ایک اور خود غرض دوا فروش خریداران کو پیم صاحب کی گولیوں سے باز رکھنا چاہئے۔ انکی نصیحت مت مانو چونکہ یہ ذاتی دوا ہے اسلئے اسے ہر شخص کو دینا نہیں چاہئے۔ اس قدر بیابان کوئی دوا ہو سکتی ہیں۔ لیکن خیال رکھو کہ ان تمام دواؤں کا اصل میں باقوں پر منحصر ہے فساد خون خرابی معدہ اور گردہ کے قتل کنندہ ہوتا ہے۔ ان گولیوں کے جز اعظم وہ دویان ہوتے ہیں جنہوں نے تیون خرابیوں کے رفع کرنے میں سب سے شہر میں۔ بیمار ضرور استقلال سے استعمال کریں ضرور فائدہ ہوگا۔

پیم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی

نئی کتابیں جو پنجاب جنرل بک ایجنسی پنجاب لاہور یا کارخانہ پیشہ اخبار سے لین کی

رسالہ دفعہ آتشک و سوزاک: جس میں مفصل حال
مرض آتشک و سوزاک کا موصوفہ ان علاج کے چار طبیبوں کے رو
سے یعنی ڈاکٹری ویلانی و ہندی اور پوہوہ متھک سیکس اردو
زبان میں درج ہے مختلف حالتوں امراض کے لئے مختلف نسخجات
بہایت مجرب جو سالہا سال سے تجربہ کے جاتے ہیں اس میں مندرج
ہیں قیمت فی جلد چھ
تھو لحات بواصیر: اس نامزد مرض بواصیر کی نسبت
اس رسالہ میں پوری بحث لکھی ہے اردو زبان میں اس
مرض کے حالات اور اس کے عوارضات کا بیان تفصیل کے ساتھ
درج ہے ڈاکٹری اور ویلانی اور ہندی کے لکھنوں اور نقاب کا
اور سیاحوں اور سیاحیوں سے اور اسکے ذریعہ سے جو ماحیات
اس مرض کے جن نام کو پوری تفصیل کے ساتھ درج کیا گیا ہے
قیمت ۹ محضول علاوہ

رسالہ حکمت یعنی: رسالہ علم قیامہ: یہ مستند رسالہ اسطو
کے رسالہ کا ترجمہ ہے جو لکھنؤ میں چھاپا گیا ہے اس میں علم قیامہ مختلف
اعضائی باوث اور رنگت وغیرہ کے ذریعہ انسان و دوزخ کے
مضامین اور خاتون کو معلوم کرنے کا بہت خوبصورت رنگ نکالا ہے
قیمت ۹

معمول احمدیہ تمام احوال و ماحیات جن جراحی و کلیس
اردو زبان میں ویدک یونانی ڈاکٹری کے مختلف مریض تاثیر
علاج موصوفہ اور جس کے مریض مطالعہ سے عام لوگ بھی اچھے فائدے
طیب حافظ اور جرحہ ڈاکٹر سن سکے ہیں یہی کتاب اس جدید
کتاب کے دو حصے میں ہے قیمت ہر ایک حصہ ۱۰ محضول
رسالہ الحیوانات من المسکرات: یہ شریعتیہ اور فاضل
تاکو رنگ پر جس کے ضروریہ و حیوانات و انہوں اور بکمون سے
ثابت ہوئے ہیں اور حق سے مینان دین اس میں درج کے
کے ہیں نوجوانوں کے لئے پڑھنے یا پڑھانے کی کتاب ہے قیمت ۹

اس تمام محنت اور کوشش کے ثمرت صرف محض ہے
شائقین کی خاطر ایک مثل بطور نمونہ درج کی جاتی ہے اس
سے اندازہ لگالیں

انگریزی *Throwing pearls to swine*
عربی کا نظریہ حوالہ فی افواہ الکلاب
فارسی: در آئینہ داری و کلیس کوران
۲۵ باسیہ و دل جو سوز گھٹن و غظ
۱۰۰ کو شمش بھیا یاد است و سب برابر و کور
پنجابی: ۱۰۰ سوران لکے پوین
۲۵ کیتان لکے کبیر
۲۵ انہیان لکے روزان اکسان و ازیان
اردو: ۱۰۰ بندر کے ہاتھ میں ناریل
۲۵ ہمیں کے لکے بن بابے ہمیں کبھی لکرائی
۳۰ اندھوں کے لکے روزان اور اپنے دیکھ کو بنا
المشہر پیشہ اخبار پنجاب جنرل بک ایجنسی لاہور

مٹی کا نہایت عمدہ تیل

تمام سوداگران و دیوباران و خریداران تیل مٹی کو معلوم ہو کہ ہماری
دکان پر تیل گہناش بیٹ یعنی مٹی کا نہایت عمدہ تیل گہناش
چھاپ ملک رسایا تیل میں سے اعلیٰ قسم مبر اول جس کو جلانے
وائے بہت پسند کرے ہیں واسطے فروخت کے موجود رہتا ہے۔
اور تیل ملک روسیان کے نامی و مشہور تیل میں سے اول
قسم ہے۔ جس بوباری خریدار کو مطلوب ہو مطلب فرمائیں۔
انشاء اللہ تعالیٰ ہر ضماں طلب کرینگے ارسال خدمت کیا جاوے گا۔
قیمت ہر پونہ پونہ آٹھ پانچ روپیہ کے آتی جائے۔ اور
شائقین کو چاہئے کہ ایسا نام اور مقام و بازار ملک کا نہایت ہنسک
پتہ صاف و خوش خط نویں لکھیں کہ تیل میں حج ہنر و دوسری
چھاپ کے روسیان تیل سے یہ وزن میں گران ہے۔ ہنسک
وزن کے امتحان کر لیں مگر اچھے کے رخ کے مطابق دیا جاوے گا۔
کوئی کمیشن نہیں اچھاوینی تیل ہماری کوئی کے سوا اور کسی دکان
سے نہیں ملے گا
المشہر پیشہ صالح محمد عروسل شہر کراچی

اشہار کتاب ہو مہوہ متھیک طبیب

آپنے ساہوکارہ حال کے مروجہ طرق علاج میں سب سے زیادہ کامیاب
طریقہ علاج ہو مہوہ متھیک ہے (جس برسن کا علاج بھی کہتے ہیں)
اس طریقہ علاج کے یورپ و امریکہ و فرانس و جرمن کو ایتر شفا
بخش مہوہ متھیک کا اور اب ہندوستان میں بھی اکثر اس طریقہ کے
معالج موجود ہیں مچو کہ اس شریف طریقہ علاج کی کتاب اشہار
انگریزی و ہندی زبان میں تھی اسوجہ سے اس ملک کے لوگ اس
سے فائدہ نہ لے سکتے مگر اب چند عرصہ سے بعض کتب اردو میں شائع ہو
ہیں اس طریقہ میں چند خیابان سب سے زاید ہیں اول دوا۔
نہایت ہی کم قیمت۔ دوم نہایت طویل المقدار رسم بے ذائقہ چھام
یچم لامصرفت۔ اب اس طریقہ علاج میں ایک کتاب موسومہ
ہو مہوہ متھیک طبیب جس میں اس طب کا تاریخی حال اور ادویہ کا

کتاب لا جواب محبوب اللامثال

اس دوسو سو کی کتاب میں پانچ زبانوں انگریزی عربی فارسی و
پنجابی اور اردو کی پانچ زبانوں میں بھی زیادہ ہم معنی اور ہم مطلب
مغرب الشین بالمثل و درج میں ہر ایک مصنف مزاج شخص
سچے لکھتا ہے مصنف نے کس محنت شاقہ سے ایک زبان
کی ضرب مثل کے لئے اسی کے ہم مطلب اور ہم معنی باقی
چار زبانوں کی ضلین تلاش کے مجمع کی ہوئی۔ کیونکہ دیباچین
زبانوں میں ہم معنی ضرب المثل یا لیلیا تو آسان کام ہے ساچو

خواس اور مہولی امراض کا علاج ازمنہ قائم مندج ہے لیج ہوا
جلد کتاب کی قیمت مع محضول ایک ۱۰۰ اور ہر پونہ و پونہ ۱۰۰
۱۰۰ علاوہ اس کتاب کے سبب جسم کے ہر عضو کو صحت و
ہر موجود میں ہر ذائقہ اس کتاب کے ذریعہ سے عہدہ طور
کے کتاب کے اخبار کی خواہش ہو تو ہر بانی فکر اسطو فرستے تاکہ
مسل خدمت ہو
آپکا نام بدل اس حکم میں خان لکھنا ضروری ہے واقعہ شاد و شاد

حضور الہی معطرہ قیصرہ ہن کی عالیشان شہنشاہی تصویر

سوا گز لمبی اور ایک گز چوڑی
یہ تصویریں خاص طور پر ولایت سے تیار ہو
آئی ہیں جو صاحب ان کی خریداری کے شائق
ہوں جلد مطالعہ فرماویں ہمارے پاس اس
کی متعدد کاپیاں ہیں جن کے فروخت ہو جانے
کی جلدی امید ہے لہذا اطلاع خریداری
تدر جلد آوے بہتر ہے یہ تصویر نہایت عمدہ
اور عالیشان ہے اور خاص کاپی رایت
ولایت میں تیار ہوئی ہے امیون اور
کے کمرون کی سجاوٹ کے لئے ایک نادر زیور
ہے۔ یہی تصویر لاہور کے ایک کارخانہ
اب بھی پانچ روپیہ کو فروخت ہو رہی ہے
لیکن ہم نہیں روپیہ کو اپنے مہربانوں
پاس پہنچیں گے۔ خرچہ لکھنا بذمہ خریدار
المشہر مہتمم کارخانہ پیشہ اخبار لاہور

دفتر پیشہ اخبار لاہور کی نادر جہتری بابت ۱۹۹۱ء

یہ اردو زبان کی اپنی طرز کی بے نظیر جہتری
اور سالانہ تحفہ ہے ہندوستان بھر کے
تمام نامی گرامی اردو اخبارات نے اس
تقریف اس قدر کی ہے کہ اس سے
تقریف کے لئے لفظ موجود نہیں پنجاب
کے تمام انگریزی اخبارات نے بھی اسکی خوبیاں کا یہ
و پنجاب ٹائمز نے بھی اسکی خوبیاں کا یہ
سے اقرار کیا ہے ممکن نہیں کہ جس شخص
اسکو ایک مرتبہ دیکھا ہو پسند نہ کیا ہو
کیونکہ اس میں ہر مذاق کے آدمی کے
نہایت کار آمد باتیں موجود ہیں قیمت
۸۰ اور معہ ضمیمات نایاب عیصر
المشہر
مہتمم پیشہ اخبار لاہور

A detailed illustration of a pocket watch with a circular case and a loop at the top. The watch face is visible, showing Roman numerals and hands. The illustration is in a dark, textured style, possibly a woodcut or engraving.

ہر کسی کا نام ہے جو یہاں کو نام کر طرف بھیجے سے ہر ایک کا نام
 گیارہویں سال
 قسم لے کر
 سولہ چھوٹی پانچویں مینے مینے قد اوپر نہیں
 ذیل کیس ہر دو جانب دیکھتے
 ہاں ہٹتے یعنی نیم ٹانگہ
 تیار دن چھتہ تیار ہوا اوپر نہیں
 بڑا دیر اوپر نہیں
 پانچویں کے قبل گیارہویں کے برابر اوپر نہیں
 گیارہویں سال

[illegible]

دوار کا نا تھو و مینی لاھود سے ملستی ہیں
جس اخبار میں یہ اتھار دیکھ کر دخواست کریں او سکنا نام ضرور تحریر

فارسی و انگریزی و انگریزی فارسی و کتب زبان یعنی لغتیں و کتابا اکثر فوجی
 اعلیٰ افسر طلباء مدارس عالیہ برکاری استعمال کرتے ہیں اور جو تہ جوانوں
 کے یہی بڑے کام ہیں راول الذکر کتب فارسی کی قیمت مہر صراف
 پوسٹ دس روپے ہوتے۔ و انگریزی فارسی و کتب کی قیمت
 چھ روپے چہرے آنے مہر صراف پوسٹ ۶

تقریباً باقری از وہ حصہ اول و دوم جبین تقریباً یکساں ہندو
سایہ کے کار آمد ہندو ششہ درج ہیں قیمت ہر سمن محصول ڈاک
تین تھارہ بالانشی ہندو تقریباً سنی کانسل چیل مقیم سنی مقیم ہندو
ششہ سے نقد قیمت ہر بالہ پیر و پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر
ششہ ہیں اور ہر جن سے کش کا موافق خطہ ثابت ہو کر ہو گا ہندو

یہ کتاب جسکا پہلا ایڈیشن بوجہ قدر دانی ناظرین
پیسہ اخبار و تبلیغاری دیگر بزرگانِ قدر دان
کے چند ماہ سے ختم ہو چکا تھا بلکہ کئی مہربانوں
کی فرمائشیں پوری نہیں ہو سکی تھیں اب پیسہ
بجہ ایک خوشنما قطع پر بہت عمدہ چھپک تیار
ہو گیا ہے پہلی دفعہ کی نسبت حجم میں کچھ ترقی
ہو گئی ہے مگر قیمت اب بھی وہی عرصہ مقرر
ہوئی ہے پیسہ اخبار کے ناظرین کو اب یہ
کتاب بجز ادا کئے قیمت عرصہ نہیں ملے گی مگر
تمام قیمت قرار پائی ہے
المستشرق عبدالعزیز مہتمم پیسہ اخبار لاہور

کتاب یا نشو و نما ^{یعنی} طیف حصه اول

ہم اس کتاب کی کچھ توفیق نہیں کرتے اور نہ جاری توفیق سے
سب سے پانسو سے سوا پانسو بقینے ہو سکے ہیں اور ایسی توفیق نہ
کرنیکی حالت میں گھٹ نہیں جائیگا باقی ان کے اچھے یا برے
ہونے کا بعد شدہ شائقین پر ہے کہ ان کو ان باخ سولہ ایف میں
سے فیصدی دس بھی پسند نہیں آئیگی کیونکہ ہر قیمتہ تو
میں قدر ہی دل خوش کرنے کے مقابلہ میں کچھ ہی نہیں۔
انشاء اللہ پانسو کے پانسو ہی آپ کو ایسا نصیبائے گی کہ پانسو میں
مل ٹر ٹر جائے دو مہر حصہ نہ پہنچے ہے۔

القبيل
ختم عيسى اخبار لاهور

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

اشتہارات

ہر قسم کے اشتہارات شہر کے لیے سب اخبار سے زیادہ کوئی اور میڈیا نہیں دے سکتا کیونکہ یہی اردو اخبار ہے جس کو تمام ہندوستان کے اردو اخبارات سے زیادہ شہرت رکھنے کا دعویٰ ہے جو ہمیشہ اسکے پیچھے ہو کر جلی سکتے ہیں۔ یہ شہرہ جی کی شہرت جھٹکرا کے ذریعہ ہو سکتی ہے۔ کسی اور اخبار کے ذریعہ ممکن نہیں کہ ہر قسم کے اشتہارات طلب وکار کو اپنے سامنے آجائے اور یہی ہونے کے اشتہارات ہر قسم ہر فیصدی کے حساب سے اخبار کے ہمارے تقسیم کے بجائے ہیں۔

میرٹھی مضطر تخلص ازراولپنڈی
نشتی محمد دین کی خاطر آہ
مرنگے اونکے دن نہ ایسی تھے
وہیکے بولے غلام قدسی
مضطربے لکھا یوں سال حلت

تاریخ وفات جناب مفتی غلام سرور صاحب مرحوم
مضطر مفتی محمد عبدالکرم مضطر میرٹھی ازراولپنڈی
مفتی غلام سرور دین دروہ بدینہ
تاریخ رحلت اور مضطر شہیدانہ

جیسا مفتی غلام سرور صاحب نام لکھ رہے ہیں ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ
مفتی غلام سرور صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ

سید قوت علی صاحب ساکن مویشیاری مویشیاری
ان کے سوال کا جواب ہے کہ مفتی غلام سرور صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ

مفتی غلام سرور صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ
مفتی غلام سرور صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ

سید قوت علی صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ
مفتی غلام سرور صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ

سید قوت علی صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ
مفتی غلام سرور صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ

سید قوت علی صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ
مفتی غلام سرور صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ

سید قوت علی صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ
مفتی غلام سرور صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ

سید قوت علی صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ
مفتی غلام سرور صاحب کی وفات کی خبر صحیح ہے اور ان کے لیے ایک جواب ہو گا کہ

رسالہ زمیندار باغبان و مہربان

جو کہ ہندوستان ہر مین مضامین زراعت باغبانی
علاج الموائی صنعت و حرفت و تجارت و دیگر مضامین
کا اکیلا ماہوار یا قصور اردو رسالہ ہے قیمت عام
سالانہ چار روپیہ امداد سے پانچ روپیہ حکام و
والیان ریاست سے چھ روپیہ نمونہ کی کاپی
چار آنہ کو مل سکتی ہے ہر ایک ہندوستان کے
خیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نادر رسالہ کی
اعداد کرے اور اپنے فرض سے بکدوش ہو۔
التماس قیمت یہ اخبار لاہور

رسالہ کابل امتحان محل سکول و انٹرنس

پنجاب کا نامور اور قدیمی ماہوار رسالہ جو کہ ہندوستان ہر مین مضامین زراعت باغبانی
علاج الموائی صنعت و حرفت و تجارت و دیگر مضامین
کا اکیلا ماہوار یا قصور اردو رسالہ ہے قیمت عام
سالانہ چار روپیہ امداد سے پانچ روپیہ حکام و
والیان ریاست سے چھ روپیہ نمونہ کی کاپی
چار آنہ کو مل سکتی ہے ہر ایک ہندوستان کے
خیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نادر رسالہ کی
اعداد کرے اور اپنے فرض سے بکدوش ہو۔
التماس قیمت یہ اخبار لاہور

ڈاکٹرن خان و منٹ

دانتوں کو کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
انار کلی منٹ دیو سراج

پیشہ اخبار کے لئے ایک پیمانہ ناول کی ضرورت

پیشہ اخبار میں ہر قسم کے سلسلہ وار چہانے کے لئے ایک ایسے
ناول کی ضرورت ہے جو خوب مزیدار اور خوب ہو اس
پات کی کوئی پابندی نہیں کہ یہ ناول تصنیف ہو یا کسی دوسرے
سے ترجمہ کی گئی ہو۔ ہر قسم کے ناول اور جہیز اور غیرت اور
چاہئے۔ جو صاحب ایسے ناول تیار کر سکیں انکو مقبول حق الوقت
دیا جائے گا۔ یہ ناول ضرور ہمارے وقت میں پہنچ جائے
چاہئے۔

اصول قانون مارکیٹ صاحب

کا اردو ترجمہ مرتبہ میرزا ذوق مولوی محمد حسین صاحب
یہ کتاب جو کہ قانون میں ایک مندرجہ کتاب کا اردو ترجمہ ہے
پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات قانون میں بطور ریفرنس کے شامل ہے
نیشنل بارکون کے وکلاء کی نصاب تعلیم میں بھی داخل ہے جسے
بقیہ سے مصنف نے کتاب تیار کی ہے جو کہ اس کے ترجمہ کیا گیا ہے
صاف ظاہر ہے کہ اصول قانون سے واقف ہونا ہر شخص کے لئے ضروری
ہے جو کہ اس کے لئے ۲۵ روپے قیمت پر مندرجہ ذیل کتاب کا نام
التماس قیمت یہ اخبار لاہور

جیسی گہریاں وغیرہ

بہت سی جیسی گہریاں اور دیگر کتابیں اس کتاب میں شامل ہیں جو کہ
بہت کم قیمت پر دستیاب کی جاسکتی ہیں جو کہ اس سے چاہیں تقابل کریں۔
پرنسپل گہریاں اور دیگر کتابیں اس کتاب میں شامل ہیں جو کہ
بہت کم قیمت پر دستیاب کی جاسکتی ہیں جو کہ اس سے چاہیں تقابل کریں۔

مراسلات

مہر اسلام

عالمی راہبر نورانی کندہ شیعوں کے نور افشان کندہ

۱۴ امی سلطنت کے لہریانہ کے عیسائی پرچہ نے ہر اپنی پادریانہ عادت کا اظہار کر دیا۔ اور پریکٹ کی پناہ میں پس کرانم کے بعض فقر و نگار اپنا دل خوش کرنے والا جواب دیا ہے۔ اسلامی تہذیب کو جب کا مقابلہ بھی تہذیب کسی حالت میں ہی نہیں کر سکتی صرف منہ بنائیکے الفاظ تحریروں آئیے باعث بنام کرنا چاہا ہے۔ یہ الفاظ بد تہذیب کی تحریف میں نہیں آسکتے۔ اگر عیسائیوں کی تہذیب کا حال سنگ پر افشان کرنے کے لئے میں آپ کے عیسائی پرچہ کے فائل میں سے تحریروں انتخاب کر کے شائع کروں تو معلوم ہو جاوے گا کہ ایسے ناشائستہ الفاظ بلکہ صاف صاف دشنام پیکر بازی اور کینہ پر کی مشق کی گئی ہے کہ موجودہ زمانہ میں معمولی تعلیم یافتہ انسان بولتے ہوئے یا کہتے ہوئے شرم کر لگا پادری صاحبان کی توجہ آجکل بہ تمیز ایک باضابطہ پاس شدہ ریزولوشن کے جو چہرے چاروں عیسائی بیانی طرف زیادہ مایل ہے۔ اور بیشتر سے ہی کئی اشخاص ان اقوام سے عیسائی بنے ہوئے ہیں۔ اس لئے تقریر یا تحریر میں شرم ہے کہ اگر نہیں تو گاہے گاہے قدرت آپنی جملی حادث کی طرف بے ساختہ رجوع ہو کر اپنی رات دن کی بولی کے الفاظ استعمال کریں۔ پس نور افشان کا و امیات بیانات یا تحریروں کا تختہ شق بننا تعجبات سے نہیں ہے۔ ۱۴ امی سلطنت کے عیسائی پرچہ نے بے تعصب۔ ہرول عزیز۔ مکی خیر خواہ پیسہ اخبار لاہور پر غصہ ظاہر کیا ہے۔ علاوہ ایڈیٹریل نوٹوں کے ایک کہہ میں (کہیں کرستان کا لفظ کہنے سے رنجیدہ نہ ہو جاوے) جیسا کہ ایک پرچہ میں گورنمنٹ پراس لفظ کے استعمال کے باعث خط کی تہی کی مراسلت میں جو اپنا نام مبارک از پسرور کہتے ہیں پیسہ اخبار کی نسبت ناشائستہ الفاظ کے ذریعہ ہی اپنے غصہ کو فرو کرنا نہیں چاہا بلکہ بازاری پیکروں کی طرح سے مغیبات و اشارات و مہترانہ بولیوں کے ذریعہ سے عیسائی غضب و تعصب کی آگ کو جو بقول ایک منصف انگریز کے عیسائیوں کو ورثہ میں ملی ہوئی ہے۔ اور عیسائیت کا ایک لازمی جزو ہے سد کرنا چاہا ہے۔ یہ مسیحیت کی تہذیب ہے۔ اس عیسائی پرچہ کا تعصب مشہور ہے۔ یہاں تک کہ مٹی کے دو پارسیوں کے قتل کا الزام مسلمانوں پر لگانے کے لئے مہذب کہنوں کے ایک نوٹ

کی مخالفت کرتا ہے۔ پیسہ اخبار اس عیسائی پرچہ کی تبادلہ سے کیا غلامیہ اور ہٹانے ہے کچھ نہیں۔ بلکہ ایک مخالف مذہبی پرچہ کو خبر و نگار خزانہ دیکر ایک نا کارآمد اور نادان مخالف پرچہ لیتا ہے۔ اب براہ مہربانی کم از کم اتنا لکھ کر کہ ادسکی بعض تحریر و نگار جواب شائع کر دے۔ اور میں بیاعت پیسہ اخبار کی ہرول عزیز و وسیع اشاعت کے اور سکا واسن چھوڑنا نہیں چاہتا کیا آپ پسند کرتے کہ بجائے وعظ کے محمدیائہ بہشت کی کیفیت لکھ مارے۔ یہ حصہ نور افشان کا سوال ہے۔ نہیں صاحب۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ عیسائیوں کے دیناوی بہشت کا مفصل حال تحریر فرمائے تاکہ عیش و عشرت و فحش و مجور کی لغات مل جائی۔ پھر پوچھتے ہیں۔ کیوں کوئی مذہبی اخبار نہیں نکالتے؟ بیشمار محمدی مضمون کے ہاتھ میں تو ہے۔ خاطر تشریف جمع کہیں۔ پنجاب ہی میں ایک نہیں بلکہ ایک سے زیادہ اسلامی اخبار عیسائیوں کی تاریکی دور کرنے کے لئے نکلتے والے ہیں۔ اسلامی صداقت کے ظہور سے طلسمانی ۱۳۔ ۱۴ سب نابود ہو جاوے گا۔ ماشاء اللہ۔ آپ صرف نحو اور محاورات پر حاوی ہونے کا یہی دعوے کرتے ہیں۔ ہمدرد کو تو پتہ بہشت کچھ کرنا ہے۔ سر آپ نے یہ نوٹ حاشیہ میں لکھا ہے (کو) کے بجائے "تے" لکھنا تھا۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہمدرد خاص پنجابی ہیں) نا۔ نے۔ فی۔ کا۔ کے۔ کی۔ کی گردان شاید آپ کو بھول گئی۔ "کو" کا استعمال ایسے متوقعون پر ہتھوڑی محاورہ ہے۔ اس زبان کا جبین آپ کا عیسائی اخبار شائع ہوتا ہے اور اوس میں خود کی بہرتی کے سوائے کچھ نہیں ہوتا۔ اگر میں آپ کے آڈیٹریل نوٹوں کی عبارت گذشتہ نمبروں سے بطور نمونہ کے پیش کروں تو لوگ طفلانہ سمجھیں گے۔ ہمدرد۔ ہمدرد۔ ہمدرد۔ میں کبھی یا غلطی عبارت کا کہی خیال نہیں کیا کرتا۔ صرف مطلب و مدعا سے عرض ہے۔ لیکن یہ چند حرف آپ کی تحریک کا نتیجہ ہیں۔ مجھے تو پنجابی ہونے کا بہت فخر ہے۔ لیکن آپ کو کسی نسل سے ہون پنجاب میں بود و باش رکھتے معلوم ہوتے ہیں۔ اور اس کا آب و دانہ کہا کر اوس سے نفرت کرتے ہیں۔ کفران نعمت بانا بیانی اسی کا نام ہے جو عیسائیت کی ایک صفت ہے

سرا قند ہمدرد

ہماری ڈاک

ہم ان صاحب سے معافی چاہتے ہیں کہ جنکی رسالہ خیرین یا مضامین بوجہ طشت گشائش آج تک دریغ نہیں ہو سکی آئندہ اس بات کا زیادہ خیال کریگا کہ حتی الوسع قابل

اندراج مضامین ڈاک دریغ ہوئے نہ جایا کریں۔ ایڈیٹر مرحر زچاؤنی دیوبلی۔ راجپوتانہ) سراج صبح چھاؤنی دیوبلی میں ایک گائے نے ایسا بچہ دیا ہے جو شیر کا بچہ معلوم ہوتا ہے۔ کل جسم شہ کا سا ہے۔ ایک دم توڑی سی شیر کی نہیں ہے۔ نئی بات سمجھ کر خبر دی گئی۔ (۸ جون)

ایک ناشائستہ نگار صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:۔ رسالدار محمد سعید الہ خاں صاحب رجنٹ فرسٹ لائسنس کی تجویز ہے کہ صاحب گورنر مدراس کے عہدہ ایڈیٹنگ لگا کر پراسور کے جائزہ صاحب گورنر بہادر اس بات کو بہت چاہتے ہیں۔ اور واقعی خاں صاحب بہادر رہنایت عہدہ رسالدار ہیں کیونکہ انہوں نے برہما اور بلوچستان کی لڑائیوں میں خوب نام پایا ہے۔ محمد سعید الہ خاں صاحب فرزند خان بہادر محمد عنایت الہ خاں صاحب صوبہ ریاست گوالیار کے ہیں کہ جو کہ ریاست اور نیز گورنمنٹ کی نظروں میں بہت عزیز اور لائق سمجھے جاتے ہیں۔ انعام ہی انکو دونوں سرکاروں سے اچھا ملا ہے۔ انکے دوسرے فرزند رسالدار محمد عظمت الہ خاں صاحب ہیں جو بڑے جفا کش اور عمدہ آدمی ہیں

د۔ م خیر خواہ طلباء و مہکارا اور تہذیبی صاحب۔ آپ سندرجہ ذیل مضمون کو اپنے محضر انشائیہ میں کر کے سب کٹھنٹ انشائیہ پراسر ضلع امرتسر کی خدمت میں پہنچاویں:۔ چونکہ ہمیشہ سے تعطیلات موسمی ہرڈل سکول میں جولائی میں ہوا کرتی ہیں مگر طلباء پر ایمری سکول اس فیض سے محروم ہیں۔ آجکل بوجہ بیماری خارش و بخار کے۔ اور نیز بوجہ شدت گرمی کے ان سکولوں میں بغیر خاضری بہت ہوتی ہے چنانچہ نصف کے قریب طلباء مشکل حاضر ہوتے ہیں۔ کئی ایک جو خارش سے بیمار ہیں انکی حیوت سے اور کئی ایک بیمار ہوتے جاتے ہیں۔ اور تعلیم سے کچھ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اس لئے اگر ایمری سکول میں کم از کم ایک ہفتہ کی بھی تعطیل ہو جائے تو طلباء کو بہت کچھ سہولت ہو جائیگی

مہینہ سکول (قصور)۔ لالہ ہوانی سہاے مرحوم کے فرزند ان لالہ کاشی رام و لالہ رام ناتھ و کلائے ساکن قصور اپنے والد کی یادگار کے لئے ایک وظیفہ دورویہ ہوا لائیل سکول قصور کو ہمیشہ کے لئے عنایت کیا ہے۔ سکول اس فیاضی کا مشکور ہے

محمد عبد الکریم مضطر (راولپنڈی)۔ جناب شتی محمد وین صاحب مرحوم و مغفور کی انتقال کی ایک تاریخ خاکسار نے ہی کبھی اگر مناسب ہو تو درج اخبار فرما کر اعزاز بخشے گا۔ گو اور تاریخ لوگوں نے عمدہ عمدہ لکھی ہیں لیکن سنگ مرار پر نصب ہونے کے قابل کوئی نہیں قطعاً تاریخ رحلت جناب شتی محمد وین صاحب مغفور و مصنف محمد الکریم

روئے زمین کی خبریں

جو خاص پیشہ اخبار کے واسطے تین سو سے زیادہ انگریزی عربی ترکی فارسی اردو ہندی اور پنجابی اخبارات سے ترجمہ اور انتخاب کجاتی ہیں ہندوستان

نئی تال میں آبرسانی کی تجویز مدت سے غور طلب تھی لکل گورنمنٹ نے منظور کی

سب دستور صاحب سکریٹری آف سیٹ نے ایکٹ ۱۹۱۱ء کی ترمیم کا حکم دیا۔ اب ہر ضلع کی قانون کی کارروائی جاری بھی ہو گئی

گذشتہ ہفتہ بارش سے جنگلیت اور شمالی ارکاٹ کے اضلاع میں چراگاہ کسی قدر درست ہو گئی ہے مگر باقی حالات بدستور ہیں۔ ۱۲ جون تک چنگپت میں ۸۱۷۷ فلی فیوٹی کاموں پر اور ۲۰۹ محض خیرات پر اور شمالی ارکاٹ میں ۵۰۴۰ خیراتی کاموں پر اور ۵۵۴۰ محض خیرات پر تھے۔ مسلمان بھائی کے دوسرے گروہ کو بھی سزا مل گئی۔

اچارہ مجرموں سے تین رہا کئے گئے۔ اور دوسرے بھگت اور بل بہادر جوری نے نامحرم قرار دے کر گچ بھی اس بارہ میں جوری سے متفق نہیں۔ چھ مجرموں میں سے ہر ایک کو دس دس سال قید سخت کی سزا ملی۔ چار کو سات سات سال دو کو چار سال۔ اور ایک لڑکے کو جو مٹھائی لٹاتا ہوا لگا لگا تھا تین سال قید۔ جو گواہ جرم حلف دروغی میں قید ہوئے تھے ضمانت پر رہا ہیں۔

سٹریج ای ایم جیمس سبھی سول سروس نے ۲ جون کو راجی میں پٹنیکر عہدہ چیف کمشنری سدا کا چارج لیا۔ سال حال کے لئے اضلاع اجیمو میٹھ کے عہدہ نگار کے امدادی کاموں کے لئے مقرر کیے اور ایک اکبرہ ساٹھ ہزار روپیہ منظور کیا۔

نئی تال کے سب پوٹا سٹریٹ نے خود کشی کر لی کیونکہ ایک مٹی مارٹر کے روپے جو چاکس سے زیادہ نہیں تھے وہ کہا چکا تھا اور انہیں کر سکتا تھا۔ یہ حال ایک خط میں لکھ کر پیش کیا۔

لارڈ کراس کی رائے سے مسٹر نوروجی نے امپیریل انسٹیٹیوٹ کے بورڈ نظام کا ممبر بننا منظور کیا۔

ہندوستان کے محکمہ ترقی نسل اسپان میں جو ۳۶ سالہ ہوئے رکھنے کی منظوری ہے۔ وہ تدریج اسی ملک سے عہدہ سائنڈ فرم کر۔ ۱۰ سالہ قید اور پوری کیجا جاتی۔

۲۲ جون تک راولپنڈی میں بیضہ کی چوبیس ہزار دین وقوع میں آئی ہیں۔ مگر سب مہلک۔

ایڈیٹر ٹوٹی ہند کے لئے جو میموریل ایڈیٹر ان اخبارات پنجاب کی طرف سے بحضور نشست گورنر بہادر اضلاع مغربی شمالی تحفیض سزا کے لئے بھیجا گیا تھا وہ منظور ہوا۔ افسوس۔ مٹی پور کی جنگی عدالت تحقیقات کے کاغذات جن میں فیصلہ لکھنا نہایت محنت کا کام تھا وہ بھی مٹ گئے۔

نوجوان کی سرنگ آخر جولائی تک جنوبی تارم ہو جائیگی۔ مٹی پور کے جو بریج ٹیکنر رجسٹرڈ سگھ کو پھانسی کی سزا ملی۔ بشیر علیک و دیگر نے منظور کر دیں۔

مہم کوہ سیاہ کی فوج کی واپسی کے وقت جنرل الیس نے بہت تعریف کی۔

مقدمہ مندر بنارس میں مجرموں کے چوٹے گواہوں پر عدالت نے حلف دروغی کا الزام لگایا۔ ان چوٹے گواہوں میں ایک وکیل صاحب بھی ہیں۔

افرنسز کا ایک وکیل لالہ دویت رام جس نے مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی وارنٹ بنام ٹیپوں میں شہرت حاصل کی تھی ذات الجنب سے مرگیا۔ اس نے وصیت کی کہ میری لاش کو جلا یا نہ جاوے بلکہ دفن کیا جاوے۔ مگر وارنٹوں نے اپنی معین کی خیال سے اس خبر کو بے بنیاد بتلایا جو نظر بحالات مزاح مرحوم نظام شیک معلوم ہوتی ہے۔

وزیر کا کچم کے پوس پر چل کر نئے والوں کا پتہ نہیں لگا۔ گوہ قہر اور من بہت کم۔

یہ سکاری تاریکی کے دفتر ماہی کے درمیان علاقہ پنجاب میں کہوئے گئے ہیں۔ بارہ کنواں۔ چھانگائی۔ چھانڈاں۔ درہ پینرو۔ گتھیاں۔ حافظ آباد۔ کپتھل۔ خیراگلی۔ کڈانا۔ تھیاگلی۔ تھوہار۔ اور زیارت۔

دلیسی ریاستیں

شملہ پر ریاست پٹالہ کے وفادار افسر سردار اجیم سنگھ نے ۲۰ جون کو بغاوت ذات الجنب انتقال کید مہاراجہ صاحب کے حکم سے پٹالہ میں مرحوم کی یادگار میں بہت تال کی گئی۔

گورنمنٹ نے ایک لاکھ روپیہ راجپوتانہ کے کانتھکارو کو خشک سالی سے بچنے کے لئے گنوں کو دے اور تالاب درست کرنے کے لئے دیا ہے۔ اور ریاستوں کو حکم ہوا ہے کہ ہفتہ وار نرخ اجناس کی گلی مٹی کی کیفیت گورنمنٹ کی خدمت میں بھیجے رہیں۔

مسٹر لالچ کشنہ لالہ باد کو ریاست ساہیو میں خاص خدمات پر مامور کیا گیا۔ اور میجر ونسنٹ سنٹرل انڈیا میں کو عہدہ وائس پریسیڈنسی ساہیو کے لئے منتخب کیا گیا۔ صاحب ریزنڈنٹ کشمیر جمہوریت گذشتہ کے روز سری نگر سے گلہ غ کو روانہ ہوئے۔

مسٹر میگلہ انڈیا کے بدینکھات ریاست سری نگر میں بھیجا گیا۔

مسٹر لورنس افسر بنت کشمیر راجہ امر سنگھ صاحب پریسیڈنٹ کونسل کے چہات بن دروکر رہا ہے۔ سرحد کشمیر کے علاقہ ٹونا کے فساد کی بابت ایک شخص لکھتا ہے کہ تھوڑا عرصہ ہے ناگر کے راجہ جعفر خان کے چھوٹے بیٹے نے کرل ٹنڈ اور وزیر گلگت کو ایک مرتبہ طلب کیا۔ اسپر اسکے دو بے ہایوں نے حملہ کیا اور اسکو مہ اس کے ۱۹ آدمیہ کے ہمراہی سے مار ڈالا۔

میان بلدو سنگھ صاحب ولیم پوچھ نے مری زمین کٹاک سکول کو ایک سو سو عظیمہ دیا۔ سرحد کشمیر مقام چالڈ سے براہ گلگت ٹرین بھی ہے کہ ۳۰ ماہ جون تک ناگر قوم والے نے فوج ماتحت کرل دیورنڈ پر حملہ کرنا ارادہ ظاہر نہیں کیا۔

گائیڈار بروڈ نے گورنٹ سے درخواست کی ہے کہ جبکہ مسٹر فٹ گورنمنٹ ملازمت سے سبکدوش ہو تو ایک سال کے واسے ریاست بروڈ کی قانون کی تحقیقات کے لئے اعلیٰ خدمات ریاست کو سپر وکچائن کشمیر کی عدالت چپ کورٹ نے ایک جملہ سازی کے مقدمہ میں ایک ایمان کے مسلمان اعلیٰ عہدہ وائس پریسیڈنسی میں جہاں ہے۔ اس سے اہل اسلام کشمیر چڑھ کی صورت میں ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں۔

افغانستان و سرحد

عمر خان نے خان نوگی سے تمام علاقہ چارچین لیا ہے۔ نور محمد خان پناہ گرین جو پشاور سے ہٹا ہوا ہے۔ اس کے کچھ فوج جمع کر کے عمر خان کے ساتھ ملجا نیکو جا رہا ہے۔ دوسری طرف سے یہ خبر ہے کہ سوات سے میان گل ایک فوج کشمیر (بقول بعض ۱۲ ہزار) عمر خان سے لڑنے کو روانہ ہوا ہے۔ عمر خان نے حاکم چترال سے مدد کی درخواست کی تھی جس کو جواب ملا ہے کہ دیر کے قبضہ کے وقت جو وعدے کئے تھے۔ انکو ب وفا کیا ہے۔

امیر صاحب نے حال کے جدید طریق سے فروشی سے دوسو روپیہ روزانہ کی آمدنی لگائی ہے۔ یہ شراب مسلمانوں کے ہاتھ نہیں لگتی۔ البتہ ہندو پارسی اور عیسائی خریدتے ہیں۔ جدید برٹش ایجنٹ متینہ دربار کابل یعنی سردار محمد افضل خان ۱۲ جون کو کابل میں پہنچ گئے مگر شکایت کی گئی کہ انگریزی گورنمنٹ کے فائٹنگ فوج کے استقبال میں قوجہ نہیں کی گئی۔ اور راستہ کا انتظام بھی خاطر خواہ نہ ہونے کی وجہ سے سفیر انگریزی نے تکلیف اٹھائی۔ وسط ایشیا

باب الحار

چونکہ یہی اعتبار ارا ہے اسلئے اس کو کثرت بہت زیادہ ہے
اسلئے ہمیں تجارتی اعتبار سے بہت زیادہ اس کو مستند قرار دینا
ہو گا اگرچہ اس کو خط و کتابت سے ملنے پر مستند ہے

Vol. V. Monday, June 29, 1891. ۱۸۹۱

ذائق

ایک شخص بن نامی محمد اور چند آدمی
کے چین حال کارخانہ کے رہا ہے کہ ہمارے توشہ خانے میں ایک
کے کسی ذخیرہ میں جا چکا تھا۔ اب یہ شخص ایک لڑا بادی کا مزار
پہرے کے عین ۱۵ آدمی ہیں۔

نوجوان پارسا کلچر اپنی گریہ میں غم کھاتا تھا میں اس سے بہت غمگین ہوا تھا

یادری میں خوش ہونا ہوں جو تیرے وعظ استغفار پسند کیا
فوجوان پسند کیا اگر کسی کے میں پسند کیا کسی ہی نہیں پسند
مستبرم و ملوم ہو گئیں مگر ایک وعظ تیرا پسند کیا ہے

فصل اول در قصاص

ریاست تھائی روس کے ۹۲۰ ہوی پہلی کی
 تفصیل یہ ہے۔ اسٹریا ۶۸۹۔ ہنگری ۱۲۴۱۔ ہسپانیہ
 ۱۵۸۸۔ اٹلی ۳۶۰۶۔ جرمنی ۵۵۷۷۔ فرانس ۸۴۷۔
 بلجیم ۱۲۲۔ ہالینڈ ۳۵۰۔ انگلینڈ ۳۱۸۔ سکاٹ لینڈ
 ۶۰۔ آئر لینڈ ۱۲۹۔ اگریم سوڈین۔ ڈنمارک۔ ناروے۔
 پرتگال۔ روس۔ یونان۔ رومینا۔ سربیا۔ باٹیا۔ ہنگری۔
 بلجیک یا کوپری شامل کریں۔ تو یہ کل تعداد ۵۰۰ تک
 پہنچ جاوے گی۔ اصل میں اتحاد امریکہ کی بابت ایک اخبار میں
 نقل یہ لکھا ہے کہ صرف اس ایک ملک میں ۳۰۰۰
 تعداد قتل و سزائے موت سالانہ ہے۔ مندرجہ بالا
 حسابات سے نتیجہ نکالا گیا ہے کہ جس قدر کسی ملک
 میں منزاع سخت ہو کم کر لیا گیا ہے یا منزاع موت کو
 سخت جوہر میں برکم استعمال کیا گیا ہے اور اس میں قتل کا بڑا
 گئی میں مثلاً ملک فرانس میں ۱۶۴۳ سے ۱۶۸۴
 تک قتل کی تعداد ۱۹۷ سے ۲۴۴ تک بڑھ گئی ہے۔
 جیکبسنی کی ۱۰۲ سے ۱۹۷ تک ضرب قتل اور شدید
 کی ۸۰۰۰ سے ۱۹۰۰ تک پہنچی ۹۰۰۰ سے ۳۰۰۰ تک
 اور علی بن القیاس دیگر جریم کی ترقی کا حال ہے۔ بحالیہ
 سنہ ۱۶۷۷ سے ۱۶۸۷ تک آبادی میں صرف
 ستر لاکھ کی ترقی ہوئی ہے۔

مغرب و آزموده شریطه و این

حضرت ذیل کی ادویہ شفاخانہ زبدۃ الیکما دارالعلوم علامہ صاحب ریڈیٹر
رسالہ حافظہ صحت الامور جلد ۱۰ سے جاری ہے مسکیتی پر مفصل
تہنیت مسکیتی کا آدھ کاٹھ رونا نہ کرنے سے مسکیتی ہے

سرب	وایمیں صفت اعشاریہ عددہ نابینا ہے اور درمیان کثرت سکرات واقسام و افراتش کی آئینہ افتخار و مستی لاج میں دور کرتا ہے	فی بزل لحمہ
پیل	بازو کی بیاہ کہ پتھر پر زلہ زکار پریش و در صفت دماغ کو شاکت ہے	شیر لحمہ
اشک	بلا مناسبت ہے و وقت دور کرتا ہے پہ پہو ستا نہیں	لحمہ دو ماہ
الواس	سرمہ نقوی البصر نظر و بانی واقع نزول صحت بلا و افراتش کی جانا	شیر لحمہ
الاس	وانت کا ہنس کا لکنا بے دلیل حق جانا مستحق خجائیں مگر تار کی	لحمہ دو ماہ
بوجیر	باوی خریفی مسنی نہیں قبض کو بھیند	لحمہ دو ماہ
پہو	بار بار آنا یہ تپ کا پیاس ٹکڑی دلا غری کو دافع ہے	لحمہ دو ماہ
انجام	افیدہ چھانڈو باغ و سرور صحت جو تپ جانا ہے	لحمہ دو ماہ
اس	مصرع مولد خون مصعب دماغ و صفت حرو و دماغ و تپ بلی	فی بزل لحمہ
اس	رجع مفاصل لاغری صحت النفس سرخہ کہ چھانڈو چھانڈو	لحمہ دو ماہ
اس	فاجرح رشہ مایوس ہو گند زانو کا سوسا خزانہ یہ قیمت فی	لحمہ دو ماہ
اس	بول عازقین سے کہ نہیں بنتا	لحمہ دو ماہ

فرغ کتاب	پیرے زخمونیکہ کالی کہاںسی ائے ایام حمل خسره
پیشہ	پیشہ کی کو جلد و فہم کرتا ہے
نصاب	چند مشق میں پینا رنگ بناد رنگ آنا میری مفقود

رسالة داغ اشکاب و سوزاک بعد رساله مضیه در رساله بویسیه
مضرات مسکرات در رساله فوکه و کوهن رساله نه

[illegible]

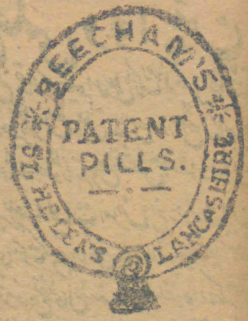
ويگا Vega ويگا

اور ویگا لاہور میں کارخانہ پیمبر اخیار سے ملے گا
مطبع خادم التعلیم لاہور میں باہتمام منتشی محبوب عالم طبع ہوا

بیجم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیمہ اخبار سے ملین گی



انسان کی تندرستی قائم رکھنے کیلئے اس بہتر کی
دوا انیسویں صدی میں ایجاد نہیں ہوئی



بیجم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

زمانہ دراز سے یہ گولیان تمام ملکوں میں فروخت کی جاتی ہیں مگر اب ہندوستان کے باشندوں کے فائدہ کے خیال سے بیجم صاحب نے ان گولیوں کو اس ملک میں بھی رواج دیا ہے تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک کس ایک اثری کو بھی سستا ہے مگر عوام کے فائدہ کے لحاظ سے بہت کم قیمت کی جاتی ہے خالص بنانات سے بلا ملانے پارہ چربی وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صرف کل ہی کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں امراض مثانہ امراض متعلق مستورات امراض مناد خون خرابی جگر اور معدہ سب کے واسطے یہ گولیان بے نظیر ہیں ان کا استعمال استعجال سے کرنا چاہئے۔ خون کو صاف اور پتھوں کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشنے کی۔

بے شمار لوگوں نے ان کا استعمال کیا ہے ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں اور کسی حالت میں کسی کو نقصان نہیں ہوتا۔ ان کی خوبی کا یہ ثبوت کامل ہے کہ انکی بکری دینا بہر کی تمام مشہور دواؤں سے ۹ گنی زیادہ ہوتی ہے عورت کے ایام کی بد نظمی کے واسطے بیجم صاحب کی گولیان استعمال کرانی چاہئے۔ حیرت انگیز فائدہ ہوگا کسی شخص کو خواہ کتنے ہی زمانہ سے بیمار کیوں نہ ہو سفا سے باہر ہونا چاہئے۔ بیجم صاحب Beecham's گولیوں کی تعریف میں بالکل مبالغہ نہیں ہے۔ ترکیب کا پرچہ ہر کس کے ہمراہ ہے۔

قیمت فی کس ایک شلنگ و پینس یا ۱۲/۱۱

۵۰ گولیان کا کس

قیمت فی کس ایک شلنگ و پینس یا ۱۲/۱۱

۵۰ گولیان کا کس

قیمت فی کس ایک شلنگ و پینس یا ۱۲/۱۱

۵۰ گولیان کا کس

عوام کی سہولیت کے واسطے بیجم صاحب کی گولیان ۳۰ قسم کی ڈبوں میں بند کی جاتی ہیں ۵ پینس والی ڈبیا کی قیمت جبین قریب ۳۲ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۸ ایک شلنگ ڈیڑھ پینس والی ڈبیا جبین قریب ۱۰ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور ۱۱ پینس والی ڈبیا جبین قریب ۱۵ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۰ کو ہندوستان کے ہر شہر میں ہر بساطی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی شخص کو ذرا بھی دقت ان کے حاصل کرنے میں ہو تو ڈبیا کی قیمت کے آدھ آنہ والے ٹکٹ ملاوہ ۴۰ محصول پازسل کے پندرہ گریس اینڈ کمپنی ۳۵ کلابو اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیجے۔

Naylor & Son & Grimes & Co. No. 35 Clive Street Calcutta.

نوٹ: اسکے نام ایک کس روانہ ہوگا یہ دوکان تمام ہندوستان کے واسطے خاص ایکٹ ہے بیجم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ نامس بیجم صاحب واقع شہر پٹن علاقہ شاہر ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں الفاظ بیجم پٹن سینٹ پٹن انگریزی میں ہر گورنمنٹ اسٹامپ پر جو لگا ہوتا ہے نقوش میں خریداران سے التماس ہے کہ غور سے اس علامت کو دیکھ لیں۔ اگر یہ علامت موجود ہو تو جعلی تصور کریں اور خریداری سے باز رہیں۔

جس ریوے اسیشن پر بیجز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں بیجم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں۔

شاید کم تجربہ حکیم اور خود غرض دوا فروش خریداران کو بیجم صاحب کی گولیوں سے باز رکھنا چاہیں۔ انکی نصیحت تمت مانو چونکہ یہ ذاتی فائدہ غرض سے کی جاتی ہے بیجم صاحب Beecham's گولیوں کو ضرور آزماؤ جو اسرت سے بہتر یاد کے۔

نوٹ: شاید نا سمجھ لوگ اعتراض کریں کہ پہلا ایک قسم کی گولیوں سے اس قدر بیماریاں کیونکر دور ہو سکتی ہیں۔ لیکن خیال رکھو کہ ان تمام شکایتوں کا اصل تین باتوں پر منحصر ہے فساد خون خرابی معدہ اور گردہ کے قتل کا ناقص ہونا اور ان گولیوں کے جز اعظم وہ دوا ہیں جو ان تینوں خرابیوں کے رفع کریں گے مثل ہیں۔ بیمار ضرور استعجال سے استعمال کریں ضرور فائدہ ہوگا۔

بیجم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیمہ اخبار سے ملین گی

ہر ایک قسم کے لیے موزوں دوا ہی بہت کم ہو رہی ہے اور ہر ایک مرگ کی نجات نہایت ازلان تیار کر کے فراہم کرنا
 سہو جاتا ہے مرنے والے دوا فرشتوں سے مقابلہ کر کے
 خاتون میں ہی اٹھ بیٹا ہے ہر دوا کی بھی جاتی ہے لفظ قہر
 بنی ہوئے ہیں جو کہ اعلیٰ میں غرضات کو پہنچاتی ہے
 انہیں ہر شے کی شکل سے فرشتہ کار خانہ چھپے اختیار ہوا

[illegible]

ویت ایندو و دکان منبر کمرشل
 بلذک کلننه
 ماینجاب بین اینجٹ
 کانناخص وکینی لاہور سے مستی ہن
 انہار ویکہر دھورست کین او مکا نام ضرور پکریں

[illegible]

اس فارسی و انگریزی سوانحی فارسی و انگریزی کے لغتیں جنکا اکثر فوجی و علمی افسر و طالب مدارس عالیہ برکری استعمال کرتے ہیں اور جنہو جوانوں کے یہی بڑے کام کی بہت سولہ انڈو کسٹری کی قیمت مع مصارف پورٹ و س روپے ہوا آئے۔ و انگریزی فارسی و دشمنی کی قیمت چھ روپے چھ آئے مع مصارف پورٹ رسالہ مرقعہ نجی اردو یہ ایک مختصر تاریخ پنج بون کی ہے اور اس میں اون کے تعلیمات فاسدہ سے غلام دینت بن کیا کیا نقصان واضح ہوئے ہیں و انکا بیان ہے قیمت مع مصارف ہر ایک سات آئے بیس روپے تک

منشیات باقتری اور دھواں اول و دوم جہین قریب
پاس ہندوستان کو کارا آمد اسخہ درج ہن قہر تہر مع محو لہن
بندرکہ بالانسی محمد باقہ سگری تری کانس قبل یقیم بینی قلہ
بندہ اسٹریٹ سے نقد قیمت پر یا بندہ ویدو پے ایل طلب
نے سے مل سکتی ہن اور تہجروں کے کشن کا معاملہ حط و
بت سے طے ہو سکتا ہے۔

یہ کتاب جگا پہلا ایڈیشن بوجہ قدر دانی ناظرین
پیسیہ اخبار و ظہاری دیگر بزرگان قدر دان
کے چند ماہ سے ختم ہو چکا تھا بلکہ کئی مہربانوں
کی فرمائشیں پوری نہیں ہو سکی تھیں۔ اب
بہرحال وجہ ایک خوشحال شخص پر بہت عمدہ
چیمبر تیار ہو گیا ہے۔ پہلی دفعہ کی نسبت حجم
میں کچھ ترقی ہو گئی ہے مگر قیمت اب
بھی وہی عرصہ مقرر ہوئی ہے۔ پیسیہ اخبار کے
ناظرین کو اب یہ کتاب بجز ادائے قیمت
عصر نہیں ملے گی جو عام قیمت قرار پائی ہو
مستہر عبد الغنیز مہتمم پیسیہ اخبار لاہور

کتاب پیرائش و لطیف حصہ اول

المشترق قنصلهم بسمه اخبار لا مهور

منصف کوٹہ بلوچستان
شمال مغرب

دعوى للموت

1841

يتم معه في حجاب عظم رطلان في حجابات ٨

المستقر متهم بغيره اخبار لا مهور



رسالہ زمیندار باغبان و مہبط

رسالہ کلیہ امتحان
سکول فخر انٹرنیشنل

شستهارات

ہر قسم کے استہارات شہر کرچیکے لیے پیسہ اخبار سے بڑھ کر لکھی
اور فیصد دریو بہنیں کہ کوئی کسی بارو اخبار ہے جس کو تمام
ہندوستان کے اردو اخبارات سے زیادہ اشاعت
رکھے گا دعویٰ ہے جو بیشک اسکے پہلے صفحہ کی پہلی سطر
ثابت ہے شہرہ چین کی خبرت جغداد کے دریو بہن سکتی
ہے کسی اور اخبار کے دریو بہن نہیں کہ ہو سکے زرخشاہ
استہارات طلب فرما کر ملاحظہ فرمائے اور چھپے ہوئے استہارات
۸ سے ۱۲ فیصدی کے حساب سے اخبار کے ہر اقسیم
کے جاتے ہیں بمینص

ملایع عام :- واقعہ ۱۲ مئی ۱۹۴۷ء سے چھتے اپریل
 الشمس الدین کو طاعت و شجاعت سے علیحدہ کر دیا ہے لہذا
 وہ کسی کسی قسم کی سبقت و پرواغت کے ذریعہ وار نہیں ہیں۔
 لشکر مسافر محمد بیگم بیوہ خان بہادر خان رئیس سپاہ محمدی

سہ اخبار کے لئے ایک
متفید ناول کی ضرورت

۴ اخبار میں ہم حصہ سلسلہ وار پہنچاتے ہیں۔
 ۵ ناول کی ضرورت ہے۔ جو خوب بیچے بغیر اور بے تحسین
 ۶ اس بات کی کوئی پابندی نہیں کہ یہ ناول تصنیف ہو
 ۷ ہی بغیر زبان سے ترجمہ کی گئی ہو۔ ہر نوجوان ہنرمند
 ۸ حیرت انگیز ہونی چاہئے۔ جو صاحب ایسے ناول تیار
 ۹ لیں انکو معقول حق ادا کر دیا جائے گا۔ کیونکہ اگر
 ۱۰ ناول ضرور ہمارے دفتر میں پہنچ جائے چاہئے۔
 ۱۱ محترم پیشہ اخبار لاہور

حق یہ مذہبی ماہر اور رسالہ ماہ جرنالی نے اس امر سے ہم کو
 یوں پر پنجاب پریس سے جاری ہوگا اس میں مضامین
 ب ذیل ہو گئے (۱) قرآن کریم کی کتاب المدھونے اور رسالت
 یہ (۲) صابجا التجبہ و التناہی کی صداقت کا ثبوت (۳) جناب
 کتاب صلے المد علیہ وسلم کی لالیف (حالات زندگی) (۴)
 رسالہ اقدس میح الزمان مرزا غلام احمد قادیانی (سلمہ الدقوی
 حالات اور ان کے ملفوظات (۵) حضرت اقدس میح الزمان
 بقت اور معرفت سے بہری ہوئی نظمیں (۶) اخلاقی تمدنی
 مابین جبکہ تعلق انسان کی روحانی زندگی سے ہے (۷)
 ریشہ کے ترجمہ اور ان پر مختصر نوٹ (۸) اس رسالہ کی
 قیمت ۷ روپے درخواستین جلدانی چاہیں

یست: ایک پوچھ اور نادر سالبرجمن حیرت انگیز
 بلف غیز نول مسٹر آفدی کو رٹاف لٹلن ایضوار لٹلن
 ار کاتر جرنل کیا جاتا ہے جنوری ۱۸۹۱ء سے اور انکلاہ
 ت سالانہ پیشگی

علامہ قاضی فصیح پروچر ایڈیٹر وائڈ میڈ پنجاب گزٹ سیالکوٹ

ممبرے کا سر

میر جو خالص کمال اور خالص حق جو دل میں رہا اور دینی محنت اور کوشش حاصل کر کے
بننا گیا ہے انھوں نے جسے دنیاوی تعلیم حاصل کیا وہ بابت ہو گیا کہ جسکی تعلیم میں
میر کی جن لوگوں کی تعلیم میں تھی کہ ہماری باغی ہو گئی ہو گئے تھے یہ سب
میر کی ہے اور خدا کے استواء سے دنیا کی ہمت نہ کر سکتی ہے اور خدا کے
استواء سے دنیا کی ہمت نہ کر سکتی ہے انھوں نے دنیا کی تعلیم سے استواء سے
کندہ کوئی جاوی ہو گیا اس کی طرح جو کائنات اللہ اور علیہ فناء اور شہرہ
نیزین جو وہیں اللہ اور یہاں اس کے ساتھ میر کی وفادہ میر کی وفادہ میر کی وفادہ
میں میری وفادہ میں ہے یہ لکھ میر کی وفادہ میر کی وفادہ میر کی وفادہ میر کی وفادہ
جسکی انھیں کمزور اور ناقص سوال کے وہ کیا ہوتا ہے میر کی وفادہ میر کی وفادہ
رکھتا اور انھوں نے میر کی وفادہ میر کی وفادہ میر کی وفادہ میر کی وفادہ
پیر میری ہمت نہ کر سکتی ہے میر کی وفادہ میر کی وفادہ میر کی وفادہ میر کی وفادہ
میر کی وفادہ میر کی وفادہ میر کی وفادہ میر کی وفادہ میر کی وفادہ میر کی وفادہ

مندرجہ بالا امیر کے کامیروں کا رفاۃً میسہ اخبارین بھی فرحت
کے لئے موجود ہے قیمت ایک تولی قیمت نصف تولی
عمر خرچہ اک علاوہ
المنشور مہتمم میسہ اخبار لاہور

چھبیس لکھ پان و عشر: بہت سی ہونے لگی تھیں ان میں
اور کلاں و دیگر کسے کسے اسباب سوداگری بننا منکر پاس موجود جو بہت کم
منافع پر فروخت کیا جاتا ہے ناظرین جس دکان سے مقابلہ کریں پرائس
سٹ لکھ لکھائی در خواست آنے پر مفت بھی جاتی ہے +
الشہرہ دہنا تھو سوداگر اندک مل لاہور حاضر تھائی سنت سنگ

بہشتالہ شیخ محمد یوسف بنابر ملا شیخ وطار۔ بلاغت کی جان
اور شیخ ابان۔ ہنسی ہنسی کی کل پڑھتے ہوئے مضامین کا
بہشت۔ لطافت خیر۔ اور نہایت آمیزش سے نکلتا ہے عام قیمت
تقریباً نصفی طلبہ سے جارہ
الشیخ عبدالرحمن المنجدیٹو مالک بہشتالہ شیخ دہلی محلہ ٹوکرو الان

ڈاکٹر گلن خان دہشت
دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی قس دیو سراج

حاصل شریف عکسی :- قیمت خضی کاغذ ۱۲ سفید کاغذ مصر

مال پید سخت زمین پنے سنگین قیدیوں کو عدالت
پولیس کی خاص گارو کے حفاظت میں جینی نہ
ہو سکا گیا

حضور قیصرہ ہند کی چوتھی پڑ پوتی غفیرہ
سیدہ سنان حضور قیصرہ کے دربار کے اخبار خوان
ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ شہزادی نوش پیر
ایضاً دختر گلان حضور پرنس آف ویلز کے
سے لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ یہ نووارد شہزادی غفیرہ
جیسی چوتھی پڑ پوتی بن ویسی ہی پڑ پوتی بنت
ہو رہی ہیں۔ اور باوجودیکہ الکا باپ
ی خاندان سے نہیں تھا بلکہ حضور قیصرہ کی رعایا
کا۔ گر شاہی خاندان سے اس مولود کو اس قدر تعلق
ہے کہ بصورت موجودہ حضور پرنس آف ویلز کے دو
بچے اور اپنی والدہ کے بعد ہی تخت انگلستان کے
تخت پر بیٹھ سکتی ہے حقیقت میں قیصرہ ہند اس
قدر خوش نصیب ہیں کہ اولاد کی طرف سے ہی انکو
یہی بہار لگی ہوئی ہے جیسی کہ مال و دولت
اور عزت کی طرف سے ہے

سیاہ تین سے بعض کے ساتھ گورنمنٹ کا معاہدہ
ہوا ہے کہ اگر کسی گورنمنٹ کی فوج اس طرف جاوے
پہلی طرف سے اسکے ہمراہ اسکو روک دیا کریں۔
یہی کہ اگر کسی کو برٹش افسر ہی انکی سرحد میں
ین تو وہ انکی ہی حفاظت کیا کریں۔ اسپر ایک
گورنمنٹ اخبار خوش ہو کر لکھتا ہے کہ ان اس
سب سے بڑا فائدہ ہوگا۔ جب افسر وقتاً فوقتاً
سریزمین میں جایا کریں گے تو وہ لوگ پورندوں کو
نے کے لئے ایسے عادی ہو جائیں گے کہ پھر ان سے
جانیئے۔ پھر اس منطق کو نہیں سمجھ سکتے۔ اور کوئی
وجہ نہیں دیکھتے کہ ہٹوری مدت سستانے
نے ہاتھ پاؤں نکالنے کے بعد کون بات ہے
ان کو ان کا غدی تحریروں کی یا منکر کر سکتی ہے۔
نے ہر کوہ سیاہ کی تاریکیوں میں کئی مرتبہ دیکھا
کہ فلان گروہ نے ہاکسی شہر الیک کے اطاعت منظور
اسپر انگریز لوگ خوش ہو جاتے ہونگے۔ مگر کیوں
ان لوگوں نے آئندہ طریق عمل کے واسطے کوئی
الطاف نہیں نہیں کئے تو اس سے تو یہ نتیجہ نکلا
کہ جس کام میں ان کو رکاوٹ نظر آوے گی وہ اسکو

یعنی مرضی کے مطابق کر لینگے۔ انکو معلوم ہی نہیں کہ
شرائط سے کیا مراد ہے اور وہ کس کام کے لئے کہتی
ہیں۔ کیونکہ ان لوگوں کو پٹیکس کے سچیدہ علم میں نقل
ہی نہیں ہوتا۔ ہماری رائے میں ان لوگوں سے جس
قدر سادگی اور صفائی سے برتاو کیا جاوے اور ان پر
جس قدر احسان کیا جاوے وہی انکو زیادہ مدت مطیع
اور منقاد رکھے گا۔ باحسان تو ان کو دو خوشی بقیدہ

یورپ اور ایشیا کے مسلمان بحال
میں لارڈ سالسبری نے بمقام گل اسکو یورپ اور ایشیا
کے اہل اسلام پر یہی ریمارک کیا۔ ہماری قیصرہ عالیجاہ
کے وزیر اعظم کے خیالات اہل اسلام کے حق میں بہت
ہے۔ مصفاۃ اور اسی واسطے دوستانہ ظاہر ہوئے ہیں۔
لارڈ سالسبری نے موعہ زمانہ کے کل دنیا کے مسلمانوں
کو بہتر ترقی کی جانب متوجہ ہوتے ہوئے تسلیم کیا ہے۔
سلطنت ترکی کی جانب متوجہ ہو کر اسکی حالت کو بہتر
کی نسبت بہت بہتر بنایا ہے۔ اور تسلیم کیا ہے کہ سلطان
ملک کی حالت کو جو ان کے سرگرموں کے زمانہ میں الجھ
گئی تھی رونق و زور و شہادتی سے سنبھال رہے ہیں۔
ایران کی حالت بھی یہی ہے۔ پہلے تو وہ بکواس اور مصروف
ہندوستان کے اہل اسلام کی بابت کہتا ہے۔ کہ
ہمارے اپنے ہندوستان کے مسلمان ایک
نہایت وفادار اور بڑے مضبوط اور بہادر گروہ ہیں۔ اور
اہل اسلام کی عام حالت پر لکھتا ہے۔ کہ دنیا میں جہاں
کچھ مسلمان ہیں وہ سال بساں ترقی کر رہے ہیں۔
جو آئین کنوینشن ہیں انکو دیر پہلے جانے ہیں۔ اور
جو مضبوط بائیں ہیں انکو ظاہر کر رہے ہیں کہ

پنجابی یونیورسٹی کے امتحانات السنہ
مشتہ قیہ کا نتیجہ سنسکرت کے ادنی امتحان پر لکھا
میں چھپس امیدوار کامیاب ہوئے۔ ان میں سے بارہ خیار
سے دو پٹالہ ایک جموں ایک کمپنیلہ اور باقی دیگر صوبجات
سے تھے۔ پچھ افسر کر نے ہیں کہ اور پٹیل کلچر پنجاب میں
ہو اور یہی وجہ تھ کے کامیاب امیدوار دیگر صوبجات
کے ہوں۔ صرف دسواں ایکسپریسٹ یعنی پٹالہ کامیاب
اور پٹیل کلچر سے صرف پانچ طلبا کامیاب ہوئے۔ کہ جنکے
نہ لیاقت کے لحاظ سے بارہواں تیسواں باسیواں۔
ستاسواں اور پٹسواں تھے۔ وسطی درجہ کے امتحان
یعنی و شمار تھے میں تیرہ امیدوار ہیں۔ جس کے جنہیں

اول اور برابر کا چہارم جموں ہائی سکول سے تھے۔ اور دو
چہارم اور ساتواں اور پٹیل کلچر سے تھے۔ تیسرا جالندھر سے
تھا۔ و شخص گوالیار سے تھے۔ ایک ایک لکھنؤ۔ پٹالہ۔
کمپنیلہ۔ المورہ اور پٹسواں سے تھے۔ اور اعلیٰ درجہ کے
امتحان میں شاستری میں چھ کامیاب نکلے کہ جن میں
سے پہلے دو اور پٹیل کلچر سے تھے۔ ایک لاہور کا پراویٹ
طالب علم تھا اور باقی تین ہندوستان سے تھے۔
عرفی کے ادنیٰ یعنی مولوی کے امتحان میں نو طلبا
کامیاب ہوئے۔ جنہیں سے اول دوم اور سوم مدرسہ
دارالعلوم حیدر آباد دکن سے تھے۔ اور دوم اور پٹیل کلچر
سے تھے۔ چوتھا پٹالہ اور آٹھواں کینگ کلچر لکھنؤ سے
تھے۔ اور آخری ایک انامیہ سکول لاہور سے۔ وسطی
یعنی مولوی عالم کے امتحان میں نو کس پاس ہوئے۔
جنہیں سے پہلا اور نوواں کینگ کلچر لکھنؤ سے تھے۔
دوم کے سے ساتواں ایک اور پٹیل کلچر لاہور سے
اور آٹھواں لکھنؤ کے ایک مدرسہ سے۔ اعلیٰ یعنی مولوی
فاضل کے امتحان میں چھ کامیاب ہوئے۔ جو سب
کے سب اور پٹیل کلچر لاہور سے تھے۔

فارسی کے ادنی امتحان یعنی مفتشی میں چھ
طالب علم کامیاب اول لکھا اور ایک دوم کے کا سوم۔
نو کس مہاراج کلچر چور سے تھے۔ آٹھ کس حیدر آباد
میں کس کینگ کلچر لکھنؤ سے۔ اور ایک ایک الورا اور
اور پٹیل کلچر اور پٹالہ سے تھا۔ وسطی یعنی مفتشی عالم کے
امتحان میں پندرہ کامیاب ہوئے۔ کہ جن میں اور پٹیل کلچر
کا نام فہرست کے سرے پر تھا۔ اور نمبر سوم اور چہارم ہی اسی
تعلیم گاہ سے تھے۔ ساتھی پور سے۔ اور کینگ کلچر لکھنؤ سے
دو پٹالہ سے اور باقی پراویٹ طلبا تھے۔ اعلیٰ یعنی مفتشی فاضل
کے امتحان میں گواور پٹیل کلچر سے ایک ہی پاس ہوا۔ اور
وہی اول تھا۔ تین لاہور کے پراویٹ طالب علم تھے اور
پانچ جے پور سے تھے۔ یعنی کل سات امیدوار کامیاب
ہوئے تھے۔

اب نتیجہ امتحان پرنس کے معلوم ہوتا ہے کہ اور پٹیل کلچر
تعلیم سنسکرت کا نتیجہ بقابلہ عربی اور فارسی کے بہت ناقص
رہا ہے۔ خواہ سنسکرت کے ادنیٰ اور وسطی جماعت سے
عربی کی اعلیٰ اور اوسط جماعتیں دونوں ہی میں۔ اور
اسی لئے قاضی اللہ الدین صاحب مولوی فاضل اور مولوی
صاحب ٹوکی پرنس عربی ہر دو توفیق کے مستحق ہیں۔
فارسی اور سنسکرت کی فیضیت کے امتحان میں چہر چند
کہ کامیاب ہوئے۔ ان کی تعداد زیادہ نہیں ہے۔ مگر ان میں بھی جو

روئے زمین کی خبریں

جن خاص پیسہ اخبار کے واسطے تین سو سے زیادہ انگریزی عربی ترکی فارسی اردو ہندی اور بنگالی اخبارات سے ترجمہ اور انتخاب کیجاتی ہیں۔

ہندوستان

مسٹر پوسٹن جی نے حکم دیا ہے کہ باپونڈی لال سنگھ پر سبج ہوگئی کے سامنے ایک دیوانی مقدمہ میں مجلسازی اور صرف دروغی کے لئے فوجداری مقدمہ قائم کیا جاوے یہ باپونڈی لال سنگھ ضلع ہوگلی کا لکھنوتی ساہوکار اور بنگال کا بڑا دولت مند زمیندار ہے۔ بنگال نیشنل چیمبر آف کامرس کا پریسیڈنٹ بھی ہے۔

فیروزپور کے یورپین کارخانوں نے غلہ تیار ہونے سے بیشتر زمینداروں سے غلے سے غلے فی من تک بیعانے دیگر فیصلہ کر لیا ہوا تھا اب جبکہ نرخ بازار اس سے ارزان ہے تو وہ بہرہی اسی نرخ پر لے رہے ہیں۔

صاحب گورنمنٹی نے وہاں کے پاگل خاتون کے لئے تصویریں کتابیں اخبارات اور آلات موسیقی خریدنے کا خرچ منظور فرمایا کہ پاگل ان سے تفریح حاصل کریں۔

شہد اور نول ج میں بیوجات کے درختوں کی کاشت کے لئے گورنمنٹ ہند نے گورنمنٹ پنجاب اور ایک ہزار روپیہ دینا منظور کیا ہے۔

بنارس میں ہیفیم پیل رہا ہے۔ گرمی سخت پڑتی ہو رہی راوینڈی میں ہیفیم شروع ہو گیا۔ نصف کے قریب وارواتین ملک پائی جاتی ہیں۔

۹۔ جون کو ہم کو سیاہ کے ٹوڑے جائیکا حکم پہنچا۔ اور فوجیں جا بجا واپس ہو گئیں۔

کائنات میں چند روز ناقابل برداشت گرمی پڑی۔ کئی گھوڑے شدت کی وجہ سے مر گئے۔

نواح بنارس کے ایک گانوں والوں کو ۱۲ اوین قلات غلہ کی رحمت کے چند پاپیوں نے حملہ کر کے مجروح کیا۔

ہوگلی میں جو ایک بابو کی زمین میں کسی مسلمان فقیر کی قبر پائی گئی ہے اس پر ۱۶ جون کو پانچ سو مسلمانوں کی ایک جمعی نے چند انصاف کیسٹس بھجوتے ہوئے مسٹر نے مسلمانوں کو روکا مگر انہوں نے قریب کی خاطر نہ قبول ہے۔

کے نمبر سے مارے۔

بیل کی دیواریں بیدیاں جو راجا بابا کی گنہ گہر سے لڑ گئی تھیں اور جنکے قتل کی حقیقت ہوتی رہی ہے مہ جون کو جو ری نے فیصلہ دیا کہ بڑی بچو بابا جو باج تھی اور ۲۵ ماہ اپریل کو گری تھی جب اسپر مالک جی اسلامی نے حملہ کرنا چاہا

تو وہ خود گرد مر گئی مگر چھوٹی بیدیاں باقی جو مذمتی اس کو مالک جی اسلامی نے اسے خود گردا کر شہادت باقی رہے۔

۴۔ جون کو سینڈ پنجاہ یونیورسٹی کا ایک جاسٹس ہونگا۔

۱۔ بھوپال ورنواست زمینداران ہوگلی گورنمنٹ بنگال نے عیسائی پادریوں کو حکم دیا کہ ہندوؤں کے قبو ماروں کے روز منادی نہ کیا کریں۔

افغانستان

سرفند کا حجام جو جاسوسی کے شبہ میں گرفتار کیا گیا تھا کابل میں پھانسی دیا گیا۔

جلال آباد سے خبری ہے کہ امیر صاحب نے ملاوشت کو چشتیوں کا مجتہد ہے اس الزام پر گرفتار کر لیا ہے کہ اس نے خلفائے راشدین کی بھینسی کر کے خیال سے انکے نام اپنے گہر میں بے موقع لگائے ہوئے ہیں۔ ملان کے اقربا کو کابل سے بدر کیا گیا۔ اور شبہ ہے کہ وہ قتل کیا جا رہا ہوگا۔

۱۲۔ امی کو کابل میں خوب طوفان آیا۔ اور صبح سے شام تک شدت سے بارش ہوتی رہی۔ دونوں دریا کابل اور

دیگر دو میں خوب طبعانی آئی۔ کہ جس سے کچھ شہر کو بھی اندیشہ رہا۔ کنارہ کے کچے مکانات گر گئے رشوا کی کچھ بیل ہی بہ گیا۔ اور اس سے اور دریائے بہت نقصان کیا کیونکہ پانی

میں کئی درخت اور مکانات کے شہر نظر آتے تھے تین روز بعد کئی سو تک دریا کابل کا پانی ٹڈی سے ڈھنپا ہوا نظر آتا تھا۔ مگر اب یہی کبھی ٹڈی کا گذر ہوتا ہے۔

۲۔ دیو پور میں ایک جوا انگلستان سے امیر صاحب کے لئے اسباب ملے ہیں مہ جون کو پشاور سے تیس لکھ ہوئے گھوڑوں کے کارروان کے ہمراہ کابل کو روانہ ہوئے۔

خان لاہور پر امیر صاحب آجکل مہربان ہیں۔ اسکی ہمیشہ کی وفات پر امیر صاحب نے تعزیت نامہ لکھ کر گورنر جلال آباد کے ہدست پہنچا۔

۳۔ امیر صاحب کی صحت اب بہت اچھی۔ عنقریب کابل سے پگمان کو روانہ ہونگے۔

وسط ایشیا

۱۔ گورنمنٹ روس کچھ عرصہ سے متوجہ ہے کہ کسی پنج سے روسی وسط ایشیا میں نو آبادیاں بسائی جائیں۔

ایک سال کا عرصہ گذرا ہے کہ اس مسئلہ پر غور کر کے لئے ایک خاص کمیشن ٹھہرائی گئی تھی رعاش آباد کی ایک تار کے مطابق ایشیا کو چاک کے باشندوں سے ایک گروہ

پاخانم کے نواح میں روسی افغانی سرحد کے قریب آباد ہونے والا ہے۔

۲۔ روسی فوج کی سالانہ قواعد جو مشرق میں ہونیوالی ہے۔

وسط ایشیا تک ترکستان۔ علاقہ آرمینی کا سپین اور یورپین روس میں جاری رہی۔

۱۔ لٹونیا کو زبان گورنمنٹ روس کی طرف سے مقرر ہے کہ سرحد افغانستان تک تجمہ اور ہری رو و دیوون کا راستہ دریا نٹ کرے۔ اور تجمہ شیش ٹینس کا سپین ریلوے۔ سرحدیں پل قائم اور زوالہ کار کے درمیان تجارت کی آمدورفت کی تجاویز سوچے۔

۲۔ جنرل ہمایہ ہندوستانی چین وغیرہ روس کی ایک تاریخی مورخہ۔ جون مقام شاہکی سے منظر ہے کہ ملک چین میں تمام وادی متصل نکلیا تاکہ یورپین کے خلاف ایک ایسا مفسدہ برپا ہوا ہے کہ جس میں ایک پادری اور چند محصول چوگی کے افسار سے گئے۔ لٹونیا اور کچھ شہر سے ہلاک گئے۔ ایک دوسرا ایشیا گام مخبر ہے کہ فوج کے قریب دوسو سوین ہی فساد ہوا اور ایک فرانسیسی کار کار اور تیم خانہ جلا گیا۔ لٹونیا میں ہی فساد پھوٹ نکلا۔ جہاں فوج باغیوں سے لگتی ہے۔

ترکی

۱۔ سالگشتہ کے اخیر ایک سلطانی ایراد (فرمان جاری ہوا تھا کہ قسطنطنیہ میں ایک تجارتی مجایب گاہ قائم کیا جاوے۔

۲۔ جو ہفتہ میں تجارتی نمونوں کا مخزن ہو۔ انکے فراہمی کام مصطفیٰ جعفری آفندی سکریٹری اعظم صیغہ تجارت اور سپہر کی آفندی استندری سکریٹری صیغہ تجارت قسطنطنیہ کے سپرد کیا گیا تھا۔ اس مجایب گاہ کے دو حصے ہونگے ایک ایشیا

ترکی اور دوسرا ایشیا کے میداوار کل روئے زمین کے لئے۔ یہ قسم کے ملکی اور غیر ملکی پیداوارین بارہ صیغوں میں منقسم کی جائیں گی اور کل کام دو سال کے اندر ختم کیا جائیگا۔

۳۔ ماہ جولائی میں پندرہ سو سرکش تارک الوطن کی علاقہ کو قاف سے ایشیائی روس میں آئے گئے کہ جہاں سلطانی کی طرف سے انہیں زمین مفت عطا کیا جائیگا۔

روس

۱۔ سینٹر ڈناقل ہے کہ ماہ حال کے آخرین زار اسکا کاسیر کرینگے۔ شہر کے ہر گھر کے مالک کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ جب آدمی اپنی فصدواری سے ایسے تیار کرے کہ جوار کی جان کی حفاظت کے لئے سفید پوش کاٹ بٹل کا کام دین ہوگا۔ زار کے اپنے والد کی یادگار کا سنگ افتتاح کے لئے لٹا دیا جائے۔

۲۔ (آخر جانا ملتوی ہوا) فرانسیسی نایشنگا واقع ماسکو چند مرتبہ ملٹو کی بعد اسی کو قایم مقام گورنمنٹل کو سینٹر ڈائے کہولی ابی بہت غیر مکمل ہے چند نمونے نایش کیلئے کھلے ہیں۔

The Paisa Akhbar

LAHORE

سے اخبار

مجموع	مجموع	شرح قیمت
عمر	عمر	قیمت سالانه معمولی کاغذ
عمر	عمر	قیمت سالانه عمدہ کاغذ
عمر	عمر	قیمت فی پرچہ بلا محمول عمدہ کاغذ پر ۶۶
		معمولی کاغذ ۳۴

باب فیہ الصفحہ

چونکہ پیسہ اجارہ رازان ہے اس لئے اسکی شاعت بہت زیادہ ہے
اس لئے اس میں تجارتی انتہا رات چھو اینو الونکو بہت فائدہ ہوگا
نرخ اجرت خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے

۱- ہندوؤں کا مکمل قیمت پر صورت پیشگی ادا ہو گیا ہے۔
۲- ہندوؤں کی قیمت ادا کرنے کے بعد اگر ان کے تین یا تین بچے
اسے لائق فرض و خج موری کہہ کر مطالبہ کیا تو ان کے پاس کوئی دلیل نہیں
ہے کہ ان کے پاس کتاب حسب ریت نہ مفت نہ دے سکیں گے
۳- مبلغ خادام التعمیم کے جو دینی بچے ایک قسم کی عدا
اور باغیہت چھپائی کے خلاف ہو سکتا ہے۔
۴- جو کہ ایک تحفہ بھی بچا اب لاہور و ملتان و فتر
پیشہ تمام اقسام اور ہر طبقہ فرض کی کتابیں ہم اہم
دے سکتی ہے۔

شماره ۲۴. No 24. یوم دوشنبه ۲۲ جون ۱۳۹۱ ۶ Monday, June 22, 1891. جلد ۵. Vol. V.

عجیب عجیب باتیں

قیدیوں کی شادی اور جزیروہ اندام میں
 عورتوں کی رفتار و رفتار کھڑی ہوتی ہیں۔ مرقیدی
 دوسرے سرے تک ملاحظہ کرتے ہیں۔ اس وقت ہر
 عورت کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ مجھ سے شادی کرے۔
 چنانچہ ہر ایک طرح طرح کی بہانی صورتیں بناتی ہے۔ کوئی
 کہتی ہے مجھے شادی کرنا دوسری کہتی ہے اس سے نکو نا
 وہ کافی ہے۔ کوئی کہتی ہے اس کے بال سفید ہو گئے ہیں۔
 غرض قسم قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں جسے کہ وہ ایک
 کو پسند کر لیتا ہے محافظ اور نکو دہاگہ شبہات چیت کرنے کو ہمت
 دیتا ہے جب وہ اسپین رضا مند ہو جاتی تو ان کے نام بڑے دفتر
 میں بھیج دیے جاتے ہیں دو تین روز کے بعد انہیں کشتہ صاحب
 کے پاس جانا ہوتا ہے۔ وہ ان سے معمولی باتیں دریافت کی جاتی
 ہیں۔ یہ دریافت نہیں کیا جاتا کہ تمہارے میان میں باقی بی
 ہو۔ جب کشتہ صاحب کی تسکین ہو جاتی ہے تو دونوں کو ایک
 ہفتہ کی ہمت ملتی ہے کہ اسپین اپنی مزاج موافق کر لیں۔ اگر
 مزاج موافق الیا تو کشتہ صاحب شادی و نکاح جو کچھ کہہ کر دیتے
 ہیں۔ اگر ناموافق ہوئی تو تم اپنے گھر خوش وہ اپنے گھر عورت
 پر ہو۔ یہ بھیجی جاتی ہے میان میوی کے طبی ایک جہتی کی کچھ
 ضرورت نہیں۔ کبھی میان برہمن ہوتا ہے اور میوی
 ہنگن کبھی میان سید ہوتا ہے۔ طور میوی ہوتا ہے۔
 مگر اس بات کو ایک معمولی طور پر جانتے ہیں۔

مذاق

ایک بندہ عیش و سرشام سے جو باہر چلے آئی وہی آدھی رات تک گہر نہ آتے یہی چارے ہیں جو لڑائی ہوئی انتظار میں اونٹن کرتی تھی میان کو بار بار سمجھایا کہ باز نہ آئے آخر تنگ آکر ایک روز جب میان نے دروازہ کھٹکھٹایا تو بیوی نے ڈیوڑھی میں گھسائی ہوئی آواز میں جاکر کہا "آج تو میں دروازہ نہیں کھولوں گی۔ رات بہت گئی۔ تم نے جانے کہاں اتنی دیر لگائی؟ اب تو بچی کے آپا کے آنے کا وقت ہو گیا۔ اب جاؤ۔ کل آنا۔" میان کی ہوش یہ فقرے سن کر لڑ گئی۔ چون توں دروازہ کھلو کر اندر آئے۔ وہ دن اور آج کا دن۔ بے ضرورت قدم گھر سے باہر نہیں نکالا۔ اور گئے ہی تو زیادہ نہ ٹھہرے۔

چو کبدار رحمت کے ایچہ میں (بورڈنگ ہوس
سے خوابگاہ کے کمرے کو آگ لگ گئی ہے۔ اور
اگر لڑکوں کو آگ کا پتہ لگا۔ تو وہ اپنے گیند اور بے
اور یہ وہ چیمبروں کے بچانے میں لگ جائینگے۔
اور تباہ ہو جائینگے۔
پیٹ ماسٹر (گہرا ہٹ میں)۔ لڑکوں کو جلدی کہدو۔
کہ جو ایک منٹ میں سیڑھیوں سے نیچے نہیں
اترائے گا۔ اُس کو آج پلاؤ نہیں ملے گا۔

”اے الو کے بیٹے تمہارا نام مجھے پسند آیا ہے۔“ حضور آپ ہی اے لیجئے۔“

واقفیت نامہ کیلئے شمار اور اعداد

مردم شمار یون کا زمانہ ہر ایک سال مردم شمار یوں
کا موسم ہے۔ اور اسی لئے آٹھ دہائیوں کے شمار کیا گیا ہے۔
ہماری نظر سے گزرتے ہیں۔ ۵۔ اسی کی حالت کو انگلستان
میں مردم شماری کی گئی۔ کہ جس کا نتیجہ کل ۲۵۰۰۰۰۰
کے قریب نکلنے کی امید ہے۔ جو گذشتہ دس سال میں
تیس لاکھ سے زیادہ ترقی ظاہر کرتا ہے۔ آسٹریا ہنگری
کی مردم شماری کا حساب جواہر گذشتہ میں شائع ہوا
ہنا دسواکے بریسینا کے، ۱۱۹۰۰۰۰ کی آبادی بتلاتا
ہا۔ کہ جس سے دس سال گذشتہ میں ۳۲۵۰۰۰
کی ترقی ظاہر ہے۔ یوینرگال میں میزان کل ۷۹
ملین سے ۷۷ ملین تک پہنچ گئی ہے۔ اور یوٹریہ میں
۳۷۰۰۰۰ سے ۴۳۰۰۰۰ تک جا پہنچی ہے۔ کہ جس
میں ترقی بالعتیب ۵۰۰۰۰۔ اور ۷۰۰۰۰ ہے۔
روستوں کی آبادی ۲۵۵۰۰۰۰ سے ۳۵۰۰۰۰
جا پہنچی ہے۔ غرض اس دس سال گذشتہ کے
میں انگلستان کی آبادی میں ۳۰۰۰۰۰
ماتر ترقی ہوئی۔ یونائیٹڈ ہنگری میں ۳۲۵۰۰۰۔
مملع متحد امریکہ میں ۱۲۰۰۰۰۔ اور
ہندوستان میں ۳۰۰۰۰۰۔ (ایک
دس لاکھ)

شعر: بهمت بلند دار که نزد خدا و خلق
باشد بقدر بهمت تو اعتبار تو

بیسہ اخبار لاہور نیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ بیسہ اخبار سے ملین گی ۱۵ جون ۱۸۹۴ء

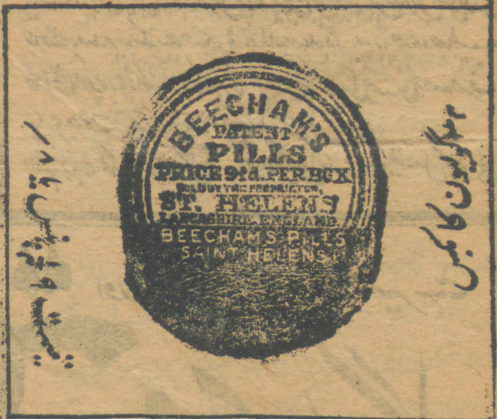


انسان کی تندرستی قائم رکھنے کیلئے اسے بہتر کوئی
دوا ایسویں صدی میں ایجاد نہیں ہوئی



نیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

زمانہ دراز سے یہ گولیان تمام ملکین میں فروخت کی جاتی ہیں مگر اب ہندوستان کے باشندوں کے فائدہ کے خیال سے نیچم صاحب نے ان گولیوں کو اس ملک میں بھی رواج دیا ہے تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک بکس ایک اشرفی کو بھی سستا ہے مگر عوام کے فائدہ کے لحاظ سے بہت کم قیمت لی جاتی ہے۔ قاضی بیانات سے بلا لائے پارہ چربی، دھڑک اور مشکوک چیزوں کو صرف کل ہی کے قریب سے بنائی جاتی ہیں امراض مثلاً امراض متعلق مستورات امراض فساد خون خرابی جگر اور معدہ سب کے واسطے یہ گولیان بے نظیر ہیں انکا استعمال استعجال سے کرنا چاہئے۔ خون کو صاف اور پھول کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشنے کی بے شمار لوگوں نے انکا استعمال کیا ہے ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں اور کسی حالت میں کسی کو نقصان نہیں ہوتا۔ ان کی خوبی کا یہ ثبوت کامل ہے کہ انکی بکری دینا بکری تمام مشہور دوائیوں سے و گنی زیادہ ہوتی ہے عورات کے ایام کی بد نظمی کے واسطے نیچم صاحب کی گولیان استعمال کرانی چاہئے۔ حیرت انگیز فائدہ ہوگا کسی شخص کو خواہ کتنے ہی زمانہ سے بیمار کیوں نہ ہو شفا سے دایوس ہونا چاہئے۔ نیچم صاحب Beecham's گولیوں کی تعریف میں بالکل مبالغہ نہیں ہے۔ ترکیب کا پتہ ہر بکس کے ہمراہ ہے۔



عوام کی سہولیت کے واسطے نیچم صاحب کی گولیان ۳ قسم کی ڈبوں میں بند کی جاتی ہیں ۹ پینس والی ڈبیا کی قیمت جسیں قریب ۳۲ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۸ ایک شنگل ڈیڑھ پینس والی ڈبیا جسیں قریب ۵۴ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور ۲ شنگل ۹ پینس والی ڈبیا جسیں قریب ۱۰۵ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۸ کو ہندوستان کے ہر شہر میں ہر بیاضی اور انگریزی دوا فروش کو دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی شخص کو ذرا بھی وقت انکے حاصل کرنے میں ہو تو ڈبیا کی قیمت کے آدھ آدھ والے ٹکٹ علاوہ ہر محصل پارسل کو ٹیلرں گرائیس اینڈ کمپنی ۲۵ کلارک اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیجے۔

Naylandson Grimesdoco No. 25, Olive Street Calcutta.
خبراً اسکے نام ایک بکس روانہ ہوگا یہ دوکان تمام ہندوستان کیواسطے خاص ایجنٹ ہے نیچم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ تاس نیچم صاحب واقع شہر پٹنس علاقہ تیار ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں انکا پیمائش پینس سینٹ پٹنس انگریزی میں ہر گورنمنٹ اسٹامپ پر جو لگا ہوتا ہے مقوش پین خریداران سے التماس ہے کہ غور سے اس علامت ہو تو جعلی تصور کریں۔ اور خریداری سے باز رہیں۔

جس ریپوے اسٹیشن پر ویلز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں نیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں شاید کم تجربہ حکیم اور خود غرض دوا فروش خریداران کو نیچم صاحب کی گولیان کے بار رکھنا چاہیے۔ انکی بیعت مت مانو چونکہ یہ ذاتی فائدہ کی غرض سے دیکھائی ہے نیچم صاحب Beecham's گولیوں کو ضرور اکراؤ جولہات سے بہتر پاؤ گے۔ نوٹ۔ شاید نہ سمجھ لوگ اعتراض کریں کہ پہلا ایک قسم کی گولیوں سے اس قدر بیماریاں کیونکہ دور ہو سکتی ہیں لیکن خیال رکھو کہ ان تمام شکوکوں کا اصل تین باتوں پر منحصر ہے فساد خون خرابی معدہ اور گردہ کے قل کا ناقص ہونا اور ان گولیوں کے ہر عظم وہ دوا گولیان ہیں۔ جو ان تینوں خرابیوں کے رفع کرنے میں بے مثل ہیں۔ بیمار ضرور استعمال سے استعمال کریں۔ ضرور فائدہ ہوگا۔

نیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ بیسہ اخبار سے ملین گی

کتاب الفیہ فی التفسیر



وینٹ اینڈ ورجینیا کے گھرانے میں چل دینا بہن اول ورجینیا کی بہن بڑی کا بیکری سے بنائی گئی ہیں چال انکی بھور ہے اور سہاگہا سوکھو سہنا اصلی چریمان جیسی بہن یہ گھرانہ انہیں بہن چلی جانی اسکی ساتھ شاہل ہے جو بڑی مضبوط ہے یہی دایاں سے سسنا کا گھیر ہی موروں سے بہن کی لگی وسمدی سے اسکی چال میں گھیرتا ہے انکا دیکھنے سے مضبوط اور گرو عمار سے مختلف ہے کہے ہیں یہ ایک گھری لوری پر انانیش کر کے بھی جاتی ہے سوکھو سہنا چلی کو لکھ کر دیکھنے سے

[illegible][illegible]

آزموده صحیحی اور نہایت مفید ادویہ

[illegible]

طریق دولت حصہ اول تہا بیوگئی ہوا

یہ کتاب جسکا پہلا ایڈیشن بوجہ قدر دانی ناظرین
میں سے اخبار و طلب گاری دیگر بزرگانِ قدرت دانی
تین چار ماہ سے ختم ہو چکا تھا بلکہ کئی مہر
کی فراہمیں پوری نہیں ہو سکی تھیں۔ اب
بہمہ وجہ اہم خشتہ قطع پر بہت عمدہ
چھپر تیار ہو گیا ہے پہلی دفعہ کی نسبت حجم
میں کچھ ترقی ہو چکی ہے مگر قیمت اب
بھی وہی عمدہ مقرر ہوئی ہے۔ یہ اخبار کے
ناظرین کو اب یہ کتاب بجز ادائے قیمت
عمر نہیں ملے گی جو عام قیمت قرار پائی ہے
المشتر عبد العزیز مہتمم یہ اخبار لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

بہت سی قسموں کی چھٹی گھڑیاں یا گھڑیاں اور کلاک و دیگر ہر
قسم کا اسباب سوداگری بازار منہ کے پاس موجود ہے جو
بہت کم منافعت پر وقت گھاٹتا ہے ناظرین جس دوکان سے
مقابلہ کریں پھر ہمیں اسٹاک ہولڈر کی درخواست آئے
پر منت بھی جاتی ہے ۛ
المنشر دینا یا نقد سود اگر ناسکلی لہو اور احاطہ بہان سنت سنگ

حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی
عالیشان شہنشاہی تصویر

سوا گز لمبی اور ایک گز چوڑی
یہ تصویرین خاص طور پر ولایت سے تیار ہو کر
آئی ہیں جو صاحب انکی خریداری کے شایق
ہوں جلد مطلع فرماویں ہمارے پاس اس
تصویر کی متعدد کاپیاں ہیں جنے فروخت ہونے
کی جلدی امید سے لہذا طلایع خریداری جس
جس قید جلد آوے بہتر ہے یہ تصویر نہایت عمدہ
اور عالی شان ہے اور خالص کاپی رابط
سے ولایت میں تیار ہوئی ہے امیرون
اور شائقینوں کے مکرر کی سجاوٹ کے لئے
ایک نادر زیور ہے یہی تصویر لاہور کے
ایک کارخانہ سے آپ بھی پانچ روپیہ
فروخت ہو رہی ہے لیکن ہم زمین روپیہ
کو اپنے مہر لاؤں کے پاس بیٹھنے پر خرچ دار
بدنہ خریداری پر
المستہر مہتمم بیہ اخبار لاہور

دفتر پیسہ اخبار لاہور کی
ناور جہتی پتہ ۱۸۹۱ء

یہ اردو زبان کی اپنی طرز کی بے نظیر خیریت
اور سلاطین تحفہ ہے ہندوستان بہر کے تمام
نامی گرامی اردو اخبارات نے اس کی تعریف
اس قدر کی ہے کہ اس سے زیادہ تعریف
کے لئے لفظ موجود نہیں پنجاب کے تمام
انگریزی اخبارات یعنی سول و ٹریبون و
پنجاب ٹائمز نے بھی اسکی خوبیاں یہ دل
سے اقرار کیا ہے۔ ممکن نہیں کہ جس شخص
نے اس کو ایک مرتبہ دیکھا ہو پسند نہ کیا
ہو کیونکہ اس میں ہر مذاق کے آدمی
کے لئے نہایت کار آمد باتیں موجود ہیں
قیمت ۸ اور مہہ صفحہات نایاب عشر
الشمس مہتمم پبلشر اخبار لاہور

عزم غلط کرنے کا نہایت آسان ذریعہ !!

کتاب التوفیق فی مسائل

میرا یہی حال ہے کہ میں نے اپنے لیے یہ سب کچھ کر لیا ہے
 کہ جس کی حالت میں اس نے اپنے لیے یہ سب کچھ کر لیا ہے
 کہ جس کی حالت میں اس نے اپنے لیے یہ سب کچھ کر لیا ہے
 کہ جس کی حالت میں اس نے اپنے لیے یہ سب کچھ کر لیا ہے
 کہ جس کی حالت میں اس نے اپنے لیے یہ سب کچھ کر لیا ہے
 کہ جس کی حالت میں اس نے اپنے لیے یہ سب کچھ کر لیا ہے

استبانات

ہر قسم کے اشتہارات شہرت کرنے کے لیے یہی سبب اخبار سے شہرہ کوئی اور
سبب ذریعہ نہیں کیونکہ یہی اردو اخبار ہے جو تمام ہندوستان
کے اردو اخبارات سے زیادہ اشاعت و پخش کا دعویٰ ہے۔
جو ہمیشہ اسکے پھیلنے کی پہلی سطر سے ثابت ہے شہرت و جبر
کی شہرت جس قدر اسکے ذریعہ ہو سکتی ہے کسی اور اخبار کے
دریوں کن چین کہ موس کے رشادہ اشتہارات طلب و فکر
لا اشتہار کے لیے جو ہے اشتہارات ہر قسم کے اشتہار
کے ہر قسم کے اشتہار ہر قسم کے اشتہار ہر قسم کے اشتہار

ایک بیفہ ناول کیفیت

پہلے اخبار میں یہ فرقہ سلسلہ وار چھاپنے کے لئے ایک ایسے ناول کی ضرورت ہے جو خوب بیچ بخر اور دلچسپ ہو۔ اس بات کی کوئی پابندی نہیں کہ یہ ناول نصیحت پر یا کسی عیذ زبان سے ترجمہ کی گئی ہو۔ بہر حال نہایت دلچسپ اور جیتا انگیز ہونی چاہیے جو صاحب ایسے ناول کی تیار کر سکیں انکا مقبول حق اخذ ہوتا ہے اور کاریم المست ایک ناول ضرور ہمارے دفتر میں بیچ بخر چاہیے۔

رسالہ کلیہ امتحان
سکول انٹرنس

پنجاب کا یہ نام اور قدیم علم پور اور سالہ جس کے طبع و علم
مدرسہ سرکاری کو ان نصاب تعلیم اور طریق امتحانات مدلل
ڈائمنٹس میں امداد دینے کیلئے جاری تھا اور جس کے بموجب
چند دیندہ سنا اجرا معوض التوا میں پڑھا تھا اب پورا تمام کیا گیا
ہے کہ شروع جولائی ۱۹۱۷ء سے اس کو پورے سے ہی عمدہ اور
اس کے طریق پورا کیا جاوے۔ اس لئے ان تمام سے کہ جملہ تعلیم
مدرسہ میں مدرسہ سرکاری میں کی طرح اس رسالہ کی امداد اور معوض
سے جملہ مدرسہ (سکول) کے فائدہ اور پورا میں۔ جو صاحب
مقامہ عام کی خاطر طبعی امداد کو امداد چون بیشمار پسند اپنے مدرسہ میں
کے رسالہ مفت مقرر ہو گا۔ مدرسہ میں کے مختلف تمام خطوط کتابی ایڈیٹر
رسالہ سونوی پور و لکھنؤ صاحب منشی فاضل مدرسہ سرکاری سکول
سیالکوٹ اور محاضرات نسل اور فریادی وغیرہ کی بابت کارخانہ
پیسہ اخبار لاہور سے ہونی چاہئے۔ بافضل تحریر کیا گیا ہے کہ ہر ایک
سورہ یا دون کے مجھے دس ہفتہ سنا اور اس مجلس طبعی کو ستر
تصدیق میں ستر ہفتہ سال پورے رسالہ مفت دیا جاوے گا یہ قیمت
عوام سے پچ اور سرکار سے ہے +
المشہور مشہور پیسہ اخبار لاہور

رسالة زين العابدين عليه السلام

جو کہ ہندوستان بہرین مضامین زراعت
باغبانی علاج الموائی صنعت و حیرت و تجارت
و غیرہ مضامین کا ایلا ماہوار بالتصویر اردو
رسالہ ہے۔ قیمت عام سالانہ چار روپیہ امر
سے پانچ روپیہ۔ حکام و عالمان ریاست سے
چھ روپیہ تنونہ کی کاپی چار آنہ کو مل سکتی
ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے خیر خواہان فرض
ہے کہ اس نادر رسالہ کی امداد کرے اور
اپنے فرض سے سبکدوش ہو،
المشتر مہتمم میسہ اخبار لاہور

اشتهار کتب جدید و کمیاب

فارسى انگريزى و انگريزى فارسى دو گستران يکے نفعين جن کا سفر فوجى
کافر و طالب مدارس غالبہ سرکاری استحقاق رکھتے ہيں۔ اور جو ترجمانوں
کے بھی بڑے کامي ہيں۔ اول لنگ و دشتری کی قیمت مع مصارف
پورٹ دس روپے تو آئے و انگريزى فارسى و دشتری کی قیمت چھ
روپے چھ آنے مع مصارف پورٹ ۛ
ار رسالہ رفيعہ تجرى ار روپہ ایک تختہ تاريخہ تجرىوں کی ہے اور اس میں
اونکے عيادت فارسہ و کمال عيادت میں کیا گیا نقصان واقع ہونے
ہيں اور نگاربان ہے قیمت مع محصول لنگ سات آنے شرط پیشگی ۛ
ار رسالہ ثبوت شيراز و ارجح اردو اس میں اہل یورپ کے اعتراضات
جو اکثر ازواج برہمن اور کی زبردستی ہے اور عیال فقیر سے متلا با
گیا ہے کہ مرد کے لئے ایک سے زائد عورتوں کا ہونا فطریہ عقلاً
و نظماً ثابت ہے قیمت مع محصول لنگ پانچ آنے شرط پیشگی ۛ
ار منتخبات باقری اردو محصول دوم فقیرن تربیہ سچاس ہنر و
صنایع کے کارآمد و نافعہ و ارجح ہيں قیمت ہر س مجھو لنگ ہر س
کتب تذکرہ بالامنتہی مجرہ باقرہ سترہ ہنری کی کتابیں جن قیمت ہر س
مبذ و اسٹریٹ سے نقد قیمت پریا بذریعہ و ہر پے اہل طب کر کے
سے مل سکتی ہيں اور تاجروں کے کمیشن کا منافعہ خط و کتابت
سے ملے ہو سکتا ہے ۛ

میں نے کہا

[illegible]

مندرجہ بالا امیر کا سرکہ کارخانہ پیسہ اجنار میں بھی فروخت
کے لئے موجود ہے قیمت ایک ٹولہ غار قیمت نصف ٹولہ
عمر خیرچہ ایک علاوہ ۴
المنشہ ہتم کارخانہ پیسہ اجنار لاہور

ڈاکٹر کلن خان و نشست

دانتوں کا علاج کرتے ہوئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی تحصیل دیوبند

اصول قانون پارکبی صنا

کا اردو ترجمہ مرتبہ میرزا ذوق مولوی محمد حسین صاحب
یہ کتاب جو علم قانون میں ایک مسند اور پچھہ کتاب
کا اردو ترجمہ ہے پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات
قانونی میں بطور ٹکٹ ٹپ کے شامل ہے جید راباد
وکن کے دکانی نصاب تعلیم میں ہی داخل ہے جیسی
لیاقت سے مصنف نے لکھا تھا ویسی ہی خوبی سے
ترجمہ کیا گیا ہے عارف ظاہر ہے کہ اصول قانون
سے واقف ہونا ہر بشر کے لئے ضروری ہے۔ حجم
چوٹی کاغذ کے ۲۵۰ صفحے۔ قیمت فی جلد بمو محصول
۱۰۰

المشتبه منتم به اخبار لاہور

[illegible]

بعد الت دیوانی باجلانس شیخ عبدالرحمن خان
 صاحب اسٹیشن کشتی ہمارے کپتان
 استخبار بنیاد دفعہ ۱۰ ضابطہ دیوانی
 تہہ واس ولہ ہو گیا تو ہم بنام ایک ہول لڈی جان مل سکے
 روزہ دوکانداران چین قلم ہی چمن جدید حال حضور مد علیہ
 دعوی ہوا
 مقدمہ مندرجہ صدر مد علیہ روپوش ہے اور باوجود
 تلاش کے کچھ مقدمہ مد علیہ کا نہیں ملا اس لئے یہ استخبار
 دیا جاتا ہے کہ اگر مد علیہ صدر بتاریخ ۲۵ ماہ جون ۱۹۱۴ء
 اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر یہ دعوی مقدمہ نہیں
 کرے گا تو بموجب دفعہ ۱۰ ضابطہ دیوانی تجویز مقدمہ
 یکطرفہ عمل میں آوے گی
 میرے دستخط اور میر عدالت سے آج بتاریخ ۲۵ جون
 ۱۹۱۴ء جاری ہوا ہے

بعد الت دیوانی باجلاس شیخ عبدالرحمن خان
حب اسٹاکسٹنٹ مکشہ بہادر خوجاک پاس
اشتہار بنیاد دفعہ ۴ ضابطہ دیوانی
یاد بخند ولد دیوبند قوم بنام شیر محمد قوم دیوانی ساکن
ساکن خوجاک مدعی خوجاک حال حضور مدعا علیہ
دعویٰ و مدعی
مقدمہ مندرجہ صدر مدعا علیہ روپوش ہے اور باوجود
نمائش کیے کچھ تہ مدعا علیہ کا نہیں ملا اس لئے یہ اشتہار
دیاجاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ صدر تیارخ ۴ ماہ جون ۱۳۴۵ء
اندا تیا و کاتما کا ضرع الت ہو کر تیاروی مقدمہ نہیں کر لگا
تو ہو جب دفعہ ۱۰ ضابطہ دیوانی بخیر مقدمہ یکطرفہ عمل
میں آئے گی
میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تاریخ ۲۴ می ۱۳۴۵ء
جاری ہوا

ہندی مہاشن پین قدیم دسی
و عوی دلا لہ سے
مقدمہ مندرجہ صدر مدعا علیہ روپوش ہے اور باوجود
کلاش کے کچھ تہ مدعا علیہ کا نہیں ملا اس لیے اشتہار
دیاجاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ صدر تاریخ ۶۹ ماہ جون ۱۹۱۸ء
اصل آیا وگائے حاضر عدالت ہو تو یہ وی مقدمہ نہیں
کر لیتا تو بموجب دفعہ ۱۱ اضافی رٹ و توائی تجویز مقدمہ
مکمل نہ ہوگی

حق تصنیف و ترجمہ اشاعت کتب
جو عالمان انگریزی و عربی و فارسی و
سہکت بحالت فصاحت ترجمہ کسی
کتاب کا کر سکتے ہوں یا کوئی کتاب تصنیف
کر کے مطبع پیسہ اخبار کو دے سکتے ہوں
تو وہ مہربانی فرما کر اپنے الاداء اور
استعداد سے اس کارخانہ کو مطبع
فرمائیں۔ انشا اللہ باہمی خط و کتابت
سے مناسب بندوبست کیا جائیگا۔
۲۔ جو بزرگوار صرف اشاعت علوم کے
خیال سے کوئی ایسی کتاب چھاپنے
کے لئے مطبع کو دین جو پیشتر چھپی
نہیں یا اب چھپی ہوئی ملتی نہیں۔
مطبع بشرط پسند اس کو خوشی
سے چھاپنا شروع کرے گا۔ اور اصل
کتاب بمعہ ایک یا چند مطبوعہ نسخوں
کے ان کو مفراؤن کی خدمت میں
بیچ دینا چاہئے۔
المشتر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

سخفہ کے نظم: دیوان حافظ کی تیسری نوک
پہلی ٹیٹ میں نظم نہایت عمدہ ترجمہ ہے گو باعران
کا دریا ہے تیسری دفعہ نہایت اعلیٰ ڈمی کا غز پر
چھاپا ہے قیمت صرف ۶ روپے مہتمم کارخانہ میسہ اخبار

مقدمہ تو ہن میں مسٹر واربرٹن: لوگ کہتے ہیں کہ ڈاؤنٹی والا لکڑا جاتے مچھون والا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ باؤسٹیل کانت چٹیر جی سابق ایڈیٹر ٹریبون تو مسٹر واربرٹن کی توہین کر کے جتے بنے اب سردار دیال سنگھ صاحب جی نہیں تو خیارہ بہکت رہے ہیں۔ مگر بچارہ مسٹر واربرٹن ہی کیا کرے۔ اسکی آپریٹری بلاوجہ پی اس قدر ہوئی ہے کہ وہ اب اسکو بہلا نہیں سکتا۔ اور نہ ایک تریف آدمی ایسی باتوں کو بہل ہی سکتا ہے۔ سردار صاحب نے مسٹر کنیدی کی فیصلہ کی اپیل نو چیف کو رٹ لکھ پھینکی تھی مگر وہ ان تک جب مسٹر واربرٹن کی ہی فتح ہوتی گئی تو وہ اب غم کھا کر بیٹھ گئے ہیں۔ دو سردار روپیہ جرمانہ پانچ سات نہار روپیہ خرچہ ان کے سامنے بڑی بات نہیں ہے۔ مگر جرمانہ کا نام بہت بُرا ہے۔ اب ہم کو معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جی کی واربرٹن نے جو ان کو سردار دیال سنگھ صاحب اور باؤسٹیل کانت پر عدالت ڈسٹرکٹ جج لاہور میں ان ہلک الزامات کے لئے استغاثہ دائر کیا ہے کہ جنکی تحقیقات مثبت نہیں ہوئی۔ اور جج نے انکو چیف کو رٹ سے اجازت ہی مل گئی ہے۔ اب معلوم نہیں سردار صاحب کو کیا سزا ملے۔ کیونکہ اب تو اثبات جرم میں زیادہ تحقیقات کی ہی ضرورت نہیں ہوگی۔ اور اسکے بعد افواہ ہے کہ واربرٹن صاحب ہرجانہ اور خرچہ کی ناش دیوانی جداد ایر کرینگے۔ ان سب خرابیوں کی نسبت بہتر تھا کہ ابتدائے مقدمہ میں ہی جج لاہور کے ایک ہوٹل میں صلح صفائی کی گئی ہوگی مگر یہ صلح روم روپیہ کی صلح کر لیتے۔ اب پتہ چلا کہ ہوت والا

معہ کہ منی پور اور جو برج کا مقدمہ۔ فوجی عدالت جو جو برج کے مقدمہ کی تحقیقات کر رہی ہے اس نے متواتر کئی روز تک استغاثہ کی شہادتیں لین کہ جنہیں بعض یورپین افسر اور بعض دیسی سپاہی تھے۔ ان میں دربار منی پور کے ملازم۔ جلا۔ اور جو برج کے پراویٹ ملازم ہی تھے۔ ساری شہادت پر غور کرنے سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ جو برج نے خود افسروں کے قتل کرنے کا حکم نہیں دیا۔ بلکہ لوگ جنل نے حکم دیا ہے کہ سپر نظام جو برج نے مخالفت ہی کی تھی۔ مگر چون

مندرجہ ذیل فوجی جرم لکھا گیا ہے۔ یہ عدالت تم ٹیکندر رحیت سنگھ عرف جو برج عرف سینپاتی منی پور کے مندرجہ ذیل الزام کا مجرم قرار دیتی ہے۔ کہ (۱) تینہ مارچ ۱۹۰۸ء کو مقام منی پور قیصر ہند کے خلاف جنگ شروع کی کہ جس جرم کی پاداش میں تم سزائے موت یا جس دوام لیور دیائے شور کے مستوجب تھا (۲) کہ ۲۴ مارچ ۱۹۰۸ء کو مقام منی پور تینے قتل عمد کے ارتکاب میں اعانت کی یعنی مسٹر کونٹن چیف کمشنر آسام سکول سکین ۲۴ دین گورکھا۔ اور مسٹر کاسنس اسسٹنٹ سکریٹری چیف کمشنر کے قتل میں۔ اور اس لئے مستوجب سزائے موت یا جس دوام لیور دیائے شور کے ٹہرے

اب جو برج کی طرف سے ڈیفنس شروع ہے۔ کہ جو اپنے آپ کو بالکل بے قصور ثابت کرنا چاہتا ہے۔ اور یہ ڈیفنس اسکے واسطے ایک بنگالی جانی نامہ لکھا کہ ایک نہار روپیہ محتاج پر تیار کر رہا ہے۔ بہ حال ہم خیال کرتے ہیں کہ جو برج قتل نہیں کیا گیا۔ اور جلا وطنی یا جس لیور دیائے شور کی سزا ضرور پاد لگنا

ایفون اور ہندوستان کی تباہی۔ اس بر باد کرنے والی چیز کے غارت کرنے والی کارروائی کا اتنا ہی ثبوت کافی ہے کہ آپ کسی شہر کے چاند و خانہ میں چلے جائے اور وہاں کی رقت پیدا کرنے والی جگہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتے۔ اول اول وارن نے اس خاندان بر باد کرنے والی عیب کا ہندوستان میں رواج دیا۔ اسکی غرض یہ تھی کہ چینیوں کو ایفون ہم بچانے کے لئے ہندوستان میں پیدا کجیاوے کہ جس سے اس ملک کی تجارت کو بہت فروغ ہوگا۔ چنانچہ تم منگوا کر لوگوں میں مفت تقسیم کیا گیا۔ اور پوست کی کاشت کے لئے زمینداروں کو روپیہ ہی پیشگی دیا گیا کچی ایفون جو حاصل ہوتی وہ سرکاری کارخانہ میں تیار کی جاتی۔ اور اس طرح اہل چین کے لئے یہ زہر ایک مہذب گورنمنٹ تیار کرتی۔ چنانچہ آج تک اس ملک میں ہی اسکا خاطر خواہ رواج ہوتا ہے۔ لارو کلاؤ بھی ایفون کا غلام تھا۔ اور کئی کئی ایفون کھا کر ملک میں بڑا رہتا تھا۔ جبکہ کچھ عرصہ کے لئے وہ ہندوستان کا گورنر بن کر ہوا اور اس نے اپنے عزیز نشہ کو اور یہی ترقی دینی چاہی۔ مگر افسوس یہ شخص ۱۹ سال کی عمر میں خود کشی کو چھا تھا کہ جو اسی فتنہ کا نتیجہ قرار دیا جاتا ہے۔ غرض

آج کل یہ معاملہ انگلستان میں پارلیمنٹ کے پیش ہے کہ ہندوستان کی رعایا کو اس لعنت سے بچایا جاوے۔ اس لئے اہل ہندوستان کو اپنی مہربانوں لیڈروں کی اعانت کے لئے جا بجا اس انگریزی فتنہ پر دستخط لکرا کر کہ جو ان کے ہمسیمہ اخبار کے ہمارے بطور ضمیمہ کے بھیجا جاتا ہے بنام ایڈیٹر ان بنیر آف ایشیا ٹارولو۔ بھی بھیجا دینا چاہئے جو وہاں سے صد ہائے دستخط جمع کر کے ولایت کو بھیج رہے ہیں ہم اس کام کے لئے ان پادری صاحبان کے بھی مشکور ہیں۔ کہ جو اس بلا کے قیصر کے لئے ہماری اعانت کر رہے ہیں

حضور ملک منہ کی سالگرہ کے اعزاز نائٹ گریڈ کمانڈر آف دی انڈیا راجا ایشیا راجا بنیر میں علی موخان صاحب پاپور ریش خیر پور سندھ کینڈین۔ آرمیل ٹاپ خواجہ احسن الدین ڈاکٹر۔ راؤ بہادر کانتی چند کرمی ممبر کونسل ریاست جیپور۔ ہمارا جہ جہر سنگھ جلی۔ اور جہ جہات شام لکھنؤ۔ اور شمشیر جی کو اسی مرزا بن پرست میڈیل کونسل ہی۔ محض اس وجہ دیکھو ذاتی اعزاز راجہ وگا چرن لال سی ای ای۔ راجہ بابو ریشور پر شاد مہراں۔ سنگھ نند رقصور پور واقع ضلع گیارہ باؤسری ناتھ رائے زمیندار اور مہاجر بھگیا کول واقع ضلع ڈاکٹر اور کور کا لکھا سنگھ تقدار کشمیری۔ نواب خان بہادر سلام الدخان جاگیر دار دیول گھاٹ واقع ضلع بلتانہ از ضلع منٹھلہ حیدر آباد۔ شمس العلماء دیپور ذاتی اعزاز مولوی احمد پروفیسر عربی پریسیڈنسی کالج بید علی بلگرامی انسپکٹر جنرل گانہائے حیدر آباد دکن۔ خان بھادر دیپور ذاتی اعزاز عبدالجبار صاحب پشیل انسپکٹر پولیس مدورا واقع مدراس پریسیڈنسی۔ مولوی شیخ اولاد علی انیری مجسٹریٹ اور ممبر سٹریٹ بورڈ میونسپل کمیٹی گیا۔ مٹی غلام خیر اکٹر اسسٹنٹ سٹنٹ آفیسر پنجاب۔ شیخ نامک بخش مہ وسائن وائس پریسیڈنٹ میونسپل کمیٹی لاہور پنجاب۔ راجہ سلفا خان جہر ریش پوتی واقع ضلع گجرات پنجاب۔ ملک فتح خان ٹوانہ ریش ضلع شاہ پور واقع پنجاب۔ عبدالخالق انسپکٹر پولیس موارا حکیم سعادت احمد ممبر کونسل ریاست جہلاور واقع راجپوتانہ عبدالحمید موخان سینیٹر پشیل سندھ سب ڈسٹرکٹ میڈیکل ڈپارٹمنٹ بنگال۔ سرائی بھاداس دیپور ذاتی اعزاز بابو لگانہ کرمی مستحق ڈپٹی مجسٹریٹ ڈپٹی لکڑ خان سوم۔ پادری جرن تھریکہ وار تریسل مہراں رگنیش واری واقع قطعا تھریکہ ہارڈی چٹا گانک مٹی بہوانہ اس اسسٹنٹ سٹنٹ آفیسر پنجاب۔ لالہ

ساتھ جب ہم بکارت برآمد پر بھی غور کرنے ہیں تو سوائے ایک افسوسناک امر کے باقی تمام اطمینان بخش پہلو نظر آتے ہیں۔ اور وہ افسوسناک امر یہ ہے کہ ہندوستان کے لاکھوں اور کروڑوں روپیہ کے خام پیداوار صرف اس واسطے غیر مالک کے ہاتھ کوڑیوں کے مول قوت کی جاتی ہے کہ یہاں اس کے تیار کرنے کی صنعت و حرفت کے سامان مہیا نہیں باقی بلحاظ پیداوار اراضی ہندوستان نسبتاً بہت ترقی کر رہا ہے۔ اور ان تمام مالک ہیں سے کہ جن کے ساتھ اس کا تجارتی تعلق ہے دن بدن پہلے کی نسبت زیادہ فائدہ اٹھا رہا ہے۔ جب ہندوستان میں پیداوار اراضی کی امداد کے لئے صنعت و حرفت کا بازار گرم ہو گیا تو یہ ملک ایک مرتبہ پہر دنیا کے نہایت دولت مند مالک میں شمار ہونے لگے گا۔

میڈم بلوشکی کیا تھیں؟



تصویر میڈم بلوشکی

جنہں ہم جی کی اشاعت میں میڈم بلوشکی کی وفات کی خبر کے نوٹ میں یہ فقرہ بھی لکھا تھا کہ میڈم صاحبہ ماشاء اللہ شعبہ بازی میں طاق تھیں۔ مگر افسوس کہ تھیا سوئی کے باغ میں ان کی زندگی میں خزان ہو چکی تھی۔ اب فیصلہ اخبار اور کوہ نور کے میں اس لیڈ کی وفات پر نہایت درجہ کا رنج ظاہر

کر کے اسکو بڑی مہارت بلکہ اس سے بھی کچھ زیادہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور ہندوؤں کو متوجہ کیا گیا ہے کہ ان کے دہرم میں اس عالم عورت کے خیالات نے کس قدر جان ڈال دی تھی۔ ہم ہمیشہ سے میڈم بلوشکی اور کرنل آڈکٹ کے ہتھکنڈوں کو شیعہ سے اور جالاکیان سمجھتے رہے ہیں۔ اور اسی لئے میڈم بلوشکی کی وفات پر اسکو کچھ ناجائز عزت نہیں دینا چاہتے۔ چنانچہ ہم انگلستان کے مشہور اخبار الستر سٹڈنٹن نیوز مورخہ ۱۲ مئی سنہ حال سے جو چند فقرات اقتباس کرتے ہیں ان کی حقیقت خود بخود واضح ہو جائیگی۔ خواہ ایف بی ایس صاحبان خوش ہوں یا ناراض۔

”اگر میڈم بلوشکی کی نہایت عجیب اور پیچیدہ رویتیں ایک ذرہ برابر سچی دیا تھیں ہوتی تو وہ اپنے زمانہ کے نہایت مشہور عورتوں میں شمار ہوتی۔ وہ زبانی باتوں سے دم دینا خوب جانتی تھی۔ اسکی زندگی بہت ناپاک تھی۔ اور اس نے کسی دیکھی وقت تیار روئے زمین کے ہر ایک مذہب ملک کے باشندوں کے خوش و غصہ کی فائدہ اٹھایا ہے۔ وہ ہر جگہ رہی ہے۔ مثلاً ہندوستان میں۔ مصر میں۔ تبت میں۔ اصفہان میں۔ اور یورپ کے ہر ملک کے دارالحکومت میں۔ فلس میں اس نے ایک تاریخی کی دوکان کھولی تھی۔ اس نے ایک سے زیادہ نہیں بلکہ دو سے بھی زیادہ شادیان کی ہیں۔ اور جیسی کہ افواہ ہے کہ پچاس کی عمر میں ایک پندرہ سال کی لڑکے سے اور سترہ سال کی عمر میں ایک ساٹھ سال کے جنرل سے رومانہ صورتوں میں یہ شادیان کسی مخفی حال کی سے قطع کی گئیں۔ لڑکے شوہر سے توشادی سے دو برس ہی بعد دیوانگی کی وجہ سے فصل ہوا۔ اور جنرل بلوشکی سے رسم شادی ادا ہو چکے چند ہی روز برباد ہو گئی۔ اور چونکہ روس کے قوانین میں طلاق کی اجازت نہیں اس لئے اس روز سے بعد یوپیسیا کے باشندہ کے طور پر زندگی بسر کرتی رہی۔“

آگے چل کر میڈم بلوشکی نے ہندوستان کے ساتھ لوگوں کو جو دم دلا سادیا ہے اسکا بیان کر کے لکھا گیا ہے کہ جب وہ تبت میں گئی تو وہاں بد مذہب کی بعض باتوں کو اپنے ذہن رسائی مد سے ایسے طور پر چن لیا کہ لوگوں کے سامنے ان کو نئے قالب میں پیش کیا۔ مگر تاہم ہندوستان میں بعض لوگوں نے اسکو روسی جاسوس سمجھا۔ اور اسی لئے جینال بعض کے وہ مدراس سے نکالی گئی تھی۔ اس کے سوائے پولیشکل سازش رکھنے والے لوگوں شل میڈم وی نووے کوف دو یگران سے اس ملک

میں اسکی ملاقات تھی۔ اور اسکا گذارہ صرف اس کے معقدوں کی امداد پر تھا۔ کہ جنکو پوتوف بنایا اس نے بیڑہ اٹھایا ہوا تھا۔

اخبار پاملال بجٹ مورخہ ۱۲ مئی کہ جس سے ہم نے مندر صدر تصویر پر نقل کی ہے میڈم بلوشکی کی بابت یہ رائے لکھا ہے۔

”میڈم بلوشکی جنرل روس کے ایک گاون اکیٹر نووسلی میں کرنل پٹران کے گھر میں ششہ میں پیدا ہوئی۔ ایک ساٹھ برس کے بوڑھے سے سترو سال کی عمر میں شادی کی۔ چند ماہ کے عرصہ میں شوہر کو چڑ کر یورپ لے گیا اور اسی کے بہت سے دور دراز مقامات کو سفر کئے۔ پتہ چلا کہ (روماناٹ) میں کسی قدر کامیابی حاصل کی۔ اور آخر کار ایک نیا مذہب جاری کر دیا۔ یا تو وہ دیوتاؤں کے قاصد تھے جیسا کہ وہ خود کہا کرتی تھی اور یا وہ نہایت بے حیا۔ بڑا عظیم الشان اور کامل فریب اس صدی کا پیدا ہوا تھا۔ اس کی زندگی عجیب و غریب یعنی مگر مکاری کے حالات سے ہمیر تھی۔“

ہم کو یہ سیماہ کا الزام: پانچویں میں ایک ایسی جٹی شائع ہوئی کہ جس میں ہم کو یہ سیماہ کا تمام الزام ٹھنٹ گورنر پنجاب پر ڈال گیا ہے۔ پتہ چلا ہے کہ یہ لکھنؤ گورنر نے گورنمنٹ ہند سے سفارش کی تھی کہ وہ اکتوبر میں اوگی میں ایک فوج جمع ہونی چاہئے جو سڑکوں کی مرمت کے لئے علاقہ حسن زئی آکا زئی سے گذریگی۔ اس پر سول اعتراض کرتا ہے کہ صاحب ٹھنٹ گورنر پنجاب نے کبھی ایسا نہیں چاہا۔ بہر حال جس نے تحریک کی ہے اس کو ہم کو یہ سیماہ سے بجز کوہ کنڈن وکادہ دریا حق کے اور کچھ حاصل نہ ہوا۔

سبحان اللہ! کس قدر معلومات ہیں: نوٹ ۴ جون کے پرچہ میں لکھا ہے بشپ فریچ صاحب مسقط سے ایک مشنری ۵۰۰ کو تخریر فرمائے ہیں کہ میں نہایت کوشش کر رہا ہوں کہ ایک یا دو کتابیں عربی میں تیار کروں۔ میری منادی کو بعض لوگ بغور سنتے ہیں اور بعض شور کرنے والے اور بے ترتیب اشخاص بھی موجود ہوتے ہیں۔ حال افسوس ہے کہ بشپ صاحب کو انتقال کئے مہینہ سے بھی زیادہ عرصہ ہو گیا ہے۔ اور اب تک ہمارے عیسائی پرچہ کو خیر ہی نہیں چکوا سکی ۴ جون کے نوٹ سے ظاہر ہے۔

توسیع مبادا داتے قیمت

ہم بہت خوش ہیں کہ ہمارے معاونین میں سے ایک کثیر تعداد نے ہمارے گزشتہ شمارے میں جو مضمونیں پیش کی تھیں ان کے نوٹس پر توجہ فرما کر قیمت پیسہ اخبار سے جو ان کے ذمہ تھی اس کا خزانہ کی مدد فرمائی مگر ابھی بعض اصحاب خاموش بیٹھے ہیں ہم نہیں چاہتے کہ ان کے لئے شکایت کا کوئی موقع چھوڑا جاوے کیونکہ جب ہم نے وہ قیمت طلب کی اور کوئی کتاب انعام میں نہ دی تو ان کو مشکل معلوم ہوگا لہذا ہم دہائی تک کی مبادا کو وہ اجون تک توسیع دیکر ملتے ہیں کہ اگر اس عرصہ تک بھی قیمت نہ بھی تو ہم دو چاند قیمت وصول کر سکیں جو ضرور ہونے کے خواجہ یہ مبادی کی آج کی تاریخ سے ختم ہوگئی ہے

آپ کا خادم آپ کی توجہ کا منتظر
مہتمم پیسہ اخبار

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم دو شنبہ ۱۵ جون ۱۸۹۱ء

ہندوستان کی تجارت

ہندوستان کی کل تجارت جو تقویمات انگریزی اور دیگر ممالک دنیا سے جاری ہے۔ اس کی ایک ضخیم ریمپورٹ حال میں پارلیمنٹ میں پیش ہوئی ہے۔ اور اس میں کئی ایسے دلچسپ امور مندرج ہیں کہ جن پر غور کرنا فائدہ سے خالی نہیں۔ مگر ہم اس موقع پر اس میں سے صرف ہندوستان کی تجارت درآمد کے پہلو کو پیش کریں گے۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ عرصہ پانچ سال گزشتہ کے درمیان اپنے گزشتہ سال سے ۱۸۹۰-۹۱ء تک ہندوستان کی تجارت کو بہت ترقی ہوئی ہے۔ ان پانچ سال میں کل مقدار تجارت کی ۱۵۶۰۰۰۰۰۰ روپیہ تھی۔ اور تجارت درآمد کی نسبت تجارت درآمد میں ۱۳۰۰۰۰۰۰ روپیہ سے ۱۸۰۰۰۰۰۰

روپیہ تک ترقی ہوگئی ہے۔ ریمپورٹ کی طرف دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ اور شکر کی تجارت کا عجیب حال ہے۔ اپنے ہم ایک طرف سے تو یہی کی راہ سے بہت بڑی بڑی مقدار میں قند کی ملک کے اندر غیر مالک سے لاتے ہیں اور دوسری طرف مدارس اور کلکتہ کے راہ سے اسی قدر بڑی مقدار میں قند کی باہر بھیجتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ جو مال باہر بھیجتے ہیں وہ صاف ہوا ہوا نہیں ہوتا۔ جیسا کہ ہمارے ملک کا قند سیاہ یا شکر سرخ یا سفید ہوتا ہے۔ مگر جو باہر سے آتا ہے وہ بہت صاف ہوا ہوا مثل چینی اور مصری کے ہوتا ہے۔ بقول مسٹر اوکوٹر کے ہندوستان کی تجارت شکر کے ان بواست پر غور کرنا دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا۔ کیونکہ اس پر بحث کیجاوے اور انکا بہتہ لگا جاوے تو نتیجہ یہ ہوگا کہ ان کی عدم موجودگی کی صورت میں ہندوستان اس چیز کی مالک غیر سے لانے سے بچ جائے گا کہ جو وہ خود بافراط باہر بھیجتا ہے۔ شراب کی انحصار کی طرف خیال کرتے سے معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کہ توقع تھی اب ان عروق منشی کی تجارت میں بہ نسبت سابق درآمد کم ہوتی جاتی ہے۔ شاپین نصف کے قریب کم آئی ہے۔ شیری بہت ہی گر گئی ہے۔ پورٹ وائن البتہ بڑھ رہی ہے۔ اور جرمنی اٹلی یونان اور آسٹریلیا کی شاپین بھی بہت ترقی کر رہی ہیں۔ اور شراب ہیر با وجودیکہ یہاں بھی پتیار ہوئی ہے مگر پھر بھی اسکی درآمد میں ترقی نظر آئی ہے۔ کسی قدر کپاس ایران اور ساحل مکران سے بھی میں اس عرض سے لائی جاتی ہے کہ یہاں اس ناقص پینہ ہندوستان کی کپاس میں مارا اس مرکب کو ہندوستان کی کپاس کے نام سے فروخت کیا جاوے۔ کوپے کی تجارت درآمد میں ۲۳۱۰۰۰۰ ٹن کی ہوگئی ہے جو تجارت کے خیال سے بہت اچھی علامت ہے۔ اور اسی طور

پر چونکہ ہندوستان میں چھانے کا کاغذ بھی بننے لگا ہے۔ اس لئے اس کی درآمد میں بھی بہت ہی کمی ہوتی جاتی ہے۔ ہر قسم کے سوئی اسباب اور کپڑے کی تجارت درآمد میں بھی کمی ہو رہی ہے۔ اور علامات پیش نظر ہیں کہ تجارت کلکتہ کو چھوڑ کر بھی اور کراچی کی طرف رخ کر رہی ہے۔ کیونکہ بندریہ ڈپینڈ اور بھی بروڈہ ریلوے کی کاپور سے شمال کی منڈیوں میں بھی سے کلکتہ کی نسبت بسہولیت مال پہنچ سکتا ہے۔ اور اسی طور پر اپر انڈیا کی لئے کراچی سے بہت مال بہم پہنچ سکتا ہے۔ ویسی رنگوں کی آئندہ حالت بوجہ ولایتی نافریانی اور سرخ رنگوں کے زیادہ مانگ اور خرچ کی کہ جو کہ ہندوستان کے خوشنما رنگوں کی جگہ لے رہے ہیں دن بدن بہت افسوسناک ہو رہی ہے۔ سال گذشتہ میں پانچ کروڑ ستر لاکھ پچاس ہزار اونس (اونس نصف چٹانک) مختلف رنگ ہندوستان میں لائے گئے کہ جو بلا وسط اس عرصہ میں پچاس لاکھ اونس سالانہ کی نسبت سے بڑے تھے۔ چنانچہ اب انکا اس حد تک استعمال ہوتا ہے کہ جیٹھ کی درآمد قریب بند ہونیکے ہے۔ اس دیس کے لوگوں میں مٹی کے تیل کی تجارت حیرت بخش طریقہ سے بڑھ رہی ہے۔ سال گذشتہ میں ہم پانچ کروڑ ستر لاکھ چونتیس ہزار گیلن یا تیرہ سو سین یا ایک کروڑ پینیس لاکھ گیلن سال ماضی سے زیادہ ہندوستان میں غیر مالک سے لائے تھے۔ بجائیکہ گزشتہ سال سے پہلے روس سے ایک گیلن تیل بھی تو نہیں لایا جاتا تھا۔ مگر سال گذشتہ میں وہاں سے ایک کروڑ ساٹھ لاکھ گیلن اس ملک میں لایا گیا۔ اس کے عوض میں روس کو ہم زیادہ تر کپاس دیتے ہیں کہ جس کو تیار کر کے وہ وسط ایشیا کی منڈیوں میں کھڑا پہنچتا ہے۔ اس تجارت درآمد کے

روئے زمین کی خبریں

جو خاص پیسہ اخبار کے واسطے تین سو سے زیادہ انگریزی عربی ترکی فارسی اردو ہندی اور بنگالی اخبارات ترجمہ اور انتخاب کیا جاتا ہے۔

ھندوستان

— مندر بنارس کے مقدمہ کی تحقیقات ابھی ختم نہیں ہوئی۔
— کوہری پر بمقام تھوہادو پٹنہ کی وارنٹیں ہوئیں۔
— ۱۹۳۱ء میں بی بی پنجاب پر ایک گول کاشہ ہوا تھا۔
— مہم میں نئی ترقی ہو گئی۔ فوجیں واپس آ رہی ہیں۔
— مدراس میں زہر خورانی کی وارنٹوں میں زیادہ تر۔
— سنگھیا استعمال کیا جاتا ہے۔
— ساڑھے سات لاکھ روپیہ کی لاگت سے مری میں کانٹا واٹر ورکس جاری کیا جائیگا۔
— عدالت سلٹ میں ایک مقدمہ زیر ایکٹ عمر ضامنہ دایر ہے۔

— پروفیسر ٹیل کی بجائے ڈیٹر نیری سر جرنل رینٹ بی بی ڈیٹر نیری کالج کے پرنسپل مقرر ہوئے۔
— لاہور اور ریڈی لینڈ دونوں ماہ ستمبر میں سہلے روانہ ہو کر مالک متوسط میں کچھ دنوں کے لیے راور وہاں سہلے کو جا کر رہا کر روانہ ہوئے۔
— یونان میں پارسی لڑکیوں کے کہنا پکا پکی مناش میں ۸۰۰ لڑکیاں تھیں۔ چھ عورتوں کی حیوری نے کہا ناچکے کر نہ روئے۔

— شکرانی کا قبضہ حاصل کر کے لے کر افغان والا جندعل نے خان لڑکی پر حملہ کیا۔ مگر ناکام رہا۔ جاہلین سے چالیس تائین تلف ہوئیں۔

— جزیروہ سیلون کی کل آبادی تیس لاکھ ہے کہ جو دس سال گذشتہ میں قریب پانچ لاکھ کے بڑی ہے۔
— سر لئو سینٹ جان جو کیشہ میں سرور برٹ سینڈین کی جگہ پولیسک انجٹ ہو کر گئے تھے۔ جون کو بھارہ ڈال انجبت جو افلاوینز سے پیدا ہو گیا تھا انتقال کیا۔

— سالگذشتہ کے درمیان صوبجات متوسط میں ایک لاکھ کے قریب مقدمات دایر ہوئے کہ جو سال ماسبق یعنی ۱۹۳۰ء سے قریب ۲۰ فیصدی کے زیادہ ہیں۔
— ہفتہ ختمہ ۳۰ می میں چار روز دسہ میں کل ہندوستان سے زیادہ گرمی رہی ہے۔ دو روز لاہور میں اور ایک روز جیکب آباد میں۔

— روہان کے ایک پولیس کانسبل کو ایک سال قید کی سزا دی۔ یہ ایک کدو والے کو تباہ کیا کہ مجھ کو مارا کر یہ سوار

کر۔ اور اس کے انکار پر اسکو جیسا مکارا کہ اسکی پسلی ٹوٹ گئی۔
— علاقہ نظام میں اندور کے قریب دو انگریزوں پر ایک گاڈن والوں نے حملہ کیا۔ یہ دونوں انگریز مجروح پڑے ہیں۔ اور پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

— جوہراج کے افسر میریاسنگھ کی منزلے قتل جس وقت بعبور دیا گئے شور سے تبدیل کی گئی۔ اور ٹوٹل جنرل کو قتل کی سزا دی گئی کہ جس نے انگریزی افسروں کے قتل میں بڑا حصہ لیا ہے۔

— پنجاب کے بیس اضلاع سے کل چھ سو مقدمات دہر خورانی میں مردہ کا مدعہ صاحب کیسیکل ایکٹیز مٹھن پکھیاوے کے پاس تحقیقات کے لئے بھیجا گیا تھا ۹۸ میں مجرموں پر جرم ثابت ہوا۔

— محکمہ حوادث موسم نے گڑھ سرکاری میں شائع کیا ہے کہ راجپوتانہ اور اضلاع متحدہ گوجرات اور جنوبی پنجاب اور اضلاع مغربی شمالی کے مغرب امسال کم بارش ہونے کا احتمال ہے۔

— دربار میں پور میں توٹل جنرل کا ڈر اسوخ تیار ہو جو اس کے تجربہ کار سالخورہ مشیر ہونے کے اسکی رائے کو ترجیح دیکاتی تھی۔ مگر اس نے اس رسوخ کو منی پور سے انگریزی حقوق اتحادینے میں صرف کیا کہ جگہ پانچ بیج ہے۔

— نارنڈہ ویسٹرن ریوے کو یکم اپریل سے ۲۳ می تک جو آمدنی ہوئی ہے وہ سالگذشتہ کے اسی عرصہ سے ۲۱۸۶۴۵ روپیہ زیادہ ہے۔ ہفتہ ختمہ ۲۳ می کو سال ماسبق کے ۷۸ روپیہ فی میل کے مقابلہ میں ۸۲ روپیہ فی میل آمدنی ہوئی۔

— عجائب گاہ لاہور جس قدر تماشائیوں نے سالگذشتہ میں دیکھا ہے وہ سال ماقبل سے تعداد میں قریب ۱۴ ہزار کے کم رہی۔ جسکی وجہ ایک تو سالگذشتہ کا عالمگیر بخار اور دوسرے ہر دور کے جاتیوں کا خلاف سابق لاہور میں سفر نہ توڑ سکتا بتلائی گئی ہے۔

— جوہراج کے مقدمہ کی تحقیقات ختم ہو گئی۔ ابھی فیصلہ سنایا نہیں گیا۔ اب ریخت کا مقدمہ پیش ہے۔ بزجن صوبیدار منی پور پھانسی دیا گیا ہے منی پوری مجرموں میں دوسری پھانسی تھی۔

— ۳۰ می کو میرزا پور میں بھی ایک مندر کے متعلق فساد ہونے کا اندیشہ تھا کہ صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے براہ دوراندیشی پولیس کی مدد سے مشتبہ مفسدوں کو گرفتار کر لیا۔ اور امن عامہ میں خلل نہ پڑنے دیا۔

— ۸ جون کو مسٹر سنگھ کیل مسٹر وارنٹن نے مقدمہ مسٹر وارنٹن بنام ٹرمیون کے متعلق عدالت صاحب

— مسٹرنٹ کمشنر میں مسٹر بیتل کانت چٹرجی سابق ایڈیٹر ٹرمیون کا پتہ لکھوایا۔ کہ جو کہ پہلے مقدمہ کے بعد اپنے وطن کو چلا گیا ہے۔ پتہ یہ ہے۔ سیتلا کانتا چٹرجی ساکن پچھارا اٹھانہ سرنگر تحصیل فشی گنج۔ ضلع ڈاکہ۔ اور اگر لازم کہ میں بنو تو اسکا پتہ بیان سے دریافت کر کے لکھوایا جاوے گا۔
— لوگ تو سمجھتے ہیں کہ اگر وہ اپنے روبرو دھماکے تو گرجا گاؤں اس میں مانی نہیں ٹاکنے سکر سکتا۔ کا ایک چھوٹا لکھتا ہے کہ گوالی لوگ دوہنے سے دو گنے پشیمانی کو بیٹ بھر شربت پلا دیتے ہیں کہ جو سید ہاتھوں میں بیچ جاتا ہے اور اس سے دوہ چوٹ زیادہ ہو جاتا ہے پتلا ہی ہو جاتا ہے۔

— لاہور میں جو جگہ بنگال بینک کے مقابل اکوٹھ جنرل کے دفتر کے بائیں جانب سیفد پڑی ہے اسپر غنقریب کئی خوبصورت عمارتیں تعمیر ہو گئی۔ کہ جن میں ایک ڈاکخانہ بھی ہوگا۔ اور یہ بنگل جنرل پوسٹ آفس جو اب موجود ہے چھوڑ دیا جائیگا۔ مگر اس سے شہر کے لوگوں کو اور بھی تکلیف مسافت کیوجہ سے ہو جائیگی۔

— راج شاہی کے راجہ شاشی شکر رائے نے جو عمر رضامندی کی مخالفت کے سرغنہ تھے حال میں ظاہر کیا ہے کہ گنہ کے میلہ میں تمام لائق لائق پنڈت مان گئے ہیں کہ انگلستان میں جا کر انگریزوں کے ذہن نشین کرنا کہ ہندوستان سے ایک عمر رضامندی سے کس قدر نقصان ہوگا ایک مشکل امر ہے۔ اس لئے امید ہے کہ اب انگلستان میں اس کام کے متعلق وکلا کا جانا بنتی رہے گا۔
— بوجہ قلعہ کش ملک بھڑی خیرین دوج انہیں ہو سکیں

ہندوستان میں حضرت افلاوینز کی سواری



— افلاوینز نے اپنے دو بھائیوں میں سے ایک کو میرزا پور میں بھی ایک مندر کے متعلق فساد ہونے کا اندیشہ تھا کہ صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے براہ دوراندیشی پولیس کی مدد سے مشتبہ مفسدوں کو گرفتار کر لیا۔ اور امن عامہ میں خلل نہ پڑنے دیا۔

The Paisa Akhbar

LAHORE

سید الشہداء

شرح قیمت	۱۰	۱۰	۱۰
قیمت سالانه معمولی کاغذ	۱۰	۱۰	۱۰
قیمت سالانه عمده کاغذ	۱۰	۱۰	۱۰
قیمت فی بریده بلحاظ محصول عمده کاغذ بر ۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
معمولی کاغذ بهر	۱۰	۱۰	۱۰

چونکہ یہ فیہار از ان ہے اسلئے اسکی انتہا بہت زیادہ ہے
اسلئے اس میں تجارتی انتہا رات چھو ایندالگو بہت زیادہ
ہو گا کہ اجرت خطا کو کتا بت سے طے ہو سکتا ہے

Vol. V. ٥٥

MONDAY, JUNE 15, 1891. یوم ووشنبه ۱۵ جون ۱۲۹۱ No. 23. نمبر ۲۳

No. 23. *مزمع*

عجب عجب باتیں

جدید وہ تمام رکارڈز ملے۔ لندن کے کچن میں
بھی ایک قسم کی روغنی ٹوڑیاں پھیلی گئی کہ جو خوراک کے
بعد میسر میں سفید ثابت ہوئی ہیں۔ انکو چلانے والا بہت
کلی صنعت بھی آسانی سے روک سکتا ہے،
کہانے پینے کے سوا اُٹے جیٹا۔ اگر کوہڑے
کو کہانے کے لئے کوئی چیز نہ ملے اور صرف مانی پیٹار ہے
تو بچپس روز تک زندہ رہ سکے گا۔ امریکہ کو بھی کچھ
نے تو سترو روز تک۔ اور اگر خشک چار دیوہ کہانے کو
لے کر مانی نہ ملے تو صرف پانچ روز تک زندہ رہ سکتا ہے
جو قومیں زیادہ کہانی ہیں۔ یہ زمانہ حال کے
یورپ کی اُن اقوام میں کہ جو موجودہ تہذیب اور
شائستگی کے استقامتی جاتی ہیں۔ انہیں انگریز اہل
جرمنی اہل فرانس اور اہل امریکہ زیادہ کہاتے ہیں ساور
بھی دیگر جمہور اقوام میں سربراہ دورہ ہیں۔ اعلیٰ اور سپاہیانہ
راؤن کی خوراک انگریزوں اور جرمنی والوں کی نسبت
کم مقوی مشہور ہے کہ جیسے اُنکے دماغ بھی کم زور
اور سُست مشہور ہیں کارلائل نے امرسن کو کہا
کہ انکا دنیا میں اہل امریکہ زیادہ کہانے والے ہیں۔
دیشامین غلیظ کشتہ۔ اسکو کا کشتہ دیشامین بہت بڑا
کشتہ کہ قریب اسکا محیطہ در فیت ہے۔ ساور بلندی ۲۱

مذاق

الکابینہ ننگویہ اسامی دیتا۔ گواہین متبادل آؤمی
کی ضرورت ہے۔
امیدوار۔ صاحب آج کاروبار اسامی چرنیکیمین
کل شادی کر کے آجیو لگا۔ آجکل شادی کا ملنا ایسا مشکل نہیں
ہے جیسا تو کئی کا ملنا ہے۔

یوحی میں نہ لینے اُن لوگوں کی ایک جماعت جو گوشت کھانا
شکر کے صرف بقولات پر گزارہ کرتے ہیں ایک جنگل میں
تقریباً سیر کر رہی تھی کہ پاس کے ایک کھیت سے ایک
بیل نے ایک میڈی پر حملہ کیا۔ اس بچاری نے پہاگ کر
مشکل سے چھاپھڑایا اور دور جا کر پائنتے ہوئے بولی -
کیا یہی شکر گزاری ہے؟ ظالم! میں آج سے تین مرتبہ دن
میں تمہارا گوشت کھایا کرونگی! ۵

ایک مرتبہ ایک بد قسمت لنگا کسی طرح ایک امیر کے مکان میں جاگھسا۔ اور ننگ مچ لگا کر اپنی مصیبت کی داستان ویسے میرا یہ من کہنی شروع کی امیر کے آنسو ڈبا آئے اور رونے آواز میں خاموش رہا۔ فقیر نے سمجھا کہ اب کچھ ملتا ہے۔ اور خوب ملتا ہے۔ جب نوکر اندر آیا۔ تو امیر آدمی نے کہا۔ کہن اس شخص کو باہر نکال دو اس نے تمہے تو مجھ کو روڑا ڈالا ہے۔

واقفیت تمام کیلئے شمار اور اعداد

انگلستان کے مدارس :- انگلستان
کے کاغذات سرکاری سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ملک
میں کل ۴۷۴ بورڈ سکول ہیں۔ ۱۱۹۶۲ مدارس کے
خرج کا خرچ آف انگلینڈ کفیل ہے۔ ۵۵۱ گائیڈ ملین خرچ۔
اور ۹۹۹ کارومن کہہ ایک خرچ۔ اسکے علاوہ ۳۶۵ مدارس
ہیں کہ جو متفرق قسم کے ہیں +

جسم انسان کے مسامات :- انسان کے جسم کے بعض حصوں میں بعض دوسرے حصوں کی نسبت بکثرت مسامات ہیں مثلاً پانوں کے تلوان اور ہاتھ کی ہتھیلی پر بحساب ۲۰۰۰ فی مربع انچ کے پائے جاتے ہیں۔ اور گالوں پر اتنی ہی جگہ میں ۵۰۰ مسام ہوتے ہیں۔ اور پیشانی پر ۱۲۵۰ فی انچ۔ اسی طرح نہایت غور سے حساب لگانے کے بعد نتیجہ نکلا ہے کہ کل بدن پر ۲۴۰۰۰۰ مسامات موجود ہیں۔ اور ہر ایک چھوٹے سے مسام کے طبقہ کو کھولا جاوے تو ایک شخص کے جسم کے کل مسامات کے حلقوں کا طول ۱۵۳۰۰۰۰ انچ یا تقریباً اڑھائی میل سے کم نہیں ہوتا۔

چین کی دیوار اس عجیب دیوار کا طول ۱۲۰۰ میل ہے
 ہر ایک کمرے کے چوبانچ فیٹ ہے دیوار کی کل بلندی ۲۰ فیٹ
 ہے چوڑائی بنیاد میں ۲۵ فیٹ اور سرے پر ۱۵ اینٹ ہے
 لگوایا ایک وسیع سڑک ہے جس کی سوار پہلو پہلو گورے
 لڑا سکتے ہیں حضرت مسیح کو قبل قریباً ۲۲ سال تعمیر ہوئی تھی

پنجاب میں ٹڈی دل کی آمد

جی پیمہ بیٹوں میں پنجاب کے مغربی حصہ میں ٹڈی دل آئے ہیں اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ایک مختصر کیفیت درباب مقدار نقصان کے جو انہوں نے کیا اور تباہی جو ان کی ہلاکت کے لئے کی گئیں۔ اظہار عام کے لئے مشتمل کی جائے۔ ٹڈیان کوٹاہ اور بیٹوں میں ماہ اگست میں اور دیگر اضلاع و قریات میں ماہ اکتوبر میں نمودار ہوئی تین الاجنہ خصوصی ٹڈی کو کوئی ضرر نہ پہنچا تھا۔ باقی اضلاع واقع جانب مغرب دریا کے پنجاب میں تب سے لیکر ٹڈی کے دونوں کے دل پور شکر کے رہے ہیں اور یہ ان کو پستانی قطعات سے تھے جن جو عمومی سرحد کے مغرب و شمال میں واقع ہیں۔ انہوں نے آٹے زیادہ تر اس ریتے اور کم آبادی والے قطعہ میں دے جو دریا کے جہم اور سندھ کو درمیان واقع ہے یہاں ان کی ہلاکت بالخصوص دشوار تھی۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دل دریا کے پنجاب کے مشرق کی طرف گویا نوالہ اور سیالکوٹ میں ماہ مارچ میں پیچھے۔ قسمت لاہور کے اضلاع سوائے بہنگ کے ان قطعات کے جو دریا کے جہم و چناب کے مغرب کو واقع ہیں اب تک ٹڈیوں سے خاصے خالی رہے ہیں اور قسمت لاہور جاندہ اور جلی بالکل محفوظ رہی ہیں۔

راولپنڈی اور جہلم کی مغربی تحصیلوں کے سوا اجناس فصل ربیعہ کو کچھ زیادہ ضرر نہیں پہنچا اور فصل حال کئی سال گزشتہ کی نسبت نہایت عمدہ ہے۔ الاجناس زاید رجبہ مثلاً خربوزہ اور اجناس خریف اور بالخصوص یکپاس کا نقصان ہوا ہے۔ بعض مقامات میں گھاس کو ٹڈیوں نے بالکل صاف کر دیا ہے اور ہر ایک چھاڑی اور درخت پتوں سے خالی ہو گئے ہیں۔ اب اندیشہ یہ ہے کہ ان کے دل جو فی الحال مغربی اضلاع میں تباہی کر رہے ہیں شاید مشرق کو چل نکلیں اور لاہور و جلی میں یا اس کے قریب دور دراز تک آٹے دیدیں اور پیچھے انڈون سے نکل کر فصل خریف کی چھٹی جڑی زراعتوں کو کھا جائیں۔ ایسی مصیبت کے دفعہ کے لئے ضرورت ہوگی کہ ہر مقام میں جہاں یہ آفت نازل ہو ٹڈیوں کے دونوں کی ہلاکت کے لئے پورا تدارک کیا جائے۔ بہ امر ضرور ہے کہ لوگوں کو مجبور کرنے کے لئے امداد قانون طلب کی جائے کہ وہ اپنے مال و فصل کو تباہی سے بچانے کے واسطے کوشش میں شریک ہوں۔ الا بالفضل یقین کیا جاتا ہے کہ اگر اتنا نام مناسب پیسے سے کر دیا جائے اور سرمایہ سرکاری سے کسی قدر دہیہ صرف کر لے۔ اسے امدادی جانے تو اگر تمام اضلاع میں نہیں

تو اکثر اضلاع میں تو ضرور لوگ کوششوں میں شامل ہو سکتے ہیں اور قانوناً مجبور کرنے کے اختیار کی ضرورت نہیں۔ خلاصہ دیوٹ ہمارا جو قسمت ہمارا پشاور و ڈیرہ جات و راولپنڈی کی اضلاع سی تحصیلوں میں ہوا اگرچہ تحصیل پشاور میں ٹڈیان شروع اپریل میں نمودار ہوئیں اور تحصیل دار نے فوراً ان کے تیرت و نابود کرنے کی تدابیر کیں۔ نتیجتاً چار سو من ٹڈیان ہلاک کی گئیں اور تصدیق میں بھی ان کے دل آئے مگر ان کی آمد عارضی تھی اور نقصان ہر جگہ خفیف ہوا۔

پشاور سے تمام ضلع میں اور علاقہ غیر سرکاری میں ٹڈیوں نے آٹے دے۔ اول چوہل بچون کا۔ اپریل کے قریب نظر آیا جہاں کہیں ٹڈیوں کے پیچھے نظر آئے فوراً دیہاتی لوگوں کو نکال کر ان کے درپے کیا گیا چنانچہ ۲۰۔ اپریل تک چھٹاؤ ہزار شخص کام میں مصروف ہو گئے۔ جب ۲۵۔ اپریل کو فصل کٹی شروع ہوئی دیہاتی لوگوں کو رخصت کیا گیا اور پنج ہزار مزدور اجرت پر لگائے گئے۔ یہ لوگ فوراً ۳۰۔ مئی تک لگے رہے۔ اس عرصہ میں قریباً نصف فصل جو کٹ گئی اور فصل گندم کا خوشہ اس قدر ختم ہو گیا کہ ٹڈی کے پیچھے سے ضرر نہ پہنچا سکیں۔ آٹھ ہزار روپیہ کے صرف سے کم از کم آٹھ کروڑ ٹڈی کے پیچھے ہلاک ہوئے۔ ۳۰۔ مئی کے بعد اجرت دار مزدور ان کو رخصت کیا گیا کیونکہ فصل ربیعہ خطرہ سے محفوظ ہو گئی تھی اور کرڑا ٹڈیان جو علاقہ غیر سرکاری سے ضلع میں وارد ہوئی تھیں ان کی ہلاکت کا خراج از حد زیادہ ہوتا۔ بالفعل لوگوں کو فصل کاٹنے سے پیچھے نہیں کیا جاسکتا کیونکہ تیس سال گزشتہ کی نسبت فصل حال نہایت عمدہ ہے۔ یکپاس اور بیشکری تو مبدہ فصل کو ضرر پہنچا ہے۔ لیکن اگرچہ ان ٹڈیان چلی جائیں۔ تو یکپاس کی فصل بہر دست ہو جائیگی۔

کوھاٹ جب ٹڈیوں کے پیچھے انڈون سے نکلے تھے تو دیہاتی لوگوں کو ہر طرف لٹا کر قیادت کرنے کے لئے حکم جاری کر دئے گئے تھے۔ پہاڑیوں سے بیٹا ٹڈیان وارد ہوئیں اور لوگ بے حوصلہ ہو گئے الا ان کو نابود کرنے کے لئے اتنا نہایت کوشش ہو رہی ہے۔ ایک ہزار روپیہ سے زیادہ انعامات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اجناس فصل ربیعہ عموماً بچ گئی ہیں۔

ڈیرہ اسمبلی ضلع۔ ٹڈیوں کے مارنے کی ہر طرح سے کوشش کی گئی۔ ایک ایک ٹڈی تحصیلدار اور قانونگو معہہ سات چیرسیوں کے ہر ایک تیرہ قیادت کیے گئے اور لہر فاران اور فیلڈارون کو تیسری گئی کہ حتی الامکان امدادیں۔۔۔ ۵ روپیہ انعاموں میں خراج کیا گیا۔ لوگوں کی

طرف سے بے پروائی رہی۔ چونکہ اس علاقہ میں جس کے مغرب کو پہاڑیان اور مشرق کو تہل ہے۔ ٹڈیان نہایت زور شور سے آئیں اس لئے ان کی بہت کچھ کمی نہیں ہو سکتی اس خیال سے کہ مرض وہابی نہ پھیل جائے چاہات اور کھانہ کو صاف رکھا گیا۔ فصل ربیعہ نہایت عمدہ ہوئی ہے اور صاحب ڈپٹی کمشنر نے مناسب تصور نہیں کیا کہ لوگوں کو فصل کاٹنے سے روکا جائے اسلئے کارروائی ہلاکت ٹڈی اب نرم ہے مگر بعد میں کوشش زیادہ کی جائیگی۔ اجناس فصل اور زاید ربیعہ کا نقصان ہوا ہے۔ ٹڈیوں کی تعداد کم ہو گئی ہے۔

سراولپنڈی۔ ٹڈیان اول دفعہ ماہ نومبر میں نمودار ہوئیں یہ جموں کی طرف سے آئی تھیں اور ضلع کی تین مغربی تحصیلوں میں پھیل گئیں۔ بہت سی ان میں سے علی الصبح جب سردی سے من ہوئی تھی ساری جاتی تھیں۔ ضلع حقون میں منقسم کیا گیا تھا اور ہر قطعہ پر ایک افسر تعینات کیا گیا تھا ہر کا خاص فرض یہ تھا کہ ٹڈیوں اور ان کے انڈوں کی ہلاکت کی نگرانی کرے۔ الا ٹڈیوں نے زیادہ تر کوہستان کا لا چٹاکے وسیع اور کم آباد قطعہ میں آٹے دے جہاں انڈوں کا دستیاب ہونا نہایت دشوار تھا اگرچہ بہت سے غارت کئے گئے تاہم بیشمار پیچھے انڈوں سے نکل بھی پڑے اور اب یہ ضلع ہر من پھیل گئے ہیں۔ کل عرصہ تحصیل ان کی ہلاکت کے کام میں مصروف کئے گئے تھے۔ ماہ رمضان نہایت بے موقعہ آگیا اور روزوں کے باعث لوگ بہت مستعدی سے کام نہ کر سکے۔ لاکھوں انڈے اور پیچھے غارت کئے گئے مگر اثر بہت کم ہوا۔ ایک ہزار روپیہ ڈسٹرکٹ فنڈ سے خرچ کیا گیا۔ صاحب ڈپٹی کمشنر نے اس بات کو نامناسب خیال کیا کہ لوگوں کو اپنا مال بچانے کے واسطے کوشش کرنے کے لئے زیادہ انعامات دئے جائیں۔

پنڈی گہپ پن اور فتح جنگ اور انک کے بعض حصوں میں فصل ربیعہ برباد ہو گئی ہے۔ جہلم۔ انڈون کا مارنا اوایل ماہ مارچ میں شروع کیا گیا۔ ایک تحصیل تھانگ میں پانچ سو سے چہ سو من تک انڈے غارت کئے گئے۔ اول اول ایک آنہ فی سیر اور بعد میں آدھ آنہ فی سیر انڈون کا دیا جاتا رہا۔ بچوں کے مارنے پر جو لوگ لگائے گئے تھے ان کو گڑ اور آٹا تقسیم کیا جاتا تھا فی اجمہ انڈون اور بچوں کے مارنے پر ڈسٹرکٹ فنڈ سے ۳۰۰۰ روپیہ صرف کیا گیا۔ تمام ضلع میں تعداد کثیر ماری گئی۔ الا صاحب ڈپٹی کمشنر تحریر فرماتے ہیں کہ لوگوں کی طرف سے بے پروائی خاصہ ہوئی تھی کیونکہ اس آفت کے اندازہ سے مقابلہ کرنے کی امید معلوم ہوتی تھی۔ اور لوگوں

اور وینا لاہور بین کار خانہ پیسہ اجبار سے ملے گا
 ملحق خادم تعلیم لاہور باہتمام منشی محبوب عالم طبع ہوا

انجمن صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین کی ۱۸ جون ۱۸۹۷ء



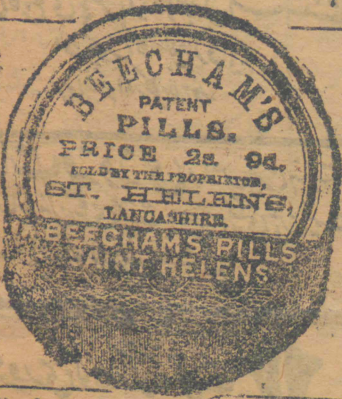
انسان کی تندرستی قائم رکھنے کیلئے اسے بہتر کوئی
دوا انیسویں صدی میں ایجا نہیں ہوئی



انجمن صاحب کی عجیب و غریب گولیان

زمانہ دراز سے یہ گولیان تمام ملکوں میں فروخت کیجاتی ہیں مگر اب ہندوستان کے باشندوں کے فائدہ کے خیال سے انجمن صاحب نے ان گولیوں کو اس ملک میں بھی رواج دیا ہے تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک بکس ایک اشرفی کو بھی سستا ہے مگر عوام کے فائدہ کے لحاظ سے بہت کم قیمت لیجاتی ہے خاص بنات سے بنا لانے پر جری وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صرف کل ہی کے ذریعہ سے لیجاتی ہیں امراض شانہ امراض متعلق مستورات امراض خفاہ خون خرابی جگر اور معدہ سب کیواسطے یہ گولیان بے نظیر ہیں انکا استعمال استقلال سے کرنا چاہئے۔ خون کو صاف اور پیشوں کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشنے کی ہے۔

بے شمار لوگوں نے انکا استعمال کیا ہے ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں اور کسی حالت میں کسیکو نقصان نہیں ہوتا۔ ان کی خوبی کا یہ ثبوت کامل ہے کہ انکی بکری دینا بھر کی تمام مشہور دواؤں سے ۹ گنی زیادہ ہوتی ہے عورت کے ایام کی بد نظمی کیواسطے انجمن صاحب کی گولیان استعمال کرانی چاہئے۔ حیرت انگیز فائدہ ہوگا کسی شخص کو خواہ کتنے ہی زمانہ سے بیمار کیوں ہو شفا سے مایوس نہ ہونا چاہئے۔ انجمن صاحب کی گولیان Beecham's کی گولیوں کی توفیق میں بالکل مبالغہ نہیں ہے ترکیب کا پرچہ ہر بکس کے ہمراہ ہے۔



۱۵ گولیان کا بکس



۵ گولیان کا بکس



۱۸ گولیان کا بکس

۲۵ گولیان کا بکس

عوام کی سہولت کے واسطے انجمن صاحب کی گولیان ۳ قسم کی ڈبوں میں بند کیجاتی ہیں ۹ پیس والی ڈبیا کی قیمت جبین قریب ۳۲ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۸ ایک شلنگ ڈیڑ پیس والی ڈبیا جبین قریب ۵۴ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور ۲ شلنگ ۹ پیس والی ڈبیا جبین قریب ۱۵۵ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۱ کو ہندوستان کے ہر شہر میں ہر باغی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی شخص کو ذرا بھی دقت انکے حاصل کرنے میں ہو تو ڈبیا کی قیمت کے آدھ آنہ والے ٹکٹ علاوہ ۴ محصول پارسل کے نیلرسن گرائس اینڈ کمپنی ۳۵ کلا یو *Naylor & Co. Grimes & Co. 35 Clive Street Calcutta*

اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیج دے۔

فورا اسکے نام ایک بکس روانہ ہوگا یہ دوکان تمام ہندوستان کے واسطے خاص ایجنٹ ہے انجمن صاحب کی گولیان صرف کارخانہ تانس انجمن صاحب واقع شہر پٹن علاقہ شایر ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں الفاظ بیچش پٹن سینٹ پٹن انگریزی میں ہر گورنٹ اسٹامپ پر جو لگا ہوتا ہے منقوش ہیں خریداران سے التماس ہے کہ غور سے اس علامت کو دیکھ لیں اگر یہ علامت ہو تو جعلی تصور کریں اور خریداری سے باز رہیں۔

جس ریلوے اسٹیشن پر ویلز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں انجمن صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں۔

شاید کم تجربہ حکیم اور خود غرض دوا فروش خریداران کو انجمن صاحب کی گولیوں سے باز رکھنا چاہینگے۔ انکی نصیحت مت مانو چونکہ یہ ذاتی فائدہ کی غرض سے دیجاتی ہے انجمن صاحب Beecham کی گولیوں کو ضرور آزما جاہرات سے بہتر پاؤ گے۔

نوٹ۔ شاید نا سنجیدہ لوگ اعتراض کریں کہ پہلا ایک قسم کی گولیوں سے اس قدر بیماریاں کیونکر دور ہو سکتی ہیں۔ لیکن خیال رکھو۔ کہ ان تمام شکایتوں کا اصل میں باؤن پر منحصر ہے۔ فساد خون۔ خرابی معدہ اور گردہ کے قفل کا ناقص ہونا اور ان گولیوں کے جز اعظم وہ دوا ہیں۔ جو ان تینوں خرابیوں کے رفع کرنے میں بے مثل ہیں۔ بیمار ضرور استقلال سے استعمال کریں۔ ضرور فائدہ ہوگا۔

انجمن صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین کی

پیسہ اخبار لاہور



دیکھنا کہیں نقلی گہری نہ خرید لینا

آغاز کارخانہ سے کمپنی کا یہی نشانہ ہے کہ عمدہ عمدہ گہریاں انڈیا
نہج پر فروخت کی جائیں تاکہ ہر ایک ادنیٰ امیر سے بیکر غریب تک
انکو خرید سکے یہ گہریاں دوسری گہریوں کی طرح خراب نہیں ہوجاتیں
تاکہ موجب تکلیف نہ ہو گذشتہ چھ سال میں جسے ایک لاکھ گہریوں سے
زیادہ فروخت کیں ہیں اور ہم یہ تحریر کرتے ہیں کہ دن بدن انکے
فروخت میں ترقی ہے یہ گہریاں دنیا میں بڑے بڑے تاجر فروخت
کرتے ہیں اور تہ ذیل پر لکھی ہیں
ویٹ اینڈ وایچ کمپنی دوکان ویٹ اینڈ وایچ دوکان مسرا
مسرا ہریوٹ بیلی کمرشل بلڈنگ کلکتہ

پانچاب میں ایجنٹ

دواس کا ناخنہ و کمپنی لاہور سے مل سکتی ہیں
جس اخبار میں یہ اشتہار دیکھ کر درخواست کریں اوس کا
نام ضرور تحریر کریں

طریق دولت حصہ اول تیار ہو گئی ہے

یہ کتاب جسکا پہلا ایڈیشن بوجہ قدرانی ناظرین
سے اخبار و طلبگاری دیگر بزرگان قدر دان
کے چند ماہ سے ختم ہو چکا تھا بلکہ کئی مہربانوں
کی فرمائشیں پوری نہیں ہو سکی تھیں۔ اب
ہمہ وجہ ایک خوشنا قطع پر بہت عمدہ چمک
تیار ہو گیا ہے۔ پہلی دفعہ کی نسبت حجم میں
کچھ ترقی ہو گئی ہے۔ مگر قیمت اب بھی
وہی مع مقرر ہوئی ہے۔ پیسہ اخبار کے
ناظرین کو اس پر کتاب بجز ادائے قیمت
نہیں مل سکے گی۔ جو عام قیمت قرار پائی ہے
المشتر عبدالعزیز مہتمم پیسہ اخبار لاہور

حضور بلکہ مؤظہ قیصرہ ہند کی

عالیشان شہنشاہی تصویر
سوار زلی اور ایک گز چوڑی

یہ تصویریں خاص طور پر ولایت سے تیار ہو کر
آئی ہیں جو صاحب انکی خریداری کے شائق
ہوں جلد مطلع فراہم۔ ہمارے پاس اس
تصویر کی متعدد کاپیاں ہیں جنکے فروخت ہوجانے
کی جلدی امید ہے لہذا اطلاع خریداری جس قدر
جلد آوے بہتر ہے یہ تصویر نہایت عمدہ
اور عالیشان ہے اور خاص کاپی رائٹ سے
ولایت میں تیار ہوئی ہے امیروں اور شائقین
کے گروہ کی سمات کے لئے ایک نامور زیور ہے
یہی تصویر لاہور کے ایک کارخانہ سے اب
بھی پانچ روپیہ کو فروخت ہو رہی ہے لیکن
اہم ترین روپیہ کو اپنے مہربانوں کے پاس
پہنچیں گے خرچ داک ہدم خریدار
المشتر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

دفعہ پیسہ اخبار لاہور کی ناوختری

بابت ۱۹۱۸ء

یہ اردو زبان کی اپنی طرز کی بنیاد پر اور
سالانہ تحفہ ہے ہندوستان بھر کے تمام نامی گرامی
اردو اخبارات نے اس کی تعریف اس قدر کی
ہے کہ اس سے زیادہ تعریف کے لئے لفظ
موجود نہیں۔ پنجاب کے تمام انگریزی اخبارات
بنے سول وٹیشیوں و پنجاب ٹائمز نے بھی
اسکی خوبیوں کا نہ دل سے اقرار کیا ہے۔
مکن نہیں کہ جس شخص نے اس کو اگرتہ دیکھا
ہو پسند نہ کیا ہو کیونکہ اس میں ہر مذاق کے
آدمی کیسے نہایت کار آمد باتیں موجود ہیں قیمت
۸ رو اور مع ضمیمات نہایت عشرہ
المشتر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

آزمودہ سچی اور نہایت مفید ادویہ

منفصل ذیل جو بات جو خاص مہری ایجاد ہیں جنکے مفید ہونے کے
ثبوت میں صدہ خطوط ہر ایک علاقہ ملک ہندوستان کے
موجود اور برابر روزمرہ آ رہے ہیں فائدہ عام کے لئے مشترک جاتی
ہیں قیمت رفاہ عام کے خیال سے اس قدر کم رکھی گئی ہے کہ
امیر و غریب برابر فائدہ اٹھائیں
جنوب خیری۔ اکسیر برائے ضعف دماغ و بصر و ضعف شنانہ
باہ و غیرہ کا بعلومی طاقت حافظہ بڑھانے اور طاقت دماغی کو قائم
رکھنے کے لئے نہایت مفید ہیں۔ کمب ۸ رو گولی ۸ رو
روغن حلا۔ اکسیر برائے سستی نامردی جن جنور شیشی عار
جو ہر عیشہ۔ تریاق برائے امراض آتشک درد اعضا درد زانو
و شنانہ خارش پیور اہنسی فسادات خون و غیرہ خورد شیشی
عہ کلان عا جنوب فیروزی۔ اکسیر برائے تپ تلی
خوابی جگر وغیرہ اول ہی روز کے استعمال سے قبض رفع ہو کر
پہلے شروع ہوتی ہے کمب ۸ رو گولی ۱۲ رو جو تہہ تاپ
کاسطرق۔ اس مرض نمودی کے لئے اکسیر ہے ایک شیشی
سے ہم ۱۶ رو میض صحت یاب ہوتے ہیں شیشی ۱۲ رو
جو ہر دفعہ سوز اک و فخر حہ۔ سموک ۳۶ رو تہہ کے اندر
در دباؤں پر پشیاں کا فطرہ قطرہ آنا دور ہو جاتا ہے۔
شیشی ۱۲ رو پچو رل بام۔ اکسیر برائے کھانسی تر
و خشک نزلہ زکام دمہ منہ و غیرہ شیشی ۱۲ رو کلان عا
جو ہر مہرپ۔ دافع عادت اخون جند و مے نوشی
و غیرہ صرف بتانات سے تیار کیا گیا ہے کسی قسم کی
کوئی منشی یا زہر کی ملاوٹ نہیں۔ اور نہ طبیعت میں کمزوری
یا کاپلی بد طبیعت ہوتی ہے۔ قیمت شیشی ہر تین شیشی
عہ ویکٹنا زہر مصلحت افروزی تہہ و منشی نیاز نامی ریکھے اس
وقت تک کہ اسکا کام ہر کل مقدار خود شس کے ملحق وہ کلان عا ویکٹنا
مہربانی کے ایک روپیہ سی پیسہ اور سال فراہم نہ ملے گی رام
پارسل ملک راولپنڈی
المشتر فیروادین سوداگر ادویات عالی بازار اہر تر

ویٹ اینڈ کمپنی کی گہریاں جو کل دنیا میں اول درجہ مانی گئی ہیں
جی کارگیری سے بنائی گئی ہیں چال انکی لیور ہے اور ہر ایک
سوراخ میں اصلی چوٹیاں جڑتی ہیں یہ گہریاں کمپنی میں اپنے
جانی انکے ساتھ شامل ہے جو بڑی مضبوط ہے جینی کا ڈاویل ہے
سیکند کا گہریاں موجود ہے موسم کی گرمی و سردی سے اسکی
چال میں کچھ فرق نہیں آتا دیکھ بڑے مضبوط اور گروغبار سے
محفوظ ہلکے گئے ہیں ہر ایک گہری پوری آزمائش کر کے ہوجاتی
ہے سویمان صرف چالی کو اہر کی طرف پھینچنے سے پہرانی
جالی میں

گار انٹی تین سال

قسم گہری	قیمت کل ایک گہری	قیمت اصل گہری کی گہری
سوسے چینی اور پین	۱ رو	۱ رو
سیانہ قدامتیں	۱ رو	۱ رو
۲ رو ڈبل گس ہرو	۱ رو	۱ رو
جانب ڈکھنہ	۱ رو	۱ رو
۲ رو اف ڈبل گس	۱ رو	۱ رو
نیم ڈکھنہ	۱ رو	۱ رو
۲ رو تاریخ و تہہ	۱ رو	۱ رو
تباہی والی اور پین	۱ رو	۱ رو
پنچاچ اور پین	۱ رو	۱ رو
پانچ رو قلمی کارڈ	۱ رو	۱ رو
وایکے برابر پین	۱ رو	۱ رو

گار انٹی ۶ سال

گار نعلان اصلی تہہ
ایک تین رو سیانہ
قد ہر دو قسم اسے
ہر ایک گہری کے ذیل پر اوپر زون پر خط ویٹ اینڈ وایچ
کمپنی لکھا ہوا ہے

رسالہ کلیہ امتحان
سکول انٹرنس

پنجاب کا یہ نامور اور قدیم علمی ماہوار رسالہ جو ۱۸۷۷ء
سے طالعلمان مدارس سرکاری کو ان کی نصاب تعلیم
اور طریق امتحانات بدل وانٹرفیس میں امداد دینے کے
لئے جاری تھا۔ اور ۱۹۱۹ء سے موجودات میں بدوینہ
اسکا اجرا معوض التوا میں پڑا ہوا تھا۔ اب یہ انتظام کیا
گیا ہے کہ شروع و غدا جولائی ۱۹۲۰ء سے اسکو پہلے سے
بھی عمدہ اور نئے طریق پر جاری کیا جاوے گا۔ اس لئے
اتناس ہے کہ حاملہ تعلیمین و متعلمین مدارس سرکاری
پہلے کی طرح اس رسالہ کی امداد اپنا فرض سمجھ لیں۔ اور
اسکی خوبیوں سے فائدہ اٹھائیں جو صاحب رفاہ عام
کی خاطر علمی امداد کو مادہ ہوں بقتہ طریقہ شدائے مضامین
کے رسالہ مفت نذر ہوگا۔ مضامین کے متعلق تمام خطوط
کتابت ایڈیٹر رسالہ مولوی فیروز الدین صاحب منشی
فاضل مدرس ہائی سکول سیالکوٹ۔ اور معاملات
زراعت و پیداری و بیجوں کی بابت کارخانہ بیبہ اخبار لاہور سے
ہونی چاہئے۔ بالفعل بخیر کیا گیا ہے کہ ہر ایک سو خریدار
کے حصے میں نہایت نادر اور مفصل طلبہ کا نشتر طعنیق
چند ماشٹر ایک سال کے لئے رسالہ مفت دیا جائیگا۔ یگانہ
چھتہ عوام سے ہم اور مکار سے ہم

ختمہ عیسہ اخبار لاہور

منصف کوٹہ بلوچستان

وعوی نامی

مقدمہ مندرجہ صدر مدعا علیہ روپوش ہے اور باوجود تلاش کے کچھ نتیجہ مدعا علیہ کا نہیں ملا اس لئے یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ صدر بتاریخ ۱۰-۱۱ ماہ جون ۱۹۴۷ء اصالتاً یا کالاً حاضر عدالت ہنرکیر یہ وی مقدمہ نہیں کرے گا تو بموجب دفعہ ۱۰ ضابطہ دیوانی مجویہ مقدمہ یکطرفہ عمل میں آئے گا۔

میں نے دستخط اور مہر عدالت سے آج تباہ رخ ۵ ماہ مئی
۱۹۱۷ء جاری ہوا

غم غلط کرنے کا نہایت آسان ذریعہ !!!

کتاب یا سنو لیٹیف حصہ اول
ہم اس کتاب کی کچھ تعریف نہیں کرتے اور نہ ہماری تعریف
سے اس میں یا سنو لیٹیف ہو سکتے ہیں۔ اور ایسی
ہی تعریف نہ کرنے کی حالت میں گہٹ نہیں جائیگا باقی ان
کے اچھے بارے ہوئے کا فیصلہ تائیدین پر ہے کہ ان کو ان
یا سنو لیٹیف میں سے فیصلہ دس بھی ایسے نہیں لائیں گے
کیونکہ ہر قیمت تو اس قدر بھی دل خوش کرینے کے مقابلہ
میں کچھ بھی نہیں مگر نہیں انشا اللہ یا سنو لیٹیف یا سنو لیٹیف
کو ایسا نہیں لائیں گے کہ یہ میں بل پڑ پڑ جائیگا۔ دوسرا
حصہ زیر طبع ہے۔

المشتبه فيهم عيسى اخبار لا امور

بہت سی قسموں کی جیڑی گہرے ان ٹایم میں اور ملک و دیگر جگہ تک اسباب
سوداگری نیاز مند کئے پاس ہو جو بہت جلد بہت کم منافع پر فروخت کر کے پھینکا
جئے بلکہ جس دوکان سے چاہیں مقابلہ کریں پر انیس سو
گہریوں کی ضرورت ہواست آج بہت خرید بھی جاتی ہے
الٹھکھ و تھانہ سودا گران کی لاہور اٹھارہ سال کی سنت سنگھ

ار فارسی و انگریزی۔ و انگریزی فارسی و کوشنیان یہے لغتیں ہنکا اکثر
فوجی و کلکی فضا طلب مدارس مابینہ مکرانی استعمال کرے ہیں۔ اور جو
ترجمانوں کے بھی بڑے کام کی ہیں۔ ماول الذکر کوشنی کی قیمت مع مصارف
پوسٹ دس روپے نو آئے۔ و انگریزی فارسی و کوشنی کی قیمت
بچھ روپے چھ آئے مع مصارف پوسٹ۔

اس رسالہ صوفیہ پیغمبری اردو یہ ایک مختصر تاریخ پیغمبریوں کی ہے اور اس
 آؤنے تعلیمات قاسمہ سے عالم صوفیت میں کیا کیا نقصان واقع ہونے
 ہیں ان کا بیان ہے قیمت سہ معصود لاک سات آنے بشرطہ طبعی
 اس رسالہ ثبوت کثیر از وجوہ اردو اس میں اہل یورپ کے اعتراضات
 جو کثرت از وجوہ پر ہیں انکی تردید کی گئی ہے اور دلائل قویہ سے بتایا
 گیا کہ یہ روایت ایک سے زیادہ عورتوں کا جو ہر فطرۃً عقل و نقل و ثبات
 سے قیمت سہ معصود لاک مانجہ آنے لشدہ مشکوٰۃ

استغبات باقری اردو حصہ اول دوم جنہیں قریب پچاس ہزار ضائع کے
کارآمد ہونے پر جن قیمت ہر سیر مع محصول ایک ایک روپیہ چار آنے پر
کمیتہ مذکور بالانسی نے باقر کی نری نری کا نسل جنرل مفتی عینی علیہ میڈ
اسٹریٹس نے نقد قیمت پر بابا زید و علیہ بے اہل طلب کر کے
سے مل سکتی ہیں اور ناجیروں کے کمیشن کا معاملہ خط و کتابت
سے طے ہو سکتا ہے



رسالہ زمیندار یا چھان و بیطار

جو کہ ہندوستان بہرین مضامین زراعت
باغبانی علاج الماشی صنعت و چرقت و تجارت
و غیرہ مضامین کا ایک ماہوار المصنوعہ اردو
رسالہ ہے۔ قیمت عام سالانہ چار روپیہ۔
امراء سے پانچ روپیہ۔ حکام و اہلیان ریاست
سے چھ روپیہ نمونہ کی کاپی چار آنہ کو مل
سکتی ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے خیر خواہ
کا فرض ہے کہ اس ماہوار رسالہ کی امداد کرے
اور اپنے فرض سے سبکدوش ہو۔
المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

ڈاکٹر گلن خان ڈیٹسٹ

دانتوں کا علاج کرنے سے دانت لگتے ہیں
لاہور بازار کلی متصل دیوبند

ممبرے کا سرمہ

[illegible]

مهرمه کارخانه پیمسا اخبار
قیمت نصف تولد
المشت
قیمت کارخانه پیمسا اخبار
لاهور

مضامین منتخب

شیخ عبدالرسول باغی مجرم

کہنوں کے ایک اخبار نے شیخ عبدالرسول کی نسبت بڑی بھاری کے ساتھ طرفداری ظاہر کی ہے۔

شیخ عبدالرسول کو چار سے ناظرین جانتے ہیں کہ جسکی مظلومی کا چرچا پچھلے دنوں پارلیمنٹ میں کیا گیا تھا۔ بیان کیا گیا ہے کہ یہ شخص شہر کار نے والا ہے۔ دس سال کی عمر میں ولایت گیا اور وہاں عربی و فارسی کی تعلیم میں مصروف ہوا پندرہ سال کے قیام کے بعد اراکہ ہوا کہ اپنے وطن کو واپس آئے یہاں جب بھی میں داخل ہوا تو اس بھاد سے کہ اس کے پاس باغیہ کا عذاب ہیں اس کے کپڑے پہناڑے گئے اور وہ نوناہ تک بدقیقت جرم اسیر گھر کے قلعہ میں رکھا گیا کہ چنانچہ آٹھ کا سنبھلو کی حراست میں پیرس میں چار پر سواری کیا گیا اور لندن میں قایم کیا گیا کہ یہاں ہو کون مرے یہ بتاؤ ملکہ غلطی کی ایک رعایا کے ساتھ محض اس شہر میں ہوا کہ وہ ہمارا جہ دلپ سنگ سے ملتا ہے اور بنیادی طور پر یہ بیان کیا کہ شیخ عبدالرسول ہندوستان میں بدوہ کر گیا۔ جب پارلیمنٹ میں مل چایا گیا تو بیان کیا گیا کہ گورنمنٹ ہند کو اختیار ہے ایسے لوگوں کو مزید فرسختی فی الواقع ہندوستان میں ایک پوشیدہ قانون یا قاعدہ موجود ہے کہ جو شک میں بنا ہوا تھا کہ نہیں بلکہ ہے کہ اگر کسی کی نسبت گورنمنٹ کو شک معلوم ہو فوراً گرفتار کر لے اور اسکو اطلاع ہی نہ دے کہ کیا تم پر جرم قائم ہوا ہے اب عبدالرسول اپنا خرچہ لگاتا ہے۔ ان بیانات سے انگریزی حکومت سے ہندیوں کی وفاداری نہیں پڑھ سکتی۔ بقول اوسکے ان بیانات سے گویا کہ بات ہو کہ یاد دلائی گئی۔ کہ جو آزادی اخبارات ساز آزادی تقریر۔ آزادی تحریر۔ آزادی خیال کا غل چایا جاتا ہے۔ یہ جو گورنمنٹ عام ریوں کے دریافت میں روپیہ خرچ کرتی ہے۔ یہ جو مقامی عام رائے کے نہ ہونے پر افسوس کیا جاتا ہے۔ یہ تمام باتیں کہ بائیں ہیں اور ہم لوگ اس قابل ہیں کہ ہمہ مطلق انسانی کے ساتھ حکومت ہو اور اگر کسی کی نسبت کچھ شک ہو تو بلا عدالت میں اثبات جرم کے وہ جلا وطن کر دیا جاوے۔ اور وہ تاک جیل میں رکھا جاوے۔

ہم حیران ہیں کہ بالفرض ایسا ہی ہے تو کیا اسطرح شکایت کرنے سے وہ حالت رفع ہو سکتی ہے اگر گورنمنٹ کے کاموں سے تسلیم کیا جاتا ہے کہ رعایا کی وفاداری نہیں بڑھتی تو یہ کہنا یہ مسمی رکھتا ہے کہ گورنمنٹ اپنی مضبوطی کو زیادہ سمجھتا ہے۔ اور فوجی کاموں زیادہ روپیہ صرف کرے۔ سپر جارج چینی صاحب جو کونسل وائس رائل کے جنگی مشیر ہیں وہ صاف کہ گئے ہیں کہ ہندوستان تلوار سے فتح کیا گیا ہے اور تلوار سے ہی قابو رہ سکتا ہے۔ پس اگر ہم ہندوستانی ہو کہ یہ کہیں کہ گورنمنٹ کے کاموں سے رعایا کی وفاداری میں فرق آوے گا اور رعایا کی وفاداری

فراموش کیا جائے کہ مزہ میں اپنی طرح نہیں مٹا ہو کہ تو بالکل جانی رہتی ہے یا بہت کم ہے کہ بھی بھلی ہوتی ہے کہ بھی تے آجاتی ہے۔ یہاں ہو جاتے ہیں۔ حسب حدت اور کسی کی سیر کی سیاہ ہو جاتی ہے کہ بھی سینیا پہرہ سیر میں درودوام ہو جاتا ہے۔ ایسا بھی دیکھا گیا ہے۔ پھر دیکھ کر منہ سے خون آنے لگتا ہے۔ مگر ایسا مریض ہے خصوصاً بگڑا و ضعیف۔ اور آرم جب وغیرہ سے غیر حقیقی یا حقیقی ہو جاتا ہے۔ اس مریض کو پسینہ کے کہنوں کی سی ہوتی ہے۔

اج وقت سے مقدمہ یہ ہے کہ اس مریض کو آرام سے۔ پڑناگ پر رکھیں اور کت بدینہ و نہ سے منع رکھیں لباس فصل کے موافق پہنا دیں۔ نیند آنے پر مدد دیں۔ آنگھن سرخ و قوت قوی ب ہو یا اندیشہ ورم جب و شش وغیرہ پیدا ہو یا موجود ہو بقدر ضرورت رگ با سلیق سے لکھو ناخن روڑے۔ آلو بخارا گل نقشہ۔ گل پینو فر خشک۔ بہراندہ تخم خلی۔ خجاری۔ غلاب۔ ستان۔ مری۔ کلاو زبان۔ انجیر زرد۔ پر ساوستان۔ شربت میٹوف۔ شربت خیزہ نقشہ وغیرہ حسب ضرورت بھی بشی۔ ششائے خیسانہ جو شانہ مناسب۔ مدرات۔ رفات نہایت نافع ہیں سیلی میں نئی فیبرن میضہ گئے ہیں غلکی اجزاء مناسبہ کے ساتھ پسینہ ہے۔ مناسب سمجھا جائے تو ہلکا سا سہل دیا جائے۔ چونکہ اس مرض میں ضعف زیادہ ہو جاتا ہے۔ اوقات کا لحاظ رکھنا واجب بات سے ہے خیر کا وزیران۔ الہ و مرکب لوبوں مومرات باروہ شہرہ دواء المسک۔ مدخل باروہ۔ بدرقہ مناسبہ کے حسب ضرورت دیا جائے۔ دسینہ و حسب کی لکالیف رفع کرنے کو جناب و صوحہ و الفہ و فیروٹی مستعمل ہیں۔ درود ورم سینہ و عضلات و حسب محض گرم پانی سے سینکی پانی میں آبیون گہول کر سینے سے رفع ہو جاتا ہے کہ بھی اس کا پلٹس مفید پڑتا ہے۔ اخراج بقم کی غرض سے نئے کرنا زیادہ کھلی دیتا ہے۔ غذا میں آشوب شربت نقشہ یا میٹوف۔ سچ سیاہ کے ساتھ ساگو دانہ اراوٹ حسب ضرورت دینا چاہیے۔ قوت بڑھانے یا نگاہ رکھنے کی غرض سے شہرہ صم دینا مفید نہیں ہے۔ بعض موقع دود کا استعمال نافع دیکھا گیا ہے بعض اوقات چار نہایت مفید ہوتی ہے بعد صحت مقدمات کا استعمال ضروریات سے جو والد اعظم بالہ اسب سراج محمد عبدالقہوم از سکندرہ راؤ ضلع علیگڑہ

کی متبک باتوں کو اس میں سے بعضی معاملات کی بحث میں درمیان میں لاوین اس میں سے انکسوسٹاک امر برہمنز کیا ہو سکتا ہے۔ چار سے چھ کو یاد رکھنا چاہیے جو لوگ غیر سے وفادار ہیں اور ملک کا لحاظ مقدمہ رکھتے ہیں وہ گورنمنٹ کے ایسے ویسے کاموں سے ہرگز باغی نہیں ہو سکتے۔ ویسی رجواڑوں کی طرف دیکھو۔ باوجودیکہ ہر ایک ظاہر صورت میں انگریزی حکومت بہتر اور افضل ہے وہ لوگ اپنی ہی ریاست کو ترجیح دینگے اور اس کے فوائد آپ کو سنائینگے خیال کر لیں بات ہے کہ حضور و الیسر اے ایسے شہنشاہ کہ جن کے نیچے تمام ہندوستان کے سیکڑوں رجواڑے اور کل گورنمنٹ ایک اتنی لازم کی حیثیت رکھتی ہیں جنگی مرضی پر شاہ سے گدا اور گدا سے بادشاہ ہو سکتے ہیں جو حکومت کی کل کالیات کے مالک کلی ہیں انکو اختیار ہو کہ کسی شخص کو چاہیں تو قید کر دیں تو یہ کوئی عیب کی بات ہے

منہی معابد کبطف سرکاری افسروں کو تعظیم کی نگاہ سے دیکھنا چاہئے۔

جیلور میں بھی عنقیب کوئی نہ کوئی منہی ہنگامہ رہا ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے جسکے اسباب یہ ہیں کہ اندون شہر کی کٹا لگانے کو نالیان بنای جا رہی ہیں۔ کٹھن حفظان صحت نے حکم دیا ہے کہ ہندوؤں کے جوتے دھو کر دیا ہی کہتے ہیں اور وہ عام طور پر ہر ایک قسم کے منہی عباد لگائے سمجھے جاتے ہیں اور کٹھن حکومت دوہ چار چارے ہوتے ہیں اگر انیوں کی سیدہ میں آجائیں تو گرا دے جائیں جس کو شہر میں ایک سخت جوش اور غلغلا پیدا ہو رہا ہے۔

ہکو سخت افسوس ہے انگریزی حکام کی وائش و نیش پر جو باور ہے جو بولی جانتے ہیں کہ رعایا نے ہندوستان کیا ہندو کیا مسلمان اپنے اپنے مذہبی معاملات میں مل اور جان قربان کر دیکھتے تیار ہیں اور مذہب سے زیادہ دنیا میں انکو کوئی چیز ہی عزیز نہیں ہے۔ اور علاوہ اسکے اکثر مواقع پر محض اسی مداخلت مذہبی کے باعث کسی ایک وقیعات ہی ظہور میں آچکی ہیں نہ ہم کوئی طریقہ مصلحت عامہ کا ملحوظ نہیں رکھا جاتا۔ بلکہ آئے دن دیدہ و دانستہ ہی کوئی نہ کوئی شوشہ ایسا چھڑا جاتا ہے۔ جس کو گورنمنٹ اور رعایا دونوں کو تکلیف پہنچے بنارس کا واقعہ صحت ایک مندر کرانے پر پولیس اور رعایا کے درمیان مقابلہ ہوا اور ہانکے تمام افسر انکو ایک حصہ کیے خطرات کا تھیں رہنا پڑا۔ یہی بالکل نازہ جو اور کلکتہ میں ایک مسجد کے گرا دیے کو حکم پر چوکت و خون پولیس انگریزی اور وہائی مسلمان رعایا کو دھماکا دینے میں آیا یہی تک انکا فیصلہ نہیں ہوا اور ہر مذہب میں جو کہ جلیو کو کام انگریزی نے کس دور اندیشی کو کام دیا اس کا جی ہوئی جوش کی آگ پیلن انسا سبج ہا ہو گا

توسیع میعاد ادا کے قیمت

ہم بہت خوش ہیں کہ ہمارے معاونین میں سے ایک کثیر تعداد نے ہماری گزارش ضروری بحالت مجبوری کے نوٹس پر توجہ فرما کر قیمت پیشہ اخبار سے جو ان کے ذمہ تھی۔ کارخانہ کی مدد فرمائی۔ مگر ابھی بعض اصحاب خاموش بیٹھے ہیں۔ ہم نہیں چاہتے کہ ان کے لئے شکایت کا کوئی موقع چھوڑا جاوے۔ کیونکہ جب ہم نے دو چار قیمت طلب کی اور کوئی کتاب انعام میں نہ دی تو ان کو مشکل معلوم ہوگا لہذا ہم ۵۰ امٹی تک کی سیوا کو ۱۰ جون تک توسیع دیکر بتی ہیں کہ اگر اس عرصہ تک بھی قیمت نہ سچی تو ہم دو چار قیمت وصول کرنے کو مجبور ہونگے آپ کا خادم آپ کی توجہ کا منتظر

پیشہ اخبار

پیشہ اخبار

لاہور۔ پیر دو شنبہ ۸ جون ۱۹۱۰ء

ٹنڈی ول کا طوفان :- جبکہ ہینے ٹنڈی ول کے پنجاب کو تباہ کرنے کی بابت ایک سیدھا شکل لکھا تھا۔ اس وقت تک کسی اخبار نے اس طرف توجہ نہیں کی تھی۔ مگر شکر ہے کہ اب گورنمنٹ کی توجہ بھی مبذول ہو رہی ہے۔ آج کے پرچہ میں پنجاب گورنمنٹ گزٹ سے وہ رپورٹ ہم دیج کر رہے ہیں جو پنجاب میں ٹنڈی کی بربادی پر یہ گواہی حکام نے جمع کر کے معذرت کے طور پر لائے دی ہے مگر ابھی یہ سلسلہ ختم نہیں ہوا۔ اب ٹنڈی سرحدی اضلاع سے لوٹ کر اضلاع جنوب و مشرق میں بھی پھیل رہی ہے۔ لاہور امرتسر کے سوائے دلی پر یہی حملہ کیا بلکہ اب دلی سے بھی آگے بڑھتی معلوم ہوتی ہے۔ خدا نخواستہ اگر یہ بلا دفع نہ ہو تو پنجاب اجناس پر آئندہ اس کا خطرناک اثر پڑے گا۔

کلکتہ کی مسجد کا فساد :- جس مسجد کے منہدم کرنا حکم عدالت سے ہو چکا تھا اور مسلمانوں نے اس کو گرنے سے بچانے کی کوشش کر کے ہوئے پولیس کے ناگزیر مقابلہ میں تکلیف بھی اٹھائی تھی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ مسجد ایک مسلمان نے بعض چار ہزار روپے کے فریضے۔ اب سرکار کا ارادہ ہے کہ جن لوگوں نے

پولیس کا مقابلہ کیا ہو ان پر حسب ضابطہ مقدمہ چلایا جاوے علاوہ اسکے چار پولیس کے سپاہی ایک ڈپٹی انسپکٹر اور چھ مسلمان ہسپتال میں سرگئے ہیں۔ ہم افسوس کرتے ہیں کہ جس طرح اب سرکار نے مسلمانوں کو مسجد خریدنے دی ہے یہی فیصلہ وہ مجسٹریٹ کر دیتا کہ جس کے فیصلہ پر فساد ہو۔ اسے تو یہ روز بد ویکند کا ہے کہ کوئی ہوتا ہے آچہ دانا کنہ کنہ نادان، ایک بلوچانہ زور و قوت

حضور پرش آف ویلز کی دولت :- اخبار ورلڈ نے شاہزادہ ولیم کی مالی تکلیف کی بابت جو خبر دیج کی اخبار رٹوٹھ اسکی تصدیق میں بیان کرتا ہے کہ بیشک کچھ عرصہ سے حضور پرش آف ویلز مالی مشکلات میں مبتلا تھے کہ جس کے لئے انہوں نے اپنی فنان جائداد کو فنان کارخانہ میں گروی لکھا۔ لیکن جب سے ہیرنگ برادران کے بینک کا دوا الہ لکھنے لکھنے پہ گیا تھا اس وقت کے بعد ہیرنگ برادران صاحب کو دوبارہ رہن رکھنے کی ضرورت پڑی مگر کسی کو بھی دار نے منظور نہ کیا۔ آخر کو مجبور ہو کر اپنی مادر و بہن ملکہ معظمہ کی خدمت میں درخواست کی اور انہوں نے کئی ہزار پونڈ دیکر ان کو تکلیف سے بچایا۔ ہندوستان کے عہدیت مند سلطنت انگلستان و ہندوستان کے ولیم کی اس قدر مالی مشکلات کی خبر کو شاید غلط مابین مگر یہ صحیح ہے۔ کیونکہ انگلستان کی تہذیب جسمین فضول فخری اور فخر بازی شہزادوں کے لئے سمجھتی ہیں یہی نتیجہ پیدا کرتی ہے۔

ناقص تصانیف :- ہمارے ملک میں جس قدر عمدہ تصانیف کی گئی ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ اسی قدر ناقص فضول اور ادنیٰ و راجہ کی تصانیف کی کثرت سے ملک میں بے لطیفی آرہی ہے۔ اور جو ناقص اور مضر ایسی تصانیف سے ملک پر ہوتا ہے وہ توڑی مدت کے بعد قابل افسوس نتیجہ پیدا کرے گا۔ برے مذاق کی کتابوں اور بے مضامین کتابوں کو ایک طرف چھوڑ کر ہم ان کتابوں کو ہی دیکھتے ہیں کہ جنہیں مصنف یا موصوف بالکل بے استعداد شخص ہوتے ہیں مگر انکی مین اپنا کثرت و دین داخل ہونیکا شوق رکھتے ہیں تباہ ایک شخص ہر گز پاس ایک چھوٹا سا رسالہ لایا ہے جو کہ نشی نشی کتاب اس مدرس رام کر کے کتاب کا فہرست ہے جو منشی گلاب دین ہندوستان ورنیکا سکول ڈھول وال ضلع لاہور نے مرتب کیا ہے غرض یہ ہے کہ پانچویں جماعت ایریلری مدرس سرکاری پنجاب کے طلباء اس سے مستفید ہوں ہم افسوس کرتے ہیں کہ اس رسالہ میں ۲

مراسلات

انفلوائنزا

بکسر افسوس کوں فن کسر فاضل و سکون وادو کسر الف و سکون نون وفتح زای وجمہ و الف۔ ایک مرض ہے جسکو بعض ممالک میں داخل کر کے زکام و نزلہ کوہاشی و غیرہ کو اسکے عوارضات بیان کرتے ہیں بعض نے زکام و نزلہ کو اصل قرار دیا ہے اور نزلہ و غیرہ کو عوارضات میں چھاپے کسی نے گردش سستارہ سے نسبت دیا ہے کسی نے بیات بیرونی ریض ویا کے تحت میں بیان کیا ہے۔ چونکہ اس مرض میں ضعف از حد طاری ہو جاتا ہے بعض کو یہ گمان ہوتا ہے کہ یہ اعصابی امراض سے ہے۔ انفلوائنزا کو سنے انزو تائیر عام کے ہیں کہ ہوا کے ذریعہ سے شہر وں اور ولاتوں میں پہنچی۔ گوجریات طب یونانی میں اسکے مقابلہ میں براسہ کوئی مرض فاضل مضبوط نہیں ہے۔ لیکن ماہر و ضابطہ و کلیات طب یونانی اسکے علاج سے عاجز نہیں ہے۔ اسباب :- حق یہ ہے کہ ابھی تک اسکے اسباب میں بہت اختلاف ہے۔ تجربہ اسکا شاہد ہے کہ بطور دبا کے ہر مرض ہوتا ہے۔ مادہ قابلہ میں علل اثر کا جاتا ہے اکثر یہ مرض ششبی اور مرطوب ملکوں میں تبدیل موسم کے وقت ہوتا ہے۔ اور بہت جلد اکثر مقاموں میں موثر ہوتا ہے کبھی وحوش طیور بہیم بھی اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ مشرق سے مغرب جنوب سے شمال لکڑیاں لکس شعل ہو جاتا ہے جس شہر ولایت میں اسکا اثر ہوئیگا ہوتا ہے وہاں ایک دور و زشتہ ہوگا۔ اگر وہ معلوم ہوتی ہے۔ بعض حکما کا قول ہے کہ اس میں چھوٹے چھوٹے کھڑے ہوتے ہیں اور پندرتہ نفس باہلی کہانے کے ساتھ بدن میں پہنچتی ہیں۔ اور اپنا اثر کر کے بعض اجزا و مویہ کو اپنا سلا کرتے ہیں اور ان اجسام غریب کے ملنے سے خون میں جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ چونکہ خون کے عمدہ اجزا روز بروز کم ہوتے جاتے ہیں اور ناقص بڑھتے جاتے ہیں اسی وجہ سے کل اعضا ضعیف ہو جاتے ہیں۔

العلامات :- اس مرض کے پیدا ہونے ہی اعضاء شکنی سستی کا بلی لاش ہو جاتی ہیں۔ نقل و درود سر بخار و زکام سردی کا لگنا پیشانی کا اچھا محسوس ہوتا ہے چھٹون کبھی میں زیادہ درد ہوتا ہے۔ جو ان وقوی مرض کی آکھیں سرخ ہو جاتی ہیں بار بار چھیک آتے ہیں آنکھوں اور ناک سے گرم مائی نکلتا ہے سینہ بھاری اور متھو معلوم ہوتا ہے۔ کھانسی آہستہ سے ضعف ایسا ہوتا ہے کہ گویا عرصہ دراز کا مریض سے جلد خشک اور گرم بنض اول تیز زہر بھری جوی آخیر میں باریک اور سست

ہم بہت سی طبیعات موجود ہیں جن سے مرتب کی گئی ہیں یہ مثلاً ایک بلکہ طو ایف الملوکی کا لفظ ہے اسکے معنی لڑائی جانی ہے۔ یہ جو ان البد اطا ایف الملوکی کے معنی زنا کاری

تاریخ میں ہیفنہ اور بخاری جاری ہے

۱۔ کربلا میں فوجی گورنر کے (کڑے) ایک سرگیا چھڑی ہوئے۔
 ۲۔ ضلع مغربی شمال کی پولیس کی کیٹی نے اپنی ضخیم پویشی ستم کی۔
 ۳۔ ضلع وزیر آباد چھوٹے ایک گاؤں میں تین پولیس کانسٹیبل اسے لکے۔
 ۴۔ جو کہ اس قدر کی پہاڑی مقام پولیس کے ہتھیاروں سے متاثر نہیں۔
 ۵۔ جو کہ اس کے بعض ضلع میں بوجہ محض سال کے گورنر کے لگان مقرر کیا۔
 ۶۔ کہتے ہیں جس ملک کی کسی تیار نہ خریدی ہے اسکا نام فاسم جائیداد۔
 ۷۔ خبر انکسٹریکٹ کیسور تیار نہ کر سکتے ہیں کہ سہ ماہی کو دی۔
 ۸۔ تیار نہ کر سکتے کہ ملک حکیم ناظر حسین کی تیار نہ کر سکتے کہ اسکا حال کیا ہے۔
 ۹۔ پیر غلامی کے کیلئے تیار نہ کر سکتے ہیں کہ پیر غلامی کے تیار نہ کر سکتے ہیں۔
 ۱۰۔ دلیبی سر یا سیتن

پہلی کو محمد ابراہیم صاحب کشمیر سے بدروان کشمیر پہنچنے کے
 ریل پر پہنچے وہاں سے موٹر گاڑی پر سوار ہوئے اور وہیں انکا استقبال کیا گیا
 دوسرے روز ریل پر نہایت عمدہ سے منسلک ملاقات کا اہتمام کیا گیا
 اور انکو روزِ غدا راجہ صاحب کے پرنسپل کے ساتھ ساتھ باغیچہ کی ملاقات کی
 اور یہاں پر انکو خاص طور پر اہتمام و تشریف آوری کی تیاری کیلئے حیوان میں بہت
 لذت و سوج کراچ صاحب ممبر کونسل دہلی کو ساتھ لے گئے
 ریل کی صحبت ایسی نہیں اسلئے دو فائٹ کشمیر کا سیر کرینگے
 قریب راجہ امیر سنگھ صاحب علاقہ کشمیر میں دورہ کو نکلیں گے
 ورنہ اس طریقہ سے حیوان کے علاقہ میں بہت فائدہ معلوم ہوا ہے
 سلا باؤ و کن کی سیلاب کا ایسا پیر کیلئے نہایت قیمتی کتابیں جمع ہو رہی ہیں
 لکھنے والے دورہ کو کہیں سوکھ جاتے ہوگا اس میں ایسا نسخہ بھی ملے گا جو اب تک ایسا نہیں ملے
 قیامت کیجائی کہ کشمیر میں اگر نئی نظام کو اختیار فیصد بانی بڑھ گئی ہو
 یہ ہو جاوے گا کہ جسے کشمیر میں جاکر وکیل ہو گئے ہیں مقدمات بڑھ گئے
 ریل اعظم الدین خان جو کہ حکومت آٹمی یا داگرا قائم کر کے حکمران ہیں وہ
 بدروان باؤ و کن میں ایک اور پیر میں اقلیت نے اسلام قبول کیا
 اور انعام بنام عبدالحق کے دیوانی فیصد کی پیشگی دہلی میں ہمارے ہوئے ہیں

بکری کو کھیل اُڑی دیوئے کے مخالف گروہوں میں فساد ہو گیا۔
 یہ سب امین خان اور ملک اکبر خان نے ہی ہوا۔ ایک ہی وقت لڑائی لڑائی
 ہو رہی تھی کہ یہاں امین خان کی فوج سے ہو گیا۔ ایک ہزار آدمی اس کے ساتھ
 آ رہے تھے۔ اب اس وقت گورنر جنرل کے حکم پر پشیمان کر لیا۔
 کہ یہ سیاہ علاقہ قاضی کو خالی کر رہی ہے۔
 وہیں سے آگے نہیں سکر رہی۔ اس کے بعد کئی گفتگو نہیں ہوئی۔
 سیاہ پر وہ چھٹ کر ہو گیا۔ اور اس وقت وہاں کی حالت سی کی خبر ہے۔
 پوچھیں جو براع کے قتلہ کی تحقیقات ہو رہی ہے۔

ممالک غیر

[illegible]

محمد و مثال :۔ یہ بھی گوراجہ جہان نواز خان صاحب خان بہادر
چھوٹا آف گورنمنٹ کالج اسلام آباد اسٹیشن گذشتہ جنم کی چھٹی بارانی صاحبہ
بچہ اکلوتے بیٹے شہر پارک تول کی خوشی میں اپنے دو بچوں پر شہر پارک
پور میں انصر فی صبح صاحبہ کو ایک نہایت عمدہ دعوت دی جہاں
ایم پی این مسٹر بارتھالیم مسٹر ڈیکورسی مسٹر میکڈائل مسٹر فائیک
مسٹر جانسن ایم ڈی۔ مس گارڈن مس میکڈوڈ اور مس مورن راء
صاحب کی بیٹوں بیویوں کے بھی غلام تھے مکلف ایرانی قانون سے سجا گیا
ہوا ہے جہان نواز کا استقبال کیا اور کہا تامل کیسے پہا چھٹی بارانی صاحبہ
نے جو بارکی میٹا کی ایک معزز رکن کی بیٹی ہیں کہ جبکہ تعلقات
میر عبدالرحمن خان حکمران حال سے بہت قریبی ہیں فارسی میں ایک
تلفظ پکڑنے جہان نواز کو محظوظ کیا۔ اسکے بعد ایران پکڑیوں نے اپنے
معزز جہان نواز صاحبہ ایک مین پر کہا ناہایا کہ حسین انگریزی اور دیسی
طرز کے کھانے موجود تھے بعض صبح صاحبہ نے بعض دیسی کھاواؤں
بہت بہت تلاش کی۔ اور بیان کیا گیا ہے کہ جس خوبصورتی کے ساتھ یہ
تقدیر دیسی لیٹیان اپنے پور میں جہان نواز شہر پارک ہمارے
معزز طبقہ کی پروردہ دار لیڈی کی پور میں لیڈیوں نے سوشل تعلقات
ہمارے کیلئے ایک نہایت نیک فال ہے جب کہانے سے بہت بہت
مہر کی نوا جو صاحبہ ہی اس کہہ میں گئے جہان جہان تھے اور
ان کی خواہش کے ایک جہتہ اور موثر تقریر میں حکام و محکوم کو تعلقات
زیادہ قریب ہو چکے برکات کو مد نظر رکھا اپنے معزز چاچا نواز کا اس
بسی مثال قائم کر کے کہ جسکی تعلیمات جس کی زبان میں پہلے موجود
جس نے کہہ دیا گیا اور بیان کیا کہ میں آج جہتہ دیکھ کر بہت زیادہ
تعلیمات کے لیے ایک گھر کے مرن جہان میں کہ جسکی تویم قدیم تعلیم

سے جہان نوازی میں مشغول رہے۔ اور حضور فقیر ہند کے پر اس محمد
حکومت کا شکریہ ادا کر کے نقیرِ زمزم کی۔ اسکے جواب میں سرہارنپور
(صاحبِ ڈپٹی کمشنر جہلم کی ہم صاحبہ) نے چند فقرات میں شکریہ
ادا کیا کہ اچھی شام تھی آپ کے بے غم بہنِ نہایتِ فرحت سے لبس کر رہی۔
اور یہی کہہ کر امید ہے آپ بھی پسینہ وقت ہماری دعوت منظور
فرما بیٹھے۔ اسکے بعد وہاں ان کو آتش بازی کا تماشا دکھا کر رخصت
کیا گیا۔ ہم راجہ صاحب کی اس بے پناہ شہل کی تقلید کی طرف
دیگر روٹسا کو بھی متوجہ کرتے ہیں۔

۳۱۰
— امرتسر میں انجمن حمایت اسلام امرتسر کا تیسرا سالانہ جلسہ
می کے روز خوب دھوم دھام سے منعقد ہوا۔ انجمن کے مہمان پنجاب
اور ہندوستان کے مختلف شہروں سے ہوئے تھے۔ ایمین
مختلف اسلامیہ انجمنوں کے وکیل بھی تھے۔ مثلاً لاہور
کی انجمن حمایت اسلام مثلاً کی انجمن حمایت اسلام وغیرہ
سے۔ کراچی جیسے دور مقام کی انجمن اسلامیہ نے بھی دو
وکیل بھیجے تھے اور ملاد آباد کی انجمن حمایت اسلام نے بھی
منشی محمد علی صاحب چشتی کی کوشش سے انجمن کے جلسہ
کو بہت کچھ کامیابی ہوئی۔ کئی ایک لائق علماء نے وعظ کی
نظم صاحب نے نظم کہنے کا کمال دکھایا۔ اور ارشد صاحب بھی خوب
وادوی۔ مسعود منشی نے اسے ایک کچھ انگریزی میں دیا۔ انجمن
کی سالانہ کارروائی کی رپورٹ سے کارگزاری قابل تعریف معلوم ہوئی
منشی عبدالغنی صاحب سکرٹری اور میان میان بخش صاحب میونسپل
کمیٹی انجمن کے کام میں دل و جان سے محنت کر رہے ہیں۔
— گذشتہ ہفتہ میں لاہور پر ٹڈی دل کے چار پانچ حملے ہوئے۔ مگر یہ
دوران سفر میں تھے۔ تمام نہیں ہوا۔ امرتسر اور لاہور کے درمیان
بکثرت ٹڈی سفر کرتی ہوئی پائی گئی۔ یہ بحظیف سے گذرتی ہے۔
اسکو ہی براؤ کر جاتی ہے۔

گذشتہ دور کے درمیان راولپنڈی میں ایک مسجد کا نام
تکبیرا کہ چار سو میں مٹی ماری گئی۔ اور جیسا کہ شہار کے ٹیکہ بورڈ معلوم ہوا
ہے کہ ہر سو میں ۱۰۰ مٹی کے بچے آسکتے تھے تو اس حساب سے
پانچ کروڑ دس لاکھ مٹی کے بچے ان دنوں صرف ایک شہر میں
ماری گئی۔ اب بہت کچھ مٹی ان یہاں سے چلی گئی ہے۔

سروکار حیات خان صاحب سی پیس آئی نے جو اچکل نصرت
پیراپنے وطن میں بہن حسن ابدال کے باشندوں کو ساگر و قیصر
ہند کی ترقی پر دعوت دی اور گیزی حکومت کے فوائد پر تقریر
کرنے حضور ملک معظمہ کی دعائیں مانگیں +

مہنہ کی سلاگروٹی تقریب پر اپنے گھر میں جلسہ کیا۔ یورپین اور بری
صغیر جہان طلبہ کے راجہ راج اور امتیازی کے بعد

The Paisa Akhbar

LAHORE

سبحان

شرح قیمت	۵	۵
قیمت سالانه معمولی کاغذ	۴	۴
قیمت سالانه عمده کاغذ	۳	۳
قیمت فی پرچہ بلا حصول سوده کاغذ پر ۶۰		
معمولی کاغذ ۳۰		

۱ پونہ افغانی

چونکہ پیسہ خیار از ان ہے اس لئے اسکی انتہا بہت زیادہ ہے
اس لئے اس میں بقا کی انتہا رات چھو ایذا و تکلیف بہت غلیظ
ہو گا رخ اجرت خط و کتابت سے ملے ہو سکتا ہے

Vol. V. جلد ۵

MONDAY, JUNE 8, 1891.

شماره ۲۲. No. 22. یوم دوشنبه ۹۱ هجری

عجیب عجیب باتیں

کیا کسی جیلخانہ سے بھی کوئی اخبار شائع
 ہوتا ہے۔۔۔ نارنگ امریکن ریویو کی ایک بار اشاعت
 سے معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے جیلخانوں سے کسی اخبار
 شائع ہوتے ہیں۔ کہ جنہیں سے پہلا رسید اس قسم کا مضبوط
 "سٹری" یعنی خلاصہ کے نام سے شائع ہوا تھا۔ اور اسکا پہلا
 نمبر ضلع نیویارک کے ریٹارڈیٹوری جیلخانہ سے ۱۸۳۷ء
 کی ایک شام کو نکلا تھا جب یہ پرچہ عوام الناس کے ہاتھ
 میں پہنچا تو اسکی صورت بہت کچھ ترقی کی امید دلانے والی
 نظر آئی۔ اسہیں ملکی اور غیر ملکی خبروں کا خلاصہ عددہ عددہ
 اور جدیدہ تجربوں کا لب لباب ایک صفحہ میں معاملات
 ملکی پر رائے زنی اور ایک صفحہ میں ایسی جیلخانہ کی خبریں درج
 تھیں کہ جنسے انتظام جیل میں خلل پیدا ہو نہکا اندیشہ نہیں تھا۔
 اسکی پہلی اشاعت کی پانسیکاپیاں چھپی تھیں جو سب کو سب
 قیدیوں ہی میں تقسیم ہو گئیں۔ اس اخبار کے ایڈیٹر کو جسے
 اینڈون کا فرض پورا کر کے رات کو ایڈیٹری کا کام کرنا پڑتا تھا
 ویسے ہی چپاٹے دالے بھی دن بہر جیل کی مشقت کے بعد
 رات کو چھپاتے مگر تسبیہ بھی کہیں کوئی ہفتہ اخبار کی اشاعت
 میں نافع نہوا۔ اسکے بعد ترقی کرتے کرتے یہ آٹھ صفحہ کا اخبار
 ہو گیا اور علاقہ میں بڑے جایکی اسکوفاضی وقت حاصل
 ہو گئی۔ یہ جیلخانہ کا سب سے مشہور ہوا اسکو قیدیوں کو اخلاق
 سفار کے کمال سے بھرتا تھا۔ وہ ہمیشہ اس اخبار کو پڑھ کر
 خوش ہوتا رہا۔

مذاق

ایک مرتہ ایک ہندپ چور نے جوہار سے زمانہ کے قانون
کی فراز و نشیب سے بخوبی ماہر تھا ایک دوکاندار سے ایک
دیا سلائی کی دیکھا خریدی۔ اور بھی ہے اسکو وہ وہی ملگئی کہ
جسکی سلائیان رگڑنے سے پٹا کے کی طرح چل جاتی ہیں۔ اظہر
جلتی ہیں۔ جب اس شخص نے کسی کے گہرین سینہ
لگا کر ایک دیا سلائی چلائی تو گہر کے تمام لوگ بیدار ہو گئے۔ اور
پیارے چور نے بہاگ کر جان بچائی۔ اسپر اس نے دوسرے
روز اتنے ہی عدالت میں ناش و اندی کہ فلان دوکاندار
سے دوسو روپیہ ہرجانہ دلایا جاوے۔ کیونکہ مجھکو فلان فلان
مرکان میں نقب لگانے سے اسی قدر مال بھانے کی امید
تھی مگر اسکی دیا سلائی نے شور کرایا۔ اور مجھکو ناکام واپس آنا پڑا۔
مگر افسوس ہے کہ حکم عدالت کی سمجھ میں یہ دلیل نہ تھی۔ اور اسنے
غلاوہ اسکا مقدمہ خارج کر کے اسکو چلنا نہ کوئی روانہ کر دیا۔

”کیا جب تم افغانستان میں گئے تھے تو قسطنطنیہ پر تکیہ کی سیکھی تھی۔“
 ”ہاں، خوب سیکھی تھی۔ گو پٹھانوں کی بولی انہیں سمجھ سکتا تھا مگر عرب
 میں آپسوں نہ تھا تو وہ میری سمجھ میں نہ آتی تھی۔“

مان۔ بی بی جب میں کل تھا تو کہے کہ سامنے سے گذر رہی تھی
تو میں نے سر نہ لٹا کر اس کا منہ بالکل تھا تو منہ سے لگا ہوا دیکھا تھا
بی بی۔ (جو شوہر کی تلاش میں ہے۔ بلا ساختہ) مان۔ پیاری
ان۔ اسکو بہت کم سے جانتا ہے۔

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

حساب لگایا گیا ہے کہ کل دنیا میں سات سو شخص کروڑ
 تہی ہیں کہ جن میں سے دو سو اگلہ تان ہیں۔
 پچاس لکھ ہیں۔ پچاس ہزار و ستمائ ہیں۔ اسی
 اظہار معنی اس کے کہ میں۔ ایک سو چوبیس اور آسمان
 میں۔ پچتر فرانس میں اور ایک سو پچیس دیگر ممالک
 دنیا میں موجود ہیں +

ہندوستان میں اس قدر عورتیں ہیں کہ ۱۲۴
کہ خفی انگلستان فرانس جرمنی اور یورپ کے اور
کسی چھوٹے ممالک کو ملا کر ان میں صد عورتیں اور کچھ ہیں و

منشیوزن تبار چارس و گنسن کی تنخواہ عہدہ ایڈیٹری
اخبار ڈیلی نیوز سیر و ونیر اپوزٹ سالانہ تھی

ملک اٹلی میں قتل کی وارداتیں اتنی ہوتی ہیں کہ
یورپ کی تمام بڑی قوموں میں ملاکراتے وقوع
میں نہیں آتی۔ ^{۱۸۸۱ء} ۱۸۸۱ء میں فرانس جرمنی ہسپانیہ
انگلستان آئرلینڈ اور سکاٹ لینڈ کی کل متحدہ
آبادی تیرہ کروڑ کے قریب تھی۔ اور اس میں ۲۲۴
قتل کی وارداتیں ہوئیں۔ سکاٹلی کی دو کروڑ سات لاکھ
آبادی میں ۲۵۷ قتل وقوع میں آئے۔

حفظ صحت کی حکمی دوا این

[illegible]

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

ويگا Vega ويگا

Sole Agents Messrs. Naylor Son & Co., 35 Clive Street Calcutta

اور ویگا لاہور میں کار خانہ پیپہ اخبار سے ملے گا

اشتہارات

ہر قسم کے اشتہارات شہر کر کے لئے پیسہ اخبار ہر روز کوئی اور مفید پوچھنے کو کوئی ہی اردو اخبار ہے جس کے تمام ہندوستان کے اردو اخبارات سے زیادہ شہرت و کثرت کا دعویٰ ہے۔ جو ہمیشہ اس کے پیچھے کی پہلی سطح سے ثابت ہے۔ شہر و شہر کی شہرت جس قدر اس کے وسیع ہو سکتی ہے کسی اور اخبار کے ذریعہ ممکن نہیں کہ ہر قسم کے اشتہارات طلبہ و کارکنان کو اپنے آپ پر چھوڑ دے۔ ہر قسم کے اشتہارات ۸ سے ۱۲ روپے فی خط کے حساب سے اخبار کے ہمراہ تقسیم کئے جاتے ہیں۔ ویدھی



رسالہ زمیندار باغبان و بیچار

جو کہ ہندوستان بہرین مضامین زراعت باغبانی علاج الموائی صنعت و حرفت و تجارت وغیرہ مضامین کا اکیلا ماہوار یا نصف ماہوار اردو رسالہ ہے۔ قیمت عام سالانہ چار روپیہ۔ امراء سے پانچ روپیہ۔ حکام و اہلیان ریاست سے چھ روپیہ نمونہ کی کاپی چار آنہ کو مل سکتی ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے غیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نادر رسالہ کی امداد کرے اور اپنے فرض سے سبکدوش ہو

المشتخص مہتمم پیسہ اخبار لاہور

رسالہ کلید امتحان مل سکون انٹرنس

پنجاب کا یہ نامور اور قدیم علمی ماہوار رسالہ جو شہر سے طالب علمان مدارس سرکاری کو ان کی نصاب تعلیم اور طریق امتحانات مل و انٹرنس میں امداد دینے کے لئے جاری تھا اور اس وقت سے جو جو بات چند در چند اسکا اجراء موضع التوا میں پڑا ہوا تھا۔ اب ہر انتظام کیا گیا ہے کہ شروع ماہ جولائی ۱۸۹۱ء سے اسکو پہلے سے بھی عمدہ اور اعلیٰ طریق پر جاری کیا جاوے۔ اس لئے التماس ہے کہ جملہ متعلقین و متعلین مدارس سرکاری پہلے کی طرح اس رسالہ کی امداد اپنا فرض سمجھ لیں۔ اور اسکی خوبیوں سے فائدہ اٹھاویں۔ جو صاحب رفاه عام کی خاطر علمی امداد کو آدھ ہون۔ بشرط پسند آنکے مضامین کے رسالہ مفت نذر ہوگا۔ مضامین متعلق تمام خط و کتابت ایڈیٹر رسالہ مولوی فیروز الدین صاحب منشی فاضل مدرس ہائی سکول سیالکوٹ۔ اور معاملات زر اور خبر بداری وغیرہ کی بات کا رخانیہ پیسہ اخبار لاہور سے ہونی چاہئے۔ بالفضل تجویز کیا گیا ہے کہ ہر ایک سو خریداروں کے پیچھے دس نہایت نادر اور مفید طلبہ کو شہر و صنعتین میں ہر سال ایک سال کے لئے رسالہ مفت دیا جائے۔ قیمت عوام سے ۱۲ روپے سے ہے۔

المشتخص مہتمم پیسہ اخبار لاہور

اشتہار کتب جدید و کباب

اس فارسی و انگریزی و انگریزی فارسی۔ دانشوران نے فقین جو کاتب فرجی و علی اور طالب مدارس عالیہ سرکاری استعمال کرتے ہیں۔ اور جو ترجمانوں کے ہی بڑے کام کی ہیں۔ اول الذکر کتب کی قیمت تومہ مصافح پورٹ دس روپے نو آئے۔ و انگریزی فارسی و کتب کی قیمت چھ روپے چھ آنے مع مصافح پورٹ

۱۔ رسالہ زمیندار باغبان و بیچار۔ یہ ایک مختصر تاریخ پنجاب کی ہے اور اس میں ان کے تعلیمات خاندانہ سے عالم مدرس میں کیا گیا نقصان واقع ہو چکا ہے۔ ان کے انکبایان ہے قیمت تومہ مصافح پورٹ سات آنے بشرط پیشی ۱۔ رسالہ نبوت شیراز و اجار و اس میں اہل یورپ کے اعتراضات جو کثرت از دواج پر ہیں انکی تردید کی گئی ہے اور دلائل قویہ سے بتلایا گیا ہے کہ مراد کے لئے ایک سے زیادہ عورتوں کا ہونا فطرتاً و عقلاً و نظماً ثابت ہے۔ قیمت مع مصافح پورٹ پانچ آنے بشرط پیشی ۱۔ منتخبات باقری اردو حصہ اول و حصہ دوم و زمین قیام پاس ہندوستانی کے کار آمد صد ہا نسخہ ورج ہیں۔ قیمت ہر حصہ مع مصافح پورٹ ایک روپیہ ہوا آئے

کتب متکررہ بالانشی محمد باقر سیکرٹری ترک کانسل جنرل ہیم پری قلعہ میڈو اسٹریٹ سے نقد قیمت پر یا بذریعہ وکیل ہے۔ اس طلبہ کے لئے مل سکتی ہیں اور تاجروں کے کمیشن کا معاملہ خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے

جیبی گہریان وغیرہ

بہت سی قسم کی جیبی گہریان باہم ہیں اور کلاک و دیگر ہر قسم کے اسباب سوداگری و نیاز مند کے پاس موجود ہے جو بہت کم منافع پر فروخت کیا جاتا ہے ناظرین جس وکان سے چاہیں مقابلہ کر لیں پراسس لسٹ گہریوں کی درخواست آئے پر مفت بھیجی جاتی ہے

المشتخص مہتمم پیسہ اخبار لاہور

ڈاکٹر کلن خان ڈنٹسٹ

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں لاہور انارکلی متصل دیوبند

المشتخص مہتمم پیسہ اخبار لاہور

اور جو کتب کہتا ہے ہے جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر مرحوم ایسا لائق علم۔ رحیم خلیق سیدی سید ایک شاعر عام ہر قسم کے اخبارات اور قانون کی گرفتاری اور سرکاری رسائی میں کارکنان ریاست کے مطابق توجہ ہو۔ گورنمنٹ کو اپنے قتل چھوڑنے کا وعدہ ہے کیونکہ ان مرحوم نے اپنی یا ایسی اپنی عالی مقام کی گورنمنٹ پر پورے طور سے ظاہر کر دی تھی اور گورنمنٹ کی ناک یا ایسی نو کارروائی سے خود پورے واقف ہو گئے تھے تو اس کے قانون کا سراغ لگانا اور اخذ کرنا و مزید انقضاض ہے آج ایک ماہ سے زیادہ مہلت آپ لوگوں کو اور نقصان ریاست کو دیکھی۔ مگر کبھی کام نہ ہوا۔ تو اب ضرور ہوا کہ کوئی یورپین افسر مستعد ہو پیشاں یہاں مقرر کیا جائے۔ کونسل بجائے خود دستور سبکی اوس میں صدائیں افسانے یورپین مقرر ہوگا جو قریب تر داخل کونسل ہوگا فکر سرخ رسائی قانون کی کر لگا۔ آپ لوگ کہیں گے کہ ملدتر سلب مجرم قاتل و شکار و معاون و محرک سب گرفتار ہو کر نہایا ہوں گے۔ ملازمان گورنمنٹ نے جس قدر گری سے سراغ لگایا ہے اوس سے اس سے کہہ کر ہر ماہ ہند ہاتھ آجائے۔ بعد ہفتہ عشرہ کے جو تجویز گورنمنٹ کی ہوگی آپ لوگوں کو سنائی جاوے گی

بقیہ جنگ کی خبریں

منی پور کی خبر۔ مقام منی پور ۲۴ مئی ۱۸۹۱ء جو پہلے آج تمام کوسات بجے منی پور سے نصف میل باہم سبکدوش کے وصول پولیس کے آدمیوں کے ہاتھ سے گرفتار ہوا۔ اور جو جی وروانہ کے باہر ۲ گورنمنٹ کے دو افسر اسکو کھانے۔ اچھا کھانہ میں نا تحقیقات قید ہے

مجموعہ کوہ سیاہ۔ مقام سراے ۲۵ مئی ۱۸۹۱ء کاڑی پور کے پین جواب بمقام کارن پین عزیز فیض اور بارت خیل نے ہفتہ کے روز جرگے پین کے مجھے اور یا پین خیل تاس خیل والوں کے قائم مقام کل بنجے۔ اس وقت یہاں حسن زری والوں کا ایک بہت بڑا جرگہ ہے جو کہ اس قسم کے تمام شاخوں کے سوائے ہاشم علیخان کے نہایت قریبی متعلقین کے پورا قائم مقام ہے۔ شاید آج جرگوں سے ملاقات ہوگی

المشتخص مہتمم پیسہ اخبار لاہور

المشتخص مہتمم پیسہ اخبار لاہور

توسیع میعاد ادائے قیمت

جمہوریت خوش بین کہ ہمارے معاونین میں سے ایک کثیر تعداد نے ہماری گذارش ضروری بحالت مجبوری کے نوش پر توجہ فرما کر قیمت پیسہ اخبار سے جو ان کے ذمہ تھی کارخانہ کی مدد فرمائی مگر ابھی بعض اصحاب خاموش بیٹھے ہیں۔ ہم نہیں چاہتے کہ ان کے لئے شکایت کا کوئی موقع چھوڑا جاوے۔ کیونکہ جب ہم نے دو چاند قیمت طلب کی اور کوئی کتاب الفام میں نہ دی تو ان کو مشکل معلوم ہوگا۔ لہذا ہم حامی ملک کی میعاد کو اجازت نامہ تو وسیع دیکر ملتقی ہیں کہ اگر اس منصفانہ بھی قیمت نہ پہنچی تو ہم دو چاند قیمت وصول کرنے کو مجبور ہونگے آپ کا خادم آپ کی توجہ کا منتظر

مہتمم پیسہ اخبار

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم دو شنبہ یکم جون ۱۹۳۸ء

آسٹریلیا میں ہندوستانی: رسول ٹٹری گزٹ میں ایک شخص ایک پارسی کی ملاقات کے حالات لکھتا ہے۔ یہ پارسی کچھ عرصہ آسٹریلیا میں رہ آیا ہے۔ بخیر دیگر حالات کے وہاں ہندوستانیوں کی بود و باش کی بابت انکی گفتگو حسب ذیل ہے:-

آئیے دوست کہانے آگئے؟

ہاں صاحب وہاں بہت سے افغان اور ہندوستانی رہتے ہیں۔ وہ بہت جلد دولت مند ہو جاتے ہیں اور صاحب لوگوں کی طرح گزارہ کرنے لگتے ہیں۔ آسٹریلیا کے صاحب لوگ انکو پسند کرتے ہیں کیونکہ وہ سب ایسے کام کرتے ہیں جو صاحب لوگ دھوپ میں نہیں کر سکتے۔ اور جب وہ روپیہ کماتے ہیں تو پھر اسے خرچ ہی کرتے ہیں۔ برخلاف چین والوں کے۔ کیونکہ چینی لوگ بہت پیسے پیچھے رہتے ہیں۔ اور بخیلوں کی طرح گزارہ کرتے ہیں۔ جو کچھ کماتے ہیں وہ سب وطن کو بھیج دیتے ہیں۔ اس میں سے کچھ خرچ نہیں کرتے۔ اور اس واسطے صاحب لوگ چینوں سے نفرت کرتے ہیں۔ افغان اور ہندوستانی آسٹریلیا میں کیا کام کرتے ہیں؟

وہ بیوپار کرتے ہیں۔ افغان لوگ پہلے پہل اوٹ لے گئے تھے مگر اب سب کام کرتے ہیں۔ ہندوستانی لوگ پھیری والے ہوتے ہیں جو سارے ملک میں پھر کر سہارا دیتے ہیں۔

ہندوستانی وہاں کس طرح پہنچ جاتے ہیں؟ یہ لوگ جہازوں میں طالع اور انجنوں کے فائیر میں ہو کر جاتے ہیں۔ مگر جب وہاں پہنچتے ہیں تو جہاز چھوڑ کر پہنچ جاتے ہیں۔ یہاں ان کے ہموطن لوگ ان کی مدد کرتے ہیں۔ وہ کس طرح؟

شہر چین وہ سیلون سے کچھ مونی خرید لیتے ہیں۔ وہاں پہنچ کر وہاں ہندوستانیوں سے پانچ پونڈ قرضہ لے لیتے ہیں جو وہاں آسودہ ہیں۔ اور پھیری والے ہو جاتے ہیں۔ اور تب وہ پانچ پونڈ کی رقم ملدی ہی ہوا کر دیتے ہیں۔ آگے چل کر یہ شخص بیان کرتا ہے کہ میں تو آسٹریلیا میں رہو کر خوش ہوں اور اگر پرہیز تو اور کرنا ہوتا۔ مگر میری بیوی نہیں جانتی۔ اور اسکو اسکے لواحق نہیں جانے دیتے۔ ورنہ وہاں یہاں سے کام کرنے والوں کے لئے بڑا کام ہے۔ اور یہاں کے شہر اور رہائشی کی کاشت وہاں بہت صنعت سے ہو سکتی ہے۔ آسٹریلیا کے لوگ بھی کو لوگوں کو بھرہ اور باقی ہر قسم کے ہندوستانیوں کو بنگالی، کھنکر، پکار، تے ہیں۔ بنگالی وہاں صرف ایک بورہ ہے جو بڑا دولت مند آدمی ہے۔ اور بنگالی ایک ہی نہیں۔ وہ سب ہندوستانی ہیں جن میں زیادہ مسلمان ہیں۔ ان لوگوں کے مقام ایڈیلڈ عام چندہ سے ایک بڑی خوبصورت مسجد تعمیر کرائی ہے جو سنگ مرمر اور پتھر سے بنائی گئی ہے۔ کچھ مکان کو اس طرف برا سمجھتے ہیں۔ یہ لوگ بہت دولت مند ہیں۔ بہت سے صاحب لوگ جو مزدور ہیں چار سے پانچ پانچ پونڈ ملک ہفتہ وار کماتے ہیں۔ ایک ہندوستانی حجام جو اسی جہاز میں میرے ساتھ گیا تھا جبکہ میں گیا تھا۔ اب بہت آسودہ ہو گیا ہے۔ یہاں تک کہ اب ایک لکھی اور نوکر رکھا ہوا ہے۔ جب سینے وجہ پوچھی تو بولا کہ جبکہ میرا ایک صاحب ایک محاسن کے لئے ایک شلنگ دیتا ہے تو پہلا پھر دولت مند ہو جائے ہیں کیا دیر ہے۔ البتہ صاحب لوگ ہندوستانیوں کے حق کو بہت ناپسند کرتے ہیں اور اسکی بو کو بہت برا بھلائے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اگر ہندوستانی لوگ جو اس ملک میں افلاس سے تنگ ہو رہے ہیں آسٹریلیا میں پلے جائیں تو وہاں ان کے لئے معقول صورت معاش کی پیدا ہو سکتی ہے۔ ضلع گوجرانوالہ سے سو فٹ آٹھ دس آدمی آسٹریلیا کو صوبہ وکٹوریہ میں گئے ہوئے ہیں۔ کہ جنہیں سے کچھ عرصہ

ہو رہے ایک ہفتہ ڈالہا۔ وہ ایک غریب زبیر دار تھا۔ لیکن وہاں جا کر میو پار کرنے کے باعث بدخاصہ دولت مند ہو گیا تھا۔ اور اب اپنی بیٹی کی شادی کر نیکو وطن میں آیا تھا۔ اس سے ہم کو آسٹریلیا کے متعلق بہت سی باتیں معلوم ہوئی ہیں۔ جو کہ ہمارے ملک کے تارک الوطنوں کے لئے بہت مفید ہو سکتی ہیں۔

مندرجہ ذیل س کابلوہ مگر گزٹ اضلاع مغربی شمالی نے اپنے گزٹ میں ایک ریزولیوشن مندرجہ ذیل کے فساد کے بارہ میں شائع کیا ہے۔ اس میں ظاہر کیا ہے مندرجہ ذیل فساد کی جڑ ہے وہ بدستور اسی جگہ قائم رہے۔ اور بجاویں کو پاس بلوایا گیا کہ جبکہ ذریعہ سے وہ وارنٹوں کے احاطہ سے گذرنا کرینگے مگر عامہ اہل ہندو کو اندر جانے کی ممانعت ہوگی کہ جس کا حصہ اس امر میں کہ آیا وہ کارخانہ وارنٹوں کی تعمیل کے بعد اندر جا سکیں گے ان کے آئندہ کے چلن پر ہوگا۔ اہل بنارس کو اطلاع دی گئی ہے کہ اگر آئندہ ان کی طرف سے فساد کے متعلق کوئی خفیہ سی بی تحریک ہوئی تو ان کے شہر میں تعزیری یو بیس قائم کر دی جائیگی کہ جہاں جہاں ان سے وصول ہوگا۔ ہم گزٹ اضلاع مغربی شمالی کے اس قسم کے ریزولیوشن میں کوئی غولی نہیں دیکھتے۔ اور تعجب کرتے ہیں کہ گزٹ منٹ مذکور نے مندرجہ ذیل اسی جگہ کمال رکھنے میں ایسی کیا بریت بھی ہے جبکہ عام مذاہن اہل ہندو کو اس میں جاکر رسوم عبادت ادا کرنے کی اجازت بند کر دی ہے۔ بجائے اسکے یہ تجویز بہت اچھی ہوتی اگر ان لوگوں کو کہ جنہوں نے مندرجہ ذیل کے فساد کی تحریک کی تھی اور ان کی سرکردگی سے یہ ہوا تھا سخت اور قابل محبت سزا میں دیجاوے مگر مندرجہ ذیل کے متعلق مذہبی حقوق ادا کرنے میں مطلق مداخلت نہ کیجائی۔ یہ کیسی سخرہ بن کی بات ہے کہ مندرجہ ذیل قائم رہے اور بجاویں کو پاس بلوایا مگر مندرجہ ذیل جانے والے لوگوں کو اندر جانے کی ممانعت رہے۔ تو معلوم نہیں مندرجہ ذیل بجاویں کیا کام کریں گے اور کہاں سے کہاں گئے اور مندرجہ ذیل بجاویں کی حالت میں کب تک کھرا رہ سکے گا۔

صوبہ پنجاب کے پاگل خانے: پنجاب میں صرف دو پاگل خانے ہیں۔ ایک لاہور میں اور ایک دہلی میں۔ اور ان دونوں میں کل ۷۴۰ پاگل ہیں۔ گزٹ میں۔ گزٹ کو ان میں سے ہر ایک پاگل کا خالص خرچ لاہور میں ۱۰ روپے ۲ پائی۔ اور دہلی میں

ہندوستان بہر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شہر لاہور کا مشہور پرچہ

The Paisa Akhbar

LAHORE

پیسہ اخبار

شرح قیمت	معمولی	عمر
قیمت سالانہ معمولی کاغذ	۱۰	۱۰
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ	۱۲	۱۲
قیمت فی پرچہ با محمولہ کاغذ پر	۱	۱
معمولی کاغذ ۳		

چونکہ یہ اخبار سالانہ اسٹیمپ کی تسلیت بہت زیادہ ہے اسلئے اس میں تجارتی استھارات پر ہونا عادی و بہت زیادہ ہوگا اور بہت کم قیمت سے ملے ہو سکتا ہے

نمبر ۲۱ No. 21 یوم دوشنبہ یکم جون ۱۳۱۰ء MONDAY, JUNE 1, 1891 جلدہ ۷ V. 7

عجیب عجیب باتیں

روس میں یہودیوں پر ظلم۔ ولایت کی تازہ ڈاک کی اخباروں سے معلوم ہوا ہے کہ پاسور کے روز جو ایک یہودیوں کا توڑ پھڑا رہا اور غائب ہو گیا بعد فوج ہے۔ ایڈیٹر روس کے شہر ماسکو کے سب سے بڑے پادری کے حکم سے ماسکو کی فوج شہر اور قصبوں میں چلی گئی۔ اور مسلح سپاہیوں نے سختی سے پکارے مظلوم یہودیوں کو مار مار کر اور پکڑ کر گھروں سے نکالتا شروع کیا۔ ان کو اتنی مہلت نہیں دی جتنی تھی کہ وہ اپنے اسباب اور اٹاک تو ساتھ لیں یا بیچ کر کسوں کو دین مہروں کو بیٹریوں اور زنجیروں میں جکڑ کر کھینچے آگے لگا لیتے تھے۔ اور پکاری مظلوم عورتیں اور بچے ان کے پیچھے ہوتے تھے۔ اور دروازوں کو آباؤیوں کی طرف اٹکولے چلتے تھے۔ اس وقت بعض لوگوں کو جو اپنے اسباب یندام کرنا کاموقع بلگیا۔ انہیں نے ایک ایک چارپائی کو مہر بننے کے چھ چھپنے کو اور ایک ایک کرسی اور میز و دو وینس کی ویٹلی بہت سے یہودی کنوین لے ورنخواست کی انہیں عیسائی دین میں شامل کر لیا جاوے تاکہ اس مصیبت سے نجات پجاوے۔ مگر بعض قانونی اور شرعی مشکلات کی وجہ سے وہ عیسائی نہ ہو سکے۔ یہودیوں کے سنے گوگ "عبادہ نگاہین" نامی کتابوں کے ہاتھ بہت سستی پڑی گئیں۔ کیا اس ظلم کی ہی کوئی حد ہے کہ یہودیوں کو روس کے بڑے بڑے شہروں میں نہ رہنا پڑا

مذاق

ایک چوٹا سا بچہ جو اپنی ان سے ایک پیسہ مانگ رہا تھا اور اس کے نہیں لانا تھا۔ آخر بچہ کو روایت سادگی سے کہنے لگا۔ اٹان جان! جو تم مجھ کو پیسہ نہیں دو گے تو میں اس لڑکے کے پاس چلا جاؤں گا جس کو ایک چپک لکھی ہوئی ہے۔ اور اس سے مجھ کو ہی لگ جائیگی؟

ایک مرتبہ ایک ڈاکٹر صاحب ایک امیر مریض کے گھر ملائے گئے۔ اور چلنے کے وقت امیر نے نوکر کو اشارہ کیا کہ ڈاکٹر صاحب کو بطور فیس کے تین روپے دیدو۔ جب نوکر نے روپے ڈاکٹر صاحب کے حوالہ کئے تو ڈاکٹر نے دانستہ انکو زمین پر گرے دیا۔ سپر نوکر نے زمین سے اٹھا کر روپے پھر ڈاکٹر صاحب کے ہاتھ میں رکھ دیے۔ مگر ڈاکٹر صاحب ابھی اس طرح انہیں پسپا سے ہوئے زمین کی طرف دیکھ رہے تھے کہ نوکر روپے تلاش کر رہے ہیں۔ صاحب نے ڈاکٹر سے دریافت کیا کہ اب کیا فرموندے رہے ہو۔ ڈاکٹر نے معمولی سہولیت سے جواب دیا کہ ابھی تو صرف تین روپے ملے ہیں اور دو کہیں ہیں پڑے ہو گئے۔ امیر اس حسن طلب کو سمجھ گیا۔ اور دانشمند طبیب کی فیس کی کمی پوری کی گئی۔

بقول ایک انگریز باخبر ایک وحشی شہر کا خیال ہے کہ اگر ایک عورت کو خوب چٹکیا جاوے۔ اور چاکر کی پالی کی طرح خوب ہڑایا جاوے۔ تو حسنی (دیشنا) نیچے سے نکل آئیگی؟

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

صوبہ پنجاب کا رقبہ اور مویشی وغیرہ پنجاب کا رقبہ ۹۶ ملین ایکڑ کے قریب ہے۔ جس میں ۱۲ ملین ایکڑ دوسری ریاستوں کے متعلق ہے۔ اور باقی ۸۴ ملین رقبہ کاروباری حساب کا غذات سرکاری میں بتلایا نہیں گیا اب ہم بتاتے ہیں کہ باقی ۸۴ ملین ایکڑ زمین کس کام میں آ رہی ہے۔ ۳۰۲۶ ہزار ایکڑ جنگل ہے۔ ۱۲۲۳۲۲ ہزار ایکڑ ادنی قابل کاشت ہے۔ باقی میں سے ۱۹۴۰۰ ہزار ایکڑ پر سال حال میں کاشت ہوئی تھی۔ کہ جس میں سب سے زیادہ رقبہ یعنی ۸۴۳۴ ہزار ایکڑ زیر کاشت گندم تھا۔ دیگر اقسام غلہ خوردی کی زیر کاشت ۱۰۰۹۰ ہزار ایکڑ تھیں۔ ۹۰۸ ہزار متعلق فصل (خوردنی) ۴۰۴ ہزار۔ قابل خوردی ۴۰۴ ہزار۔ پتل ۴۰۴ ہزار۔ تنباکو ۵۰ ہزار۔ روغن کے تخم ۹۱۰ ہزار۔ نشکر ۳۲ ہزار۔ صوبہ پنجاب میں ۹۸۴۹ ہزار۔ گائی اور بیل ہیں۔ ۲۱۶ ہزار۔ گھوڑے اور ٹٹو ۲۹۲ ہزار۔ بچھیریں اور گدے ۶۵۵۱ ہزار۔ بچھیریں اور بکریاں ۴۰۴ ہزار۔ گایاں ۲۱۰ ہزار۔ بیل۔ اور ۳۳ ہزار کشت تھیں۔

حکمت کے موتی
جس طرح ایک مجروح آدمی کے پاس اگر مہر پڑی ہوئی ہو مگر اس کو لگائی نہ جاوے۔ تو پھر فائدہ نہیں کرتی۔ ویسے خدا تعالیٰ کی عزت پر کیا کہ نہیں جانتیں جب تک کہ ہم انکو اعتقاد اس سے انکو انہماک و دل پر نہ لگائیں۔ کاڈ سے

بحرپ و از موده شطربه و و این

اور طاقت پیدا کرنے میں بے نظیر ہے

ویگا Vega

و دیگر کے ملک اس نادرو کو ہندوستان کے باشندے کے روبرو پیش کرنے سے پہلے خوب دریافت کر چکے ہیں کہ اسکی توفیق میں بالکل موافق نہیں کیا گیا اور اگر بعض استقال اور احتیاط سے متوال کر کے گائے اسکی موہنہ تصدیق ہو جاوے گی یا اور کو کنگا شتہ ۴۰ سال میں انہیں مرتبہ اسکا استعمال کیا گیا کر ہی ناکامیاب نہیں ہوئی یا نہان کا کنگا تو تیرہ خواتین سی سبب سے کہ و ہو گیا ہو جاوے و دیگر کا اثر عارضی ہو گا اور سو افادہ کے کبھی نقصان نہیں ہو گا نہ اخیر میں مضری ہو گا جیسا کہ تجارت اور صیانت کے استقال سے ہونے کی وجہ سے دو ان سبب جیروں سے پاک ہے۔ سو افادہ کے کبھی نقصان نہیں ہوتا۔ جو لوگ باعث کدوری اور اعصابہ کو بند کرنے خرابی سے زندگی کے چشمہ سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے اور گائے کا استعمال کریں تو انکو خود ہی ضرر آگ کے بننے میں تصدیق ہو جاوے گی۔ اگر مرض کہتہ سے تورا کا بھی دیر تک استعمال کرنا ہو گا کہ استعمال لازم ہے اور ساتھ ہی قوت کو فصول خرچ کرنا پڑتا ہے۔ بیماری دوا کے فائدہ میں ہرگز تصور نہیں مگر بہرہ و فصول خرچوں کا بدلتو خیر بھی پورا نہیں کر سکتی۔ اس دوا کے استعمال میں مریض کو سخت زہن میں ہے اور ہو یا کر یا ریت بہرہ میں اسکا استعمال کیا جا سکتا ہے کہ جو یہ کہیں اور خود غرض دوا و شوق کا کتا متاثر ہو و اس اندر سمیٹ کر استعمال کر دیا جاتا ہے و دیگر کا چند خوراکیں اس قوت کو بڑھانے تک تقاریر کر لیں گی جیسے کہ اپنے کا ہر شخص کو ایک قاعدہ فطرت۔ غصہ نگار سے بڑے بیکار پر ہر بوتل کے ہمارے ہے قیمت فی بوتل سے ۳۰۰۰۰ ملیر بوتل دے ہے نہ جانشین علاوہ محصول ایک نمبر شہر میں دوا و شوق اور سو اگر دوا سے مل سکتی ہے اگر دقت ہو تو کنگا سے ملے کہ کو خرچ حصول بارش اور شوق و ملیہ ہے اصل قیمت خریدار سے ایک بوتل پر ۳۰۰۰۰ محصول اگر کمیشن لگا کر ہے اور ۲۰۰۰۰ بوتلوں پر یہ محصول اور ہر کمیشن لگا کر بعد لاک ٹری کی بوتل بازادہ کے کمیشن خریدار کو محصول ۱۰۰۰۰۰ اور ہر بوتل پر ۱۰۰۰۰۰ ملیر جیسے بارش لگا یا و دیگر کا تخفیف ہو سکتی ہے کنگا کا یہ ہے اور یہی دکان تمام ہندوستان کی فکس رجسٹر ہے۔ یہاں تک کہ انہیں اپنی قیمتی دوا کو الگ اسٹور سے محفوظ رکھتے ہیں۔

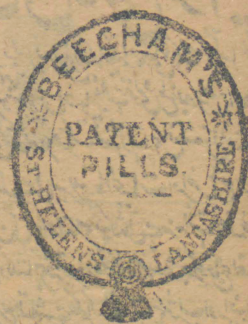
Wagtersen, Arvides 400.35 Uved Street California.

اور ویگا لاہور میں کارخانہ پیشہ اخبار سے لے گا

مشفق خادم القیام لا یوربا بنه نام منشی محبوب عالم بیج ہوا

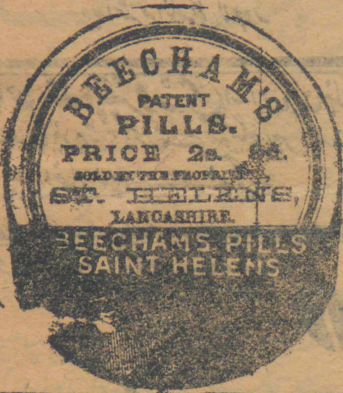


انسان کی تندرستی قائم رکھنے کیلئے اسے بہتر کوئی
دوا انیسویں صدی میں ایجاد نہیں ہوئی



بیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

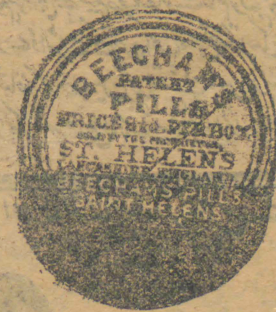
زمانہ دراز سے یہ گولیان تمام ملکوں میں فروخت کیجاتی ہیں مگر اب ہندوستان کے باشندوں کے فائدہ خیال سے بیچم صاحب نے ان گولیوں کو اس ملک میں بھی رواج دیا ہے تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک کبس ایک انٹرنی کو پی سستا ہے مگر عوام کے فائدہ کو ملا دینا بہت کم قیمت کیجاتی ہے غاص بنائات سے بلا لائے پارہ چری وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صرف کل ہی کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں اسراض نشانہ اسراض متعلق مستورات اسراض فساد خون خرابی مودہ اور جگر سبب سے واسطے یہ گولیان بے نظیر ہیں انکا استعمال استعمال سے کرنا چاہئے۔ خون کو صاف اور بیہوں کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشنے کی۔
کے شمار لوگوں نے انکا استعمال کیا ہے ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں اور کسی حالت میں کیسکو نقصان نہیں ہوتا۔
ان کی خوبی کا یہ ثبوت کامل ہے کہ انکی بکری دنیا بھر کی مشہور دوا بیوں سے ۵ گنی زیادہ ہوتی ہے عورات کے ایام کی بد نظمی کیواسطے بیچم صاحب کی گولیان استعمال کرانی چاہئے۔ حیرت انگیز فائدہ ہوگا کسی شخص کو خواہ کتنے ہی زمانہ سے بیمار کیوں نہ ہوں شفا سے یوں ہوا چاہئے بیچم صاحب کے گولیان کی گولیوں کی تعریف میں بالکل مبالغہ نہیں ہے ترکیب کا پرچہ ہر کبس کے ہمراہ ہے۔



۵ گولیوں کا کبس



۵ گولیوں کا کبس



۵ گولیوں کا کبس

عوام کی سہولیت کے واسطے بیچم صاحب کی گولیان ۳ قسم کی ڈبیوں میں بند کیجاتی ہیں ۱ چم فیس والی ڈبیا کی قیمت جسمین قریب ۳۲ گولیان ہوتی ہیں قیمت ہر ایک فلنگ ڈیڑھ فیس والی ڈبیا جسمین قریب ۵۴ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور ۲ فلنگ ۹ فیس والی ڈبیا جسمین قریب ۱۵۰ گولیان ہوتی ہیں قیمت نیم گولہ ہندوستان کے ہر شہر میں ہر بساطی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی شخص کو ذرا بھی وقت انکے حاصل کرنے میں ہو تو ڈبیا کی قیمت کے آدھ آنہ والے ٹکٹ علاوہ ہر محصول پارسل کے پندرہن گرائیس اینڈ کمپنی ۳۵ کلائیو سٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیجے۔
نوٹ اسکے نام ایک کبس روانہ ہوگا یہ دوکان تمام ہندوستان کے واسطے خاص ایجنٹ ہے بیچم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ ٹامس بیچم صاحب واقع شہر ٹامس علاقہ شایر ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں الفاظ بچمٹس پلس سیٹ ٹامس انگریزی میں ہر گورنٹ اسٹامپ پر جو لگا ہوتا ہے مقوش ہیں خریداران سے التماس ہے کہ غور سے اس علامت کو دیکھ لیں اگر یہ علامت موجود نہ ہو تو جعلی تصور کریں اور خریداری سے باز رہیں۔
جس ریلوے اسٹیشن پر ویلز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں بیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں۔
شاید کم تجربہ حکیم اور خود غرض دوا فروش خریداران کو بیچم صاحب کی گولیوں سے باز رکھنا چاہیں گے۔ انکی نصیحت مت مانو چونکہ یہ ذاتی فائدہ کی غرض سے کیجاتی ہے بیچم صاحب کے گولیان کو ضرور آزماؤ۔ جو اہرات سے بہتر پائے گئے۔
نوٹ۔ شاید نا سنجہ لوگ اعتراض کریں کہ پہلا ایک قسم کی گولیوں سے اس قدر بیماریاں کیونکر دور ہو سکتی ہیں۔ لیکن خیال رکھو۔ کہ ان تمام شکایتوں کا اصل تین باتوں پر منحصر ہے۔ فساد خون خرابی مودہ اور گردہ سے قمل کا ناقص ہونا اور ان گولیوں کے بڑے اعظم وہ دوائیاں ہیں۔ جو ان اینوں خرابیوں کے رفع کرنے میں بے مثل ہیں۔ بیمار ضرور استعمال سے استعمال کریں۔ ضرور فائدہ ہوگا۔

تسمہ ٹری قیمت لکھنؤ کی ٹری قیمت خاں کی ٹری

سولہ پونے پونے	۸	۸
پینے پونے پونے	۸	۸
پونے پونے پونے	۸	۸
پونے پونے پونے	۸	۸
پونے پونے پونے	۸	۸
پونے پونے پونے	۸	۸
پونے پونے پونے	۸	۸
پونے پونے پونے	۸	۸
پونے پونے پونے	۸	۸
پونے پونے پونے	۸	۸

گارانٹی ۶ سال

گارانٹی اصل ٹری
 اوپرین پانچ مینٹ
 ہر قسم کے
 ہر ایک ٹری کے قابل پروا اور ہر روز پر حفظ وایت اینڈ
 پانچ مینٹ کھدا چوا ہے

دیکھنا کہین نقلی ٹری نہ خرید لینا

آغا کارخانہ سے کینی کا پی منسار ہے کہ عمدہ عمدہ گہریان اڑان
 فرخ پر فروخت کیا جو بن تاکہ ہر ایک آدمی اس سے لیکر ایک ایک
 انگور بد سے یہ گہریان دوسری گہریان کی طرح خوب ہتھین جو تین
 تاکہ موجب تکلف ہو کہ شہر سال میں جتنے ایک لاکھ گہریان سے
 زیادہ فروخت کیے ہیں اور ہم یہ جتنے سے کہیں کہ دن میں ان کے
 فروخت میں ترقی ہے یہ گہریان دنیا میں بڑے بڑے ماجرہ فروخت
 کرتے ہیں اور یہ ذیل پر کینی ہیں
 ویسٹ اینڈ گہریان دوکان مہرا
 ریموٹ مینی دوکان مہرا
 کمرشل بلڈنگ کلکتہ

پانچاب میں ایک جٹ

دو اس کا نام تھو کہ مینی لاھور سے لے سکتی ہیں
 جس اخبار میں یہ اشتہار دیکھ کر درخواست کریں اس
 کا نام ضرور رکھ کر کریں

جیبی گہریان وغیرہ

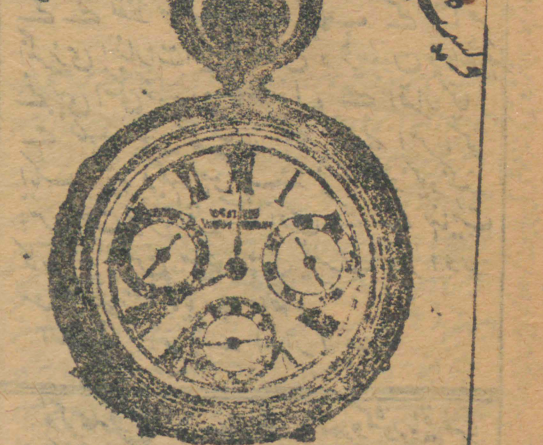
بہت سی قسم کی جیبی گہریان ٹائم ہیں اور کلک اور دیگر قسم کا اسباب
 سو گری نازند کہ پاس موجود ہے جو بہت کم منافع پر فروخت کیا جاتا
 ہے ناظرین جس دوکان سے چاہیں مقابلہ کریں پرائیس لسٹ
 گہریان کی درخواست آئے ہر وقت اس کی جالی ہے
 المشتہر دینا تاکہ سو گرا ناٹکی لاہور کا حاکم بہائی مسنت سنگھ

حاجیل شریف عکسی بند لندن کی عکسی حاکم
 شہریت جس کی صحت کی تصدیق میں کئی مہرین ثبوت
 ہیں کا قذ بہت عمدہ اور خفا خوش قیمت خفا کاغذ
 ۱۲ پیسہ کاغذ عمر رقتہ رقتہ پیسہ اخبار لاہور

ایس ایم ایس جیو جنرل چٹھنی کی ولایت سنگای کی گہریان اور مضبوط

میرا یہ گہری جیو اصل چاندی کی ڈبل کیس اور بے قس
 کا ہر ایک کام کیا ہوا ہر سے مضبوط جو کہ برسوں خراب
 ہونے والے جین چہ برس کی ذمہ داری کے ساتھ
 روانہ ہوگی مع فائنل شیشہ و کمائی و
 کیس کے یہ گہری جیو کے تاجرت
 میں روانہ کرتے ہیں اگر ان دہرین
 ایک سو سستی ٹری تو کہیں دور نہ
 واپس دین قیمت اصل رجول
 عمدہ درجہ دوم عمدہ درجہ سوم
 جینوا عمدہ
 میرا یہ گہری جیو جیو سبکی سبکی موگی کوئی نکل چادی
 کی جینوا نہایت خوبصورت ہر سے سنہری مضبوط
 چار برس کی ذمہ داری کے ساتھ روانہ
 ہوگی مع فائنل شیشہ و کمائی و کمائی
 پسند کر کے ورنہ واپس دینے
 قیمت صرف ۱۲
 ایضا درجہ دوم و شل ایک قیمت ہے
 یہ گہریان ندریہ ویلیو پے ایل یا
 نقد دام روانہ کر کے سو گرا ناٹکی

سبکی کی مشہور عالم کی گہریان



ولسٹ اینڈ مینی کی گہریان جو کل دنیا میں درجہ مانی گئی ہیں ٹری
 کارگیری سے بنائی گئی ہیں چال آگے بھڑکے اور ہر ایک سوراخ
 میں اصلی چمیان جڑی ہیں یہ گہریان کیس ہیں بے جالی ان کے
 ساتھ شامل ہے جو ٹری مضبوط ہے جینی کا ذیل ہے سبکی کا
 گہریان موجود ہے موسم کی گری و سڑی سے اسکی چال میں کچھ
 فرق نہیں آتا کہ بڑے مضبوط اور گرد و غبار سے محفوظ بنائے
 گئے ہیں ہر ایک گہری ٹری پوری آزمائش کر کے بھی جاتی ہے سبکیان
 صرف پالی کو باہر کی طرف کھینچے سے پہرا کی جاتی
 ہیں

گارانٹی نین سال

آزمودہ جی اور نہایت مفید اور

مفید ذیل مجربات جو خاص میری ایک مین جیکہ مفید ہر نیکی
 ثبوت میں صدی خط طہر ایک ملاکہ ملک مند وستان کے
 موجود اور برادر زمرہ اس سے بہن فائدہ عام کیلئے شہر کی جاتی
 میں قیمت رفاہ عام کے خیال سے اس قدر کم کر دی گئی ہے کہ
 اہم و غیر بہ برابر فائدہ اور ہوا میں پڑے
 جیو جیو جیو۔ انیس پانچ کھف و باغ ہر سے عمدہ مضبوط
 باہ و فوہ طہر جیو طہر حاکم طہر طہر اور طہر طہر طہر
 قائم رہنے کیلئے نہایت مفید ہیں۔ کیس ۸ گولی ہر
 روغن طہر اس کیس برائے سستی نامردی حق و غیرہ شہر
 جو ہر قسم کے تریاق برائے امراض آتشک و در اعضا
 دروز و شہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 شہر شہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 تاب تلی جڑی جڑی و فوہ اول ہی روز کے استعمال سے
 قبض رفع ہو کر ہو کر شہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 ۱۲ جڑی طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 لے کیس طہر ایک شہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 یاب ہونے ہیں۔ شہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 و قرحہ۔ عمدہ طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 کا قطرہ قطرہ آتا دور ہو جاتا ہے شہر طہر طہر طہر طہر طہر
 اس کیس برائے کہانسی تر و خشک نزلہ زکام دمہ منی و فوہ
 شہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 چٹوہ۔ سے نوشی و غیرہ صرف نباتات سے تیار کیا ہے۔
 کسی قسم کی کوئی شہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 طبیعت میں کمزوری یا کالی یا کالی یا کالی یا کالی یا کالی یا کالی
 شہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 فوہ طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 وقت تک گویا سو کا کام کیا ہے۔ کل مقدار خورش سے
 باقی وہ کالی ملا فوہ طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 شہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 شہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر
 اشتہر فوہ طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر طہر

میر کا سر

یہ سر جو خاص کل اور خاص میر جو لداخ کے پہاڑوں سو ٹری
 محنت اور کوشش سے حاصل کر کے بنایا گیا ہے انگوٹھ میں
 لگانے سے بنیادی کے لئے اس قدر نا فعا بہت ہو اسے۔ کہ
 جس کی توفیق نہیں ہو سکتی۔ جن لوگوں کی انگوٹھ میں کسی
 قسم کی بیماری اس کے لگانے سے رفع ہو سکتی ہے اور چند
 روز کے استعمال سے بنیادی بہت بڑھ سکتی ہے انگوٹھ کی ترقی
 کی حالت میں اس کے استعمال کرنے سے اس میں بہت کم کوئی بیماری ہو
 ہمارے پاس کئی بڑے بڑے لائق ڈاکٹروں اور شہر لوگوں کی تصدیق
 موجود ہے جنہاں جہاں ہمارا ڈاکٹر مسین خاصا ب انیری جیو شہر
 پہلے شہر کا ایک مشہور شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر
 پر لگا نہیں ہو سکتی تھی اور اسکی انگوٹھ سے ان بیماریاں
 نہیں روز میر کے سر کا استعمال کیا اور اسکی انگوٹھ سے
 قیمت فی پونیا نصف قلمہ اور ایک قلمہ قلمہ در و اسٹین کارخانہ

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند
کتاب: تاریخ اسلام
جلد: اول
صفحہ: ۱۰۰
تاریخ: ۱۳۰۰ھ

وہ کہتے ہیں کہ اگرچہ یہ سب کچھ
میں نے سنا ہے مگر میں نے اس کا
تجربہ نہیں کیا ہے۔

میں نے اس کا تجربہ کیا ہے
میں نے اس کا تجربہ کیا ہے
میں نے اس کا تجربہ کیا ہے

میں نے اس کا تجربہ کیا ہے
میں نے اس کا تجربہ کیا ہے
میں نے اس کا تجربہ کیا ہے

میں نے اس کا تجربہ کیا ہے
میں نے اس کا تجربہ کیا ہے
میں نے اس کا تجربہ کیا ہے

میں نے اس کا تجربہ کیا ہے
میں نے اس کا تجربہ کیا ہے
میں نے اس کا تجربہ کیا ہے

میں نے اس کا تجربہ کیا ہے
میں نے اس کا تجربہ کیا ہے
میں نے اس کا تجربہ کیا ہے

میں نے اس کا تجربہ کیا ہے
میں نے اس کا تجربہ کیا ہے
میں نے اس کا تجربہ کیا ہے

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم دو شنبہ۔ ۲۵ مئی ۱۸۹۱ء

ولیعہد روس اور جاپانی قاتل: مندرجہ ذیل روٹری ۱۲ مئی کی تاریخ پر آئندہ لندن میں خبریں ڈال دیتی ہے کہ کیا فائدہ ان شاہی روس کیواسطے کل دنیا میں نہشت پیدا ہوئے ہیں وہ تاریخ پر مبنی ہے۔

آج لندن میں ایک جاپانی سے تارینا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ مقام کسٹو کے قریب ایک جاپانی نے سی زاریج پر حملہ کر کے اسکو زخمی کر دیا ہے۔ زخمی ہونے کے بعد اس نے کہا کہ اس کی تفصیل معلوم نہیں۔ اس کے بعد ۱۳ مئی کا ایک روٹری کا ٹیلیگرام صوبہ ڈل ہے۔ شہنشاہ زادہ روس کی جان لینے کے متعلق جو حرکت کسٹو میں وقوع میں آئی ہے اس کی تفصیل یہ ہے کہ یہ حملہ ایک شخص جاپانی نے کیا ہے۔ اور ولیعہد صاحب کے سر میں تلوار کے سخت زخم آئے ہیں تاکہ شہنشاہ صاحب اس حادثہ سے جان بچ سکے تو وہ ہر مہندوستان والوں کے قہر پیکار کیے۔ کہ جہاں انہیں بیسیوں قسم کے خطرات سے ڈرایا جاتا تھا۔ مگر سب طرح خیریت رہی۔ سہرند کہ سول نے خواب کی صورت میں پیشین گوئی کی تھی کہ سہرند کسی تازی نے ولیعہد پر وار کر دیا ہے۔ مگر جتنے صاف لکھ دیا تھا کہ کسی ہندوستانی سے ایسی حرکت کی امید نہیں ہو سکتی کیونکہ زار سے انہیں کسی قسم کی پریشانی نہیں اور نہ سی زاریج سے۔ اور اپنی گورنمنٹ کے ناموس پر وہ جان قربان کر رہے ہیں جاپان میں محب نہیں کسی نہشت کے کوئی بی بی چڑھائی ہو۔ بہر حال ابھی یہ خبر زیادہ تفصیل کی محتاج ہے۔

امیر کابل اور شیعہ رعایا: امیر صاحب کابل کی بابت انگریزی اخبارات میں کچھ عرصہ سے یہ خبر گھوم رہی ہے کہ ان کے دل میں اپنی شیعہ رعایا سے بہت ناراضگی پیشہ گئی ہے۔ جب ہم امیر عبدالرحمن خان جیسے دور اندیش اور پختہ دماغ حکم فرما رہے ہیں تو ہم مشکوک سے اس بات کو تسلیم کر سکتے ہیں کہ ان کی شیعہ رعایا سے اس قدر عداوت نہ ہو سکتی ہو گئی ہوگی۔

رہا تارین میں ۲۵ اس ہجوم میں کسٹو نہیں رہا۔ میں دونوں مجرموں کو جانتا ہوں۔ میں انہیں سے کسی کو اس موقع پر نہیں دیکھا۔ ہجوم بہت تھا۔ جس شخص نے سٹرک میں دوڑ کر پیدلٹ کو پشت میں نیزہ مارا ہے وہ ہی گرفتار ہو گیا ہے جو ایسے جرم کو تسلیم کرتا ہے۔ اور قتل کا مستوجب بشرط منظوری عدالت اپیل سمجھا گیا ہے۔

ہجوم میران زری: ستر ۱۹ مئی۔ جنرل لوک ہارٹ حسب انتظام سابق ہنگو کو نہیں جاتا۔ ستر ستر آج دولت زری جر کے کوستانوں میں لایا جاتا ہے۔ کہ جہاں لوک ہارٹ اسے لیکا۔ صبح ہنگو میں جر کے وارو ہو چکی امید ہے۔ زمان شاہ ایک ریح خیل کا ممتاز ملک جو آخری مسروقہ ہندو کو واپس لایا تھا کل رات کیمپ میں تھا اور آج رات جنرل لوک ہارٹ سے ملنے کو ستانوں جاتا ہے۔

مینار کے قبضہ کے لئے سوات کے بالوزی فرقہ کے دو ملکوں میں لڑائی شروع ہو گئی ہے۔ سندرہ آدمی قتل اور کچھ مجروح ہوئے اور بالآخر گور کے ملک نے اپنے حریف کو ہر گاہ مینار پر قبضہ کر لیا۔ سوات میں لادند اور تہانہ کے مالوں کے درمیان لڑائی ہوئی۔ اول الذکر سعادت خان عرفان والی چندول کا دوست ہے۔ اور عرب نہیں کہ تہانہ پر قبضہ کر کے عرفان والی چندول سوات میں ایک مضبوط قلعہ تعمیر کر لے۔

توسیع میعاد ادا کی قیمت

ہم بہت خوش ہیں کہ ہمارے معاونین میں سے ایک کثیر تعداد نے ہماری گذارش ضروری بجا مجبوری کے نوٹس پر توجہ فرما کر قیمت پیشاب سے جو ان کے ذمہ تھی کارخانہ کی مدد فرمائی مگر ابھی بعض اصحاب خاموش ٹھہرے ہیں ہم نہیں چاہتے کہ ان کے لئے شکایت کا کوئی موقع چھوڑا جاوے۔ کیونکہ جب ہمیں دو چند قیمت طلب کی اور کوئی کتاب انعام میں نہ دی تو ان کو مشکل معلوم ہو گا۔ لہذا ہم اسی ایک کی میعاد کو اجاڑ کر ایک توسیع دیکر ملتی ہیں کہ اگر اس عرصہ تک ہی قیمت نہ پہنچی تو ہم دو چند قیمت وصول کرنے کو مجبور ہونگے آپ کا خادم آپ کی توجہ کا منتظر

مہتمم پیسہ اخبار

دو بجے دوپہر کو گذرنا وہ جان کرتا ہے کہ اسے جو براہ اور ٹوٹکل جنرل کے حکم سے ایسا کیا تھا۔ اسے انکو وہاں قتل کیا تھا کہ جہاں راست کے قیدی قتل کئے جاتے ہیں۔ اور ایسی جگہ ان کے مدفن کئے جو ایسے قیدیوں کی لاشوں کے لئے مقرر ہے۔ ایک فوج کا رد حاضر تھا۔ یہ شہادت منی پور کے لوگ بالکل صحیح سمجھتے ہیں۔ آج ٹوٹکل جنرل کا مقدمہ پیش ہو گا۔ اگر اس کی صحت نے اجازت دی۔ راجہ کا مقدمہ جمعہ یا ہفتہ کو پیش ہو گا۔ اگر اس نے وکیل چاہا تو اسکو اجازت مل سکے گی۔ وہ غالباً یہی عذر پیش کرے گا کہ وہ جو براہ کے ہاتھ میں کھینچا تھا۔ اور برائے نام راجہ تھا۔

جو براہ معلوم ہوتا ہے کہ ٹوٹکل کے ہاڑیوں کی طرف سے منی پور کو لواتا ہے جس سے امید ہے کہ جلد ہی گرفتار ہو جائیگا۔ اس کے چوٹی پہاڑی امید ہے کہ منی پور کے قریب ہی کہیں چھپے ہوئے ہیں۔

ہجوم منی پور: شنبہ ۱۹ مئی۔ راجہ منی پور کے قریب رہا ہی زنگن سینا کے گرفتار ہو چکی خبر ہے کہ جس کو وہ لوار اسے سنجو کا خطاب ملا ہوا تھا۔ منی پور میں سیکر کہ یہ محبت نے جہاں راجہ کا خطاب اختیار کیا تھا۔ اسکو جو براہ کہتے تھے۔ اور اس کے گرفتاری سے غالب ہے یہ غلط خیال پیدا ہوا کہ جو براہ گرفتار ہو گیا ہے۔

الہ آباد۔ پی سی: میان جان اور میان مہنڈاوردو قیدیوں کی پرانیسی جو جمعہ گذشتہ کو ہونیکو تھی قیدی کی گئی۔ گورنمنٹ ہند کے حکم دیا ہے کہ اب چونکہ کار جابر باقاعدہ ہو رہے ہیں تمام سخت منہ زین گورنمنٹ ہند کی منظوری سے دیجا یارین۔

جس جلا دلے منی پور میں افسروں کو مارا تھا اور ایک تار برتی میں اس کے اظہار حسب ذیل ہیں:۔ چار صاحب اور ایک دیسی سپاہی قید خانہ سے نکالے گئے تھے۔ ستر تری انکو روانہ تاک لائے اور میرے حوالہ کر دیا۔ تمام حکم منی پور کے سپاہیوں سے کمری ہوئی تھی۔ صاحب لوگ ایک ایک کر کے مارے گئے۔ انکی ٹانگوں میں آہنی زنجیریں تھیں اور ہاتھ پشت کے پیچھے باندھے ہوئے تھے۔ ان میں سے ہر ایک مغرب کی جانب منہ کر کے کھڑا ہوا تھا۔ اور شمال کی طرف سے دیا۔ ایک قیدی کا کہ جو ملواری کی طرح ہوتا ہے۔ سے ضرب مارا تھا۔ مجھ کو ان صاحبوں میں کچھ تیز معلوم نہیں۔ یہ سب رات کے وقت قتل ہوئے۔ گورنمنٹ کی چاندنی سے دن کی طرح روشنی تھی۔ وہاں ہر طرف لوگوں کا ہجوم تھا اور میں مارے ڈر کے کانپ

کی عمارتوں کے وسط میں چھپا ہوا تھا۔ اور اس نے خود ایک مختصر سی جٹی راجہ کے نام لکھی۔ اسے ایک کانڈ کے ٹکڑے پر پھیل کے ساتھ اپنے زانو پر رکھ رکھ کر دیکھا۔ اور مسٹر کاسٹن کے اسکی نقل کی۔ یہ چھٹی بہت مختصر تھی۔ صرف اسقدر استفسار کیا گیا تھا کہ آیا راجہ لڑائی میں لڑ کر منظور کرتا ہے۔ اور کن شرائط پر فوج کو اڑنے سے روک دیا گیا۔ باقی تجویز جو معلوم ہے۔ کہ کس طرح سینا پتی نے بغور ایک فتح مندرجہ ذیل کے شرائط صلح تجویز کیں۔ اس نے راجہ کو یہ کہنے پر مجبور کیا کہ سوائے چھ کشتہ کے اور کسی سے وہ شرائط نہیں کریگا۔ اور اس طرح مکاری سے چھ کشتہ کو دام میں پھنسا لیا۔

مسٹر مول اور مسٹر ویرین سنگھ نارہری کے سر کے جنک بیا کنگ میں منی پوریوں اور ٹکوما کے ناگوں نے مار ڈالا تھا وہ مسٹر مول نے تلاش کر کے پائے ہیں۔ اور انکو دفن کر دیا ہے۔ ہانگالوگ ان سروں کو کاٹ کر بطور نشان فتح کے اپنے گاؤں میں لینگے تھے۔ ناگالوگ بیان کرتے ہیں کہ مسٹر ویرین تو یہ پہلے دن میں گولی بھار دینا اپنے منگے ہی میں سرگیا۔ لیکن پھر چارہ مول دایں ران میں زخم بھار کسی نہ کسی طرح بڑی تشکل سے رات کے اندھیرے میں جنگ کی لمبی لمبی گھاس میں جا چیا۔ جو کہ اس کے مکان سے سو گز کے قریب ایک ہر کے کنار چہر تھا۔ یہاں وہ تمام رات اور دوسرے دن بیٹھے۔ تاہم تاریخ کی دوپہر تک پڑا رہا۔ نہ ناگالوگ کے ایک گروہ نے کہ جسکو منی پوریوں نے سچا تھا۔ اسکو بڑھ کر پایا۔ اس وقت یہ خون میں غرق تھا اور ہتھ تک کی طاقت نہیں رہنا تھا۔ ایک شخص نے میر جی سے اسکا سر کاٹ لیا اور ایک دوسرے نے ہاتھ کاٹ لئے۔ یہاں پر مسٹر مول نے قانون کے نام اور بہت سی صحیح واقفیت حاصل کی ہے۔ کہ جس سے لاریب کئی بد بخت اپنے لئے کی مزا پائیں گے۔

— شملہ ۱۵ مئی۔ جنرل کامٹ پر پورٹ کرتا ہے کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر کونٹن کرل سکین۔ نقشہ سمپسن اور مسٹر کاسٹن تو کھانا مکاری جلا دے کے ہاتھ سے مارے گئے تھے۔ مسٹر گرم کو ایک سپاہی نے زخمی صوبہ دار نے جو ایک مندوستانی مہاشیو انفنٹری کا معقول سپاہی تھا۔ پیکر سے مارا تھا۔ اور ایک شخص میر منی پور کا مہاجر بغاوت کا سرغنہ پایا گیا ہے۔ تمام گورنمنٹ کی ملکیت اور لٹ کا مال جو ریز پٹنسی سے گیا تھا لوگ واپس لا رہے ہیں۔

اسکے منجن داروں کی ہمائش بخوبی ہوئی اور کو مندو گہائی کا خوب نظارہ لیا گیا جو کہ قبل ازیں نقشہ میں موجود نہیں تھی اب ان تمام قوموں کو منرا ہو چکی ہے کہ جنہوں نے مزاحمت کی تھی اور اب صلح ہو گئی ہیں۔ اب صرف سامانہ میں چوکی بنا کر وہاں محصورین رکھنے کا کام باقی ہے۔

— سوائیوں کے فرقہ بابو زئی میں جو ہتھکڑی کے مقابل کے اس پار میم ہیں لڑائی جاری ہے پہلی لڑائی میں پاس جاقین تلف ہوئیں۔ اور لڑائی کی ابھی امید ہے۔

— نایب سلطان کابل جو حکم بنان ایک عرصہ سے امیر صاحب نے محفل کیا ہوا ہے حال چلن اسکا مقدمہ شہزادہ حبیب اللہ خان کے پاس بھیجا گیا ہے۔ شہزادہ مذکور نے تمام نایب سلطان کے ماتحتوں کو حکم بھیجا ہے کہ اسکی لڑائی اور رشوت خواری کے اگر کوئی ثبوت ہوں تو پیش کریں۔ نایب سلطان کا وطن قندھار ہے اور وہاں اسکی جائیداد پر امیر صاحب نے قبضہ کر لیا ہے۔ تاہم اس نے قیمتی چیزیں مشہد میں بھجوا دی ہیں۔ عبدالخالق ایجنٹ فروخت باوام امیر صاحب کی خبر منطقی صحیح نہیں ہے۔ منی پور پارلیمنٹ میں رٹنڈن۔ ہامی۔ کل کاغذات منظر منی پور ہاؤس آف کامنز میں پیش ہوئے لیکن جبکہ حالات سے معلوم ہیں اسے کچھ زیادہ اہمیت نہیں تھا چھ کشتہ مشرکوں میں سے نام یہ حکم جاری ہوا تھا کہ راجہ کو تسلیم کرو اور سینا پتی کو جلا وطن کر دو۔ اور مسٹر کونٹن نے سمجھا کہ بوج جو کہ ہمراہ ہے وہ اس کام کے لئے کافی ہے۔ وائیس رائے بہادر لارڈ کراس کو اپنے مہاسلین یقین دلاتے ہیں کہ مسٹر کونٹن ان احکام کو جو اسکو ملے تھے شہزاد کے طریقہ سے تعمیل نہیں کر سکتا تھا۔ اور اگر بیان کرتے ہیں کہ جو شہزاد کا الزام لگا یا جاتا ہے وہ ریاست منی پور اور سینا پتی کے حالات کی ناواقفگی کی وجہ سے جو لٹ صاحب کہتے ہیں کہ سینا پتی کو دربار میں کسی ناجائز ترغیب سے لائیکلی نیت نہیں تھی۔ مسٹر کونٹن نے سمجھا تھا کہ اگر اس نے اطاعت سے انکار کیا تو اسکو سردار پکڑ لینا بہت آسان ہوگا۔

— منی پور کا مشہور مندو جمن مذہبی کتابوں کے کتب خانہ کے موجود ہونے کی امید تھی جب بہاری دروازہ گرا کر ٹوٹا گیا تو اس میں سے ایک کتاب لایک ہی بت ملا جو معلوم ہوتا ہے پہلے ہی نکالے جا چکے تھے۔

— ہم میران زئی۔ شملہ ۱۶ مئی۔ انگریزی افواج کی ہم میران زئی سے واپس آئیں ان احکام جاری ہو گئے تھیں رائل رائفل راولپنڈی کو اور ریجنٹر رجٹ سپاہی کھٹ رواتر موہن تمام فوجیں حتی الامکان رات کو سفر کرتی ہیں۔

سیری اور بنگ جلی کے درمیان چوکیوں کا بنانا منظور ہو گیا ہے۔ اور شملہ کی کوئی خبر نہیں ہے۔

— شملہ ۱۵ مئی۔ جنرل لوک ہارٹ کو بتا دیا حضور کمانڈر انچیف سے بھیجا ہے۔ ہم میران زئی کی اس کلبانی کے ساتھ ختم ہو چکے ہیں جہاں کر کے سیری جلی مبارکباد منظور کرو۔ اور جس فوج نے ہمارے ماتحت کام کیا ہے اسکو تھادو کہ میں ان کی جس کارگزاری سے کس قدر خوش ہوں۔ حکم بھیج گئے ہیں۔ کہ ۱۹ پنجاب انفنٹری اور ۱۵ گورکھا اور گوریلا جات موہن بٹری ۱۹ مئی کو روانہ ہوں۔

— منی پور میں جو فوجی تحقیقات کی کورٹ ہو رہی ہے اسکی کارروائیاں خفیہ ہیں اور ختم ہونے کے بعد کسی شہر کمانڈر انچیف کی خدمت میں منظوری کے لئے بھیج جائیگے۔ کہ میرا اور منی پور کے درمیان اب کوئی بیماری نہیں ہے۔ اخبار انگلش میں نقل ہے کہ منی پور والوں نے انگریز مقتولوں کے سر جس جگہ دفن کئے تھے اس مقام کا نام منگولی بی ہے۔ اور وہ مقام اسی لئے مخصوص کیا ہوا ہے کہ جو لوگ دربار منی پور کے باغی ہوں ان کے سر یہاں گاڑے جائیں۔ خوب!

— ہم میران زئی۔ شملہ ۱۷ مئی۔ حکم بھیجا ہے کہ ۱۵ گورکھا ۱۹ پنجاب انفنٹری اور ڈیرہ جات ہٹری سامانہ پہنچی بافضل مقرر ہے۔ ہم میران موہن بٹری جو آج صبح ہنگو کو روانہ ہوئی تھی۔ واپس آئی۔ اسکی کمانڈ میں اس نقل و حرکت کی وجہ کسی کو معلوم نہیں ہے۔ ہوا پیکر ہانڈر جنٹ اور نمبر ۴ موہن بٹری صبح بیان لوٹ آئیں گے۔ جب کرل لوک ہارٹ علاقہ موسوزی کی مدد مانگ گیا تھا تو آفریدی لوگ وہاں بہت سے جمع ہو گئے تھے۔ مگر اب منتشر ہو گئے ہیں۔ سامانہ کے فوج میں امن ہے۔ دولت زئی جو کہ ہنگو تھامی کو طلب کیا گیا ہے۔

— ہم کوہ سیاہ۔ سیری۔ ہامی۔ جملہ کی رات کو دوکھی میں خوب بارش ہوئی۔ چوٹا سانلا جو دوکھی کے قریب ہے۔ اس میں دفعتاً اسقدر طغیانی آئی کہ گیارہ فوجیں جو کسی نشیب مقام پر نہیں اور کچھ اسباب سیاہیوں کے بہ گئے۔ کل رات بمقام کان دوگرہ کیمپ میں کچھ جہاز ہٹری ہوئی۔ اور ایک سپاہی سخت مجروح ہوا۔ آگاہی جڑ کے جمع ہونے میں ابھی کچھ توقف ہے۔

— حادوہ منی پور۔ ۱۵ مئی۔ ریاست کے جہاز جلا دے آکر لیا ہے کہ اس نے خود مشرکوں میں اور اسیکہ ہم ایروں کے سرسوا سے مسٹر گرم وٹ کے جو بیٹے ار اجا چکا تھا گئے تھے۔ یہ واقعہ ۲۵ مارچ کو ایک اور

ہندوستان بہر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شہر لاہور کا مشہور پرچہ

The Paisa Akhbar

LAHORE

پیسہ اخبار

شرح قیمت	تقریباً	معمولی
قیمت سالانہ معمولی کاغذ	۴۴	۴۴
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ	۵۴	۵۴
قیمت فی پرچہ بلا محصول عمدہ کاغذ پر	۲۴	۲۴
معمولی کاغذ ۳۴		

چونکہ پیسہ اخبار ارزان ہے اسلئے اسکی اشتہات زیادہ ہے اسلئے اس میں تجارتی اشتہارات چھپوانے والوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ اگرچہ ہر خط و کتابت سے ملے ہو سکتا ہے

جلد ۷۷- Monday, May 25, 1891.

نمبر ۲۰۲ یوم دو شنبہ ۲۵- مئی ۱۳۱۰ھ

عجیب عجیب باتیں

بیس منزلہ اونچا مکان :- شہر لاہور واقعہ اضلاع متحدہ امریکہ میں ایک مائیکروٹن مکان بنام ٹوبیسونک مال میں تعمیر ہوا ہے۔ جو تعمیر کے فن میں عجائبات سے ہے۔ اس مکان کے مقابل کچن ہے وہ ۱۰ فیٹ لمبا اور ۱۱ فیٹ چوڑا ہے یہ مکان بیس منزلہ ہے چھت کی اونچائی کوچہ کی زمینی سطح سے تین سو فیٹ ہے۔ نصف دائرہ کی شکل میں اٹھارہ منزلہ بنی ہوئی ہے۔ جن میں چالیس ہزار مسافر ہر روز سما سکتے ہیں۔ داخلہ ۲۲ فیٹ اونچا اور ۲۸ فیٹ چوڑا ہے۔ اور آخیر پر ایک مسند پر حصہ ۳۰۰ مربع فیٹ ہے جو چھت پر کھولا ہوا ہے۔ اوپر کے منزلوں پر سیر لوگ دیکھ کر نہایت خوش و مسرت ہوں کی سیر کی بہار ہوتے ہیں اور چاروں طرف اس قدر وسیع نظارہ دیکھ سکتے ہیں۔ جتنے کہ ہر انداز سے ہوتے ہیں۔ چاروں طرف دیکھتے ہیں۔

نہیندین قد کی لمبائی :- جب ایک شخص صبح سوکر اٹھتا ہے تو اسکا قد شام کی نسبت لمبا ہوتا ہے۔ جبکہ وہ تھک کر کام چھوڑتا ہے۔ کیونکہ آدمی سب سے پہلے رات کو سویا ہوا کسی قدر غذا اور برتن ہوتا ہے۔

سرزمین چین کی سرسبز زمین :- چین کی زمین ایسی سرسبز ہے کہ وہاں کے بہت بہت چھوٹے چھوٹے درخت ہیں۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ وہاں کے ایک میل مربع زمین کی پیداوار

مذاق

ایک وکیل کے دفتر میں ایک چٹرائی ہنسکچہ قانون کی کتابیں چیرا رہا تھا کہ وکیل نے اسکو گردن سے پکڑ لیا اور کہا کہ بدعاش میں تمہارا مقدمہ عدالت میں پیش کروں گا۔ چٹرائی نے کہا جناب مجھ سے مختارہ ابھی مقرر کر لیجئے کیونکہ آخر کی وکیل تو مجھ کو ہی مقرر کرنا پڑے گا۔

دیکھو خاندان :- ان انڈون کو بچاویہ خراب ہیں۔ ان صاحب مجھے معلوم ہے۔ مگر اسی لئے چھتے آپ ہی جعفر اپنے مانگے تھے۔ اس سے دو زیادہ دے دیں کہ یہ کی پوری ہو جاوے گا۔

ایک نئی روشنی کے کالے منہ کے چراغ جو کالج میں پڑھتی پڑھتے چڑھ کے غامدی ہو گئے تھے۔ اپنی پرانے ڈھانچے کی سسلی میں گئے۔ ان کے سالے نے خفہ تازہ کر کے اور پانی خوب بہر کے سامنے رکھا۔ آپ کو یہ کہتے شرم آئی کہ میں حقہ نہیں پیتا ہوں۔ نے تہام کر پینے لگے۔ دو چار گیندیں ناک تک بہرے ہوئے پانی کے پی گئے۔ پہر پانی پینا رہ گیا۔ اور حقہ الگ کر دیا۔ اون کے سالے نے پوچھا کہ کیا پی چکے؟ بڑی سادگی سے جواب دیا۔ کہ دو تین گونٹیں صرف آئی تھیں۔ سو پی لیں۔ سب نے ہنسنے لگیا۔

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

انگلستان کے اخبارات :- سنہ ۱۸۹۱ء کے اخبارات کی دایکٹری سے واضح ہوا ہے کہ انگلستان میں فی سال ۲۰۰۰۰ اخبارات شائع ہوتے ہیں۔ کہ جن میں سے صرف لندن شہر میں ۴۰۰۰ اور فضلات و صوبجات میں ۱۴۰۰۰ اور دیگر ضلعوں میں ۱۰۰۰۰ ہیں۔ ۱۸۹۲ء روزانہ انگلستان میں شائع ہوتے ہیں۔ ۶۰۰۰ ہیں۔ ۱۵۰۰۰ سکاٹ لینڈ میں ۵۰۰۰ آئر لینڈ میں ۲۰۰۰ جزائر میں ۱۰۰۰

امریکہ میں شادیان :- اضلاع متحدہ امریکہ میں پچھلے سال ۲۵۰۰۰۰ شادیان ہوئیں۔ ۱۶۹۱ شادیوں میں دو لہاؤں کی عمر ۲۱ برس سے کم تھی۔ اور ۱۶۸۸ میں دہنوں کی عمر ۲۱ سے نیچے تھی پہلے دہنیں ۱۶ برس سے کم عمر تھیں ۲۰ دہے ۱۸ برس سے نیچے تھے۔ ۲۶ دہے ۲۰ برس سے زیادہ تھے اور دو برس سے بھی زیادہ تھے ایک دہن ستر برس سے زیادہ تھی۔

کل دینا کے ریلوں کی قیمت :- اندازہ لگایا گیا ہے کہ کل دینا کے ریلوں کی قیمت پانچ ارب پونڈ یا ستر ارب روپیہ ہے۔ جو کہ کل دینا کے موجودہ چاندی سے زیادہ ہے۔

پیسہ اخبار لاہور

۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲
 ۵۱۳
 ۵۱۴
 ۵۱۵
 ۵۱۶
 ۵۱۷
 ۵۱۸
 ۵۱۹
 ۵۲۰
 ۵۲۱
 ۵۲۲
 ۵۲۳
 ۵۲۴
 ۵۲۵
 ۵۲۶
 ۵۲۷
 ۵۲۸
 ۵۲۹
 ۵۳۰
 ۵۳۱
 ۵۳۲
 ۵۳۳
 ۵۳۴
 ۵۳۵
 ۵۳۶
 ۵۳۷
 ۵۳۸
 ۵۳۹
 ۵۴۰
 ۵۴۱
 ۵۴۲
 ۵۴۳
 ۵۴۴
 ۵۴۵
 ۵۴۶
 ۵۴۷
 ۵۴۸
 ۵۴۹
 ۵۵۰
 ۵۵۱
 ۵۵۲
 ۵۵۳
 ۵۵۴
 ۵۵۵
 ۵۵۶
 ۵۵۷
 ۵۵۸
 ۵۵۹
 ۵۶۰
 ۵۶۱
 ۵۶۲
 ۵۶۳
 ۵۶۴
 ۵۶۵
 ۵۶۶
 ۵۶۷
 ۵۶۸
 ۵۶۹
 ۵۷۰
 ۵۷۱
 ۵۷۲
 ۵۷۳
 ۵۷۴
 ۵۷۵
 ۵۷۶
 ۵۷۷
 ۵۷۸
 ۵۷۹
 ۵۸۰
 ۵۸۱
 ۵۸۲
 ۵۸۳
 ۵۸۴
 ۵۸۵
 ۵۸۶
 ۵۸۷
 ۵۸۸
 ۵۸۹
 ۵۹۰
 ۵۹۱
 ۵۹۲
 ۵۹۳
 ۵۹۴
 ۵۹۵
 ۵۹۶
 ۵۹۷
 ۵۹۸
 ۵۹۹
 ۶۰۰
 ۶۰۱
 ۶۰۲
 ۶۰۳
 ۶۰۴
 ۶۰۵
 ۶۰۶
 ۶۰۷
 ۶۰۸
 ۶۰۹
 ۶۱۰
 ۶۱۱
 ۶۱۲
 ۶۱۳
 ۶۱۴
 ۶۱۵
 ۶۱۶
 ۶۱۷
 ۶۱۸
 ۶۱۹
 ۶۲۰
 ۶۲۱
 ۶۲۲
 ۶۲۳
 ۶۲۴
 ۶۲۵
 ۶۲۶
 ۶۲۷
 ۶۲۸
 ۶۲۹
 ۶۳۰
 ۶۳۱
 ۶۳۲
 ۶۳۳
 ۶۳۴
 ۶۳۵
 ۶۳۶
 ۶۳۷
 ۶۳۸
 ۶۳۹
 ۶۴۰
 ۶۴۱
 ۶۴۲
 ۶۴۳
 ۶۴۴
 ۶۴۵
 ۶۴۶
 ۶۴۷
 ۶۴۸
 ۶۴۹
 ۶۵۰
 ۶۵۱
 ۶۵۲
 ۶۵۳
 ۶۵۴
 ۶۵۵
 ۶۵۶
 ۶۵۷
 ۶۵۸
 ۶۵۹
 ۶۶۰
 ۶۶۱
 ۶۶۲
 ۶۶۳
 ۶۶۴
 ۶۶۵
 ۶۶۶
 ۶۶۷
 ۶۶۸
 ۶۶۹
 ۶۷۰
 ۶۷۱
 ۶۷۲
 ۶۷۳
 ۶۷۴
 ۶۷۵
 ۶۷۶
 ۶۷۷
 ۶۷۸
 ۶۷۹
 ۶۸۰
 ۶۸۱
 ۶۸۲
 ۶۸۳
 ۶۸۴
 ۶۸۵
 ۶۸۶
 ۶۸۷
 ۶۸۸
 ۶۸۹
 ۶۹۰
 ۶۹۱
 ۶۹۲
 ۶۹۳
 ۶۹۴
 ۶۹۵
 ۶۹۶
 ۶۹۷
 ۶۹۸
 ۶۹۹
 ۷۰۰
 ۷۰۱
 ۷۰۲
 ۷۰۳
 ۷۰۴
 ۷۰۵
 ۷۰۶
 ۷۰۷
 ۷۰۸
 ۷۰۹
 ۷۱۰
 ۷۱۱
 ۷۱۲
 ۷۱۳
 ۷۱۴
 ۷۱۵
 ۷۱۶
 ۷۱۷
 ۷۱۸
 ۷۱۹
 ۷۲۰
 ۷۲۱
 ۷۲۲
 ۷۲۳
 ۷۲۴
 ۷۲۵
 ۷۲۶
 ۷۲۷
 ۷۲۸
 ۷۲۹
 ۷۳۰
 ۷۳۱
 ۷۳۲
 ۷۳۳
 ۷۳۴
 ۷۳۵
 ۷۳۶
 ۷۳۷
 ۷۳۸
 ۷۳۹
 ۷۴۰
 ۷۴۱
 ۷۴۲
 ۷۴۳
 ۷۴۴
 ۷۴۵
 ۷۴۶
 ۷۴۷
 ۷۴۸
 ۷۴۹
 ۷۵۰
 ۷۵۱
 ۷۵۲
 ۷۵۳
 ۷۵۴
 ۷۵۵
 ۷۵۶
 ۷۵۷
 ۷۵۸
 ۷۵۹
 ۷۶۰
 ۷۶۱
 ۷۶۲
 ۷۶۳
 ۷۶۴
 ۷۶۵
 ۷۶۶
 ۷۶۷
 ۷۶۸
 ۷۶۹
 ۷۷۰
 ۷۷۱
 ۷۷۲
 ۷۷۳
 ۷۷۴
 ۷۷۵
 ۷۷۶
 ۷۷۷
 ۷۷۸
 ۷۷۹
 ۷۸۰
 ۷۸۱
 ۷۸۲
 ۷۸۳
 ۷۸۴
 ۷۸۵
 ۷۸۶
 ۷۸۷
 ۷۸۸
 ۷۸۹
 ۷۹۰
 ۷۹۱
 ۷۹۲
 ۷۹۳
 ۷۹۴
 ۷۹۵
 ۷۹۶
 ۷۹۷
 ۷۹۸
 ۷۹۹
 ۸۰۰
 ۸۰۱
 ۸۰۲
 ۸۰۳
 ۸۰۴
 ۸۰۵
 ۸۰۶
 ۸۰۷
 ۸۰۸
 ۸۰۹
 ۸۱۰
 ۸۱۱
 ۸۱۲
 ۸۱۳
 ۸۱۴
 ۸۱۵
 ۸۱۶
 ۸۱۷
 ۸۱۸
 ۸۱۹
 ۸۲۰
 ۸۲۱
 ۸۲۲
 ۸۲۳
 ۸۲۴
 ۸۲۵
 ۸۲۶
 ۸۲۷
 ۸۲۸
 ۸۲۹
 ۸۳۰
 ۸۳۱
 ۸۳۲
 ۸۳۳
 ۸۳۴
 ۸۳۵
 ۸۳۶
 ۸۳۷
 ۸۳۸
 ۸۳۹
 ۸۴۰
 ۸۴۱
 ۸۴۲
 ۸۴۳
 ۸۴۴
 ۸۴۵
 ۸۴۶
 ۸۴۷
 ۸۴۸
 ۸۴۹
 ۸۵۰
 ۸۵۱
 ۸۵۲
 ۸۵۳
 ۸۵۴
 ۸۵۵
 ۸۵۶
 ۸۵۷
 ۸۵۸
 ۸۵۹
 ۸۶۰
 ۸۶۱
 ۸۶۲
 ۸۶۳
 ۸۶۴
 ۸۶۵
 ۸۶۶
 ۸۶۷
 ۸۶۸
 ۸۶۹
 ۸۷۰
 ۸۷۱
 ۸۷۲
 ۸۷۳
 ۸۷۴
 ۸۷۵
 ۸۷۶
 ۸۷۷

کتاب پائسویطی حمداول قیمت
صرفہ رکازخانہ پیسہ اخبارالہندوستان سے مل سکتی۔

امراض ذیل کی ادویہ سفارشات نے زیدہ الحکامہ اور غلام نبی صاحب ایڈیٹر نے
حافظ محمد لعل پور صاحب نے اس سے جاری ہے جس کی ہے حاصل قیمت
و سائر اشخاص آدہ نہ کا ٹکٹ روانہ کرنے سے مل سکتی ہے۔

۱۰	دراچی قبضہ نصف اعضا و سجدہ تبارکی شہود و غیرہ جو کثرت مسلمات	۱۰
۱۱	واقعات و افواج سنگی استراضع و جوار و سستی ملاحق ہند و دیگر تارے	۱۱
۱۲	بابا و گیارہ اور گیارہ ہزار کام پریش درد و ضعف و دماغ کو مٹا تارے	۱۲
۱۳	طاسنہ کے قے و دست دور کرتا ہے پیر ہوتا نہیں	۱۳
۱۴	سرہنہ مرقی و اعضا قافہ مینا کی دماغ غفلت و غلطی و خدش پائی جاتا	۱۴
۱۵	دانت کا ہٹا دینا یا کالہ بدیل خون جانا سور و ملی و ایمان دور کرتا ہے	۱۵
۱۶	باوی خوبی مسو کی نہیں قبض کو مینہ	۱۶
۱۷	بار بار آنا معتاب کا پیاس و کمزوری و لاعری کو دماغ ہے	۱۷
۱۸	ایکون چاند و طاسنہ و حرج نشہ جو دھ جاتا ہے	۱۸
۱۹	مفح مولد خون مصیبت دماغ و ضعف جوار دماغ درو شہ پائی و جمع	۱۹
۲۰	مناصل لاعری حق النفس سرہنہ کہنے بیجا علی قبض و تقو و طالع	۲۰
۲۱	ناسور بگھنٹا کا کوا سوراج خفا پر قیمت فی بوتل عار تین	۲۱
۲۲	بوتل سے کم نہیں مٹا	۲۲
۲۳	کٹے سے منو تیک پائی کہا سنی خجہ یا م محل خضر و چمک	۲۳
۲۴	جلد و فرغ کرتا ہے	۲۴
۲۵	چند منٹ بین نیاز ک مینا و مینا ک انار پیری و تقو و طالع	۲۵
۲۶	جوانی شہ و نہ باندہ ہے کی ضرورت نہ نصیع	۲۶
۲۷	اوقات	۲۷

رساله دفع الشك وسواك غير رساله مبيضة ۱۰ رساله بواسير ۹
مضرات مسكرات ۹ رساله حافظه صوت سالانه ۵
۱۳

با ارسال تقدیمت باید بدین واسطه یاد آید که ای حکیم اگر چه در این کتاب الکمل الکمال
 سے مستثنیٰ ہیں اور بعضی غیر ضروریہیں بطور یاد دہانی کے بھی لکھی گئی ہیں اور بعض کا
 باقیہ جو کہ قطعاً ضروری اور ایسی ہی کہ اگر نہ ہو تو کمال تکمیل حاصل نہ ہوتا تھا اس لئے متن میں مقتضاً اور
 کثرت نقل کے بارے میں تفصیل و بیانیہ میں یہ لکھا کہ حیات امراض مانع جویہ ہیں
 جو ازل میں کثرت عیاشی اور کھنکھائی سے مولانا نے ہے انتہا کا حصہ ہے
 خون منوی خضار و سبزیہ و گوشت و کھانہ و شراب و غیرہ احوال و بعض کھانہ و شراب و غیرہ
 اختصار کے لئے لکھی ہیں کہ اگر کسی کو یہ سب لکھ کر پڑھ لے اور فیوض
 نفسی انیسار سے چھوٹ جائے ہیں یا یہ لکھ کر کسی شخصیت کا قتل ہو جائے
 یا کسی شخص کو گن اور پاشی طوط اور رستی کو روکے ہیں یا کسی کو لکھ کر
 سر نہ اٹھ رہے یا گلاہ اورین ہر ضعیف و عاقل و جود ہے آدمی کے کٹا اسل کے پڑے
 فرست میرے شاگرد لکھتی ہے معمول کے بعد لکھتے معمول احمد علیہ
 طبی کتاب کے مؤلف جو کہ مسئلہ میں حصہ میں ہے مضمون جو تحقیق سے حاصل ہے نہ
 منہج فیوض زہاد و حققت سے آراہی و یونانی علاج اور اسکے مطابق
 لافانی ہے شخص مریض یا مان اسباب اور علاج امراض میں تو امو و تدبیر
 نے ایک مستثنیٰ مریض کتاب اور تہذیب کے ایک حصہ و دستور العمل ہے جس کا
 دینی یا حاکم کے اسرار و فیوض اور اور لکھتے ہیں کہ لایا و اصول و فتاویٰ
 خیر علیہ اور عیال و قریب و صان کے ہیں یہ ایک مریض کا مریض میں
 لایا اور لکھتی ہے یہ میرے شاگرد لکھتی ہے جو میں فیوض لکھتی اور سیکھتے
 طور پر مرقا بلور ایک دوسروں فیوض و لکھتے اور پھر جو عمل و فیوض میں ہی لکھی
 عرض اس کے بعد لکھتی ہے مریض سے ہے مریض سے مریض سے مریض سے
 یا عیب و عیال اور پورے کے لکھتے ہیں اس میں لکھتے ہیں اس میں
 صرف ہے جو حققت و حقائق کے مطابق ہیں جو حققت نہیں لکھتی
 المستشرقین و ایسا حکیم جو علی ایک رسالہ کمال الحکمت لکھتا ہو تو قصہ کو

اور طاقت پیدا کر نہیں بنے نظمیں

یہ دو کمزوری کو دور کر کے قوت

ويگا Vega ويگا

[illegible]

اور ویگا لاہور مین کارخانہ پیسہ اخبار سے ملے گا

NATIONAL BOOK AGENCY
LAHORE
LIBRARY

مطبع خادوم التعليم وپيسه اخبار المامور

سری آدینج گرتھی جسکی مایر و نظرف ظاہر لگا ہوا

پہلے - مجلد
دوہنگار تختی جلی قلم - مجلد عمدہ کاغذ
دوسرے تختی بہت عمدہ حروف و لاتی کاغذ
تیسرا اٹھارہ ادبائے معہ مہاتمون کے عمدہ کاغذ
چوتھا حرف
نومنان نامک موٹے حروف مجلد
چار لاسٹیک موٹے گوند دس جی
پنہنستی صاحب عمدہ کاغذ جلی قلم
پیراگ شتک جلی قلم و لاتی کاغذ ہر دیال
پرت مجلد
بار و کتابی جلی قلم مجلد
ہام سامت - جلی قلم مجلد
شہد نومی محل جلی قلم
مادی واری جلی قلم
پس جی صاحب جلی قلم

...

مسعود بنیالچراغت جعفر بنیالچراگزین بیک بنید بودے کے پوتے بین محمد بن عظیم اکرم ایک عطا تو ایک خمدستان کے موجود اور داریار
 رورز قار اور کچیرین آباد مقام کے لئے بنیے گئے ہیں جو عیت فادہ اکرم کے چہال سے اس قدر کم ایک ایک ہے کہ اگر اس قدر پیچیدہ اگر فادہ اور داریار
 جو عرب چہرہ کی اس سیرا صنف دایع بصر مدد صنف نشانہ بازہ و غیر طالب سلطنت کی مخالفت منافقہ پرچام لے اور ملا نوبت
 دہائی تو فادہ رچنے کے لئے بنایت عین بن کس اکرم کی گئی ہے مگر مدغم طار اس سیرا کے پستی نامردی طلق و غیرہ
 سیرا کی ہے مگر جو سیرا صنف دایع بصر مدد صنف نشانہ بازہ و غیر طالب سلطنت کی مخالفت منافقہ پرچام لے اور ملا نوبت
 خون بخون خود و سیرا صنف دایع بصر مدد صنف نشانہ بازہ و غیر طالب سلطنت کی مخالفت منافقہ پرچام لے اور ملا نوبت
 استعمال سے نفس ریح ہو کر بکوبت شروع ہوئی ہے کس اکرم کی گئی ہے مگر مدغم طار اس سیرا کے پستی نامردی طلق و غیرہ
 سرزی کے لئے اگر سیرا صنف دایع بصر مدد صنف نشانہ بازہ و غیر طالب سلطنت کی مخالفت منافقہ پرچام لے اور ملا نوبت
 جو کچھ واقفہ سوار آل و غیرہ عمو اکرم کسم کے اندر درجلن پست پیشاب قاتلہ خطہ آنا دور ہو کر آنا ہے
 پستی عا و پیکو کلا با نام اس سیرا کے کماشی ترو شک نزاد کا دم دومہ نیو یا عیو کسم کی اکلاں عا
 غیرہ کسم کے واقع حالات ایون - چند و - عوشی و غیرہ صرف بنانات سے تیار کیا ہے کسی کسم کی
 کسمی شستی باز سیرا کی طارٹ نہیں - اور طرہ طبعیت بین کمزوری بالکری بلطفی ہوئی ہے یہ قسمت شستی کو متنبہ شستی عا
 دیکھنا نالہ سچھا دلوت - اور کمزوری سلاک و نامو - مشکلیاں - وانی و بیروز محمد کسم لے اس وقت ایک کسم کو یا کسم کا
 کام کیا ہے - کل سیرا خود کسم سے کسمی کلا بالی دا فیون (کی ہے - چہرہ کی کے ایک پوتی سر سب دسیا ہی اور
 ارسال کلا و دین پ - کسمی را با نام اس کلا کلا را و دیندی

پیسہ اخبار لاہور بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی ۱۱ مئی ۱۹۱۷ء



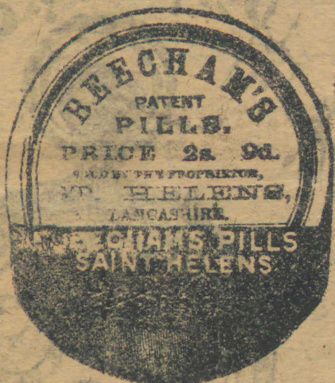
انسان کی تندرستی قائم رکھنے کیلئے اسے بہتر کوئی دوا

انیسویں صدی میں ایجاد نہیں ہوئی

بیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

زمانہ ہزار سے یہ گولیان تمام ملکوں میں فروخت کیجاتی ہیں مگر اب ہندوستان کے باشندوں کے فائدہ خیال سے بیچم صاحب نے ان گولیوں کو اس ملک میں بھی رواج دیا ہے۔ عام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک کس ایک اثری کو بھی سستا ہے مگر غلام کے فائدہ کے لحاظ سے بہت کم قیمت کیجاتی ہے۔ خاص بنات سے ملا ملنے پر چربی وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صرف بل ہی کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں۔ امراض مثلاً امراض متعلق مستورات۔ امراض فساد خون۔ خرابی معدہ اور ہر سب کے واسطے یہ گولیان بے نظیر ہیں انکا استعمال استقلال سے کرنا چاہئے۔ خون کو صاف اور پیوں کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو توت بخشنے کی۔ بے شمار لوگوں نے انکا استعمال کیا ہے۔ ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں اور کسی حالت میں کسی نقصان نہیں ہوتا۔ ان کی خرابی کا یہ ثبوت کامل ہے کہ انکی بکری دینا بہر کی شہرہ دوا پیوں سے و گنی زیادہ ہوتی ہے۔ عورت کے ایام کی بد نظمی کیواسطے بیچم صاحب کی گولیان استعمال کرانی چاہئے حیرت انگیز فائدہ ہوگا کسی شخص خواہ کتنے ہی زمانہ سے بیمار کیوں نہ ہو شفا سے باہوس ہونا چاہئے بیچم صاحب کی گولیوں کی توفیق میں بالکل مبالغہ نہیں ہے ترکیب کا پرچہ ہر کس کے ہمراہ ہے۔

بہت سی کس شنگ و پیس یا شنگ



۱۵ گولین کا پیس

۴ گولین کا پیس



قیمت فی کس ایک شنگ و پیس یا شنگ

قیمت ۹ پیس یا شنگ



۴ گولین کا پیس

عوام کی سہولیت کے واسطے بیچم صاحب کی گولیان ۳ قسم کی ڈبیوں میں بند کیجاتی ہیں ۴ پیس والی ڈبیا کی قیمت جس میں قریب ۳۲ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۸ ایک شنگ ڈیڑھ پیس والی ڈبیا جس میں قریب ۴۸ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور ۲ شنگ ۹ پیس والی ڈبیا جس میں قریب ۱۵۵ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۷۔ گو ہندوستان کے ہر شہر میں ہر ساطی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ اگر کسی شخص کو ذرا بھی وقت اٹکے حاصل کرنے میں ہو تو ڈبیا کی قیمت کے آدھ آنہ والے ٹکٹ علاوہ ہر محصول پارسل کے یلین گرائمس اینڈ کمپنی ۳۵ کلید اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیج دے۔ فوراً اسکے نام ایک کس روانہ ہوگا یہ دوکان تمام ہندوستان کے واسطے خاص ایجنٹ ہے بیچم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ تاملن بیچم صاحب واقع شہر ملینس علاقہ شاپر ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں الفاظ ہمیشہ پیس سینٹ ملینس انگریزی میں ہر گورنمنٹ اسٹامپ پر جو لگا ہوتا ہے متوش ہیں خریداران سے التماس ہے کہ غور سے اس علامت کو دیکھ لیں اگر یہ علامت موجود ہو تو جعلی تصور کریں اور خریداری سے باز رہیں۔ جس دکان سے اسٹیشن پر ویلز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں بیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں۔ شاید کم تجربہ حکیم اور دوا فروش خریداران کو بیچم صاحب کی گولیوں سے باز رکھنا چاہیں گے۔ انکی نصیحت درست ماذیونکہ یہ ذاتی فائدہ کی غرض سے کیجاتی ہے۔ بیچم صاحب کی گولیوں کو ضرور آزمائو۔ جواہرات سے بہتر پائو گے۔

نوٹ۔ شاید نا سنجیدہ لوگ اعتراض کریں کہ ہلکا ایک قسم کی گولیوں سے اس قدر بیماریاں کیونکر دور ہو سکتی ہیں لیکن خیال رکھو کہ ان تمام شکایتوں کا اصل تین باتوں پر منحصر ہے۔ فساد خون۔ خرابی معدہ اور گردہ کے قفل کا ناقص ہونا اور ان گولیوں کے جز اعظم وہ دوائیاں ہیں جو ان تینوں خرابیوں کے رفع کرنے میں بنے تھیں ہیں بیمار ضرور استقلال سے استعمال کریں۔ ضرور فائدہ ہوگا۔

بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی

اشتہارات

ہر قسم کے اشتہارات مندرجہ ذیل کے لئے پیشہ اخبار سے بڑھ کر کوئی اور پیشہ ذریعہ نہیں کیونکہ یہی ہارڈ وائر ہے جس کو تمام ہندوستان کے اردو اخبارات سے زیادہ اشاعت رکھنے کا دعویٰ ہے جو ہمیشہ اسکے پیشہ عملی پہلو سے ثابت ہے شہر چینی شہریت جتھرا رائے ذریعہ ہو سکتی ہے کسی اور اخبار کے ذریعہ ممکن نہیں کہ ہوسکے رن خانہ اشتہارات طلب و کار کا لحاظ فرمائے اور جیسے ہوسکے اشتہارات ہر سے ۱۲ فیصدی کے حساب سے اخبار کے ہر ذریعہ قسیم کئے جاتے ہیں یہ مینجی

ڈاکٹر گل خان دھست
دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی متصل دیوبند



ویسٹ اینڈ کمپنی کی گھڑیاں جو کل دنیا میں اول درجہ مانی گئی ہیں ان کی کارگری سے بنائی گئی ہیں چال انکی دیور ہے اور سرائیک سولاج میں اصل چوٹیاں جڑتی ہیں یہ گھڑیاں کیس میں بیٹھ جاتی انکے ساتھ شامل ہے جو جڑی مضبوط ہے حتیٰ کا ڈیل ہے سیکند کا گھڑی کی موجود ہے سو کم کی گری دھڑی سے انکی چال میں کچھ فرق نہیں آتا ڈیکھتے ٹرے مضبوط اور گرونگ سے محفوظ بنائے گئے ہیں ہر ایک گھڑی پوری آزمائش کر کے بھی جالی ہے سو باں ضرورت کو باہر کھینچنے سے پہری جاتی ہیں

گارائی تین سال

قسم گھڑی
قیمت کل سولہ گھڑی قیمت خالص گھڑی
۱۸ روپے ۸ روپے
۱۸ روپے ۸ روپے
۱۸ روپے ۸ روپے
۱۸ روپے ۸ روپے

قسم گھڑی قیمت کل سولہ گھڑی قیمت خالص گھڑی
۱۸ روپے ۸ روپے
۱۸ روپے ۸ روپے
۱۸ روپے ۸ روپے
۱۸ روپے ۸ روپے

گارائی ۶ سال

گارائی اصل گھڑی
اور کینن ویا مینڈ
ہر دو قسم اعلیٰ
ہر ایک گھڑی کے ڈائل پر اور اندر پر زون پر فلف و لیٹ اینڈ
کینی کھدا ہوا ہے

دیکھنا کینن نقلی گھڑی نہ خرید لینا

آغا زکار خانہ سے کینی کا یہی منشار ہے کہ عمدہ عمدہ گھڑیاں اور ان
نرخ پر فروخت کیجا دین تاکہ ہر ایک آدمی سے لیکر غریب تک
ان کو خرید سکے یہ گھڑیاں دوسری گھڑیوں کی طرح خراب نہیں ہوتیں
تاکہ موجب تکلیف نہ ہو گشت چہ سال میں جتنے ایک ہالکے گھڑیوں
سے زیادہ فروخت کیں ہیں اور یہی حق ہے کہ ہر دن دن
انکے فروخت میں ترقی ہے یہ گھڑیاں دینا میں بڑے بڑے
تاجر فروخت کرتے ہیں اور پتہ ذیل پر کتی ہیں
ویسٹ اینڈ کمپنی دوکان مدرم ویسٹ اینڈ ویا دوکان مدرم
ریمپوٹ بستی کمرشل بلڈنگ ٹرانکٹ

پانچاب میں ایجنٹ

دو اس کا ناخن و کینی لاہور سے ہنسکتی ہیں
جس اخبار میں یہ اشتہار دیکھ کر درخواست کریں اوس
کا نام ضرور تحریر کریں

بعد الت دیوانی اجلاس بندت مند لعل
صاحب منصف کوٹہ
اشتہار ہشتاد دفعہ ۸۲
ضابطہ دیوانی

کالا سنگہ ترکمان سنگہ کوٹہ مدنی بنام مولاسنگہ ترکمان سنگہ
امیر سندھ لاہور لاہور
دعوے نام
مقدمہ مندرجہ صدر مدعا علیہ روپوش ہے اور باوجود تلاش
کے کچھ پتہ مدعا علیہ کا نہیں ملا اسلئے یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ
اگر مدعا علیہ صدر بتاریخ ۳۳ ماہ مئی ۱۹۱۰ء احضار کیا
وگرنہ اسے بعد الت ہو کر مدعی مقدمہ نہیں کرے گا تو
ہو جب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ قیوانی تجویز مقدمہ یکطرفہ
عمل میں آوے گی
میرے دستخط اور بعد الت سے آج بتاریخ ۳۳ ماہ اپریل
۱۹۱۰ء جاری ہوا ہے

میر کا سر

میر کا سر جو خالص گل اور نبات خالص میر کا سر سے حاصل
کر کے بنایا گیا ہے آٹھ نوٹ لگانے سے بیانی کے لئے اس
قدر نافع ثابت ہوا ہے کہ جسکی تعریف نہیں ہو سکتی۔ جن
لوگوں کی آنکھوں میں کسی قسم کی بیماری اس کے لگانے
سے رفع ہو سکتی ہے۔ اور چند روز کے استعمال سے بنائی
بہت بڑھ سکتی ہے ہمارے پاس کئی بڑے بڑے لایق
ڈاکٹروں اور شہر لوگوں کی تصدیقین موجود ہیں۔
چنانچہ خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب انگریزی
مختصر ٹیٹ نمبر ۱۴ اپریل ۱۹۱۰ء کو کہو ایک میر کا سر
میں اعلیٰ دی ہے کہ ایک عورت بوڑھا بیا جو سوئی دھاگا
نہیں ہو سکتی تھی اس نے میں روز میر کے سر سے
کو استعمال کیا اور اب اس کی نظر بہت عمدہ ہو گئی ہے
قیمت فی بوڑھا نصف ٹولہ عدہ را اور ایک ٹولہ عدہ
درخواستیں کارخانہ پیشہ اخبار لاہور میں آئی جاتے

کلیہ صنعت

دعائی انجن کے فواید اور اسکی کارگزاریوں کو گنا کوئی آسان
کام نہیں مگر تاہم انہیں ہندئے اسکے علم کے کہ سیکھنے کیس
کہتے ہیں بہت کم واقفیت حاصل کی ہے سال میں جناب
مستری حاکم الدین صاحب میڈٹل کو کو بوڑھا بیا
نارختہ ویسٹن ریلوے کے لئے ایک جہ منگوا کر کے لئے
اسکام کا بڑا اٹھایا ہے کہ ایسے اہل وطن کو اس کام سے
واقف بنائیں چنانچہ انہوں نے اپنی پیش قیمت خدمات
کے سوا یورپ اور امریکہ سے اس قسم کی کتابیں منگوا کر
ایک نئی کتاب بنام کلیہ صنعت تیار کی ہے کاغذ ۶۴
قلمی حجم ۵۵ صفحہ جیسا کہ بہت عمدہ کتاب کے ۳۳ صفحہ
پراجن کے کل پرزوں کے نام بڑی فصاحت سے
انگریزی اردو میں لکھ کر انکا مطلب سمجھا دیا ہے اسکے
بعد انجن ڈریلور اور فائر میں کے لئے کل ہدایات لکھ کر
۱۴۸ امتحانی سوالات مع جوابات لکھے ہیں جو شخص انجن
کی کل حقیقت سمجھنا چاہے اسکو اور خصوصاً کچھ ریلوے
کے کل ملازمین کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہئے قیمت معمر
الشتہ پیشہ اخبار لاہور

نیرنگ فرنگ

شیکسپیر کے ایک پئے وئیس کے سوداگر کا بنائیت
عمدہ ہے جسکی تحقیق کچھ ضرورت نہیں کیونکہ شیکسپیر
جیسے مستند فاضل کی تصدیق کا ترجمہ ہے۔ جب نہایت
ختم نہ کر لو تو کیا مجال ہے جوڑنے کو بے جا ہے قیمت ۱۸
محصول ۸ جلد کے لئے پانچویں کارخانہ پیشہ اخبار لاہور میں ملے گا
مناجات فیروز زلی بسا میں نہایت موثر اور
اور نیا ب مناجاتیں بڑی محنت سے جمع کی گئی ہیں قیمت ۲
دفعہ پیشہ اخبار سے ملے گی

The Paisa Akhbar

LAHORE

ت	مجموعہ	پاکستان
نمبر	۱۰	۱۰

پاکستان
لاہور
۱۰

شرح قیمت		محمول	بلا محمول
قیمت سالانه معمولی کاغذ	۶	عار	عصر
قیمت سالانه عمدہ کاغذ	۷	عار	عصر
قیمت فی پرچہ بلا محمول عمدہ کاغذ پر ۶			
معمولی کاغذ ۳			

انجام الحساب

ہو کہ جسے اخبارِ زمانہ سے اسلئے ملے گی اشاعت بہت زیادہ
ہے اسلئے اس میں تجارتی اشیاء پر جو لوگوں کی بہت فائیدہ
ہو گا نفع و حرجت خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

نمبر ۱۹. ۱۹ No. ۱۹ یوم دوشنبه ۱۱- مئی ۱۳۱۰ء Monday, May, 11, 1891. جلد ۵. Vol. V.

ذائق

ایک دُشست حکیم زندان میں ایک شخص کا دانت نکالنے
 کے وقت اپنے مہموم ہم پیشہ کو فلان دن کی مذمت اور
 اپنی لیاقت ثابت کرنے کے لیے سب سے بڑی کھالی یعنی مریض
 کے دانتوں کو زور واکر زور سے کھینچا اور کہا کہ فلان دُشست
 تو اس طرح دانت نکالتا ہے۔ اور پھر ایک مرتبہ زور واکر زور سے
 زور دیکر۔ اور فلان اس قدر زور کرتا ہے۔ اتنے میں دانت
 ہل گیا تھا۔ اب کے صبح سے نکال کر سامنے رکھ دیا اور کہا۔
 ”اگر میں تو اس طرح زور اور دھنیں ہونے دیتا“

ایک صاحب نے اپنے شاگرد کو ہدایت کی اگر تم کشتی یا جہاز سے سمندر میں گر پڑو تو فلا نے رسالہ کے پچاسویں صفحہ کو پڑھ کر عمل کرو۔ شاگرد نے کہا۔ مجھے قبلہ اس وقت فرصت نہیں بہت ہوگی۔

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

لنڈن کے ہر ۷۰۰۰۰ آدمیوں کے واسطے ایک
مفت کاکتب خانہ ہے۔ اور نوآبادی و کٹوریا کے ۸۰۰ ہر
آدمیوں کے لئے ایک
سرکاری کاغذات کے مطابق اہل فرانس کو مغرب
پالنے سے چھ کروڑ ستر لاکھ پونڈ کی سالانہ آمدنی ہوتی ہے۔
لنڈن میں جب سے برٹش اور فارن بائیل سو سائٹی
قائم ہوئی ہے وہاں سے بارہ کروڑ پالیس لاکھ انجیلین اور
اُن کے حصے ۲۹ زبانوں میں شائع ہوئی ہیں۔
اصلاح متی امریکہ کی پین ڈاپلین مبنائے کے کارخانے
۱۸۰۰ ارب سویاں ہر روز بناتے ہیں۔ یکہ جو ہر بشر آبادی
کے حصے ہر روز ایک ایک آپلین آتی ہے۔
جرمنی میں ۳۰۰ میل زیر زمین تار برقی ہے۔ کہ
جس پر کل ۲۱۰۰۰۰ پونڈ لاگت آئی ہے۔
گورنمنٹ روس نے سائبریا میں ۲۲۰۰۰۰۰۰
روپے کی لاگت سے ایک ریلوے لائن کی تعمیر منظور کر لی ہے
جس کا طول کل ۱۹۶۸ میل ہوگا۔
آج دنیا میں سینکڑوں زبانوں کے اندر ۲۰۰۰۰۰۰
جلدیں بائیل کی پہلی ہوئی ہیں۔

— پہلا موقع سامنے کے بال پڑتا ہے۔ اور جو
اُسی وقت قابو نہ کر لیا جاوے۔ تو پھر گنجد سر آگے
کرتا ہے۔ *

ایک عجیب مہینہ: فروری ۱۹۶۶ء کا مہینہ ایک
نظر سے دنیا کی تاریخ میں نہایت عجیب مہینہ گذرا ہے اس میں
کوئی پورا چاند (بدر) نہیں تھا۔ جنوری میں دو بدر تھے
اور یہی حال مارچ کا تھا۔ مگر فروری میں کوئی نہیں تھا واقعی
یہ بات دینا میں عجیب گذری ہے۔ کیونکہ ابتداؤ کا بیات
سے کبھی ایسا نہیں ہوا تھا۔ اور اوقاف علم ہیئت کے
قول کے مطابق کوئی پچیس لاکھ سال آئندہ تک ایسا نظیر
میں نہیں آئیگا۔ کیا یہ بہتہ حقیقت میں زائرین نہیں

میواڑ کے علاقہ کے ایک جاگیر دار ٹھاکر کے گاؤں میں مہری
دربار کا حکم بیکر منشی پہنچا اور ٹھاکر صاحب سے کہا کہ خانہ
شمار کی کرو۔ آپ کہتے ہیں کہ ہمیں شاہی منشی جی مہاکی
خانہ زادی توھی دربار سے تیرا نشان یعنی منشی صاحب
ہماری نوڈی تو ہم دربار کو نہیں دینگے۔ خوب !!!

ایک فقیر صاحب کے پاس کوئی نقص معنی کے لکھنے لگا۔
فقیر صاحب بابا بایہ اندکے دین (دیندار) میری والدہ نے
فقیر صاحب کہتے روز دہی میں سہناوارہ کچھ سمجھ اور شرمندہ ہو گئے
کہ صاحب اندکے نور معنی لکھ دین اور میری والدہ نے اپنے پاس کچھ دین

پیشہ اخبار لاہور
 بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیشہ اخبار سے ملین کی



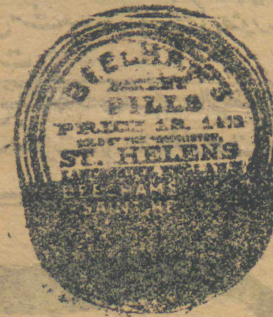
انسان کی تندرستی قائم رکھنے کیلئے اسے بہتر کوئی دوا
 انیسویں صدی میں ایجاد نہیں ہوئی

بیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

زندہ دروازے سے یہ گولیان تمام ملکوں میں فروخت کیجاتی ہیں مگر اب ہندوستان کے باشندوں کے فائدہ خیال سے بیچم صاحب نے ان گولیوں کو اس ملک میں بھی رواج دیا ہے۔ عام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک بکس ایک اشرفی کو بھی سستا ہے مگر عوام کے فائدہ کے لحاظ سے بہت کم قیمت لیجاتی ہے۔ خاص بنات سے بلا ملائے پارہ چربی و صفو اور مشکوک چیزوں کے صرف کل ہی کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں امراض مختلفہ امراض متعلقہ مسطورات۔ امراض فساد خون۔ خرابی معدہ اور جگر سب کے واسطے یہ گولیان بے نظیر ہیں انکا استعمال استقلال سے کرنا چاہئے خون کو صاف پھینک دینا اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشنے کی بے شمار لوگوں نے انکا استعمال کیا ہے۔ ہر عمر اور ہر مزاج کے مرد اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں۔ اور کسی حالت میں کسی کو نقصان نہیں ہوتا۔ دلی غولی کا یہ ثبوت کامل ہے کہ انکی بکری دینا بہر کی مشہور دوائیوں سے کہنی زیادہ ہوتی ہے۔ عوراک کے ایام کی بد نظمی کیواسطے بیچم صاحب کی گولیان استعمال کرانی چاہئے حیرت انگیز فائدہ ہوگا کسی شخص کو خواہ کتنے ہی زمانہ سے بیمار کیوں ہو تھا سے بالوس نہایت چاہئے بیچم صاحب Beecham's گولیوں کی تعریف میں بالکل مبالغہ نہیں ہے۔ ترکیب کا پرچہ ہر بکس کے ہمراہ ہے۔



دو گولیان کا بکس



دو گولیان کا بکس



تین گولیان کا بکس

دو گولیان کا بکس

عوام کی سہولیت کے واسطے بیچم صاحب کی گولیان ۳ قسم کی ڈبوں میں بند کیجاتی ہیں ۹ پیس والی ڈبیا کی قیمت جس میں قریب ۳۲ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۸ ایک شلنگ ڈیڑھ پیس والی ڈبیا جس میں قریب ۵۷ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور دو شلنگ ۹ پیس والی ڈبیا جس میں قریب ۱۵۰ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۳۷ کو ہندوستان کے ہر شہر میں ہر بساطی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ اگر کسی شخص کو ذرا بھی وقت ان کے حاصل کرنے میں ہو تو وہ ڈبیا کی قیمت کے آدہ آنہ والے ٹکٹ علاوہ ۴۲ محصول پوسٹل کے نیلرں گرائیں اینڈ کمپنی ۵۷ کلاؤ اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیج دے۔

Naylor Son Grimes & Co. 35 Clive Street Calcutta.

پورا اسکے نام ایک بکس روانہ ہوگا یہ دوکان تمام ہندوستان کے واسطے نامی اجنٹ ہے بیچم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ نامی بیچم صاحب واقع شہر سڈنٹ یلنس علاقہ شاپر ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں الفاظ ہمیشہ پس سڈنٹ یلنس انگریزی میں ہر گورنمنٹ اسٹامپ پر جو لگا ہوتا ہے منقوش ہیں خریداران سے التماس ہے کہ غور سے اس علامت کو دیکھ لیں۔ اگر یہ علامت موجود نہ ہو تو جعلی تصور کریں اور خریداری سے باز رہیں۔ جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں بیچم صاحب گولیان بھی مل سکتی ہیں۔ شاید کہ تجربہ حکیم اور خود غرض دوا فروش خریداران کو بیچم صاحب کی گولیوں سے باز رکھنا چاہیں گے۔ انکی نصیحت مت مانو۔ چونکہ یہ ذاتی فائدہ کی غرض سے دیجاتی ہے۔ بیچم صاحب Beecham's گولیوں کو ضرور آزمائو۔ جو اسرار سے بہتر پاؤ گے۔

نوٹ۔ شاید تاہم لوگ اعتراض کریں کہ پہلا ایک قسم کی گولیوں سے اس قدر بیماریاں کیونکر دور ہو سکتی ہیں لیکن خیال رکھو کہ ان تمام شلنگیوں کا اصل تین باؤں پر منحصر ہے۔ فساد خون۔ خرابی معدہ اور گردہ کے عمل کا ناقص ہونا اور ان گولیوں کے جو اعظمہ دوا دیاں ہیں۔ جو ان تینوں خرابیوں کے رفع کرنے میں بے مثل ہیں بیمار ضرور استقلال سے استعمال کریں۔ ضرور فائدہ ہوگا۔

بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیشہ اخبار سے ملین کی

حمائل شریف علمی سید محمد احمد خان: قیمت
 خدائی کاغذ ۱۲ قیمت سید محمد احمد خان: قیمت

گزارش ضروری بحالت مجبوری

جناب میں اگر آپ نے آج تک پیسہ اخبار کی قیمت جواب کے ذمہ واجب الادا تھی وہ قیمت پیشگی نہیں بھیجی تو اپنی سب سے پہلی فرصت میں اب ایک کارڈ پر ہیکو اطلاع دیجئے کہ انعام کی کتابوں میں سے جو کسی آپ کو مطلوب ہے اسکو بذریعہ ویلو پے ایبل قیمت اخبار کی جواب کے ذمہ ہوگی بھیجا جاوے۔ اس سے منطبع کو تو قیمت پہنچ جائیگی اور آپ کو کتاب بحفاظت مل جائیگی۔ اور اگر وہ امی تک آپ نے قیمت نہیں بھیجی تو قیمت آپ سے بعد مابعد دو چند وصول ہو جائیگی۔ اور کتاب کو بھی نہیں دیا جائیگی اب غور سے دیکھیں کہ ایسے سستے اخبار کی قیمت کتنی ہے میں یہ مثال مٹولا دور و پیہ کی بنیال بہر پیسہ اخبار پڑھنے کے مقابلہ میں کیا حقیقت ہے

آپ کا خادم مہتمم پیسہ اخبار لاہور

پیسہ اخبار

لاہور یوم ووشنبہ ۱۹ مئی ۱۹۸۰ء

پنجاب میں ٹڈی دل کا طوفان

ٹڈی جسکو پنجاب میں مکڑی کہتے ہیں نصف سے زیادہ اضلاع پنجاب میں اس کثرت سے پیدا ہو گئی ہے کہ جسکو تھر ایہی کا نمونہ مانا پڑتا ہے۔ تین چار مہینے پیچھے کا ذکر ہے کہ ہم کبھی کبھی خبر دیتے رہے ہیں کہ فلان ضلع اور فلان قصبہ یا موضع سے مکڑی کا گذر ہوا۔ یا فلان مقام پر اس بربادی بخش بلائے سیرا کیا۔ لیکن یہ دونوں خبر بیان کرتے ہوئے ہماری ہوش اوڑھتے ہیں کہ وہ مکڑی جہاں جہاں انڈے دے گئی تھی اب وہاں سے بچے پیدا ہو کر نکلتے ہیں۔ مکڑی اپنے دم سے ایک انڈا دیتی ہے کہ جسکو وہ جہاں نرم زمین دیکھتی ہے وہاں ملے زمین کے نیچے

رکھ دیتی ہے۔ ایسے ہر ایک انڈے میں سو سے کم و بیش بچے جوتے ہیں۔ اور جب مناسب وقت گزرنے کے بعد موسم کی تاثیر سے انڈے پھوٹتے ہیں تو ان سے بے شمار چوٹی چوٹی مکڑیاں نکلتی ہیں کہ جنکو مکڑی کا بج کہتے ہیں۔ اس وقت بخلاف بڑی مکڑیوں مثلاً انکا رنگ کچھ خوبصورت نہیں ہوتا۔ بلکہ سیاہی مائل بیٹالا سا ہوتا ہے۔ اور پر بالکل نہیں ہوتے۔ اب یہ اپنے جسم پر ہم سے ٹھکرا ایک طرف رخ کر کے چلنا شروع کرتی ہیں۔ اور ساتھ خواہ آگ آوے یا پانی یا خندق یا ٹیلہ بلا تامل اُسی طرف چلی جاتی ہیں۔ اسی واسطے حال میں بعض مقامات کے تحصیلداروں نے جدھر مکڑی آ رہی ہے اُسکے راستے میں گڑھے کھودوا دیے۔ تو یہ بلا تاختا نہیں گرنے لگی اور جب گڑھے پر ہو گئے تو انکو مٹی سے خوب کوٹ کر بند کر دیا۔ جہلم کے لائق تحصیلدار صاحب کی بابت تو مجھے پہلے خبر دی تھی کہ انہوں نے اپنے حلقہ میں حکم دیدیا ہے کہ جو لوگ مکڑی مار کر لائینگے ان کو بحساب بیم آنہ فی سیر کی اجرت دیگی۔ چنانچہ سنا ہے کہ منون مکڑی اس طرح تلف کی گئی ہے۔ مگر افسوس کہ ابھی اس بد قسمت ضلع میں اس بلائے بے درمان کا اس حد تک طوفان ہے کہ کاشتکار لوگ الامان الامان پکار رہے ہیں۔ کیت بعض مقامات پر تو بالکل چرٹ کر گئی ہے۔ ایک روز بازار میں اسقدر مکڑی آئی کہ لوگوں کو دوکانیں بند کرنی پڑیں۔ ضلع گوجرات کی بابت سنا ہے کہ وہاں کے بعض کنوئیں میں اس قدر مکڑی بوجہ کثرت کی کر گئی ہے کہ وہاں کا پانی بدبودار ہو گیا ہے۔ جسے ایک معتبر شخص سے سنا ہے کہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ کے تحصیلدار صاحب نے چند روز گذشتہ اپنی توجہ کو مکڑی تلف کرانے کی طرف اسقدر مبذول کیا ہے کہ انہوں نے کچری کا سب کام کاج چھوڑ دیا ہے۔ مگر چیف کہ اب تک انکو صرف اتنی جگہ کے صاف کرنے میں بھی پوری کامیابی نہیں ہوئی کہ جتنی زمین پر پڑا ہوتا ہے اور جہاں

فوجیں ڈیرہ کیا کرتی ہیں۔ ڈیرہ جات میں مکڑی کے طوفان کی نسبت ہیکو ایک اُس علاقہ کے مسافر سے اطلاع ملی ہے کہ مکڑی نے زمینداروں کو محتاج کر دیا ہے۔ جب بعض کاشتکاروں نے اس ضلع کے کیتوں کو بربادی سے بچانیکے لئے مکڑی کو جلائیے واسطے کہیں کہیں کیتوں کے گرد و پیش باڑیں لگا کر آگ لگا دی تو ایک زیندار نے اپنے کپاس کے کیت کو بچانیکے لئے اُسکے چاروں طرف باڑ دیدی اور جب مکڑی قریب پہنچی تو اُس نے اس خیال سے باڑ کو آگ دیدی کہ مکڑی جل جائے گی۔ مگر وہ اتنا بڑا ریلو مکڑی کا تھا کہ جب وہ آگ سے گزری تو آگ پڑ ہو گئی۔ سٹیٹل مشہور سیاح افریقہ کے حب آخری مرتبہ افریقہ کے تق و دن جنظوں سے واپس آکر اپنا سفر نامہ متحرک کیا تو اُس میں ایک یہ حیرت بخش خبر تھی کہ ایک قسم کے کیڑوں کا اتنا بڑا ہجوم وہاں کے ایک جنگل میں ان کی نظر سے گذرا ہے کہ جو کئی میل لمبا اور کئی میل چوڑا تھا۔ اور جب انہوں نے اُس کی طبعانی سے بچنے کے لئے اس جنگل کی گھاس کو آگ لگا دی تو وہ آگ ان بے شمار مٹی جانوں کے اسپر ایک ایک جا گرنے سے فرو ہو گئی۔ جس نے اس خبر کو بڑی عجیب بات سمجھ کر اپنے اخبار نامہ کی عجیب عجیب باتوں کے کالم میں درج کیا تھا۔ مگر کیا معلوم تھا کہ کل پنجاب ہی میں یہ عجیب نظارہ نظر آجائیگا۔ مکڑی کی افراط کے ایک سب سے بڑی دلفگار اور حیرت بخش مثال یہ ہے کہ ۲- می کو جو ڈاک گاڑی ۳۰ بجے لاہور کے لاہور پہنچی چائے پتی وہ لاہور میں سات بجے شام کے بعد پہنچی۔ وجہ کیا؟ بس یہی کہ پشاور سے آگے کئی میل تک ریلوے لائن پر مکڑی کا اس قدر دل تھا کہ ریل چلنے سے مطلق عاری آگئی۔ اور کئی گشتہ کے عرصہ میں جیسا کہ ایک ریلوے گارڈ سے معلوم ہوا ہے۔ انجن کے کارڈ کچر ایک جمیدہ جیسی

سازگار

چونکہ یہ اخبار زمان ہے اسلئے اسکی اشیائست زیادہ
ہے اسلئے اس میں بتاتی ہے کہ ہر چھوٹا اور بڑا کتب خانہ
ہو گا رخ بہت خط و کتابت سے ملے ہو سکتا ہے

۱- به سبب انرا که قیمت بهر چهره تنگ می اید اولیای جاهل
 ۲- به سبب قیمت ادا انرا که بهر یکدک در میان قیام نمی آید
 ۳- به سبب انرا که در بعضی مواضع می باید خط و پا را بر انداخت
 ۴- که بهر یکدک در بعضی مواضع می باید کتابت حسب
 پیشه و صنعت مندرج می آید

۵- به سبب خادام القیام که در بعضی مواضع می باید خط و پا را بر انداخت
 ۶- به سبب انرا که در بعضی مواضع می باید خط و پا را بر انداخت
 ۷- به سبب انرا که در بعضی مواضع می باید خط و پا را بر انداخت
 ۸- به سبب انرا که در بعضی مواضع می باید خط و پا را بر انداخت
 ۹- به سبب انرا که در بعضی مواضع می باید خط و پا را بر انداخت
 ۱۰- به سبب انرا که در بعضی مواضع می باید خط و پا را بر انداخت

شماره 18 No. 18
 یوم دوشنبه ۴ منی ۱۳۱۰
 Monday, May, 4. 1891.
 جلد ۵ Vol. V.

عجب عجب باتیں

کوربا کی محبت رسمہ کوربا میں عجب رسمہ
 ہے نہ ہر پادشاہ اور نہ ہر پادشاہ کی ہوتی
 ہیں خواہ اسکی عمر سو سال کی ہو گئی ہو اس امر کی
 کچھ پرواہ نہیں کیانی کہ اسکی عمر کیا ہے۔ اور وہ بلحاظ
 عزت اور حالات کے ہمیشہ چوتے سے چوتے متاثر
 آدمی کے بعد آسکتا ہے۔

بلند ترین تعمیر شد امریکہ میں تجویز پیش ہے کہ ایک
ایسی عمارت بنادیں جسکے برابر بلند کوئی عمارت دنیا میں
نہ پائی جائے کہتے ہیں کہ یہ عمارت ۱۹۳۲ء میں بن گئی
تیار ہوگی اسکی بلندی ۱۰۰ فیٹ اور پورے عمارت پر ۱۰۰
فیٹ ہوگا بیغولادگی بنے گی اور اسکے ۱۶ آہنی محراب ہوں گے
اسکے مہار سکا کے مسز میں کنکرن اور بالک ہیں اسکے بنے
میں ۱۹۰۰ء میں نولاد اور ۱۹۲۰ء میں لوہا صرف ہوگا۔

اور اسکی قیمت روپیہ ہونگے۔ بیچون بیچ ایک
گنبد ہوگا جسکی چوڑائی ۲۰ فٹ ہوگی اور اونچائی بھی ۲۰

نیمٹ۔ یہ کتب جنسوں اور نماؤں کی واسطے ہو گئی۔ اور اس میں
۵۰۰ آدمی تاسانی جملہ سیکے۔ وہی اربین اور چہیت مشرقی

گودر کھایا جیگا اور لے روش کر نیے واسطے سو بھجلی کہ جس نے

کے فاصلہ سے دہلانی دینگے یہ عمارت پیرس کی اعلیٰ بنا
 ہے یا پختہ خٹا دینی ہوگی یا تحقیق اس کے بارے کو یا نامہ

مذاق

ایک کھیل کھینٹی کھار نے ایک سفر کے بہن سے یہ کہا کہ
 کوئی بہن کھار نے کہا کہ "اُن مہاراج جیسے ہم آپ کے نوکر
 ہیں تو ہم آپ کے بزرگ ہوتے"

ایک روز ایک ایفونی صاحب معہ اپنی بی بی کے رات کے وقت چار پائی پر بیٹھے ہوئے آسمان کی طرف دیکھ رہے تھے اتفاقاً ایک ستارہ ٹوٹا ایفونی صاحب نے متعجب ہو کر اپنی بی بی سے فرمایا۔ دیکھو۔ دیکھو۔ آسمان میں آگ لگی ہے بی بی نے جو آسمان کی طرف نگاہ کی تو جو دراصل بادل تھا اس کو وہ ان تصور کر کے کہا کہ ضرور وہ ان ہی نظر آتا ہے ایفونی صاحب نے کہا کہ اب کیا کریں۔ بی بی نے کہا کہ ہم تم دونوں جلدی سے آسمان کی طرف ٹانگیں اٹھا کر مشاب کریں تاکہ کچھ آگ سمجھ جائے۔ غرض کہ دونوں نے یہ حرکت کی اور کل مشاب ان کے موم کو ہیرا کر دیا۔

دہشت تھا ہو کہ یہ کیوں صاحب کل آپ سارو سے
کہتے تھے کہ میرے چوٹے بھائی کو پیر بخش کے گئے
کی سی عقل ہے؟ (مسکرا کر) ہمیں تو تین نے تو کہا
تھا کہ پیر بخش گئے گئے کو آپ کے بھائی سے کہیں
زباورہ عقل ہے

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعلیٰ

یورپ اور ارضِ اعظمی میں تعلیم و اخبار پر وگرنہ
میں مندرجہ ذیل صورت کسی مانتا نہ ہوگی کہ
قوم و ملک خود اپنی روشی خود اپنے فیصلے خود اپنے احوال

۱۸۰۰	۴۶	۱	ناروے
۹۳۰۰	۱۸۰	۱	فرانس
۲۴۰۰	۱۸۰	۴	بلجیم
۱۹۰۰	۸۰	۴	دانمارک
۱۳۰۰	۴۰	۱	پرتگال
۱۱۱۴۰	۶۰۰	۱۶	ایتالی
۱۰۱۰	۱۶۴	۲	سوئیس
۲۰۰	۹۰	۳	سوئیس لینڈ
۶۹۰۰	۵۸۶	۸	روس
۱۴۰۰	۴۰	۱	فنلینڈ
۱۴۹۰۰	۱۸۱۰	۱۰	آسٹریا
۱۶۴۰۰	۳۸۰	۱۰	ہسپانیہ
۴۵۰۸۴	۱۰۲۰	۲۱	جرمنی
۱۴۴۰۰	۳۳۴۴	۱۱	انگلستان
۹۹۴۰۰	۳۳۴۴	۳۶۰	اٹلی و متحدہ امریکہ

مہمان میں صاحب نے بہت خوشی اس قدر فرمایا کہ اس کو وہ بہت میل لگے
جائیں گی۔ چنانچہ وہ تیسرے وقت کی انہیں کہا ہے۔ وہ فرمایا کہ میں اس کو غریبوں کی بہت سی
انہیں کہ انہیں یہ شخص بہت خوش تھا۔ یہ معنی رکھتا ہے کہ یہ شخص خداوند کے سامنے
انہیں بہت ملا۔ انہیں انسان کے سامنے بہت بڑا ہے۔ لاؤ ایک لیکن

حفظِ صحت کی حکمتی دوا بین
بار الفیضیت یازدہویلیو پیل بریلو الحاکم اعظم علی ابن ابی طالب علیہ السلام
سے ملتی ہیں روغن غیر خربشہ میں طیار غار علی بنی یوسف و احمد و احمد و احمد و احمد
الذی فی ثوبہ یطو و اراوی سیاحی انعاما منہ من حفظہ و لیس فیہ انت نفسہ و انفسہ و انفسہ و انفسہ

[illegible]

۱) اور طاقت پیدا کر نہیں بنیظیر ہے

ويگا Vega ويگا

[illegible]

اور ویگا لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملے گا

ملحق خادم التعلیم لاہور بہ انتہام منشی مجیب عالم طبع ہوا

فیاضی خانانہ لاہور کے بذریعہ اعلان کوئی دوامستہ نہیں ہوتی تاوقتیکہ کم از کم ایک سو مریض ہر فیضیہ ثابت ہو جو حصول فائدہ بیشتر ضرور عطا ہو

روغن نافہ تیار یہ یلف روغن قلیل قیمت کثیر النفع ہونے کے باعث عام پسند ہو گیا ہے اس کے استعمال کوئی دماغی بیماری نزدیک نہیں آتی ہر شخص کو ہر موسم میں موافق آتا ہے خوشبو میں عطریات پر سیقت رکھتا ہے ایک دفعہ کے لگانے سے برابر ہفتہ تک خوشبو قائم رہتی ہے تقویت دماغ و قوت وسیع کے لئے حکم اکسیر الجکم کا رکھنا ہے نزلہ وغیرہ امراض کو جڑ سے اکھڑاتا ہے کثرت مطالعہ کتب اور باریک کام کرنے سے جو دماغ و بصارت میں فرق آ جاتا ہے تو اوس کو فوراً اپنی اصلی حالت پر لاتا ہے ناہنیں و ضعیف آدمیوں کے بال جو ضعف دماغ کے باعث اکھڑنے لگ جاتے ہیں تو ان کو فی الفور روک کر ان کی جڑوں کو مضبوط و مستحکم کر دیتا ہے۔ اس کے لگانے سے بال اکھڑتے اور چٹکتے نہیں فی پونڈ دو روپیہ

المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی خانانہ لاہور دہلی دروازہ

فی پونڈ دو روپیہ

مالحی حلو

۲ پونڈ میں روپیہ

حلوے کا حلو مالحی کا مالحی گوشت کا بے اثر بد ذائقہ اور شراب ملا ہوا رو دیا بی رت ہو اور یہ طاقت رجولیت کو از سر نو پیدا کرنے والا متناہی قوتوں کو بڑھانے والا دوران خون کو تیز کرنے والا چہرہ کو سرخ اور شاش تمام بدن کو فری کرنے والا معوی۔ دل۔ مگر و دماغ۔ منہ سے لگا ہوا انتہی نہ چھوٹے والی میٹھا لذیذ خوشبو خوش ذائقہ خوشگوار حفظ صحت کے لئے ذخیرہ کے طور پر جمع رکھنے والا حلو استعمال کرو طریق استعمال۔ پورہ ٹولہ سے دو ٹولہ تک صبح اور شبی مقدار شام کو آدھ سیر دودھ کائے کے ہمراہ یہ حلو کھانا چاہیے۔ ہر مریض صرف ترشی سے گروس سالہ بچہ کے لئے ایک ٹولہ سے زیادہ ہرگز نہ بڑا دین۔ ہر مرض کی تجرب آزمودہ ادویات کی فہرست کے لئے بلاٹ ۴ پائی مرسل ہو

المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی خانانہ لاہور دہلی دروازہ

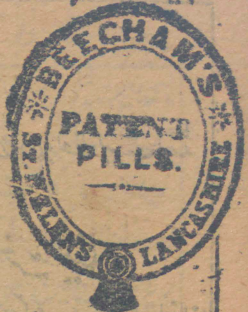
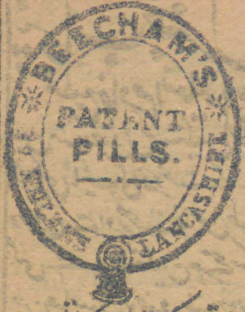
بیمارے ہم وطنو! ملے کے ایجاد کی قدر کرو

جوب خیری۔ اکسیر برائے ضعف دماغ عمدہ قیصر وغیرہ ۴۸ گولی ہر روغن اکسیر برائے سستی اعصاب وغیرہ شیشی عام جو ہر عیشہ۔ تریاق برائے آتشک (کسی درجہ میں ہو) خناریر۔ پھوٹا۔ پھنسی۔ بدرد اعضا۔ بگندر۔ ناسور۔ جسم کا سیاہ ہونا وغیرہ۔ بے بین۔ لذیذ خوراک صرف ۳۰ قطرہ ہے خورد شیشی ہر کلان ہر کھڑک۔ مالحی۔ اکسیر برائے کھانسی تر و خشک نزلہ زکام دمہ آواز کا بکھ جانا وغیرہ شیشی ۱۲ جوبیب۔ فیوزی۔ اکسیر برائے تپ تپکی اول ہی روز قبض نفع ہو ہوک شروع ہوتی ہے بی بی بکس ۱۲ عرق اکسیر۔ برائے جو تپہ و تیج۔ پ سح تیج جادو ہے ایک شیشی سے چار چھ مریض صحت یاب ہوتے ہیں فی شیشی ۱۲ فیوز۔ سرب۔ اس کے تھوڑے عرصہ کے استعمال سے عادت افیون چاندو شراب چھوٹ جاتی ہے اور کسی قسم کی کمزوری یا کالی بد بکھی نہیں ہوتی اور نہ کسی قسم کی رہبر یا شیشی سے کی ملاوٹ ہے باتاات سے تیار کیا گیا ہے۔ تین شیشی کی قیمت ہے شیشی ہر سفوف دافع ریک متانہ ہے سفوف دافع درد سر عصر باڈی تھارڈ۔ اکسیر برائے ہضمہ درد پیٹ بد ہضمی وغیرہ فی شیشی ہضم محصول ذمہ خریدار دیکھو تاثرہ شحمادیت مسٹر پال تھار ہی صاحب ایجوکیشنل ڈسپنسری ہاں لاہور، دہلی، شہرہ شہرہ (مکمل) بکس جوب خیری۔ ایجاد۔ استعمال کیا۔ واقعی پر تاثیر پایا واضح ہو کہ اس سے بیشتر تندرہ لے ڈاکٹری علاج کیا من بعد ولایت کے پینٹیکٹ وغیرہ دوائی کام میں لائی۔ مگر علاج بعد الامکان تھا۔ لہذا تکلیف اور نا اُمیدی روز افزوں دو بالا ہو جاتی تھی کہ خوش نصیبی سے آپ کی ادویات کی فہرست معہ تشریح ہاتھ آ گئی۔ جس پر فوراً بکس جوب خیری منگوایا گیا استعمال شروع کیا جو فائدہ کہ اس دوا لے دیا بیان سے باہر ہے۔ مگر آپ کے فکر یہ کہ اظہار میں اس قدر نہیں بجا ہوگا کہ جہاں بڑے بڑے حکیموں کی دوائیاں ناکامیاب رہیں حکماً اپنا اثر دکھائی دے قیمت بمقابلہ فائدہ برائے نام میر۔ بابو بہگوانداس صاحب فیول کلرک از مقام دادو اسٹیشن خنڈار لین ۵۵ نمبر ۱۵ بعد از دعا سلام کے واضح ہو آپ کو صد نفرین اور آپ کی دوائی پر صد رحمت آپ نے جو دوا دافع عادت افیون بمقام اسٹیشن نیٹال ارسال فرمائی تھی۔ اوس کے استعمال سے پوری پوری تندرستی حاصل ہوئی ہے اور اس موزی سے نجات ملی

المشہر
فیروز الدین سوداگر ادویات حال بازار امرتسر

بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی

۲۰ اپریل ۱۹۱۰ء



بیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک

بکس ایک ایک اشرفی کو بھی سستا ہے

یہ نادر گولیان کارخانہ پیسہ بیچم صاحب واقع شہر سینٹ ہلنس علاقہ لنکاشائر ملک انگلستان میں بنائے گئے ہیں۔ ان گولیوں کی ضمانت کیجاتی ہے کہ ان میں نہ تو بارہ ہے نہ چربی نہ کوئی اور زہریلی مضر شے۔ نہ کوئی اور چیز جو کسی مذہب کے خلاف ہو۔ بلکہ مبالغہ ان گولیوں کے برابر کوئی دوا انسان کی صحت قائم رکھنے کیلئے ایجاد نہیں ہوئی سب سے کامل ثبوت ان گولیوں کے مفید ہونے کا یہ ہے کہ ان گولیوں کی بکری تمام شہر دواؤں کی فروخت سے تو گنتی زیادہ ہے تمام دنیا ہر میں انکا استعمال ہوتا ہے۔ مرد ہو یا عورت۔ طفل شیر خوار سے پیر ویرینہ تک کو بلا لحاظ مزاج کے بکسان فائدہ پہنچاتی ہیں۔

دردِ سر دورانِ سر دردِ معدہ دلخیز یا بیاض کا جمع ہو جانا دردِ کمر اور وہ درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں۔ بد ہضمی۔ ہرک کی کمی گرتی معدہ بعد طعام بستی اور نئے سریدی اور زکام۔ بستی کا اچھلنا طبیعت کی گہرا سٹ اور تمام عصبی شکایتیں بادی النظر میں بہ بہت سے جدا جدا مرض معلوم ہوتے ہیں مگر درحقیقت یہ سب معدہ اور جگر کی خرابیوں کا باعث ہے۔ انکی درستی کیواسطے بیچم صاحب کی گولیان از حد نافع ہیں۔ کوئی بیمار خواہ کتنی ہی شدت سے مبتلا کیوں ہو ہرگز مایوس نہ ہو۔ بیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال استتال سے کنٹر۔ ضرور ضرور فائدہ ہوگا۔ بعض حالتوں میں تو کہانے سے ۲۰ منٹ ہی کے بعد تحیف معلوم ہونے لگتی ہے کہسرا دور۔ ہنسی پھوٹے گرمی دانہ مہاسہ جلد پر سیاہ داغ وغیرہ یہ سب امراض ضد خون ہی سے پاک کر دیں ہیں۔ کی گولیان۔ تمام بدن کو پھوٹے اور ہنسی سے پاک کر دیں ہیں۔ جن عورتوں کے ایامِ رگ کے ہونے یا نہ ہونے قاعدہ ہیں انکو بھی بیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال ضرور کرنا چاہئے انسے بد نظمی اور رکاوٹ جلد ہی رفع ہو جائیگی اور مریضہ کی تمام شکایتیں دور ہو جائیں گی تو لیدی امراض وغیرہ جو لڑکپن کے اور افسوسناک نتیجے ہیں بیچم صاحب کی گولیوں سے فوراً آرام پائے ہیں۔ ترکیب کا پرچہ ہمارا ہر ڈبیا کے ملتا ہے۔

قیمت فی بکس ۹ شلنگ ۶ پینس یا ۱۱

۱۰ گولیوں کا بکس

قیمت فی بکس ۱ شلنگ ۶ پینس یا ۱۲

۲۰ گولیوں کا بکس

قیمت فی بکس ۱ شلنگ ۶ پینس یا ۱۲

۲۰ گولیوں کا بکس

بیچم صاحب کی گولیان تین قسم کی ڈیوین بنی کیجاتی ہیں ۹ پینس والی ڈیبا جبین ۲۰ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۸/۱ ایک شلنگ ۶ پینس والی ڈیبا جبین ۱۰ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲/۱ اور دو شلنگ ۶ پینس والی ڈیبا جبین ۱۵ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۵/۱ ہر گولیان کو ہندوستان کے ہر شہر میں اولہ ہر سبائی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی کو ان گولیوں کے حاصل کرنا ہیں تو ابھی وقت ہو تو ڈیبا کے آدھ آنہ والے ٹکٹ علاوہ ہر محصول پائل کے نیلرس گریس اینڈ کمپنی ۵۰ کلاو اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیج دینا چاہئے یہ دوکان تمام ہندوستان کیواسطے فاضل ایجنٹ ہے۔

غور سے دیکھو کہ الفاظ بیچش پلس سینٹ ہلنس اسٹامپ گورنمنٹ اسٹامپ پر جو ہر بکس پر لگا ہوتا ہے متقوش ہیں یا نہیں اگر یہ علامت ہو تو جعلی تصور کرنا چاہئے اور انکی خریداری سے باز رہنا لازم ہے۔

خواہ کوئی شخص کیسا ہی مریض کیوں ہو اسکو مایوس نہونا چاہئے بیچم صاحب کی گولیوں کا ایک دفعہ آزمانا شرط ہے جو ان کی تاثیرات عجیب و غریب کا قایل ہو جائیگا جیسا کہ ہزاروں تصدیق کرنے والے موجود ہیں۔

جس ریکو سیٹیشن پروپلائر اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتی ہیں وہاں بیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں

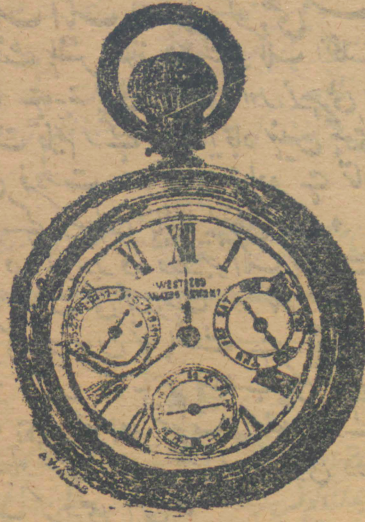
بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی

پنجاب جنرل بک ایجنسی

مطبع خادم التعليم و پیسہ اخبار لاہور
بین مندرجہ ذیل پستکین کی بکٹی مکی چھپی ہوئی بڑے موٹے
گورکھی ٹائپ کی فروخت کے لئے موجود ہیں۔ کاغذ اعلیٰ درجہ کا
ولایتی ہے اور قیمت خاص طور پر بڑے گیارہویں سوکرائی
گئی ہے۔ یہ پستکین ہر سچے سمجھ گیاٹھ کے لئے ضروری ہیں۔
جن صاحبوں کو ضرورت ہو بلدی درخواستیں بھیجیں۔ بذریعہ
ویلیو لے اسل ارسال خدمت ہوگی۔

- | | |
|--|-------|
| سری اور پختہ جی جی وارنٹف طلا لکھا ہوا ہے۔ | جلد ۱ |
| آرٹیکل پختہ جی جی وارنٹف طلا لکھا ہوا ہے۔ | جلد ۱ |
| دس گز پختہ جی جی وارنٹف طلا لکھا ہوا ہے۔ | جلد ۱ |
| گیتا اٹھارہ ادبائے۔ معہ ہجرتوں کے عمدہ کاغذ موٹا حروف | جلد ۱ |
| مہنواں نامک موٹے حروف | جلد ۱ |
| وچار لاسٹیک موٹے کاغذ اس جی | جلد ۱ |
| سکھ منی صاحب عمدہ کاغذ جلی قلم | جلد ۱ |
| ویراگ شنگ جلی قلم ولایتی کاغذ ہر حال کرت جلد ۱۹ | جلد ۱ |
| سارو کتاوی جلی قلم۔ جلد ۱ | جلد ۱ |
| بھار ساروت جلی قلم۔ جلد ۱ | جلد ۱ |
| شبدنومی جلی قلم | جلد ۱ |
| آساوی وار۔ جلی قلم | جلد ۱ |
| جب جی صاحب جلی قلم | جلد ۱ |
| رہو راس۔ عمدہ کاغذ | جلد ۱ |
| بال او پدیش معہ نقاد ویر جلی موٹا حروف | جلد ۱ |
| جنم ساکھی بہائی بالاجی بہت عمدہ جلد بہا بہ لاہور | جلد ۱ |
| نکسی راہین (معہ پوری حکایتوں کے) چرب قلم جلد | جلد ۱ |
| چھاپہ لکھنؤ۔ | جلد ۱ |
| ہیر وارث شاہ جلی قلم۔ ڈامی کاغذ عمدہ جلد | جلد ۱ |
| وچار ساگر یہ کتاب پورا ترجمہ چھاپہ نشاستری بیکلی سے پیدا | جلد ۱ |
| (بے) جلد ولایتی کاغذ | جلد ۱ |
| سری ادہ گرتھ صاحب بہت موٹا حروف۔ میسڈ کاغذ | جلد ۱ |
| جلد چھاپہ لاہور | جلد ۱ |
| سری ادہ گرتھ صاحب کاغذ خانی چھاپہ لاہور | جلد ۱ |
| سری ادہ گرتھ صاحب۔ بحروف ٹائپ۔ جلد چھاپہ | جلد ۱ |
| لاہور | جلد ۱ |
| بانی بہنگان کی حروف ٹائپ۔ موٹا حروف۔ جلد چھاپہ | جلد ۱ |
| لاہور | جلد ۱ |
| پارس بہنگ عمدہ کاغذ چھاپہ لاہور | جلد ۱ |
| الکھ | جلد ۱ |
| مینجر خادم التعليم و پیسہ اخبار و جنرل بک ایجنسی پنجاب لاہور | جلد ۱ |

ولیسٹ اینڈ وراج کمپنی کی مشہور عالم کیس گھڑیاں



ولیسٹ اینڈ کمپنی کی گھڑیاں جو گلوبل میں اول درجہ مانی گئی ہیں
بڑی کاریگری سے بنائی گئی ہیں حال انکی لیور ہے اور ہر ایک سیریاخ
میں اصلی جوینا جڑی ہیں یہ گھڑیاں کیس ہیں یعنی جاتی انکے
ساتھ شامل ہے جو بڑی مضبوط ہے یعنی کا ڈائل ہے جسے ہر ایک
بھی موجود ہے موسمی گری و موسمی سے اسلی جال میں کچھ فرق
ہیں تاکہ گھڑیاں مضبوط اور گرویدہ سے محفوظ رہیں تاکہ گھڑیاں
ہر ایک گھڑی پوری آئینہ کو بے پناہی سے سویاں صفائی کو
بہتری طرف کیجئے سے پوری ہوتی ہیں۔

گارنٹی تین سال

قسم گھڑی	قیمت نکل سولہ گھڑی	قیمت نکل سولہ گھڑی
سولہ گھڑی اور	۱۰۰	۱۰۰
کینن یعنی میانقد	۱۰۰	۱۰۰
اوپن کیس	۱۰۰	۱۰۰
ڈائل کیس جڑو	۱۰۰	۱۰۰
جانپ ڈکنہ	۱۰۰	۱۰۰
ڈائل ٹائپ	۱۰۰	۱۰۰
نیم ڈکنہ	۱۰۰	۱۰۰
تارخ دن و	۱۰۰	۱۰۰
میتہ تیار ہوالی	۱۰۰	۱۰۰
اوپن کیس	۱۰۰	۱۰۰
برنا وراج اوپن کیس	۱۰۰	۱۰۰
پائپر گھڑی	۱۰۰	۱۰۰
گھڑی وراج کے برابر	۱۰۰	۱۰۰
اوپن کیس	۱۰۰	۱۰۰

گارنٹی ۱۰ سال

گارڈ وراج اصلی بڑی
اور کینن وراج میان
قدیم و قسم اعلیٰ
ہر ایک گھڑی کے ڈائل پر اور اندر پر زون پر لفظ ویسٹ اینڈ
کمپنی لکھا ہوا ہے۔

دیکنہ کمپنن نقلی گھڑی نہ خرید لینا

آغاز کارخانہ سے کمپنی کا یہی ہشتار ہے کہ عمدہ گھڑیاں ارزان
نرخ پر فروخت کیجاویں تاکہ ہر ایک آدمی اس سے لیکر غریب تک ان
کو خرید سکے۔ یہ گھڑیاں ہر سو مسری گھڑیوں کی طرح خراب نہیں ہوجاتیں
تاکہ موجب تکلف نہ ہو کہ شہر سال میں جتنے ایک لاکھ گھڑیوں
سے زیادہ فروخت کیں ہیں اور ہم یہ فخر سے کہتے ہیں کہ دن بدن
انکے فروخت میں ترقی ہے۔ یہ گھڑیاں دنیا میں بڑے بڑے
تاجر فروخت کرتے ہیں اور تہ ذیل پر مکتبی ہیں
ویسٹ اینڈ کمپنی دوکان نمبر ۴ ویسٹ اینڈ وراج دوکان نمبر ۱
ریمپوٹ مکتبی کمرشل بلڈنگ قلعہ

پنجاب میں ایجنٹ

دو ام کا ناٹھ و کمپنی لاہور سے مل سکتی ہیں
جس اخبار میں یہ اشتہار دیکھ کر درخواست کریں اوس
کا نام ضرور تحریر کریں۔

ڈاکٹر نوبل صاحب کی عابد و پیری کوہ



یہ گولیاں بناتی ہیں اجڑا سے صف ہندوستان کی آب و ہوا کے موافق تیار
کی گئی ہیں اور ان میں کوئی زہریلی شے یا چربی وغیرہ نہیں ہے۔ ان کے
استعمال سے تمام طبعی اور روحانی خرابیاں دور ہوجاتی ہیں۔ اور ہر
باویں سال کا دور واد و چکر گمانا کہ یہ تہ عمدہ کا بہاری تھوہا ناٹھ گمانی
سردی تہی کا چھل آنا۔ گھبراہٹ دکنی اشتہار۔ ہانپنا۔ منہ کا ناٹھ۔
باوگور۔ ناٹھ تہی۔ کھانسی۔ دم۔ اور کل قسم کی بیماریوں کو دور انسان
کے ہر میں ہوجاتی ہیں اور کرتی ہیں۔ انکے استعمال سے ہستی
پر ہوا تھوہی نہیں ہوتا۔ لگاتار ہی جادو کی گولیاں اس واسطے رکھا
گیا ہے کہ انکا اثر دیکھنے والے کو اسی روز معلوم ہوجاتا ہے۔ زیادہ
توفیق فضول خود انکا دیکھ لین اور ان خوبصورت کے مقابلہ میں
قیمت الکی کچھ ہی نہیں۔
یہ گولیاں ایک کیس میں ایک سو ہوتی ہیں۔ اور ترکیب لکھنے
کی ہر ایک کیس کے ساتھ ملے گی۔

قیمت فی کیس ۱۲
چار کیس کے خریدار کو چھ ڈاک صاف ہے۔
درخواست ہو تو نام دوکان ناٹھ و کمپنی لاہور

ہونگی۔ بنگال سے خاص انگریزی لشکر آسام ہو کر پور
کر لگا سکاں تیزی سے فوجیں بھیجی جاتی ہیں۔ کوہمہ سے نکل
کر شدت کرما اور راستہ کی خرابیوں سے لشکر انگریزی کی
تیز فوری ضرور سیکندر مسدود ہوگی۔ مگر ہر انتظام کر لیا گیا ہے
دریائے براہوتہ کشتیوں سے عبور کیا جائیگا۔ اور آسام
میں بھی طرف سے منی پور پر انگریزی حملہ ہوگا۔

چیف کشتہ اور ان کے ساتھ جو اسٹیشن سرکاری اور ملازمان
انگریزی قید ہوئے اور ان کی بابت روزی افواہیں اور اکین
مگر اب ۲۔ اپریل کو قطعی طور پر تصدیق ہو گیا کہ چیف کشتہ
اور ان کے ساتھی سات انگریز مار ڈالے گئے۔ کچھ انگریزی ہی
پولیس اچھنی کے کتنے ہی کلک ایک بنگالی پوسٹا سٹر
اور ایک انگریز ملازم تار بقی کو ہمہ میں آئے۔ یہ منی پور
کی قید میں تھے۔ سرکاری پولیس نے ہتہا موتا نہ پر ایک
منی پوری گروہ کو شکست دی منی پور سے چہہ کوس کے
فاصلہ پر تھوہل کی گئی پر فٹنٹ گرنٹ نے فضا کر لیا۔
جہ بھی افواہ ہے کہ ٹیکندراجیت سنگھ اس گدی کی لڑائی
میں کام آیا۔

مہاراجہ نے کوہمہ میں جنرل کریٹ کو خط بھیجا ہے اور
اوس میں انگریزی قیدیوں کے مارے جانے کا اقبال کر کے یہ
ظاہر کیا ہے کہ منی پوری سپاہیوں کے ہنگامہ میں ہو گیا
قتل کئے گئے مہاراجہ کے حکم سے گرفتار ہو کر نہیں مارے گئے
اتنا ضرور کہا جائیگا کہ چیف کشتہ صاحب نے ہی ریونی
کی سیونائی کی گرفتار کر لیا تھا۔ منی پوری اس کے جواب میں
اگر مقابلہ کرتے تو اور کس طرح اونکو مضر تھا۔ سپاہیوں
کو کب گوارہ ہوتا کہ ان کے سردار کو سکار انگریزی کی فوج
پکڑ لیا ہے اور وہ ہاتھ پہ ہاتھ دہرے پیچھے رہیں بہر
حال کچھ جواب تو منی پور کی بھی بھی آزادی بھی جانے
والی ہے۔ اس ریاست کی قسمت بہت جلد سرکار
انگریزی کے دست قدرت میں آجائیگی۔

منی پور میں چار کی کاشت کے لئے بڑی اچھی زمینیں
ہیں۔ نصرت بہت سی کابینہ اچھنی پڑی ہیں جسے بڑے
بڑے فائدہ دینی امیدیں کیجا سکتی ہیں۔ سرکار انگریزی
مضرو اس ریاست کو اپنے دامن حفظ میں لے لیگی۔
۱۵۔ اپریل کی شہ کی تار بقی مجر ہے کہ ہماری فوج کے تینوں
کالم منی پور میں اکٹھے ہو گئے۔ اور اگر جو ترح اور اسکے خاندان
کو گرفتار کر لیں گے۔ کیونکہ بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اسکے خاندان
کے تمام آدمی فساد میں نہ ہو رہے ہیں۔ ہاں سب
کے ثبات جوہر ہو گیا۔ اسی جگہ ہامی دیہی لگا کر چان چاک
افسردہ گئے ہیں۔ جو سرخسہ ہانگ جائیگے کی گرفتاری کے
لئے انعام دیہی لگا کر جو غالب امید ہے کہ ہمایہ اقوام گرفتار

کراؤنگ اور اس منی پور والوں نے مزاحمت کی لڑجنگ
شروع ہوئی؟

سرالپٹ کی دورانیشی: بنگلہ میونسپلٹی کے
پریسیڈنٹ مسٹر کوہلی کو پچیس روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے
لیکن صاحب پریسیڈنٹ کے چند غرض خواہ ممبروں نے
کہ جنکی تعداد ۱۳۰ سے زیادہ نہیں کیٹی کا ایک مختصر سا جلسہ
منعقد کر کے کہ جس میں ۲۳۔ آدمی جمع ہوئے تھے صاحب
پریسیڈنٹ کی ترقی تنخواہ کی تجویز پیش کر کے پاس کر دی
اور منظوری کے لئے صاحب صاحب لٹنٹ گورنر
بنگال کی حضور میں پہنچی۔ ہنہ آئے جیسا کہ انکی نصف
شعاری سے توقع تھی میونسپلٹی کو خوب اٹھا رہا تھا ہے۔
کہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ایک سال کے اندر ہی اندر ۵ سو
سے ۳۰ سو تنخواہ کر دی جاوے۔ جبکہ ٹیکس بڑھانے کا اندیشہ
ہی ہے۔ اور ساتھ ہی جبکہ بنگلہ میونسپلٹی کے ۳۰ کشتہ
ہیں اور ان میں سے صرف ۲۳۔ اس جلسہ میں شریک
ہوئے ہیں کہ جس میں ترقی تنخواہ کی تجویز پیش کی جاتی ہے
بجائیکہ موجودہ ۳۰ کس میں سے ہی ۲۰ کشتہ ٹور لے گئے
سے انکار کرتے ہیں۔ اور ۳۰ مخالفت کرتے ہیں۔ اس لئے
جب تک سب کشتہ اتفاق رائے ظاہر نہیں یہ ترقی منظور
نہیں ہو سکتی۔ ہم سرالپٹ کی دورانیشی اور معاملہ فہمی کے
ملاح ہیں کہ ۲۰ سپیہا اور ایک میونسپلٹی پریسیڈنٹ
کے لئے تھوڑا نہیں۔

محاصل ایفون پر الیمینٹ: ۱۱۔ اپریل کو
ہاوس آف کانٹرین میں سر جوڈف ہینے تحریک کی۔ کہ
ہندوستان میں پوست کی کاشت کی اجازت سوائے
اسقدر کے کہ جو طبی اغراض کے لئے کافی ہونہ دیکھا کرے۔
چنانچہ یہ تحریک ۱۶۔ وٹون سے ۱۴۰ کی مخالفت میں
منظور ہوئی۔ جو واقعی ایفون کی ترقی کے روکنے والوں
کے لئے ایک مزہ جانفزا ہے کہ نہیں۔ کہ جو چینی انگلستان
میں زہر کے طور پر استعمال کیجالی ہے۔ ہندوستان
میں شہاکے لئے وسیع پیمانہ پر استعمال ہوتی ہے۔ اس
بحث کے دوران میں سر جیمس فرگوسن نے بیان
کیا کہ گورنمنٹ کو ایفون کے محاصل کسی اور قسم کے
ٹیکس سے پور اگر نہیں بڑی دقت نظر آتی ہے لیکن تا
ہم حقیقت یہ ہے کہ یا تو ایفون کی پیداوار اور تجارت بند
نہیں کیجاوے جیسا کہ ایک بعد کے ٹیکس گرام سے معلوم ہوتا
ہے اور یا ہندوستان میں ٹیکس کے محصول پر ایک
آٹھ ائے اور بڑے جائیگے اور نام ٹیکس ہی المضاعف

کیا جائیگا۔ اور تب محاصل ایفون کی کمی پوری ہوگی۔ بہر
حال چھری خربوزہ پر گئے یا خربوزہ چھری پر خربوزہ ہی کا
کام تمام ہوگا۔ اور ہر طرف سے ہندوستان ہی کا ٹیکس
نکالا جائیگا۔ چلو جانے دو۔ ہکوا ایفون کے محاصل روکنے
میں فائدہ نہیں۔

انجمن موید الاسلام بہاولپور: یہ انجمن اگرچہ
مسلمانوں کی ایک نئی قومی جماعت ہے مگر اوسکی ابتدائی
کارروایاں ممبروں کی گرمجوشی اور ہمت کو ثابت کر رہی
ہیں۔ بہاولپور کے قریب وجوار میں جو اثر اس مبارک
جمع نے پیدا کیا ہے اوس کے سننے سے ہمدردان قوم
خوش ہو گئے۔ اور یقین ہے کہ اس جمع کو روز افزون
ترقی نصیب ہوگی۔ کیونکہ ہکوا اس امر کے یقین سے کوئی
خیال روک نہیں سکتا کہ مفسر ہنرمایہ منس نواب صاحب
بہادر باقاعظم عباسی لقب اور عباسی صفت ہیں اور
امت محمدی کی امداد کرنا حقو را نور کا موروثی حصہ ہے
اور نیز یہ ہی اہل اسلام کی خوش قسمتی ہے کہ حضور
حافظ الملک کے ذریعہ اعظم جناب شیخ محمد نصیر الدین خان
صاحب بہادر ہیں جنکی قومی محبت مشہور آفاق ہے اور
خوش نصیبی سے انکو تائب ہی موقوف احمد شیع صاحب
جیسے لائق اور قومی مہم دوئے ہیں۔ ہم اہل اسلام بہاولپور
کو اس خوش نصیبی پر مبارک دیتے ہیں۔ اور دعا ہے کہ خدا
اونکی ہمت میں برکت دیوے۔

آہ جنرل اعظم الدین خان: ۱۱۔ اپریل
کی بریلی کی ایک تار بقی سے معلوم ہوا کہ جنرل اعظم الدین
خان صاحب وائس پریسیڈنٹ کو نسل آف ریجنسی اور
مدارالمہارم ریاست رامپور کو کسی فٹنٹس نے ۳۰۔ اپریل
کو سامستہ میں قتل کر ڈالا۔ زیادہ کیفیت معلوم نہیں۔
البتہ کشتہ صاحب بریلی تحقیقات کے لئے رامپور کو روانہ
ہو گئے۔ اس تار بقی کے دیکھنے سے جو رنج ہکو گذرا وہ
حد بیان سے باہر ہے۔ جنرل صاحب کی قربان اسقدر
ہیں کہ ان کے محل بیان کے لئے ہی ایک دفتر چاہئے۔
گو وہ پہلے ریاست کے ایک فوجی افسر تھے مگر پولیسکل
میں انکو اسقدر مہارت تھی کہ انکو مدارالمہارم کی خدمت میں
سپردہ کی گئی۔ اور انہوں نے نواب کلب علیخان خلدی
کے وقت سے ان کے پوتے نواب حامد علیخان کے زمانہ
تک اس کام کو اس لیاقت سے نبایا کہ جسکی نظیر کسی
ریاستوں میں کم دیکھی جاتی ہے۔ گورنمنٹ انگریزی ان
کی فرست اور لیاقت سے اس قدر خوش تھی کہ حال

پیشہ اخبار

لاہور۔ یوم دوست بنہ۔ ۲۰۔ اپریل ۱۹۱۷ء

منی پور کا ہنگامہ

یہ ہنگامہ کہ جسے آج کل تمام ہندوستان کو اپنی طرف متوجہ کیا ہوا ہے بہت سے لوگوں کو گمان ریاست منی پور کے حالات اور اس سے انگریزی تعلقات معلوم کرنے کا شوق دلار ہے۔ حقیقت میں جو واقعہ حال میں اس ریاست میں ظہور پذیر ہوا ہے وہ سرکار انگریزی کے لئے توڑا فساد ملک ہے۔ کیونکہ اس کا ایک برگزیدہ اور سحر نایب مہم کنی دیگر افغان اور ملار مون کے مارا گیا ہے۔ لیکن اگر منی پور والوں کی محنت طبعی اور جہالت کی طرف غور کیا جاوے تو معمولی بات ہے مگر اس میں شک نہیں کہ اب سرکار انگریزی اُن کو ایک کارآمد سبق دے بغیر نہیں رہے گی۔ لیکن ولایت کے اخبار نائٹ میں ایک منی پور کے سابق ایجنٹ نے رائے دی ہے کہ ریاست پر چڑھائی کرنے میں زیادہ خرچ نہ کیا جاوے۔ کیونکہ اس ریاست کے الحاق سے کچھ فائدہ ہوگا۔ ذیل میں ہم اس ہنگامہ کے مفصل حالات درج کرتے ہیں۔ منی پور ایک ہندو ریاست شمالی بنگالی کی حد کے پار آسام اور حدود برما کے متصل واقع ہے۔ اس میں شمال سے جنوب تک چھ سات پہاڑوں کے بڑے بڑے سلسلے ہیں جن میں سرسبز وادیوں اور گہنے جنگل ہیں۔ ان پہاڑوں میں سے سب سے بلند ترین سند کی سطح سے ۲۰۰۰ فٹ اونچا ہے۔ شہر افعال میں ایک بڑی جیل بھی ہے۔ ملک میں تجارت کی قدرتی سامان جمع ہیں۔ منی پوری لوگ اپنے صنایع اور لائق اہل حرفہ ہوتے ہیں مردوں کا لباس مڑی دھوئی اور پگڑی ہے عورتیں ایک خاص وضع کی روئی دار ہنڈی پہنتی ہیں۔

یہ ریاست زمانہ سابق سے خود مختار رہی چین یا برما کی اس کے رئیس پر قابو نہ تھا۔ منی پوری ہندو مذہب کے پیرو ہیں۔ یہ لوگ بہ سبب کوستانی ہوئے کے باطن جفاکش اور جری ہوئے ہیں۔ سرکار انگریزی کے تعلقات سابق جنگ برہما سے اس ریاست کے ساتھ شروع ہوئے۔ جنگ برہما میں ریاست کے سپاہی سرکار انگریزی کی طرف سے لڑے سرکار نے ریاست کی ہتھیاروں سے مدد کی انگریزی پولیٹیکل ایجنٹ پہلے پہل اس علاقہ میں تعینات کیا گیا اور پٹش ایجنٹ

نے منی پور میں اور ان کے برمی لوشائی اور گن دو سپاہیوں کی نزعہ بین بار بار میان پر کشیدہ کہ ادا ہو کر ملک کی اندر کی حالت اکثر بد نظیروں میں مبتلا رہی۔ بار بار خانہ جنگیاں ہوئیں۔ اور ہنگامے برپا ہوئے۔ گورنمنٹ آف انڈیا کو ایک دفعہ یہ بھی صلاح دی گئی تھی کہ منی پور میں پٹش ایجنٹ رکھنا ضروری نہیں اور کئی سال تک اس مسئلہ پر بحث رہی آخر میں منی پور میں یہی رائے مقدم رہی کہ اس ریاست میں روڈیہ انگریزی ضرور رکھنا چاہئے۔

ستمبہ ۱۹۱۷ء میں معاملات منی پور میں ایک تازہ انقلاب ہوا۔ مہاراجہ منی پور کے بہائون نے اس کے خلاف سازشیں کیں اور یہاں تک نوبت پہنچی کہ انہیں گدی سے تارک کش ہونا پڑا۔ اپنی جان بیکر کلکتہ بھاگ آئے اور سرکار انگریزی کی پناہ میں رہنے لگے۔ وہاں منی پور میں ان کے بھائی کلاچندر سنگھ گدی پر بیٹھ گئے اور دو مہرے سینکڑ ریسٹ سنگھ اعلیٰ افسر فوج رہے جسکو منی پور میں کی اصلاح میں سونپتی کہتے ہیں منی پور کی حالت یکسو ہوئی اور جھگڑے رفع ہو گئے اب مہاراجہ سابق کو پھر ریاست کی مونس نے گھیرا اور انہوں نے سرکار انگریزی کو ابھار کہ معاملات منی پور کی طرف توجہ کیجئے اور ان کی گدی انہیں دلایا جائے۔ علاوہ اسکے دیگر اوچند اصحاب نے سرکار کا خیال اس ریاست کی طرف رجوع کیا یا سٹوڈنٹس چیف کمشنر صاحب آسام گورنمنٹ پٹش کی طرف سے بھی گئے۔ پہلے یہ مشہور تھا کہ چیف کمشنر صاحب راجہ صاحب سابق کی وادخواستی کے فیصلہ کو جاتے ہیں مگر اصل میں ان کی ہدایت تھی کہ مہاراجہ حال کلاچندر سنگھ کو گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے فرائض وائی منی پور تسلیم کریں۔ مگر ٹیکنڈر جیت سنگھ جو کہ کسی قدر خود مختص ہے اس کا قرا واقعی تملاک کرادین اور وہ منی پور سے بدر کر دیا جائے۔

چیف کمشنر صاحب کے ساتھ ان کے اسسٹنٹ اور سکریٹری تھے۔ علاوہ ان کے سٹوڈنٹس دو اسسٹنٹ کمشنر سٹوڈنٹ اور سٹوڈنٹس گورنمنٹ سٹوڈنٹس گورنمنٹ منی پور اور اوکئی بی بی سٹوڈنٹس افسر تار برنی کرل اسکین۔ کیتان بوجہ لفٹنگ لوگار لفٹنگ چیئرٹن بیانیس گورکھا کے ڈاکٹر اورٹ۔ چوالیس گورکھا کے افسر کیتان پوٹیلو اور لفٹنگ بری کن ری سٹنٹس گورکھا کے افسر لفٹنگ سمن اور چار سو ستر پیل سپاہی جن کے پاس معمولی سامان جنگ تھا اب ایک کو شتر شتر کارٹوس دئے گئے تھے چیف کمشنر صاحب نے منی پور پہنچا کنگو شروع کی اور ۳۳ مارچ کو اسلئے دربار کیا کہ سرکار انگریزی کا ایما مکر ظاہر کریں مگر منی پوری پہلے ہی سن چکے تھے اور راجہ صاحب اور ریاست گان منی پور کو گوارہ نہ تھا کہ ان کا اعلیٰ افسر فوج سونپتی یوں ریاست سے

خارج کر دیا جائے۔ اس دربار میں راجہ اور سونپتی نے اس میں ہونے کے بعد منی پور میں ہنگامہ برپا کیا گیا کہ مہاراجہ نے ایک نئی آرمی ۲۰ مارچ کو ملی الصبح کیتان اسکین اور لفٹنگ بری اسکین دو سو سپاہیوں کو کھاس سپاہی لیکر محل کی طرف بڑھ کر سونپتی کو گرفتار کریں۔ وہاں محل پر منی پوری آمادہ کڑے تھے۔ مگر یہاں ہوا جہاں لفٹنگ بری کیتان کے کاری زخم لگے گورکھا جن کا نامی صوبہ اور منی پور گیا۔ بیس سپاہی زخمی ہوئے۔ محل کو دھرم پھہڑا کے منی پوری فوج بھی اور ان کے پاس چار توپیں بھی تھیں۔ مگر منی پور کی فوج کو پامپا مہاراجہ زید نشی میں آنا پڑا۔ اسی روز چار بجے ونگ منی پور میں نے زید نشی ہی انگریز گولیاں برسائیں اور ڈیڑھ سو گز کے فاصلہ پر توپ جاگ کر گولے اتارنے لگے۔ یہاں انگریزی فوج کے پاس کافی سامان ہی نہ تھا اور تعداد میں بھی کم تھے۔ منی پور کے ساتھ بعضی صلح کر لینی مصیبت بھی لگتی۔ ساڑھے چھ رات کے سٹوڈنٹس پھر ماری کرل اسکین سٹوڈنٹس دو سٹوڈنٹس اسسٹنٹ اور لفٹنگ سمن اور سٹوڈنٹس صلح کے چھڑے کے ساتھ زید نشی سے باہر گئے اور مہاراجہ کے محل کی طرف جاتے تھے۔ کہ منی پور میں نے ان سب کو گرفتار کر لیا۔

یہاں زید نشی میں آدھی رات تک صاحب کمشنر اور ان کے ساتھیوں کا انتظار رہا۔ نصف شب کو منی پور میں نے ہر گولہ باری شروع کی۔ زید نشی کا اسیل جلا۔ گولہ مری گئے۔ مکانات کی چیمین ٹوٹ گئیں۔ کہیں پناہ نہ رہی۔ آخر انگریزی فوج کے افسروں نے فرار ہو جانے کی مناسب سچاوت رات کے دو بجے زید نشی سے نکل بھاگے اور انگریزی حدود کی طرف چلے۔ منی پور میں نے زید نشی کا خزانہ لوٹا شکست خوردہ انگریزی فوج کئی گروہوں میں منتشر ہو گئی اور جس جماعت کا صدر منہ پڑ گیا اور دوسرے ہی کو ملی۔ کچھ برہما کی طرف گئے اور کچھ ہندوستان کی جانب کو ہندوستان۔ صبح ہوتے ہوئے آہستہ۔ اور باقی حصہ یکے بعد دیگرے انگریزی عسکری میں پہنچے۔ اور کچھ اور لکھ پور آ گئے۔ اور منی پور میں نے اپنی فوجیں جمع کر کے تیس ہزار سپاہیوں کی جمیعت کر لی۔ چیمین مشیت وہ وہ سپاہی ہیں جو انگریزی فوج کی نوکری چھوڑ کر ریاست میں پہنچے ہوئے اور ان ہی کے سپرد ریاست کا توپخانہ ہے۔ برہما سے براہ تار اور ٹیلی گرام منی پور پر فوج بڑھائی جائیگی۔ اس ہنگامہ کے خیر مار سز میں جن لوشائی چین قوم تار تارک ہی آمادہ فساد ہو گئے ان کے تیس تیس گانوں سرکار انگریزی سے پھر لکھ پور میں آئے۔ مگر یہاں بھی ہوا۔ اس طرف سے فوجی پیش قدمی میں روک تھام

ہندوستان بہر کے تمام احوال و اخبارات میں سب سے زیادہ چینی والا شہر لاہور کا شہر ہے

The Paisa Akhbar

LAHORE

پیسہ اخبار

مستحق قیمت	معمولی	معمولی
قیمت سالانہ معمولی کاغذ	چار	پندرہ
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ	سب سے	چار
قیمت تین ماہی پرچہ بلا معمولی عمدہ کاغذ پر	چار	پندرہ
معمولی کاغذ ۳۳		

چونکہ یہ اخبار رزان ہے اسلئے اسکی قیمت بہت زیادہ ہے اسلئے اسکی قیمت بہت زیادہ ہے اسلئے اسکی قیمت بہت زیادہ ہے

پیسہ اخبار لاہور کا شہر ہے

Vol. V. جلد ۵ | MONDAY, APRIL 20, 1891 | پیر ۱۹ اپریل ۱۳۱۰ | یوم دوشنبہ ۲۰ - ۱۶ | No. 16

محجب عجیب باتیں

شہر کی بکلیوں کا انتظام: ہماری شیش سے اجڑا نیچو کا ایک نام لگا رکھا ہے کہ وہ بکلیوں اور غائب اور گرم ملکوں میں بھی ایسا ہی ہوتا ہوگا۔ شہر کی بکلیاں چھپتا لگاتی ہیں اور وہیں دروازہ کے پاس سے تمام جتنے ہیں ہوا ہوتا ہے کہ بکلی باری باری سے یہ بکلیاں آپ ہوا کرتی ہے۔ یہ اپنے بیرون کو لگاتا مثل بکلیہ کے ہلاتی رہتی ہے۔ اور ان بکلیوں پر چند اور بکلیوں کا پہرہ رہتا ہے کہ جو بکلی رہتی ہیں کہ بکلیہ والی بکلیاں برابر کام لگتی ہیں۔

محجب: یہ یورپ کے دونا سو آدمیوں کے نام پر یہ بکلیہ ہوج ہوا ہے کہ تمام شے محبت کی واسطے ہے۔ ورنہ دنیا کا شہر ہے کہ پرنس روڈلف نے پرنس وٹا کو واسطے اپنی تخت نشینی اور سلطنت کو ضائع کیا۔ پرنس الگزینڈر نے اسے زیادہ افسوسناک طریقہ برتا۔ میڈم بونگر شہر حسین رقاصہ سے شادی کی۔ یہ ایک وقت میں سلطنت کے چند سالہ مقبرہ موتے اور شہنشاہ جرمنی الگزینڈر دوم کی لڑکی سے شادی کرنے انہوں نے محبت میں پرنس کا خطاب چھوڑا جن عورتوں نے والیان ملک کے دونوں قبضہ کیا ان میں ان دونوں متذکرہ عورتوں کا نام ہے۔

تبت کے رولج: تبت میں بزرگوں کو سلام کرنا یا جھکنا ہے کہ اپنی زبان کو تین مرتبہ باہر لگائے اور اندر بجا کر جیسا ہماری زبان دروازہ پر نام دینا وغیرہ الفاظ کہنے کا رواج ہے۔ یہ تبت میں اپنی بول چال پر ایسا الفاظ اور شے کہیں کہیں رہتا ہے اور یہ لوگ اس شخص کو کہتے ہیں کہ اسکی بول چال

مذاق

ایک شخص کے یہاں تین چار اولادوں کے بعد جو آخری عمر میں بڑا پیدا ہوا تو اسکا رنگ اسنے دوسرے کے یہاں پنوں سے زور سے سناؤ لا تھا۔ کسی نے اسکا چہرہ دیکھا تو جواب دیا کہ صاحب یہ دیک کی کہچن ہے۔

ایک صاحب قانون گوئی کے امیدوار تھے مگر یک چشم تھے آپنے صحت جسمانی کا یہ ٹھٹھٹ طلب ہوا تو ڈاکٹر صاحب نے صاحب کلکٹ ہار فیلع کو لکھا کہ اسکی ایک آنکھ ہے اگر کوئی ہرج ہووے تو ساری ٹھٹھٹ دیا جاوے۔ ایک چشم صاحب سے جو دریافت کیا کہ گرواف قانون گوئی میں ضرورت ہے کہ ایک آدمی مضبوط چست چالاک ہووے۔ تمہاری ایک آنکھ کم ہے۔ امیدوار صاحب اپنی لیاقت سے جواب دیتے ہیں کہ حضور عام قانون گوئی جب پماتش میں شہست لگا دینے تو ایک آنکھ بند کرنی پڑے گی مگر میری فطانی بند ہو۔ پس میں قابل منظوری ہوں۔ صاحب بہتہ ہنسے۔

ایک شخص کے دو بیٹے ایک محض میں بیٹھے تھے کسی طرف سے بچہ نکلا تو دونوں سے بڑے باپ کا بیٹا کون ہے اور چھوٹا باپ کا بیٹا کون ہے بڑے نے کہا کہ چھوٹے باپ کا بیٹا میں اسوج سے ہوں کہ جب میں پیدا ہوا تھا تو والد کی کم تھی اور جب چھوٹا پیدا ہوا تو والد کی زیادہ تھی اس لحاظ سے بڑے باپ کا بیٹا میرا چھوٹا بیٹا ہے۔

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

لندن میں ۱۵ ہزار غریب مسکین قانون میں پرورش پاتے ہیں۔ انکے سوا ۳۳ ہزار آدمی بے خانان ہیں اور ۱۵ لاکھ اسوقت فاقہ مست ہیں۔ ۵ لاکھ ایسے ہیں جو اپنے جسم و روح کی حفاظت سے عاری ہیں۔ ۱۰ ہزار مجرم قیض قانون میں مقید ہیں۔ کل ۱۵ لاکھ ۴۴ ہزار آدمی نادار اور فقیس محض ہیں۔ تنخواہ سلاطین یورپ: حضور قیصر ہنگری قاتی تنخواہ ۵۰ ہزار پونڈ انگلستان کی منظوری سے دیکھائی ہے۔ تین لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ سالانہ ہے باقی شاہی خاندان کو ایک لاکھ ۸۰ ہزار پونڈ ملتا ہے۔ جرمنی کے شاہی خاندان کا سالانہ وظیفہ جز خزانہ سے دیا جاتا ہے چھ لاکھ ۹۰ ہزار پونڈ ہے۔ روس کا سب سے زیادہ یعنی ۲۰ لاکھ پونڈ ہے۔ آسٹریا کا ۱۵ لاکھ ۲۰ ہزار پونڈ اٹلی کا چھ لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ ہے۔

ہند میں سیم وزیر: ۱۵ ماہ دسمبر میں ۲ کروڑ ۵ لاکھ ۶۲ ہزار ۶۲ روپیہ کا سیم وزیر داخل ہندوستان ہوا۔ ۳ لاکھ ۲۹ ہزار ۹ سو ۴ تود سونا تھا جسکی قیمت ۱۹ لاکھ ۱۳ ہزار ۶ سو ۹ روپیہ تھی اور ایک کروڑ ۲ لاکھ ۳۵ ہزار ۸ سو ۸ تود چاندی تھی جسکی قیمت ایک کروڑ ۴ لاکھ ۸۸ ہزار ۵ سو ۲ روپیہ تھی۔ ہندی متاثرین ایک کروڑ ۳ لاکھ ۱۹ ہزار ۱ سو ۲ روپیہ مضروب ہوا۔ اس میں سے ۱۵ سال کلکتہ میں ۱۵ لاکھ ۶۴ ہزار ۲۲ روپیہ مضروب کیا گیا۔ اور ۱۵ سال بمبئی میں ۱۵ لاکھ ۵۵ ہزار ۵ سو ۸ روپیہ بنایا گیا۔

روغن نافہ تا تا زہ یہ لطیف روغن فلیل قیمت کثیر المنفوت ہونے کے باعث عام پسند ہو گیا ہے اسکے استعمال سے کوئی دماغی بیماری نزدیک نہیں آتی ہر شخص کو یہ موسم میں موافق آتا ہے۔ خوش بو میں عطریات پر سقت رکھتا ہے ایک دفعہ کے لگانے سے برابر ہفتہ تک خوشبو قائم رہتی ہے۔ تقویت دماغ و قوت و سمع کے لئے حکم کسیر اعظم کار کرتا ہے نزلہ و غیرہ امراض کو چڑ سے اکیڑ تک کثرت مطالعہ کرت اور باریک کام کرنے سے جو دماغ و بصارت میں فرق آجاتا ہے تو اس کو فوراً اپنی اصلی حالت پر لاتا ہے ناقصین و ضعیف آدمیوں کے بال جو ضعف دماغ کے باعث اکھڑنے لگ جاتے ہیں تو ان کو فی الفور روک کر ان کی جڑوں کو مضبوط و مستحکم کر دیتا ہے۔ اس کے لگانے سے بال اکھڑتے اور چلتے نہیں فی پونڈ دو روپیہ

المشہور

۱۲ پونڈ بیس روپیہ

ماء اللحم طواع

فی یونہی و رومی

حلوہ کا حلوہ اما اللحم گوشت کا ہے آئندہ ایفہ اور شراب ملا ہوا زرد پانی بہت پیو اور یہ طاقت رجولیت کو از سر نو پیدا کرنے والا منتہا سلسلہ تو نون کو
بڑھانے والا دور ان خون کو تیز کرنے والا چہرہ کو سرخ اور شباشب تمام بدن کو فربہ کرنے والا مقوی دل جگر دماغ منہ سے لگا ہوا کبھی
نہ چھوٹے والا میٹھا لذیذ خوشبو خوش ذائقہ خوشکوار حفظ صحت کے لئے ذخیرہ کے طور پر جمع رکھنے والا (حلوہ) استعمال کرو۔ ضرر
استعمال - بڑھ کر تولہ سے دو تولہ تک صبح اور سہی مقدار شام کو آدھ سیر دودھ گائے گئے کے ہمراہ یہ حلوہ کھانا چاہئے۔ یہ نیز صرف نریش سے کر
دس سالہ بچے کے لئے ایک تولہ سے زیادہ ہرگز نہ بڑھایا دین۔ ہر مرض کی بحیر از مودہ ادویات کی نہرست کے لئے ٹھٹ پیامی مرسل ہو۔

المستقر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفا خانہ لاہور قلعہ ہزارہ

۴۱ اور طاقت پیدا کرنے میں بے نظیر ہے

۱۷ دو کمزوری کو دور کر کے قوت

ویگا

vega

وی کا

[illegible]

Naylor Son Grimes & Co. 35 Olive Street Calcutta.

اور ویگا لاہور میں کارخانہ پیسہ اجبار سے ملے گا



بیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان



تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک
بکس ایک ایک اشرفی کو بھی مستلزم

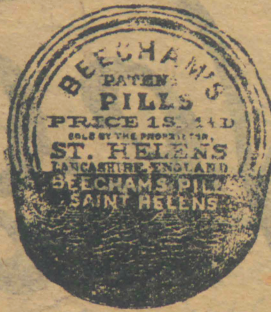
یہ تادور گولیان کارخانہ ٹامس بیچم صاحب واقع شہر سینٹ ہلس علاقہ لنکا شائر ملک انگلستان میں نہایت عجیب کلون سے بلا لگاؤ ہاتھ کے تیار کیجاتی ہے۔ اور اس بات کی ضمانت کیجاتی ہے کہ ان میں نہ تو پارہ ہے نہ چربی نہ کوئی اور چیز جو کسی مذہب کے خلاف ہو بلا مبالغہ ان گولیوں کے برابر کوئی دوا انسان کی صحت قائم رکھنے کیلئے ایجاد نہیں ہوتی سب سے کامل ثبوت ان گولیوں کے مفید ہونیکا یہ ہے کہ ان گولیوں کی بکری تمام مشہور دواؤں کی فروخت سے نوکئی زیادہ ہے تمام دنیا بہرین انکا استعمال ہوتا ہے مرد ہو یا عورت طفل شیرخوار ہے پر ویرنہ تک کو بلا لحاظ مزاج کے یکساں فائدہ پہنچاتی ہیں۔

درد سردوران سردرد معدہ تشنگ یا ریاح کا جمع ہو جانا۔ درد کمر اور وہ درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں۔ بد ہضمی ہوک کی کمی گرائی معدہ بعد طعام متلی اور بے مروتی اور زکام پتی کا اچھل آنا طبیعت کی گھبراہٹ اور سستی اور تمام عصبی شکایتیں بادی النظر میں یہ بہت سی جدا جدا مرض معلوم ہوتی ہیں مگر درحقیقت یہ سب معدہ اور جگر کی خرابیوں کا باعث ہے انکی درستی کیواسطے بیچم صاحب کی گولیان اشد نافع ہیں۔ کوئی بیمار خواہ کتنی ہی شدت سے مبتلا کیوں نہ ہو ہرگز باپوس نہو۔ بیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال استعمال سے کرے ضرور ضرور فائدہ ہوگا بعض حالتوں میں تو کہانے سے ۲۰ منٹ کے بعد ہی تخفیف معلوم ہونے لگتی ہے کبھی کبھار دورا پھنسی پھوٹے گرمی دانہ مہاسہ جلد پر سیاہ داغ وغیرہ یہ سب امراض فساد خون ہی سے ہیں کوئی دوا ایسی مصفی خون نہیں ہے جیسی بیچم صاحب کی گولیان۔ تمام بدن کو پھوٹے اور پھنسی سے پاک کر دیتی ہیں۔

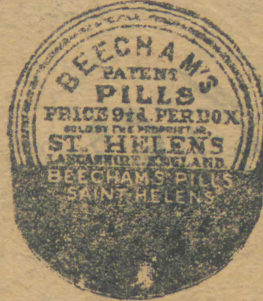
جن عورتوں کے ایام رک تھے ہوں یا بے قاعدہ ہیں انکو بھی بیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال ضرور کرنا چاہئے جسے بد نظمی اور رکاوٹ جتنقدر ہے رفع ہو جائیگی اور مریضہ کی تمام شکایتیں دور ہو جائیں گی تو ایک ہی مرض وغیرہ جو لڑکپن کے افسوسناک نتیجے ہیں بیچم صاحب کی گولیوں سے فوراً آرام پائے ہیں ترکیب کا پرچہ ہمراہ ہر دینا کے ملتا ہے۔



۱۵۰ گولیوں کا بکس



۱۰۰ گولیوں کا بکس



۱۰۰ گولیوں کا بکس

عوام کی سہولت کیواسطے بیچم صاحب کی گولیان تین قسم کی ڈیوینین بند کیجاتی ہیں ۹۰ پیس والی ڈیبا جبین ۳۰ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۸ ایک شلنگ ڈیڑھ پیس والی ڈیبا میں قریب ۵۰ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور دو شلنگ ۹ پیس والی ڈیبا جبین ۱۵۰ کے گولیان ہیں قیمت ۴۰ ہر گز مندوستان کے ہر شہر میں اور ہر سباطی اور انگریزی دوا فروش سے وسیعاً ہوسکتی ہیں اگر کسی کو ان گولیوں کے حاصل کرنین ذرا ہی وقت ہو تو دیا کے آدھ آنے والے نمٹ علاوہ ۴۰ محصول پارسل کے بندرس گرائیس اینڈ کمپنی ۳۵ کلایو اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں پہنچدینا چاہئے یہ دوکان تمام مندوستان کے واسطے خاص لکھنؤ ہے۔

Naylorson Grimes & Co. 35 Clive Street Calcutta.

غور سے دیکھو کہ الفاظ بیچم صاحب سینٹ ہلس گورنٹ اسٹامپ پر جو ہر بکس پر لگا ہوتا ہے منقوش یا تین لکھتے علامت نہو تو جعلی تصور کرنا چاہئے اور ان کی خریداری سے باز رہنا لازم ہے۔

خواہ کوی شخص کیسا ہی مریض کیوں نہ ہو اسکو باپوس نہنا چاہئے بیچم صاحب کی گولیوں کا ایک دفعہ آزمانا شفا ہے خود ان کی تاثیر عجیب و غریب کا قائل ہو جائیگا جیسا کہ تصدیق کرنے والے موجود ہیں۔

جس ریلوے اسٹیشن پر ویرا اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتی ہیں وہاں بیچم صاحب کی گولیان ملتی ہیں

بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار میلین کی

دکتر میرمیدیومی

میڈیکل کالج کی پائس کردہ ہسپتال
عورتوں اور بچوں کا علاج کرتی ہیں
دیو آشرم انارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی متصل دیو ساج

ہم اس کتاب کی کچھ تشریف نہیں کرتے۔ اور نہ ہماری تشریف
سے اسمین پانسو گیسے سوایا تشریف ہو سکتے ہیں۔ اور
ایسی ہی تشریف نہ کرنے کی حالت میں گہٹ نہیں دینے
باقی آئے اچھے یا بُرے ہونے کا فیصلہ تالیفین پر ہے۔ کیا
ایکوان یا چھوٹا تالیف میں سے فیصدی دس بیس فیصد نہیں
دینے کے کیونکہ قیمت تو اس قدر ہی دل خوش کرنے کے مقابلہ
کچھ بھی نہیں۔ مگر ہمیں انشاء اللہ پانسو گیسے پانسو ہی آپ کو
ایسا ہنسا دینے کے پس میں بل پر پڑ جائیے۔ وودرا حصہ ریٹ ہے
المستشرق منہم بقیہ اخبار لاہور

سری آدیچکر حق جی سبکی چارون حرف و ملا لکائی پر مجلد۔
 آدیچکر نہتی جلی قلم۔ مجلد عمدہ کاغذ۔
 دس کر نہتی۔ بہت عمدہ حروف۔ ولایتی کاغذ پر مجلد۔
 گیتا اٹھارہ اڑھائے۔ عمدہ ہاتھوں کے عمدہ کاغذ و موٹا حروف
 مجلد۔
 ہنومان نامک موٹے حروف مجلد۔
 دیوارالاسٹیک موٹیک گوبند واس جی۔
 شکر جی صاحب عمدہ کاغذ جلی قلم۔
 ربر اک شنگ جلی قلم۔ ولایتی کاغذ پر دیاں کرت مجلد۔
 سار وکتا دلی۔ جلی قلم۔ مجلد۔
 بھام سامرت۔ جلی قلم۔ مجلد۔
 ششبد نوی محل جلی قلم۔
 آسادوی وار۔ جلی قلم۔
 جب جی صاحب۔ جلی قلم۔
 رہنوراس۔ عمدہ کاغذ۔
 بالار اودیش موٹا ویر مجلد موٹا حروف۔
 جنم سنگی پرانی بالاجی بہت عمدہ مجلد پرانی لاہور۔

المختصر
في تعليم خادوم التعليم وجميع اخبار جنرال
ملك آفندي پنجاب الامور

جوب خیری۔ اکسیر برائے ضعف دماغ معدہ بصر وغیرہ دم گولی میں روغن اکسیر برائے سستی اعصاب وغیرہ شیشی عار
جوہر عظیم۔ تریاق برائے تشنگ کسی درجہ میں ہو۔ تازی۔ پورا۔ پھنسی۔ درد اعضا ہلکد ناسور جسم کا سیاہ ہونا وغیرہ۔ مینے
میں لذیذ خوراک صرف ۳۰ قطرہ سے خورد شیشی میں کھان غار کپھورل بام اکسیر برائے کھانسی تر و خشک نزلہ زکام دمہ آواز کا بیٹھ
جایا وغیرہ شیشی ۱۲ جوب فیوزی۔ اکسیر برائے تپ تلی اول ہی روز قبض رفع ہو ہوک شروع ہوتی ہے فی کس ۱۲
عرق اکسیر۔ برائے چوتھ و پنج تپ سچ سچ جادو ہے ایک شیشی سے چار چھ مریض صحت یاب ہوتے ہیں فی شیشی
۴۰ فیوز مرہ۔ اس کے تھوڑے غصہ کے استعمال سے عادت یقین جانڈ تیراب چھوٹ جاتی ہے اور تھسی قسم
کی کمزوری یا کھالی بد بھنی نہیں ہوتی اور نہ کسی قسم کی زہر یا مٹھی قسم کی ملاوٹ ہے نہانات سے تیار کیا
گیا ہے۔ مین شیشی کی قیمت سے شیشی صمد سفوف دافع ریگ شتارہ سے سفوف دافع درد سرعہ باڈی گارڈ
کسیر برائے ہضم درد پیٹ بد بھنی وغیرہ شیشی میں محصول ذمہ خریدار دیکھو تازہ شجاعت مسٹر پال تھادی صاحب
ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ بنالپور۔ ہر قسم ششہ (انتخاب) کس جوب خیری پہنچا۔ اس حال کیا واقعی پر تاثیر پایا واضح ہو کہ
اس سے پیشتر بندہ نے ڈاکٹری علاج کیا من بعد ولایت کے پیٹنٹ وغیرہ دوائی کام میں لائی۔ مگر علاج بقید الامکان تھا۔ بعد
تکلیف اور نا اسیدی روز افزون دوپلا ہو جاتی تھی کہ خوش نصیبی سے آپ کی ادویات کی فہرست صمد شریح مانعہ اعلیٰ
جس پر فوراً کس جوب خیری منگوایا گیا استعمال شروع کیا جو فائدہ کہ اس دوا نے دیا بیان سے باہر ہے۔ مگر آپ
کے شکریہ کے اظہار میں اس قدر کہنا بجا ہوگا کہ جہاں بڑے بڑے حکموں کی دوائیاں نا کامیاب رہیں حکم ایسا اثر
دیا گئی قیمت بمقابلہ فائدہ برائے نام صمد۔ ابو بگوانداس صاحب فیول کلرک از مقام دادو اسٹیشن قندھار مین ۵۵ نومبر
۱۹۰۹ء بعد از دینا سلام کے واضح ہو آپ کو صمد آفرین اور آپ کی دوائی پر صمد رحمت آپ نے جو
دوا دافع عادت افیون بہتمام اسٹیشن نیٹال ارسال فرمائی تھی۔ اوس کے استعمال سے پوری پوری تندرستی حاصل
ہوئی ہے اور اس موذی سے نجات ملی ۛ

فیروز الدین سوداگر ادویات طالب بازار اقمیر

کی تعداد پر کھانک بڑھ جاتی ہے۔ آئندہ نو چشت
 ہی حال رہے گا کہ ہر سال تعداد زمین یا جمع کی
 ہشتی ہی جائیگی یہاں تک کہ جب ایک زمین
 ہی اصل مالکان کے پاس فروخت کرنے کے
 لئے نہ رہ جائیگی تو پھر لٹ صاحب نتیجہ نکالیں
 گے کہ اب تو زمیندار نہایت ہی دولت مند اور
 مریخ الحال ہو گئے۔ اسپین شہید نہیں کہ اگر
 یہی میل و ہزار رہا۔ اور دیوانی قوانین ایسے
 ہی پیچیدہ اور زمینداروں کی مخاف حال رہی
 تو کسی نواز ایسا ہی ہو جائیگا۔ اور زمین کی
 قیمت روز بروز بڑھتے جائیگا سبب سوامی
 کے اور کیا ہو سکتا ہے کہ ساہوکار اور بعض ملازم
 پیشہ لوگ زیادہ دولت مند ہو گئے ہیں سارے بعض زمیندار
 ہی آسودہ ہو گئے ہیں مگر زراعت کی آمدنی سے نہیں
 بلکہ بعض دیگر وسائل مثل ملازمت یا تجارت یا ٹیکس
 وغیرہ سے۔ اس لئے زمینوں کی قیمتیں یہ لوگ زیادہ دیتے
 ہیں۔ لیکن بعض زمینداروں کی آسودگی ان کا کامیاب
 کی مثال ہے۔ اس لئے ان کا حکم کل پر نہیں ہو سکتا
 اور شاید پرانے زمینداروں کی زمینیں خریدنے کی
 بھی کوئی ایسی ہی وجہ ہوگی جو ممالک عامہ
 زراعت پیشہ لوگوں کی ہے وہ ناگفتہ بہ ہے

مند و ستان کی آبادی میں ترقی بہ سترے
 اس باتیں جو حال کی مردم شماری کے اعداد میں انکی
 محنت تعریف کے قابل ہے کہ وہ اس قدر جلدی ہم کو
 مند و ستان کی اس مردم شماری کے بعض نتائج سے
 اطلاع دیتے ہیں جو فوری کی ۲۶ تاریخ کو ہوئی تھی جس
 صاحب لکھتے ہیں: ملک کی مردم شماری سے ظاہر
 ہوتا ہے کہ ہندوستان کی کل آبادی ۲۸ کروڑ ۷۰ لاکھ
 کے اندر اندر ہے جس میں سے ۲۲ کروڑ ۵۰ لاکھ علاقہ انگریز
 میں رہتے ہیں اور ۶ کروڑ ۵۰ لاکھ علاقہ ریاستہائے باطلہ
 میں سکونت پذیر ہیں۔ تو گویا گذشتہ مردم شماری سے
 آج تک دس سال کے عرصہ میں ۲ کروڑ ۹۰ لاکھ کی ترقی
 ظہور میں آئی ہے جو کہ ملک انکی یا ملک پریشیا کی کل آبادی
 کے برابر ہے۔ اگر برہما کو خیال ہے کہ بعد جو آبادی میں ترقی ہوئی
 ہو وہ ۱۹ کروڑ ۵۰ لاکھ سے ۲۱ کروڑ ۵۰ لاکھ تک ہو کہ
 دس سال کے عرصہ میں ۲۰ فیصدی کی ترقی ہے عورتوں
 کی آبادی میں ترقی خاصہ بہ نکاحات لوگوں کو خیال بخفا
 مگر تعجب ہے کہ اس میں کچھ بہت ایزادی نہیں ہوئی ہو
 گیال کی آبادی اضلاع متحدہ امریکہ سے اس وقت ۹۰ لاکھ

زیادہ ہے جو کہ اس ملک سے ۱۱ حصہ کم رقبہ پر آباد ہے۔
 بالا وسط ملک کی آبادی میں ترقی ہوئی ہے۔ اور گذشتہ دس
 سال میں ہر مربع میل پر ۲۹ آدمی بڑھ گئے ہیں۔ اضلاع
 مغربی شمالی کی آبادی ملک جو مٹی کے برابر ہے۔ بجائیکہ رقبہ
 میں یہ چہرٹی سے نصف کے قریب ہے۔ صوبہ پنجاب میں
 اسکی متعلقہ دیسی ریاستوں کے مالک ہر سیاہی اور پیرنگار
 سے زیادہ آبادی ہے۔ اور اس کے رقبہ پر ملک فرانس کے ہر
 مربع میل کی نسبت ۸۷ آدمی زیادہ آباد ہیں۔ ذیل میں چند
 بڑے بڑے شہروں کے نام مع انکی موجودہ اور سابقہ آبادی
 کے لکھے جاتے ہیں:-

کلکتہ مع مضافات ۸۲۱۳۰ بمقابلہ ۷۱۹۰۰ در ۱۸۸۱ء
 بمبئی ۸۰۲۷۶ بمقابلہ ۷۷۳۲۰ در ۱۸۷۵ء
 بمقابلہ ۷۰۳۸۵ - حیدر آباد دکن ۲۹۲۶۳۰ بمقابلہ
 ۳۵۲۷۹۰ - لکھنؤ ۲۷۲۵۹ بمقابلہ ۲۶۱۳۰ - بنارس
 ۲۲۲۷۲۰ بمقابلہ ۱۹۹۶۰ - لاہور ۱۷۶۶۲۰ بمقابلہ ۱۲۹۳۶۰
 بمقابلہ ۱۷۳۳۹ - لاہور ۱۷۶۶۲۰ بمقابلہ ۱۲۹۳۶۰

سیلون انکا زمین ہے:۔ کتب بسو کو ش کے
 لائق اثریٹے سیلون کی بحث میں ثابت کیا ہے کہ یہ جزیرہ
 وہ راو کی انکا زمین ہے۔ جیسا کہ عام لوگ غلطی سے
 سمجھتے ہیں۔ بلکہ وہ تمام نشانات جو انکا زمین میں
 ہیں وہ جزیرہ ساٹرا میں پائے جاتے ہیں۔ اور ساٹرا کے
 باشندے بھی انکا زمین ساٹرا کو انکا زمین نام سے پکارتے
 ہیں۔ سر سہری میں اور دیگر واقعات مصنفوں نے تسلیم کر
 لیا ہے کہ ساٹرا میں پہلے ہندو آباد تھے

نامہ نگاروں کی مسالہ خیرین

قصور
 جناب ایڈیٹر صاحب۔ آداب۔ قبلہ ام سائین میر باز خان صاحب
 نے ۲۵۹۲۹۰۲۵۰ مارج کو مقام مقصور میں حضرت سائین ام
 صاحب جزی ہوم دھام سے کیا۔ جس میں سحرین لاہور و گرد
 نواح کے اضلاع کے موجود تھے اور دیہات کے لوگ ملاکر دس ہزار
 کے قریب جو جمع تھا۔ ہر قسم کا تماشا موجود تھا۔ تین روز تک
 برابر ہندو مسلمانوں کو کھانا تقسیم کیا گیا۔ جب کاخ قریب دو
 ہزار کے ہوا ہو گا۔ گو سائین امام شاہ صاحب کا احوال ہو
 صرف تین سال ہوئے ہیں۔ مگر یہ سب انکی زندگی میں بھی سا
 سال سے جاری تھا۔ راقم ش۔ ب۔ خ۔

پشاور
 یکم اپریل ۱۹۹۱ء کو انکوں کے ذریعہ آرمائی کا وعدہ تھا مگر
 بوجہ توقف ہم تیار سیل کے لئے وہ بھی تیار نہ کی جا سکی

بوجہ شدید بربادی کے کابل میں بعض مکانوں کو نقصان پہنچا
 اور اکثر مکانات شہر غزنی کے بیٹھے گئے ہیں اور جاہلین تلف ہوئی
 ہیں۔ اس صدی میں ایسی اشرف کبھی نہیں پڑی تھی
 شہر کابل میں ابکی دفعہ کوئٹہ سیرنی روپیہ اور آما سیر فریخت
 ورہ چہرین متصل شہر کی شاہی ایک آفریدی نے خفا کی تکرار
 پر تین آدمی گولی سے مار دیے۔ سرکار کے اندر ملی معاملات
 میں کچھ دست اندازی نہیں کی گئی۔ صرف وہ مکان دست کی
 حفاظت آفریدیوں کی ذمہ داری پر ہے
 کل ضلع پشاور کے نواح میں ہڈی کا زور ہے بچہ دیکھی ہے
 امریلی (کاٹھیاواڑ)

ہماری سرکار سر سہری سیاحی راوہا راج صاحب بہادر والی
 بروہہ دام اقبال نے غسل صحت فرمایا۔ اسکی خوشی بروہہ میں
 جو نہائی گئی اس کے سولے امریلی میں ہر کوچہ بازار میں رعایا
 نے اس شاہ عادل کے غسل صحت پر دعائے خیر کی۔ اور کل لفظ
 و در سہریں کو شیرینی تقسیم کی گئی۔ اور شب گذشتہ کو اسی تقریب
 پر ایک جلسہ نامک کا منعقد کیا گیا۔ میں تہ دل سے ہمارا جہ
 صاحب کی درازی عمر کا دعائی ہوں۔ راقم بند شرف الدین

کابل
 دہ کابل کا دریا آجکل طغیانی پر ہے۔ لوگوں کو سیرکاری
 آدمی تنگ کر رہے ہیں کہ اپنے اپنے حصہ کے کناؤ کی تعمیر
 کریں۔ سب لوگوں کو حکم ہے کہ ہمیشہ اسے وقت پر خود
 متصل کے پہاڑ سے پتھر لاویں اور کناری کو بنا دیں خواہ
 امیر سو خواہ غریب۔ لیکن اگر کوئی شخص تعمیل میں ذرا بھی
 دیر کرے تو مجرم سمجھا جاتا ہے۔ ایک مئی جسے شاہ دوست شیر
 کی مئی کہتے ہیں امیر صاحب کے حکم سے توڑ دی گئی ہے۔
 سابق میں پروانہ خان نے بڑی لاگت سے اسے بنایا تھا۔
 یہ مین مندوں کی زارت آسمانی کو جاتی ہے
 ۲۶ افغانستان کا کل معاملہ اب شہزادے کے کیا کرتے ہیں
 کبھی کبھی کوئی بات ایسی ہی قابل غور ہو تو امیر صاحب سنتے ہیں

بلوچستان کی مردم شماری پہلے پیل اشد میں ہوئی
 ہی۔ جو کل ۲۳۱۳۰۰ ہے۔ کوئٹہ کی کل آبادی ۱۶۸۰۰ ہے کہ جس میں
 شہر اور چہاولی میں بہ ترتیب ۷۸۵۳۰ اور ۹۸۳۳۰ مرد ہیں اور
 صرف ۳۵۰۰ عورتیں ہیں
 میرٹھ کے پیٹر ایٹک ایسوسی ایشن ٹھہرہ۔ اور اس کے
 اسباب اور علاج پر عمدہ ترین جواب مضمون لکھنے والے کو دو سو
 پچاس روپے کا انعام اور ایک طلائی تمغہ دینے کا شہنشاہ
 دی ہے کیا یہ وہی شیش کا گیس کا جواب پیٹر ایٹک
 ایسوسی ایشن ہے۔ کیونکہ اس مرحوم کی موت کوئی خیر
 نہیں مئی ۹

پیشہ اخبار

لاہور، یوم دوشنبہ ۱۳ سبتمبر ۱۹۹۱ء

خاندان نواب نظام مرشد آباد کا خاتمہ: گذشتہ ہفتہ کے گزٹ میں سکریٹری آف سیٹ اور نواب بہادر مرشد آباد کے مابین ایک معاہدہ کے متعلق ایک بل شائع ہوا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ آئندہ کے لئے نواب نظام اور صوبہ دار بنگال بہار اور اڑیسہ کا عہدہ اور خطاب ایک سالانہ رقم دو لاکھ تیس ہزار کے عوض میں بدل دیا جاوے جو کہ خزانہ ہند سے دیکھایا کریں۔ جن لوگوں کو تاریخ ہند کے اس حصہ سے کچھ واقفیت ہے کہ جبکہ پہلا انگریز بحیثیت ایک سوداگر کے ملک بنگالہ میں گیا تھا۔ اور اسی نواب نظام کے خاندان سے اجازت تجارت کی حاصل تھی وہ سمجھ سکتے ہیں کہ زمانہ نے کتنا بڑا پلٹا کر دیا ہے۔ اس وقت بنگالہ کا ناظم اور صوبہ دار ایک آنکھ کے جھینے سے اس ہندوستان میں اتنی بڑی انگریزی سلطنت کے قائم کر دیا ہے ابتدا کو مقدم کر سکتا تھا۔ یا اسی نواب نظام بنگالہ کے جانشین سے اب شاہی حقوق اور خطاب چھینا جاتا ہے کہ جس کے مورث اعلیٰ نواب سرساج الدولہ اور الہ وریخان جیسے انگریزوں کی ہستی کے لئے خطرہ کہلاتے تھے۔ الحق

عجب نادان ہیں جنکو ہے عجب تاج سلطانی فلک بال ہمارے پل میں سوئے ہے جس رانیہ نہیں معلوم ان نے خاک میں کیا کیا ملا ہے کہ چشم نقش پا سے تا دم تک ہر حیرانی ہندوستان میں اس وقت کے نواب نظام کی نابانی میں صاحب گورنر جنرل نے ہمت کونسل اسکے اختیارات اور حقوق صوبہ داری و نظامت بنگال بہار اور اڑیسہ تسلیم کئے۔ اور اسکو منتظم الملک محسن الدولہ فریدیون جاہ سید منصور علی خان بہادر

نصرت جنگ کا خطاب دیا۔ اور بعض حاصل اور خراج اس خاندان کی قیامی کیواسطے علیحدہ کر دئے کہ جو ششماہ میں کل ایک کروڑ روپیہ کے برابر ہوتے تھے لیکن ان میں سے کہ گورنر جنرل اس خاندان کا نام ہی گل کرنا چاہتی ہے۔ کہ جسکی بدولت خود اسکا نام کسی وقت روشن ہوا تھا۔ یہ ہے کہ گدیان بفضل تو شاہی کنندہ گلیم گدائی شہان در بر بندہ

ریاستہائے پنجاب کی مردم شماری ۱۹۹۱ء کی مردم شماری کے مقابل میں ۱۸۸۱ء کی تعداد ہی مرقوم ہے۔ حسب ذیل ہے:-

تمام ریاست	۱۸۸۱ء کی مردم شماری	۱۹۹۱ء کی مردم شماری
پنجاب	۱۲۶۴۳۳۴	۱۵۸۳۸۰۳۸
بہاولپور	۵۴۳۲۵۲	۶۲۸۹۰۰۰
جہلم	۲۲۹۸۸۲	۲۸۴۳۰۳۸
نابھہ	۲۶۱۸۲۲	۲۸۲۴۵۶
پور پٹلہ	۲۵۲۶۱۴	۲۹۹۵۹۳
منڈی	۱۲۴۰۱۴	۱۶۶۹۲۱
سرور (ٹاہن)	۱۱۲۳۴۱	۱۲۲۲۲۲
کپور تھلہ (بلا سپور)	۸۶۵۴۹	۹۱۴۹۳
بٹیمہ	۶۲۳۳۵	۷۵۸۳۳۴
ہندوستان (گڑھ)	۵۳۳۴۳	۵۴۵۴۱
کیٹو شمل	۳۱۱۵۴	۳۵۰۳۳۶
مالیر کوٹلہ	۴۱۰۵۱	۷۵۴۵۵
فرید کوٹ	۹۴۰۳۲	۱۱۵۰۷۰
جمنہ	۱۱۵۴۴۳	۱۱۸۶۳۴
سوگیت	۵۳۷۸۲	۵۲۴۲۶
کلیہ	۶۴۴۰۸	۶۸۶۳۳
پاٹوڑی	۱۴۸۴۴	۱۹۰۰۲
لوہارو	۱۳۶۵۴	۲۰۱۲۳
دوجانہ	۲۳۴۱۶	۲۶۴۳۰
بالک	۲۰۶۳۳	۲۴۶۱۶
بہت	۸۳۳۹	۸۶۶۸
جبل	۱۹۱۹۶	۲۱۴۳۱
گھامین	۹۵۱۵	۱۰۴۳۳
بجی	۱۲۱۰۶	۱۲۱۹۴

۹۱۶۹	۹۳۲۹	میلان
۵۱۴۰	۵۴۹۶	سان
۳۳۲۲	۳۹۸۶	دہلی
۳۴۴۸	۳۹۴۶	کھنار
۱۹۲۳	۱۹۵۴	کمپار
۱۰۶۰	۱۰۸۸	مفل
۱۱۵۸	۱۱۶۴	بجیا
۵۹۰	۵۹۵	درگٹ
۲۳۱۶	۳۹۸۹	ترویج
۲۵۹۳	۲۵۹۱	سنگری
۳۸۶۰۴۶۱	۴۲۵۶۶۴۴	میزان

کیا پنجاب کے زمیندار اب آسودہ ہوتے جاتے ہیں؟: ہاں حضور حضرت گورنر بہادر صوبہ پنجاب تو گذشتہ ریمورٹ صیف مال سے یہی نتیجہ نکالتے ہیں کہ زمیندار پنجاب پہلے کی نسبت اب آسودہ ہوئے جاتے ہیں۔ وہ انتقال اراضیات کے حساب سے کو دیگر اندازہ لگاتے ہیں کہ اب سالہائے ماضی کی نسبت تھوڑی زمینیں رہیں یا بیع ہوتی ہیں اور جو ہوتی ہیں ان کی قیمت پیشتر کی نسبت بہت زیادہ ادا کی جاتی ہے۔ علاوہ اسکے یہ بھی کاغذات سرکاری سے واضح ہوتا ہے کہ اب زیادہ زمینیں پورے زمیندار ہی خریدتے جاتے ہیں۔ اب یہ سارے بیانات ایسے دل خوش کن معلوم ہوتے ہیں کہ صرف ریمورٹ صیف مال کے پڑنے والوں کو تو اطمینان ہو جاتا ہوگا۔ لیکن جو لوگ ایک اور جاندار ریمورٹ پڑنے کی بھی عادت رکھتے ہیں۔ یعنی زمینداروں اور کاشتکاروں کے حالات آنکھوں سے دیکھ کر کہتے ہیں انکو اطمینان ہونا مشکل ہے۔ اگر سابقہ سابقہ نسبت آجکل تھوڑی زمینیں رہیں یا بیع ہوتی ہیں تو اسکی یہ وجہ نہیں کہ اب زمیندار اس قدر آسودہ ہو گئے ہیں کہ ان کو زمینیں دینے کی ضرورت نہیں رہی یا ساہوکاروں میں خریدنے کی طاقت نہیں رہی۔ بلکہ یہ وجہ ہے کہ اب زمینداروں کے پاس تو زمینیں ہی نہیں رہیں یا بیع نہیں کہلاتے۔ ہاں اگر ساہوکاروں کی زمینیں ایک مرتبہ پہنچ جانے کی انکو اجازت ہو جاوے تو ابھی دیکھتے رہیں اور بیع کے حالات

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چھپنے والا شمس لاہور کا مشہور پرچہ

The Paisa Akhbar

LAHORE

پیسہ اخبار

مشت	مشت
قیمت سالانہ معمولی کا نقد	۱۰ روپے
قیمت سالانہ عمدہ کا نقد	۱۲ روپے
قیمت سالیانہ پرچہ بلاتحمل عمدہ کا نقد پر ۹۰	۱۰ روپے
معمولی کا نقد ۳۰	۱۰ روپے

پیشہ اخبار اردن جو اسے اسکی شانت زیادہ ہے اسے اسے تجارتی شہر تہرہ اور کابل کے ہجرت کے خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے

اس اخبار کی قیمت ہر ہفتہ ایک پیسہ ہے۔
 اگر کسی کو ایک ماہ کی قیمت چاہیے تو اسے ایک روپے دینا پڑے گا۔
 اگر کسی کو چھ ماہ کی قیمت چاہیے تو اسے چھ روپے دینا پڑے گا۔
 اگر کسی کو ایک سال کی قیمت چاہیے تو اسے دس روپے دینا پڑے گا۔
 اگر کسی کو دو سال کی قیمت چاہیے تو اسے بیس روپے دینا پڑے گا۔
 اگر کسی کو تین سال کی قیمت چاہیے تو اسے پچاس روپے دینا پڑے گا۔
 اگر کسی کو چار سال کی قیمت چاہیے تو اسے پچاس روپے دینا پڑے گا۔
 اگر کسی کو پانچ سال کی قیمت چاہیے تو اسے پچاس روپے دینا پڑے گا۔
 اگر کسی کو چھ سال کی قیمت چاہیے تو اسے پچاس روپے دینا پڑے گا۔
 اگر کسی کو سات سال کی قیمت چاہیے تو اسے پچاس روپے دینا پڑے گا۔
 اگر کسی کو آٹھ سال کی قیمت چاہیے تو اسے پچاس روپے دینا پڑے گا۔
 اگر کسی کو نو سال کی قیمت چاہیے تو اسے پچاس روپے دینا پڑے گا۔
 اگر کسی کو دس سال کی قیمت چاہیے تو اسے پچاس روپے دینا پڑے گا۔

نمبر 15 | یوم دوشنبہ ۱۴۰۰ | اپریل ۱۳، ۱۸۹۱ء | Monday, April 13, 1891ء | جلد ۵ | Vol V.

عجیب عجیب باتیں

پہلا بخارو۔ لائسنس دہان میں ایک اخبار لکھتا ہے کہ دو طوطوں کی وجہ سے اس شہر کے اس پاس میں پہلا بخار طوہرین آیا ہے۔ یہ معلوم ہوا کہ ان طوہرین کو ایک عورت نے اپنی بیوی کو دیا تھا۔ اس کے دوستوں نے اس کے بعد وہ بیمار ہوئی اور اس کے بعد اس کا زکر رفتہ رفتہ اسی عارضہ میں مبتلا ہو گیا۔ ڈاکٹروں نے علاج کی مگر اوہین سے چار مہرے اور تھوڑے سی روز کے بعد طوطی بھی مر گئی۔ ڈاکٹر کا یہ بیان ہے کہ وہ دونوں طوطے اس وقت کسی جہاز سے یا کسی دوسرے ملک سے لائے تھے۔
 عجیب کیلے کا درخت ہے۔ ایک بنگالی اخبار لکھتا ہے کہ سب ڈویژن مال ڈانگا (بنگال) کے علاقہ میں ایک عجیب کیلے کا درخت دیکھنے میں آیا ہے جس میں چالیس گہرے ہوئے ہیں۔ یہ درخت وہاں ایک بنگالی کے مکان میں ہے۔
 وماغ کی ساخت۔ جرنی کے ایک ڈاکٹر نے حساب لگایا ہے کہ انسان کے دماغ میں تین کروڑ رگین ہیں جن میں ہر دو پرچاس لاکھ مر جاتی ہیں۔ اور ان کی جگہ نئی رگین پیدا ہوتی ہیں۔

مذاق

ولایت کے ایک بے باس چمکے گا بیان ہے کہ میں ایک بے باس ریل کے رستہ رات میں کہانا ہار رہا تھا۔ کہانے کے بعد میں ایک چاندی کا بچہ چمکا۔ اس کے انکار جب میں اسے لیا۔ جب میں اپنے کہانے کی قیمت دیتے رہی رستہ رات کے دو تین پہنچا تو خدا نے جسے میری پالاک دستی دیکھ لی تھی چمکے سے مل کے ایک کسارہ پر کھو دیا۔ ایک چمچہ اور ایک کاسے کی قیمت کیلے ایک پونڈ، شلنگ، پنس، پینس وغیرہ فراہمی بھی مستفسار کیا چمچہ کی رنگت بدلنے کے کل روپیہ دیدیا اور بل جب میں ڈاکٹر عورت کی چالکی اور حفاظت کی دل میں تعریف کرتا ہوا یا بھر چلا آیا۔
 ایک فوجی گورہ اور سارجنٹ۔ میں یوں گفتگو ہوئی۔ گورہ۔ کیوں صاحب اگر میں کہوں کہ آپ بیوقوف ہیں آپ کیا کریں؟ سارجنٹ۔ میں ملک و لات میں داخل کر سکتا ہوں۔ گورہ۔ اگر کوئی کسی کی نسبت ایسا خیال کرے؟ سارجنٹ۔ خیال کرنا کتنا بھلا اختیار ہے شخص آزادی پر بدلیں جو چاہے سو خیال کرے۔ گورہ۔ خیر تو میں خیال کرتا ہوں کہ تپانیں کہ آپ بیوقوف ہیں۔

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

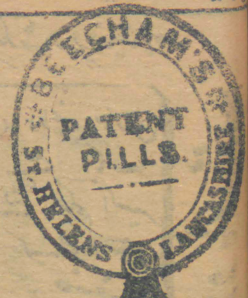
رقبہ	مربع میل
آبادی شہر	۳۹۶۰۶۳۲۷
محاصل ۱۸۸۹	۱۸۶۵۱۱۸۲
مخارج ۱۸۸۹	۱۶۱۲۹۵۵۰
ملکی قرضہ ۱۸۸۹	۲۹۵۳۸۸۳۸
وراثہ تجارت ۱۸۸۹	۹۱۱۸۰۰۰
برآمد تجارت ۱۸۸۹	۹۸۵۶۰۰۰
انگلستان جوہان ۱۸۸۹	۲۰۵۵۳۸۶
انگلستان میں باہر تجارت ۱۸۸۹	۹۷۷۰۰۶
تجری فوج کا خرچ ۱۸۸۹	۲۲۱۹۳۳۵
بحری فوج کا خرچ ۱۸۸۹	۱۱۱۹۱۳۰۰
اموات کا حساب ۱۹۰۰	۱۹۵۰
پیدائش کا حساب ۱۹۰۰	۲۹۱۶
شادی کا حساب ۱۹۰۰	۸۱۳

گیا خون جاری ہوا رت ہی جلا لگا وہ بول ہی کر رہے یہاں سے ہر کسی نے ملی باؤں تک جاسی ہیں خیر فیہوے نہیں یہ تہاری گردش یا مری کی کرات ہے کہ جہت تک یہ فیہوے نہیں رہی تہاں ہی

ایک نظریہ ہے کہ ایک دوست کے ٹکے کی برات میں شریک ہوئی رت بیان مجری کرتی تہیں نظریہ جو جلدی سے فصل میں آئے تو ایک شیشہ کا گڑھ فٹس پر چڑھتا وہ پانچین

بیچم صاحب کی گولیاں لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملینگی

۱۰ اپریل ۱۹۳۷ء



بیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیاں



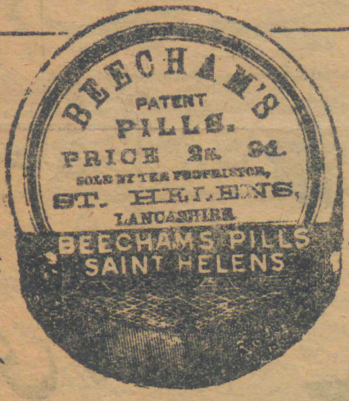
تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک

بکس ایک ایک اشرفی کو ہی سستا ہے

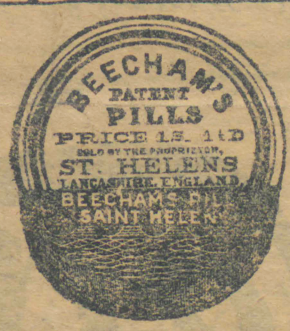
یہ نامور گولیاں کارخانہ ٹامس بیچم صاحب واقع شہر سیٹلفٹس علاقہ لٹکا شائر ملک انگلستان میں بنائیت عجیب گولوں سے بنا لگاؤ ہاتھ کے تیار کی جاتی ہیں۔ اور اس بات کی ضمانت کی جاتی ہے کہ ان میں نہ تو بارہ ہے نہ چربی نہ کوئی اور زہریلی مضر شے نہ کوئی اور چیز جو کسی مذہب کو خلاف ہو بلا سبب ان گولیوں کے برابر کوئی دوا انسان کی صحت قائم رکھنے کے لئے ایجاد نہیں ہوئی سب سے کامل ثبوت ان گولیوں کے مفید ہونا یہ ہے کہ ان گولوں کی بکری تمام شہر دواؤں کی فروخت سے دگنی زیادہ ہے تمام دنیا پر میں انکا استعمال ہوتا ہے سو ہوا عادت فضل شیر خوار سے پیر ویرینہ تک کو بلا لحاظ مزاج کے یکساں فائدہ پہنچاتی ہیں۔

دوسرے دوران سہر درہ معدہ شش یا بلیا کا جمع ہوجانا درد کمر اور وہ درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں۔ بد معنی بہک کی کمی گرانی معدہ اور طعام متلی اور تے سردی اور زکام۔ پتی کا اچھل آنا گھبراہٹ اور سستی اور تمام عصبی شکایتیں مادی النظر میں یہ بہت سے جدا جدا امراض معلوم ہوتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ سب معدہ اور جگر کی خرابیوں کا باعث ہے انکی درستی کیواسطے بیچم صاحب کی گولیاں از حد نافع ہیں۔ کوئی بیمار خواہ کتنی ہی شدت سے مبتلا کیوں نہ ہو ہرگز بائوس نہ ہو بیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال استعمال سے کرے۔ ضرور ضرور فائدہ ہوگا۔ بعض حالتوں میں تو کہانے سے ۲۰ منٹ ہی کے بعد تخفیف معلوم ہونے لگتی ہے کہسرا دورا پھنسی پھوٹے گرمی وادہ مہاسہ جلد پر سیاہ داغ وغیرہ یہ سب امراض فساد خون ہی سے ہیں۔ کوئی دوا ایسی مصفی خون نہیں ہے۔ جیسی بیچم صاحب کی گولیاں۔ تمام بدن کو پھوٹے اور پھنسی سے پاک کر دیتی ہیں۔

جن عورتوں کے ایام رک کے ہیں یا بے قاعدہ ہیں انکو ہی بیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال ضرور کرنا چاہئے اسے مدد ملتی اور رکاوٹ جلد ہی رفع ہوجاتی اور مریضہ کی تمام شکایتیں دور ہوجاتی ہیں تڑپوری امراض وغیرہ جو رک کے اور انوسناک تھے ہیں بیچم صاحب کی گولیاں سے فوراً آرام پانے میں ترقی پرتے ہر پرہیزگار کے ہمراہ ملنا ہے۔



۱۰ گولیوں کا بکس



۵ گولیوں کا بکس



۳ گولیوں کا بکس

عام کی سہولت کیواسطے بیچم صاحب کی گولیاں تین قسم کی ڈبوں میں بند کی جاتی ہیں ۹ پیس والی ڈبیاں جس میں ۳۷ گولیاں ہوتی ہیں قیمت ۸۰ ایک شلنگ ۱۰ پیس والی ڈبیاں میں قریب ۵۴ کے گولیاں ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور دو شلنگ ۹ پیس والی ڈبیاں جس میں ۱۰۵ کے گولیاں ہیں قیمت ۲۰ گو ہندوستان کے ہر کریمن اور ہر تباہی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی کو ان گولیوں کے حاصل کرنا یہی وقت ہو تو ڈبیا کے آدھ آنہ والے کی علاوہ ۴۰ محصول پارسل کے نیڈرین گرامس اینڈ کمپنی ۳۵ کلاؤ اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیجنا چاہئے یہ دوکان تمام ہندوستان کیواسطے خاص اجنٹ ہے۔

یہ سب دیکھو کہ الفاظ بیچم صاحب کی گولیاں سیٹلفٹس علاقہ لٹکا شائر ملک انگلستان میں بنائیت عجیب گولوں سے بنا لگاؤ ہاتھ کے تیار کی جاتی ہیں۔ اور اس بات کی ضمانت کی جاتی ہے کہ ان میں نہ تو بارہ ہے نہ چربی نہ کوئی اور زہریلی مضر شے نہ کوئی اور چیز جو کسی مذہب کو خلاف ہو بلا سبب ان گولیوں کے برابر کوئی دوا انسان کی صحت قائم رکھنے کے لئے ایجاد نہیں ہوئی سب سے کامل ثبوت ان گولیوں کے مفید ہونا یہ ہے کہ ان گولیوں کی بکری تمام شہر دواؤں کی فروخت سے دگنی زیادہ ہے تمام دنیا پر میں انکا استعمال ہوتا ہے سو ہوا عادت فضل شیر خوار سے پیر ویرینہ تک کو بلا لحاظ مزاج کے یکساں فائدہ پہنچاتی ہیں۔

دوسرے دوران سہر درہ معدہ شش یا بلیا کا جمع ہوجانا درد کمر اور وہ درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں۔ بد معنی بہک کی کمی گرانی معدہ اور طعام متلی اور تے سردی اور زکام۔ پتی کا اچھل آنا گھبراہٹ اور سستی اور تمام عصبی شکایتیں مادی النظر میں یہ بہت سے جدا جدا امراض معلوم ہوتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ سب معدہ اور جگر کی خرابیوں کا باعث ہے انکی درستی کیواسطے بیچم صاحب کی گولیاں از حد نافع ہیں۔ کوئی بیمار خواہ کتنی ہی شدت سے مبتلا کیوں نہ ہو ہرگز بائوس نہ ہو بیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال استعمال سے کرے۔ ضرور ضرور فائدہ ہوگا۔ بعض حالتوں میں تو کہانے سے ۲۰ منٹ ہی کے بعد تخفیف معلوم ہونے لگتی ہے کہسرا دورا پھنسی پھوٹے گرمی وادہ مہاسہ جلد پر سیاہ داغ وغیرہ یہ سب امراض فساد خون ہی سے ہیں۔ کوئی دوا ایسی مصفی خون نہیں ہے۔ جیسی بیچم صاحب کی گولیاں۔ تمام بدن کو پھوٹے اور پھنسی سے پاک کر دیتی ہیں۔

جن عورتوں کے ایام رک کے ہیں یا بے قاعدہ ہیں انکو ہی بیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال ضرور کرنا چاہئے اسے مدد ملتی اور رکاوٹ جلد ہی رفع ہوجاتی اور مریضہ کی تمام شکایتیں دور ہوجاتی ہیں تڑپوری امراض وغیرہ جو رک کے اور انوسناک تھے ہیں بیچم صاحب کی گولیاں سے فوراً آرام پانے میں ترقی پرتے ہر پرہیزگار کے ہمراہ ملنا ہے۔

ہر ایک اسٹیشن پر ویلر اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتی ہیں وہاں بیچم صاحب کی گولیاں مل سکتی ہیں

بیچم صاحب کی گولیاں لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملینگی

خانہ عیسویہ اخبار
پورے مل سکتی

حضور بکه منظمه
عالم نشان تصویر
سوار گزینی گز به چواری
هر کار خانه نین پانچ ویر
کامروز من صاف روز
بست به نور می باشد
بایدان بانی

مفردات بکرمی

[illegible]

یہ کتاب ہمارا صاحب فہرست کے حکم سے برک کی کتاب گشت
سے فارسی میں ترجمہ ہوئی ہے جو محفوظات میں ایک لائق اور
بے نظیر کتاب ہے اور نہ صرف خالص ترجمہ ہی ہے بلکہ اس پر لائق
تحقیقات نے سوئے ہیں وہ اس کا کام کیا ہے قیمت صرف ۴۰ روپے
ڈاک اور جنرل ایک انجینیئر پنجاب یا کراچی میں اخبار سے ملے گی

جوب خیری۔ کسیر برائے ضعف و باخ معدہ بعد وغیرہ ۴۸ گولی میں روزی کسیر۔ برائے سستی اعصاب وغیرہ شیشی کار
جوب خیری۔ تریاق برائے تشنگ دہی درجہ میں ہوتا۔ ہنسی۔ بد درد اعضا ہنگندہ تاسور جسم کا سیاہ چونا وغیرہ پینے
میں لید خوراک صرف ۳۰ قطرہ ہے خورد شیشی عیم کلان یا کسیر برائے کھانسی نر و خشک نر و کھانسی و مہ آواز کا بیٹھ
۱۲ جوب خیری۔ کسیر برائے تپ تلی اول ہی روز قبض رفع ہو ہوک شروع ہوتی ہے فی یکس ۱۲
عرق کسیر۔ برائے چوتھ و پنج پ سچ سچ جادو ہے ایک شیشی سے چار چھ مریض صحت یاب ہوتے ہیں فی شیشی
۱۳ فیروز مرپ۔ اس کے تھوڑے عرصہ کے استعمال سے عادت افون جاڈ شراب چوٹ جاتی ہے اور کسی
قسم کی کمزوری یا کالی بد لطیفی نہیں ہوتی اور نہ کسی قسم کی دھیر یا منشی قے کی ملاوٹ ہے بنات سے تیار کیا
گیا ہے۔ تین شیشی کی قیمت ہے شیشی مہر سفوف واقع ایک شانہ مہر سفوف واقع دو مہر سفوف ہادی گاڑو۔ کسیر
برائے بیضہ درد ریٹ بد ہضمی وغیرہ فی شیشی عیم محصول ذمہ خردار۔ دیکھو تازہ شجاعت مسٹر پال تھار بی صاحب
ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ بہاولپور۔ دسمبر ۱۹۱۰ء (انتخاب) کس جوب خیری پہا استعمال کیا واقعی پر تاثیر پایا واضح ہو کہ اس
سے بیشتر بندہ نے ڈاکٹری علاج کیا من بعد ولایت کے پٹنٹ وغیرہ دوا کی کام میں لائی۔ مگر علاج بعید الامکان تھا۔ لہذا
تکلیف اور نا اہدی روز افزون دوا ہو جاتی تھی کہ خوش نصیبی سے آپ کی ادویات کی فرست معہ تشریح ہاتھ آگئی۔
اس پر فوراً کس جوب خیری منگوایا گیا استعمال شروع کیا جو فائدہ کہ اس دوا نے دیا بیان سے بھرے۔ مگر آپ
کے شکر کے اظہار میں اس قدر کہنا بجا نہوگا کہ جہاں بڑے بڑے حکیموں کی دوائیاں ناکامیاب رہیں حکماً اپنا اثر
دیا گئی قیمت بمقابلہ فائدہ برائے نام عیم بابو ہنگوانداس صاحب فیول کلک اور مقام دادو اسٹیشن قندار لین ۵۵ نمبر
۹۱۔ بعد از دوا سلام کے واضح ہو آپ کو حمد آفرین اور آپ کی دوا پر صد رحمت آپ نے جو
دوا دفع عادت افون۔ بمقام اسٹیشن پٹنل ارسال فرمائی تھی اس کے استعمال سے پوری پوری تندرستی حاصل ہوئی
ہے اور اس دوا سے نجات پائی

فیروز الدین سوداگر ادویات حال بازار امرتسر

اشتهار بنسب و فقه ۸۲

گیت ولسلو کا چین جدید مدعی بنامہ شاہجی کا چین جدید مدعی
دعوے و گیت

میرے دستخط اور محمد الت سے آج بتاریخ ۸ ماہ اپریل
۱۹۱۸ء جاری ہوا۔ دستخط حاکم و محمد الت

دخانی بجن کے خواہند اور اوسکی کا گذاریوں کو گستاخی اسان کام نہیں
کر تا ہم اہل جنہ نے اسکے علم سے کہ جسکو کتبیں ہیں کہتے ہیں بہت کم
واقعہ حاصل کی ہے ہا میں جناب مفتی محمد امین صاحب
جسٹ نسٹر کو کوٹوالہ ڈاکٹر شمس الدین علیویں ریلوے سٹیشن کی
حد متگذاری کیلئے اسکاد کا میڈا لیا گیا ہے کہ ایسے اہل وطن کو اسکام
سے واقف بنائیں چنانچہ انھوں نے اپنی پیش قیمت معلومات
کے ساتھ یورپ اور امریکہ سے اس قسم کی کتابیں منگوا کر ایک
نئی کتاب بناکر کلید قند حسن تیار کی ہے تاکہ غلام احمد وحشی
مجموعہ اصغر جمعیاتی بہت عمدہ کتاب کے ساتھ صفحہ پر بجن کے
کل بیرون کے نام پڑی فصاحت سے انگریزی اردو میں لکھ کر
انکا مطلب سمجھا دیا ہے اسکے بعد انھیں خداوند اور فائزین کے لئے
کل مہایانت لکھکر ۱۹۰۵ء بمطابق سالانہ جمعہ حوائج اکبرین
جو شخص انجن کی حقیقت سمجھا لیتا ہے سکود اور خصوصاً محکمہ برقی
کے محل کار میں دیگیاب ضروری پڑتی چاہئے قیمت عشر

المشترعہ فتحیم بنسیبہ اخبار لا مور

جو حال ہی میں بنگالی زبان سے ترجمہ ہو کر شائع ہوا ہے۔
 سینین مقابل جدید اشعار ڈراما ہنریت نمونوں اور طرز ہنریت
 پسندیدہ بیان ایسا موثر ہے کہ ممکن نہیں کسی موزق پوچھا
 کہ یہوالات کو نہیں آتسو نہ بہلائے اور کہیں مسیاق متہ ہنس نہ ہو
 اس ایک جلد میں چار حصے ہیں قیمت تیرہ جہاز صرف آٹھ آنہ
 محمولہ ایک ارشد الشتر قلمیہ فیضیہ لکھنؤ

صناجات فیروزی: امین نہایت موثر از ایالیاب قراباقین
چون تحت سحر و جادو این قیمت مرز قدر میخوار لاہور سے ملے گی۔

ڈاکٹر پرہیز بومی
میڈیکل کالج کی پاس کردہ ہسپتال سسٹنٹ
عورتوں اور بچوں کا علاج شری امین
دبوا آفٹن انارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی متصل دیو سراج

A detailed illustration of a pocket watch. At the top is a large, circular ring. Below it is the watch case, which is circular with a textured, possibly engraved, border. The watch face is visible, showing Roman numerals for the hours. There are three sub-dials: one at the 3 o'clock position, one at the 6 o'clock position, and one at the 9 o'clock position. The brand name 'WESTON' is printed above the 6 o'clock sub-dial, and 'MADE IN ENGLAND' is printed below it. The watch has a classic, ornate design.

وہاں ایک کھیتی کی گھاٹیاں جو کل چھ ماہ میں لعل و رخساری لگی ہیں بڑی
کارگیری سے بنائی گئی ہیں چال لگی ہے ہر ایک ہر ایک سوراخ میں اصلی
چوہیاں بڑی ہیں یہ گھرانہ کہیں ہیں لیکن چالی ان کے ساتھ شامل ہے
جو بڑی عمدہ ہے لیکن گھرانہ چھوٹا ہے کچھ لاکھ اصلی موجود ہے جو موٹائی
درجہ سے اس کی چال میں کچھ فرق ہیں ان کا نمونہ ہے مخصوص اور دو
عبارت سے مختص بنائے گئے ہیں ہر ایک بڑی پوری آزمائش کر کے ہر چھاتی
چھوٹا اور بڑا ہر طرف سے چھنے سے ہماری چالی میں

[illegible]

کار و باج اصلی طریقی
 و چون سبب تدریس و تفسیر
 هر یک طریقی که در این
 کتب پیدا می شود است

[illegible]

نہ اس کا ناخودکینی لایا جس سے ہلکتی ہیں
جس اخبار میں یہ استنباط کیجھ کر دیکھا سنت کریں اس
کا نام خود بخود کریں

واٹر بری گھڑی کے ہمراہ جو پہلے شری سوہی
 دیناندی مہاراج کی مین کے ہتھ پر تھی وہ نقش
 تصویر آبی تھی ہم اسے اسکو ضبط کر لیا محمول
 ڈاک میں دینے میں آریہ دھرم کے متعلق ہر ایک
 قسم کی کتب اور نشانی گینا صل صاحب انجمن
 وہاری کی کل تصنیفات موجود ہیں ۷ پانی کا گٹ
 ڈاک بھیجکر فرست طلب کیجئے ۔
 المہند
 رام چندر واٹر مالک آرہ کتب خانہ شہرہ ٹھ

تیسرا عام جلسہ ٹاؤن ہال لاہور میں منعقد ہوا۔ گو اس روز شالامار کا میلہ بھی تھا لیکن تاہم اس میں تعلیم یافتہ لوگوں کا ایک معقول مجمع ہو گیا۔ منجملہ دیگر سیکڑوں کے پنڈت گنی ہوتری صاحب و منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار اور بابو پرہو دیال صاحب بی اے نے گورنمنٹ کی شکرگزاری میں تقریریں کیں۔ اس سے تین روز کے بعد ہمارے شہر کی بڑی ریفرمر شری منی ہر دیوی جی نے شہر کے معزز اور تعلیم یافتہ لیڈیوں کا ایک جلسہ گورنمنٹ کا شکریہ ادا کر کے لئے منعقد کیا۔ اور اس میں بیان کیا کہ انہوں نے شہر میں ہی نیشنل انڈین ایسوسی ایشن لٹن کی تین رسالوں میں اسی بارہ میں مضامین چھپوائے تھے جو مس بینک صاحبہ کی وساطت سے حضور قیصر ہند کے قانون تک بھی پہنچائے گئے تھے۔ مگر اس وقت لارڈ سپریم کچہ نہیں کر سکے تھے۔ شکر ہے کہ اب وہ مراد پوری ہوئی۔ ہم اسی ذیل میں شری منی کماری ڈاکٹر پریم دیوی جی کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنہوں نے بل کے پیش ہونے کے دنوں میں تعلیم یافتہ مستورات کے ایک جلسہ کی طرف سے وائسرائے کی خدمت میں میموریل بھیجا تھا کہ اس بل کو جلد منظور کیا جائے۔

اس قانون کی ملدراہ سے جن نیکیاں کا عائد ہونا بتایا جاتا ہے ہم کسی آئندہ اشاعت میں انکی مزید سے ثابت کر دینگے کہ یہ بالکل بہودہ دعویٰ ہے۔

خط و کتابت

خالصہ کا لچ

اجل اس کا لچ کی بابت عام ذکر ہوا ہے کہ لاہور میں قائم کیا جا چکا تھا۔ میں اگر سوال یہی ہے تو فیروزون شہر کو شرف حاصل ہے اگر پیر وار الصدیق پنجاب ہے تو وہ میرا تجارت اور معاشی وجہ سے قابل انتخاب ہے مناسب تو یہ تھا کہ سوال میں وسعت ہوتی علم رائے کو جمع کر کے ایک خاص کمیٹی کے روبرو قیام تعلیم و انتظام کا معاملہ پیش کیا جاتا جس کے مفصلہ ذیل اجراء ہوں تو بہت بہتر ہوتا۔ پنجاب کشن میں سے ایک یورپین سولین۔

پنجابی فوج میں ایک کمان افسر صاحب ایک سالدار سب ایک صاحب و ایچ آر سکیم پنجاب سول میں سے ایک کسٹمر اسسٹنٹ شہر ایک انصاف ایک قیصلہ آر سکیم ایک سول مارجن صاحب جس کے زیادہ سے زیادہ زیادہ ملازمت پنجاب کے مختلف اضلاع میں صرف کیا ہو۔ ایک کسٹمر ایجنٹ اضلاع پنجاب میں سے ایک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب سکیم ریاستوں میں سے ایک ایک اہلکار جس کو ریاست پسند کرے ایک بھائی گنتی جس سے تمام سکھوں کی نظیرین وقت حاصل ہو۔

ڈاکٹر صاحب سر شہر تعلیم پنجاب مود انسپکٹر و ایک ڈسٹرکٹ انسپکٹر پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے تین ممبر کوئی ایک بی بی سیٹریٹ سکیم کسٹمر ایجنٹ جالندہ لاہور راولپنڈی سے ایک ایک ممبر گور صاحبان کے خاندان میں سے سوڈی ایک بیدی ایک [موقعہ تھیر کالج کے انتخاب کی فضاہت] کوئی ایسا مقام جہاں سکھوں کی مذہبی یادگار ہو۔ ریل کی لین نزدیکی ہوا تب و ہوا سخت بخش ہو متعرب اخلاق مواد کو سون دور ہوتی ہو ورجہ کی آبادی ہو ضروریات میں کفایت ہو سکھوں کی آبادی کا مرکز ہو۔ [تعلیم کا طریق]

ملاوہ مذہبی اور اخلاقی تعلیم کے اعلیٰ تعلیم تو ہی ہو جو پنجاب یونیورسٹی کے اسکیم ہے لیکن پرائیمری جماعتوں میں طلباء کی خواہش اور حالت کے لحاظ سے ایسی ترتیب ہونی چاہیے جو قیصری فوج اور پولیس کے واسطے رگروٹ بھی خالصہ کالج سے ہم شہر چایا کریں حضرت اور زمینداری اسکول کی بھی ایک ایک لٹاخ علیہ ہو گو یہ خالصہ کالج نظام سکھوں کی تعلیم کے واسطے قائم ہو گا تاہم خالصہ صاحبان کی مالی ہمتی اور طرح و طرح کی توقع ہے کہ وہ اپنے دواخانہ ہر وطن مسلمانوں کو بھی کالج سے مستفید ہوں کا موقفہ دینگے۔ اگر اسورات مندرجہ بالا پر توجہ ہوئی۔ تو اپنی رائے ہی پیش کرونگا یہ معاملہ ایسا تو ہے نہیں کہ جلدی میں ملے ہو ایک عرصہ مناسب تک غور ہونی چاہیے اخبارات میں بحث ہوتی رہے آزادی سے اہل وطن اپنی اپنی رائے کا اظہار کریں ایک اہلکاروں بختوں اور راؤن کو جمع کرنا ہر ہر اور سکیم میں غور ہو کر ایک مفصل رپورٹ پنجاب گورنمنٹ میں پیش ہوو۔

سراق

غلام حسین سوزار بہادر آئری مجسٹریٹ جالندہ ہر سابق صوبہ ایچ آر سکیم شہر پنجابی

اخبارات

ہر قسم کے اخبارات شہر کے ایک ایک اخبار پر لکھی درمیان میں نہیں کیونکہ یہی اردو اخبار ہے جس کو تاہم شہر کے اخبارات میں زیادہ اشتہار رکھنے کا دعویٰ ہے جو ہر قسم کے اخبارات میں سب سے پہلے ہوتا ہے شہر کی ہر قسم کے اخبارات کے ذریعہ ہر قسم کے اخبارات میں ممکن نہیں کہ ہر قسم کے اخبارات کے ذریعہ ہر قسم کے اخبارات میں اور بھی ہوئے اشتہارات ۱۸ سے ۱۲ فیصدی کے حساب سے اخبار کے ہر قسم کے اخبارات میں ہر قسم کے اخبارات میں

بعد الت دیوانی اجلاس شیخ عبدالرحمن خان صاحب اسسٹنٹ کسٹمر بہادر خوجا ک پاس

اشتہار ہفتہ وار دفعہ ۸۲

ضابطہ دیوانی

ایر ایل ولد گودا مل شالاباغ مدعی بنام شامون مل ملک ساکن پٹنہ جدید مدعا علیہ مل مخفوفہ

دعویٰ دفعہ ۸۲

مقدمہ مندرجہ صدر مدعا علیہ روپوش ہے اور باوجود تلاش کے کچھ پتہ مدعا علیہ کا نہیں ملا اسلئے یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ صدر بتاریخ ۲۰ ماہ اپریل ۱۹۹۱ء اصل آتا یا وکالتا حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ نہیں کرے گا تو بموجب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ دیوانی تجویز مقدمہ یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

میرے دستخط اور میرے عدالت سے آج بتاریخ ۳۱ ماہ مارچ ۱۹۹۱ء جاری ہوا دستخط حاکم و مہر عدالت

بعد الت دیوانی اجلاس شیخ عبدالرحمن خان صاحب اسسٹنٹ کسٹمر بہادر خوجا ک پاس

اشتہار ہفتہ وار دفعہ ۸۲

ضابطہ دیوانی

ایر ایل ولد میاں دوکاندار مدعی بنام شامون مل وکاندار چن جدید شالاباغ مدعا علیہ مل مخفوفہ

دعویٰ دفعہ ۸۲

مقدمہ مندرجہ صدر مدعا علیہ روپوش ہے اور باوجود تلاش کے کچھ پتہ مدعا علیہ کا نہیں ملا اسلئے یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ صدر بتاریخ ۲۰ ماہ اپریل ۱۹۹۱ء اصل آتا یا وکالتا حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ نہیں کرے گا تو بموجب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ دیوانی تجویز مقدمہ یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

میرے دستخط اور میرے عدالت سے آج بتاریخ ۳۱ ماہ مارچ ۱۹۹۱ء جاری ہوا دستخط حاکم و مہر عدالت

۱۹۹۱ء جاری ہوا

کی اشاعت کبجائی ہے اور اپنی جذبات کی غلامی میں اعلیٰ مقاصد کو گم ہونے دیا جاتا ہے۔ مگر خوش نصیبی سے ملک میں ایسے آدمی ہی مفقود نہیں جو چیزوں کی اصلی قیمت ہی لگا سکتے ہیں۔ چنانچہ ہمارے صوبہ پنجاب میں ایسے لوگ نسبتاً بہت موجود ہیں۔ یہاں بل کے پاس ہونیکی خوشی اور گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے جعفر جیسے اور جتنی جلدی یہ عقد کئے گئے ہیں انہیں سے ثابت ہوتا ہے کہ جہاں گورنمنٹ کو ہر بات پر ماموریت اور نکتہ چینی کرنیوالے موجود ہیں وہاں گورنمنٹ کی ٹینک کارروائیوں کی قدر دانی کرنیوالے ہی مفقود نہیں۔ ۲۰ مارچ کو قانون پاس ہونے کی خبر سنی گئی اور دو تین روز بعد لاہور کی اسٹریٹس سبھا نے بصدارت بہاجی مینان سنگھ صاحب رائے بہادر اپنے ان ٹینک لائٹ سکریٹری بلورام کرشن صاحب کی تحریک سے گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے جلسہ منعقد کر کے حضور وائسیرائے کی خدمت میں تار بھیجا۔ اس سے دوسری ہی روز ہمارے شہر کے مشہور پیڈلٹ برہمہ بادی اگنی ہوتری صاحب نے اپنے کبھی نہ مارنے والی ہمت سے اسی بل کے پاس ہونے کیلئے گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرنے کے واسطے دیوانہ شرم میں ایک جلسہ کیا۔ جو نہایت کامیابی سے ختم ہوا اور اس میں کئی ریڈیوشن پیش ہو کر پاس ہوئے۔ اس میں کئی اگنی ہوتری صاحب نے چار سال پیشتر کا اخبار دہم جیون میں سے ایک پمپ گراف پڑھ کر سنایا کہ جس سے معلوم ہوتا تھا کہ اسوقت ہی ۱۰ سال کی عمر رضامندی کیلئے پیڈلٹ صاحب کے نزدیک کیسی غیر مکتفی سمجھی جاتی تھی۔ اور پنجاب میں وہ اس امر کے متحرک مسٹر لالہ لالہ سے بھی پہلے تھے۔ اسی جلسہ کے میسرز ریڈیوشن میں بل کے مخالفوں کے چمن پر اظہار افسوس کرنے کے لئے جو نشی محبوب عالم صاحب ریڈیوشن سے اخبار نے پیش کیا تھا ایسے لوگوں کی کارروائیوں کی خوب قطعی کھولی گئی۔ اس سے دو تین روز بعد یعنی ۲۴ مارچ کو مدر کرشن سنگھ اور بابو لکنت رائے صاحبان بیرسٹران اور لالہ رام کرشن صاحب کی تحریک سے ایک

کی ہیں ان کا بیان کرنا ہی کم از کم شرمناک ہے۔ کہیں تو جاہل اور ناواقف لوگوں کو بڑبڑایا گیا ہے کہ سرکار تہاری بیٹوں کی شادی کیا اختیار بالکل اپنے ہاتھ میں لے لینا چاہتی ہے کہیں بتلایا ہے کہ دستخط کر دو ہم تمس کے لئے یہو ریل بھیجتے ہیں۔ کہیں ایڈیٹران اخبارات نے جہاں افسران سرکاری کو کوسا اور گالیان دی ہیں اپنے ملک کے خیر خواہوں کو بھی خوب بے نقط سنائی ہیں۔ ہمارے لاہور میں ہی ایک ایڈیٹر پر اسی قانون کی یادگار میں ایک زبردست لائبل دائر ہے۔ اور اگر وہ لاہور چھوڑ کر جلا وطن ہو گئے تو پانچ چار اور مقدمات دائر ہونیوالے ہیں۔ پونا کے تعلیم یافتہ لوگوں نے حامیان بل کے جلسہ میں اس قدر شور مچایا تھا کہ آخر سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جلت کرنی پڑی اور اُس نے جبراً کئی تعلیم یافتہ ریفارمرز کو کانسٹیبلوں کے ہاتھ گھروں تک پہنچایا۔ ایسے ہی کسی شہر میں تین چار بزرگوار اسی الزام سے قید کی منرائٹ بھی پہنچے۔ یہ وہ تعلیم کو بد نام کرنیوالے حرکتیں ہیں جو ایک خفیف سے معاملہ پر ہمارے دوستوں سے معزود ہوئیں۔ ایک تجربہ کار شخص کا قول ہے کہ اس حرکت سے ہمارے تعلیم یافتوں نے انگریزوں کو یقین دلا دیا ہے کہ پچاس سال گذشتہ میں جو کچھ ہم نے تعلیم حاصل کی ہے آپ گہرائے نہیں اس کا اسبق اثر ہوا ہے۔ یہ تو عام لوگوں کا حال ہے۔ انریمل رویش چندر متر بقول اخبار سٹیشن کے وائسیریل یجسٹرو کونسل میں استعفا دینے والے ہیں جسکا بڑا باعث یہی ناراضی اور خفت ہوگی۔ بنگال کو مشہور روزانہ اخبار امین مر کے اس جرم میں کہ اُس نے ایمانداری سے اس بل کی حمایت کی تھی وہاں کے چلتے چڑھنے والے انرا بازار پتہ کا کہ کہ کو ہونکا کہ بل کی اعانت کے لئے روزانہ شائع ہوا کرے۔ چنانچہ ایسا ہی ہو گیا کہ جس سے مقدمہ الذکر اخبار کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ بنگال کے تمام انگریزی اور بنگالی اخبارات کی طرز تحریر ایسی گہونی ہو گئی ہے کہ جہاں سے دیکھو منوہانہ مطالب

دینا دیندار مسلمانوں کا ضرور دل دکھاتا ہے۔ یہ بات اسوقت ہمارے خیال میں نہیں گذری تھی ورنہ ہم وہ فقرہ شائع ہی نہ کرتے۔ ہم اپنے محرز اینگلو انڈین کی اس مصفاۃ اعتراف سے خوش ہونے میں۔ اور امید رکھتے ہیں کہ انکو ایندہ جیسی شرمساری اٹھانیکا موقعہ نہ ملے گا۔ ہمارے پاس جو مراسلات اس کے متعلق تھے ہیں اب ہم انکو درج کرنا مناسب نہیں سمجھتے۔

عمر رضامندی کے قانون پر عام رائے

گورنمنٹ نے قانون پاس کر دیا تو مخالف رائے کا جوش بالکل عارضی اور عرض سے وابستہ تھا جہاں کی طرح بٹھ گیا۔ مگر تاہم بنگال کے تعلیم یافتوں کی مخالفت اس درجہ تک نہ تھی کہ وہ قانون کے پاس ہو جانے پر بالکل خاموشی اختیار کرتے۔ اخبارات سے معلوم ہوا ہے کہ بنگال کے زیادہ گرجش خیر خواہان تو یہ چندہ جمع کر رہے ہیں کہ اس قانون کی مخالفت کے لئے پارلیمنٹ میں وکیل بھیجیں۔ اور خاص سماج فیض مجاہد قیصر ہند تک پہنچائیں کہ قانون نہ رضامندی ان کے قومی اور معاشرتی حقوق میں کہاں تک مغل اور رخنہ انداز ہے۔ ہم افسوس کرتے ہیں کہ اگر بنگالیوں نے اس بارہ میں بھی ضد مٹی توجہ نہ صرف اپنی بابت انگلستان کے لبرل فریق کے ہمدرد ممبروں میں ہی ناقص رائے پیدا کر لیں گے کہ جیسا انکی بابت ہندوستان میں چال ہی میں پیدا ہو چکی ہے بلکہ وہ وکیلین گے کہ ان کی اس غلطی سے نیشنل کانگریس کی قدر معیشتی ہوتی ہے۔ جو لوگ بات بات میں انصاف ہمدردی رحم اور اصلاح کو پیش کر کے نیشنل کانگریس کی درخواستیں پیش کرتے ہیں معلوم نہیں وہ کس منہ سے بے زبان قوتوں پر تیاراضی حکم ظلم جاری نہ رکھنے کے لئے اپیل کریں گے۔ اسی قانون کی مخالفت کے متعلق وختیہ جوش کے رو میں تعلیم یافتہ لوگوں نے جو جو کچھ مانگتے ہیں کارروائیوں

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم دو شنبہ ۶۔ اپریل ۱۹۱۸ء

خاندان مغلیہ کی خوفناک کمکدرات
 دہلی کے شاہی خاندان مغلیہ کے پس ماندوں میں بعض ایسے مظہر موجود ہیں کہ جن کو چوبیس گھنٹے میں ایک وقت بھی کہنا بمشکل مل سکتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جبکہ باپ دامے لٹک گئے ہیں اور تلخ بخشیاں کیا کرتے تھے۔ محل میں صاحب نفیٹ گورنر پنجاب نے اپنی ضرب النثل رحلی سے ان میں بعض زیادہ مفلس اور مستحق لوگوں میں کہ جو بوجہ پیری یا بیماری کے کام کر کے سے معذور ہیں بطور امداد معاش کو اڑھائی سو روپیہ ماہوار تقسیم کرنا منظور فرمایا ہے۔ انہیں سے پانچ کس کو دس دس روپے ماہوار ملا کر بیٹے اور باقی چالیس پچاس زن و مرد کو تین تین چار چار پانچ پانچ روپیہ کی پینشن حسب منشاٹے لوکل حکام کے ویسٹمنسٹر گورنمنٹ کی یہ فیاضی تعریف کی مستحق ہے۔ لیکن کاش گورنمنٹ مہربانی فرما کر اس غارت شدہ خاندان کے نام لیوا لوگوں کے بچوں کی تعلیم کے لئے کچھ روپیہ منظور فرمائے۔ ہمدردی ہے کہ اس خاندان کے ایک معزز رکن صاحب عالم میرزا بلاتی بیگ صاحب جو رئیس دہلی اور گورنمنٹ نظام کے منصب دار ہیں اپنے خاندان کے مفلس بچوں کی تعلیم کے لئے ایک مدرسہ کی بنیاد ڈالنے والے تھے۔ اگر وہ مدرسہ قائم ہو گیا ہو تو اُسکے بحال کنو کی طرف گورنمنٹ متوجہ ہو۔ مرزا صاحب فرماتے تھے کہ خاندان کے بعض لوگوں کا تو یہ حال ہے کہ وہ فیس کی وجہ سے بچوں کی تعلیم جاری نہیں رکھ سکتے لیکن بعض ایسے ہیں کہ ان کے بچے اپنے پیٹ کے لئے روٹی کمانے کو مجبور ہوتے ہیں۔

اخراجات تعلیم کا تو ذکر ہی نہیں بہر حال اگر گورنمنٹ نے ادھر ہی توجہ کی تو قابل

تحسین کام ہوگا

ایزادی محصول نمک کا اثر۔ جب کہ ۱۸۸۸ء میں لاڈ ٹرن کی گورنمنٹ نے محاصل نمک میں ایزادی کی تجویز مفرد کی تھی تو اسوقت ہماری یہی رائے تھی کہ گو باوی النظر میں نہ معلوم ہو لیکن حقیقت میں گورنمنٹ کو اس ٹیکس کے بڑھانے سے کچھ زیادہ فائدہ نہیں ہوگا۔ اور نمک جو کہ انسان اور حیوان کے لئے زندگی کی ایسی ضروری خوراک ہے اس کے خرچ میں کمی ہونی شروع ہو جاوے گی۔ چنانچہ ایک عرصہ کے تجربہ کے بعد اب سرکاری کاغذات خود اسی بات کی تصدیق کرتے لگے ہیں۔ سول ملٹری گزٹ لکھتا ہے کہ اس سوال کے متعلق کہ آیا ایزادی محصول نمک سے اسکے خرچ میں کمی رونما ہوئی ہے یا نہیں ہم آجنگ سرکاری سال ۱۸۸۸ء کے گیارہ ماہ گذشتہ کے نتائج شدہ کاغذات سے دیکھتے ہیں کہ ۱۸۸۸ء کی نسبت کہ جبکہ ابھی محصول نمک نہیں بڑھا تھا۔ ۳۶۸۰۰۰ من نمک کم خریدا گیا۔ ۱۸۸۷ء سے ۱۹۰۰ء من کم۔ یا دوسرے الفاظ میں یوں کہو کہ محصول نمک بڑھائے جانے سے اسکے خرچ میں اسقدر کمی واقع ہوئی ہے کہ جسقدر پانچ سال سے زیادہ کی آبادی کی ترقی ہے اسکا خرچ بڑھا تھا۔ ہماری رائے میں اس سے زیادہ مضر اثر کسی ٹیکس کے بڑھانے کا آجنگ ثابت نہیں ہوا۔ ہم تعجب کرتے ہیں کہ باوجودیکہ گورنمنٹ اس ایزادی محاصل نمک میں کوئی مالی فائدہ نہیں دیکھتی مگر رعایا کی جیب سے ایک نمک جیسی ضروری چیز کی قیمت واجب سے زیادہ نکال بیٹی ہے۔ ان نمک ہی وہ ٹیکس ہے کہ جسکا اثر ہندوستان کے ایک بڑے سے بڑے کروڑ پتی سیٹھ اور ایک عاجز سے عاجز گداگر پر یکساں پڑتا ہے۔ اور جب بجٹ تیار کرنے کے وقت سوچایا جاتا ہے کہ گورنمنٹ کے دیگر محاصل میں اب اسقدر توفیر ہوگئی ہے نمک کا

ٹیکس کم کیا جائے تو ایسا سخت جواب ملتا ہے۔ کہ خیال ہوتا ہے کہین نماز چھوڑاتے چھوڑاتے روزے ہی لگے نہ پڑ جائیں۔

سیالکوٹ بورڈ سکول۔ سیالکوٹ کے بورڈ سکول کے ہائی ڈیپارٹمنٹ کے قائم رکھنے کے لئے سنا گیا ہے کہ پنجاب کے لاٹ صاحب نارضامند نہیں۔ جس سے توقع ہو سکتی ہے کہ سکول قائم رہے۔ گو ہمدردی سے زیادہ کوئی معتبر اطلاع نہیں ملی۔ لیکن ہمدردی بتلایا گیا ہے کہ سیالکوٹ بورڈ سکول کی انٹرنس کی جماعتیں توڑنے کے متعلق جو وہاں کے پادری صاحبان کا تعلق ہے قیاساً بتلایا تھا وہ یقینی نکلا۔ سیالکوٹ میں ایک پادری منٹگری صاحب بھی ہیں جو غالباً وہاں کے خداوند فعلع منٹگری صاحب بہادر کے عزیز ہیں۔ اس سے ہماری پہلی رائے پر بہت کچھ روشنی پڑ سکتی ہے کہ شاید ان پادری صاحب کی تحریک سے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی طبیعت بورڈ سکول کی اپر کلا میں توڑ دینے پر مائل ہوگئی ہو۔

سول اینڈ ملٹری گزٹ کا اعتراف۔ گذشتہ سے پیوستہ ہفتہ میں ہم نے ایک نامہ نگار کی مراسلت پر رائے دی تھی جو کچھ سول ملٹری گزٹ کے بعض ریکارڈس سے منسلک کیا تھا کہ اہل اسلام کے پردہ کے مضمون کے پردہ میں مسلمانوں کا دل دکھایا گیا ہے اسکے متعلق کسی مسلمان نامہ نگار صاحب نے بھی سول کو متنبہ کیا تھا۔ جو ہماری ہی تحریر کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ اب اسپر صاحب سول رقمطراز ہیں کہ گو وہ فقیر بعض ایسے بیانات پر حاشیہ چڑھایا گیا تھا۔ جو ہندوستان کے کسی دوسرے حصہ میں چھپے تھے۔ مگر ہم اپنے نامہ نگار سے اس بارہ میں بالکل اتفاق ظاہر کرتے ہیں کہ آنحضرت کی پراپرٹی زندگی کے متعلق بعض ایسی جہودی باتوں کا حوالہ

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

ہندوستان کی حکومت نے ہندوستان کے تمام ایسے علاقوں کو جو انگریزوں کے ماتحت ہیں ان کے لئے ایک نیا ضلع بنایا ہے۔ اس ضلع کا نام 'پٹیالہ' رکھا گیا ہے۔ اس ضلع میں پٹیالہ، جالندھر، ملتان، گجرات، سرگودھا، روہتاکہ، ہریانہ، اور یوپی کے کچھ حصے شامل ہیں۔ اس ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔

پٹیالہ ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔ اس ضلع میں پٹیالہ، جالندھر، ملتان، گجرات، سرگودھا، روہتاکہ، ہریانہ، اور یوپی کے کچھ حصے شامل ہیں۔ اس ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔

پٹیالہ ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔ اس ضلع میں پٹیالہ، جالندھر، ملتان، گجرات، سرگودھا، روہتاکہ، ہریانہ، اور یوپی کے کچھ حصے شامل ہیں۔ اس ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔

پٹیالہ ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔ اس ضلع میں پٹیالہ، جالندھر، ملتان، گجرات، سرگودھا، روہتاکہ، ہریانہ، اور یوپی کے کچھ حصے شامل ہیں۔ اس ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔

پٹیالہ ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔ اس ضلع میں پٹیالہ، جالندھر، ملتان، گجرات، سرگودھا، روہتاکہ، ہریانہ، اور یوپی کے کچھ حصے شامل ہیں۔ اس ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔

پٹیالہ ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔ اس ضلع میں پٹیالہ، جالندھر، ملتان، گجرات، سرگودھا، روہتاکہ، ہریانہ، اور یوپی کے کچھ حصے شامل ہیں۔ اس ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔

پٹیالہ ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔ اس ضلع میں پٹیالہ، جالندھر، ملتان، گجرات، سرگودھا، روہتاکہ، ہریانہ، اور یوپی کے کچھ حصے شامل ہیں۔ اس ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔

پٹیالہ ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔ اس ضلع میں پٹیالہ، جالندھر، ملتان، گجرات، سرگودھا، روہتاکہ، ہریانہ، اور یوپی کے کچھ حصے شامل ہیں۔ اس ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔

پٹیالہ ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔ اس ضلع میں پٹیالہ، جالندھر، ملتان، گجرات، سرگودھا، روہتاکہ، ہریانہ، اور یوپی کے کچھ حصے شامل ہیں۔ اس ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔

پٹیالہ ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔ اس ضلع میں پٹیالہ، جالندھر، ملتان، گجرات، سرگودھا، روہتاکہ، ہریانہ، اور یوپی کے کچھ حصے شامل ہیں۔ اس ضلع کی بنیاد ۱۹۰۱ء میں رکھی گئی تھی۔

The Paisa Akhbar

LAHORE

لَا يَكْفُرُ

چونکہ یہیہ اخبار از ان ہے اسلئے اسکی اشاعت بہت زیادہ
ہے اسلئے اسین بخاری آستہارات چیمہ والوں کو بہت فائدہ
ہوگا رخ اجرت خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

۱۰۰۔ مصلح قادم الشہادۃ الیومین شہر محرم کی عکسہ دیکھ کر گفتہ گئی
تو اس کا حال معلوم ہو گیا ہے
۱۰۱۔ ادرہ دمہ دمہ کی کہ کتابیں ہمہ سخی مکتبی ہے

Vol. V. **جلد ۵** Monday, April 6, 1891. **یوم دوشنبه - ۴ اپریل ۱۳۱۰** **نمبر ۱۴۱**

محرم عجیب باتین

محمد علی علی بیگ کو ایک بار دیکھا کہ وہ ایک کھانہ میں بیٹھا تھا اور اس کے پاس ایک کتا تھا۔
 ایک قسم کی جدید بیماری اور اس کی بیماری سے جس کا مطلب یہ ہے کہ
 دروازہ کے اندر دو مہینے لگی ہوئی ہیں جب کوئی شخص جانا
 چاہتا ہے تو وہ انہیں کسی ایک کو ایتنا کہ ایک کے
 دبانے سے دیوار کے باہر بہتر روشنی نمودار ہوتی ہے۔ اور دوسری
 کے دبانے سے سرخ پریں اگر سرخ روشنی نمودار ہو تو اس کا مطلب
 ہوتا ہے کہ وہ سپہ سالاری لاؤ۔ ورنہ چوپہ لائی جاتی ہے۔ بہترین
 انوکھا انعام: نیو یارک کے ایک مرفرانہ اخبار نے اس
 عورت کے لئے ۲۲۵ روپیہ کا انعام مقرر کیا تھا۔ چونکہ شوہر
 کی سب سے زیادہ خوش آمدنی طور پر تعریف لکھا کہ مجھے بہتری
 میڈیون نے طبع آزمائی کی۔ جنہیں سے صرف بعض کے
 جواب درج ذیل ہیں۔ ایک نے یوں لکھا۔ شوہر وہ اچھا جو
 ایک رات بھی مجھ سے الگ نہیں رہے۔ دوسری نے
 یوں لکھا کہ شوہر وہ اچھا جو اپنی پوری پہلی میرے حوالہ کر دے۔ تری
 نے لکھا کہ شوہر وہ اچھا جو اپنی راہ چلے اور جو کو اپنی راہ پر چلنے کی
 پوری آزادی دے۔ چوتھی نے لکھا کہ شوہر وہ اچھا جو اپنی لست کی جیسے
 کے لئے نفیس لوگ کا درخت چاہئے اور وہ اپنی نفارت طبع
 اسطونہ طہر کے کہ چاہی پیاری دلارام کے لئے روز ایک مینا
 خوبصورت نام ایجاد کرے۔ اس نے ایک جنتی تیا کی ہے
 جس میں وہ اپنے اول مجوزہ ناموں کو لکھ رہی ہے۔ جسے اس کا
 شوہر اس کو اپنی زندگی کے ہر ایک دن میں خطاب کرے گا۔
 سب سے بالکل جواب بھی نام تھا۔

نشان

ایک امیر نے اپنے ملازم سے جوتی دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اگرچہ یہ
وہ سامنے آتا تو اس کے کوئی امیر تھے۔ ایک دن امیر نے
کسی اونٹ کو یکے کر اسے ملازم سے پوچھا کہ یہ کون ہمیشہ پٹری
کیوں رکھتا ہے وہ خدمتگار بولا کہ حضور اس نے ہی کسی کو جوتی
دینے کے ہوئے امیر شرمندہ ہوا۔

ایک دل لگی باز تحصیلدار صاحب ہر کسی سے مذاق کیا کرتے تھے۔ ایک زمیندار کا لقب آپ نے خر صاحب رکھ دیا۔ وہ بیچارہ جاہل خر کو قیمتی لفظ سمجھ کر بہت خوش ہوتا تھا۔ اتفاقاً زمیندار کو معلوم ہو گیا کہ تحصیلدار جو بھگت کر رہے ہیں اس خر کے معنے کہ ہے کہ ہیں یا ایک روز تحصیلدار صاحب کے سب احباب تشریف رکھتے تھے۔ آپ اپنے دوستوں سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ دیکھو فان زمیندار جو ہماری طرف آ رہا ہے اسکو ہم خر صاحب کہاتے ہیں اور وہ اس خطاب سے بہت خوش ہوتا ہے۔ اسے ہیں زمیندار آ گیا اور تحصیلدار صاحب نے اپنی عادت کے موافق فرمایا کہ آؤ خر صاحب بہت دنوں میں آئے۔ اچھے نور ہے جن زمیندار نے کہا کہ حضور ایسی باتیں نہ مانی ہیں کہی جا رہیں۔ تحصیلدار صاحب نے پوچھا کہ تم خر کے معنے کیا سمجھ زمیندار نے کہا کہ خر داماد کو کہتے ہیں۔ سنئے ہی تحصیلدار صاحب بہت خفیف ہوئے اور اونکے دوستوں نے ڈبل قمقمہ لگایا۔

واقفیت کے لئے شمار اور اعداد

ملک مصر کے محاصل ۹۰ لاکھ سترہ سو تین سو
 کے محاصل ۱۰۲۵۰۰۰ پونڈ مغلیہ ۹۰ لاکھ پونڈ اور
 باقی بچت خالص ۱۵۰۰۰ پونڈ تھی
 صوبہ بدر اس کی مروجہ شماری :- ہر مکی تعداد ۶۵۶۴۶۰
 مروجہ شماری ۱۷۶۲۴۳۷۹ عورتیں ۴۷۸۰۰۰ کل میزان آبادی
 ۱۷۳۵۴۳۳۲۰۴
 مارواڑ کی مروجہ شماری :- سکانات کی تعداد ۶۵۶۵۲۵
 مروجہ شماری ۱۳۲۱۹۸۵ عورتیں ۱۱۹۱۵۸۰ کل میزان آبادی
 ۲۵۱۳۹۶۵ - اس کے مکی نسبت آبادی میں
 ۱۹۹۴۷۷۷ بیشی ہوئی

عقل کے موتی

غلط دعووں سے دست بردار ہونے اور اپنے محبوب اور
بغایض کے تسلیم کرنے کے لئے کافی فتویٰ اور چرات حاصل کر
لینی چاہئے۔ اپنی رائے کے تبدیل کرنے میں فخریہ نہ مت کج خیال
مت کہو اور اگر کو واپس لینے کے الزام سے مت ڈرو۔ اُن کیمنہ ہونا
صورۃً کا معنی حاصل کرو جو پتو ف آدمیوں کو انکی پرانی غلطیوں پر
اسوجت سے قائم کرتی ہیں کہ انہیں رائے واپس لینے کا الزام نہ لگایا جاوے۔
اگر تم کوئی رائے بلا مثال ظاہر کردی ہے جیسا کہ دانا آدمی بعض وقت
کرتھتے ہیں اور ایسے امر کا قرار کیا ہے جو بین غلط ثابت ہوا ہے
تو تمہیں اپنی غلطی سے صحت پر آئینکے واسطے کسی قسم کی ترمیم نہ
کرنی چاہئے۔ ڈاکٹر والٹسن

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

حضرت امام محمد باقر علیه السلام
سوال می آید که آیا گنج حقایق

卷之四

جو حال ہی میں بنگالی زبان سے ترجمہ ہو کر شائع ہوا ہے مبین قابل دید اشخاص و راجا نہایت موزوں اور طرز بہت پسندیدہ بیان ایسا مؤثر ہے کہ ممکن نہیں کسی موقع پر مطالعہ کرے والا انکو نہیں آسنو نہ بہر لکے اور کہیں بیساختہ نہیں ندری جلد میں چار حصے ہیں قیمت ہر جہاں صرف آٹھ آنہ محصول داک ارہ المشرع ختم پیسہ اخبار لاہور

یہ دو کمزوری کو دور کر کے قوت
اور طاقت پیدا کریں بے غلیہ

ویگا

Naylor Son Grimes & Co. 35 Clive Street Calcutta

ملبع خادم التعليم لاهور باہتمام نشی محبوب عالم طبع ہوا

استشارات

ہر قسم کے استخبارات شہر کریم کے پیرس اخبار پر مبنی ہو کر گئی اور مفید
قریب زمین کیونکہ یہی بارود اخبار ہے جس کو تمام ہندوستان کے اردو
اخبارات سے زیادہ اشاعت دینے کا دعویٰ ہے جو ہمیشہ اسکے
پیرس صفحہ کی پہلی سطر سے ثابت ہے شہرہ چیمبرگ شہرہ جسنور
اسکیں زیادہ ہونگئی ہے کسی بارود اخبار کے ذریعہ ممکن نہیں کہ وہ کسی
مخبر اخبار استخبارات طلب فوراً ملاحظہ فرمائے اور جیسے ہوئے استخبارات
۱۸ رے ۴۰ فریڈی کے حساب سے اخبار کے ہمارے تقسیم کیجائے ہیں
مینجر

و اکثر پر پیروی

تمیٹیکل کلج کی پاس کردہ ہسٹریل اسپیشل
عورتوں اور بچوں کا علاج کرتی ہیں
دیہ آندھم انارکلی لاہور

ڈاکٹر کلین خان و مسٹ

وانتون کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
 لاہور انارکلی متصل ریو سماج

ویسٹ اینڈ وایج کمپنی کی
مشہور عالم کیس گھڑیاں



ویسٹ اینڈ کمپنی کی گھڑیاں جو کل دنیا میں اول درجہ والی گئی ہیں بڑی
 کاریگری سے بنائی گئی ہیں حالانکہ یورپ ہے۔ وہ ایک سولہ ہیں
 اصلی جو میان جڑی ہیں یہ گھڑیاں گیس میں تین چالی گھنٹہ تاقیل ہے
 جو بڑی مضبوط ہے چھٹی گھڑیاں ہے سیکنڈ گھڑیاں جو ہر دو سم کی
 گئی ہوئی اسکی حال میں کچھ فرق نہیں آتا کہ بڑے مضبوط طائر
 کو وہ غبار سے محفوظ بنائے گئے ہیں ہر ایک گھڑی پوری آزمائش کر کے
 دیکھی جاتی ہے یہ سب اہل حرفہ جالی کو برابر کر دیا گئے ہیں یہاں جالی ہیں

گارانٹی بین سال

[illegible]

گارانہی ہمال

گارشہاد اصل پڑی
او کیلین و اجیانہ
ہر وقت اسماعیل
جہا یک گھڑی کے و ایل پراور اندر پڑون پر لفظ ویسٹ اینڈ
کینی کہدا ہوا ہے

دیکھنا کہین نقالی گھڑی نہ خرد لینا

آغاز کار خانہ سے کہیں کا یہی انتشار پایا ہے کہ عمدہ عمدہ گہریان انسان
سج پرفورٹ کیجاوین تاکہ ہر ایک آدمی امیر سے لیکر غریب تک ان کو
خرید سکے بیگہاں دوسری گہریوں کی طرح خراب نہیں ہو جاتیں تاکہ
موجب تکلیف نہ ہو کہ نتیجہ حاصل ہیں ہتے ایک لاکھ گہریوں سے زیادہ
فروختیں ہیں اور ہم یہ تجربے کرتے ہیں کہ دن بدن انکے فروخت
میں ترقی ہے یہ گہریاں دنیا میں بڑے بڑے تاجر فروخت کرتے ہیں
اور تیز بلی پر کیتی ہیں
ولیف اینڈ کمپنی دوکان بزم
ریمر وٹ ہدی

پانچاب میں ایکٹ

دواد کا ناحقہ و کینی لا تھور سے مل سکتی ہیں
جس اضرار میں یہ استعمال دیکھ کر درخواست کریں اوس
کا نام ضرور تحریر کریں

استوار

طائر بری گھڑی کے ہمراہ جو پہلے شہری سوامی
 ویانند جی مبارج کی مین کے پتھر پر بجلی و مقش
 تصویر آئی تھی ہم اب اوسکو صرف دریا محمول
 ڈاک میں دیتے ہیں آریہ دھرم کے متعلق ہر ایک
 قسم کی کتب اور نقشی گونیا لعل صاحب اکیتہ
 دہاری کی کل تعینات موجود ہیں ۱ یامی کا گٹ
 ڈاک بیکر فہرست طلب کریتے
 المشہر رام چندر ویش مالک آریہ کتب خانہ شہر میرتھہ

آب پون کو مشروہ

سنگار و دی برصفت شری سوامی دیانند سرتی جی مہاراج
اب طبیار ہوگی بے قیمت فیملی صرف پیر خواہ نقد قیمت یا ہیکر
منگائے خواہ نذر پیر و یلیوے ایل
المشہر آریہ کتب خانہ لارکا بازار شہر میرٹھ

سناسیدوتکی مہیج الاثر صدری او ویر

کلمہ سیاق و سباق کا مفید و بلاق کلمہ قوت بہادر اور اسما کے
لئے عجیب اور شہرہ و مرغوب ہے وودہ میں جوش و یکہ نہیں بلکہ
و عجیب اور بہنہ میں رکھنے سے مفید طالب و مطلوب استعمال کرو
اور لطف و یکہ قیمت صرف یہ سیاق کی سلامتی بہر شرب اگر خالی
سرہ سے اسکا کلمہ میں بہر اجلے تو قوی اور موافق بیانی ہوئے
علاوہ و مقصد بخار شربت میں تیند ضعف البصر و غیرہ کے دور کرنے
میں اس کے بہر بار یک کام کر فیہ الون طلبا بعلوم کی بنیادی کو بہت
فایده بہر بہر ہے کل الحواہر سے زیادہ مفید و قیمت و بہر بہر
بیوت بہر میں نہ تو قیمت بی عود و کس مودی حسین
چند ادویہ میں چکنے استعمال سے بخون و ہر قسم کا سست سات
روز میں نہر دست و چیت ہو جائے اور توت جوانی کو عود کر بہر بہر
باقی قیمت بالکل کہی کھ حصول عہد ادویہ مدد بہر
الشفہ حکیم و محمدیہ و دیگر کثرتی سفا خانہ مکمل خلیع الہو چایٹ ایلڈ شہرہ

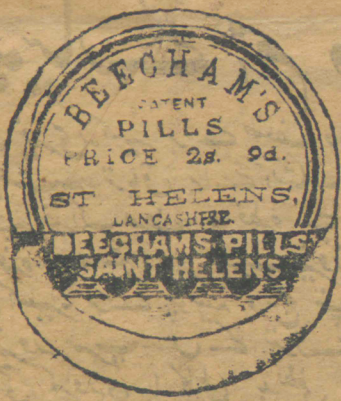
حفظ صحت کی حکمی دوا ہیں

[illegible]

[illegible]

تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک
بکس ایک ایک اشرفی کو بھی سستا ہے

دوسرے دو مہلن سر - درمعدہ شیعہ یا ریح کا جمع ہوجانا - دروکر - اور وہ درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ جاتے ہیں - بد ہضمی - ہوس کی کمی - گہرائی معدہ بعد طعام - یعنی اس کے سردی اور زکام - تپ کی اچھلنا طبیعت کی گہراہٹ - اور سستی اور تمام عضوی شکایتیں - باوی الطریقین یہ ثابت سے جدا جدا مرض معلوم ہوتے ہیں - مگر درحقیقت یہ سب معدہ اور دگر کی خرابیوں کا باعث ہے - انکی درستگی کیواسطے عجم صاحب کی گولیان ازہذاب میں - کوئی چار خواہ کتنی ہی شدت سے مبتلا کیوں ہو مگرگزایوس بر عجم صاحب کی گویوں کا استعمال مستقل سے کرے - ضرور ضرور فائدہ ہوگا - بعض حالتوں میں تو کہنے سے ۲۰ صنف ہی کے بعد تخفیف معلوم ہونے لگتی ہے کہرا - دورا - پینٹی چوڑے - گھوٹی - دانہ - پیاسہ - حدیہ پیاسہ - رخ و سیرہ - یہ سب امراض فساد خون ہیں - کوئی دوا الیٰہی مصلحہ خون نہیں ہے - عجم صاحب کی گولیان - تمام بدن کو پورے اور پینٹی سے پاک کر دیتی ہیں - جن عورتوں کے ایام رک گئے ہوں یا یہ قاعدہ میں نہ آئے عجم صاحب کی گولیاں استعمال ضرور کرنا چاہئے اسے بد ہضمی اور روکاوت حقد سے رفع ہوجائے گی اور مزید فی تمام شکایتوں دور ہوجائے گی تو یہی امراض وغیرہ جو ترک کر کے اور اضمناک نتیجے میں عجم صاحب کی گولیاں سے فوراً آرام پاتے ہیں - ترکیب کا پڑھو ہمارے ہر بیگم کے کتابے -



۱۵۰ گویوں کا کہیں



۵۴ گریون کا آئیں



۳۴ گویون کا بکس

عوام کی سہولت کیواسطے عجم صاحب کی گولیان تین قسم کی ڈیوینین بند کھچاتی ہیں ۹ ۱/۲ پیس والی ڈیا جبین ۳۲ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۸۱ ایک شنگل
ڈیڑہ پیس والی ڈیا میں قریب ۵۴ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور دو شنگل ۹ پیس والی ڈیا جبین ۱۵۵ کے گولیان ہیں قیمت ۳۱۱ گولہ ہندوستان
کے ہر شہر میں اور ہر بانگی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی کو ان گولہ کے حاصل کرنا ہوں تو اسی وقت ہونو ڈیا کے وہ آتے دے
مٹ علاوہ ہر محصول مارسل کے میڈسن گرائیس اینڈ کینی ۵۳ کاہو اسٹریٹ فلکنڈ کے دفتر میں پہنچایا جائے یہ دکان تانہ ہندوستان کے واسطے قان آگٹ ہے
Caietene - 33 Clerk Street, 33, 34, 35, 36, 37, 38, 39, 40, 41, 42, 43, 44, 45, 46, 47, 48, 49, 50, 51, 52, 53, 54, 55, 56, 57, 58, 59, 60, 61, 62, 63, 64, 65, 66, 67, 68, 69, 70, 71, 72, 73, 74, 75, 76, 77, 78, 79, 80, 81, 82, 83, 84, 85, 86, 87, 88, 89, 90, 91, 92, 93, 94, 95, 96, 97, 98, 99, 100, 101, 102, 103, 104, 105, 106, 107, 108, 109, 110, 111, 112, 113, 114, 115, 116, 117, 118, 119, 120, 121, 122, 123, 124, 125, 126, 127, 128, 129, 130, 131, 132, 133, 134, 135, 136, 137, 138, 139, 140, 141, 142, 143, 144, 145, 146, 147, 148, 149, 150, 151, 152, 153, 154, 155, 156, 157, 158, 159, 160, 161, 162, 163, 164, 165, 166, 167, 168, 169, 170, 171, 172, 173, 174, 175, 176, 177, 178, 179, 180, 181, 182, 183, 184, 185, 186, 187, 188, 189, 190, 191, 192, 193, 194, 195, 196, 197, 198, 199, 200, 201, 202, 203, 204, 205, 206, 207, 208, 209, 210, 211, 212, 213, 214, 215, 216, 217, 218, 219, 220, 221, 222, 223, 224, 225, 226, 227, 228, 229, 230, 231, 232, 233, 234, 235, 236, 237, 238, 239, 240, 241, 242, 243, 244, 245, 246, 247, 248, 249, 250, 251, 252, 253, 254, 255, 256, 257, 258, 259, 260, 261, 262, 263, 264, 265, 266, 267, 268, 269, 270, 271, 272, 273, 274, 275, 276, 277, 278, 279, 280, 281, 282, 283, 284, 285, 286, 287, 288, 289, 290, 291, 292, 293, 294, 295, 296, 297, 298, 299, 300, 301, 302, 303, 304, 305, 306, 307, 308, 309, 310, 311, 312, 313, 314, 315, 316, 317, 318, 319, 320, 321, 322, 323, 324, 325, 326, 327, 328, 329, 330, 331, 332, 333, 334, 335, 336, 337, 338, 339, 340, 341, 342, 343, 344, 345, 346, 347, 348, 349, 350, 351, 352, 353, 354, 355, 356, 357, 358, 359, 360, 361, 362, 363, 364, 365, 366, 367, 368, 369, 370, 371, 372, 373, 374, 375, 376, 377, 378, 379, 380, 381, 382, 383, 384, 385, 386, 387, 388, 389, 390, 391, 392, 393, 394, 395, 396, 397, 398, 399, 400, 401, 402, 403, 404, 405, 406, 407, 408, 409, 410, 411, 412, 413, 414, 415, 416, 417, 418, 419, 420, 421, 422, 423, 424, 425, 426, 427, 428, 429, 430, 431, 432, 433, 434, 435, 436, 437, 438, 439, 440, 441, 442, 443, 444, 445, 446, 447, 448, 449, 450, 451, 452, 453, 454, 455, 456, 457, 458, 459, 460, 461, 462, 463, 464, 465, 466, 467, 468, 469, 470, 471, 472, 473, 474, 475, 476, 477, 478, 479, 480, 481, 482, 483, 484, 485, 486, 487, 488, 489, 490, 491, 492, 493, 494, 495, 496, 497, 498, 499, 500, 501, 502, 503, 504, 505, 506, 507, 508, 509, 510, 511, 512, 513, 514, 515, 516, 517, 518, 519, 520, 521, 522, 523, 524, 525, 526, 527, 528, 529, 530, 531, 532, 533, 534, 535, 536, 537, 538, 539, 540, 541, 542, 543, 544, 545, 546, 547, 548, 549, 550, 551, 552, 553, 554, 555, 556, 557, 558, 559, 560, 561, 562, 563, 564, 565, 566, 567, 568, 569, 570, 571, 572, 573, 574, 575, 576, 577, 578, 579, 580, 581, 582, 583, 584, 585, 586, 587, 588, 589, 590, 591, 592, 593, 594, 595, 596, 597, 598, 599, 600, 601, 602, 603, 604, 605, 606, 607, 608, 609, 610, 611, 612, 613, 614, 615, 616, 617, 618, 619, 620, 621, 622, 623, 624, 625, 626, 627, 628, 629, 630, 631, 632, 633, 634, 635, 636, 637, 638, 639, 640, 641, 642, 643, 644, 645, 646, 647, 648, 649, 650, 651, 652, 653, 654, 655, 656, 657, 658, 659, 660, 661, 662, 663, 664, 665, 666, 667, 668, 669, 670, 671, 672, 673, 674, 675, 676, 677, 678, 679, 680, 681, 682, 683, 684, 685, 686, 687, 688, 689, 690, 691, 692, 693, 694, 695, 696, 697, 698, 699, 700, 701, 702, 703, 704, 705, 706, 707, 708, 709, 710, 711, 712, 713, 714, 715, 716, 717, 718, 719, 720, 721, 722, 723, 724, 725, 726, 727, 728, 729, 730, 731, 732, 733, 734, 735, 736, 737, 738, 739, 740, 741, 742, 743, 744, 745, 746, 747, 748, 749, 750, 751, 752, 753, 754, 755, 756, 757, 758, 759, 760, 761, 762, 763, 764, 765, 766, 767, 768, 769, 770, 771, 772, 773, 774, 775, 776, 777, 778, 779, 780, 781, 782, 783, 784, 785, 786, 787, 788, 789, 790, 791, 792, 793, 794, 795, 796, 797, 798, 799, 800, 801, 802, 803, 804, 805, 806,

اگر یہ علامت نہ تو جعلی تصور کرنا چاہئے اور ان کی خریداری سے باز رہنا لازم ہے * خواہ کوئی شخص کیسا ہی مریض کیوں نہ ہو اسکو ناپوس نہونا چاہئے پیچم صاحب کی گولیوں کا ایک دفعہ آزمائنا شرط ہے خود ان کی مشہرت عجیب غریب کا قایل ہو جائیگا جیسا کہ ہزاروں تصدیق کرتے والے موجود ہیں *
حکومت ہند

غریب کا قائل ہو جائیگا جیسا کہ ہزاروں تصدیق کرتے والے موجود ہیں
جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر اینڈ پنی انگریزی کتابیں فرو کرتی ہیں وہاں حجم صناعی گولییاں مسکینی
نچم صاحب کی گولیاں لاہور میں کارخانہ پیمہ اخبار کو لینے

بیاضی شفاخانہ لاہور کی مجرب ادویات

بیاضی شفاخانہ لاہور کی مجرب ادویات کو سی دوا شہر میں منجلی تا وقتیکہ کم از کم ایک سو بیس روپیہ نہایت موثر و مفید حاصل ہوئے۔
روغن بامہ تیار یہ لطیف روغن قلیل قیمت کثیر الفوت ہونے کے باعث عام پسند ہو گیا ہے اس کے استعمال سے کوئی
دماغی بیماری نزدیک نہیں آتی ہر شخص کو ہر موسم میں موافق آتا ہے۔ خوشبو میں عطریات سے سبقت دیتا
ہے ایک دفعہ کے لگانے سے برابر ہفتہ تک خوشبو قائم رہتی ہے تقویت دماغ و قوت و سمع کے لئے
حکم اکبر اعظم کا رکھتا ہے نزلہ وغیرہ امراض کو جڑ سے اکھڑاتا ہے۔ کثرت مطالعہ کتب اور باریک کام
کرنے سے جو دماغ و بصارت میں فرق آ جاتا ہے تو اس کو فوراً اپنی اصلی حالت پر لاتا ہے نہایت
و ضعیف آدمیوں کے بال جو ضعیف دماغ کے باعث اکھڑنے لگ جاتے ہیں تو ان کو فی الفور روک کر
ان کی جڑوں کو مضبوط و مستحکم کر دیتا ہے۔ اس کے لگانے سے بال اکھڑنے اور چٹکنے نہیں فی
پونڈ دو روپیہ +

المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر بیاضی شفاخانہ لاہور دہلی دروازہ

ماء اللحمی حلوا

فی پونڈ دو روپیہ
حلوا کا حلوا ماء اللحم کا گوشت کا بے اثر بد ذائقہ اور شراب لاہور زرد پانی مت پو اور یہ طاقت رجولیت کو از سر نو پیدا کرنے والا
منازلہ قوتوں کو بڑھانے والا دوران خون کو تیز کرنے والا جگرہ کو سرخ اور لبشاش تمام بدن کو فرو کرنے والا مقوی دل بھر دماغ منہ سے لگا ہوا
بہمی نہ چھوٹنے والا میٹھا۔ لذیذ خوشبو خوش ذائقہ۔ حفظ صحت کے لئے ذخیرہ کے طور پر جمع رکھنے والا دھوا استعمال
کرور طبع استعمال۔ ڈیڑھ تولہ سے دو تولہ تک صبح اور سہی مقدار شام کو آدھ سیر دودھ گائے کے ہمراہ۔ حلوا کھانا چاہئے۔ یہ ہر صنف
ترشی سے تکرور سالانہ بچہ کے لئے ایک تولہ سے زیادہ ہرگز نہ بڑھائیں ہر مرض کی مجرب آزمودہ ادویات کی فہرست کے لئے ٹکٹ
ہاپی مرسل ہو +

المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر بیاضی شفاخانہ لاہور دہلی دروازہ

پیارے ہم وطنو اپنے ملک کے ایسجاد کی قدر کرو

جوب خیری۔ اکبر برائے ضعیف دماغ مدہ بصر وغیرہ ۴۸ گولی ہر روغن اکبر۔ برائے سستی اعصاب وغیرہ شیشی ہر
جوب خیری۔ برائے تشنگ کسی درجہ میں ہو خرابی پور۔ ہنسی۔ بد۔ درد اعضا ہلکندر ناسور جسم کا سیاہ ہونا وغیرہ بنے
میں لذیذ خوراک صرف ۳۰ قطرہ سے خورد شیشی ہر کلان یا پکٹورل ہام۔ اکبر برائے کھانسی تیز و خشک نزلہ زکام دمہ آواز کا بچھ
جانا وغیرہ شیشی ۱۲ جوب فیوزی۔ اکبر برائے ناپ تلی اول ہی روز قبض رفع ہو بہوک شروع ہوتی ہے فی کب ۱۲
عرق اکبر۔ برائے چوہیم و بیج تپ چ پنج جادو ہے ایک شیشی سے چار چھ مریض صحت یاب ہوتے ہیں فی شیشی
۱۲ فیوز مرپ۔ اس کے تھوڑے عرصہ کے استعمال سے عادت افیون چاٹو شراب چوٹ جاتی ہے اور کسی
قسم کی کمزوری یا کالمی بد لطیفی نہیں ہوتی اور نہ کسی قسم کی زہریا نشی نشے کی ملاوٹ ہے نباتات سے تیار کیا
گیا ہے۔ تین شیشی کی قیمت سے شیشی ہر سفوف دافع ریگ متانہ سے سفوف دافع درد سر بصر باڈی کارڈ۔ اکبر
برائے ہضم درد پیٹ بد ہضمی وغیرہ فی شیشی ہر محمول ذمہ خیردار دیکھو تازہ شہادت مسٹر پال۔ ہزار ہی صاحب
ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ ہاؤس لاہور۔ دسمبر ۱۹۲۹ء انتخاب کب جوب خیری پہنچا۔ استعمال کیا واقعی پر تاثیر پایا واضح ہو کہ
اس سے پیشتر بندہ نے ڈاکٹری علاج کیا من بعد ولایت کے پمپٹنٹ وغیرہ دوائی کام میں لائی۔ مگر علاج بقید الامکان تھا۔ لہذا
تکلیف اور تاامیدی روز افزوں دو بالا ہو جاتی تھی کہ خوش نصیبی سے آپ کی ادویات کی فہرست معہ تشریح ہاتھ آ گئی۔
جس پر فوراً کب جوب خیری منگوایا گیا استعمال شروع کیا جو فائدہ کہ اس دوا نے دیا بیان سے باہر ہے مگر آپ
کے شکر کے اظہار میں اس قدر کہنا بیجا نہ ہو گا کہ جہاں بڑے بڑے حکیموں کی دوائیاں نا کامیاب رہیں حکماً اپنا اثر
دکھا گئی قیمت بمقابلہ فائدہ برائے نام۔ ہر ساہو بگواند اس صاحب فیول کلرک از مقام دادو اسٹیشن قندھار لین ۴۵
دسمبر ۱۹۲۹ء بعد از دعا سلام کے واضح ہو آپ کو صد آفرین اور آپ کی دوائی پر صد رحمت آپ نے جو
دوا دافع عادت افیون بمقام اسٹیشن نیشنل ارسال فرمائی تھی۔ اس کے استعمال سے پوری پوری تندرستی حاصل ہوئی ہے
اور اس موزی سے نجات ملی۔

المشہر
فیوزالہ بن سوداگر ادویات حال بازار امرتسر

بیاضی شفاخانہ لاہور کی مجرب ادویات

یقین دلاتی ہے کہ اگلی نجات اردو زبان کی پیشکش اور جانش یا منتہی الارب اور قاموس کا کام دیگی

آئنا کہ حساب صاف است از محاسبہ
چہ پاک بہ انجن حایت اسلام لاہور کا حساب
ایک پانی پانی تک صاف ہے جیسا کہ ہم گذشتہ
ہفتہ میں وضاحت سے بیان کر چکے ہیں۔ اب ایک
مرتبہ پہر اپنے تمام موصوفوں کی خدمت میں اور
بالخصوص ان اخبارات کے سامنے کہ جو انجن کی
خلافت پر ادھر کہائے بیٹھے ہیں گزارش کرتے ہیں
کہ انجن کے صفائی حساب کی ریموٹ تیار ہوتی
ہے۔ اور چھپ رہی ہے جو عنقریب شائع ہو
جائے گی۔ آپ ذرا صبر کیجئے۔ انجن نے کب کہا ہے کہ
حساب کی صفائی اپنی بات نہیں۔ مگر اب ان صاحب
سے کیا کہا جاوے کہ جو گلا پہاڑ پہاڑ کر لوگوں کو بد
کر چکے ہیں کہ انجن جب تک حساب کی صفائی نہ
کریے اسکو ایک پیشہ نہیں دینا چاہئے۔ ایسے
مفسران قوم کو معلوم نہیں کہ چھٹی گاڑی میں
روڑا اٹھانا اچھا نہیں۔ ہم ساری دنیا کو چندہ دینے
سے سوچ غروب ہونے سے پہلے بیلے بند کر سکتے
ہیں۔ البتہ مشکل کام ہی ہے کہ لوگوں کو کار خیر
کی اصلاح کے لئے آمادہ کیا جاوے۔

قحط کی بیکار: پنجاب میں ہی سرخ غلہ روز
بروز گراں ہوتا جاتا ہے۔ بھارے غریب اور کم استطاعت
لوگ فاقوں میں لگے ہیں۔ بجائے اسکے کہ بارش میں
نرخ اجناس کو بڑایا کہی تبیں آجکل کی بارشوں سے
جا بجا سے نقصان ہو چکی خیرین گوش زد ہو رہی
ہیں۔ اس سلسلہ کے بعد پنجاب میں اس قدر گرائی
کہہی نہیں ہوئی جو اب ہے۔ لوگ گورنمنٹ کو
لازم ہے کہ لوکل حکام کو اس طرف متوجہ کرے
کہ ان اطراف سے غلہ کی نکاسی بند کیجاوے۔
نئے فصل کا غلہ تو ابھی کہتیوں ہی میں ہے۔ لیکن
سنا گیا ہے کہ ولایت کے کسی بڑے کارخانہ
تجارت نے راجو غالب رانی برادران کا کارخانہ ہنگام
دو تین لاکھ روپیہ گھوٹ خریدنے کے لئے پنجاب
میں بھیجا ہے۔ اور زمینداروں کو کارخانہ مذکور
کے ایجنٹوں نے جا بجا روپیہ پیشگی دیدیا ہے کہ فصل
پر ۱۷ سیر فی روپیہ کے حساب سے غلہ دیدیا۔
بھارے مفلس اور مجبور زمیندار ضرورت کے
وقت روپیہ لینے میں تو ذرا ہی عذر نہیں کرتے
بجائیکہ اسوقت انکو معلوم نہیں ہوتا کہ وہ روپیہ
ادا کیاں سے کیا جائیگا۔ اور اسوقت نتیجہ نکلتا ہے
کہ جو کچھ سال پہر کی محنت سے حاصل کیا تھا وہ
ساموکار یا اور لوگ بیچتے ہیں کہ جنہوں نے روپیہ
پیشگی دیدیا تھا۔ مسکار پر فرض ہے کہ وہ اس قسم
کی ناجائز کارروائیوں سے اپنی غربت رعایا کو بچاؤ۔
اور فری ٹریڈ (آزادی تجارت) سے جس قدر فائدہ

انگریزوں کو پہنچا ہے اسی قدر ہندوستانیوں کو
بھی پہنچائے۔ اگر اس قسم کی تجارت سے چند
ساموکار آسودہ مال میں تو یہ ہرگز کافی نہیں۔
امیر صاحب کابل نے جب دیکھا ہے کہ انگریزی
علاقہ میں محط سالی پڑنے لگی ہے اور پشاور میں
ان کے ملک سے غلہ جانے لگا ہے تو انہوں نے
غلہ کی برآمد کی قطعی ممانعت کر دی ہے۔ کیونکہ
اس سے ان کی رعایا کی اتھری کی امید بھی بجائیکہ
جو لوگ غلہ باہر بیچ کر فلاح اٹھائے تھے وہ بھی تو
ان کی رعایا ہی سے تھے۔ مگر انہوں نے تھوڑے
کے فائدہ پر بہتوں کی رفاہیت کو ترجیح دی۔ اسی
طرح ہم چاہتے ہیں کہ مسکار انگریزی ہی کم از کم
ہندوستان کے غلہ کو اسی وحشی و بیس کے
یا شہندوں کے لئے رہنے دے۔ یہ روپیہ نہیں
چاہئے۔ بلکہ پیٹ بھر کھانے کو غلہ مانگتے ہیں۔

ہم تعجب کرتے ہیں کہ باوجودیکہ گورنمنٹ کو معلوم
ہے کہ ہندوستان میں علاوہ دیہی گرائی کو فاقوں
کی حکومت بھی ہمیشہ رہتی ہے۔ اور اسکے سر
ڈبلیو ڈبلیو ہٹ جیسے مشہور تجربہ کار مدیر حساب
گن گن کر بتلا چکے ہیں کہ کل دیس میں پانچ کروڑ
سے زیادہ فاقہ مست ہیں کہ جنکو بمشکل چوبیس
گنتے میں ایک وقت کھانا ملتا ہے کہ جتنے عرصہ
میں انگریز لوگ چار وقت کھانا کھاتے ہیں۔ کشن نکر
کتنی فوج کے افسر اپنے رسالہ موسومہ ڈارکسٹ
انڈیا میں لکھتے ہیں کہ برٹش ہند کی کل آبادی
جس میں لٹکا برہما اور دیسی ریاستیں شامل
ہیں اسٹیم کی مردم شماری کے رو سے قریباً
۲۶ کروڑ ۴۰ لاکھ تھی۔ جو حسب ذیل پانچ حصوں
میں تقسیم ہو سکتی ہے۔
۱۔ وہ مشمول لوگ جن کی آمدنی بحساب فی
خانہ ان ایک سو روپیہ ماہوار یا اس سے زیادہ
ہے ان کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۴۰ ملین بتنے
۲۔ متوسط درجہ کے آسودہ مال لوگ جو ۲۰ روپیہ
ماہوار یا اس سے زیادہ کھاتے ہیں ۷ کروڑ ۲۰
۳۔ عمدہ طور پر محنت کرنے والی جماعت جن کی
آمدنی پانچ روپیہ اور اس سے زیادہ ہوگی ایک
کروڑ ہے۔

۴۔ مصیبت کی ماری محتجی جماعت جن کی کمائی
فی خانہ ان پانچ روپیہ سے کم ہے انکی تعداد کم از
کم تخمینہ کے رو سے اڑھائی کروڑ سے کم ہوگی۔
۵۔ بے رشتے اور بیکار لوگ جن کی کچھ کمائی
نہیں ہے اور دوسروں کی تجارت پر گزارہ کرتے
ہیں انکی تعداد اڑھائی کروڑ یا کل آبادی کا دس
فی صدی حصہ ہوگا۔
اب بتلائے کہ کیا یہ زندگی موت سے بڑ نہیں
اور اگر مسکار اسکا انتظام کر لگی تو کون کریگا۔

ہندوستان

روس کے پریس سمنس اور ایات قرانی کے معاملہ میں
انگریزی اخبارات سے اور صرف اسی قدر معلوم ہوا ہے۔ کہ
آدرن برگ کے اہل اسلام کے روحانی پیشرو (شاہ ولی اللہ) امام
اسکا مطلب ہوگا ہزار کی خدمت میں بمقام سینٹ پیٹرز برگ
عرضداشت دینے کے لئے گئے ہیں کہ قرآن شریف کو روس
میں محتسب مطابع کی کاٹ چھانٹ سے بری رہنے دیجئے۔
لٹن کا اخبار ٹائمز لکھتا ہے کہ یہ بین تواوت رہ از کجاست
تا کجا۔ اور اسفورٹ میں تو بروفسر روس نے ایک
اعلیٰ درجہ کا چاہا یہ رنگ وید کا معنی اپنی قابلیت کے ثبوت
کے نکالا ہے۔ اور اوہاسی ہفتہ میں اور نبرگ کا نام نذر
کی حضور میں قرآن کی موجودہ صورت بحال رکھنے کے لئے
اپیل کرنے لگے ہیں۔

جو طبا کلتہ پونیورسٹی کے امتحان انٹرنس میں لاہور
کے مدارس سے پاس ہوئے ہیں انکی تعداد حسب ذیل
ہے۔ سنٹرل مائل سکول ۳۰ فیصدی۔ میونسپل
بورڈ سکول ۲۰ فیصدی۔ ریشن سکول ۲۰ فیصدی۔ پھیر
کالج ۲۰ فیصدی۔ سو پانڈا انکلو ویدک سکول ۲۷ فیصدی
اور ایچسن سکول ۷ فیصدی۔

لاہور کی آبادی حال کی مردم شماری کے مطابق ۱۵۸۹۵۶
بتلائی گئی ہے۔ جن میں مرد ۹۳۱۸۲۴ اور عورتیں ۶۵۷۷۴۲
ہیں۔ اس میں مردم شماری ۱۸۸۷ء ۱۳۸۸۷۴ تھی۔
اسلئے ۲۰۰۱۵ آدمیوں کی زیادہ دس سال گذشتہ
میں ہوئی ہے۔

سکرٹریٹ اسٹا اور ای سیالکوٹ

اب چارے کارخانہ کے برٹ ہماری توفیق کے محتاج نہیں جتنے
قبیلہ تمام عمدہ پارٹیوں نے انکوان بابا ہے ہماری سالگرہ مناسبتی خوش
نے انکو بہت خندہ دلانایا ہے خاص کر سنٹرل لینے دستہ میں بہت
ترقی ہوئی ہے شاہین کے چاہئے کہ ضرور ایک برٹ مسکو اور
ولایتی برٹ کے ساتھ کھیل کر مقابلہ کر قیمت نقد یا بذریعہ
ویلے پل پارسل کر گزرتا کہ سنٹرل فی عدد و صدر
الضابطہ بل کین سنٹرل فی عدد و بل کین سنٹرل فی عدد و
شہتی برٹ فی عدد و وارنٹ سنٹیس مع بیلر فی سنٹ
کرٹ بال نہایت عمدہ فی دین لوہر و جلالہ و دھرم و
اس کارخانہ میں ٹینس میڈن و بیوہ قسم کے ہی بنیاد ہوتے
ہیں اسکے واسطے ہماری مفصل خبرت انگریزی و دیگر
الشرک اسٹا اور ای سیالکوٹ کارخانہ کرٹ شہر سیالکوٹ

شہد گنج

مصنفہ گلراج بہادر دوسری دفعہ چھپ چکی ہے۔ قیمت
۵۰۰ محصل ڈاک و پائی شایفین و خوشن نام لالہ
شہر اج لی ایسے پیل و پانڈا انکلو ویدک کالج پھیر
الشرک بازار سنٹرل کالج ایسکٹر ویلوے راولپنڈی
لٹا یا لٹر لٹر لٹر لٹر لٹر لٹر لٹر لٹر لٹر لٹر لٹر
کارخانہ پیشہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم دو شنبہ ۳۰ - مارچ ۱۹۱۰ء

قانون عمرضامندی کی فتح

دفترمیں یہ اخبار کی ناوہ ختہری اور پریس کی رائے
ملک کے اخبارات نے کہ جنہیں پنجاب کے تمام مغز انگیزی اور
اردو اخبارات شامل ہیں جہت سے دفتری ناوہ ختہری کی تعریف
کے جو ہماری عزت افزائی کی ہے اسکے شکر کے واسطے ہمارے
پاس کافی لفظ نہیں۔ سول اینڈ ٹری گزٹ۔ ٹریبون۔ امپیریل
پیسہ۔ الصدیق۔ گوئیار گزٹ۔ جریدہ روزگار۔ ردہم جیون۔
پنجاب ٹائیز۔ نظم اخبار۔ دوست ہند۔ آئینہ ہند۔ وغیرہ وغیرہ
اخبارات نے اس ختہری کے بارہ میں کہ پیش ایسی رائے
ظاہر کی ہے کہ جسکی ہرکو توقع نہیں تھی۔ ان میں ہم مجموعہ
نظم اخبار کی رائے جو وہ نظم میں اپنے صحیفہ گرامی میں چھاپتے
ہیں۔ مقرر ناظرین کرتے ہیں۔ معزز اصحاب اور اہل الرائے
لائقہ شخاص کے خطوط ناوہ ختہری کی تعریف میں وصول ہوئے
ہیں ان کی کوئی حد نہیں۔ نظم اخبار کی رائے یہ ہے۔

جواب منشی محبوب عالم
شرف پنجاب کے اعزاز لاہور
ہے مطبع خدام تنظیم ان کا
ہیں اسکے مجددانہ و ہتیار
خود ہے مایل اعجاز انکی
ہے مشہور جہان اخبار انکا
نئے ایجاد میں مشتاق ہیں یہ
جو تعظیم نفس اس سال کی ہے
عجائب خانہ یا گلزار کہتے
سمجھے جام ہندستان کے حجم کا
نمائش گاہ دل آویز کہتے
یہی حرف ایک عمدہ ختہری ہے
مطالب کش و موزوں ہیں میں
شبہ کی سر پر اسیر میں ہے
طعام بامزہ کی خوب تدبیر
لطائف و پسند و پسند آمیز
ولایات جہان کا مختصر حال
سین واقعات پاستانی
نصیحت خیر و خوب و پند و نصح
ہوں جبکہ ناظرین پر پیکر مسرور
زمنے بہر کے اخبارات کی فہرست
طبیعت راندن پڑھنے میں فرجا
نہ اسکی میر سے سیری ذرا ہو
ہے گلزار نفاست اسکا چھاپا
نہیں عمدہ مضامین کوئی چوٹے
فلک پر رنگ بیزی تفسیر ہے
مضامین میں نفیس و دلبر اسکے

آخر کار رضامندی کا قانون جیسا کہ توقع تھی بلا
کسی بہاری ترمیم کے ۲۰ مارچ کے وائسیرنگل کونسل
میں کئی گنٹھ کے بحث کے بعد پاس ہو گیا۔ وائسیرنگل
کہتا ہے کہ بنگالی مخالفوں کے ایک ایک اعتراض
کو اس خوبصورتی سے رد کیا گیا تھا کہ جس کی نظر
یہ جسٹس کونسل کے گذشتہ تاریخ میں کم پائی جاتی ہوگی
خیر اس سے ہرکو بحث نہیں کہ اعتراضوں کے جواب
میں گورنٹ کو کھانٹک کامیابی ہوئی۔ لیکن حضور
وائسیرائے کی آخری بیج کے ایک فقرہ کا مضمون
البتہ ایسا ہے جو اب لوگوں کو مدت تک چھٹتا
رہے۔ اور یہ فقرہ ان لوگوں نے وائسیرائے کے
منہ سے نکلوایا ہے جو خواہ مخواہ اس سوشل
کو مذہبی رسم پکارتے رہے۔ وائسیرائے اس امر
کے بحث کے بعد کہ آیا اس قانون کے مروج ہو
سے بقول مخالفوں کے حضور قیصر ہند کو شہرہ
کے زمان کی تصدیق ہوتی ہے یا مخالفت ایسے
خود غرض نفس پرست لوگوں کو نہاں بنا کر ظاہر کیا
ہے کہ اگر کہیں ایسا موقع آن پڑے کہ انسانی ہمدردی
کی حمایت میں ایک طرف مذہب روکنا ہو اور دوسری
طرف اخلاق تو آخر مذہب کو سرکنا پڑیگا۔ ہاں ہم یقین
کرتے ہیں کہ کسی آئینہ موقع پر ہی اگر قانون سازی
کی ضرورت پڑی تو یہ فقرہ بہر کام میں لایا جاوےگا۔
شاید لوگ اسیر وادیا مچائینگے کہ دیکھو اب مسکار مذہب
میں مداخلت کرنے لگی ہے۔ مگر حقیقت میں کسی مذہب
میں ایسا کوئی معاملہ ہی نہیں جو اخلاق کے خلاف ہو۔
کیونکہ مذہب اور اخلاق ایسے لازم و ملزوم ہیں کہ خود
ہی مذہب ہے۔ مگر تاہم بہت لوگ بعض جاہلانہ رسوم
اور رواج کو غلط فہمی سے مذہب کا جزو قرار دیتے ہیں
اور آخر اس سے خود ہی ریخ اٹھاتے ہیں۔
اب لوگ کہتے ہیں کہ قانون کے پاس ہو جانے سے
سینکڑوں سچے جھوٹے مفادات عدالتوں میں دائر ہوا
کریں گے۔ اور کئی شریفوں کی آبروؤں پر پانی بہر جائیگا
کہ دیکھا مگر ہم اپنے اہل وطن کی خدمت میں عرض کرتے

جو کوئی ختہری اتناک جیسی ہے
کوئی نامی ہو یا ہو نام تعظیم
اسے جو روکا آئینہ سمجھے
جسے شوق و تلاش ختہری ہو
پڑک جائیگا آب و تاب سے دل
بنے گی سرسبز چھاپے کی صفائی
ہو گیا خامہ سے اسکا ذکر و بلند
جو کبھی خوبی تالیف ہمنے
خریدار اسکا ہو سارا زمانہ
اٹھنی کی ہر کیا دنیا میں ہستی
ضمیمہ ہی جو اسکے ہوں منگنا
نہ سمجھیں چھوٹے اسکو اہل تعظیم
وہ اسکے سامنے بالکل ردی ہے
اوسے کہتے برائے نام تعظیم
اوسے تعظیم پارینہ سمجھے
نقطہ اس ختہری کا مستری ہو
مضامین مسرت ہوگی حاصل
نظر کو خوش کہی روشنائی
ہو دیا اسکے افق کو زمین کیابند
لکھی اشعار میں تو صیف ہمنے
ہے قیمت اسکی فی جلد آٹھ آنہ
یہ قیمت واقعی بالکل سستی
تو بیچیں سولہ آنہ جلد دانا
کبھی دیکھی ہوگی ایسی تعظیم

لنڈن پارلیمنٹ اور ہندوستان ہمیشہ
سے شکایت چلی آتی ہے کہ جب معاملات ہند پارلیمنٹ
میں پیش ہوتے ہیں تو سپیکر خالی نشستوں
سلسلے تک کہ خاموش ہو جاتے ہیں۔ مگر اس
سے بڑھ کر لطف یہ ہے کہ معاملات ہندوستان
پیش کرنے کے وقت ہی اس قدر کم دیا جاتا ہے
کہ اسپیکر سمجھ بن ہی نہیں سکتا۔ بقول ایک
موصوف کے کیا مزہ کی بات ہے کہ ساڑھے تین
کرور باشندگان انگلستان کے انتظامی امور پر
بحث کرنے کے لئے توکل پارلیمنٹ کی نشست
کافی ہو اور تیس کرور باشندوں کی قسمت
کا فیصلہ کرنے کے لئے دو راتیں ہی بہ مشکل
میسر آئیں۔

امیر اللغات:- جناب منشی امیر احمد صاحب امیر
مینائی لکھنؤی استاد جناب نواب کلب علیخان صاحب
مرحوم سابق والی رامپور جس اردو لغات کی تیاری میں
مصرف تھے معلوم ہوا ہے کہ اسکے آٹھ حصوں میں
سے پہلا حصہ تیار ہو کر شائع ہو گیا ہے یا عنقریب
ہو نیوالا ہے۔ یہ حصہ ۳۲۰ صفحہ پر ہوگا جسکی قیمت
سات روپے مقرر کی گئی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ منشی
امیر احمد صاحب اگر اس کتاب سے عام لوگوں کو کچھ
فائدہ پہنچانا اور آپ ہی فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو اسکی
قیمت بہت کم کر دیں۔ کیونکہ اس طرح آٹھ حصوں کے
واسطے چھپن روپے دینا لوگوں کو بڑا مشکل کام
معلوم ہوگا۔ امیر اللغات کی مرتب کی مسلم لیاقت زبان
دانی کا ترجمہ اور اردو زبان کی تحریر پر قدرت ہو

هندوستان

اور ایک ایسے کو چاہئے کہ وہ اس کے لئے فراموش نہ ہو جائے کہ

اس میں مروجہ ۱۶۱۴ھ میں اور عربی میں ۱۲۳۲ھ میں
 ہفتہ ختم ہوئی۔ مگر اس کی کتب میں ڈیڑھ لاکھ روپیہ خرچ ہوئی۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

دلیلی سر یا مین

سرحد و افغانستان

سالك عاير

شمس اور سپر کے واسطے انھیں دیکھو اس میں پوری کامیابی ہوئی
 کتنی فرح کے بانی ہوں بوجھتے لیا کی جھوٹ میں جو ہرگز نہ نہیں ہوئی
 جہاد بڑا ہے جو اس کے قیام و فراہم ہو اکل پانچ چار میں نصف چوبیس
 چھٹے گندے میں کیا میں تیرہ سو کامات شہنائی و مندر سے بگڑے
 بیٹو بیٹو میری کسانانہ ہنسی انہار کے اور فرح و ہر کوڑکے فرنگی ہے
 وہ ایک ایک کام میں ہی کامیاب تھا وہ اور کتنی کچھ کی بیٹی میں نہ ہوا ہوگی
 شہنشاہ حسین انہار کوڑ پیدہ نہ ہر فیصدی و ہر پیرے کا نظام کیا
 بیٹو شہنشاہان دیکھو جو نہ میں ہوں نہ کام میں میں ہی میل جسے گی

زنانه خیرین

انجمن حمایت اسلام لاہور کے اہتمام میں پچھلے سال تیار
کرائے میں رہنے والے مسکینوں کی تعلیم پر بہت
دیکھ بھال کیا گیا۔ اور اس وقت تک ان کی تعلیم

روسی اور انگریزی باغراج کے مسکشی ٹرننگ میں
کے ایک کچھ تیرت منظور ہوئے ہیں جو عقوبت سلائے جانے
صاحب کا اندر تحفہ ماہ آئندہ میں ثواب کے معافی
جائینگے تاکہ وہ گول کے اندر جو رشک نبی ہے اسکو دیکھ
معاذہ رملو کے غور کریں

تو اس کا وہ فیصلہ کیا کہ وہ بیٹے سے متعلق اور گیارہ سو چوبیس
ایک انگریز ہی مقرر ہوا۔ دشمن کے چھپن کے قریب مارے گئے

The Paisa Akhhar

LAHORE

سید اخبار

چونکہ یہ اخبار ان دن ہے اسلئے اسکی شاعت بہت زیادہ
ہے اسلئے معین تجارتی و ساری جہوں والوں کو یہ کتاب
مہوگانہ اجرت خط و کتابت سے ملے ہو سکتا ہے

[illegible]

Monday, March 30, 1891. No. 13. ۱۳۰۰
پنجشنبه ۱۳۰۰
 Vol. V. جلد ۵

مذاق

ایک حکم کارروائی یو لیس سن رہے تھے اس میں دستخطی
 اکثر چنگیز تھے۔ شل خزان بھی اس طرح سرگرم تھیں تھیں
 حکم نے فرما کہ جسے شوق ہو اس شخص کو اس شخص کے
 رفتاری جاری ہو عرض کیا گیا کہ وہ تو راہی ملک عدم ہوئے
 حکم ہو اگر خود آئینہ تاربتی واپس بلاؤ

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

تعلیم ہندوستان :- گورنمنٹ ہندوستان
کی تمام ملک کی تعلیم کی رپورٹ کے حسابات کو حسب ذیل
مرتب کیا ہے۔ اس سال میں سرکاری اور جاگیردارانہ تعلیم کا
بمقدار ۴۰ لاکھ کے ٹرین۔ ان لوگوں کی تعداد کے مقابلہ میں
کہ جنکی عمر سکول میں جلیقہ قابل ہے ۴۱ فیصدی نے تعلیم
پائی۔ کہ جو مقدار سال گذشتہ کی نسبت ۲ فیصدی زیادہ
ہے۔ اور جو تعداد سکولوں اور کالجوں میں حاضر ہوتی رہے وہ
۴۲ لاکھ سے بہت زیادہ ہے۔ انگریزی پڑھنے والے شاگردوں
کی تعداد تین لاکھ پچیس ہزار سے کہیں زیادہ تھی۔ جبکہ سال گذشتہ
کے انگریزی پڑھنے والوں سے نو ہزار سے بہت زیادہ ہے۔

جو لوگ ان کا تعلیم پائی ہیں ان کی تعداد میں یہی ... کم سے زیادہ ترقی
ہوئی مگر بیان کیا گیا ہے کہ اس تعداد میں زیادہ حصہ یورپ میں
اور یوریشین لوگوں نے لیا ہے ۱۸۸۹-۱۹۰۰ء میں درج جسط
۱۸۹۹-۱۹۰۰ء میں لوگ ان تین سال زیر یورپ میں ان کی تعداد
۲۵۶۸۴ تک پہنچی تعلیم کے خرچ کے حساب کی طرف غور کریں
معلوم ہوتا ہے کہ ۱۸۸۵-۱۸۹۰ء میں خرچ کم ۱۰ لاکھ سن یا قبل سے
زیادہ ہو گیا۔ کل رقم ۶۷ لاکھ روپیہ سو ادوی چندے وغیرہ
ساگد منت سے بہت کم رہے منقول جاپوٹاون پوٹونکی عمر کل
آبادی کے لحاظ سے ۵۰ فیصدی قرار دی گئی ہے

حکومت کے صوفی پیریزی اور پستی زندگی کا نام ہے۔ کابلی اور پستی
 کو پستین شمار کیا جاتی ہے۔ اگر حکومت درست رہنا منظور ہے تو نیکو چاہا کہ کوئی
 وقت پناہ مستی اور کابلی میں مضائقہ نہ کرے۔ یہ پستی نیز اور چالاک رہو
 اور خود غصہ ہونا چاہیے۔ یہ نیکو ثابت شعاعی اختیار کرو۔ دنیا میں کابلی حاصل کیے
 شاکو بہت ہونا چاہیے۔ جدول آدمی کے کام کو نماز میں بین کامی نہایت پستی ہے

مشہور آدمیوں کا دماغ :- کوپر مشہور فرانسیسی

پیچیدہ سیٹ کا دافع وارن بین ۶۳۲۔ اوش تہا کہ جس سے
 ط ا دافع آج تک کسی کا معلوم نہیں ہوا۔ شہر و عقلمند فاضل
 ایسبرگ امی کا دافع ۶۳۳۔ اوش تہا لا رڈ بائیرن ۵۸۔ اوش
 اور ایڈم برگ کے ڈاکٹر چارلس کا ۵۳۔ اوش +
 شہر پیچس کے راستے۔ شہر پیچس دار الخلافہ لندن
 کی کل کلیوں بازاروں کے چھوٹے کون راستوں کیوں حیرت
 کی کل لمبائی چھ سو میل حساب کی گئی ہے کہ جہین سے
 دوسو سو روویہ درخت لگے ہوئے ہیں +

[illegible]

۱۲۸۴ء اور یہ مقام البیادر کو لوگوں کو ۱۲۸۳ء (۱۲۱۷ھ) بجری
تیسرا ۱۲۸۴ء (۱۲۱۷ھ) میں ۲۰۰۰ (۱۶۴ھ) البتہ نہیں
دعا فیروز اور انجن شامل نہیں ہیں جو راجن نیوی اور جنگلی کاغذیں
من مستعمل ہوتے ہیں :

مسیحی - منشی صاحب آداب بجا لاتا ہوں۔
 منشی - بگ بگ کا وقت نہیں صاف مطلب کہو زیادہ
 رت کہو کیا کام ہے بولو۔
 مسیحی - کل کسی نے کہا تھا کہ آپ کی آنکھ جاتی رہی۔ میں نے کہا
 اگر چشم خود دیکھوں۔ سوراوی کا ذب پایا آنکھیں تو دو نو موجود
 ہیں۔ البتہ داغ میں کسی قدر فتور ضرور آگیا ہے۔

ایک پیر مرد حاضر جواب آدمی اپنے لڑکے کو گود میں لئے ہوئے
 چمکی دے دے کر کھاتا ہے۔ بچے کے
 پیر مرد۔ آجاری ندیا تو آگیاں نہ جا۔ میرے بالے کو گود
 ملا کیوں نہ جا۔
 ایک دل لگی بازر۔ (قرب جاکر) کیوں میان یہ تنہاری
 زمین کھانا ہے۔

یہ ضرور (بہت جلدی سے) مت پہونک
پیدا ہو گیا اپنی ماں سے جا کر کوہ ہند ہوا وسط پہیل دکائے۔
سے بدلے اور طیار چلا رہے ہیں۔
کا۔ (دوقد چلا اور ہر کہنا بیت بخیدگی سے کہیں جی اگائی صاحب کے
ن ن فداوی جی کو کہیں کہ یہ سارے کام کے طیار ہیں۔

شہر کے لوگوں میں اس خبر کے سننے سے کہرام مچ گیا اور چاروں طرف ہیرت پھیل گئی کہ سکول کیوں توڑا جاتا ہے اور عام لوگوں نے توکل گورنمنٹ میں تاروی کہ سکول بچ رہی اور ایسے ہر وزیر سکول کیلئے آخری چارہ جو میکیواسطے ہم باہر کو صاف انسان مدرسہ کا ایک جلسہ جناب آغا شہباز خان صاحب رئیس سہارن پور کے دولتانہ پرنسپل دھوا جی میں قرار پایا کہ کمیٹی کی کارروائی کی سطح درست نہیں ہے بلکہ سب ڈپٹی کمشنر کے خدمت میں نظر ثانی کی گذارش کی جاوے گی پھر انجمن الہم میں صاحب سب کی کونسل نے صاحب ڈپٹی کمشنر کے سامنے ایک پٹری اور رد عمل تقریر میں ثابت کیا کہ مدرسہ کا توڑا جاتا ہے میوب اور نامناسب ہے اور دنیا پاکہ مدرسہ کی خدمات کی بنیاد میں کہ جس میں ہم لوگوں نے اپنی بنیاد میں وجہ ترقی کر دی ہوئی ہیں وہی دو سال کا حصہ بنتی ہے اور ہر کمیٹی سے ہمارے شوق کیلئے سکول کیوں توڑ دیا گیا ہے اور وہ کتنے غور کی بحث میں کمیٹی اس مدرسہ کیلئے تجاویز نکال چکی ہے اب ایسی کوئی وجہ ہے کہ بحث کی ترمیم کی جائے قطع نظر ان سب باتوں کے یہ مدرسہ عام نوجوانوں کے جسکی تعلیم نہ ہوئی تعلیم کے رنگ سے پاک ہے اور میں بلطفہ جاری گورنمنٹ نے اپنے مختلف ایجنسیاں رکھ کر تعلیم کو جاری کیا ہے اس واسطے ذرا دل دوا اور صبر کرنے کے لئے اسی سکول میں تعلیم دیتے ہیں۔

شش ماہ میں کپٹی لے چار سو روپیہ ماہوار اس
مدرسہ کے اخراجات کے لئے منظور کیا تھا۔ اور فیس کی
آمدنی دو سو روپیہ ماہ وار خیرہ لیگی تھی۔ اور اگر وہ دو سو
روپیہ فیس سے جمع ہونے کے تو فاسن اپنی گرہ سے دیں۔
اگر اب فیس سکول کی اڑھائی سو روپیہ سے کم نہیں ہوتی
اس لئے کپٹی کو ساتین سو سے زیادہ ماہوار دینا نہیں پڑتا
اور یہ بات ہی نہیں کہ آج کل کپٹی کی آمدنی میں کسی وجہ
سے کمی ہوتی ہے۔ بلکہ برخلاف اسکے شش ماہ کی آمدن
آمدنی ہی آج کل ترقی پر ہے۔ تو یہ کیوں نہیں رعایا کی
آواز پر کان دیا جانا چکیوں ان کے جائز و خواستوں کو
پورا نہیں کیا جاتا؟ کیوں سرکار اپنے معاہدہ کے ٹوٹنے
کی خفت سے نہیں بچتی؟ اور سب کے بعد کیوں سرکار
نقصی معاملات میں اپنی نیٹوٹل پالیسی کی حمایت نہیں کرتی
اگر سیالکوٹ بورڈ یا سکول قائم نہ ہوتا تو ہکو اس
امری باور کرنے میں مطلقاً تامل نہوگا کہ سیالکوٹ کے
مشن سکولوں کے ہتم صاحبان کا ہی اس معاملہ میں تعلق تھا
اور وہ حکام کو بورڈ سکول کے بانی ڈیپارٹمنٹ توڑ دینے
کی ترغیب دیتے ہیں۔ کیونکہ گوجرانوالہ میں ہکو تجربہ ہو چکا
ہے کہ مشن سکولوں کے ہتم پادری صاحبان جہاں تک
کہ افسے ہو سکتا ہے بورڈ سکولوں کی سرسبزی نہیں دیکھ
سکتے۔ اور حقیقت میں ان کا اس میں کچھ اتنا اثر نہیں
ہو سکتا۔ کیونکہ وہ بوجہ حریف ہونے کے قطعاً مجبور ہوتے
ہیں۔ مگر صاحبان اضلاع اور حکام باختیار کو چاہئے کہ
جہاں تک جائز ہو ان کی حمایت کیا کریں۔ ہم یہ نہیں
کہتے کہ مشن سکولوں کو میٹروپولیٹن بورڈ سے ادا وندی
دیا وے۔ کیونکہ وہ بھی جہاں تک اشتاعت علوم سر تعلق

پشاور

یکم اپریل کو پانی بہان کے تیار شدہ ملکہ میں جاری ہو جاویگا
پہلے ملکہ روپیہ انکے بہانے کے لئے منظور ہوگا کیٹی و فنڈ
بہان پر غلط کی گرائی کے باعث سے لوگ تنگ آ گئے تھے جن
پر بعد چند عوام ہونے کے تین دوکانیں منہد و مسلمانوں
کے لئے جاری ہوئیں جنہیں غلہ ۱۰ اور گیارہ سیر بکنا ہے
اول ہی اول غلہ و شعل اور چند والوں نے اتفاق ہو کر جو
آٹا گندم کراٹے میں ملا دیا چھپر کی دن تنگی سے بسر ہوئے
لوگ آٹا و لکس لئے آئے تھے اور یہ نہ لیتے تھے مطلب کہ خزانہ
آدمی اس سبب سے وق ہو گئے تھے آخر کار اب زرکا
بندوبست کیا گیا اب اچھا آٹا خاص ملتا ہے منادی کی گرائی
گئی تھی +
راتم سرحدی نامہ نگار

امام الهمام ابى حامد محمد غفر الى رحمة الله عليه
كتب المنقذ من الضلال كالاردق ترجمه
خير المقال

کارخانه پنبه اخبار لاہور سے عظم قیمت نکال دے
خارج ڈاک پر مل جاتی ہے۔
لکھنؤ پنبہ کارخانہ پنبہ اخبار لاہور

بعد الت دیوانی لایم بسکوندا اس صاحب منصب
درجہ دوم لایمورہ ایچ ۱۹
بدلت ایب شاہ ساکن لایمورہ نام مول بخش و بخش دیگر ملو نام
و اگر بدلت ساکن لایمورہ کوچہ ٹککان

[illegible]

اعلیٰ تعلیم اور سرکاری نوکری

ایک تجربہ کار دوست ذیل کے مراسلت ہمارے پاس
اشاعت کے لئے بھیجے ہیں۔ ہم اس بارہ میں ان سے
اتفاق کرتے ہیں کہ گورنمنٹ نوٹس تعلیم کے بوجھ سے
سبکدوش ہونا چاہتی ہے۔ لیکن اُن کے بڑے بڑے
انصر چاہتے ہیں کہ اعلیٰ تعلیم ایک قلم ملک سے بند کر
دیجاوے۔ اور اس حیلہ کے واسطے فیس کی زیادتی اور
سرکاری اور بورڈ سکولوں کا نوٹس پیش نظر رکھ لیا گیا
ہے۔ اسکا ایک اور ثبوت ان اینگلو انڈین اخبارات
کے نوٹس دیکھنا ہیں جو موجود ہیں۔ جہاں بجا اور موقع
بے موقع ان کے ارادوں کی تائید کرتے رہتے ہیں۔ اور
بقول ”اچھے درول است بزم زبان می آید“ ان کی قلم سے
ان کے دل کے حالات معلوم ہوتے رہتے ہیں۔ ہم کو
زیادہ تر اسوجہ سے ایسے اخبارات سے نفرت ہے کہ
یہ ہندو مسلمانوں میں نفاق ڈالنا اور ہر اوپہی ہر
میں ان میں سے کسی ایک کو وہ کی تعریف کر دینا اپنے
فرض منصبی کا جزو اعظم سمجھتے ہیں۔ اور کسی ایسا ہی
ہوتا ہے کہ باؤن باؤن میں ہندو یا مسلمانوں کی بڑی
توہین نہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً یہاں میں مل بیٹھے ہوں
تو ایک دم کے لئے خوش ہو جائے ہونگے۔ کہ کج یہ کیا
ہے اور کج وہ لکھا ہے۔ مثلاً ۱۹ مارچ کے پرچہ سول
ملٹری گزٹ میں آدراوریو کے حوالہ سے جو اہل
اسلام کے پروردہ کی اہلیت پر ڈٹ لکھا گیا ہے اس میں
حضرت عائشہ صدیقہ پر حقون شتمہ بان کا اہتمام
کیا جا رہا ہے۔ اہل اسلام پر ہے۔ اور اس سے ان
کا کس حد تک دل دکھانا مقصود ہے۔ اگر ایسا نہیں
ہے تو ہم چاہتے ہیں کہ سول اسکی تردید کر دے۔ کیونکہ
انگریزی سلطنت کی بنیادی بنی کی وجہ ہی اسکی عمدہ
پالیسی ہے کہ وہ اپنی رعایا کے مذاہب میں خل نہیں
ہوتی۔ اور گورنمنٹ سے ہم یہ استدعا کرتے ہیں کہ
وہ اپنے قدیم طریقہ یعنی ان سیکشن تعلیم کے پہلانے
میں توجہ نہ کریں۔ وہ مراسلت یہ ہے۔

اعلیٰ تعلیم کے روکنے کا ہتھیار

سول اینڈ ملٹری گزٹ مطبوعہ ۱۸ مارچ میں ایک نوٹ
شائع ہوا ہے جس میں حال کے امتحانات ڈگری و
داخلہ وغیرہ میں شامل شدہ طلباء کی تعداد لکھی ہے۔
راٹم نوٹ مذکور معلوم ہوتا ہے کہ اس کے لکھنے کے وقت
بہت خوش ہوا ہو گا کیونکہ اسکی ولی خواہش کے مطابق

کرین تو پھر مشن کالجوں اور سکولوں میں ہی میں بڑا
دینی چاہئے۔ ورنہ جھک تو یہ سب بائبل شکر کی
دکھائی دیتی ہیں۔ جنکی اصلی غرض کچھ اور ہی ہے۔
خواہ کچھ ہی ہو۔ اور مشن سکولوں میں اگر مفت بھی
تعلیم دی جاوے تو میں اہل ہند کو خصوصاً اہل اسلام
کو بڑے زور سے لیکن عاجزی کے ساتھ یہ نصیحت
دینگا اور امید ہے کہ میرے ساتھ میرے برادران
دین شامل ہونگے۔ کہ اپنے بچوں کو ہرگز مشن سکولوں
میں نہ بھیجیں۔ گو وہ تعلیم سے محروم ہی رہ جائیں کیونکہ
پڑھے ہوئے اپنے مذہب کے دشمن سے انپر کدھ
مذہب کا دوست نہ راو رہے اچھا چوہ
راٹم ایک ہمدرد

سیالکوٹ بورڈ ہائی سکول کا نوٹس امانا

قابل توجہ پنجاب گورنمنٹ
وصاحب ڈائریکٹر ہذا درشت تہ تعلیم پنجاب
سیالکوٹ کے بورڈ ہائی سکول کے نوٹس کی خبر ہے
کسی گزشتہ اتنا مدت میں دیکھی ہے۔ اور اس کے
بعد جو کچھ گذرا ہے اور جو کچھ کہ سیالکوٹ کی جنرل
پبلک میں حیرت پہلی ہوئی ہے وہ آج ایک معتبر
نامہ نگار کی تحریر کے مطابق ہم گورنمنٹ عالیہ کی خدمت
میں بڑے ادب کے ساتھ پیش کر چکی جرات کرتے ہیں۔
پیشتر اسکے ہم دلائل پیش کریں واقعات کا مختصر طور پر
بیان کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ قصہ مندرجہ ذیل
کے مبارک موقع پر ششم مذہب میں شہر سیالکوٹ میں
جہاں سکاح اور اصرہ میں دو عیسائی مشنوں کے سکول
جاری تھے شہر کے محضرین نے اپنی اولاد کے لئے
پنجاب کے سرشنہ تعلیم کے مجوزہ ان سیکشن طریقہ پر
اپنے شہر میں ایک سکول قائم کرنے کی ضرورت سمجھی اور
میونسپلٹی نے اہمارہ کس محضرین سے پانچ سال تک
ضمانت لیکر ان کی جائیداد میں رجسٹری کر لینے کا اس عرصہ
میں اگرس میں کی ہوئی تو وہ سب پوری کر دیں گے۔
اور تب یہ ہائی سکول جاری کر دیا اب حال میں اسی
بورڈ سکول کے ایک مدرس صاحب کہ جنکے والد
میونسپل کونسل میں کسی وجہ سے اس سکول سے
بعیدہ کے گئے دشمنانہ ہونے کسی طالب علم کو ہرچی
سے مارا تھا تو اسی ان میونسپل کونسل صاحب نے
چند اور صاحبوں کو متفق کر کے ہائی سکول کوڑے کی ٹھان

امسال اعلیٰ امتحان دہندگان کی تعداد میں کمی ہو گئی
ہے جو اعلیٰ تعلیم کی روک و تھام کے سلسلے میں پہلا
ہی زبردست شکار کیا جاتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ سب صاحب
اور نصف مزاج اہل الارا کے نزدیک یہ حالت
سخت افسوسناک ہوگی۔ گورنمنٹ کی پالیسی کی تائید
اور پیروی میں اس اینگلو انڈین اخبار نے اعلیٰ تعلیم
کے روکنے کے لئے بڑی زور دیا تھا۔ منجملہ انتہہ طلباء
کے جو امتحانات ڈگری میں داخل ہوئے صرف ایک
ایم۔ او۔ ایل۔ کے لئے داخل ہوا ہے۔ اور تین
مقابلہ نوٹ کے جو سال گذشتہ میں داخل ہوئے تھے۔
ایم۔ اے۔ کے امتحان میں شامل ہوئے ہیں۔
ساتھ مقابلہ بہتر سال گذشتہ کے بی اے میں اور
پانچ مقابلہ سات بی۔ او۔ ایل میں داخل ہوئے
ہیں۔ سول لکھتا ہے کہ اعلیٰ ڈگری کے امیدواروں
کی تعداد میں بہت کمی ہو گئی ہے اس میں کیا شک ہو
ابھی چند سالوں میں آجکی اور گورنمنٹ کی توجہ سے تو
اعلیٰ تعلیم یافتگان کا نام و نشان تک ہی نہ رہنا چاہئے
لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس سے نہ صرف ہندوستانیوں
کا نقصان ہوگا بلکہ گورنمنٹ کو بھی شرم ملے گا۔ اعلیٰ تعلیم
یا توں کو تو کسی ضرورت کے وقت آپ قائل ہی
کر سکو گے۔ لیکن اعلیٰ تعلیم والوں یا نیم خواندوں کو
نہیں کر سکو گے۔ اس تعلیم کے روک سے ایک دوسرا
غلط اینگلو انڈین حضرات یا خدا خواستہ گورنمنٹ
کا پورا ہونا دکھائی دیتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ گورنمنٹ
یا میونسپل بورڈ سکولوں یا امدادی مدرسوں کی تعداد
کم کرنے سے بائیس بڑا دینے سے یا زرا امداد بند کر
دینے سے مشن سکولوں کی رونق ضرور زیادہ ہوگی اور
بعیداً بیت کی اشاعت میں بہت امداد ملے گی پڑناچہ
نوٹ زیر نظر میں یہی درج ہے کہ لاہور مشن کالج سے
سال گذشتہ کی نسبت زیادہ طلباء شامل امتحان ہوئے
اور لاہور گورنمنٹ کالج سے بہ نسبت سال گذشتہ
کم۔ سول اس کمی کو فیس کی زیادتی سے منسوب
کرتا ہے۔ بڑے شکر کی بات ہے۔ کیا ایسی لوگ
اس بلان ہی نہیں ہیں کہ وہ ایسے اشتیاقات اور ایسی
تخیروں کی پیچیدگیاں سمجھ سکیں۔ صاحب من
اگر فیس زیادہ کرنے سے عام اور معمولی درجہ کے
لوگوں میں اعلیٰ تعلیم کی تحصیل کو اس خیال سے
روکنا مقصود ہے کہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے صرف
سرکاری ملازمت ہی پر ہوسان کریں اور بہ
صورت نہ بنے ملازمت سے گورنمنٹ کی شکایت

ہندوستان
 مقدس ہے
 تمام انگریز
 ل سے اور اریکا
 یہ دونوں
 ہندوستان
 مقدس ہے
 تمام انگریز
 ل سے اور اریکا

دورِ زیان کی اپنی ضرورت کے لیے نظریہ ضرورتی اور سالانہ تخصیص ہے۔
ہندوستان بہر کے تمام نامی گرامی اور اجنبی افراد نے اس کی قیوف
مصدقہ کی ہے کہ اس سے بہرہ و قیوف کے لئے فخر و حور و بہن چہ چاب
کے تمام انگریزی اخبارات یعنی مسول پریسٹن و چاب ماسٹرن بھی اس کی قیوف
مصدقہ کی ہے اور اس کے بہرہ و قیوف کے لئے اس کو ایک مرتبہ دیکھا چوہ

کتابخانه

حضرت امام رضا علیه السلام

کون فرض نہیں ہے یہ کہ ہمیں اے میرا بیٹے پہلا نیا سہیلیں گے تو حیران کیا ہوگا
الستھو تم کو کارخانہ بنیسا تھا لاہور

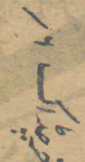
جو حال ہی میں بنگالی زبان سے ترجمہ ہو کر شائع ہوا ہے سین قابل دید اشخاص اور اہمیت موضوع اور طرز بہت پسندیدہ بیان ایسا موثر ہے کہ ممکن نہیں کسی موقع پر مطالعہ کر دینا آنگہوین آتش نہ بہر لائے اور کہیں بیساختہ ہنس ندری اس ایک جلد میں چار حصے ہیں قیمت ہر چار صوف آٹھ آنہ محصول ڈاک ارشد المشرقیہ ہر حصہ اخبار لاہور

ويگا Vega ويگا

[illegible]

اور ویگا لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملے گا
ملع خادم التعلیم لاہور یا ہتمام نشی محبوب عالم طبع ہوا

سنا سپونکی سچ الانز صوری ادب



لنگہ سیلاب پیراے کا سفید و براق گنگہ قوت باہ اور اس کا کے
 لنگہب اور شہر و صوبہ ہے وودہ میں خوش فیکر مین و لیسند
 و محب اور منہ مین رکنے سے سفید طالب و مطلوب استعال کرو
 اور لطف و یکو قیمت ہر وقت یہ سیلاب کی اسلامی ہر شب افزائی
 سر سے اسکو کاہن مین بہرہ آجائے تو تقویٰ بصر و حافظہ بنائی
 ہوئی کے علاوہ دہندہ بخار خارش و متاثرین ضعف و صحت کے دور
 کس مین اس کے بہرہ بار یک کام کرنا و ان طالب بعد و مکی بنائی کو ہمیشہ
 قائم و تیز رفتاری ہے کل الجواہر سے زیادہ مفید و کم قیمت و دیر پا ہے
 بیسوں برس تاثیر کم نہونی قیمت فی عدد کا کمیس صرزی جسمین
 چند ادویہ مین جیکے استعال سے جملہ کو ہر قسم کا سست سست
 روز مین تندرست و چمت ہو جاتا ہے اور قوت جوانی کو ورنہ کے بہتر
 بانی قیمت بالکل کم عاصم و امجد و فرید اور

شہید گنج

مصنفہ ملکہ راج اہلہ دوسری دفعہ چھپ چکی ہے قیمت
۵۰ محض واک ۶ پائی شائقین و خواستین بنام لالہ
نہراج بی اے پرنسپل دیانند انگو ویک کالج پھیمان پ
المش
نیازمند ملکہ راج انیسٹر ریلوے راوینڈیٹی

حفظِ صحت کی حکمی دوا این

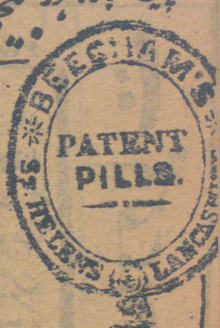
بارسال تقدیمت باذریعہ دیوبند کے سبیل زینتہ الحکامہ کی طرف سے لکھی گئی اور اس کے
 سے مسکنی جن لوگوں نے اسے شکر فرمایا ہے ان کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 باروں کی جو تکلیفیں اور اذیتیں ہوں گی ان کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 دفعہ آخرت نقل ہے باروں کی جو تکلیفیں ہوں گی ان کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 میں جو لوگ اس شہرت میں آئے ہیں ان کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 مصنفین ہندوئی اعضاء کے لئے وضع ہوئی ہے اور اس کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 تقدیر و تکلیفیں ان کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 انہوں نے جو غرضیں ادا کیں ہیں ان کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 کا تامل یہ تینوں چیزوں کے نفس لوگوں اور ان کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 کہ میں نے اسے لکھا ہے اور اس کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 کو آہ ان کے لئے لکھا ہے اور اس کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 دیگر باروں کے لئے لکھا ہے اور اس کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 میں جس میں یہ قسم ہے کہ میں نے اسے لکھا ہے اور اس کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 میں نے اسے لکھا ہے اور اس کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 اسباب اور علاج اور اس میں تو اس کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 لکھا ہے کہ اس کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 کو لکھا ہے اور اس کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 میں نے اسے لکھا ہے اور اس کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 تینوں چیزوں کے لئے لکھا ہے اور اس کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 عمل پر تصدیق ہے ان کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 مطابق ہے ان کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 میں نے اسے لکھا ہے اور اس کے سبیل سے ہی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور اس کے
 الشہرہ زینتہ الحکامہ کی طرف سے لکھی گئی اور اس کے

اور میں ذیل کی ادویہ کا نسخہ خانہ ذوق انکوار الشیخ الاسلامی صاحب ایڈیٹر رسالہ
حافظہ صحت لاہور میں ۱۹۸۷ء میں جاری ہر مسکن کی ہر فصل فہرست
وساٹ شفا گاہ اردو آن لائن کا کالم شروع کرنے سے مسکنی ہن

[illegible]

پیم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسما خبر سی مین گی

پیم صاحب کی عجیب و غریب گولیان



تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک
کس ایک ایک اشرفی کو ہی سستا ہے

یہ نادور گولیان کارخانہ ٹامس پیم صاحب واقع شہر منڈل ہنس علاقہ نکاش ٹرک انگلستان میں نہایت عجیب گولیان بلا لگاؤ ترقی کی تیار کیجاتی ہیں۔ اور اس بات کی ضمانت کیجاتی ہے کہ ان میں نہ تو پارہ ہے۔ نہ چربی۔ نہ کوئی اور زہریلی بھڑکتی۔ نہ کوئی اور چیز جو کسی غریب کے خلاف بلا مبالغہ ان گولیوں کے برابر کوئی دوا انسان کی صحت قائم رکھنے کیلئے ایجاد نہیں ہوئی۔ سب سے کمال ثبوت ان گولیوں کے مفید ہونیکا یہ ہے کہ ان گولیوں کی بکری تمام شہر دواؤں کی ندرت سے کوئی زیادہ ہے تمام دنیا پر میں انکا استعمال ہوتا ہے۔ مرد و عورت۔ طفل شیرخوار سے پرورینہ تک کو بلا لحاظ علاج کے یکساں فائدہ پہنچاتی ہیں۔

دور سوز۔ دور ملان سر۔ دور معدہ تشنگ یا ریاح کا صبح ہو جائے۔ دور وکر۔ اور وہ درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں۔ بدھشی۔ ہوک کی کمی۔ گراہی معدہ بعد طعام۔ متلی اور تے سردی اور زکام۔ پی کا چھلنا طبیعت کی گہراہٹ۔ اور شستی اور تمام عصبی شکایتیں۔ باوی النظر میں یہ بہت سے جدا جدا امراض معلوم ہوتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ سب معدہ اور فکر کی خرابیوں کا باعث ہے۔ انکی درستگی کیواسطے پیم صاحب کی گولیان ازہذا منع ہیں۔ کوئی بیمار خواہ کتنی ہی شدت سے مبتلا کیوں ہو مگر انیس سو۔ پیم صاحب کی گولیوں کا استعمال استعمال سے کرے۔ ضرور ضرور فائدہ ہوگا۔ بعض مالتون میں تو کھانے سے ۲۰ منٹ ہی کے بعد تکلیف معلوم ہونے لگتی ہے کہرا۔ دورا۔ بدھشی چوڑے۔ گھوٹی۔ دانہ۔ مہاسہ۔ جلد رسیاہ ویر و غیرہ۔ یہ سب امراض فساد خون ہی ہیں۔ کوئی دوا ایسی جسے خون نہیں ہے۔ جیسی پیم صاحب کی گولیان۔ تمام بدن کو پورے اور بدھشی سے پاک کر دیتی ہیں جن عورتوں کے ایام رکب گئے ہوں یا بے قاعدہ ہیں انکو بھی پیم صاحب کی گولیوں کا استعمال ضرور کرنا چاہئے ایسے بدھشی اور روکاؤں سے بچنے سے منع ہو جائیگی اور مرضی کی خراب شکایتیں دور ہو جائیگی تو ایسی امراض وغیرہ جو کہ بکری اور انسان تک پہنچتے ہیں پیم صاحب کی گولیوں سے فوراً آرام پاتے ہیں۔ تو کسب کار یہ مراد ہو جائے کہ اس سے۔

قیمت فی ایک شلنگ ۱۱ پیس یا ۱۲

۵۰ گولیوں کا کبس

قیمت فی ایک شلنگ ۱۱ پیس یا ۱۲

۵۰ گولیوں کا کبس

قیمت فی ایک شلنگ ۱۱ پیس یا ۱۲

۵۰ گولیوں کا کبس

عوام کی سہولت کیواسطے پیم صاحب کی گولیان تین قسم کی ڈیویژن بن کر کیجاتی ہیں ۹ ۱/۲ پیس والی ڈیویژن جس میں ۳۲ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۸ ایک شلنگ ڈیویژن ۹ ۱/۲ پیس والی ڈیویژن جس میں ۱۲ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور دو شلنگ ۹ ۱/۲ پیس والی ڈیویژن جس میں ۱۵۵ گولیان ہیں قیمت ۱۵۵ گولیان ہیں مگر ہندوستان کے ہر شہر میں اور ہر بساطی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی کو ان گولیوں کے حاصل کرنا ہی وقت ہو تو ڈیویژن کے آدھ آنہ دے گاٹ علاوہ ہر محصول بارسل کے نیڈرین گرائیس ایڈ کینی ۵۰ کا پو اسٹل فلکٹ کے دفتر میں پہنچایا جائے یہ دکان تمام ہندوستان کے واسطے خان ایڈ ہے۔

عورت سے دیکھو کہ الفاظ پیمش پلس سینٹ ہنس گورنٹ اسٹامپ پر جو ہر کبس پر لگا ہوتا ہے منقوش ہیں یا نہیں

اگر یہ علامت نہ ہو تو جعلی تصور کرنا چاہئے اور ان کی خریداری سے باز رہنا لازم ہے خواہ کوئی شخص کیسا ہی مرض کیوں ہو اسکو تاویس ہونا چاہئے پیم صاحب کی گولیوں کا ایک دفعہ آزمائنا ضرور ہے خود ان کی تاثیر عجیب و غریب کا قائل ہو جائیگا جیسا کہ ہزاروں تصدیق کرنے والے موجود ہیں

جس ریلوے اسٹیشن پر ویلر اینڈ پسنی انگریزی کتابیں فرو کرتی ہیں ہاں پیم صاحب کی گولیاں مل سکتی ہیں

پیم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسما خبر سی مین گی

فیاضی شفاخانہ لاہور کی مجرب ادویات

خاص شفاخانہ لاہور سی نور احمد ان کو سی دو اشہر ترین ہیں جن کی تادقہ کر ان کو ایک سو بیس روپیہ قیمت ہو جو ہر سال تہوار شفاخانہ و طبیعت ہو
 روغن ہماقہ یا نار پیہ لطیف روغن قلیل قیمت کثیر الفعت ہونے کے باعث عام پسند ہو گیا ہے اس کے استعمال سے کوئی
 دماغی بیماری نزدیک نہیں آتی ہر شخص کو ہر موسم میں موافق آتا ہے۔ خوشبو میں عطیات پر مسقت بہ کہتا
 ہے ایک دفعہ کے لگانے سے برابر ہفتہ تک خوشبو قائم رہتی ہے تقویت دماغ و قوت وسیع کے لئے
 مکمل کثیر اعظم کا رکھا ہے نزلہ وغیرہ امراض کو جڑ سے اکھڑاتا ہے۔ کثرت سعالہ کتب اور باریک کام
 کرنے سے جو دماغ و بصارت میں فرق آ جاتا ہے تو اس کو فوراً اپنی اصلی حالت پر لانا ہے تاہمین
 و ضعیف آدمیوں کے بال جو ضعف دماغ کے باعث اکھڑنے لگ جاتے ہیں تو ان کو فی الفور روک کر
 ان کی جڑوں کو مضبوط و مستحکم کر دیتا ہے۔ اس کے لگانے سے بال اکھڑنے اور چمکنے نہیں فی
 پونہ دو روپیہ ۹

المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ لاہور دہلی دروازہ

فی پونہ دو روپیہ
 حلوے کا حلوہ اما اللہم کا اللہم گوشت کا بے اثر بذائقہ اور شراب لاہور زرد پانی مستند اور یہ طاقت رجولیت کو از سر نو پیدا کرنے والا
 متناسلہ توڑنے کوڑ ہانے والا دوران خون کو تیز کرنے والا ہر کسے کو سرخ اور ہشاش تمام بدن کو فوج کرنے والا مقوی دل و بطن دماغ و ہضم سے لگا ہوا
 ہمیں نہ چھوٹنے والا میٹھا۔ لذیذ و شہو بخش ذائقہ بخوشگوار خوش ذائقہ۔ حفظ صحت کے لئے ذخیرہ کے طور پر جمع رکھنے والا حلوہ استعمال
 کرو۔ طبعی استعمال۔ ڈیڑھ تولہ سے دو تولہ تک صبح اور شبی مقدار شام کو آدھ سیر دودھ گائے کے ہمراہ۔ حلوہ کھانا چاہئے۔ ہر صبح صوب
 ترشی سے مگر دس سالہ بچہ کے لئے ایک تولہ سے زیادہ ہرگز نہ بڑھائیں۔ ہر مرض کی مجرب آزمودہ ادویات کی فہرست کے لئے مکتب
 ہپائی مرسل ہو ۹

المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ لاہور دہلی دروازہ

پیارے ہم وطنو اپنے ملک کے اسجاد کی قدر کرو

جوب بخیری کہیہ برائے صنف دماغ مودہ بصر وغیرہ ہم گولی ہر روغن اکبیر۔ برائے سستی اعصاب وغیرہ شیشی عار
 جو ہر عتبہ تریاق برائے آشک کسی درجہ میں ہو خذیر پیوڑا۔ ہنسی۔ درد اعضا ہنگند راسور جسم کا سیاہ ہونا وغیرہ
 میں لذیذ خیراک صرف ۳۰ قطرے ہے خورد شیشی عید کلان یا پکٹورل نام۔ اکبیر برائے کہانی تر و خشک نزلہ زکام دمہ آواز کا بیٹھ
 جانا وغیرہ شیشی ۱۲ جوب فیوزی۔ اکبیر برائے ناپ تلی اول ہی روز قبض رفع ہو بہو کہ شروع ہوتی ہے فی کہیں ۱۲
 عرق اکبیر برائے چوتھ و پنج پچ سے چار جوب شیشی سے چار جوب مریض صحت یاب ہوتے ہیں فی شیشی
 ۱۲ فیوز سرب۔ اس کے تھوڑے عرصہ کے استعمال سے عافیت ایون چاندو شراب چھوٹ جاتی ہے اور کسی
 قسم کی کمزوری یا کالمی بد لطیفی نہیں ہوتی اور نہ کسی قسم کی زہر یا شیشی شے کی ملاوٹ ہے نباتات سے تیار کیا
 گیا ہے۔ تین شیشی کی قیمت ہے شیشی عید شیشی عید سفوف دافع ریگ متانہ سے سفوف دافع درد سر بصر باڈی کارڈ۔ اکبیر
 برائے ہیضہ درد پیٹ بد ہضمی وغیرہ فی شیشی عید معمول ذمہ خریدار دیکھو تازہ شجاعت سٹریل ہال۔ تہاڑ بی صاحب
 ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ ہاؤس لاہور۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۲۴ء انتخاب کہیں جوب بخیری پہنچا۔ استعمال کیا واقعی پر تاثیر پایا واضح ہو کہ
 اس سے پیشتر بندہ نے ڈاکٹری علاج کیا من بعد ولایت کے پٹیشنٹ وغیرہ دوائی کام میں لائی۔ مگر علاج قیید الامکان تھا۔ لہذا
 تکلیف اور تاامیدی روز افزوں دو بالا ہو جاتی تھی کہ خوش نصیبی سے آپ کی ادویات کی فہرست مہ تشیع ہاتھ آ گئی۔
 جس پر فوراً کہیں جوب بخیری منگوایا گیا استعمال شروع کیا جو فائدہ کہ اس دوا نے دیا بیان سے باہر ہے مگر آپ
 کے شکر کے اظہار میں اس قدر کہتا ہوں گا کہ جہاں بڑے بڑے حکیموں کی دوائیاں تا کامیاب رہیں حکماً اپنا اثر
 دکھا گئی قیمت بمقابلہ فائدہ برائے نام غیر۔ یا بھگواند اس صاحب فیول کلرک از مقام دادو اسٹیشن قندھار لین ۲۵
 نومبر ۱۹۲۴ء بعد از دعا سلام کے واضح ہو آپ کو صد آفرین اور آپ کی دوائی پر صد رحمت آپ نے جو
 دوا دافع علوت ایون مقام سیشن نیشال لاسٹل فرمائی تھی۔ اس کے استعمال سے پوری پوری تندرستی حاصل ہوئی ہے
 نور اس موزی سے بجات ملی۔

المشہر
 فیروز الدین سوداگر ادویات حال بازار امرتسر

فیاضی شفاخانہ لاہور کی مجرب ادویات

فوج اور جنگ کی خبریں

مملکت (۶-۷) بنگال کی پولی مغربی پنجاب و قریب غورس اور
سینٹرل انڈیا پارس کے دیسی سواروں اور نان کشن افسروں
کی تھوہین چار روپیہ ماہوار صاحب سکرٹری آف سٹاٹس نے
پڑائی منظور کر لی ہیں۔ یعنی ۳۷ سے ۳۸ روپیہ ماہوار تک۔
اور نیک چینی کی تھوہ بدستور جاری رہیگی۔ یعنی کیولری کی
رحمنپور میں سوار کی تھوہ ایک روپیہ ماہوار یعنی ۳۷ سے
۳۸ کیا جائیگی۔ اور نان کشن افسروں کے چار روپیہ ماہوار۔
ان سواروں کو نیک چینی کی تھوہ مل سکے گی۔ خوراک اور
چارہ کی گرانٹی کے لئے حسب مدارج حال کے مطابق پیسے اور
سے جدا کرانگے پ

فرج پہلی کے میدان کو اڑا۔ اسی طرح سے مہابلی شور میں
قرار پائی۔
دورہ بند (۷۔ بار) ہم کو سیاہ کی بابت روزانہ کوکل
موجود ہیں ایک تار چمپا ہے جس کا خاصہ یہ ہے کہ وہ بند سے
بیلانگ ٹرک تیار ہوگئی ہے۔ میلادہ بند سے ۶ میل کے
فاصلہ پر ایک ہوا سا گاؤں ہے۔ میلادہ سے محبت تک ہی
ایک ٹرک سفر مینا تیار کر رہی ہے۔ ۳۷ وین ڈوگرہ اور ۴۰
وین ڈوگرہ رہائش گاہیں ہیں۔ ان کی بہن سان میں
سے ایک کا صوبہ دار ٹریپ میں آئے ہی نور اگر کر گیا۔
دو پہر کے وقت ان کے کشیتوں کا بل آکر موضع دورہ بند کو
پاس لگا ادا ہوا۔ سرحد کے اس پار سے پاس نئے آئے
میں جنکو وہاں سے نکال دیا گیا تھا۔ میجر جنرل کمانڈنگ اور
مسٹر کیننگھم ٹیڈی کشتہ دار کھل صحرا میں آچکے۔ بنیر والوں کا
ارجہ ابھی تک معلوم نہیں۔ اوہیں بنگال انٹیلیجنسی ایسی
بھی ہے۔

الم آباد (۱۱-۱۲) - ضروری سمجھا گیا ہے کہ حال کے موسم
گرم میں موسم میں وہ تھوڑی فوج موجود رہی جو اب وہاں ہے
(الم آباد ۱۱-۱۲) - آئندہ موسم میں وہاں جو بدیل میں گیا
آف ایکسٹریٹ میں بھی فوجی وہ بالکل بے بنیاد معلوم ہوتی ہے
کیونکہ اس سال کے لئے گورنمنٹ اس کام کے لئے ایک لاکھ پندرہ
سے جو متقرر کر چکی ہے زیادہ نہیں دے سکتی جس کی وجہ یہ ہے
کہ نرخ تبادلہ سکہ کا معلوم نہیں کیا ہو جائیگا اور علاوہ اس کے افیون
کے محاصل میں دفعتاً بہت کمی ہو گئی ہے۔

دورہ بند (۱۳ راج) - مہم کو مہاراجہ کے ریور کالم سے خبر
آئی ہے کہ کیا یونیورسٹی کے کام کر رہا ہے۔ یہاں پر دشمن سے بے خبر
جورہا آباد و قریب کے لوگ ہیں۔ نقصان نہیں ہوا۔

درہ بندر ۱۰۰۰ باج ۱۰۰۰ ڈیو۔ فزلیہ سے جمع کئے۔ نیز
گائیڈس انٹرنی اور خیریت بطور جوین بھی بیچ لی گئیں۔ ناکھل شرک
پہلکار سے صرف ڈیڑھ سال گئے ہیں۔ یہ سب مہنت کے روز
تنگ بننے حسب ہم گئے۔ ٹریننگ کے لیے ہم تنگ شرک تیار کجائے گی۔
اُس ناریج تنگ دیرانی شرک بھی پیرلا سے ملے طرف اُٹھ جائیگی
جمواعت کے روز تمام فوج موجودہ چھپائی پر پڑھوٹی خینڈری
واوین کی خونی دیکھنا خالی نہیں معلوم ہوئیں۔ سستے بنے
ہی روز جو ہم روانہ ہوئے تو کچھ رٹائی ہوئی۔ اگر پیرے روز رٹائی
لہوئی تو ہم آگے نہیں گئے۔ البتہ ہم دق کر کے لے رات کو تو
بندہ قین خضر اور جلائی جائیگی۔ پہلدار کی طرف شرک تو جی ہے
لیکن کچھ دھڑاکے نہ۔ میل کی چٹائی ہے۔ اور ہر میل تنگ

اور یہی چٹائی ہے چونکہ راستہ میں ہموکھ نہیں ہے اپنے
لئے چھوٹے کے چلنے کے قابل آپ ہی بنائی پڑیگی۔ راستے ہمارا
کیونچہ آہستہ آہستہ ہوگا۔ نواب صاحب انبہموکھوں
وغیرہ کی طرف سے حتی المقدور مدد دے رہے ہیں۔ زمین
لے اپنی تمام قیمتی چیزیں اور عورتیں مقام باسو کو سمندر کی
دائیں جانب پانچواں ریفٹ اوپر کو پھیندی ہیں۔ مگر بہت محفوظ
مقام نہیں۔ یادہ سمجھتے ہیں کہ ہم وہاں تک نہیں جائیں گے۔ بارش
سے صورت اچھی نظر نہیں آتی۔ ۴۷ مین پلٹن ڈوگر اور ۳۲
مین کا بنڈ کو از رٹ بلا کر چلے گئے۔

الہ آباد (۱۰) - تاریخ و فہم نوشائی کے متعلق پاوریکو کو معلوم ہوا کہ
کہ جو افواج چٹاگانگ نوشائی سرحد میں آنگو وائیں بلانگی بھونڈ
کی گئی ہے۔ تمام حفاظت سرحدی پولیس کے سپرد کیا جائیگی۔ گورنمنٹ
بنگال سرحد اسام پر کوئے ڈیپٹمنٹ ملک کا انتظام کرے گی۔ پہلے
جہیں پولیس کے چوکیاں چھوڑ دی جائیں گی۔ اور سرحد پولیس اگے
بڑھنے کے لئے تاملی سرحد نوشائی علاقہ پر بھیجی نہ لگائی کر سکے۔ ان کے
جید کافر غارتگر قبضہ اچھل میں ہو گئے۔ اور پہاڑ پر کی نئی چوکیاں
پہلے چوکیوں سے زیادہ محنت والی ہوئی گی

زمکون (۱۶۱-۱۶۲) - ایربرہما بین سواہو اسے جو سماجی کالم
 کی لڑائی ہوئی ہے اس میں دشمن کی ہم جانبین تلف ہوئی ہیں
 گودشن کے دم دم مضبوط تھے گودشن کو بھیلڈے نے اُتار
 قبضہ کر لیا۔ سواہو کے بہت سے آدمی اس حملہ کے بعد اس کو
 چھوڑ گئے۔ دونوں سواہو اس کاٹھ بند قوتوں کے ساتھ کاجن بہاؤ
 تک پہنچ گئے۔

تو وار (۱۶ مارچ) ہم کو سیاہ کے متعلق خبر ہے کہ کچھ گزری
چکری اور اخینڈیل والے کانچ میں زور شور سے جمع
ہو رہے ہیں۔

تو اور ادا راج) دریا کا دستہ فیض خج کوئی کہتے ہیں
کے بل سے دریا عبور کرتا ہے۔ یہ غالباً پلوہی کو جانیگا۔ دھیرن
کا منہ گوارا اور چہارم سکبان کا ایک حصہ تنہا کے مقابل
پڑے ہیں۔ اور ۳۰۰۰ ڈوگرہ بل کوئی اور بل میں ٹری
ہے۔ اور چونکہ بارش ہو رہی ہے کچھ کے ملتوی ہونے کا
احتمال ہے۔

تو ارا (۱۲ مارچ) مہم کوہ سیاہ کے متعلق خبر درج ہوئی
ہے کہ آج انجے دوپہر کے کوئٹہ پر ہمارے قبضہ ہلاک کاوٹ ہو گیا
اور اب ایک کپنی سیفورتھ ہائیڈریٹس اور ۲۵ پاؤنڈس
قابل ہیں۔ باقی صبح آج رات کوئٹہ کے میدان میں پڑی
رہی۔ گائیڈس کی ایک کپنی شنگری کے مقابل دریا سے
پار سترگس کے پاس دوپہر کے وقت دشمن سے خفیہ
لڑائی کی ۶

تو ارا (۱۵۰) مایح دریا کے دستہ فوج کے پیش خیمہ
روک پیمان سینفور تھن کا ٹینیڈرس۔ ایک کینی کا لڈریس اور ایک
کینی ڈوگرہ پر پلو سی کے اُس طرف دریا کے دونوں طرف سے
دشمن نے گولیاں ماریں۔ مڑا ہی ایک گھنٹہ رہی۔ جاری طرف
جان کا نقصان نہیں ہوا۔

کیپ شنگری ۱۲۰ میل / دریا کا دستہ کل صبح
۱۰ بجے درہ بند سے روانہ ہو کر شنگری جو ۱۶ میل کا
فاصلہ ہے ۱۱ بجے پہنچا کرو راؤ مورا کوٹ کے درمیان سے
جونا گذرتا ہے شنگری اس کے ایک گاؤں سے اس فوج پر

گویاں برساتی گئیں۔ ادھر سے فوراً جواب دیا گیا۔ اور
شبیتوں سے فوج کا بیڑہ کی ایک کینی نے ٹکڑا دشمن کو
بھگا دیا۔ اور گاؤں کو آگ لگا دی۔ کوئی کے گاؤں پر بلا
مخالفت قبضہ کیا گیا۔ رات بھر فوج تو ارا میں پڑی رہی۔
جوشہ کے کوئی کسے رٹائی کا مقام ہے۔

آنریبل ڈاکٹر سید احمد خان کے لکچر جیسا
سید صاحب کا نام روز روشن کی طرح روشن ہے وہیسا ہی
انکا کام بھی ہے۔ اور ان کے کام کا بہت بڑا حصہ وہ لکچر
ہیں جو انہوں نے عرب میں مختلف مقامات پر دئے۔ کہیں تو
یہ اعلیٰ درجہ کے مولویانہ و غلط بین کہیں فلسفیانہ استدلال۔
عام اس سے کہ وضع قانون پر ہیں یا تہذیب اخلاق پر۔
ترقی تعلیم کی ترغیب ہے۔ یا اہل اسلام کے قومی ادارہ کا علاج
غرض یہ سب ایک تربیت یافتہ اور اعلیٰ دل و دماغ کا نتیجہ
ہیں۔ جب طح سید احمد خان صاحب ہندوستان کے
اہل اسلام میں سربراہ اور ممتاز ہیں اسبطح ان کے لکچر
بھی اردو زبان میں انگریز میں ہیں یہ کچھ ضرور نہیں کہ ہمکو
اصول سے نیکو فروغ تک آئے ہر ایک خیال سے اتفاق ہو
یا ان کی ہر ایک بات ایسی ہے کہ وہ پہلے کسی کو معلوم نہیں۔
مگر اس میں شک نہیں کہ ان لکچروں کا حق ہے کہ انکو ہر ایک شخص
پڑھے۔ اور کچھ یہ کہہ سکتے ہیں۔ ہم ان لکچروں کی زیادہ توفیق
نہیں کہتے کہ یہ ہماری توفیق کے محتاج نہیں۔ منشی سراج الدین
صاحب ایڈیٹر سرگودھا نے ان کو جایا سے جمع کر کے ان
کے پہلے دیباچہ میں سید صاحب کے مختصر حالات لکھے
دئے ہیں۔ اور منشی فضل دین صاحب قومی کتب فوش
لاہور نے ان کو نہایت عمدہ چھپوایا ہے۔ لکچروں کی تعداد
۸۳ ہے۔ اور صفحوں کی تعداد ۸۴۸ ہے۔ قیمت فی جلد دو روپے
اسلامی پریس نے چھپوائی کا حق ادا کیا ہے۔ انیسویں سے کہ
یہ سید صاحب کے کل لکچر نہیں۔ کیونکہ جو باقی ماندہ لکچر
جائے بعض موجود نہیں۔ مگر جو کچھ ہے غنیمت ہے۔
مولوی حافظ نذیر احمد صاحب کے لکچر۔ مولوی
صاحب کو جو کئی مشہور فسانوں کے مصنف ہیں اپنی پہلی
عمر میں ملازمت مکاری سے فارغ ہو کر لکچر دینے کا شوق
بھی چرایا۔ اور خوش نصیبی سے انہوں نے اپنی تقریریں ہی
شعر کی طرح کا سیلی حاصل کی۔ اور مسلمانوں کے فائدہ کے
لئے چند لکچر لکھ دیں با وعظ کے جو بہت موثر اور معلومات کا
ایک ذخیرہ ثابت ہوئی۔ اب انکو میرزا امت الد صاحب
نے معہ حافظ صاحب کے مختصر حالات کے جمع کیا اور منشی
فضل الدین صاحب کتب فوش نے یہ جہاں دیا ہے۔
قیمت: جلد ۱۲۔ بان آٹھنا بھول گئے کہ حافظ صاحب
کی تقریر میں جا بجا مذاق کی چاشنی پائی جاتی ہے۔ اور وہ
گفتگو میں مسکوبی خوبی سے ادا کرتے ہیں۔ یہ دونوں کتابیں
نشر فیضان اسلام لاہور سے جاری ہیں۔

نامک کہ شتمہ قدرت :- جاوہری امیر صاحب کلر کا
جنگل لائن میں یہ نامک بنگالی سے ترجمہ کر کے اردو میں تراغ کیا ہے
گوہر صاحب نے صرف اس نامک کو نیا لباس پہنایا ہے۔ مگر اردو
خواند کو ان کو ان کا شکور پہنایا ہے کہ ان کی بدولت وہ انخار و

جاتے ہیں پھر انہیں بھی محصول کا ایک پیسہ
خارج کرنا پڑیگا۔ اگر اس کا کچھ علق ہو تو بتلایا
جاوے تو ہوگا اس پیشگی محصول ادا کرینگی
کشکس سے رہا ہونے میں عذر نہ ہوگا

امتحانات پنجاب یونیورسٹی پنجاب
یونیورسٹی کے امتحانات جو ۱۶ مارچ سے لاہور
میں ہو رہے ہیں ان میں کل ۱۱۷۵ امیدوار
شامل ہیں۔ ان میں سے ۳۷۷ ہندو ہیں۔
۳۱ مسلمان اور ۱۰۴ سکھ۔ اس کل تعداد میں
سے ۱۳۷۷ امیدواران امتحان انٹرنش ہیں۔
۱۷۰۰ امتحان انٹرمیڈی ایٹ۔ اور ۹۹ ڈگری
کے امتحانات کے امیدوار ہیں۔ اس آخری
تعداد میں ایک ایم او ایل کا امیدوار ہے۔
تین (مقابلہ سالگذشتہ کے ۹ کے) ایم اے
کے امیدوار ہیں۔ ۶۰ (مقابلہ سالگذشتہ کے
۷ کے) بی اے۔ اور ۵ (مقابلہ سالگذشتہ
کے ۷ کے) بی او ایل کے ڈگری کے امیدوار
ہیں۔ گو ڈگری پانچولے امیدواران کی تعداد میں
کمی نظر آتی ہے لیکن ایف کے امیدواروں
میں کوئی فرق ظاہر نہیں۔ چنانچہ مندرجہ ذیل
کالجوں سے حسب ذیل تعداد امتحان ایف
اے دینے کے لئے شامل ہوئی ہے۔ لاہور میں
کالج ۷ (بہت بڑی ترقی ہے) دیانند کالج
۵ دیہان ہی خاطر خواہ ترقی ہے (لاہور گورنمنٹ
کالج ۷ (دیہان کی ہے) سینٹ سٹیفنس کالج
۷۔ سیکریشن کالج سیالکوٹ ۱۰۔ اول ہی
سرنہ ہے۔ ۴۔ انٹرنس کالج ۸۔ ایجرٹن کالج بہاولپور
۷۔ پیٹالہ کالج ۸۔ اوریش کالج ۵۔ اور باقی پراوینٹ
طالب علم ہیں۔

ریاست کشمیر میں تعلیم مسٹر شیخ
ضیا اللہ صاحب ریڈ ماسٹر سیٹ سکول
سی نگر کی بہت تعریف کی گئی ہے کہ ان
کی بدولت کشمیر سے چار لاکھ اول ہی اول
امتحان مل سکول کے لئے تیار ہوئے کہ
جنہیں سے تین پائس بھی ہو گئے۔ شاید اس
سے پہلے کشمیر سے کبھی کوئی مل کے امتحان
میں پاس نہیں ہوا۔ ہم شیخ صاحب کو کشمیر
کی تعلیم کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے مبارکباد

دیتے ہیں۔ اور کشمیری طالب علموں کو متوجہ
کرتے ہیں کہ وہ ایسے نیک بناد تجربہ کار استاد
کی جتنی قدر کریں کم ہے۔ مہاراجہ صاحب
سرگیشی کشمیر نے گولابوں روپے کشمیر میں
تعلیم پھیلانے پر صرف کئے تھے لیکن وہ نتیجہ
نہیں نکلا تھا جو اب ایک ایسے قیمتی شخص کی
بابت چند روپوں میں نکل رہا ہے۔

افغان تان کا کالا پانی

خان صاحب نے اس میں شبہ نہیں کہ اپنی
حکومت کابل کے دوران میں افغان تان
میں بہت کچھ قابل پسند اصلاحیں کی ہیں
اور ایک مدبر دور دور اندیش حاکم کا نمونہ
بنکر دکھایا ہے جسکی کہ ان کی ذات سے توقع
ہو سکتی تھی۔ کابل میں کارخانہ بندی اور کارتوس
وغیرہ کا جاری کرنا اور حکومت کو مستقل کرینے
سوا ان تمام مراتب مکاری کو مد نظر رکھنا جو
اتفاقے حکومت کا باعث ہو سکتے ہیں بڑی
عقلمندی کا کام ہے۔ حال میں امیر صاحب
کے ایسا سے ان افغان مجرموں کے لئے جو
دایم انجس کے جابکے قابل ہوں ایک کالا
پانی مقرر کیا گیا ہے۔ گو وہ پانی نہیں بلکہ روپی
مجرموں کے سکھن سائیمینا کی طرح ملک کا
علاقہ بھر جو کشک اور فرخ میں ہوگا اور اس
مجرموں کی آبادی کا نام موضع اخراجان امیر
عبدالرحمن خان ہوگا۔ چنانچہ قاضی سعد الدین خا
صاحب گورنر خوست نے حسب الحکم امیر
صاحب شرمک۔ شیخ علی نہارہ۔ اور تیمانی فرخ
کے چند آدمی دیان پور بھیجے ہیں۔ یہ لوگ
کسی بغاوت کی وجہ سے ہرات اور ترکستان
کے جیلخانوں میں رہے ہیں۔

ضروری نوٹ

اطلاع دی گئی ہے کہ عدل اور ہندوستان کے
درمیان محصول ڈاک بطور اندرون ملک محصول کے
لیا جائیگا۔ نہ کہ غیر مالک کے محصول کے برابر جیسا
کہ آج تک دستور تھا۔ ہندوستان اور نوآبادیوں اور
تمام مالک مشمولہ پوسٹل یونین میں یکم اپریل سے
۱۹۱۴ء سے ۱۹۱۵ء محصول کیا گیا ہے۔ علاوہ برین
سبیلوں سے ٹکی واقعہ ایشیا۔ گوادری واقعہ ساحل
کرن اور طرابلسی و پرتگالی مقبوضات ہند تک

بطور محصول اندرون ملک کے جاری کیا گیا ہے۔ خطوط
ازوتا فارس کے لئے محصول بحساب ہر فی نصف
اونس مقرر کیا گیا ہے۔

ضلع گورداسپور کی کل آبادی ۱۲۳۸۱۷ ہے۔
جو ۱۱۷۷ کے مردم شماری سے ۱۳ فیصدی زیادہ
ہے۔ یہ ریاستی صرف گورداسپور ٹالہ اور شاہ گڑھ کی
تخصیلات میں ہوئی ہے۔ ٹھانکوٹ کی تحصیل میں تو
بلکہ سابقہ آبادی سے بھی کچھ کمی ہو گئی ہے۔ قصبہ
ٹالہ میں ۱۱۷۷ میں ۲۴۲۸۱ آبادی تھی سگراب ۲۷۷۴
ہے باقی میونسپل قصبات کی آبادی قریب قریب وہی
کے ہے۔ البتہ جو قصبے ریل کے قریب ہیں۔ وہ ان قدرے
ترقی ہے اور جو دور ہیں وہ ان ایسی ہی کمی ہے۔
جہلم کا لوکل اخبار لکھتا ہے کہ راجہ جہاندار خان
صاحب خان بہادر چیف قوم گلہان نے تولد فرزند
کی خوشی میں مدرسہ انجمن حمایت اسلام لاہور میں
ایک سو ہونہار مسلمان طالب علم کو انٹرنش کی تعلیم کے
لئے لاہور میں مدد معاش دینے کا انتظام کیا ہے۔ ہم
علم دوست راجہ صاحب کی اس عالی ہمتی اور فیاضی کی
داد دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ دیگر رؤسا جو ایسی
خوشی کے موقعوں پر اپنا روپیہ ناجائز خرچ کرتے ہیں
راجہ صاحب کی مثال کی تقلید کریں۔

منشی نذر محمد صاحب تحصیلدار جہلم نے اپنے معمول
تجربہ کاری اور عقلمندی سے حال میں ضلع جہلم کی
تحصیل ہائے جہلم تہنگ اور چکوال کو ٹڈی دل کے
بربادی بخش حملہ سے بچانے کے لئے یہ تدبیر نکالی ہے کہ
جو شخص ٹڈیان مار کر لاینگا اسکو دو پیسہ فی سیر دیا
جائیگا۔ چنانچہ جہلم کی اخبار سے معلوم ہوتا ہے کہ پوسٹوں
کا ذکر ہے کہ دو سو ۱۹ من ٹڈیان گدھوں پر لا کر تھپتھپ
کی غرض سے تحصیل میں لائی گئیں۔ شہر جہلم کی خوش
نہی ہے کہ اسکو میونسپلٹی کا پریسیڈنٹ ایسا مدبر
اور تجربہ کار شخص ہاتھ آیا ہے۔

صوبہ پنجاب کے چاروں طرف سے بارش کی خبریں
آ رہی ہیں۔ بلکہ اضلاع مغربی شمالی اور اودھ سے بھی
ایسی ہی خبریں آئی ہیں کہ سخت بارش کے
ہونے سے فصلوں کو نقصان پہنچا زیادہ افسوسناک
یہ امر ہے کہ غلہ گران ہو رہا ہے۔ اور اگر آئندہ فصلوں
کو بہت نقصان پہنچا تو خطرناک قحط کا اندیشہ ہے۔
صاحب سکریٹری آف سیٹ نے حضور وائسرائے کے نام
ایک ڈپٹیج میں بجواب نار برقی پریسیڈنٹ انجمن رفا
اسلام آباد کے جسکا مطلب یہ تھا کہ حضور فیصد

پیسہ اخبار

لاہور - یوم - دو شنبہ ۲۳ - پانچ ستمبر ۱۹۹۱ء

علیگڑہ میں تجارتی کمپنی دیہی سخت کی استیائے تجارت کو ترقی دینے کے لئے علیگڑہ میں ایک کمپنی قائم ہوئی ہے جس کا سرمایہ دس ہزار روپیہ اور پچاس پچاس روپیہ کا حصہ قرار پایا ہے۔ علیگڑہ کے بزرگ ٹائٹ اس سٹریک کے محرک ہیں جس سے امید ہوتی ہے کہ کارخانہ کے واسطے چل نکلنے کے لئے بہت کچھ فراز و نشیب سوچ سمجھ لیا گیا ہوگا۔ ہم ایسی دیہی تجارت کی کمپنیوں کی امداد کی جانب ملک کو متوجہ کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ یہ ایک ذریعہ ہے کہ جسکی بدولت ملک کا روپیہ ملک ہی میں رہتا ہے۔

ایک مسجد کا مقدمہ اور پریوی کونسل لندن۔ ہکو اخبارات میں پچھلے ٹریڈر افسوس ہوا ہے کہ تاجپور ضلع درہنگہ کی ایک مسجد کی بابت جو وہاں کے اہل حدیث اور حنفی لوگوں میں مقدمہ ایک مدت سے چلا جاتا تھا اور ہندوستان کے تمام ماتحت اور اعلیٰ عدالتیں طے کر گیا تھا آخر کار لندن پریوی کونسل سے اہل حدیث کے حق میں فیصلہ ہوا۔ ہکو افسوس ہے کہ مسلمان لوگ کیسے کیسے فضول کاموں میں روپیہ اور لیاقت اور طاقت خرچ کرتے ہیں۔ شرم کا مقام ہے۔ اگر یہ معاملہ یہیں گہرین مصالحت سے طے ہو جاتا اور وہ روپیہ اور تمام منصوبے جو اس بارہ میں کام آئے ہیں کسی عمدہ مصنف میں لگائے جاتے تو کیسا نیک اور مبارک کام ہوتا۔

لارڈ ونلوک گورنر مدراس:- لارڈ موصوف نے بجواب ایک لوکل دیہی پٹیکل انیسویں ایشن کے ہ پانچ کو فرمایا کہ فوط گواب رفق ہو گیا ہے لیکن گورنٹ نہایت غور سے ان تمام رپورٹوں کی طرف دیکھتی ہے جو روز

بروز اسکے پاس پہنچی ہیں۔ تعلیم کے بارہ میں گورنٹ سے جو کچھ ہو سکے گا اس سے اسکو دریغ نہیں ہوگا۔ صنعت و حرفت کی تعلیم ہم پہنچانے پر گورنٹ پہلے ہی متوجہ ہے۔ اگر وہ تجویز جو صاحب سکریٹری آف سیٹ کی خدمت میں پہنچی گئی ہے منظور ہوگئی تو ایک قانون کا کالج بھی کھولا جائیگا۔ احاطہ کے مختلف حصوں میں پانچ زراعتی فارم قائم کئے جائینگے۔ اچھے اچھے لوگوں کو میونسپل اسور میں بشک بہت کم مذاق ہے۔ سو میں اس کام کو اپنی طرف سے خوب توجہ سے دیکھا کرونگا۔ شہر مدراس کے خطرات صحت کی حالت اچھی نہیں۔ اسکا بھی انتظام کیا جائیگا۔

اسکے بعد ۱۴ - پانچ کو ٹریڈیکن ٹیری (علمی) سوسائٹی کے ایڈیٹس کے جواب میں حسب ذیل فرمایا۔ میں شک یقین دلانا ہوں کہ اس ملک کے تعلیم یافتہ عامتوں و ان لوگوں کا ملنا جلتا جو کہ گورنٹ کا انتظام کر رہے ہیں۔ ان کے نزدیک ٹری مدو سمجھا گیا ہے۔ اور خود گورنٹ ملک کے انتظام کے لئے مسبقہ دیہی تعلیم یافتہ اشخاص کو اپنے ساتھ شامل کرنا کہتا ہوا ہے جسقدر کہ اس سے ہو سکتا ہے۔ اب یہی میں دیکھتا ہوں کہ سرکاری دفاتر میں ایسے کئی شریف لوگ موجود ہیں۔ جیسا کہ تم لوگ جانتے ہو ہلک سروس کشن نے حال ہی میں ریمپوٹ تیار کی ہے۔ اور گورنٹ کو جہانگ اسکے لئے ممکن ہے اس کی ہدایات پر کاربند ہوئیے عذر ہنگا۔ اسکے بعد ڈیپوٹیشن نے عرض کیا کہ یونیورسٹی کے گریجویٹ (درجہ یافتہ) لوگوں کو اختیار دیا جاوے کہ وہ بھی اپنے آپ میں سے چند فیلو یونیورسٹی کے لئے ہمیشہ منتخب کیا کریں۔ صاحب گورنر نے اسکے متعلق بھی دریافت کرنا وعدہ فرمایا۔

پھر ۱۵ پانچ کو گورنر صاحب نے اہل اسلام کے ہائی سکول کے سالانہ جلسہ کی صدارت قبول فرمائی۔ اور اس امر پر مسرت کا اظہار کیا کہ معلوم ہوتا ہے کہ اب اہل اسلام حصول معاش کے اس بھاری جنگ میں دیگر محصور اقوام سے پیچھے رہتے نظر نہیں آتے۔ پھر اسکے بعد سٹی کلپ کے ایڈریس کے جواب میں شہر کے خطرات صحت کے متعلق اطمینان دلایا۔ صوبہ مدر

کو انگریزی اخبارات اور تحریرات میں بنی ٹائٹ پراونس دینے پیچھے رہا ہوا صوبہ لکھتے ہیں۔ مگر اب ہم دیکھتے ہیں کہ اسکو خوش نصیبی سے ایک ایسا گورنر ملا ہے کہ جو ایک اول درجہ کے تریف انگریز کا نمونہ ہے۔ لارڈ ونلوک گورنر مدراس جو سرگرمی اور لگاؤ شروع شروع میں اپنی رعایا کی بہبودی اور خیر خواہی میں ظاہر کر رہے ہیں اگر یہ ان کے تمام عرصہ حکومت میں جاری رہا تو یقین ہے کہ مدراس ترقی اور تہذیب کی گھوڑ دوڑ میں پیچھے چھوٹا ہوا صوبہ نہیں رہیگا۔ کئی روز گذرے ہیں کہ ہومر سول نے اسی نیک ہناد گورنر کی ایک دو باتوں پر ریویو کرتے ہوئے لکھا تھا کہ شروع شروع میں بہت سے انگریز یہ ہی ہوتے ہیں جو ہندوستانوں کی ہر ایک کوشش کے ساتھ ہمدردی کرنا کہتا ہوا ہیں۔ لیکن جبکہ ان کو ہندوستانوں میں پچھلے مدت رہنے کے بعد ان کا تجربہ ہو جاتا ہے اور ان کو اس قسم کی ہمدردی آتی ہے۔ میں رہتی تو ہندوستانی ان کو بڑا کہنے لگتے ہیں ہم تعجب کرنے ہیں کہ وہ بد قسمت ہندوستانوں کی کونسی باتیں ہیں جو انگریزوں کو ان کی طرف سے اسقدر بدظن اور برگشتہ کر دیتی ہیں۔

ان زیادہ عاجزی اور زیادہ علمی جو بعض ہمارے دیہی بھائی انگریزوں کے حضور میں ظاہر کرتے ہیں۔ اور سلف رسپیکٹ راپنی ذات کی عزت کا بالکل خیال نہیں کرتے وہ انگریزوں کی نظروں میں نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ اپنی قوم کو بھی ذلیل اور رسوا کرنا باعث ٹھہرتے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ نیک ہناد انگریز کبھی بدخواہ نہیں ہو سکتے اور نہ بدخواہ کبھی نیک بنت ہے۔

رعایتی محصول میں ترمیم:- معزز موصوف و کٹوریہ پیپر تحریک کرتے ہیں کہ اخبارات کے واسطے جو رعایتی محصول ۳ مہر فی پرچہ کا طریقہ جاری ہے اس میں اسقدر ترمیم کر دی جاوے کہ ۳ مہر کا ٹکٹ بن جائے۔ جو اخبارات پر چپان کیا جاوے یہاں تک تو ٹیک ہے۔ لیکن جو قریب چوبتائی کے یا اس سے کم اخبارات تبادلہ میں بھیجے جاتے ہیں اور وہ قریب مفت

هندوستان

[illegible]

ہر کے امیر صاعق

کہی ساتھ فلانان ترک وطن کر کے اسی طرح ملک میں نہ گئے بلکہ خیرین آئے۔
 یہودی اقوام میں سے کچھ فلول زیادہ جرم شہد و قیروں کو قتل کیا جاتا ہے۔
 گوشت نیالے آن کو ان کی نظامت کی جہان سے نکالے ہوئے تھے۔
 فوجی ان میں سے کچھ زیادہ جرم سے بھی ملک میں نہ گئے بلکہ خیرین آئے۔
 ہم کہ یہاں میں جن زنی ان کا ارفادہ فراموش کیا جاتا ہے اور یہ سوال کے مواہد میں۔
 چترال میں اور فلانان کے درمیان میں کچھ ملک ایک جہاں میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں۔
 اسی طرح ملک کے حکم کو ملک کی ملک سے اپنے ملک میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں۔
 اور اس قریب پر وہ میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں۔
 فلانان میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں۔
 تاہم وہ ملک کو ملک کی ملک میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں۔
 انگریزی دنیا میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں۔
 سرور اور جرم میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں۔
 اس میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں کچھ ملک میں۔
 مالک غفر

The Paisa Akhbar

LAHORE

سید اخبار

چونکہ میرے اخبار ازلان ہے اسلئے اسکی شاعت بہت زیادہ ہے اسلئے معین بخاکانی تمہارا بیچو جانو والا کہ بہت خواہہ نقد کا خرچ صرف خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے

تہذیب انسان کا قیمتی سرمایہ ہے جسکی ادا ہو رہی ہے۔
 ۱۰۔ چنگیزی قہرستان ادا کو لے کر پیرا کران چانگ لوان یے
 بلقیس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان
 ہو کر پیرا کران پیرا کران سے کوئی ایک سال
 حسیب اپنے خدمت میں رہی
 ۱۱۔ چنگیزی قہرستان ادا کو لے کر پیرا کران چانگ لوان یے
 بلقیس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان
 ہو کر پیرا کران پیرا کران سے کوئی ایک سال
 حسیب اپنے خدمت میں رہی

Vol. V. Monday March 23, 1891 No. 12. ۱۲

عجیب عجیب باتیں

دنیا میں سب سے زیادہ کتے کہاں پائے
 جاتے ہیں۔ چین میں کتے ایسے باقاعدہ طو پر پائے
 جاتے ہیں جیسے کرکین اور بڑے کریان پائی جاتی ہیں۔ تمام
 علاقہ منچوریا اور مشرقی اطراف منگولیا میں کتے ایسے کاغذ
 مقام ہیں کہ جہاں میں سے ٹیگر کی لگی ہوئے ایک ایک
 گلے میں پائے جاتے ہیں اور بہت کچھ آمدنی کا ذریعہ ہوتے
 ہیں۔ مثلاً ایک ڈھن کو اپنے باپ کی حیثیت کے مطابق
 بیٹے میں کتوں کا ایک گلہ ملتا ہے۔ دینکے اور کسی حصے
 میں کتوں کی ایسی بڑی بڑی اور ملائم شیم الی کہاں نہیں تھی
 جیسی چین میں ملتی ہیں۔ تاہم یہ کہاں میں بہت سی اراکان
 ہم سبجائی جاتی ہیں جس سے خوب ہوتا ہے کہ ان کو کس
 طرح کے پائے میں نفع ہوتا ہے۔ گوشت کتے کا البتہ کہانے
 کے کام میں آتا ہے۔ ویدیا میں آٹھ آٹھ سو دس سو سو کے پائے
 کا ڈالے جاتے ہیں۔ چین میں نیز چاک سے ان کہانوں کی
 تجارت چالیس ہزار پونڈ کے ہوئی تھی۔ بنظایا انگلستان کے ہاشم
 ہزار پونڈ کے

مذاق

ایک امیر نے بیگنون کی تعریف کی خدمت گار عاقل نے
 اونکے قول کی مدد دی کہ فی الواقع بیگن میوہ لذیذ ہے اسکو
 اہل ہندو ایک شنگا کہتے ہیں کہہ رہے ہیں بہتر تاجی نہایت
 خوشگوار مونا ہے اورانی اسکی نہایت اعلیٰ ہوتی ہے خدا نے
 چتر سبز اسکو عنایت کیا ہے بعد چتر سے امیر کو بیگنون سے
 سخت اغرت ہوئی خدمت گار نے یہ بات بتائی کہ بیگن نہایت
 خراب نرکاری ہے بد مزہ اور بیماری کا گھر ہے امیر نے کہا کہ
 سابق میں میری زانی بیگنون کی تعریف سن کر تو نے حد کا
 مبالغہ کر دیا ہے میں کہہ رہا تھا اور اب مجھے سچو راقی سن کر سب
 بیماریوں کا گھر بنایا ہے اسے قول کا اعتبار نہیں خدمت گار نے کہا
 میں ظاہر کر رہا ہوں کہ بیگنون کا خدمت گار عقل مند ہے۔
 اگر شہر نور الہیہ شب دست بنے، بایا گفت اینک ماہ و پروین
 حضور نے خدمت فرمایا غلام تہ بند کلام نہ زبان بر لانا

ایک بادری صاحب ایک دیہاتی کو سہار چھتھے کہ اگر تم گناہ
سہار نہیں آؤ گے تو تم دنوں میں پہنچے جاؤ گے۔ جہان تاریکی
ہوگی۔ اور آگ اور گندہک جلتی ہوگی۔
دیہاتی نے یہ سنا کہ جواب دیا کہ میں آپ کی بات کو نہیں من
سکتا کیس طرح ہو سکتا ہے کہ جہان آگ اور گندہک جلتی
ہو۔ وہاں تاریکی ہو۔

کتابت کے موافق

و در این شهر و گونیه از آن غنای بسیار یافتند و بزرگترین برنج و حبوبات

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

اصلیٰ اصطلاع مغربی شمالی واوردہ کی آبادی: بحال
میں جو درجہ شماری ہوئی ہے اسکے مطابق معلوم ہوتا ہے کہ
انگریزی اصطلاع میں آبادی ۱۷۹۹ء سے ۱۸۵۷ء تک ۲۹۰۵۲۸۷
کے فزہ گئی ہے اور ریمپور اور تیرہ ہی گڑھوال کی دیسی
ریاستوں میں ۱۷۹۵ء سے ۱۸۵۷ء تک آبادی
ہو گئی ہے۔ گویا کل ترقی جو ہوئی ہے وہ پہلی درجہ شماری
سے ۲۹۰۵۲۸۷ یا ۶ فیصدی زیادہ ہے جسے اصل اصطلاع
میں بہت ترقی ملو رہی ہے وہ یہ ہیں تیسری گڑھوال ۱۸۵۷ء
فیصدی۔ گڑھوال ۱۸۵۷ء فیصدی ڈیرہ وڈوں ۱۸۵۷ء فیصدی۔
گورکھ پور۔ پٹنچر۔ گوند۔ اور کٹلاؤں ۱۸۵۷ء فیصدی کے درمیان
سب سے زیادہ فیض آباد۔ سلطان پور۔ اور ۱۸۵۷ء فیصدی کے
مابین۔ لکھنؤ۔ سوہی۔ کھیری اور لکھنؤ۔ اور ۱۸۵۷ء فیصدی
کے مابین۔ چھپانسی میں ۱۸۵۷ء فیصدی کی زیادتی باقی جاتی
ہے مگر یہ جو یہ حد نسبت کی وجہ سے ہے۔ بنارس۔ جہان پور
آبادی ۱۸۵۷ء میں ہے اب فی میل مربع میں ۲۵۰ کے برابر
کے حساب سے آبادی ہے۔ تین اصطلاع جو بنارس۔ اعظم گڑھ اور
بدایا میں ۱۸۵۷ء کی آبادی فی مربع میل ہے۔ اور نو پانچواں اصطلاع
میں کم و بیش ۲۰۰ فی مربع میل کی اوسط ہے۔ سچا ایکہ کل اصطلاع
متقی کی اوسط آبادی ۱۸۵۷ء میں فی میل کے حساب سے ہے
جو کہ انگلستان کے مابین چھہ شدت و عظمت اور سطح
آبادی فی مربع سے چار کے قریب کم ہے۔

فیاضی شفاخانہ لاہور کی جبر آباد

فیاضی شفاخانہ لاہور کی جبر آباد

فیاضی شفاخانہ لاہور سے بذریعہ اعلان کوئی دوا ششہرینہ بنی نامہ فیکہ کم از کم ایک و مریضین برصیت ثابت ہو جو حصول فیاضی شفاخانہ لاہور سے عینیت ہو

روغن نافہ تا نار۔ یہ لیف روغن قلیل قیمت کثیر المنفعت ہونے کے باعث عام پسند ہو گیا ہے اسکے استعمال سے کوئی دماغی بیماری نزدیک نہیں آتی ہر شخص کو ہر موسم میں موافق آگاہ ہے۔ خوشبو میں عطیات پر سبقت رکھتا ہے ایک فوہ کے لگانے سے برابر ہفتہ تک خوشبو قائم رہتی ہے۔ تقویت دماغ و قوت و سمیع کے لئے حکم اکبر اعظم کار کھتا ہے نزلہ و غیرہ امراض کو بڑے اکھڑا ہے۔ کثرت مطالعہ کتاب اور بازی کام کرنے سے جو دماغ و بھارت میں خرق آجاتا ہے تو اس کو فوراً اپنی اصلی حالت پر لاتا ہے تا کہ تھیں و ضعیف آدمیوں کے بال جو ضعف دماغ کے باعث اکھڑنے لگ جاتے ہیں تو انکو فی الفور روک کر انکی بڑو کو مضبوط و مستحکم کر دیتا ہے۔ اسکے لگانے سے بال اکھڑنے اور چکنے نہیں فی پوٹہ دور و پیہہ

المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ لاہور دہلی دروازہ

فی پوٹہ دور و پیہہ

ماء الاحمی حلوا

۱۲ پوٹہ بیس روپیہ

حلوی کا حلوا ماء اللحم کا ماء اللحم گوشت کا بے اثر بد ذائقہ اور شراب ملا ہوا زرد پانی مت ہو اور یہ طاقت رجولیت کو از سر نو پیدا کرنے والا متناسلہ توتوں کو بڑانے والا دوران خون کو تیز کرنے والا چہرہ کو سرخ اور بلباش تمام بدن کو فربہ کرنے والا مقوی دل۔ جگر۔ دماغ۔ منہ سے لگا ہوا کبھی نہ چوسنے والا ریٹھا۔ لذیذ خوشبو خوش ذائقہ خوشگوار حفظ صحت کے لئے ذخیرہ کے طور پر جمع رکھنے والا حلوا استعمال کرو۔ طریق استعمال۔ ڈیڑھ تولہ سے دو تولہ تک صبح اور یہی مقدار شام کو آدہ سیر دودھ گائے کے ہمراہ یہ حلوا کھانا چاہئے، پرہیز صرف قرشی سے مگر دس سالہ بچہ سنے لئے ایک تولہ سے زیادہ ہرگز نہ بڑاؤں۔ ہر مرض کی موجب و آزمودہ ادویات کی فہرست کے لئے ٹکٹ ۶ پائی سزل ہو۔ المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ لاہور دہلی دروازہ

سارے ہم وطنو اپنے ملک کے ایجاد کی قدر کرو

جوب خیری۔ اکبر برائے ضعف دماغ معدہ بصر وغیرہ ۴۱ گولی چھ روغن اکبیر برائے سستی اعصاب وغیرہ شیشی عطر جو ہر شب برائے آتشک کسی درجہ میں ہوا خنایر۔ پوٹہ۔ پیٹنی۔ بد۔ درد اعضا۔ بگنندہ ناسور جسم کا سیاہ ہونا وغیرہ پینے میں لایند خوراک صرف ۳۰ قطرہ ہے خورد شیشی چھ کلان یا پچھوڑل بام۔ اکبر برائے کہانی تر و خشک نزلہ زکام دمہ آواز کا بچھ جانا وغیرہ شیشی ۱۲ جوب خیری۔ اکبر برائے تپ تلی اول ہی روز قبض رفع ہو بہو شروع ہوتی ہے فی کس ۱۲ عرق اکبیر برائے چوتھہ و پنج تپ پنج مچ جادو ہے ایک شیشی سے چار چھ مریض صحت یاب ہوتے ہیں نی شیشی ۱۲ خیرور سرب۔ اس کے تھوڑے عرصہ کے استعمال سے عادت آفین چائو شراب پیوٹ جاتی ہے اور کسی قسم کی کمپوری یا کالی بد لطفی نہیں ہوتی اور نہ کسی قسم کی زہر یا فتنی شے کی ملاوٹ ہے بنا ثبات سے تیار کیا گیا ہے تین شیشی کی قیمت ہے شیشی مور سفوف دافع ریک متاثرہ سر سفوف دافع درد سر عطر پاؤی کارڈ۔ اکبر برائے پیٹہ درد پیٹ بد ہضمی وغیرہ فی شیشی چھ جو حصول ذمہ خریدار دیکھو تاثرہ شجھادت مسٹر پال تھاز بی صاحب ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ بہاولپور۔ دسمبر ۱۹۰۹ء درجناب کس جوب خیری پہنچا استعمال کیا واقعی پر تاثرہ پایا واضح ہو کہ اس سے پیشتر بندہ نے ڈاکٹری علاج کیا میں بد ولایت کے پیشیندہ وغیرہ دوائی کلم میں لائی۔ مگر علاج بعد الامکان تھا۔ لہذا تکلیف اور نا ایدی روز افزوں ہو رہا ہو جاتی تھی کہ خوش نصیبی سے آپ کی ادویات کی فہرست سے ششہر ہاتھ آگئی جس پر فوراً کس جوب خیری منگوایا گیا استعمال شروع کیا جو فائدہ کہ اس دوا نے دیا بیان سے باہر ہے۔ مگر آپ کے شکریہ کے اظہار میں اس قدر کہنا بیجا ہوگا کہ جہاں بڑے بڑے حکیموں کی دوائیاں ناکامیاب رہیں حکم اپنا اثر دکھائی قیمت بمقابلہ فائدہ برائے نام غیر۔ بابو بھگواند اس صاحب فیول کلک از مقام دادو اسٹیشن قندھار لین ۲۵ نومبر ۱۹۰۹ء بعد از دعا سلام کے وضع ہو آپ کو صد آفرین اور آپ کی دوائی پر صد رحمت آپ نے جو دوا دافع عادت آفین مقام اسٹیشن نیشال ارسال فرمائی تھی اوس کے استعمال سے پوری پوری تندرستی حاصل ہوئی ہے اور اس سوزی سے نجات ملی

المشہر
فروزل الدین سوداگر ادویات حال بازار امرتسر

مطبع خادم التعلیم لاہور باہتمام خشی محبوب عالم طبع ہوا

[illegible]



نیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک

کبس ایک ایک اشرفی کو بھی ستا ہے



یہ نادر گولیان کارخانہ ٹامس نیچم صاحب واقع شہر سیٹ ہنس علاقہ لنکا شائر ملک انگلستان میں نہایت عجیب کلون سے بلا لگاؤ ہاتھ کے تیار کی جاتی ہیں اور اس بات کی ضمانت کیجاتی ہے کہ ان میں نہ تو پارہ ہے نہ چربی نہ کوئی اور چیز جو کسی مذہب کے خلاف ہو بلا مبالغہ ان گولیوں کے برابر کوئی دوا انسان کی صحت قائم رکھنے کیلئے ایجاد نہیں ہوئی۔ سب سے کامل ثبوت ان گولیوں کے مفید ہونیکا یہ ہے کہ ان گولیوں کی بکری تمام مشہور دواؤں سے نوگنی زیادہ ہے تمام دنیا بہرین انکا استعمال ہوتا ہے مرد ہو یا عورت طفل شہ دار سے پیر دیر تک کو بلا لحاظ مزاج کے یکساں پہنچاتی ہیں +
دوسرے دواؤں سے درد معدہ شج یا ریاہ کا جمع ہوجانا درد کمر اور وہ درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں بد ہضمی ہوک کی کمی گرائی معدہ بد طعام بتلی اور تھے سردی اور ناکام پتی کا اچھل آنا طبیعت کی گہرا سٹ اور سستی اور تمام عصبی شکایتیں بادی النظر میں یہ بہت سے جدا جدا مرض معلوم ہوتے ہیں۔
فردر حقیقت یہ سب معدہ اور جگر کی خرابیوں کا باعث ہے۔ انکی درستی کیواسطے نیچم صاحب کی گولیان از حد نافع ہیں۔ کوئی بیمار خواہ وہ کتنی ہی شدت سے مبتلا کیوں نہ ہو سگریٹ باؤس ہو نیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال استعمال سے کرے۔ ضرور ضرور فائدہ ہوگا۔ بعض حالتوں میں تو کہانے سے ۲۰ منٹ ہی کے بعد تخفیف معلوم ہونے لگتی ہے۔ کسر درد اور پھنسی پھوڑے کمری دانہ مہاسہ جلد پر سیاہ داغ وغیرہ سب امراض مناد خون ہی سے ہیں۔ کوئی دوا ایسی مصف خون نہیں ہے جیسی نیچم صاحب تمام بدن کو پھوڑے اور پھنسی سے پاک کردیتی ہیں +
جن عورتوں کے ایام رک گئے ہوں یا بے قاعدہ ہیں انکو نیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال ضرور کرنا چاہیے اسے بد نظمی اور رکاوٹ جقدر ہے منع ہوجائیگی اور مریضہ کی تمام شکایتیں دور ہوجائیگی۔ تولیدی امراض وغیرہ جو لڑکپن اور جوانی کے افسوسناک نتیجے ہیں نیچم صاحب کی گولیوں سے فوراً آرام پائے ہیں ترکیب کا پرچہ ہمراہ ہر ڈیا کے ملتا ہے +

۱۰ گولیان کا کبس

بہت سی کبسیں شائع و پیش یا نیچم

۵ گولیان کا کبس

قیمت فی کبس ایک شلنگ ۶ پینس یا ۱۲

۳ گولیان کا کبس

۷۰ پینس یا ۷ شلنگ

عوام کی سہولت کیواسطے نیچم صاحب کی گولیان تین قسم کی ڈبوں میں بند کیجاتی ہیں ۹ پینس والی ڈبیا میں ۳۲ گولیان ہوتی ہیں قیمت ہر ایک شلنگ ۶ پینس والی ڈبیا جس میں قریب ۵۴ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور دو شلنگ ۹ پینس والی ڈبیا جس میں قریب ۱۵۵ کے گولیان ہیں قیمت ہر گولیاں کے ہر شہر میں اور ہر سبائی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہوسکتی ہیں۔ اگر کسی کو ان گولیوں کے حاصل کرنا بھی دفتر ہو تو ڈبیا کی قیمت کو آدھ آدھ دے مکٹ علاوہ ہر محصول پائل کے بیلون گرامس اینڈ کمپنی ۵۴ کلارو اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں پہنچایا جائے۔ یہ دوکان تمام ہندوستان کے واسطے خاص رجسٹر ہے +
Sole Agents for India: Taylor & Son, 35, Colindale Avenue, London, N.W. 9
غور سے دیکھو کہ الفاظ بیچش پلس سیٹ ہنس گورنمنٹ اسامپ پر جو ہر کبس پر لگا ہوتا ہے منقوش ہیں یا نہیں اگر یہ علامت نہ ہو تو جعلی تصور کرنا چاہیے اور انکی خریداری سے باز رہنا لازم ہے +
خواہ کوئی شخص کیسا ہی مریض کیوں نہ ہو اسکو مایوس نہونا چاہیے نیچم صاحب کی گولیوں کا ایک دفعہ آزمانا شرط ہے خود انکی تاثیرات عجیب و غریب کا قائل ہو جائیگا جیسا کہ ہزاروں تصدیق کرنے والے موجود ہیں +

جس ریلو اسٹیشن پر ویز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فرو کرتی ہیں ان نیچم صاحب کی گولیان مل سکتی ہیں
نیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملینگی

پیغام اخبار لاہور

رسالہ کی کتابیں پنجاب جنرل لبریری کی فوجی کتابیں

حضور ملک معظمه قیصر و ہند
کی عالیجنابان شہنشاہی

وہ کتابیں جو رسالہ اور پبلش دونوں میں استعمال
ہو سکتی ہیں

۱۸	ناگري	۱۸	سنگري ريگليشتن اردو
۱۸	گوريگهي	۱۸	فرنگ اسماعيليز اردو
۱۸	مانزل آري سنگليگ اردو	۱۸	ناگري
۱۸	ناگري ثايب	۱۸	گوريگهي
۱۸	آري ريگليشتن بيلدوسي	۱۸	مانزل اسماعيليز ثايب اردو
۱۸	اردو	۱۸	ناگري
۱۸	ناگري	۱۸	گوريگهي
۱۸	گوريگهي	۱۸	مانزل اسماعيليز حبيبت اردو
۱۸	آئين نشکري اردو	۱۸	ناگري
۱۸	خوان نمون اردو	۱۸	نفيشني سورت اردو وکايين
		۱۸	سورت اوکيل قويل اردو

۴	گورکھی	۴	قواعد کیا پہلا رسالہ تاری
۴	ریٹنگ سکول کی کتاب اردو	۴	گورکھی
۴	ناگری	۴	قواعد کا دوسرا رسالہ اردو
۴	گورکھی	۴	ناگری
۴	پیش کی کتابیں	۴	گورکھی
۴	انٹرنیٹ ڈیٹیل	۴	قواعد کا تیسرا رسالہ اردو
۴	ہندی ہوی	۴	قواعد کا چوتھا رسالہ
۴	پہلی کتاب اردو	۴	لجینہ قواعد میرات
۴	ناگری	۴	مجموعہ حساب و خواہ
۴	گورکھی	۴	اوش پرست ڈیٹیل وغیرہ
۴	دوسری کتاب اردو	۴	ناگری
۴	تیسری کتاب اردو	۴	گورکھی
۴	فریکل ڈیٹیل متیارو کے	۴	سکاڈنگ ڈیٹیل اردو
۴	ساتھ ساتھ	۴	ناگری
۴	اردو	۴	گورکھی
۴	ناگری	۴	سورڈ لانس کتابیں گورکھی اردو
۴	گورکھی	۴	گورکھی
۴	فریکل ریٹنگ اردو	۴	سکواڈرن کوڈز بین
۴	ناگری	۴	بانت کر قواعد کا تیسرا رسالہ
۴		۴	ناگری

مندرجہ بالا تمام کتابوں کے لئے

در خواست هو بنام
پنجاب جنرل بک ایجنسی متعلق

کارخانه پیچید اخبار لاہور

سواگر لمبی اور ایک گرجوڑی
نصیر بن خاص طور پر ولایت سے تیار
ہو کر آئی ہیں جو صاحب ان کی خریداری
کے متعلق ہوں جلد مطلع فرماؤں یہ ہاتھ سے
پاس اس تصویر کی شہود کا بیان ہیں۔
بچے فروخت ہونے کی امید ہے۔ لہذا
اطلاع خریداری جس قدر جلد آوے بہتر
ہے۔ یہ تصویر نہایت عمدہ اور عالیشان ہے
اور خاص کاپی رائٹ سے ولایت میں
تیار ہوئی ہے۔ امیروں اور شائقین کے
گھروں کی سجاوٹ کیلئے ایک نادر زیور ہے۔ یہی
تصویر لاہور کے ایک کارخانہ سے اب بھی پانچ روپے
کو فروخت ہو رہی ہے لیکن ہم یقین رکھتے
ہے کہ اپنے مہمان کے پاس پہنچنے کے خرچہ کا بندہ خرید
مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

یہ دو کمزوری کو دور کر کے

قوت اور طاقت پیدا کرنے میں غلطی ہے

ویگا

46

Vega

ویک

[illegible]

اگر وہ زمین و عمارتوں اور سودا گروں کے لئے مستحق ہے۔ اگر وقت نہ ہو تو کلکتہ سے طلب کرو۔ مگر خرچ محصول یا رسل اور کمیشن ویلوی ایل یا رسل فزہ خریدار ہے۔ ایک بوتل پر ۱۲۰ محصول اور کمیشن لگا کر ۱۴۰ اور ۲۰ بوتلوں پر ۲۰۰ محصول اور کمیشن لگا کر ۲۴۰ بوتل کے قیمت کے خریدار کو محصول اک معاف ہو گا۔ کلکتہ کا پتہ یہ ہے اور یہی وہاں تمام ہندوستان کے خاص تجارتی بینکرین گرامرین اینڈ کمپنی ۵۵ کال نو ایسٹ سٹ کلکتہ

اور ویگا لاہور میں کارخانہ پیسہ اجہار سے لے گا

بعد الت دیوانی منشی سر بیگواند اس صاحب

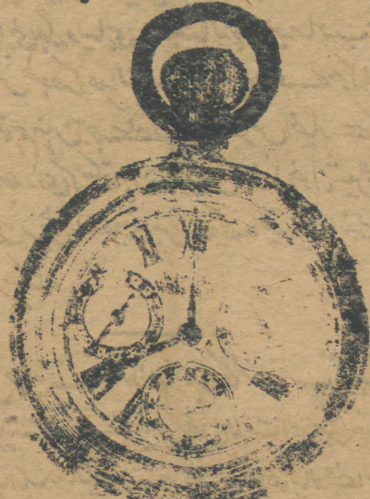
منصرف در جہ دوم لاہور ۴ فورے ۱۸۹۱ء
مسماۃ طابع لی بی حضرت
مولوی احمد علی خاں ساکن
لاہور ڈاکر مدار
مسماۃ مہدی و بہاگن دیونا
ساکن شاد پورہ

کتاب پانچویں یلغی حصہ اول
فہرست صرف اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

داکٹر کلن خان دہشت

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگانے ہیں
لاہور انارکلی متصل دیو سراج

A circular seal or stamp, possibly a library or ownership mark, featuring a central emblem and a ring at the top. The seal is dark and appears to be a stamp on a light-colored, textured surface. The central emblem is somewhat indistinct but seems to contain some text or a figure. The ring at the top is a simple circular loop.



سیٹ اینڈ کپتی کی گھڑیاں جو کل دینامین اول وچ مل گئی ہیں ٹری
کارگری سے بنائی گئی ہیں چال انکی یورپے اور ہر ایک صولح ترین
اصلی چرمان چڑی ہیں یہ گھڑیاں کلیں جن سے چھ جالی انکے ساختہ مل ہے
ٹری مضبوط چھٹی کاواں ہے سینکڑے گھڑیاں موجود ہر موسم کی
میں وروی سے اسکی چال میں کچھ فرق نہیں آتا انکا ٹری مضبوط
اور گرو وعبار سے محفوظ نہ گئے ہیں ہر ایک گھڑی پوری آزمائش
کے بعد چلی ہے سو یاں مضبوطی کو ایک طرف دیکھئے جو ہر جالی میں

فابری سے بنائی گئی ہیں چال اعلیٰ اور یہ اور ایک صنف ہیں
اصلی چینیان جڑی ہیں یہ ٹیڈیان کہیں ہیں اپنے چلی ان کے ساختہ قتل ہے
جو بڑی مضبوط ہے چینی کا دوا ہے سب سے فابری جو جو ہو موسم کی
رضی و سردی سے اسکی چال میں کچھ فرق نہیں آتا تاکہ نہ ٹیڈیان مضبوط
اور گرو و عیار سے محفوظ نہ لگے ہیں ہر ایک فابری پوری آزمائش
کے بعد ہی چلی ہے سو جان مضبوطی کو ایک طرف دیکھیے تو ہر ایک چالی ہیں

قسم گہری	قیمت نخل مسلوہ کی گہری	قیمت خالص ندی کی گہری
سولہ پیرہوں کی پین	۱۸	۱۸
پین پانچہ وادیوں میں	۱۸	۱۸
۱۸ وادیوں میں ہر دو	۱۸	۱۸
جانب و کینہ	۱۸	۱۸
۱۸ پانچہ پین گینو	۱۸	۱۸
نیم و کینہ	۱۸	۱۸
۱۸ تاج خن و پینہ	۱۸	۱۸
تینا نیو الی الوین میں	۱۸	۱۸
۱۸ بزیا و پین او میں	۱۸	۱۸
پانیہ برٹے قصبی گاڑ	۱۸	۱۸
واچکے برابر اوپن میں	۱۸	۱۸

گارڈ ویاچ اصلی ٹری ایچمین
ویاچ میانہ مند ویاچ سہرا علی
ہزار ایک گہڑی کے ذریعہ پر اور اندر پر نون پر فظ و بیٹ ایچمین
کہتا ہوا ہے۔

آغاز کار خانہ سے کہنی کا یہی منشا رہا ہے کہ عمدہ عمدہ گھڑیاں از ان
نزع ہو و فروخت کیجاویں تاکہ ہر ایک آدمی امیر سے لیکر غریب تک
انکو خرید سکے۔ گھڑیاں دوسری گھڑیوں کی طرح حراست میں نہ ہو
جاتیں تاکہ جو بیک وقت ہنگامہ شدہ چند سال میں جنے ایک لاکھ
گھڑیوں سے زیادہ فروخت میں ہوں اور ہر شخص سے کہتے ہوں
کہ دن بدن انکے فروخت میں ترقی ہے یہ گھڑیاں دینا میں بڑے
بڑے تاجر فروخت کرتے ہیں اور بہت ذلیل پر کیتی ہیں *
ویٹ اینڈ کہنی دوکان کمر ویت اینڈ بواج دوکان نمبر ۱
رہبر وٹ بیلی کمرشل بلاک نمبر ۱۱

دو اس کا ناتھ و کمپنی لاھور سے مل سکتی ہیں +
جس اخبار میں یہ اشتہار دیکھ کر رنجو است کریں اور اس
کا نام ضرور تحریر کریں +

واٹر بری گھڑی کے ہمراہ پہلے جو شمسی سوای
 دیانند جی مہاراج کی ٹین کے پتھر پہنچتی و نقش
 تصویر آئی ہی ہم اب اسکو صرف درجہ محصول ملک
 میں دیتے ہیں آریہ وہم کے متعلق ہر ایک قسم کی
 کتب اور منشی گینا اعلیٰ صاحب الملک دہاری کی کل
 تصنیفات موجود ہیں ۶ پائی کا ٹکٹ ڈاک پیسہ
 فرست طلب کیجئے
 المسد
 رام چندر ویش مالک آریہ کتب خانہ شہر میٹھ

آگے چل کر طوطی بند کے بند ہو جانے پر یہ
ریارکب درج ہے۔ اخبار بند ہو جانے کی
نسبت میں کہتا ہوں کہ خود ان کے لئے
بہتر ہوا۔ کیونکہ حال کی طرح اگر آئندہ ہی
اخبار کی کارروائی ہوتی تو اخیر زمانہ اپنا قید
ہی میں گذارتی۔ ہمکو اس سے اختلاف نہیں
ہے کہ سزا کیوں ہوئی۔ البتہ اس سے ہے
کہ بہت زیادہ ہوئی۔

ایک اور اردو اخبار کی شامت : گو بنے
ایڈیٹر طوطی ہند کے سخت منہ کے بارہ میں افسوس اور
ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ لیکن حقیقت میں ایک مجرم
کے ساتھ اس صورت میں کہ وہ اپنے جرم کی بجائے سزا
جگت رہا ہو ہمدردی کرنا قانون کے منشا اور سوسائٹی
کے اصول کے بالکل خلاف ہے۔ ایڈیٹر طوطی ہند شنگ
ایک اعلیٰ خاندان کے ممبر اور لائسنس یافتہ تھے۔ لیکن
ان کی طبیعت میں جو فحش اور سخت الفاظ کا لکھنا اور اسکو
بیانت کا جو سچا مکر تھا اس نے انکو سزا کے بغیر نہ
چھوڑا۔ وہ اسی میں بخوبی اور فخر تھے کہ اخبار عام یا
دیگر اسی فحش کے اخبارات کو گندہ سے گندہ اور بازاری
الفاظ سے مخاطب کر کے میدان مار لیا کرتے۔ آخر نتیجہ یہ ہوا۔
سودن چور کے اور ایک دن سا کا۔ اسی طرح لاہور
میں خیر خواہ کشمیر نے یہ وقیرہ اختیار کر رکھا ہے کہ جس سے
مانس سے فورہ طبیعت ملے ہوئی۔ جہٹ اسی کو تھارٹا کا
مثلاً گشتہ متواتر تین اشاعتوں میں جس قدر حملہ ان
ذات شریف نے لاہور کے سوز آدمیوں پر کئے ہیں اگر
وہ سب کے سب عدالت میں پیش کئے جائیں تو ممکن
نہیں ہے کہ سب کی سزا انکو عقید کے برابر ہو جائے۔ بلکہ
جنے سب کے سب کے جہاں ہر وارکش سنہ کا صاحب بیہوش
لانے تو اپنی عزت اور نیکی کی نگہداشت کے لئے اباج
کو خیر خواہ کشمیر پر اپنے وکلا سٹرائٹ ایل گونس ہر سٹرائٹ
لا۔ سٹرائٹ لال بیہوش لال۔ اور سٹرائٹ لال کوک زانہ
بیہوش لال صاحبان کی موصوف استغاثہ ہی دایر کر دیا
ہے۔ اور اسی طرح سوزین لاہور سے کم از کم چھ سات صاحب
خیر خواہ کشمیر پر امر و فحش لائسنس کی ناشیں دیا کر نیولے ہیں
کہ جنین سے ہر ایک کے پر اوٹ کیہ بیٹھ پر اس نااندرت
انڈیش اخبار نے اس سختی اور گستاخی سے حملہ کیا ہے کہ
جس سے زیادہ سخت اور صاف حملے آج تک اخبارات
میں کہ جسے میں مثلاً ایک معزز اور لائق بیہوش کی نسبت
کہہ دینا کہ یہ تو وہی شخص ہے جسکو چیف کورٹ نے اردو

تغیر کر کے حکم دیا ہوا ہے۔ یعنی یہ کہ وہ انگریزی بول ہی نہیں
سکتے کیسا کہ نہ پین کا حملہ ہے۔ کوئی ہوشمند آدمی ہاں سننا
ہے کہ ایک سند یافتہ بیہوش جو انگلستان میں اپنی تعلیم
کا عرصہ پورا کر کے آیا ہو۔ اور اسکی پرکٹس ہی کئی سال کی
جو وہ انگریزی میں تقریر کر سکے۔ بار اسے بہادر بہائی مہاشنہ
صاحب انگریزی مجسٹریٹ وریس و جاگیر دار لاہور کو صاحب
الفاظ میں لکھ دینا کہ لاہور بہر میں رائے بہادر بہائی مہاشنہ
سے زیادہ جو ہٹا آدمی کوئی نہ ہوگا۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ ایسے
معزز اور قدیم رئیس اور جاگیر دار کو کہ جسکے خاندان کی توفیق
اور خدمات کی شریح کو رپیل گرہن نے اپنی کتاب پنجاب
چیفس میں عزت سے جگہ دی ہے۔ اور جسکو کہ اپنی ذاتی
بیانت کی وجہ سے علاوہ کئی ہزار کے جاگیر کے انگریز مجسٹریٹ
کا عہدہ ملا ہوا ہے۔ بلکہ حال ہی میں اسی سال ان کے موقع پر
پیشہ کا حضور گورنر جنرل ہند سے رائے بہادر کا خطاب
ملا ہے۔ لاہور بہر میں جو ہٹا آدمی کہہ دینا کس قدر زبانی پیدا
کر سکتا ہے۔ ہم کو یقین ہے کہ بہائی مہاشنہ سنگھ صاحب
کی عزت اس معجزی کو سب کو گوارا نہیں کرے گی۔ اگر خیر خواہ کشمیر
نے بہائی صاحب موصوف کو عمر رضامندی کے بل کے یہودیہ
ہو چکی وجہ سے یہ گالیان دی ہیں جیسا کہ دیگر ایک درجن شرف
لاہور کو تو اسکو سب سے پہلے سہ ایڈیٹر کو سب و ل اور پھر
حضور و ایڈیٹر کے۔ اور سٹرائٹ لال صاحب و ایڈیٹر گل کو سٹل اور
مہاراج صاحب ہنگا وین و سوزین سو پین بل کو گالیان
دینی چاہے نہیں مگر خیر بہائی صاحب موصوف کو گالیان
دینا ہی اپنی جگہ ویسا ہی ہے جیسا کہ مہاراج صاحب ہنگا۔
اب اگر اس معجزہ عدالت سے سزا ہو جائے جو کہ یقینی
امر ہے تو ہم نہیں سمجھ سکتے کہ باقی محض اس اخبار سے کس
قسم کی ہمدردی کر سکتے ہیں۔ افسوس کہ ذاتی خواہشیں انسان
کی انکسوں پر پٹی باندھ دیتی ہیں وہ کچھ عاقبت اندیشی
نہیں کر سکتا۔

انجن حمایت اسلام لاہور کا حساب تالیفات
کئی پچھلے شمارے میں ہے پاس انجن حمایت اسلام کی تالیفات
کا حساب ایک رسالہ بصورت میں چھاپ کر بھی لیا تو ہے اسکو غور
اور شوق سے دیکھا۔ اور اس میں ایک ہزار کی سو پیر غائب ہو جائیگی
کیفیت ہموار و بیکار نہایت عجز ہوئی ماسی شامیں انجن حمایت
اسلام کے ماہ و ستمبر شریک رسالہ کے ساتھ ایک اشہار اس
مضمون کا ہماری نظر سے گذر کر ان دنوں حلال و فحشوں نے
کہ جن میں سے ایک انجن سے علیحدہ ہو چکا ہے اور دوسرے کچھ
عرصہ سے انجن کا کام نہیں کرتا۔ ایک رپورٹ حساب تالیفات
انجن کی شائع کی ہے جسکو یہ رپورٹ انجن کے نزدیک

قابل اعتبار نہیں۔ پس اہل اسلام سب کیٹی کی رپورٹ کا
انتظار کر رہے۔ اسوقت بعض نمائندہ انڈیش انڈین اس پبلسٹر کا
پرنٹنگ کی محالہ میں جو جسٹس صاحب شائع ہونے شروع ہو گئے۔ اول تو ان
کے نوٹس کے مطابق انجن کی سب کیٹی کی رپورٹ کا انتظام اور دوسرے ان
کے سالانہ حساب کے قریب ہو چکی وجہ سے کہ ان کے اختلاف سے کہیں اس میں
کچھ ہنگامہ نہ پڑے۔ اس سخت کھجس کے اختتام تک چھپنا ہی مناسب
سمجھا صرف عوام الناس کو اطمینان دلانے کے لئے ہم نے ایک نوٹ حوالہ
کچھ دن اور تالیف کیلئے کہہ دیا۔ اس سے مطلب صرف یہ تھا کہ ناواقف
لوگوں کو تسلی ہو جائے۔ وہ کوئی بحث یا فیصلہ نہ کریں نہ اسکا مارچ نہ
مہاراج نے اسکو خوب ہی کچھ مان کر اپنے مطلب کے مطابق منہ نکالے۔
لیکن چونکہ انجن حمایت اسلام کے وجود کا کوئی کی نسبت نہ تھی اور
ایمانداری سے کام کرنا اور یقین نہ تھا کہ یہ کچھ اب نہیں دیا۔ اب چونکہ
انجن کا حساب سالانہ پرنٹنگ خلیاں کا سیلی کے ساتھ طے چکیا ہے جسکو اس سال
کو پرنٹنگ نے اور اپنا آزادانہ کر کے سب کو گوارا نہیں کر سکتا۔ اسکو
فیس انجن کو باہر موصوف کی جگہ میں کو یہاں جہاں کہیں کسی پرے اور
یکسٹریکٹ کی بنا دیکھو گے وہاں حضور کوئی مذکوریت سے کام
کرسنا یا کر نیوالے پائوٹ کے۔ اور یہی حال انجن حمایت اسلام لاہور کا ہے۔ وہ نہ اپ
ہندوستان بہر میں مسلمانوں کی کئی ایسی شخصیں دکھلا سکتے ہیں۔
ہم کو ان منصف مزاج لوگوں اور اخبارات کی تحریک و اسوس ہوتا ہے جو عدم
قدیم پر کیا بندگی کا وظیفہ جیتنے والے ہیں مگر انھیں کوئی کہہ نہیں سکتے
چونکہ انجن حمایت اسلام کے پرنٹنگ اسکوئی نے اس سال کا پرنٹنگ (رسالہ) کو شائع
ہوئے ہی یہ حوالہ اجڑی ہے۔ اسکوئی نے پرنٹنگ میں شریک کیا تھا۔ اور پرنٹنگ
پاس ہوئے ہیں۔ یہ سب پرنٹنگ حساب تالیفات کی مثال کو پہلے اجاگر
کی سب کیٹی تحریر ہو اور پرنٹنگ کیٹی کے مرنے کے خط سے شامیں
جبریل صاحب مرنے بعد انجن صاحب مرنے کا سب صاحب مرنے کی شامیں
صاحب مرنے کی شامیں صاحب مرنے کا سب صاحب مرنے کی شامیں
نماقت انڈیش اخبارات نے اس بات پر یقین کیا ہے کہ انجن کا پرنٹنگ
کا حساب جلد ہی نہیں مرنے کے حضرات انجن سے کہہ دیا۔ اسان کام یہاں
کا پرنٹنگ ہے جو پرنٹنگ کیٹی کو پرنٹنگ صاحب نے پرنٹنگ میں
کئی مدت میں کیا گیا ہے۔ اسکوئی اس سب کیٹی کو پرنٹنگ
چار سال کی فحش لکھتے انجن کے صاحب سٹرائٹ نے انجن کی پرنٹنگ
تو کچھ ٹری بات نہیں مگر انجن کی بات ہے کہ اب وہ رپورٹ حلال ہے کہ سب
کیٹی کے خطوں کے ساتھ مرنے کیٹی ہے۔ اور فحش و ہجو جاتی تو اس سے سب
موقوف و مودم ہو جائیگا کہ انجن کا کام سب پر پرنٹنگ سے کیا جاتا ہے کہ انکو
اور جسے انکو ایک شام دیکھ کر پرنٹنگ کا سب کیٹی کو پرنٹنگ میں
اسلام کے سب کیٹی کو پرنٹنگ کا سب کیٹی کو پرنٹنگ میں
پرنٹنگ کا سب کیٹی کو پرنٹنگ کا سب کیٹی کو پرنٹنگ میں
کروڑ لکھ کر پرنٹنگ سے کہہ دیا۔ انجن کی پرنٹنگ میں
سب کیٹی کو پرنٹنگ کا سب کیٹی کو پرنٹنگ میں
کہہ دینی فحش میں کس ہی پرنٹنگ کا سب کیٹی کو پرنٹنگ میں

کا پرنٹنگ نے نہایت درسی سے پورا کر دیا ہے۔ اور یہی ان سے امید تھی۔ رپورٹ خالی اور فحش شائع ہوگی۔ اُسے تو ہم تو اپنے محسنوں کا مشکور ہونا سیکھتے۔



لالہ کرپا نارائین صاحب بی اسے ہیڈ ماسٹر
کے تھے بڑا بہاری کریڈٹ ہے۔ اور وہ اور
بہی زیادہ ہو جاتا ہے جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ
سالانہ امتحان میں اسی سکول کا ایک طالب علم
امتحان امتحان میں تمام پنجاب میں اول رہا
تھا۔ مگر اس ہمسہ ہکو سخت تعجب ہوتا ہے۔
جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ سیالکوٹ میں میونسپل
کمیٹی کی مارج کی روئداد میں اس سکول کے
ہائی ڈیپارٹمنٹ ٹوڑ دینا منظور کیا گیا ہے سیالکوٹ
کے لوکل روزانہ اخبار سے معلوم ہوتا ہے کہ
شہر کے تمام معززین کو کمیٹی کی اس حرکت
پر بڑا بیخ ہوا ہے۔ اور انہوں نے ایک
علیحدہ جلسہ کر کے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر
سے درخواست کی ہے کہ ہمارے عزرات
بہی سن لے جائیں۔ جنکو مسٹر مانٹ گری
صاحب ڈپٹی کمشنر نے سنتا منظور کیا
ہے۔ ہم چاہتے ہیں شہر کے معزز لوگ
براہ راست پنجاب گورنمنٹ کی خدمت
میں میموریل بھیجیں۔ کہ جبکہ بورڈ سکول
کے ہائی ڈیپارٹمنٹ کو چلانے کے لئے بورڈ
کے پاس کافی فنڈ موجود ہے تو چونکہ
انڈینس لوگوں کی خود غرضانہ رائے کے
مطابق کیوں اس مدرسہ کو توڑا جاتا ہے۔

لاہور میں غبارہ کا تماشا: گذشتہ پرچہ میں
چنے غبارہ کے جس تماشا کا حال جمع کیا تھا وہ ۹ مارچ کو ساڑھے
تین بجے کے وقت شہر لاہور میں نہایت کامیابی سے ختم ہوا۔
گاہوں والے کے میدان میں، تماشائیوں کا مجمع تو بارہ بجے دوپہر سے
ہی شروع ہو گیا تھا مگر تین بجے تک تو وہ هجوم سے پاک رہا۔ اس معاملہ
کے اندر آنا مشکل تھا۔ واقعی تماشائیوں کا لاہور میں بہت کم دیکھا
گیا ہے۔ کیونکہ اس میں نہ لاہوری کے لوگ شامل تھے بلکہ گرد و نواح
کے گاہوں اور قریب کے شہروں سے بھی تماشائی آئے۔
تھے۔ اور چونکہ بٹراڑھی کی قلیل بلکی وجہ سے کچھ بیکار اور غارت
بد تھے اسلئے هجوم کے وسیع ہونے میں کوئی اور مانع نہ تھا۔
اعلاہ کے اندر کے نسبت پہلے ان لوگوں کی نصبت کے چھوٹ
نے تماشا کے ٹکٹ خریدے تھے باہر دیکھنے والوں کی تعداد
بیسویں حصے زیادہ تھی۔ مگر تاہم بقدر لوگ ٹکٹ خرید چکے
تھے قیاس کیا جاتا تھا کہ ستر فیصدی کے مالی کامیابی کے لئے
بھی کافی تھے۔ گو وہ غریب تھے۔ آخر کار ۱۲ بجے وقت غبارہ
جیا۔ کہیں سے بالکل خیر ہو گیا تو اب ان صاحب نے اوپر چڑھتے

کی تیار کی اور فرج کے چند گورن نے رسیوں سے بوجھ کھولا
جیکہ مسٹر چیچی بچھ گئے تو غبارہ کو چھوڑ دیا۔ بابو صاحب مشتاق
ناظرین کی تالیوں کی گونجتی ہوئی صدا میں ٹوٹی آنکھوں سے سلام کرتے
ہوئے ایک دم میں اسقدر بند ہو گئی کہ سولہ ایک سیاہ
شان کے غبارہ کے پیچھے اوی کا پتہ نہیں لگتا تھا۔ اسوقت
ہوا بہت تیز نہیں تھی اسلئے بہت دور تک تو غبارہ سیدھا
چلا۔ لیکن اوپر جا کر فر ایک طرف ہو گیا۔ قریب تین ہزار فٹ
کے بلندی سے غبارہ بارے چہانے کو سنا لکڑ غبارہ اٹا دیا۔
کچھ دیر تک تو صبح کے قافلہ پہ چہا ناہیں کہا لیکن پھر جلدی
ہی اہل گیا۔ اسوقت لوگ غش غش کر رہے تھے اور ہر شخص
بنگالی کے دل و گردہ کی توفیق کو مانا تھا کہ اس میں غبارہ باز
صاحب پلو صاحب کی کو ٹی کے احاطہ میں آن کرے سو اس
جو گھوڑے دوڑاتے ہوئے ان کے پیچھے گئے تھے لے آکر
اور ناظرین کی خوشی کے نغزوں کے درمیان مسٹر چیچی رادھ
آسمان سے ہوا ایک پسندہ منٹ کے اندر روٹتی آئے
اسوقت لاہور بہر میں کوئی عورت مرد اور بڑا بالالیاں ہوا کچھ اس
اڈن کٹوں کا ڈنگر تا ہوا کمالا ہور بہر کی عورتوں نے اپنے پٹو
چہتوں سے تماشادیکھا۔ بعض لوگوں کی برائے تھی کہ ان گورن
کے جھوٹے رجوع ہینکی امید تھی اس سے آدھ پہی جمع نہیں
ہوئے۔ شاید یہ اس وجہ سے ہے جو عموماً انگریزوں کو بنگالوں
سے ناراضگی کی ہے۔ دور نکلوی انگریز غبارہ بار ہوتا تو سب پیش کے
کل یورپین باشندہ جمع ہوجاتے خواہ کچھ ہی وجہ ہو ہم اس
سے متفق نہیں۔ لیکن اگرچہ تھانہ نگلیوں نے آپس کی جھڑپی
اور قومی محبت سے اس کی رپورٹ کر دیا تھا۔ اسوقت بنگالی
نوجوان چیچی کے انتظام میں اس کو جوشی اور سخت سے
کوشاں نظر آتے تھے کہ خواہ مخواہ طبیعت میں جوش پیدا ہوتا
ہند۔ بڑی بڑی توندیں سنبھالے ہوئے معتبر تاشا لوگ ادھر سے
اُدھر اور اُدھر سے اُدھر لپکتے ہوئے دیکھے جاتے تھے۔ کہتے
ہیں مسٹر چیچی کے ایک مرتبہ غبارہ اڑا نہکا خرچ چند سو
روپیہ کے قریب ہے۔ کہ ہمیں سے گیارہ سو روپیہ تو عرف
گیس پیدا کرنے پر ہی لگ جاتا ہے کہ جیسے آٹھ من جت اور
کئی من گندک کا تیز اس خرچ ہوتا ہے۔ اگر اسی ہفتہ میں
حیدر آباد وکن میں بلغم غارہ کے درمیان ایک نوجوان پوڑو
مس جوین ٹیل نے دو مرتبہ کامیابی سے غبارہ اڑا یا ہے
مگر ہم اس بنگالی بنیادی کے حوصلہ کی ہی توفیق کرتے ہیں کہ
جبکی قوم بڑی ملی میں ضرب المثل ہے۔ اور اسے یہ کہاں حاصل
کیا ہم اسے ناظرین کی فطرت کو بنگالوں سے غبارہ دیکھنے کا موقع نہیں
ملا مسٹر چیچی کے غبارہ شہار آف انڈیا کی وہ لکھنوی طرح
کرتے ہیں کہ جو کہ اوپر پڑتے کے وقت تھی۔

حضرت! بیچارے سید و عین ایدثر طوطی ہند
کی رہی ہیں امیدوں کے گئے پر ستر جھٹس اتر
کی عدالت نے جس سختی سے چھری پھیری ہے وہ
کم از کم ہمارے اردو پریس کی بہت کم سے کافی
سمجھے جانے لائق ہے۔ لاک تعجب کرتے ہیں کہ سچ
نے سخت برہمچی سے کام لیا ہے۔ یہ سچ ہوگا۔ لیکن
ایڈیٹر نے یہی کچھ اٹھائیں رکھا تھا۔ اگر بقا بل جرم
کے منہ زیادہ معلوم ہوتا ہے تو اسکی یہ وجہ ہے
کہ اردو اخبارات انگریزوں کی ہنگاموں میں بہت
کچھ بد نام ہو چکے ہیں۔ سچ کے سمجھا کہ طوطی ہند
کی منہ میں سختی کرے۔ اور اردو اخبارات اس
ناستابستہ رویہ کو جوڑ دینگے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں
میسلمہ میں سچ کے خلاف لکھ دیا ہے کہ ان لاپرواہ
کریموں کو یہ خیال کر لیتا بہتر ہے کہ اگر وہ میر
سامنے آئینگے تو میں انکو سخت مٹا دوں گا۔ پھر

پیسہ اخبار

لاہور یوم دو شنبہ ۱۶ مارچ ۱۸۹۱ء

قرآن شریف اور زار روس۔ حال میں کئی اخبارات سے نظر سے گذرا ہے کہ روس کے پریس سنسر نے محتسب مطبع نے زار کی سلامتی کے نام ایک حکم جاری کیا ہے کہ تم لوگ قرآن شریف سے فلاں فلاں تیرہ آیات کاٹ کر نکال دو چنانچہ اس خبر حرکت اثر کے سننے سے اسلامی دنیا میں ایک ہولناک ہنگامہ پیدا ہو گیا ہے۔ امیر بخارا اور خان خوا نے فی الفور زار روس کی خدمت میں نیابتیں بھیجنے کا انتظام کیا ہے کہ ہرگز ایسا کام خیال میں نہ لائیں ورنہ مسلمان کبھی اسکی تعمیل نہیں کریں گے۔ اور اسکا تمام فساد ہوگا۔ سنا گیا ہے کہ گورنر پول مسلم انسٹیٹوٹ کے وائس پریسیڈنٹ مولوی رفیع الدین احمد صاحب نے یہ خبر شاید جرئی یا فرانس کے اخبارات سے حاصل کی۔ اور فی الفور مسٹر گلڈ سٹون کو ایک چٹھی لکھی کہ اس فحش حرکت کے اندر کی فکر کجاوے۔ اسپر مسٹر گلڈ سٹون نے جواب دیا کہ گو میں سر دست اس بارہ میں کچھ کارروائی نہیں کر سکتا۔ مگر اسمیں شک نہیں کہ روس کی جانب سے ایسی بیجا دست اندازی ایک ظالمانہ اور احمقانہ کام ہے۔ ایسے وقت میں جیسا کہ اب گذر رہا ہے ہم بھی زار روس کی طرف سے کسی ایسی بیجا حرکت کی امیدوار نہیں تھے کہ جس سے وہ اپنی قدیم ولی دشمنی سے جو ان کو اہل اسلام سے ہے کل دینا کے مسلمانوں کو جانی دشمن بنانے پر آمادہ ہو جائیں گے۔ وسط ایشیا اور ترکی کے اہل اسلام کو ایک طرف رہے دو کبھی ملایا اور چین کے بھولے بھالے مسلمان بھی اپنی کتاب مقدس میں کسی دست اندازی کو تسلیم نہیں کریں گے جب تک کہ وہ زندہ ہیں۔ جس قسم کے چرچ کی بنیاد حضرت زار اپنے ملک کی زمین میں ڈال رہے ہیں کہ جس میں بادشاہ وقت کو خلیفہ اللہ اور روحانی سرگروہ مانا جاتا ہے۔ اور غیر مذاہب کے لوگوں یعنی یہودیوں اور مسلمانوں کو تکلیف دیتی ہے یہ روس کے حق میں آئندہ منصوبوں کے واسطے اچھا نہیں

ہوگا۔ کیا وسط ایشیا کے مسلمان ریاستیں جتنے جی ایسی بیعتی گوارا کر سکیں گے۔ اگر یہودیوں نے کسی تکلیف یا رسوائی کو منظور کر لیا تو وہ اور بات ہے۔ وہ لوگ طبعاً حلیم ہوتے ہیں۔ اور روس کو بہت پیار کرتے ہیں۔ اور قطع نظر اسکے کسی قسم کی مائٹل سپرٹ سے بہرہ ور نہیں۔ اگر روس مسلمانوں کا یہی انہیں سے اندازہ کرتا ہے تو غلطی کرتا ہے۔ وہ کونسی بات ہے کہ جسے مسلمانوں کو انگریزوں کا ایسا مطیع اور ہمدرد دوست بنا دیا ہوا ہے۔ یہی ان کے مذہبی نیٹو ٹریڈی۔ اور وہ کونسی بات ہے کہ جس سے انگریز اہل اسلام کی قدر دانی کرتے ہیں یہی ان کا خصوص اور ایسے بادشاہ سے وفاداری کہ جو ان کے مذہبی امور میں مداخلت نہ کرے۔ کبھی کوئی عقلمند شخص ایک دم کے لئے یہی نہیں مان سکتا کہ جو بادشاہ یا گورنر کسی فرقہ یا قوم کے مذہبی حقوق عصب کرنا چاہے ان کے تابیف قلوب کر سکتا ہے اور انکی ماتحتی سے مطمئن ہو سکتا ہے۔

سلف میڈ میں۔ سلف میڈ میں ان لوگوں کو کہتے ہیں کہ جو دنیا میں اپنا نام اور اپنی حیثیت اپنے بازو کی ہمت اور اپنے عقل کی رسائی سے مشہور کرتے ہیں۔ دنیا میں مذہب ملکوں میں ایسی لوگوں کے اور یہی قدر کی جاتی ہے۔ بخلاف منڈن کے کہ جہاں اگر کوئی شخص اپنے عقل خدا داد کے رسائی سے افلاس اور گناہی کے تحت اثری سے نکل کر عزت اور دولت کے ذینہ تک پہنچے تو وہ اپنی پہلی حالت کو چیلنے کی سوتدیرین کرتا ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ اسکے کوئی غریبی کے زمانہ کے دوست یا واقف اس سے ملین یا اس زمانہ کے عسرت اور کلفت کا کوئی تذکرہ کرے۔ کیونکہ اس ملک میں ظاہر بینی کا بہت کچھ خیال ہے۔ ہکو باد ہے ہمیں کتاب طریق دولت مرتب کریں گے دوران میں چند خطوط اپنے ملک کے دو متمند لوگوں کی خدمت میں اس غرض سے بھیجے تھے کہ وہ اپنے اپنے تجربات دولت کہنے کے متعلق لکھیں تاکہ وہ عامہ خلیق کے کام آسکیں۔ مگر ہم انسوس کرتے ہیں کہ ہکو سولے ایک شخص سے جواب لے کر اور کسی خط کا جواب بھی نہیں ملا تھا۔ لاہور کے مرحوم رائے میلا رام بھی انہیں میں سے تھے۔ مگر

حقیقت میں یہ بڑا غلط خیال ہے۔ سلف میڈ لوگ دوسرے لوگوں کی نسبت اور ہی زیادہ عزت کے مستحق ہوتے ہیں۔ نواب سعد اللہ خان صاحب شہنشاہ شاہ جہان کے وزیر۔ یا راجہ بیر بر اور وزیر ابوالفضل۔ امریکہ کے اضلاع متحد کے پریسیڈنٹ کلیو لینڈ۔ مشہور پیچیس فرینکلن۔ مسٹر بریڈ لا۔ اور سینکڑوں ایسے نام دینا میں موجود ہیں کہ جنہوں نے بلا مدد غیرے بچپن سے صرف اپنی دست و بازو کی محنت سے عزت اور ناموری حاصل کی تھی۔ اور درویشی اور مزدوری سے اٹھ کر عزت کی مسندوں پر مزین ہوئے تھے۔ سرہنری پارکر جو اس وقت پچتر سال کا سن رکھتے ہیں اور آسٹریلیا کے صوبہ نیو سووتھ ویلز کے پریکٹیز (وزیر) ہیں نو سال کی عمر میں اپنی پیٹ کے لئے روٹی کمانے کو مجبور گئے تھے۔ سترو سال کی عمر میں بلا مدد و کار نقل وطن کر کے آسٹریلیا چلے گئے۔ اور ایسی سخت محنت شروع کی کہ آہستہ آہستہ دولت اور عزت حاصل کرتے کرتے وزارت عظمیٰ کے عہدہ تک پہنچے۔ ان کا خیال ہے کہ تمام آسٹریلیا میں مجھے یقین نہیں ایک بھی ایسا آدمی موجود ہو کہ جس کے مجھ سے سخت جسمانی اور دماغی محنت کی ہو۔

وکتوریہ جو پبلی ہائی سکول سیالکوٹ ہمنے پچھے دنوں اخبارات میں سیالکوٹ کے بورڈ سکول کی بابت شکایتوں کا ایک طوار دیکھا تھا۔ جگا لب لہاب یہ تھا کہ جبکہ سیالکوٹ میں مشن کے دو جدا جدا سکول ہیں تو پھر بورڈ سکول کی ضرورت ہی کیا ہے اور بہت سے حسابی اعمال سے مدرسہ کے ایسیبلشمنٹ کا خرچ زیادہ گران بتلایا گیا تھا۔ کسی پچھے ہفتہ میں اس خرچ کی غلط فہمی کو تو ہمارے ایک نامہ نگار نے رفع کر دیا ہے۔ اب ہم صرف اسقدر لکھنا چاہتے ہیں کہ بورڈ سکول کے مل کلاس کے نتیجہ نے ثابت کر دیا ہے کہ سیالکوٹ میں وہ کسی معرف کا ہی یا نہیں۔ ۲۲ سے ۲۰ طلبا کا پاس ہوتا اور پھر انہیں بیس میں ایک شخص کا تمام پنجاب میں اول نمبر پر رہنا واقعی

The Paisa Akhbar

LAHORE

مشرح قیمت	۲	۱
قیمت سالانه معمولی کاغذ	۶	۱
قیمت سالانه عمده کاغذ	۵	۶
قیمت فی پرچه بلا محصول عمده کاغذ پر ۶		
معمولی کاغذ ۳۴		

۱- پیر انبار کمر تیرت بہ ہودستہ پیکار ادا ہوا جانی ہے
۲- چو پہلی قیمت ادا کر لے بغیر ادا کران چائے ملائے
۳- چو پہلی قیمت ادا کر لے بغیر ادا کران چائے ملائے
۴- چو پہلی قیمت ادا کر لے بغیر ادا کران چائے ملائے
۵- چو پہلی قیمت ادا کر لے بغیر ادا کران چائے ملائے
۶- چو پہلی قیمت ادا کر لے بغیر ادا کران چائے ملائے
۷- چو پہلی قیمت ادا کر لے بغیر ادا کران چائے ملائے
۸- چو پہلی قیمت ادا کر لے بغیر ادا کران چائے ملائے
۹- چو پہلی قیمت ادا کر لے بغیر ادا کران چائے ملائے
۱۰- چو پہلی قیمت ادا کر لے بغیر ادا کران چائے ملائے

عجیب عجیب باتیں

مذاق

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

تجارت پنجاب۔ پنجاب کی تجارت ۱۸۸۵ء میں رجو
نڈر بوریو کے واقعہ ہوئی تھی ۶۱ کروڑ ۷ لاکھ روپیہ کی تھی۔
۱۸۸۶ء میں یہ گھٹ کر ۴۸ کروڑ ۵ لاکھ ۱۸۸۷ء میں ۳۸ کروڑ
۵ لاکھ تھی ۱۸۸۸ء میں ۴۸ کروڑ تک ترقی پائی۔ ۱۸۸۹ء
میں ۵۵ کروڑ چاس لاکھ تک پہنچی اور ۱۸۹۰ء میں ۶۱ کروڑ
نوکے لاکھ تک پہنچ گئی۔

ڈاکھانی ۹۰-۸۹^{۱۸} عین ہندوستان بین ڈاکھانوں
کی تعداد ۸۱۰۳ تھی یعنی سال سابق سے ۵۰ زیادہ۔ اس
سال ۲۴ کروڑ ۳ لاکھ ۹ ہزار ۳ سو ۹۹ خطوط اور پوسٹ
کارڈ ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچے گئے۔ اس میں سال سابق
سے ایک کروڑ ۶ لاکھ ۶۸ ہزار ۳۴ کی افزونی ہوئی۔ اخبارات
میں سے ۲۴ کروڑ ۳ لاکھ ۸۶ ہزار ۳ سو ۹۹ تھی یعنی سال
ماستبق سے ۵ لاکھ ۹۰ ہزار ایک سو ۶۶ زیادہ۔

حکمت کے موتی

— ہر چیز کی کچھ نہ کچھ قیمت ہوتی ہے۔ اور اسی طرح علم کی قیمت محنت ہے۔ تاؤ

— اے بادشاہ حقیقت میں علم کی منزل مقصود پر پہنچانے والا کوئی شاہ راہ نہیں ہے۔ اقلیدس میں مشہور مہندس

— پہلی مشہور رومی محقق اور شاعر کو جب اس کے دوستوں نے ایک خوفناک عزم سے روکا اور جان کا خطرہ بتایا تو اس نے غرض کی عظمت میں کہا ”مجھے بے باق ضرور ہے۔ جتنا ضرور نہیں ہے۔“

جینی: کیا حضور اندری من ؟
خود منکار: ان مردانہ کہو کہ دیکھو اگر اندر من ہے تو یہی ایک
توڑا ہوا انگلی

فیاضی شفاخانہ لاہور سیّدیہ اندرون کوئی دوائی مشہورین مبنی تا وقتیکہ کم از کم ایک مریض ہر فیصدہ ثابت ہو چکا ہے اور غایت

روغن ناقہ تارہ۔ یہ لطیف روغن جلیل القیمت کثیر المنفعت ہونے کے باعث عام پسند ہو گیا ہے اسکے استعمال سے کوئی دماغی بیماری نزدیک نہیں آتی ہر شخص کو ہر موسم میں موافق آتمیے خوشبوی میں عطریات پر سفقت رکھتا ہے ایک ذفعہ کے لگانے سے برابر مضہ تک خوشبوی قائم رہتی ہے۔
تقویت دماغ و قوت و سمع کے لئے حکم اسیر اعظم کا رکھنا ہے نزلہ و غیرہ امراض کو جڑ سے اکھڑے۔ کثرت مطالعہ کتب اور بار بار کام کرنے سے جو دماغ و بصارت میں فرق آجاتا ہے تو اس کو فوراً اپنی اصلی حالت بر لاتا ہے ناہین و ضعیف آدمیوں کے بال جو ضعیف دماغ کے باعث اکھڑنے لگ جاتے ہیں تو انکو فی الفور روک کر انکی جڑ و نگو مضبوط و مستحکم کر دیتا ہے۔ اسکے لگانے سے بال اکھڑنے اور چٹکنے نہیں فی پونڈ دو روپیہ

المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ لاہور دہلی دروازہ

۱۲ پونڈ بیس روپیہ

ماء اللحمی حلوا

فی پونڈ دو روپیہ

حلویہ کا حلوا ماء اللحم کا ماء اللحم گوشت کا بے اثر ذائقہ اور نہر آب ملا ہوا نر دماغی مت میو اور یہ طاقت رجولیت کو از سر نو پیدا کرنے والا متناسلہ قوتوں کو بڑھانے والا دھواں خون کو تیز کرنے والا چہرہ کو سرخ اور بتاش تمام بدن کو قریہ کرنے والا مقوی دل۔ جگر۔ دماغ۔ منہ سے لگا ہوا کہی نہ چھوٹنے والا۔ میٹھا۔ لذیذ۔ خوشبو۔ خوش ذائقہ۔ خوشگوار۔ حفظ صحت کے لئے ذبیحہ کے طور پر جمع رکھنے والا (حلوا) استعمال کرو طریق استعمال۔ ڈیڑھ تولہ سے دو تولہ تک صبح اور یہی مقدار شام کو آدھ سیر دودھ گائے کے ہمراہ یہ حلوا کھانا چاہئے یہ سیر صرف ترشی سے مگر دس سالہ بچہ کے لئے ایک تولہ سے زیادہ ہرگز نہ بڑھائیں۔ ہر مرض کی تجرب و آزمودہ ادویات کی فہرست کے لئے مکتب و پای مرسل ہوو

المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ لاہور دہلی دروازہ

پیارے ہم وطنو اپنے ملک کے ایجاد کی قدر کرو

حبوب خیری۔ اسیر برائے ضعف دماغ معدہ بصر وغیرہ ۸۸ گولی ہم روغن اسیر برائے سستی اعصاب وغیرہ شیشی ۱۰۰ جوہر عیشیہ تریاق برائے آتش کسی درجہ میں ہو (خازیر۔ پیوڑ۔ پھنسی۔ بد۔ درد اعضا۔ بہکند۔ ناسور جسم کا سیاہ ہونا وغیرہ پینے میں لذیذ خوراک صرف ۳۰ قطرہ ہے خیرد شیشی ہم کلان ہر پکٹویل باہم۔ اسیر برائے کھانسی نر و خشک نزلہ زکام دمہ آواز کا بیٹھ جانا وغیرہ شیشی ۱۲ حبوب فیوزی۔ اسیر برائے تپ تلی اول ہی روز قبض رفع ہو ہوک شروع ہوتی ہے فی یکس ۱۲ عرق اسیر برائے چوٹہ و بیج تپ سیخ مح جادو ہے ایک شیشی سے چار چھ مریض صحت یاب ہوتے ہیں فی شیشی ۱۲ فیوز مرپ۔ اس کے تھوڑے عرصہ کے استعمال سے عادت ایون چاندو شراب چوٹ جاتی ہے اور کسی قسم کی کمزوری یا کابی بد نظمی نہیں ہوتی اور نہ کسی قسم کی زہر یا مثنیٰ شے کی طاوت سے بنات سے تیار کیا گیا ہے بین شیشی کی قیمت سے شیشی ۱۰۰ سرفوف دفع ایک شائدہ سے سرفوف دفع درد سر معر باؤی گارڈ۔ اسیر برائے ہضمہ درد پیٹ بد ہضمی وغیرہ فی شیشی ہم محصول ذمہ خیردار دیکھو تانہ شجاعت مسٹر پال تھار جی صاحب ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ بہاولپور۔ دسمبر ۱۹۰۷ء انتخاب کس حبوب خیری پیچا استعمال کیا واقعی پرتائیر پایا واضح ہو کہ اس سے پیستہ بندہ تے ڈاکٹری علاج کیا من بعد ولایت کے پیٹنٹ وغیرہ دوائی کام میں لائی۔ مگر علاج بعد الامکان تھا۔ لہذا تکلیف اور نا میدی روز فزون دو بلا ہو جاتی تھی کہ خوش نصیبی سے آپ کی ادویات کی فہرست سے تشریح ہاتھ آگئی۔ جس پر فوراً کس حبوب خیری منگوایا گیا استعمال شروع کیا جو فائدہ کہ اس دوا لے دیا جان سے باہر ہے مگر آپ کے شکر کے اظہار میں اس قدر کہنا سچا ہوگا کہ جہاں بڑے بڑے حکیموں کی دوائیاں ناکامیا رہیں حکماً اپنا اثر دکھا سکی قیمت بمقابلہ فائدہ برائے نام یہ بابو بہگوانداس صاحب فیول کلک از مقام دادو اسٹیشن قندار لین دم نمبر ۹۰ بعد از دعا سلام کے واضح ہو آپ کو صد آفرین اور آپ کی دوائی پر صد رحمت آپ نے جو دوا دفع عادت ایون بتمام اسٹیشن پٹال ارسال فرمائی تھی اسکے استعمال سے پوری پوری تندرستی حاصل ہوئی ہے اور اس مووی سے نجات ملی۔

المشہر فیروز الدین سوڈا ادویات عال بازار امرتسر

مطبع غادر التعلیم لاہور ہایٹام منشی محبوب عالم طبع ہوا



پیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان



تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک
بکس ایک ایک اشرفی کو بھی سستا ہے

یہ نادر گولیان کارخانہ ٹامس پیچم صاحب واقع شہر سینٹ ہنس علاقہ لنکا شائر ملک انگلستان میں نہایت محبوب کلوئسے بلا لگاؤ ہاتھ کے تیار کیجاتی ہیں اور اس بات کی ضمانت کیجاتی ہے کہ ان میں نہ تو بارہ ہے نہ چربی نہ کوئی اور زہریلی مضر شے نہ کوئی اور چیز جو کسی مذہب کے خلاف ہو بلا مبالغہ ان گولیوں کے برابر کوئی دوا انسان کی صحت قائم رکھنے کے لئے ایجاد نہیں ہوئی۔ شرب سے کامل ثبوت ان گولیوں کے مفید ہونکا یہ ہے کہ ان گولیوں کی بکری تمام مشہور دواؤں کی فروخت سے کوئی زیادہ ہے۔ تمام دنیا بھر میں انکا استعمال ہوتا ہے۔ مرد و عورت طفل شیرخوار سے پر ویرنہ تک کو بلا لحاظ مزاج کے یکساں فائدہ پہنچاتی ہیں۔

درد سرد و زنان سرد و معدہ تشنج یا بلاح کا جمع ہو جانا۔ درد کمر اور وہ درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں بدھنسی ہوک کی کمی گلی کوہ بعد طمانی اور تھے سردی اور زکام پتی کا اچھلنا طبیعت کی کھیر سیٹ اور سستی اور تمام عصبی شکایتیں بادی النظر میں یہ بہت سے جدا جدا امراض معلوم ہوتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ سب معدہ اور جگر کی خرابیوں کا باعث ہے۔ انکی درستی کیواسطے پیچم صاحب کی گولیان از حد نافع ہیں۔ کوئی بیمار خواہ کتنی ہی شدت سے مبتلا کیوں نہ ہو بزرگ یا بوس نہ ہو پیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال استقلال سے کرے۔ ضرور فائدہ ہوگا۔ بعض حالتوں میں تو کہاتے سے ۲۰ منٹ ہی کے بعد بخفیف معلوم ہونے لگتی ہے کہ سردی دور یا ہنسی ہو چکے۔ گرمی دانہ مہاسہ جلد پر سیاہ داغ وغیرہ یہ سب امراض فساد خون ہی سے ہیں۔ کوئی دوا ایسی مصفے خون نہیں ہے جیسی پیچم صاحب کی گولیان۔ تمام بدن کو ہوٹے اور ہنسی سے پاک کر دیتی ہیں۔ جن عورتوں کے ایام تک گئے ہوں یا بے قاعدہ ہیں انکو بھی پیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال ضرور کرنا چاہیے۔ ایسے بد نظمی اور رکاوٹ جس قدر ہے رفع ہو جائیگی اور مریضہ کی تمام شکایتیں دور ہو جائیں گی۔ توبیدی امراض وغیرہ جو لڑکپن اور جوانی کے افسوسناک نتیجے ہیں پیچم صاحب کی گولیوں سے فوراً آرام پائے ہیں۔ ترکیب کا برچہ ہمراہ ہر ڈیا کے ملتا ہے۔

۵۰ گولیان کا بکس

قیمت فی بکس ۲ شلنگ و پینس یا ۱۸ پیسہ

۱۰ گولیان کا بکس

قیمت فی بکس ایک شلنگ ۴ پینس یا ۱۲ پیسہ

۳۰ گولیان کا بکس

قیمت فی بکس ۴ شلنگ و پینس یا ۴۸ پیسہ

عوام کی سہولت کیواسطے پیچم صاحب کی گولیان تین قسم کی ڈیمین بنی کیجاتی ہیں ۹ پیس والی ڈیمین ۳۲ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۸ ایک شلنگ ڈیڑھ پیس والی ڈیمین ۵۲ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور دو شلنگ ۹ پیس والی ڈیمین ۱۵۵ کے گولیان ہیں قیمت ۴ پیس کو ہندوستان کے ہر شہر میں اور ہر سباطی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی کو ان گولیوں کے حاصل کرنا ہیں تو ایسی دقت ہو تو ڈیا کے آدھ آن والے لکٹ علاوہ ہر محصول پارسل کے نیلین گرائس اینڈ کمپنی ۳۵ کاہوا اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیجنا چاہئے یہ دوکان تمام ہندوستان کیواسطے خاص کھٹ ہے۔
Messrs. J. & S. G. L. & Co. 35, Calcutta Street, Calcutta.
غور سے دیکھو کہ الفاظ چشم پلس سینٹ ہنس گورنٹ اسٹامپ پر جو ہر بکس پر لگا ہوتا ہے منقوش ہیں یا نہیں اگر یہ علامت نہ ہو تو جعلی تصور کرنا چاہئے اور انکی خریداری سے باز رہنا لازم ہے۔ پیچم صاحب کی گولیوں کا ایک دفعہ آزمانہ طے ہے خود ان کی تاثیرات عجیب و غریب کا قائل ہو جائیگا جیسا کہ ہزاروں تصدیق کرنے والے موجود ہیں۔

جس ریلو اسٹیشن پر ویلر اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فرو کرتی ہیں وہاں پیچم صاحب کی گولیاں مل سکتی ہیں

جو میرے نتائج ضعف باہ اور نامردی و کمزوری سے پیدا ہوتے ہیں انکا اگر بیان کیا جائے تو حصول ہوگا یا جو وہ واقف ہے اپنی نظیر میں آپ تحقیق فرمنا ہے ہمچہ میں نہیں ہوتی بے اولادی بہ سبب ایسی معیبتیں ہیں کہ جنسہ بجات یا نامہ شخص پر فرض ہے مگر کہاں ہے ایسی دوا جو انکی بیج کنی کر سکے اور مکمل طور سے فائدہ پہنچا دے۔ ہم دعوے کرتے ہیں کہ ویگا Vega ان تمام ضمنی کمزوریوں کے لیے نظیث ثابت ہوگا کمزوری اور نامردی کو جڑ سے ہو ویگا دوا چاہی خوراک کو میں فائدہ نظر آنے لایگا بلکہ لحاظ قیمت اور خرچہ کے یہ نسخہ ایک حکیم حاذق نے تیار کیا ہے گذشتہ ۲۰ سال میں لاکھوں بچوں اسکا استعمال کیا گیا مگر کسی ناکامیاب نہیں ہوا۔ البتہ احتیاط اور استعمال کے ساتھ استعمال کی پابندی لازم ہے کچھ کشتجات۔ اور حیویات پارہ چربی وغیرہ بالکل نہیں ڈالیں گی تو ویگا ایسی چیز جو کشتجات کے خلاف ہو قیمت سے مرنی بوتل تین بوتلوں کے واسطے سے اور چہرہ کی واسطے سے علاوہ محصول ڈاک پستوان میں ویگا جگہ سے مل سکے گی اگر وقت ہو تو کلکتہ سے طلب کرویت یہ ہیرنلین گرائس اینڈ کمپنی ۲۵ کلاروسٹریٹ کلکتہ 35, Clive Street Calcutta, Taylor & Son Grimes & Co., صرف یہی دوکان خاص نمبر ۱۱ ہندوستان کے واسطے سے ترکیب کی ہدایت ہو بوتل کے ہمراہ ہے۔

محررب و آزموده مشروطه

با سال نقد بیت باذریو ویسے ایل بندہ اکھا اکھا محفل ایک رسالہ کلیل لکھت ہو کر
 مسکتی ہیں موعض خیر خیر شعبین عطیات یہ غالب عوی ماخوذ سے اور دفن زکا کا
 بانو کی جڑو مقصود اور لکھی کی لکھا فاضل عمر کے مقصود لکھا ہے مانہ تحقق فاضلہ اور
 واقعہ کثرت نقل ہے لکھی کی نقل پر تنظیم ہے فی سیرہ سہم الحیات امرض من رجبہ
 میں جو در اس کثرت جملہشی اور یمن کی سہی لکھت ہے ہونا نامی ہے یہ ہشتاد ہشتاد ہشتاد
 نما مصنف خون مقوی اعجاز رسالہ وضع و تشابہ قرا و معہ فعلی لکھ نصف جگہ
 فعلی لکھ و در کراستان از حم زری چہرہ فیہ سیرہ الشاہر ہے حکم لکھ کا کتابہ شہر
 اور فیض حیفہ فشی لکھا اس سے جو کتابت ہے فی سیرہ سہم الحیات شہر
 مانس کا تیل ہے یہ بیرون چین کے نقص لکھن چوبن رلوٹ اور سستی کو
 کہتے ہیں شہر لکھا در لکھت ہے سہا سہا ریدہ علا و این برض کی دوام چہرہ
 آہا انہ کثرت رسالہ لکھے یہ لکھت ہو کر مسکتی ہے موصول
 و معہ خبر کا کتاب محمول احمد ہے ایک لکھی کتاب خصوصاً من جراحی کے متعلق

امرض ذیل کی دوہرے متفااضہ زبیرہ انکما ڈاکٹر غلام محی صاحب پٹنہ رسالہ برائے
لاموجہ ششماہی جاری ہر ہفتہ کی ہے مفصل فہرست ہوسا ریٹھ ڈاکٹر کا
کٹ روڈ انکارنے سے مسکتی ہن

۱	دوہی قبض نصف اعصابیہ بخونہ نابینا کی تھوڑی سی دوسری وجہ جو کہ	فی بوتل
۲	مسکرات و اقسام خواجست سے کسی آئینہ نصف بکرو سستی لاکھ جو	دوسر
۳	دور کرتا ہے	
۴	بالونیکہ بیاہ کہ کتابی نزلہ زکام ریڑس دور مرتفع دماغ کو ٹالنا ہے	سسی
۵	بنا سنے کے غصے دور کرتا ہے ہر بیوتہ تین	نصفی
۶	سیدہ قصوی روحانہ فی سبکی دافع مزاجی تھوڑا سا دماغ و خارش باقی جانا	دماغ
۷	دانت کا ہلکا سا پیرا بیویں چون جانا سوزی کی خیر بیان دوسرا ہے	دماغ
۸	بادی خفی سبکی پیش اور قبض کو مفید	دماغ
۹	بار بار آہا تیباب کلیاس و کوروری و لاعری کو دافع ہے	دماغ
۱۰	ایضون چاند و با مزاج رج نشہ میوٹ جاتا ہے	دماغ
۱۱	مصرح مولد خون مصطفی دماغ و نصف جلد و دماغ معدہ و مریا پ	فی
۱۲	لمی وجع مفاصل لاعری حبیب النفس مرہ کہہ مقاعد علی حبض	بوتل
۱۳	بقوہ فارح رعشتہ ناسور بہ بند نہا لو کا سوزا خضاریر	غار
۱۴	قیقت فی بوتل عاتین بوتل سے کم نہیں ملنا	
۱۵	یگر سے زخموں کے کالی کہا سنی تہ ایا محل خسر و چوک کو	۲۰
۱۶	جلد دفع کرتا ہے	۲۱
۱۷	چند تہ بن بیان گ بیا ڈونگ اشاریہ بقوہ و عطامات	۲۲
۱۸	جوانی شہود نہ ماند نہ شکی ضرورت نہ تقیص اوقات	۲۳
۱۹	رسالہ دافع تشنگ سوزا یک بعد رسالہ مفیدہ ۱۰۰ رسالہ ابو امیر ۹	
۲۰	مضرات مسکرات ۱۰ رسالہ حافظ صحت مالا نہ	

تفصیل امراض	تفصیل امراض	تفصیل امراض	تفصیل امراض	تفصیل امراض
۱	کلیه و دماغ	۱۵	کلیه و دماغ	۱۵
۲	کلیه و دماغ	۱۶	کلیه و دماغ	۱۶
۳	کلیه و دماغ	۱۷	کلیه و دماغ	۱۷
۴	کلیه و دماغ	۱۸	کلیه و دماغ	۱۸
۵	کلیه و دماغ	۱۹	کلیه و دماغ	۱۹
۶	کلیه و دماغ	۲۰	کلیه و دماغ	۲۰
۷	کلیه و دماغ	۲۱	کلیه و دماغ	۲۱
۸	کلیه و دماغ	۲۲	کلیه و دماغ	۲۲
۹	کلیه و دماغ	۲۳	کلیه و دماغ	۲۳
۱۰	کلیه و دماغ	۲۴	کلیه و دماغ	۲۴
۱۱	کلیه و دماغ	۲۵	کلیه و دماغ	۲۵
۱۲	کلیه و دماغ	۲۶	کلیه و دماغ	۲۶
۱۳	کلیه و دماغ	۲۷	کلیه و دماغ	۲۷
۱۴	کلیه و دماغ	۲۸	کلیه و دماغ	۲۸
۱۵	کلیه و دماغ	۲۹	کلیه و دماغ	۲۹
۱۶	کلیه و دماغ	۳۰	کلیه و دماغ	۳۰

قیمت ۵ روپے
گارانٹی ۵ سال

المشتهر دوار کا ناخدا ایڈ کینی انارکلی لاہور

مفتی محمد کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

المشترق و قديم كازخانه پيسه اخبار لاهور

[illegible]

زنانه خبریں

کلکتہ کے سٹیپنڈیئر گرل اسکول میں حال میں ۱۱۹ انگریزیاں
تعلیم پاتی ہیں جن میں سے ۷۴ متیور ڈسٹرکٹ میں ہی رہتی ہیں۔ صرف
کالج کی طالباتوں میں ۱۹ انگریزیاں تعلیم پاتی ہیں جن میں سے ۱۷ نے
اسی کا امتحان سال گذشتہ میں بکامیلری انگریزی میں پاس کیا تھا

مہر طرکی انگریزی فارسی ہندی شاستری وغیرہ
کتا مین لائق کتابوں اور اسکولوں کے اور طرح طرح
کی تمام مطالعہ کی کتابیں ایک ہی جگہ سہولیات
خریدنی منظور ہوں تو لالہ عظیم پور کتب فروش بازار
انارکلی لاہور کو یاد کر کے مشہور فرماویں ۹

واعتن کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی متصل دیو سراج

مضضہ لکراج بہلہ دومری دفعہ چپ چکی سے قیمت ۸
 محمد لک ۷ ہای شالیقین و دوا سین بنام اللہ شمسراج
 بی اسے پر نیل دیانند نگلو ویدک کالج مجھیں ۳
 نیاز مند لکراج انسٹرکٹروں سے راولپنڈی

ہٹ اینڈ کپنی کی گڑبان جو کل دیتا میں اول درجہ چلی گئی میں ٹری
کاریگری سے بنائی گئی ہیں چال انکی پور ہے اور ہر ایک سوواں میں اصلی
چربان بڑی میں بد گڑبان کیس میں یعنی چلی انکے ساتھ شامل ہے جو
ٹری مضبوط ہے چھٹی کا ڈال ہے سینکڑے ٹاکیہ ایسی موجود ہے سو سو کی
گمی رسوزی سے اسکی چال میں کچھ فرق نہیں آتا کہ پندرہ سے مضبوط
اور گرویدار سے محفوظ بنائے گئے ہیں ہر ایک ٹری پوری آٹا میں کر کے
بم چلی ہے سوواں صرف چلی کو باہر طرف کھینچنے سے پہلی چلی بہت

قسم گٹری قیمت نکل ہلو کی گٹری قیمت خاص عانی کی گٹری

کارانی و سال

کتابخانه اصلی بی بی
واجب آباد قادیان
تبرکات پوری کے ذیل پر اور اندر نون پر نقطہ ویٹ اینڈ کپی
کہد اچھا ہے
دیجینا کہیں نقلی گری نہ خرید لینا

یا پنجاب میں اکٹھ

مردوار گنجاننده او میرای میا کوٹ

اب ہمارے کلاخان کے بیٹ ہماری نو بیویاں کے حوالہ میں ہندوستان کے
قریب تمام صوبہ عدد پارٹیشن نے انکوارڈا لیا ہے ہماری سالگرہ شہر کی کوٹھنوں
نے ان کو بنایا ہے شہر کو کم وزن بنایا ہے پھر مگر ہٹل لینے دستہ میں بہت
ترقی ہوئی ہے شہر میں گریس کے گورنر ایک بیٹ منگو کر دلائی ہے بیٹ
کے ساتھ کھیل کو فائدہ کریں قیمت نقد پانچ سو روپیہ پے ایل پارسل
کرکٹ کین ہٹل فی عدد و سر ایضاً ڈبل کین ہٹل فی عدد دو
منگل کین ہٹل فی عدد سر شتی بیٹ فی عدد و سر
وٹ سلیٹس مع میدان فی سٹ کرکٹ بال بنایت عدد فی دو

اس کا غائب بنیں بیٹن میں بیٹن سے کبھی تیار ہوتے ہیں
ان کے واسطے ہماری تفصیل فہرست انگریزی کی دیکھو

گنڈا سنگہ اور سمر سنگہ ملک کارخانہ کرکٹ شہر سیالکوٹ

کون نہیں جانتا کہ میرٹھ کی قیسمیات کیسی مضبوط
ہیں۔ چھ لاکھ پونے کی بنی ہوئی ہیں صرف ایک
منگا لیجئے اور ہمیشہ کو فارغ رہتے رہا کرتے
بھی تو کچھ نہیں صرف ہر فی صد بلا محصورہ اگر
المشیر ملحق ویا دین میرٹھ

حارث بری گھڑی کے ہمراہ پیلے جو شری سواہی
 دیوانہ جی ہماراج کی بین کے پتھر پر مٹی و مقش
 آئی تھی ہم اب اسکو صرف دریا حاصل آک میں
 میں آریہ دہم کے متعلق یہ ایک قسم کی کتب اور
 گیتا اصل صاحب الکتب دہاری کی کل تصنیفات موجود
 میں ۷ پائی کا ٹکڑا ایک سیکھ قیمت طلب ہے
 افستہ تھر رام چندر ویش مالک آریہ کتب خانہ شہر میرٹھ

The Paisa Akhbar

LAHORE



شماره		تاریخ	شرح قیمت
۶	۵۵		قیمت سالانه معمولی کاغذ پر
۶	۵۶		قیمت سالانه عمده کاغذ پر
			قیمت فی پوچ برای معمولی عمده کاغذ پر
			معمولی کاغذ پر

چونکه چندی ازین اربابان در این کتابت بیست
زیاده در این کتابت بیست و چهار چندی در این کتابت
میان این بیست و چهار کتابت در این کتابت

[illegible]

Monday March 9, 1891
 یوم دوشنبه ۹ - پاییز ۱۳۱۰
 جلد ۵ ف. ۵

عجیب عجیب باتیں

دنیائین سب سے بڑی کتاب :- دینیان سب سے بڑی کتاب ایک مہربانی یا میل ہے۔ اور یہ دینا سب میں سب سے بڑی عمارت دیکھنے کن دیکھنے پوپ کے مسکن میں رکھی ہوئی ہے۔ یہ قریباً ۳۲۵ پونڈ وزنی ہے اور دو آدمی بسنے لاسوا اٹھائے ہیں۔ یہ سب سے دوسری پھل ہے۔ یروشلم کی تباہی میں ٹائٹس نے لایا تھا۔ اسی سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مسیح نے اسکو دیکھا ہوگا بلکہ پڑا بھی ہوگا۔ کئی صدیوں سے یہودیوں نے اسکے حاصل کرنے کے لئے ہر قسم کی کوشش کی ہے لیکن ان کے ہاتھ نہیں لگی حال کے پوپ کو چالیس ہزار پونڈ اسکی قیمت کے طور پر پیش کئے گئے تھے لیکن ایسی نادر الوجود کتاب کے دے ڈالنے سے انکار کیا گیا۔

اندھوں کی نمائش :- حال میں امریکہ میں اندھوں کی نمائش ہوئی۔ اس نمائش میں تین چار ہزار اندھے جمع تھے۔ ان میں کیٹھن نے نہایت عجیب و غریب طاقتیں دکھائیں۔ ایک اندھا کپڑے کو ہاتھ سے چھو کر رنگ کو بتا سکتا تھا۔ دوسرا بادلوں کا ہونا نہ ہونا بتا دیتا۔ تیسرا راستہ میں یہ کہہ سکتا کہ چاندنی ہے یا نہیں۔ چوتھا اونچی نیچی زمین پر بلا سوچے چل پھر سکتا یا چھوٹا راج ستھری کا کام کر سکتا اسنے اپنے اندھیری پن میں کتنے مکانات بنائے انھیکہ لیکر انکو محلے سے تعمیر کر دیتا تھا۔ چٹا سلائی کر سکتا اور سوئی کے ٹکے میں تانگا پرو سکتا سناؤن تانت بتاتا تھا غرض کہ کئی قسم کے کاموں میں ماہر اندھے امریکہ میں پائے گئے۔

مذاق

ایک سلوٹری نے اپنے شاگرد کو کہا کہ یہ فی لو اور اس میں ظان
سفوف ڈال کر گوڑے کے منہ میں دھک کر زور سے پیونک
دو- تھوڑی دیر کے بعد شاگرد فی صورت بنائے ہوئے
سامنے اکھڑا ہوا۔ سلوٹری نے ماحرہ چہاتہ اس نے جواب
دیا کہ گوڑے نے مجھ سے پیونک مار دی۔

آشبیل کے ایک گاؤں میں ایک پادری گرجا میں ایک جماعت
مستحقین کے سامنے وعظ کہہ رہا تھا کہ اتفاقاً سب لوگ
سنتے سنتے سو گئے پادری نے آواز بلند کیا لیکن کوئی بیدار نہ
ہوا۔ آخر پادری نے چلا کر کہا "اگ"۔ "اگ"۔
تب سب لوگ گہم کر جاگ اٹھے اور پوچھے "کہاں ہے؟"
"کہاں ہے؟"

پوری نے کہا تہا سے تم میری ہی ہے جو لوگ گر جے میں
و عطا سنتے ہوئے سو جاتے ہیں دوزخ کی آگ اُنکے بہت
قریب ہے۔

ایک بھولی پہلی مہر ایک مرد و نروں کو گوس رہی تھی کہ یہ
مرد و کے کسی بیفادات ہیں کہ اتنے میں ایک جو سے
طکے نے پچھا۔ بات تم ایسی کیون خفا ہو۔ اُس نے جواب
دیا کہ مجھے تین مرد و نے خواستگاری کی ہے۔ اور میں نے
اس خیال سے کشاید بہ موقع پہناتھا آئے یا نہ آئے سب
کو وعدہ دے دیا مگر ان کو آپس میں اس بات کی خبر
مہر گئی۔ اور وہ سب کھسک گئے ہیں۔

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور امداد

کاغذ - کل دنیا میں ہر سال کم بیش
 (سب) پونڈ کاغذ تیار کیا جاتا ہے کہ جس میں سے قریب نصف
 کے قریب ہی بے کام آتا ہے۔ چھٹا حصہ کٹنے کے۔ اور باقی تیسرا حصہ
 ایکٹ یا پیوٹر میں باندھنے کے
 لندن میں پانی کا خرچ بہ لندن کے کوچمن میں
 ان پائپوں کی لمبائی جو ہر وقت پانی سے پر رہتے ہیں۔
 ۱۳۱۴ (۱۸ سو ۴) میل ہے۔ اور فی آدمی کے حصہ ۱۲/۳۲
 لیسن روزانہ خرچ کے حساب سے کل ۱۸۵۰۱۱۷۲۹ گیلن
 پانی کا خرچ سارے شہر میں ہوتا ہے کہ چیلن کی آبادی
 ۱۵۹۱۵۹۰ آدمی کی ہے۔

بہشتی کی آبادی :- حال کی مردم شماری کے مطابق
 نو ۴۴۷۱۱۱۱ کی شہر کوٹھڑی ہے۔ بہشتی کی آبادی ٹیپک ٹیپک
 ۲۴۴۷۱۱۱ بیان کی گئی ہے جس میں ۵۶۱۲۸ مرد
 ۲۴۴۷۱۱۱ عورتیں ہیں۔ گویا گذشتہ مردم شماری
 سے چالیس ہزار کی اضافتی ہو گئی ہے۔

در اس کی آبادی :- تخمیناً شہر در امر کی مردم
ساری ساڑھے چار لاکھ میان کی گئی ہے جو گزشتہ
دوم شمار کے زمانہ سے قریب دس فیصدی کا رقوم ہو

حکمت کے موتی

— غنمی آدمی کے گہرین احتیاج نہیں گہس سکتی گوا سکے
روزہ کے اندر جہانک سکتی ہے : بیچین غورینکین

فیاضی شفاخانہ لاہور سے بذریعہ اعلان کوئی دوا کی شہرت نہیں ہوتی تاوقتیکہ کم از کم ایک مریض پر فائدہ ثابت ہو چکے ہو اور شفا خانہ لاہور سے بذریعہ اعلان کوئی دوا کی شہرت نہیں ہوتی تاوقتیکہ کم از کم ایک مریض پر فائدہ ثابت ہو چکے ہو

روغن نافہ تانار۔ یہ طیف روغن تھیل قیمت کثیر المنفعت ہونے کے باعث عام پسند ہو گیا ہے اسکے استعمال سے کوئی دماغی بیماری نزدیک نہیں آتی ہر شخص کو ہر موسم میں موافق آتا ہے خوشبوی میں عطیات پر سبقت رکھتا ہے ایک دفعہ کے لگانے سے برابر ہفتہ تک خوشبو قائم رہتی ہے۔ تقویت دماغ و قوت و سمیع کے لئے حکم اسیر اعظم کا رکھتا ہے نزلہ و خیرہ امراض کو جڑ سے اکھڑاتا ہے۔ کثرت مطالعہ کتب اور باریک کام کرنے سے جو دماغ و بصارت میں فرق آجاتا ہے تو اس کو فوراً اپنی اصلی حالت پر لاتا ہے ناہین و ضعیف آدمیوں کے بال جو ضعیف دماغ کے باعث اکھڑنے لگ جاتے ہیں تو انکو فی الفور روک کر انکی جڑ و ٹکڑ مضبوط و مستحکم کر دیتا ہے۔ اسکے لگانے سے بال اکھڑنے اور چٹکتے نہیں فی پونڈ دو روپیہ

المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ لاہور دہلی دروازہ

فی پونڈ دو روپیہ

ماء اللہی حلوا

۱۲ پونڈ بیس روپیہ

حلوی کا حلوا ماء اللہی کا ماء اللہی گوشت کا بے اثر بد ذائقہ اور شراب لا ہوا زندہ پانی مت پیو اور یہ طاقت رجولیت کو از سر نو پیدا کرنے والا متناسلہ قوتوں کو بڑھانے والا دھواں خون کو تیز کرنے والا چہرہ کو سرخ اور تپناش تمام بدن کو فربہ کرنے والا شفیق دل۔ جگر۔ دماغ۔ منہ سے لگا ہوا کبھی نہ چوٹنے والا۔ میٹھا۔ لذیذ۔ خوشبو۔ خوش ذائقہ۔ خوشگوار۔ حفظ صحت کے لئے ذخیرہ کے طور پر جمع رکھنے والا (حلوا) استعمال کرو طریق استعمال۔ ۱۲ پونڈ تولہ سے دو تولہ تک صبح اور شام ہر ایک مقدار شام کو آدھ سیر دودھ گائے کے ہمراہ یہ حلوا کھانا چاہیے۔ ہر مریض صرف تریس سے مگر دس سالہ بچہ کے لئے ایک تولہ سے زیادہ ہرگز نہ بڑھادین۔ ہر مرض کی فحرب و آزمودہ ادویات کی فہرست کے لئے مکتب و پای مرسل ہونے

المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ لاہور دہلی دروازہ

پیارے ہم وطنو اپنے ملک کے ایجاد کی قدر کرو

حبوب خیری۔ اس کسیر برائے ضعف دماغ معدہ بصر وغیرہ ۴۸ گولی ہم روغن کسیر برائے سستی اعصاب وغیرہ شیشی مار جو ہر شب شیشہ تریاق برائے آتشک کسی درجہ میں ہو خانیہ۔ پیڑا۔ پینسی۔ ہڈ۔ درد اعصاب۔ ہلندہ۔ ناسور جسم کا سیاہ ہونا وغیرہ پیسے میں لذیذ خوراک صرف ۳۰ قطرہ ہے خورد شیشی ہم کلان پیکٹورل باہم۔ کسیر برائے کھانسی تر و خشک نزلہ زکام دمہ آواز کا بٹھکانا وغیرہ شیشی ۱۲ حبوب فیروزی۔ اس کسیر برائے تپ تلی اول ہی روز قبض رفع ہو ہوک شروع ہوتی ہے فی یکس ۱۲ حبوب کسیر برائے چوتھ و پنج تب سحیح جادو ہے ایک شیشی سے چار چھ مریض صحت یاب ہوتے ہیں فی شیشی ۱۲ حبوب شرب اس کے تھوڑے عرصہ کے استعمال سے عادت ایفون چاندو شراب چوٹ جاتی ہے اور کسی قسم کی کمزوری یا کالپی بد لطیفی نہیں ہوتی اور نہ کسی قسم کی زہر یا منشی شے کی ملاوٹ ہے نباتات سے تیار کیا گیا ہے تین شیشی کی قیمت سے شیشی ۱۲ حبوب دفعہ دفعہ ریک ثانیہ سے سفوف دفعہ دفعہ سر معدہ باڈی کارڈ۔ کسیر برائے پیسہ درد پیٹ بد ہضمی وغیرہ فی شیشی ۱۲ حبوب محصول زہر خردار دیکھو تانہ شہادت مسٹر یال تھار بی صاحب ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ بہاولپور۔ دسمبر ۱۹۳۴ء انتخاب یکس حبوب خیری بیچا استعمال کیا واقعی پرتائیر پایا واضح ہو کہ اس سے پیشتر بندہ نے ڈاکٹری علاج کیا من بعد ولایت کے میٹڈ وغیرہ دوائی کام میں لائی۔ مگر علاج بعید الامکان تھا۔ لہذا تکلیف اور نا اُمیدی روز افزوں دو بالا ہو جاتی تھی کہ خوش نصیبی سے آپ کی ادویات کی فہرست معہ تشریح ہاتھ آگئی۔ جس پر فوراً یکس حبوب خیری منگوایا گیا استعمال شروع کیا جو فائدہ کہ اس دوا نے دیا بیان سے باہر ہے مگر آپ کے شکریہ کے اظہار میں اس قدر کہنا بیجا ہوگا کہ جہاں بڑے بڑے حکیموں کی دوائیاں ناکامیاں رہیں حکماً اپنا اثر دکھا گئی قیمت بمقابلہ فائدہ برائے نام ہر بابو بھگوانداس صاحب فیول کلک از مقام دادو اسٹیشن قندیار لین ۱۵ نومبر ۱۹۳۴ء بعد از دعا سلام کے وضع ہو آپ کو صد آفرین اور آپ کی دوائی پر صد رحمت آپ نے جو دوا دفع عادت ایفون بمقام اسٹیشن شمال ارسال فرمائی تھی اوسکے استعمال سے پوری پوری تندرستی حاصل ہوئی ہے اور اس مہربانی سے سمات ملی۔

ملحق نمبر ۱۴ تعلیم لاہور بہتہام منشی محبوب عالم بیع مدد

فیاضی شفاخانہ لاہور کی مجرب ادویات



پیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان



تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک
بکس ایک ایک اشرفی کو بھی مستطاب ہے

یہ نادر گولیان کارخانہ ٹامس پیچم صاحب واقع شہر سینٹ ہلنس علاقہ لنکا شائر ملک انگلستان میں نہایت عجیب کلون سے بلا لگاؤ ہاتھ کے تیار کیجاتی ہیں اور اس بات کی ضمانت کیجاتی ہے کہ ان میں نہ تو بارہ ہے نہ جربہ نہ کوئی اور نہرہی مضر سے نہ کوئی اور چیز جو جسمانی مذہب کے خلاف ہو بلا مبالغہ ان گولیوں کے برابر کوئی دوا انسان کی صحت قائم رکھنے کے لئے ایجاد نہیں ہوئی۔ سب سے کامل ثبوت ان گولیوں کے مفید ہونا یہ ہے کہ ان گولیوں کی بکری تمام مشہور دواؤں کی فروخت سے کوئی زیادہ ہے تمام دنیا بہرین انکا استعمال ہوتا ہے۔ سہو ہو یا عورت طفل شیرخوار سے پر ویش تک کو بلا لحاظ مریض کے یکساں فائدہ پہنچاتی ہیں۔

درد سردی اور زکام تپ کا جمع ہو جانا۔ درد کمر اور وہ درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں بدھشی بیک کی کمی گرنی مودہ بعد طعام تپ اور تپے سردی اور زکام تپ کا اچیل آنا طبیعت کی گہر سستی اور سستی اور تمام عصبی شکایتیں باوی النظر میں یہ بہت سے جدا جدا مرض معلوم ہوتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ سب مودہ اور جگر کی خرابیوں کا باعث ہے۔ انکی درستی کیواسطے پیچم صاحب کی گولیان از حد نافع ہیں۔ سکوی بیمار خواہ کتنی ہی شدت سے مبتلا کیوں نہ ہو۔ بکری بایوس ہو پیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال استقلال سے کرے۔ ضرور فائدہ ہوگا۔ بغیر مانتوں میں تو کہانے سے ۲۰ سنت ہی کے بعد تخفیف معلوم ہونے لگتی ہے۔ کسرا دوا پہنچی پہلے گرمی وادہ ماسدہ جلد پر سیاہ داغ وپڑے۔ یہ سب امراض خضار و خوں ہی سے ہیں۔ کوئی دوا ایسی مصفے خون نہیں ہے جیسی پیچم صاحب کی گولیان۔ تمام بدن کو پھولے اور پھینکی سے پاک کر دیتی ہیں۔ جن عورتوں کے ایام تک گئے ہوں یا بے قاعدہ ہیں انکو ہی پیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال ضرور کرنا چاہئے۔ ایسے بد نظمی اور لکاوٹ جس قدر ہے منع ہو جائیگی اور مرض کی تمام شکایتیں دور ہو جائیگی۔ تو فیدی امراض وینہ جو روکین اور جوانی کے اسوسنک پیچم صاحب کی گولیوں سے فوراً آرام پائے۔ پیچم صاحب کا بڑا ہمارا ہر قریا کے مٹا ہے۔

قیمت فی بکس ۸ شلنگ وینس یا ۱۸ پیسہ

۵۰ گولیوں کا بکس

۵۰ گولیوں کا بکس

قیمت فی بکس ایک شلنگ ۱۸ پیسہ یا ۱۸ پیسہ

قیمت فی بکس ۹ پیسہ یا ۱۸ پیسہ

۳۰ گولیوں کا بکس

عوام کی سہولت کیواسطے پیچم صاحب کی گولیان تین قسم کی ڈبوں میں بند کیجاتی ہیں ۹ پیسہ والی ڈبیا جبین ۳۲ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۸ پیسہ ایک شلنگ ڈبہ ۹ پیسہ والی ڈبیا میں قیمت ۵ پیسہ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ پیسہ والی ڈبیا جبین ۵۵ کے گولیان ہیں قیمت ۵ پیسہ کو ہندوستان کے ہر شہر میں اور ہر سبالی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی کو ان گولیوں کے حاصل کرنیں فرما ہی وقت ہو تو قریا کے آدہ اند والے ٹکٹ علاقہ ہر محصول پارسل کے نیلرین گریس اینڈ کمپنی ۳۵ کلارو اسٹیٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیجنا چاہئے یہ دکان تمام ہندوستان کیواسطے خاص اجازت ہے۔
Sole Agents: Messrs. S. S. Ghosh & Co., 35, Chitpore Street, Calcutta.
غور سے دیکھو کہ الفاظ: پیمش پلس سینٹ ہلنس گورنٹ اسٹامپ پر جو ہر بکس پر لکھا ہوتا ہے منقوش ہیں یا نہیں اگر یہ علامت نہ ہو تو جعلی تصور کرنا چاہئے اور انکی خریداری سے باز رہنا لازم ہے۔
خواہ کوئی شخص کیسا ہی مریض کیوں نہ ہو اسکو بایوس ہونا چاہئے۔ پیچم صاحب کی گولیوں کا ایک دفعہ آنا شرط ہے خود ان کی تاثیرات عجیب و غریب کا قائل ہو جائیگا جیسا کہ بہارون تصدیق کر کے والے موجود ہیں۔

جس ریپو اسٹیشن پر ویلر ایڈ کمپنی انگریزی کتابیں فرو کرتی ہیں وہاں پیچم صاحب کی گولیاں مل سکتی ہیں

جگر بیشمار ۲۰ سال سے استسما و الحالتیہ طبع و یاہی اور تھریسی البی کہ اگر
شفا نہ ہو تو وہ فحاشی پر مایوس ہو جائے گا اگر اس میں بھی شفا نہ ہو
تو اقرار نامہ دینا چاہیے کہ یہ دوا اس کا دھت یا بان امراض مزمن
الغیاکی ہو جو وہ بن بنیہ تریل نہ آئے اندر اس خدمت ہوگی تو اگر
تقدیر اقرار نامہ سے متفق ہو تو خیر ہے مگر اگر میں بشرط صحت نقد اقرار نامہ
شدہ سے ورنہ خرچ ادویہ ہی واپس دوں گا اگر امراض کامل تحقیق ہو تو
بسیل واک خط و کتابت شمر طریقہ علی ہو سکتا ہے طریق استعمال
دوائی غذا پر بنیہ خط و حدود دوائی سے واضح ہو گا گفتگی بندہ و تحریر
لیون اور پارکی دیون تحریر ہو گی کہ چند روزہ زندگی ہے یا نہ ہوتے
رہے یا مکے صحت پر ورنہ سیکھا خرچ ہے اولاد کا ہو والا کھن سے
ستار ہے بے نقیب کسی نہ کسی غدر سے جو ورنہ سیکھا فضلہ
سے مناوی کرنا ہوں امراض شریطہ ہیں۔

تفصیل امراض	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰																																				
جگر بیشمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

الشریہ فیہ الذین یحکمون فیہم و یحکمون فیہم

نوا ایجاد گھڑیان



آپ کو اس گھڑی کی تصویر سے یہی معلوم ہو جاوے گا کہ یہ کیا چیز ہے۔ وقت بتانے واسطے کوئی سنی ڈائل پر نہیں ہے صرف گھنٹہ اور منٹ کا ہندسہ خود بخود اندر سے نکل آتا ہے جس طرح کہ یہ تصویر بتا رہی ہے کہ ہر گھنٹہ منٹ ہوتے ہیں۔ ہر ایک منٹ پر منٹ کا ہندسہ خود بخود بدل جاتا ہے۔ اور گھنٹہ پورا ہونے کے بعد گھنٹہ کا ہندسہ بدل جاتا ہے۔ یہ وہی گھڑیان ہیں جن کی قیمت تمام اشتہاروں میں ستر اشہی اور سو سو روپیہ تک دیکھی جاتی ہے۔ مگر میرے یہاں اسکی قیمت صرف دس روپیہ ہے اور وہ بھی بھرے ہوئے ڈاک

المشہر دھار کا ناٹھ ایڈ کینی انارکلی لاہور

حضور ملکہ معظمہ قیسرہ ہند کی عالیشان شہنشاہی تصویر

صوا گزینی اور ایک گز چوڑی

یہ تصویر میں خاص طور پر ولایت سے تیار ہو کر آئی ہیں۔ جو صاحب انکی خریداری کے شائق ہوں جلد مطلع فرماویں۔ ہمارے پاس اس تصویر کی متعدد کاپیاں ہیں جنکے فروخت ہو جانکی امید ہے۔ لہذا اطلاع خریداری جس قدر جلد آوی بہتر ہے یہ تصویر نہایت عمدہ اور عالیشان ہے، اور خاص کاپی رایت ولایت میں تیار ہوئی ہے۔ امیر اور شائقین کے کمر وکی سجاوٹ کیلئے ایک نادر زیور ہے۔ یہی تصویر لاہور کے ایک کارخانہ اب بھی پانچ روپیہ فرو ہو رہی لیکن ہم نہیں روپیہ کو اپنی ہر مانو کے پاس سپین گے۔ خرچ ڈاک بذمہ بردار

مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

دفتر پیسہ اخبار لاہور کی

نادر خبریں بابت ۱۸۹۱ء

یہ اردو زبان کی اپنی طرز کی بے نظیر خبریں اور سالانہ تحفہ ہے۔ ہندوستان بھر کے تمام نامی گرامی اردو اخبارات نے اس کی تعریف اس قدر کی ہے کہ اس سے زیادہ تعریف کے لئے لفظ موجود نہیں۔ پنجاب کے تمام انگریزی اخبارات اپنے سول و ٹریبون و پنجاب ٹائمر نے بھی اس کی خوبیاں کاتہ دل سے اقرار کیا ہے۔ ممکن نہیں کہ جس شخص نے اسکو ایک مرتبہ دیکھا ہو پس نہ کیا ہو۔ کیونکہ اس میں ہر مذاق کے آدمی کے لئے نہایت کار آمد باتیں موجود ہیں۔ قیمت ۸ روپے اور معہ ضمیمات نایاب عصر

المشہر مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

ضرورت سے

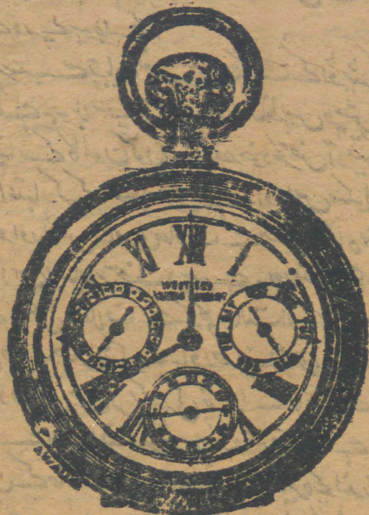
پلٹن نمبر ۱۴ مقام پشاور کے واسطے ایک شیکہ دار درزی درکار ہے اور درخواست کے ساتھ مختلفہ وغیرہ کی شرطیں پی جونی چاہئیں اور درخواست کو آرڈر ماسٹر پلٹن نمبر ۱۴ پشاور کے نام پہنچی جا ہی

سنائیو کی سیرج الاثر صدری ادویہ

اسکیبیب۔ یہ دوائے کا سینہ و راق ملکہ تباہ دہی اور اسک کے لئے خوب اورت ہر دروغوب ہے۔ دودھ میں جوش دے کر پینے میں دلنشند و محبوب اور نہیں رکھتے سے مفید طلب و مطلوب استعمال کرو اور نصف دیکھو قیمت صرف یہ سیباب کی سلائی شریہ اعلیٰ مرتبہ سے اسکو اکھ میں پیرا جائے تو بخوبی بصر و حافظہ بنا کر ہوئے علاوہ وہ تندرست و شادمانہ رہتا ہے۔ یہ تندرست و بصر و حافظہ کے دور کرنے میں اسکی ہر ایک کام کرنے والوں طلبہ و مکتبی بنیادی کو ہمیشہ قائم و تیز رکھتی ہے۔ کل الجا ہر سے زیادہ مفید و کم قیمت و دیر پا ہے۔ بیسوں برس تاثر کم ہوگی قیمت فی عدد چار بکس ہر دوی جبین چند ادویہ ہیں جنکے استعمال سے جملہ قسم کے کاسٹ سٹا روز میں تندرست و تندرست ہو جاتے ہیں اور قوت جانی کو عورت کے پیچھے ہارنی قیمت بالکل کم کا محصول ہر ادویہ ذمہ بردار

المشہر مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

ولسٹ اینڈ وایج کینی کی
مشہور عالم کیس گھڑیان



غم غلط کرنے کا عجیب نسخہ
 کتاب پانسویلیفے
 حصہ اول
 حسین نہایت عمدہ چھپوٹ اور
 مصالح دار
 میں یہ نسخہ تیار کیا ہے
 اخبار لاہور سے منسلک ہے

ضرورت

ہم کو ضلع فیروزپور میں چند گاؤں کے انتظام کیلئے دولائیک
تجربہ کار ویاستار منشیوں کی ضرورت ہے۔ پیشن یافتہ
ڈپارٹمنٹ کو ترجیح دی جاوے گی۔ بقول سادات معہ ساریفکٹ
نیک جانی کے نیچے لکھے ہوئے پتہ پر آوین اور نصفہ
تخوواہ خط و کتابت سے ملے کر لین +
الشہرہ زیدہ الکما حکیم غلام نبی ہوسٹل کشنر موچی دروازہ لاہور

کفایت شعاری

ہر طرح کی انگریزی فارسی ہندی شاستری وغیرہ وغیرہ
کتابیں لائق کتابوں اور اسکولوں کے اور طرح طرح
کی تمام مطالعہ کی کتابیں ایک ہی جگہ سے باکفایت
خریدنی منظور ہوں تو لارڈ عطارد پور کتب فروش بازار
اندولہ لاہور کو یاد کر کے مشکور فرماؤں :

ڈاکٹر کلن خان و قسٹ

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی متصل دیوباج

شهرید گنج

مصنفہ لکراج بہلہ دوسری دفعہ چھپ چکی ہے۔ قیمت ہر
محصول ڈاک ۶ ہائی شٹائٹیں، ذخیرہ استنہ بنام اللہ نسران
بی بی اے پرنسپل دیانند انکرویدک کالج پٹنہ
التھرتھریانند لکراج اسپیکر ریلوے راولپنڈی

تمام کارخانہ سے کپنی کا پی منتقل ہوا ہے کہ عمدہ عمدہ گھڑیاں ازلان بیچ پر
 فروخت کیجاویں تاکہ ہم ایک آدمی امیر سے بیجا غریب تک انکو خرید سکے
 یہ گھڑیاں دو مہری گھڑیاں بیچ کر خراب نہیں ہوجاتی ہیں تاکہ موجب نقصان
 نہ ہو کہ چند ہجرت سال میں پہنچے ایک لاکھ گھڑیوں سے زیادہ فروخت میں ہیں
 اور ہم یہ محضر سے کہیں کہین بدن انکو فروخت میں نہ رہتی ہے یہ گھڑیاں
 دیبا میں چمکے مٹے تاہم فروخت کرتے ہیں اور بیس ڈیل پر بیچتی ہیں نہ
 ویسٹ اینڈ کپنی دوکان مسعود ویسٹ اینڈ سٹورج دوکان مسعود
 ریویو سٹوری
 کمرشل اینڈ ٹیکسٹائل

یا پنجاب میں ایکٹ

دوا کا نام محمد و کبیری کا ہے اور سے مسکتی ہیں
جس اخبار میں یہ آفتہ لاریکھہ کو در خواست کریں اوس کا نام ضرور
مختصر کریں :

اشتهار (۲۴) (۲۳)

واٹر بری گھڑی کے ہمراہ پینے جو شہری سو می
دیوانہ جی مہاراج کی ٹین کے پتھر پر مچلی و نقش تصویر
آتی تھی ہم اب اس کو صرف ہر بلا محصول ایک بین دیتے
ہیں آریہ دھرم کے متعلق ہر ایک قسم کی کتب اور نشی
جینا لعل صاحب الگھ دہاری کی کل نقیضات موجود
ہیں دیہاتی کا گٹ ڈاک پہنچا فہرست طلب کیجئے
المشہور رام چندر ویشی مالک آریہ کتب خانہ شہر میرٹھ

میرٹ کی مشہور مضبوط اور بادقن خان

کون نہیں جانتا کہ میرٹھ کی قلعیاں کیسی مضبوط
ہیں۔ تختہ لوہے کی بنی ہوئی ہیں صرف ایک
منگا تھئے اور ہمیشہ کو فارغ ہو جائے۔ قیمت
بھی تو کچھ نہیں صرف ۷۰ روپیہ عدد بلا محصول
الشیر میٹھ ملے دیادین میرٹھ

مردان کذا اسناد ادبیرای

اب ہمارا کافرانہ کے بیٹ ہماری تعریف کے محتاج نہیں ہیں وہ سب ان
 قریب تمام عمدہ ریاضیوں کے انکوائڈانیا ہے ہماری سالانہ دستاویزوں
 نے انکو نہایت فخر اور کھڑن بنا دیا ہے خاص کر فینڈل بچے و سستہ میں
 بہت ترقی ہوئی ہے نہایتیں کوچا ہے کہ ضرور ایک بیٹ منگو اور ایسی
 بیٹ کے ساتھ کھیل کر فغان بلکہ کرین قیمت نقد یا نقدیہ و بیلیجے ایل
 پارسل کرکٹ کین فینڈل فی عدد دھیر الیضا قبل کین فینڈل فی عدد
 سنگل کین فینڈل فی عدد ستر مشقی بیٹ فی عدد عصا
 وکٹ شیشیں مع بیلیز فی سٹ۔ کرکٹ بال نہایت عمدہ فی درجن

دربار اولیہ (درجہ دوم)

اس کا کارخانہ میں بیٹن، ریڈنٹن وغیرہ قسم کے پتی تیار ہوتے ہیں
انکے واسطے چاندی مصلع بہت اگلی نری دیکھو
الشہرت دار سنگا اوسیرے ملک کا کارخانہ گرٹ شہر سیالکوٹ

حاجی شریف عکسی - مطبوعه لندن - به پیچیده عمده
جلد دوم - درخواست بنام کارخانه پیچیده اخبار بهر.

وہیٹ اینڈ کینیڈی کی ٹریڈ ان جو کل دینامین ہول درجہ نامی مٹی میں بڑی
کارگیری سے بنائی گئی ہیں چال انکی بیور ہے اور ہر ایک سو اونچے اصل
چوڑیاں بڑی ہیں یہ گنڈان کیس میں پختہ چالی انکے ساتھ مثال ہے جو
بڑی مضبوط ہے چینی کا دایاں ہے نیکینگ کا ٹیپر ہی ہے جو ہر موسم کی
گرمی سردی سے انکی چال میں کچھ فرق نہیں آتا نہ کٹے نہ مضبوط
اور گرد و غبار سے محفوظ بنائے گئے ہیں ہر ایک کھڑی بوری آرائش کر کے
پیشی جاتی ہے سویان صرف چالی کو یا ہر کھڑی پختہ سے پہلی جاتی ہیں

گارانٹی یقین سال

[illegible]

گارانٹی پ سال

کتاب طباع اصلی شری افکنیز
واجب است تقدیر و تقسیم علی
هر ایکه طریقه های و دلیل پروردگار در فنون و نقطه و ریث و ایندگی که می باشد
و یکینا که همین نقلی شری افکنیز و خرمید لینا

نیشنل بورڈ ہائی سکول سیالکوٹ کا نتیجہ امتحان مڈل

کدم میں اس سکول کے مخالف اور کہاں میں اس مدرسہ کے مخالف جو اس مدرسہ کے جانی دشمن ہیں رہے تھے۔ اور صرف ذاتی کاوش کی وجہ سے اس سکول کی گون پر چھری پھیر دیے گئے تیار تھے۔ وہ براہ مہربانی ذرا تشفی لائیں۔ اور اس سکول کے نتیجہ امتحان مڈل کی سٹک کو انصاف کی عینک آنکھوں پر رکھ کر ملاحظہ فرمائیں کہ اس مدرسہ کا نتیجہ کیا اطمینان بخش اور تسلی دہ نکلتا ہے۔ اور یہاں کے دونوں سکولوں سے کس کا عمدہ رہا ہے اس سکول سے ۴ طالب علم امتحان مڈل میں گئے تھے۔ اور باقی سکول والوں نے بالمقابل چھٹا چھٹا طالب علم بھیجے تھے۔ اور ہر ایک سے نو سو روپے کل پیسے گئے۔ ان چھ سے کیا ملے گا؟ اس سکول کے کل طالب علم ۱۱ تھے۔ سیالکوٹ میں کامل اور لیاقت امتحانی میں گوتے تھے تو ان کے کل پاس ہو گئے۔ صرف دو طالب علم فقط ایک مضنون ریاضی میں رہ گئے۔ چھ کامیاب ہوئے۔ اور پھر رخصت ہو کر باقی طالب علموں سے کوئی طالب علم کسی اختیاری مضنون میں ہی فیصل نہیں ہوا۔ سب کے سب اختیاری مضمن تک میں پاس ہیں۔ ایسا اطمینان بخش نتیجہ نہیں ہے کہ پنجاب ہر میں شاید یہی نہیں رہا ہو وہ انصاف کے دشمن کہاں ہیں جو اس سکول کو غیر ضروری اور اس سے سکول کے خرچ کو قبول خریدی جیتے تھے۔ اگر انصاف ہو تو دونوں ہائی سکولوں کے نتیجوں کا عمدہ رہنا بھی جیسی تو روڈ ہائی سکول کی فیصل سے ہے۔ مگر سکولوں کو بھی نیشنل بورڈ سکول کو بالمقابل دیکھ کر باضابطہ تعلیم دینے کی سوجھی ہے اور بورڈ سکول سے عمدہ تعلیم کا سبب سیکھا ہے۔ جہاں بڑے بڑے اعلیٰ درجے کے سنیافتہ بی۔ اے فٹنی فاضل۔ مولوی فاضل سٹینٹک کالج پاس شدہ استاد موافق طریقہ تعلیم کے پڑھتے ہیں۔ سو رہا اس بورڈ سکول سے پیشہ و فوٹیشن ہائی سکول ایک سے جس دے کرت سمندر دیکھ کر کمال کی سطح کی مانند تھے۔ کبھی ہو کی جنبش سے لہر اٹھی تو آہی گئی تھی۔ میرے اس کہنے کی تصدیق ان نتائج کے دیکھنے سے صاف ہوجاتی ہے جو دونوں سکولوں کے اس وکٹوریہ جو بلی ہائی سکول قیام سے پیشہ نکلتے رہے۔ جس سال بورڈ سکول قیام ہوا ہے۔ امریکن مڈل سکول کا کوئی طالب علم پاس نہیں ہوا تھا۔ اور سکاچ کے ممدو سے چند طالب علم کامیاب ہوئے تھے لیکن خب سے یہ سکول قیام ہوا ہے۔ ان کو بھی بالمقابل دیکھ کر باضابطہ محنت کرنے کی سوجھی ہے۔ یہ بورڈ سکول ہی کا سارا احسان ہے۔ خوب ہے کہ ایسا محسن بورڈ سکول جسکی ضرورت کو ایک عالم تعلیم کو بکا۔ اور اگر وہ اپنے آپ کو ضروری ہو گیا۔ اصل یہ ہے کہ ذاتی اغراض انسان کو اصول انصاف پر قائم نہیں رہتے۔ دینیں۔ ضروری سے ضروری اور مفید سے مفید تھے کو انسان غنا اور بے انصافی کی آنکھ سے فضول اور غیر ضروری سمجھنے لگ جاتا ہے۔ یہ ساری کامیابی و ادائیگیاں خصوصاً کی ہے۔ جن کو بورڈ سے علیحدگی کی وجہ سے مخالفانہ تعلق

میرا ہو گیا ہے۔ اور جو بورڈ سکول کو گورنر گورنر کے در سے میں۔ اور جانتے ہیں کہ اگر ان کا پس خلیہ تو بورڈ سکول کو جیتے جی نکل جائیں (خدا ان کی آرزوں کو پورا نہ کرے) لیکن یہ انصاف کے اصول سے نہایت ہی بعید ہے کہ انسان ایک نہایت ضروری اور مفید چیز کو صرف ذاتی کاوش کی وجہ سے برا کہنے لگ جائے۔ اور اس کے استیصال کے ورپے ہو جائے۔

پھر سب سے زیادہ خوب پنجاب گزٹ کے اڈیٹر کی عقل پر آگے۔ جو بلا سوچے سمجھے۔ اور بلا لحاظ پس و پیش اپنے نامور اجناس کے کالوں کو ایک اودھ خود غرض آدمیوں کے کہنے پر اعتبار کے سپاہ کر رہا ہے۔ اور اس سکول کے اصلی غنا اور نقص الامری حالات سے مطلق آگاہ نہیں۔ اور یہ اس اخبار پر سخت دسہ ہے۔ اور منصفانہ آدمی کی کاشف کے بالکل برخلاف ہے کہ کلی حالت اور اہم ضروری امور کی طرف خیال نہ کرے۔ اور صرف جزوی اور ضعیف امور کی طرف وہ ہی سن کر کہہ کر کہہ کر قائم کرے۔ ایسا مصلحتی ہمارے اردو اخبار نویسوں اور وطن ہور ہے ہیں۔ کہ ان کے حالات ایک چھوٹے سے دائرہ کے اندر محدود رہے ہیں۔ اور وسیع اور آزاد انداز کے نہیں رکھتے۔ اور ذاتی اغراض کے درمیان میں آجاتی ہیں۔ ان کو منصفانہ ہے کہ ہم ہر ہائی اب اپنے نامی اخبار میں شائع کریں کہ اب مڈل ڈیپارٹمنٹ میں کتنے روپیہ برقی ٹکا کا پتلا ہے اور کتنی کاکش قدر روپیہ برباد ہوا ہے۔ انٹرنیشنل میں تو ۱۱ روپیہ برقی ٹکا کا حساب لگا یا تھا پھر اب مڈل میں غنیمت کیا حساب لگاتے ہیں۔ نسبت تناسب کا قاعدہ تو انہیں خوب یاد ہی ہے۔

انٹرنیشنل میں یہ ان کی بالکل غلطی اور ٹیل غلطی تھی خواہ چند ایک استادوں کی تنخواہوں کو جمع کر کے تین کے اوپر نقصان کر کے ۱۱ اخراج قسمت نکالنے تھے۔ ان کو معلوم نہیں کہ ہائی ڈیپارٹمنٹ کے استاد صرف ہائی جماعتوں کو نہیں پڑھاتے بلکہ مڈل ڈیپارٹمنٹ میں بھی ان کا بقیہ حصہ وقت برابر لگا ہوا ہے۔

عربی اور سنسکرت کے پچھرا برابر مڈل میں ہی سرور تین تین گھنٹہ تعلیم دیتے ہیں جن میں سالانہ امتحان میں ایک کبھی کوئی ٹکا میل نہیں ہوا۔ پھر ان کو صرف ہائی سکول کا استاد سمجھ لینا بڑی غلطی تھی۔ تو اور کیا ہے۔ میڈیا سٹر صاحب تھوڑے مڈل کو سارا سال انگریزی کی پڑھائے رہے ہیں۔ پس ان کو مڈل سے بے تعلق سمجھ لینا روج کو جسم سے الگ خیال کرنا فاش غلطی ہے کہ نہیں چنانچہ انگریزی میں ایک طالب علم ہی فیصل نہیں ہوا۔ یہ سب کی سب محنت اور جانفشانی سے مدرسہ کے ناخدا جناب لالہ کرنا رہا ہیں صاحب بی۔ اے۔ میڈیا سٹر کی ہے۔ اور انہیں کی نیک نیتی کا سارا شوق ہے۔ اس سکول کے نتائج ایسے اطمینان بخش اور اعلیٰ درجہ کے برآمد ہوتے ہیں۔ جس شخص کی افسہ ی میں کوئی سرشتہ ہوتا ہے۔ اس سرشتہ کی محنت کی اور ذہنیت کا موجب اس کا افسہ ہی ہوا کرتا ہے۔ اس حیثیت کے جناب میڈیا سٹر صاحب نہایت مدح اور تحسین کے مستحق

ہیں۔ جن کے زیر سایہ مڈل ڈیپارٹمنٹ میں یہ ڈاکا سیابی نصیب ہوئی۔

اوپر پنجاب گزٹ کی یہ بڑی غلطی اور برا یا خام خیالی تھی۔ جو وہ چند استادوں کی تنخواہوں کو جمع کر کے تین گزٹوں کے اوپر نقصان کرتے تھے۔ کام ہمیشہ نسبتاً دیکھا جاتا ہے۔ کیا یہ استاد اور پچھرا کام نہیں کرتے تھے۔ باقی طلبہ کو مڈل چھوڑ دیا کرتے تھے۔ صرف اپنی تینوں کو پڑھایا کرتے تھے جو ان کی تنخواہوں کو تقسیم کیا جاتا ہے۔ اور باقی سارے ڈیپارٹمنٹ کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ یہ امتحان کے اندر نا کامیابی بعض وقت اتفاقی ہی ہوجاتی ہے۔ پار سال ۱۲ طالب علم انٹرنیشنل میں کامیاب ہوئے تھے۔ جن میں سے ایک پنجاب میں اول رہا۔ اور نتیجہ مڈل تو شروع ہی سے عمدہ نکلتا رہا ہے۔ اس سال بھی پچھرا میں تین طالب علم کامیاب نہیں ہوئے۔ بلکہ دراصل ۶ طالب علم کامیاب ہوئے ہیں۔ سو پنجاب یونیورسٹی میں۔ اس سال کنگمٹ یونیورسٹی میں۔ اگلے تھے۔ پس لا کوئی جڑا نتیجہ نہیں ہے بلکہ نہایت تسلی بخش نتیجہ ہے سکاچوں میں جن کے پرنسپل۔ پروفیسر و ن کی تنخواہ میں ہزاروں روپیوں تک پہنچتی ہیں۔ اور بعض وقت بی۔ اے ایم۔ اے۔ میں کوئی بی پاس نہیں ہوتا۔ ڈیپارٹمنٹ صاحب اگر وہاں ملے جاسکے تو البتہ ایک بات تھی۔ پچھرا ماسٹر کا کام صرف طلبہ کو پاس کرنا ہی نہیں۔ بلکہ اس کے اوپر سارے مدرسہ کا بوجھ اور مہیون کام ہیں۔ جن میں مدرسہ کا انتظام۔ مگرانی عام ضوابط کا خیال۔ تہذیب اخلاق وغیرہ وغیرہ ہیں۔

اصل یہ ہے کہ چند ایک خود غرض حضرات نے یہ سب تنہا ہی سجاد دی۔ اور اس کی نسبت بڑی شورش برپا کر دی۔ اور لوگوں کو ہلا ہلا کر روٹا کر سکول کی بدخواہی میں کوئی حقیقت باقی نہ چھوڑا جسکی وجہ سے سکول کو یہ افواہی و ن و پتے پڑے اور بلاشبہ کئی کے لائق وفاقی پریزیڈنٹ رائے دیوان چند محترمہ جو حقیقت و لیبیوں میں پریزیڈنٹ کی لائق ہیں۔ اور مسٹر گرین وڈ صاحب سکریٹری بہادر جو بڑے خوب ورس آدمی ہیں۔ اور علی جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر و ام جلال جسکی ایساری فیض سے ہر صفحہ و سرشتہ کے کلامے ہوئے ہیں سرسبز و شاداب ہو رہے ہیں۔ اس سکول کے حامی و ممدو تو تھے اور پچھرا ہی کا دم نہ رہے اور پچھرا ہی سے صاحب انسپکٹ بہادر مدارس وقت پر آئے انہیں تو اس سکول کے کاغذ و سہوئے میں کوئی شک و شبہ نہیں رہا تھا۔

قتل عاشق گرازدست تو تقدیر بود ورنہ پچھرا انٹرنیشنل محترمہ اور پنجب کے سکول کا سکیم اور مدرسہ کے انتظام کا سرشتہ ان محرموں کے سپرد ہو رہا ہے جنکو سکول کے حالات سے مطلق آگاہی نہیں اور وہ نہیں جانتے کہ سکول کا انتظام کیا ہی ہو سکتا ہے؟ اور مدرسہ کا نام قتل نہ بنایا ورنہ وہ شخص مقرر کیے جاتے ہیں جو ان کا نام ہے نہیں جانتے یہ سب خوبی و کل مصلحت گزشتہ کی ہے ورنہ ہماری گورنٹ تو نہایت رحم دل اور صاف باطن اور وسیع حوصلہ اور فیاض ہے میڈیا سٹر صاحب کو مدرسہ کے مال کران بلوے محمد ان کی بیٹی کو مدرسہ کا میڈیا سٹر ڈپٹی پرنسپل کیوں کر بنادیا جاتا تھا کہ آئے کے دن کے جہکے چلین۔

اور اس سے پہلے کہ اس سکول کے مخالف اور کہاں میں اس مدرسہ کے مخالف جو اس مدرسہ کے جانی دشمن ہیں رہے تھے۔ اور صرف ذاتی کاوش کی وجہ سے اس سکول کی گون پر چھری پھیر دیے گئے تیار تھے۔ وہ براہ مہربانی ذرا تشفی لائیں۔ اور اس سکول کے نتیجہ امتحان مڈل کی سٹک کو انصاف کی عینک آنکھوں پر رکھ کر ملاحظہ فرمائیں کہ اس مدرسہ کا نتیجہ کیا اطمینان بخش اور تسلی دہ نکلتا ہے۔ اور یہاں کے دونوں سکولوں سے کس کا عمدہ رہا ہے اس سکول سے ۴ طالب علم امتحان مڈل میں گئے تھے۔ اور باقی سکول والوں نے بالمقابل چھٹا چھٹا طالب علم بھیجے تھے۔ اور ہر ایک سے نو سو روپے کل پیسے گئے۔ ان چھ سے کیا ملے گا؟ اس سکول کے کل طالب علم ۱۱ تھے۔ سیالکوٹ میں کامل اور لیاقت امتحانی میں گوتے تھے تو ان کے کل پاس ہو گئے۔ صرف دو طالب علم فقط ایک مضنون ریاضی میں رہ گئے۔ چھ کامیاب ہوئے۔ اور پھر رخصت ہو کر باقی طالب علموں سے کوئی طالب علم کسی اختیاری مضنون میں ہی فیصل نہیں ہوا۔ سب کے سب اختیاری مضمن تک میں پاس ہیں۔ ایسا اطمینان بخش نتیجہ نہیں ہے کہ پنجاب ہر میں شاید یہی نہیں رہا ہو وہ انصاف کے دشمن کہاں ہیں جو اس سکول کو غیر ضروری اور اس سے سکول کے خرچ کو قبول خریدی جیتے تھے۔ اگر انصاف ہو تو دونوں ہائی سکولوں کے نتیجوں کا عمدہ رہنا بھی جیسی تو روڈ ہائی سکول کی فیصل سے ہے۔ مگر سکولوں کو بھی نیشنل بورڈ سکول کو بالمقابل دیکھ کر باضابطہ تعلیم دینے کی سوجھی ہے اور بورڈ سکول سے عمدہ تعلیم کا سبب سیکھا ہے۔ جہاں بڑے بڑے اعلیٰ درجے کے سنیافتہ بی۔ اے فٹنی فاضل۔ مولوی فاضل سٹینٹک کالج پاس شدہ استاد موافق طریقہ تعلیم کے پڑھتے ہیں۔ سو رہا اس بورڈ سکول سے پیشہ و فوٹیشن ہائی سکول ایک سے جس دے کرت سمندر دیکھ کر کمال کی سطح کی مانند تھے۔ کبھی ہو کی جنبش سے لہر اٹھی تو آہی گئی تھی۔ میرے اس کہنے کی تصدیق ان نتائج کے دیکھنے سے صاف ہوجاتی ہے جو دونوں سکولوں کے اس وکٹوریہ جو بلی ہائی سکول قیام سے پیشہ نکلتے رہے۔ جس سال بورڈ سکول قیام ہوا ہے۔ امریکن مڈل سکول کا کوئی طالب علم پاس نہیں ہوا تھا۔ اور سکاچ کے ممدو سے چند طالب علم کامیاب ہوئے تھے لیکن خب سے یہ سکول قیام ہوا ہے۔ ان کو بھی بالمقابل دیکھ کر باضابطہ محنت کرنے کی سوجھی ہے۔ یہ بورڈ سکول ہی کا سارا احسان ہے۔ خوب ہے کہ ایسا محسن بورڈ سکول جسکی ضرورت کو ایک عالم تعلیم کو بکا۔ اور اگر وہ اپنے آپ کو ضروری ہو گیا۔ اصل یہ ہے کہ ذاتی اغراض انسان کو اصول انصاف پر قائم نہیں رہتے۔ دینیں۔ ضروری سے ضروری اور مفید سے مفید تھے کو انسان غنا اور بے انصافی کی آنکھ سے فضول اور غیر ضروری سمجھنے لگ جاتا ہے۔ یہ ساری کامیابی و ادائیگیاں خصوصاً کی ہے۔ جن کو بورڈ سے علیحدگی کی وجہ سے مخالفانہ تعلق

ہوئے ملک میں ہی اس قسم کے مشن کو خوب صرف
 ہے۔ مشن کے کام سے پھر دی روز بروز جتنی بہتری
 ہے جسے ملک کے کل دیونین مشن کی کل کتب نصف
 پر صرف وقت ہوتی ہیں اور خوشی کی بات ہے کہ قریباً
 ایک سو بیس روپیہ نقد یاد و سوجائیں روپیہ اصل کی
 کتب فروخت ہوئیں۔ ہماری دلی تمنا ہے کہ یہ مشن اپنے
 مقاصد میں کامیاب ہو کر اس ملک کے انارٹے کا ذریعہ
 بنے۔ ایک حب الوطن

خوست غیر علاقہ کے ملک علی خان کا نام اور حکام
جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم۔ میں نے اس سے پہلے جو خبر
علی خان کی نسبت کہی تھی وہ آپ نے اخبار میں درج کر دی
ہے۔ جس کے لئے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اب میں حسب وعدہ علی خان
کے موثر حالات جو اس نے اپنی رافلی میں لکھے ہیں آپ کے
ناظرین کی خاطر ارسال کرتا ہوں۔ ملک علی خان ایک غریب
اور قحاش آدمی تھا۔ اور جذبات پرکھتے سمجھتے تھے۔
کی علی کہتے ہیں تو کہتا صرف روٹی پر لوگوں کے غم سے ہمدرد
کچھ نہ سمجھتا کہ ایک علیحدہ جگہ میں رہتا کرتا تھا۔ جب موت
بچھڑے جمع ہو گیا تو چلا بیٹھے واسطے پٹریں اور ایک سو سی باغی
اور لوگوں کی زمینوں میں گھس کر تازہ غلہ چران شروع کیا یہاں
تک تو مت پہنچی کہ اس غلہ سے کچھ روپیہ خریم ہو گیا اور لوگ
میری جمع کئی کے درپے ہو گئے۔ ان لوگوں کو چار گے بٹھے کو
دیجی کہتے ہیں۔ اس وجہ سے اس کا نام علی ہو گیا ورنہ اس کا
اصلی نام غلام محمد خان ہے۔ اس غلہ کے بیچنے سے ایک
ہندو قوم لی اور راستہ پر پیچ کر سادھو بن کر شکار کرنے
لگا۔ جس سے کہ مبلغ چار سو روپیہ نقد میرے پاس پہنچے
ہو گئے۔ جب لوگوں نے سمجھا کہ ان شخص سے بھلا ہرگز
پیدا ہوا ہے تو اسکے پاس پچاس آدمی کے قریب جمع ہو گئے
اسی طرح سے ہوتے ہوئے اس کی سختی اور جفاکاری کا خوف
سب کے دلوں پر چھا گیا۔ اسی آئین میں اور ایک روز
میں نے کسی اپنے دوست کو جو ایک بڑا ملک تھا کہا کہ ایک
لوگوں کی ہمانی کرو اور جانہ یہ کہ کرو کہ میرے لڑکے کی شادی ہے
جب لوگ جمع ہوئے تو ہم اُن کو مار ڈالینگے۔ اور اس سے ہینا
روپیہ لے جائیگا۔ چنانچہ چار ہزار روپیہ میں تم کو دوں گا۔
عرض جب شادی کا سامان تیار ہوا۔ سب معزز لوگ
اور اوجھلے تمام خانان وغیرہ جمع ہوئے تو دروازہ خان کا بند ہوا
دیا۔ اور اپنے پچاس سواروں سے کہہ دیا کہ ان سب کو قتل
کر ڈالو۔ وہ وقت ان ملکوں کو قتل کر کے ان لوگوں نے لاشیں
اپنے پاس رکھ لیں چنانچہ ان میں سے اکثروں کے نوشتہ اقبہ دو
دو ہزار روپیہ سے یکم ویش سے لاشیں مول لے گئے اسی
طرح سے اس نے ملک کو چار ہزار روپیہ دیکر باقی خود لے
لیا اور سب سے زیادہ مالدار اور حاکم بیگناہیہ وقت لگنے
خبر سن کر سب ڈر گئے اور تمام لوگ اسے مطیع ہو گئے۔ جب
اس کا حال امیر صاحب نے یہی سنا تو اپنی سرکار سے خواہ
مقرر کر دی۔ اب سب لوگ اس کی رعیت ہیں اور وہ ایک
جہان سوزہ اور کھٹکھا ہے۔

مرآة القدر - ویدیان کا نام

پیشہ اخبار

لاہور۔ یوم دوشنبہ۔ ۲۔ پارچ ۹۱

عذر

بزرگان من۔ پیشہ اخبار کا یہ پرچہ آپ کی خدمت میں
دیر سے پہنچا ہے۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ آپ کے خادموں کے گھر
میں چوری ہو جاتی ہے۔ وجہ سے پیشہ اخبار کے مینیجر اور ایڈیٹر
دونوں کو دفعتاً مجبوراً آگورالوالہ تک جا پڑا۔ اور اس حادثات
کے متعلق انتشار اور اضطراب میں اخبار وقت پر شائع نہ
ہو سکا۔ آپ معاف فرما ہوں۔ خاکسار محبوب عالم ایڈیٹر

مطبع کوہ نور لاہور۔ ہم فوسس سے سنتے
ہیں کہ لاہور کے اس قدیمی اور نامور مطبع کا حال ابکل خوشی کے
آزار سے بہت اتر چکا ہے۔ منشی ہر سکھ ایک صاحب مرحوم چوہدری
کے مطابق بے باقی ہوتا ہوا ہے۔ منجانب کہ زندہ رہے کوہ نور
کو جو تینوں کے چلتے رہے۔ چونکہ وہ وضع داری کے بہت
پابند تھے اور اچھے اچھے دن دیکھ چکے تھے وہ بخلاف اصول
تجارت کے امیرانہ اخراجات کرتے رہے۔ مگر اخباروں اور
مطبوعات کی قدر دانی کا زمانہ تو اب ہی نہیں تھا۔ انکا وضع داری
بدلتی ہوئی تھی۔ ان کے بعد ان کے جانشین اگر کفایت بخاری
اور دور اندیشی سے ایک ایسے نامور کارخانے کو چلاتے
تو یقیناً نہانہ کارخانہ سنبھل جاتا۔ مگر وہ اندست اور بگڑا
نظر آتا ہے۔ ایک لوکل محضر لکھتا ہے کہ ہفتہ عشرہ ہوا۔
خاندان مطبع اور دیگر شخصوں کی طرف سے عدالت مطالبہ
خفیہ لاہور میں ایک درخواست گزری ہے کہ پس ننگان
منشی ہر سکھ اسے مرحوم کو دیوالیہ گردانا چاہیے۔ یہ ایک سو
روپیہ کی ڈگری کے بدلے ایک ڈگری دار نے منشی مرحوم کے
موت پر ہے۔ کرسیاں۔ دس۔ وغیرہ قرق کرانے۔
ہم اپنے افسوس کی کوئی حد نہیں دیکھتے جبکہ ہم ہندوستان
کے ایک ایسے پریس کو غارت ہونے ہوئے دیکھتے ہیں کہ جس
سے پچھلی نصف صدی میں منشی ڈول کشور جیسے ستارہ تیار
ہو کر نکلے ہیں۔ اب ہی ان منشی بگڑتے ہیں صاحب ملک
کے لائق اور اہل الرائے لوگوں سے ہمدردانہ مشورہ
طلب کریں اور اس پر کار بند ہوں تو کام کی جاری رہی
کی توقع ہو سکتی ہے۔

اخبارات کا اجرا۔ ہمارے لئے اس سے زیادہ
خوشی کا اور کیا مقام ہو سکتا ہے جبکہ ہم ایک دینی اخبار کو
ایک عرصہ بند رہنے کے بعد گناہی اور مدد دہی کی آفت سے نکل
کر ایک مرتبہ پہر وجود اور ناموسی کی سمت اس پر چلنا ہوا
دیکھتے ہیں۔ حال میں دہلی پنج لاہور۔ ہر مورگروٹھ نامی ہند
لاہور بازار لاہور کچھ عرصہ ملتوی رہنے کے بعد اسی ترتیب
سے نکلے بعد دیگرے جاری ہوئی ہے کہ جس طرح ان کے نام
درج ہیں۔ دہلی پنج اور ہر مورگروٹھ ماشا اللہ پہلے کی سبقت
زیادہ ٹیپ ٹاپ سے نکلے ہیں۔ اور لاہور بازار بھی کہ جسکا
ابھی ایک ہی نمبر نظر سے گذرا ہے۔ اچھا بیٹہ کا دعویٰ کرتا ہے۔
ہم آنسو کرتے ہیں کہ اب اس نئے چولہے میں یہ جمعہ زیادہ
لمبی عمر لائے ہوں۔

نیکنام ریاست پٹیالہ۔ ہم محضر صفحہ قدسی تھان
میں۔ تالیف صاحب مہاراجہ صاحب بہادر واپی پٹیالہ ہاتھ لائے
انہیں متواتر احسانات سے تنہا مسلمانوں کی گردنوں ہی کو تیز
جھکا دیا۔ بلکہ دعوے کے ساتھ ثبوت دیکر یہی دکھایا ہے کہ
حضور مدوح اپنی مختلف الادویان پر آیا کو گروہ خالصہ کے برابر
سمجھتے ہیں۔ یہ بیگناہی اور مبلغ، ہزار لاکھ عید گاہ کی تیاری
کے لئے بخش دیا۔ ہر مذہب کی بادشاہی میں جس ایک ہزار روپے
میران جی کے مزار شریف کی تعمیر کے واسطے ہزار عنایت
فرمائے۔ ہمارے ایک متعصب ہندو دوست نے گرم
ہو کر کہا یہ فیاضان ہندی ہیں لازمی نہیں مسلمان و ذات
نے کچھ ہونکے یا ہوگا۔ ہم نے عرض کیا جب وزارت جلیلہ
نے خالصہ کاغذ میں کچھ دیا تھا تب ایک متعصب مسلمان
پہنچ اٹھے تھے کہ یہ فیاضان ہندی ہیں لازمی نہیں مہاراج
نے کچھ فرمایا ہوگا لیکن دراصل دونوں صاحب غلطی پر
ہیں۔ وہ ان بیدہی کچھ اور ہے۔

خوشنودار کہتے ہیں ایک آنکھ، خوش نصیبی ہے ہر ایک کو یہ ہے
مہم ہزارہ۔ سول ملٹی گزٹ لکھتا ہے کہ گوہاری
فوجیں ابھی درہ بند میں شریک بنانے کے کام میں مشغول
ہیں مگر فوجیں کی طرف سے ابھی کوئی حرکت نمودار نہیں ہوئی
مرد کے پاس چلوں اور پاس کے گانوں والے لوگ
دوستانہ تر تاؤ کر رہے ہیں۔ ہاشم خان کی بابت یہہ
معلوم ہوا ہے کہ اسے اپنے واسطے ذخیرہ بہت جمع کر لیا ہے
اور تانہوں کے پاس صرف پچاس آدمی جمع ہوئے ہیں
زیادہ مشکل یہ ہے کہ موسم و سیاہی ننگ ہے جسکا کہ
ہماری فوجوں کو ہم میران دہلی میں جلیا پڑا تھا۔

شعر اکو خطاب۔ ایک ہجر کا نامہ نگار شریک
کتاب ہے کہ شوگر کی ہر گز غلطیوں سے عزت بخشا کرتے ہیں
ہم اسکی ضرورت نہیں دیکھتے۔ اچھی شاعری کبھی عزت کی محتاج
نہیں رہتی۔ عالی یاد و نامہ ہر شمس العلماء باخان بہادر نہیں
ہیں تو اس سے ان کی لیاقت یا شاعری کے نام کو بڑھ نہیں لگتا
رتبہ میں وہ ملک سخن کے شاہ ہوتے ہیں۔ اور اسی لئے وہ
اچھے لئے خطاب ہی آپ ہی متحرک رہتے ہیں جسکو عرف میں
تخلص کہا جاتا ہے۔ البتہ اگر گورنمنٹ آف خطاب دینا ہی پسند
کرے تو شاعر نہیں مگر شاعر کی ایک میدان میں نکل آئیے
اور قصیدوں کی بہار سے گورنمنٹ کے کان بہرے کر دینگے
مگر اچھا یہی ہے کہ شعر ا کے لئے کوئی خطاب نہ بخو کر دیا
سہ کار می خطابوں کے ایک یہی غرض ہوتی ہے کہ
مخاطب لوگوں کو دیکھ کر اور ان کو یہی کار نمایاں کرنے کی
ترغیب ہو کر خیر سے۔ جنوں پہلے سے ایسا ہی ہے کہ
جسکو اسکی چاٹ ہو گئی وہ کسی خارجی ترغیب کا منتظر نہیں

ہندوستان پارلیمنٹ میں۔ حال میں ہر
روپے متعصب صاحب ممبر پارلیمنٹ نے (جو ایک مدت دراز
تک ہندوستان کے محکمہ تعلیم اور بورڈ ان ان پریس کشمیری
پر ملازم رہ چکے ہیں) اطلاع دی ہے کہ وہ باؤس آف کانگریس
میں ایک تحریک پیش کریں گے کہ ہر ہندوستان (ابا اس)
میں اقل مرتبہ ایک دفعہ معاملات ہندو ضرورت ہوتی
چاہئے۔ اور مذہب میں اسقدر ترمیم ہو کہ ہندوستان کا
بحث پیش ہوئے کہ قبل سے کچھ ایسی کسی نہ خالی کیا کریں
ہم امید کرتے ہیں کہ اگر ایسی تحریک میں کامیابی ہو گئی تو بہت
سے لوگوں کو مستطرب لگا سکے۔ پارلیمنٹری خدمات کو حد سے
یا کر نیکام و خوش رہے گا۔

خبروں کے خطوط
امریکی کاٹیا وارٹ۔ ایک کہہ رہا کہتے ہیں۔ جو عریض
کل ڈاک میں ڈالنا اس کے بعد شب گذشتہ یعنی ہم و غری
کو وقت نہ کھاک کے اس نور شور سے نزلہ محسوس ہوا کہ کہ
خواب سے بیدار ہوئے اور کوڑھ پھو ایسی سختی سے ہے کہ
جس سے گان ہوا کہ کوئی غم آگیا ہے اور لوٹ خرم کر دی ہے
میرے محضوم کرم استاد جناب منشی ب۔ الغفور صاحب جو
بالفعل سید محبوب الرحمن صاحب مرحوم کے مکان میں
رہتے ہیں اس مکان میں جناب کے ہونیکے وجہ سے رہتے
ہیں کہ بچے یوں سک ہو اور وہ جن اگر روزانہ ہلا ہے ہیں
کا لالہ باغ سے ایک صاحب تخی فرماتے ہیں ہر صبح چارہ
سے گرد و نواح کا لالہ میں مگر ہی نے اپنا ذریعہ ڈالا ہوا ہے۔

[illegible]

سبکی کی کوشش ہو سائیگی کے سالانہ جلسہ پر لارڈ اور لیڈی ری موجود تھے۔
 مقدمہ فضل کی تمام مولائش بریوی کونسل (انڈین نیشنل لیگ) فیصلہ کیا
 کہ یہ میلہ کیونکر آبادین ہو کر اپنے جاتہ یونٹا ریل پر پڑا ہجوم رہتا ہے۔
 ہر اس کے مقام پر گائیڈ میں سونے اٹھیں ریلو گائیڈ کے چہرہ اور ذرا نوے کام نہ کیا
 لوگ اجرت زیادہ مانگتے تھے۔ اور فساد مچانے کو آمادہ تھے۔

[illegible]

وقتہ انکس ارجع شاہی میں ایک محرمیت سنار و سیفین کے کا فوری ہو گیا :
 جسکی کی سیوینل خانہ میں آگ لگ گئی اور جلد ہی ہی فوری کی زیادہ نقصان ہوا :
 اور نقصان کی ضلع مانسک اور وہو لیا کے دورہ پر روانہ ہوئے :
 منجلیہ ایک خاصہ نوکے شہادہ حاضر و حاضر بنارس کی پہنچ خیر الدین کو بھی ان کی انگوٹھی
 یہاں تک کہ رشتہ خوف و اپنے ہر خدمت انجام دینے کیلئے فقیہ تھے :

[illegible]

کسی خیریتی کام کیلئے ایک سچی باری پاسی نے گوشت کو پڑھ لاکر رو بہ دیاجو
چیر بہن اینوں کی انزل کی پیو پو گوشت بہن وکی اٹھی انہو میں سب لاکر کھا
گئے تین مہاراجہ بہادر جتیندرا مہن گوروک ولفہ نے جانتی تھاندا ان کیا
کل جانی جو ایک سن تیرہ تیرہ تین اور اٹھارہ پچیس درمیان تھی
کروڑ لاکھ تالی تین فوج رنگوں سے ماسا کو کروڑ سوں کے

حال کیسے سنہ پور یلو کی تجویز کو سنتی کر دیا گیا ہے۔
 دیگر خشیانہ لکڑی کا ساتھ ساتھ ان جیسے باغیچے میں منتقل ہونا قرار پایا
 گورنمنٹ نے ہندوستان میں اولیئر کوٹن کی تعداد کا پڑانا منظور کیا۔
 گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ سو پچیس فیصد زمین کا مالک بن کر رہے۔
 اصلاحی مقررہ تہذیب میں گورنمنٹ کا ارادہ محمد و سہرہ کی تعلیم کو مرکز بنایا ہے۔

[illegible]

مقام فوری کو شہر خشتاب میں خوفناک قتل کی تین وارداتیں متوجع بنائے ہو ہیں
ایک بیٹے نے دو گھر نیچے کو جس گھر کی سو پر چڑھ کر قتل کیا اس کے باپ بیکار والا
قاتل ایک پولیس جنٹ کی مدد کو گرفتار ہو گیا ساہیوہ واردات دن دویہر میں مارا جاتا
قاتل فبا جوسا ہی عیاں غستا میں لہا جی تین ہی ماہ سے خشتاب میں آیا تھا
ایرل ۱۹۹۴ء میں ڈیفنس ٹریبونل نے قصہ کو دیکھ کر یہ فیصلہ کیا کہ لاش کا

عبداللہ خان قاضی قدسہ انارکلی کی اپریل ۱۹۴۴ء کو چیف کورٹ میں پیش ہوئی
جیم کریک فیسر سرسنگھن اور وارنٹ کیل تھے عدالت نے فیصلہ نہیں سنایا
مقتضہ اربڑن بنام ٹیڈول میں سرسنگھیاں گھاسیائی تاریخ چیف کورٹ میں
سول جج کی طرف سے موجودہ انتظام ریلوے سروس اختلاف ظاہر کیا ہے
نہ صرف وہیں ریلوے سروس کے سرکار کے ایک وکیل کے نام کے نوادہ ہیں

وہاں آرم شدہ ایک صاحب کو کھٹین بریتے ہوئے ایک اہل اطلاع کے پاس گئے کہ اگر زخمی ہو گیا
 جو کامو کے میں دیوان پچھن اس صاحب کی کو بھی جو عالم کیلئے اترنے کو تھیں :-
 اس ہفتین بھی صوبہ پنجاب میں جا بجا بارش ہوئی لاہور بھی خیالی نہیں رہا
 لیکن ضلع لاہور کے کھارہ ڈاک ہوسٹل قیدی کے ہزاروں نے ڈاک کیلئے ۲۰۰ روپے کا
 تحفہ جماعت اسلام لاہور کو سالانہ جلسہ کے سلسلے میں جمع ہو گیا

لاہور گورنمنٹ کالج ہال میں ایک کتب خانہ بنایا گیا ہے جس میں ایک سو پچاس لاکھ روپے
 دلیپی سرایا مسیت
 کیتان جہان کا رن تھا۔ اہل بیت کو ایسا امیر چھوا کہ رخصت پر وطن جائینگے
 ستر لاکھ روپے ساری گورنمنٹ ہسپتال میں ایک سو روپے میں ریزیدینٹ ہو گئے
 اور ان کو سسٹنٹ مان سسٹنٹ سکرٹری ہو کر کاشمیر میں ریزیدینٹ مقرر ہو گئے

مہاراجہ صاحب اودھ یوگرنگہ شہہ ہفتہ نکاح میں حادثہ پیش آیا
سید افضل حسین صاحب جو پیشانی کے خالص کاج کیلئے ایک کھڑی تختہ پر
بیٹھتے تھے یہ یادگار حصول اختیارات مہاراجہ صاحب پیشانی کا یہ گیارہواں
مہاراجہ صاحب ٹاؤنکورس اور پندرہویں بلوچ کو اس کی ریاست میں لایا جس کی وجہ سے
مہاراجہ صاحب وندہ انجمن صحت ملی کو خوشی من ، افروری کو شہر کا جلسہ کیا

حیدر آبادی سٹریٹ کے صدر علی نے اسلام قبول کر کے عبدالرزاق نام پایا ہے
 صاحبزادہ عبدالرحمن صاحبزادہ نایب الیاس صاحبزادہ امین صاحبزادہ امجد علی صاحبزادہ
 بیگم صاحبزادہ بی بی علی صاحبزادہ شمس کو کو مین صاحبزادہ اعظم الشان صاحبزادہ
 مسر حیدر
 احسان علی صاحبزادہ نگار صاحبزادہ مسر صاحبزادہ کار سوز صاحبزادہ احسان علی

جزیرہ مالابار میں ایک بندرگاہ اور پورچوگر اور علاقہ جزیری شاہ سیتا لکھیا جا رہی ہے
اگر واقعی جزیری کو اس مقام میں کامیابی ہوئی تو انگلستان کیلئے فائدہ بہت ہے
سیلوں کے ایک فصل کے کٹنے کے معافی پر یا ریمینٹ میں گفتگو ہوئی ہے
آزکارا میں کابل خان دیو خان کے قبضہ کے محلہ مدوینے سے بالفعل انگلستان
اور صاحب کمال کی فرج باجوڑ مقابلہ کیلئے نہیں دیکھا سکتی ہے

الباقیہ خان و دیگر سید کو ایک خلوت دیا اور آئندہ اعانت کی امید دلانی نہ
 علاوہ ۱۵ سکا ایچ جس نے محمد شہزاد خان کو جو بعد ازاں درویشانہ آمدنی کے دو مفت و

علاوہ برہمچری ٹھوکریں نسل قائم کیا یا کسی جو بار بار کسی کو تک پہنچے ہیں یا
 برہمچری ہمارے پیشو کا نام لے اور کہ نوین میں ایک باغی سردار سے مقابلہ کیا یا
 دشمن کو شکست فاش ہوئی یا پاس قتل ہو کر اور کسی بندوقوں ہمارا ہتھیار
 ہمارا ریفیل میں اور میں نہیں پاس قتل ہو کر اور فوج آگڑی
 آج صبح اب ہمارے پاس بالکل آرام ہو گیا ہے اور بارسلونہ شاخو کے ہیں
 کرنل علیہذا تھا اسے انگریزی متعینہ کابل اپنے عہدہ سے واپس آئے ہیں
 انہی کے بار بار اصل و اصل تھا اسولہ واپس گیا اور پھر ایک ہفتہ غور ہو گیا

مالک غیر
نشدن کی گلی کوچنیں جنوری کی تیسرے ہفتے کے آٹھ و طالع انگلی کی نواد و ہوا
روس نظام ہدیوں کی کتب جمہیت الکائناتین عالمیہ جہا و زمین و ہوا و آبی
بیرن یہ شمس و عطیہ ہدیوں کی روس نظام ہدیوں کی زمین و آبی و ہوا و آبی و ہوا و آبی
آس و این ٹیونس و افریقہ میں اس قدر بڑی ہو کہ کسی ایسے بڑی ہوگی

یہی حال رہا کیونکہ اگر حکامین ہوا دیو اور جیوں کے عجیب و غریب
 تر و سہیں ہو دیو بنو چہ بد قانون تین سال تک سو سو شے متوی کے گئے
 تو اگر کی تار فیض معلوم ہوا کہ ہری فوج سر عثمان پاشا کو بہت ہی
 اضلاع متحرک لیکر کے پش پش میں اسوقت پندرہ لاکھ نامہ موجود ہیں
 اور ان میں سے پانچ اڑھائی لاکھ کے ہیں کہ کوٹوالہ کی ضرورت ہے

سکا لیٹ کے کھریو مارا تو کہے کام بند کیفہ ایک ایک کام نہرا تو پڑا کا قصہ نہرا
انگلتستان میں عورتوں میں یہی شکار کیلئے کا بازار و لوج ہوتا جاتا ہے
جنرل بلوچ کی عورت اپنی شوہر کے عدالت میں درخواست دی ہے
برائیل کی وجہ سے جہیز میں نہ ملے بلکہ پہلی ہوئی اور اس کا شوہر کا زار کر کے
اگر یہی اس رسالہ میں چھٹکی سے کہہ کر پڑائی چھپت ہی نہ اس کا مادی

یابیک آفسکشا اور آسیا کا ٹیو کیمر اور نیٹل کانگریس کے سربراہ تھے۔
 فلوڈ لیا بیسن ایک گروہ بقول ان کہانیوں والا قاعدہ طور پر مرتب ہوا ہے
 ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ جہان پر بیرون کو کہا نیکی کے مارنا خارجہ ہے +
 قیصر برہمنی نے سرحدوں پر امریکی جنگی نمائش کا مقصد بتوی کیا
 کیونکہ زار روس نے ملکی دیہاتی کہ روس ہی اپنی افواج کو حرکت دینا

بوسٹن دیکھ کر میں ایک ایسی گہنی بنشوالی ہو چکاں کیا کہ رزیدیل کی
سلسلہ کو قاف میں رو بہو نہ ہو چھک ٹن کے برابر ایک ٹن کے ہوا ہے
یٹنل یا کو ہلو م دیکھ کر میں کیلے پر جیسے جو چھک کی رنگ سر دو گن خراج ہوا
انگلتا نخی زمین لای کے مالکوں میں ساتواں حصہ عورتیں ہیں
ٹرے دن کے روز ٹنٹن کی ڈاک میں ساڑھو گیا لاکھ پارسل ہے

شکی کے تمام مٹا دیں جو عظیم الشان کالج تھا وہ جگہ خاک سیاہ ہو گیا۔
جس کے بالینے طغیانی اٹھ کر تھیں۔ کے متعلق ایک مل میں ہو گا
شکاگو (امریکہ) میں ایک بینس راجن ایسی ہی ہے۔ کنگ داؤد لکھنؤ میں ہے۔
انگلستان سے آسٹریلیا اور ہندوستان پر کارڈی قیادت کی ہے۔

یاد اور اپنے شہر پر بارہ ماہہ ۹۱۶ عریح کو لاہور میں بارہ کاٹنا ستہ پہل پہلے
استحان نقل خجائے اینگلو وینکولین ۲۶۹ سے ۱۸۱۸ میں طلبا پاس کی
اور ترمیم وینکولر سے ۲۶۹ سے ۱۸۵۹ میں پاس ہوئے۔

The Paisa Akhbar

LAHORE

پیسہ اخبار

شرح قیمت	معمول	معمول
قیمت سالانہ معمولی کاغذ پر	۶	عام
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ پر	۷	عام
قیمت فی پرچہ بلا معمولی عمدہ کاغذ پر	۴	عام
معمولی کاغذ پر	۳	عام

چونکہ ہر سال اخبارات میں اضافہ ہوتا ہے اسلئے اسکی شاعت بہت زیادہ ہے اسلئے اس میں ہر سال کی تبدیلیاں ہوتی ہیں اور اسلئے اس کی قیمتیں بھی ہر سال ہوتی ہیں۔ ہر سال کی تبدیلیاں ہوتی ہیں اور اسلئے اس کی قیمتیں بھی ہر سال ہوتی ہیں۔

اس اخبار کی قیمتیں ہر سال ہوتی ہیں اور اسلئے اس کی قیمتیں بھی ہر سال ہوتی ہیں۔ ہر سال کی تبدیلیاں ہوتی ہیں اور اسلئے اس کی قیمتیں بھی ہر سال ہوتی ہیں۔ ہر سال کی تبدیلیاں ہوتی ہیں اور اسلئے اس کی قیمتیں بھی ہر سال ہوتی ہیں۔

جلد

نمبر ۲۷۲ یوم دو شنبہ ۲۰ پانچ ۹۱ شہ ۱۸۶۱ء ۲۷ مارچ ۱۸۶۱ء

عجیب عجیب باتیں

چینیوں کے توہمات جتنی ملک میں ہوس کی عمریں نہایت کم ہی رہتے ہیں۔ اکثر اس عمر سے پہلے پہلے شادی ہو جاتی ہے شادی کے بعد بچہ پیدا ہونے کے اون کو کون کو بہت بڑی آرزو رہتی ہے چنانچہ اس کام کی واسطے ایک عرصہ وہ بی سفر کر رہی ہے۔ اولاد کے خواہش مند لوگ اس ویسی کا ایک جڑا لہ لہتے ہیں اور جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ جوڑی اور چارک تینوں جوڑوں کو وہی کی پرانی جگہ میں رکھ دیتے ہیں۔ حاملہ عورت بٹھا ہونے کے واسطے علی الصباح اوٹھ کر اپنے شوہر کے کمرے میں اس مکان کے قریب کوئیں پر جا کر تین بار اوس کا طواف کر کے گھر کو آتی ہے اگر اس عرصہ میں اوس کو کوئی آدمی نہیں ملا تو بیٹا ہونے کا یقین کامل ہو جاتا ہے۔ جب بچہ ایک مہینہ کا ہوتا ہے تو اوسکی بہت خوشی کی جاتی ہے۔ عورت اور اربا کے لئے اور مہمانان لائے ہیں اور اس بچہ کو اپنے دیوتا کے سامنے بٹھا کر جیکو وہ بہت مانتے ہیں۔ محاسن کرتے ہیں اور سبقت اور سکانت نام رکھا جاتا ہے جو بچہ تنک رہتا ہے مگر تمام کچھ اوندا بیدار خوب سار کہتے ہیں۔ کیونکہ چینیوں میں یہ ایک عام خیال ہے کہ موت برے نام اور بری چیز کی طرف میل نہیں ہوتی۔ بلکہ اوس کو اچے چیزیں مطلوب ہیں۔ اکثر بچوں کے نام تائی۔ بی۔ سور۔ گد۔ اور وغیرہ ہوتے ہیں۔ یہ سب بڑی بڑی کو چکر لایا جاتا ہے وہ کسی اتنی بڑے برس کے بچہ کے لئے ہوتے ہیں۔ یا عام کا ہوتا ہے۔ اس سے یہ مراد ہے کہ اس بچہ کی سبھی اتنی ہی عمر ہو جس کے قریب قریب ہندوستان کے ہنود میں بھی یہی رسم جاری ہے۔

مذاق

مریض کیون ڈاکٹر صاحب کسی اتفاقی خط سے تو بہر جاری کے اعادہ کا ذکر نہیں؟ ڈاکٹر میٹنگ ہے تو! مریض تو بہر آپ میرانی کو کے پناہ لینے میں اس بات کو ملحوظ رکھیں؟ گداگر۔ تہرانی کے غریب فقیر کو ایک پیسہ دینے جانا۔ راہ رو۔ میں تم کو کچھ نہیں دے سکے۔ میں اللہ کا گداگری کی مجلس کا ممبر ہوں۔ گداگر۔ اس صورت میں آپ مجھ کو اپنی مبری کا ٹکٹ دو کیا اسلئے تو اعتبار کرونگا۔

استاد۔ ایک چوٹے لڑکے سے اچھا بتاؤ۔ ہمارا سکول کب سے؟ لڑکا۔ جوڑ میں پتھر کا بہت بڑا ٹیلا ہوتا ہے۔ استاد۔ اور پتھر کی کیا ہوتی ہے؟ لڑکا۔ وہ بہار کی جوڑ کا نام ہے۔

ایک تماشگاہ کے ایڈر (نقل) نے تماشگاہ کے مالک سے پوچھا کہ آپ جہان جہان ہو کہ کب تماشین شرباب یا شربت پینا کرتے ہیں؟ سچ بچ کی شرباب کیون نہیں دیا کرتے۔ تاکہ نقل اصل کے مطابق ہو جاوے۔ مالک نے جواب دیا کہ بیشک تم لوگ سچ بچ کی شرباب اور شربت لینے کے مستحق ہو لیکن جہان جہان ہو کہ کیا لاتا ہے۔ وہاں ہی نقل نہیں ہونی پڑی

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

خودکشی۔ کل دنیا میں زیادہ خودکشی جرمنی میں ہوتی ہے۔ اور کل جرمنی سے زیادہ اسکے صوبہ سیلکسنی میں ہوتی ہے۔ یعنی سیلکسنی کے ہر دس لاکھ باشندوں میں ۴۰ خودکشیوں کے سالانہ اوسط ہے۔ مگر باقی تمام ملک میں ۱۵۰ سے ۱۶۰ سالانہ کی اوسط ہے۔ شہر ہیمپزک میں کل دنیا سے اوسط بڑی ہوئی ہے۔ یعنی ہر دس لاکھ کے پیچھے ۴۵۰ یا یوں بھی کہہ سکتے ہیں ۵۰۰ زیادہ۔ لندن میں ہر دس لاکھ پیچھے اوسط ۸۵ ہے۔ سینٹ پیٹرز برگ میں ۱۰۰۔ برلن میں ۲۸۰۔ وینا میں ۲۸۵۔ سلطنت پریشیا میں خودکشیوں کی تعداد سالانہ ۷۰ سے ۷۵ لاکھ تک ۱۸۴۶ سے ۷۸۹ تک بڑھ گئی۔ پچاس سال قبل فرانس میں خودکشی کی تعداد ۱۷۴۹ تھی۔ مگر ۱۸۴۹ میں یہ ۶۴۳۱ تک بڑھ گئی۔ اور ۱۸۸۶ تک پہنچ گئی۔ ۱۸۴۹ سے ۱۸۸۶ کی خودکشیوں میں ۱۳۸۰ تو پچاس سے ساٹھ سال تک کی عمر کے آدمیوں نے کی تھیں۔ اور ۲۴۴ چالیس سے پچاس سال کے آدمیوں سے سنوڑ ہوئی تھیں۔

حکمت کے موتی

صبر ایک دولت خداداد ہے۔ سقراط منہ پر نقاب کہنے (دوہیں بیان) کی نسبت خس و خاشاک کہہ بہتر ہے۔ ملک ہمدانیہ کی قتل کسی شخص کو خوش نصیب نہ کہو جب تک کہ وہ مر نہ جائے۔ سولن (یونان کا مشہور مفتن)

بنک صلاح

میرے چہرہ پر ہنسی محبوب عالم صاحب : تعلیم پیسہ اخبار کے ساتھ جو مجھے بھرت ہو گئی ہے۔ وہ مجھ کو کرتی ہے کہ میں گاہے گاہے آپ کو خط لکھ کر ان سافرا میں پیسہ اخبار کو رسالہ بنانے کے لئے تجویزیں پیش کیا کروں۔ گو یہ میں جانتا ہوں کہ آپ کے تجربہ کے مقابلہ میں میری تجویزیں بیچ ہوں۔ لیکن اس خیال سے کہ گاہے گاہے کوئی نادان یا لفظ برہنہ زبانی سے کہہ دے جو کچھ میں نے آج تک دیکھا ہوں۔ اس میں شک نہیں کہ ساقی کی نسبت آپ کا اخبار آجکل عمدہ ملتا ہے۔ لیکن بہر اجماع دل یہ چاہتا ہے کہ یہ اخبار ایسا ہو جائے کہ ہر ایک کے ہاتھ میں نظر آئے۔ اور چاروں طرف سے اس قدر خطوط اسکی طلب میں آئیں کہ آپ کو سارا دن صرف خطوں کے پڑنے ہی میں لگے۔ اسلئے میں کچھ عرض کرتا ہوں میرے مختلف دوست ایسے ہیں جنکو بھرت مباحثہ کرنے کا شوق ہے چنانچہ کئی روز اس معاملہ پر ہی بحث ہوتی رہی۔ کہ اردو اخباروں کو کیوں وقوت کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ معلوم ہوا کہ مالکان اخبار کا مطلب ٹکے ٹھکانے سے ہوتا ہے نہ ملک کو فائدہ پہنچانے سے۔ اسی وجہ سے وہ لوگ جنہوں نے انگریزی اخباروں کی ترتیب کو دیکھا ہے۔ اور انکو عمدہ مضامین کو پڑھا۔ اردو اخباروں کی طرف انکھ اڑنا کر بھی نہیں دیکھتے۔ اردو اخبار وہ عمدہ ہو سکتا ہے۔ کہ جہیں مفصل ذیل صفحات ہوں۔ اول پہاڑی عمدہ ہو۔ دوم سب سے زیادہ مست نامہ نگار کا کوئی آرٹیکل بہر چہ اخبار میں ہو۔ مذاق کے لئے ایک کالم کی ضرورت ہے (یہ آپ کے اخبار میں اب ہی ہے) عجیب عجیب باتوں کا کالم ہو جیسا اب ہے (دنیا کی تازہ تازہ خبریں مندرج ہوں۔ کوئی افلاقی قصہ ہی ہو۔ خط و صوت کے متعلق ہدایتیں ہوں۔ اور سب سے بڑی بات تو یہ ہونی چاہئے کہ ایڈیٹر لائق ہو۔ اور مالک اخبار کا خیال صرف اپنے روسہ کمانے سے نہ ہو۔ بلکہ یہ بھی خیال ہو۔ کہ لوگوں کے لئے یہ اخبار ایک گامدین کے ہے چونکہ آپ نہایت ہی لائق ایڈیٹر ہیں اور نہایت جانفشانی سے مضامین جمع کیا کرتے ہیں۔ اور آپ میں ایسے معلومات دریافت کرنے کا بھی مادہ ہے۔ اسلئے آپ ہی کو یہ سب مناسب سمجھا کہ بہ باتیں لکھ دوں۔ ساتھ ہی میں یہ بھی کہتا ہوں کہ اس اخبار کی قیمت ہی بہت کم ہو۔ نہ بہت زیادہ۔ ہاں ایک بات بول گیا ہوں کہ کوئی ناول جیسا کہ نوبل سے افضل ہے۔ کیونکہ آجکل لوگوں کی طبیعتیں ناول خوانی کی طرف زیادہ مائل ہیں۔ خدا جانے۔ آپ کو وہ خیال ہے یا جاننا کہ انکھ افغانی مضامین جیسا کہ میں نے اور سڈ کار سڈ لٹ کے جانیں۔ رجب تک نامہ نگار لائق نہیں ہوں۔ اخبار نگار ترقی کر سکتا ہے۔ اور آجکل تو شاید چند ہی اصحاب ہونگے۔ جو یہ طلب کے مضامین بھیجیں۔ اسلئے کہ آپ اس مضامین کو پھر چھپائیے۔ اور اسپر غور کر لیتے۔ ملک از کوٹ

پاشو لطفی

پڑھنے ہوئے قابل دید۔ یہ کتاب قیمت ۸ روپے دفتر پیسہ اخبار سے مل سکتی ہے۔

حضور ملک معظّم قصبہ ہند کی عالیشان شہنشاہی تصویر

سوالگر لمبی اور ایک گر چوڑی یہ تصویریں خاص طور پر ولایت سواتیہ کر آئی ہیں جو صاحب کی خریداری کے شائق ہوں جلد مطلع فراوین۔ ہمارا اس تصویر کی مستند و کامیابان ہیں جنکو فروخت ہونگے کی امید ہے۔ لہذا اطلاع خریداری جب قدر جلد دی بہتر ہے۔ یہ تصویر نہایت عمدہ اور عالیشان اور خاص کی ایک ولایت میں تیار ہوئی ہے۔ امیرون اور شایقینوں کے کمر و کی سجاوٹ کے لئے ایک نادر زیور ہے۔ یہی تصویر لاہور کے ایک کارخانہ سے اب بھی پانچ روپے کو فروخت ہو رہی ہے لیکن ہم نہیں روپیہ کو اپنی ہر باتوں کے پاس بھیجیں گے۔ خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

دفتر پیسہ اخبار لاہور کی

نادر خبری بابت ۱۹۱۷ء

یہ اردو زبان کی اپنی طرز کی بے نظیر خبری اور سالانہ تحفہ ہے۔ ہندوستان بھر کے تمام نامی گرامی اردو اخبارات نے اس کی تعریف اس قدر کی ہے کہ اس سے زیادہ تعریف کے لئے لفظ موجود نہیں۔ پنجاب کے تمام انگریزی اخبارات یعنی سول و ٹریبلٹون و پنجاب ٹائمز نے بھی اس کی خوبیوں کا تذکرہ سے اقرار کیا ہے۔ ممکن نہیں کہ جس شخص نے اسکو ایک مرتبہ دیکھا ہو پسند نہ کیا ہو۔ کیونکہ اس میں ہر مذاق کے آدمی کے لئے نہایت کار آمد باتیں موجود ہیں۔ قیمت ۸ روپے۔

مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

خیر المقال فی ترجمہ النقد من الضلال

پر چند سہارک

جن لوگوں نے تحقیقات مذہب میں دلیرانہ قدم رکھا۔
مجتہد تلاش حق میں جو ہرگز نہ کھلائے ان میں امام ہمام ابی
حامد محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا نام نامی صفحہ دنیا پر جھنڈیہ کے لٹو
یا کار میگلہ امام صاحب مروج اپنے زمانہ کے علامہ اور جدید
المصنف تھے بہت سی کتابیں علم کلام، اخلاق، تفسیر، تصوف
میں اپنے کلمی میں جو اس وقت دستی سے دستیاب ہی
نہیں ہو سکتیں جو چند کتابیں اس وقت ہمارے ملک میں
مروج اور متداول ہیں ان سے صاف ثابت ہے کہ حجت
اسلام کا خطاب جو قبولیت عام نے انہیں دیا ہے بالکل سجا
اور بر محل ہے۔ اس کتاب میں امام صاحب نے اپنی تحقیقات
کے سلسلہ کے مختلف طبقات کا ذکر کیا ہے۔ اور آتائے
تحقیقات میں جو واردات قلبی ان پر گذرے ہیں انکے
صحیح صحیح تصویریں دکھائی ہیں۔ اصل کتاب عربی زبان میں
ہے۔ اسکو مولوی سید ممتاز علی صاحب مترجم چیف کورٹ
پنجاب نے اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ جس نمانت۔ سلاست
اور صفائی سے ترجمہ کیا ہے اسکی خوبی بیان نہیں ہو سکتی
دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے کتاب کے چاہنے سے معلوم
نہیں ہونا کہ کسی غیر زبان کا ترجمہ ہے یہ کتاب صرف ترجمہ
ہی نہیں بلکہ متن کتاب کو حسب حالات زمانہ منطبق کرنے
کے لئے اسپر جاسجا جائے ہی لگائے ہیں جو نہایت قابل
دیکھ ہیں اور جن سے کتاب اور بھی زیادہ دلچسپ اور فائدہ
مند ہو گئی ہے۔ یہ گویا ترجمہ ہی نہیں بلکہ نئی ایڈیشن ہے۔
اور مولوی صاحب موصوف اسکے ایڈیٹر ہیں۔

امام صاحب کو ابتداً فلسفہ سے نہایت سخت مضرت
پہنچی تھی انکو تحقیقات مذہب میں بڑی دشواریاں پیش
آئیں جنہیں وہ بڑے مشوش ہوئے اور وہ اتنا تک تو امام
صاحب بالکل منسقط ہی رہے پھر اسکے بعد نور ہدایت
نے انکی یاد دہی کی۔ اور وہ اس وقت سے نکلے۔ چنانچہ
خود فرمائے ہیں۔ میں یہ مرض سخت تر ہو گیا۔ اور دو مہینہ
سے زیادہ کا عرصہ گزر گیا چنانچہ ان دو مہینوں میں میں مذہب
منسقط رہتا رہتا۔ لیکن بروے خیالات و حالات دل نہ بردی
تقریر و گفتگو۔ اتنے میں اندر قوائے نے مجھے اس مرض سے
شفا بخشی اور نفس بہ صحت و اعتدال پر آگیا اور بدیہات
عقلہ مقبول اور مقصد میں کہ میرا اس وقت یقین کے ساتھ اس میں
ہر چند کہ سخت و یقین امام صاحب کو راہ میں پیش آئیں مگر

آپ نے ہمت نہ ہاری طلب صادق حتی اور عزم راسخ
چنانچہ اپنی دوزبردست طاقتوں کی مدد سے وہ آخر منزل
مقصد پر پہنچے۔ آجکل اگر لوگوں کو تلاش حق اور تحقیقات
مذہب میں ذرا بھی شکل پیش آتی ہے تو وہ ان ہی سے ثابت
قدیمی جوڑ دیتے ہیں اور ہر ہمت کی بلاتین مبتلا ہو جاتا پسند
کر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو امام صاحب کے حالات سے جو
اس کتاب میں نہایت خوبی سے بیان ہوئے ہیں طلب
صادق اور عزم راسخ کا سبق حاصل کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہی دو
چیز ہیں منقطع حصول مقصد میں سے

تو بہر حال کہ ہاشمی طلبہ آپ بے جود ایما کو خشک لب
ہر کجا شکل جواب ابجا رسد ہر کجا تشہ اسنآ ابجا رسد
امام صاحب کا سلسلہ تحقیقات ایران و ایقان کے نہایت اعلیٰ
درجہ پر پہنچا ہے۔ اور وہ اسکی بدولت حایان بارگاہ ایزدی میں
داخل ہو کر ثابت ہدایت خلق عالم ہوئے۔ امام صاحب دس
سال تک خلوت و عزلت میں رہے۔ مگر اسکے بعد جو انہوں نے
عام فتور عقائد اور بیہوشی کا حال دیکھا تو انکے دوا شستا اور
یہی خواہ خلائق دل سے نہایا انہوں نے یہ پمک لایف
شروع کی۔ اسباب فتور اعتقاد جو انہوں نے دریافت کئے
پانچ ہیں۔ مگر ہمارے اس زمانہ میں ایک بنیادیں پیدا ہوا ہے
جو امام محبت الاسلام کے زمانہ میں نہیں تھا۔ وہ یہی ریفاہ مروں
کی ہمارا۔ آجکل چاروں طرف سے ان ریفاہ مروں کے ہمارے
ناک میں دم کر دیا ہے۔ جہاں انگریزی کی چند کتابیں پڑھ لیں۔
چند لکچروں کے سن لینے کا اتفاق ہو گیا۔ کوٹ و پتوں میسر
آگئی۔ اور گلاہ شکی ہی زیب سر کر لی۔ یہ خاصہ پکے ریفاہ مر
بنگئے۔ مذہب کی مبادی اصول سے بھی واقفیت نہیں۔

اس کوچہ سے محض نا بلکہ میں کتاب الہ کے ترجمہ تحت لفظی
سے نا آشتی انتہہ و عوے ریفاہ مر نام باین ریش نشہ
مولوی ممتاز علی صاحب نے اس امر کے متعلق دو
نہایت عمدہ حاشیے لکھے ہیں جسے ہمارے ان برائے نام
ریفاہ مروں کی ریفاہ مشین انشا اللہ ضرور ہی ہو جاوے گی۔
بشمولیکہ وہ براہ مہربانی اس کتاب کو پڑھنے کی تکلیف گوارا
فائزے جو لائق ترجمہ لگائے ہیں۔ اسے کتاب کی روشنی
دوبلا ہو گئی ہے۔ ان حاشیوں سے کتاب ایسی ہو گئی ہے
کہ گویا زمانہ حال کی ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے تصنیف
ہوئی تھی۔ جس محنت بیاقت اور جوش ہمدردی سے یہ
حواشی لکھے گئے ہیں اسکا اندازہ جب ہی ہو سکتا ہے۔
جب اسکو بغور پڑھا جاوے۔ سان میں کئی مسائل اور امور
متعلق ترقی و اصلاح حالت اہل اسلام سے بحث ہوئی ہے
جن سے متن کتاب کے مضامین کی تشریح کے علاوہ اور
کئی طرح کے علی فوائد حاصل ہونے میں نہایت کمال مولود

مولانا علی فطرت۔ علم کلام کی تالیف اور جدید علم کلام کی ضرورت
علم بہت قدیم کی غلطی اور اسکی زبردستی کی تطبیق قرآنی کی لغو
بحث تلازم اسباب طبعی۔ حشر احساس۔ کلیت علم ہادی نقلیہ
مسئلہ قدم عالم۔ وغیرہ وغیرہ۔

ان حواشی میں کسی کسی جگہ امام صاحب کی رائے سی
اختلاف کیا گیا ہے صرف اسقدر جتنا کہ مضامین کتاب کو
حالات و معلومات زمانہ حال کے ساتھ تطبیق دینے کے
لئے ضروری تھا۔ نہ نکتہ چینی کرنے یا کسی اور ارادہ سے کیونکہ
لائق مترجم خود اقرار کرتا ہے۔ کہ میں خود انکی نقایض کا خوشہ
چھین ہوں۔ اور انکو مقتدا اور پیشوا جانتا ہوں۔

بحث تلازم اسباب طبعی کے ذیل میں لائق مترجم نے
جس خوبی سے سبب و مسبب باعلت و معلول کے
رشتہ پر بحث کی ہے نہایت ہی قابل ستائش ہے۔
اس میں کچھ شبہ نہیں کہ علوم طبعیہ کی اس ترقی یافتہ زمانہ
میں اگر امام صاحب مروج ہوتے۔ اور ان تعلقات پر
نظر غور و قائل کرنے۔ تو ضرور اسکے قابل ہوتے۔ اب انہیں
درا بھی شبہ نہیں رہتا کہ ہمارا چلیا بہرنا۔ اٹھنا۔ بیٹھنا ہمارا
زندگی کے جملہ امور کا انتظام ابھی ایک سلسلہ سے مربوط ہے
گو اس میں کچھ شبہ نہیں کہ اس ساری کل کا چلا لے والا خرافہ
کرم ہے۔ اسی نے آگ کو احتراق دیا ہے اور دیر پاکی کو سلا
اگر وہ چاہتا تو ٹیسی سے پانی کا جام لیتا اور پانی سے آگ کا۔ اس
لئے خواص استیقا مقرر کر کے انکو سلسلہ علت و معلول سے مربوط
کر دیا ہے جو کچھ ہوتا ہے اسی کی مرضی سے ہوتا ہے یہ نہیں کہ
گہری گورواں کر کے خود لے تعلق ہو گیا نہیں بلکہ وہی چلاتا ہے
تو گہری جیتی ہے

بیچ برگے بنیفند اور سخت و بے قضا و حکم آن سلطان تخت
ہر ایک آدمی جسکو کچھ بھی خدا شماسی کا خیال ہو جو تحقیقات
مذہب میں حق کا جو اور راستی کا پابسا ہو اس کتاب کو ایک دفعہ
ضرور پڑھے۔ تو اسکو معلوم ہوگا کہ اس راستہ کی کھنکھناتیں
سطح باسانی طے ہو سکتی ہیں۔ اور طالباں مولے کیونکر فایز ہوجا رہے
ہوتے ہیں۔

خدا کرے اب کوئی جوان ہمت اس لاجواب کتاب کا ترجمہ انگریزی
زبان میں ہی کر ڈالے تاکہ اہل یورپ بھی اسکے فیض سے متفع ہوں
اور ان لوگوں کو بھی جو پہلی۔ جرمنی پیچیم سکاٹ وغیرہ وغیرہ پر
بیٹھے ہیں معلوم ہو کہ حجت الاسلام امام غزالی کس درجہ اور پایہ
کا محقق تھا اسلام کا کیسا وفادار اور سچا خادم تھا

خوشنتران ہاشم گدازد زبان گفتہ آید دھرمیت دیگران
سرافہر ایک طالب علم از لاہور

علاج

علاج

مردی کا مجرب
و خارجی
خاص نامردی کا مجرب داخلی و خارجی
نامردی کا مجرب داخلی و خارجی
کے سوا جن قسم کی نامردی ہو اس و اس کا علاج
یہ الحظ یہ کہ کیا کامیاب ہو
تک

خاص نامردی کا
خاص نامردی کا بچہ اعلیٰ و خارجی علاج
داخلی و خارجی علاج

کا مجربہ داخلی و خارجی علاج
 اور زانو درد کی نادرسی بہ اس داخلی و خارجی علاج
 سے اہل و عیال بہت جلد سے بطرف بہ کہ ایک ٹیٹو نہیں بچپن کی خرابی
 کے نقصانات رگوں کی سست کرنے والی طبیبت و لگاؤ کو درست
 ہے۔ وقت نمی چران سرعت انزال کثرت احتلام بہت نہیں
 جسدینا ایک مریض کے لئے مکمل دوائی بہتی ہے۔
 فیاضی شفا خانہ لاہور میں عیال و عیال

خاص پامپری کے لئے
اور زانو اندری کے لئے
ہے اہل فطرت جاتی ہے لطف
کے قصبات رگوں کی مست
کرتا ہے رقت غی جہان سرعت انزال
لہجے غی کہیں صیدیں ایک بیض کے لئے مکمل فخر
ساڑھے بارہ روپے کے معقول ذمہ خریدار
الشرہ حکیم محمد علی پور پرائیڈر فیاض شفا خانہ لاہور میں علی

سہذاتیہ اعلان کوئی دوا ششہ نہیں
میں ہمارے پر خجک طور پر آنکا کہ بہترین

معالجات کے لئے اس خاکسار کو سپردِ خجانی
کے دس روپیہ پو میس

۲۴۱۰۹۷۸۶۵۴۳۲۱۰
جو صاحب معالجات کے لئے اس خاکسار کو سپردِ نجات میں
طلب فرمایا کرتے ہیں وہ میرا ہر مالی جائزے سات روپیہ
رومیہ فیس کے دس روپیہ رومیہ کے حساب
فیس پہنچا کرین *

اس شرف و تہ سے ہدیہ اعلان کنی و داشت ہر فن ہستی تا وقتیکہ
 کم از کم ایک سو پانچ طرح پر آرد کار مفید ثابت

دفتربیمہ اخبار کی نادر خبریں

گنگہ سیلاب یہ بارے کا سینہ و براق گنگہ قوت ماہ و دماغ اور اس کا کہنے کے محبوب اور ستہور و دروغ و عیب ہے۔ دودھ میں جو بس دھو کر
کھینچتے ہیں وہ بھیند و عجوب اور خچہ میں رکھنے سے بیشک طالب و مطلوب استعمال کر دے اور لطیف دیکھ قیمت حرف پر سیلاب کی
سلاخی سے شرب اگر عالی یا مہر سے اسکا ناخچہ میں بہر اچانک تو قوتی بد و خاویز مینا کی ہو چکے ملاوہ و عند غبار خارش مو تباہ و نصف
بدر و خیر کے دھوکے میں ان کی سرے باریک کام کر کے و اتون طالعہ کی مینا کی کو بیشک تمام خیر رکھتی ہے محل الجواہر سے زیادہ بیشک
و کم قیمت و دیر پائے بیسوں برس تا قیام تک پہلی قیمت فی عدد یا بکس وروی جس میں خیر او بیہن چنگے استعمال سے مخلوق
و شہرہ کا ست سات روز میں نذر رست و چست ہو جاتا ہے اور قوت جوانی کو عود کر کے بہترین ہارتی قیمت بالکل
کم پر محمول بہر اندوہ و نہ خرید اور نہ
المستشرق حکیم نور محمد روبرا پور نوری شفا خانہ موکل ضلع لاہور جانیٹ ایڈیٹر نور فر

جسکی خبریوں کو ہر چار طرف سے تسلیم کیا گیا ہے۔
اور اس کو افسانہ نگارین کے فطیہ اور لاجواب جیتری
مان لیا گیا ہے۔

منه قضاو

قیمت هر معده صنیعیات کار آخر قیمت ۱۰۰
المشتره قیمت ۱۰۰ اخبار لا ۱۰۰

سارے ہم وطنو اپنے ملک کے ایجاد کی قدر کرو

[illegible]

سربلغ خادم التعليم لاہور یا ہتھام نشی محبوب عالم طبع ہوا

Vega

جو بے تاج و خفاہ اور ناموری و کمزوری سے پیدا ہوتے ہیں انکا اگیاں کیا جائے تو فضول ہوگا یا تاج و خفاہ ہر اپنی نظیر میں آپ حقیر تو ہے چھٹے میں بیجی بی اولادی یہ
ایسی صیتیں ہیں کہ جسے نجات پانا شخص پر فرض ہے مگر کہاں ہے ایسی دعا جو انکو بچ لے کر سکے اور کامل طور سے فائدہ پہنچا دے ہم دعا کرتے ہیں کہ یوگا چھوٹے ان تمام غصوں کو دفع
کر دینے بے نظیر ثابت ہوگا کمزوری اور ناموری کو جوڑے کہ یوگا دو چار ہی غور کو نہیں فائدہ نظر آنے لگے گا بلکہ ادا قیمت اور جوڑے پنہ ایک حکیم صادق نے تیار کیا ہے گذشتہ ۳ سال میں
لاکھوں مرتبہ اسکا استعمال کیا گیا مگر کبھی ناکامیاب نہیں ہوا البتہ احتیاط اور استعمال کے ساتھ استعمال کی پابندی لازم ہے پچھلے نجات اور صحت پارہ چلی وہ وہاں نہیں لگیں گی ایسی چیز جو
غصب کے خلاف ہر قیمت سے فی قول میں قبول نہ کیے واسطے مع اور چھوٹے واسطے محصول معان ہوتا میں یوگا ہر جگہ ملے گا اگر اوقت ہوتا کہ کتنے حکیم بہرے میلسن گرامس اینڈ کمپنی
۳۵ کلیر اسٹریٹ کولکٹہ Nylor Son Grimes & Co., 35 Clive Street Calcutta صرف اپنی دکان میں بیعت
ہندوستان کے واسطے ہے ترکیب کی ہدایت ہم قبول کے ہمراہ ہے جس ریلوے ٹرین یوگا میں لکھی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہ ان ہی یوگا ملے گا

محرّب و آزموه شرطیہ دو این

دایمی تعین ضعف است	اربعه سده ناریک	شیرازی
مسکات و اقسام	نوعی است که ضعف جگر و سستی	سببی
هو و در کتاب		سببی
بالوکیه ریه رکبت	رنگه کام ریش و در ضعف	سببی
بافت است	نوعی است که ضعف	سببی
دره قوی	نوعی است که ضعف	سببی
و ان کتاب	نوعی است که ضعف	سببی

۱	تفصیل امراض	۱۰	۵	۱۰	۵	۱۰	۵
۲	تفصیل امراض	۱۱	۵	۱۱	۵	۱۱	۵
۳	تفصیل امراض	۱۲	۵	۱۲	۵	۱۲	۵
۴	تفصیل امراض	۱۳	۵	۱۳	۵	۱۳	۵
۵	تفصیل امراض	۱۴	۵	۱۴	۵	۱۴	۵
۶	تفصیل امراض	۱۵	۵	۱۵	۵	۱۵	۵
۷	تفصیل امراض	۱۶	۵	۱۶	۵	۱۶	۵
۸	تفصیل امراض	۱۷	۵	۱۷	۵	۱۷	۵
۹	تفصیل امراض	۱۸	۵	۱۸	۵	۱۸	۵
۱۰	تفصیل امراض	۱۹	۵	۱۹	۵	۱۹	۵
۱۱	تفصیل امراض	۲۰	۵	۲۰	۵	۲۰	۵
۱۲	تفصیل امراض	۲۱	۵	۲۱	۵	۲۱	۵
۱۳	تفصیل امراض	۲۲	۵	۲۲	۵	۲۲	۵
۱۴	تفصیل امراض	۲۳	۵	۲۳	۵	۲۳	۵
۱۵	تفصیل امراض	۲۴	۵	۲۴	۵	۲۴	۵
۱۶	تفصیل امراض	۲۵	۵	۲۵	۵	۲۵	۵
۱۷	تفصیل امراض	۲۶	۵	۲۶	۵	۲۶	۵
۱۸	تفصیل امراض	۲۷	۵	۲۷	۵	۲۷	۵
۱۹	تفصیل امراض	۲۸	۵	۲۸	۵	۲۸	۵
۲۰	تفصیل امراض	۲۹	۵	۲۹	۵	۲۹	۵
۲۱	تفصیل امراض	۳۰	۵	۳۰	۵	۳۰	۵
۲۲	تفصیل امراض	۳۱	۵	۳۱	۵	۳۱	۵
۲۳	تفصیل امراض	۳۲	۵	۳۲	۵	۳۲	۵
۲۴	تفصیل امراض	۳۳	۵	۳۳	۵	۳۳	۵
۲۵	تفصیل امراض	۳۴	۵	۳۴	۵	۳۴	۵
۲۶	تفصیل امراض	۳۵	۵	۳۵	۵	۳۵	۵
۲۷	تفصیل امراض	۳۶	۵	۳۶	۵	۳۶	۵
۲۸	تفصیل امراض	۳۷	۵	۳۷	۵	۳۷	۵
۲۹	تفصیل امراض	۳۸	۵	۳۸	۵	۳۸	۵
۳۰	تفصیل امراض	۳۹	۵	۳۹	۵	۳۹	۵
۳۱	تفصیل امراض	۴۰	۵	۴۰	۵	۴۰	۵
۳۲	تفصیل امراض	۴۱	۵	۴۱	۵	۴۱	۵
۳۳	تفصیل امراض	۴۲	۵	۴۲	۵	۴۲	۵
۳۴	تفصیل امراض	۴۳	۵	۴۳	۵	۴۳	۵
۳۵	تفصیل امراض	۴۴	۵	۴۴	۵	۴۴	۵
۳۶	تفصیل امراض	۴۵	۵	۴۵	۵	۴۵	۵
۳۷	تفصیل امراض	۴۶	۵	۴۶	۵	۴۶	۵
۳۸	تفصیل امراض	۴۷	۵	۴۷	۵	۴۷	۵
۳۹	تفصیل امراض	۴۸	۵	۴۸	۵	۴۸	۵
۴۰	تفصیل امراض	۴۹	۵	۴۹	۵	۴۹	۵
۴۱	تفصیل امراض	۵۰	۵	۵۰	۵	۵۰	۵
۴۲	تفصیل امراض	۵۱	۵	۵۱	۵	۵۱	۵
۴۳	تفصیل امراض	۵۲	۵	۵۲	۵	۵۲	۵
۴۴	تفصیل امراض	۵۳	۵	۵۳	۵	۵۳	۵
۴۵	تفصیل امراض	۵۴	۵	۵۴	۵	۵۴	۵
۴۶	تفصیل امراض	۵۵	۵	۵۵	۵	۵۵	۵
۴۷	تفصیل امراض	۵۶	۵	۵۶	۵	۵۶	۵
۴۸	تفصیل امراض	۵۷	۵	۵۷	۵	۵۷	۵
۴۹	تفصیل امراض	۵۸	۵	۵۸	۵	۵۸	۵
۵۰	تفصیل امراض	۵۹	۵				

[illegible][illegible]

یا اینچاپ مین ایکنٹ

[illegible]

دولت اول سے درج دوم کی
اس کارخانہ میں ٹینس برڈس وغیرہ قسم کے بی بیٹ تیار ہوتے
ہیں ان کے واسطے ہماری مفصل نہرست انگریزی دی جیو
نشر گھنٹا سنگھ اور اس مالک کارخانہ کرٹ فہرست بالکھوٹ

شهرید کنج

حضرت ملکہ راج بہلولہ دوسری دفعہ چہرہ چکی ہے قیمت ۵
محصول ڈاک ۶ پائی ستائشیں درجو استنہ بنام لالہ نسران
لی ایسے پر سچیل دیانند انگو ویدک کلان لچ پین ۶
لشکر نیازند ملکہ راج اسپاٹر رملوے راولپنڈی

اشتهار

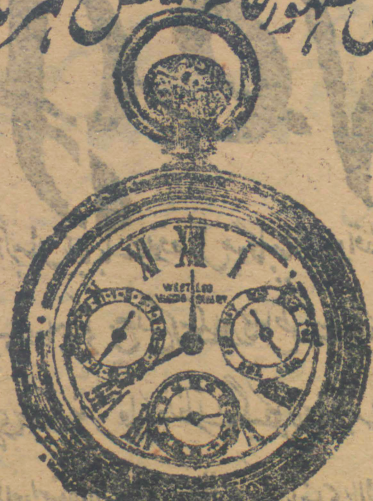
اثر بری گھڑی کے ہمراہ پہلا چوتھی سیوا می دیانہ دست
 می ہاراج کی بین کے پتہ پر جلی نقشہ تصویرانی تھی یہاں اوسکو
 صرف در بلا حصول ایک بین دینے میں آریہ دوسرے کے متعلق ہر
 ایک قسم کی کتب اور نشی گینا اصل ضابطہ الگہ ہداری کی کل
 تصنیفات موجود ہیں یہاں کی کاٹ ڈاک پر ہر دست طلب کیجے
 شہر رام چندر ویشی مالک آریہ کتب خانہ شہر مہاراج

حمایل شریف عکسی

درخواست کارخانه بیسیه اخبار میں آنی چاہئے کہ

[illegible]

وہی اندوہ و ارج کینی
کی مشہور عالم کیلش گہریان



وہیٹ اسٹڈی کی سیرین جو دل دینا میں اول درجہ ملی گئی ہیں بڑی کارگری سے بنائی گئی ہیں یہاں انکی ایر ہے اور ہر ایک سوراخ میں اصل چوہین جڑی ہر بند بگڑاں ٹیمپس ہیں یعنی جالی انکے ساتھ شامل ہے جو بڑی مضبوط ہے چینی کا ڈاویل ہے سیکنڈ کا گیسپا ہی موجود ہر موسم کی گرمی و سردی سے اسکی جالی میں بھرتی نہیں آتا وہ تھکے ہوئے مضبوط و درگ و غبار سے محفوظ بنائے گئے ہیں ہر ایک گھری پوری آزمائش کے سچ جاتی ہے سوچاں صرف جالی کو باہر نکال کر دیکھنے سے ہی پوری جالی ہیں

گار انٹی تین سال

[illegible]

گاراٹی و سال

اے راجا اصل ہی اور پسین
 اے بیگنہ نفس و جسم اعلیٰ
 ہر ایک گھڑی کے ذریعہ
 پیر اور اند پر زمین پر لفظ ویسٹ اینڈ
 مہر کد امواسی

و یکینا که این نقلی گپری نه خرید لینا

ناز کا رخسار سے کہنی کا پانی نہ سار رہا ہے کہ عمدہ عمدہ گہری آنکھیں اور ان آنکھوں پر
 رخت کی چھوٹی آنکھیں ایک آدمی اور میرے لیکر غریب ملک ان کو خرید سکے
 گہری آنکھیں دوسری گہری آنکھیں غریب نہیں ہو جائیں تاکہ جب تکلیف
 ہو جائے تیرے حال میں تم سے ایک لاکھ گہری آنکھوں سے زیادہ رخت کم نہیں
 دیکھ رہے تھے کہ میں کچھ بدن آنکھوں سے رخت میں ترقی ہے گہری آنکھیں
 میں نہیں دیکھ رہے تھے آخر رخت کرتے ہیں اور تیرے دل پر کہتی ہیں

حیدر آباد کو کنوئیر - غائبہ - جمادی الثانی کو یوں
عورت مقولہ کا مقدمہ جسکی کمیت اخباروں میں مکرر شائع ہو
چکی ہے عدالت میں پیش ہوا بعد بحث و کلام کے جہانیں کے
عدالت نے دو شخصوں کو جو شہکار قاتل ہے صاف رہائی کر دی
تیسرا وہ شخص جسے مقولہ کو صندوق میں لہر کر واد کیا تھا اس
کو سزا کے قید سات برس کی ہوئی عدالت نے اسکو واپس کی
بھی اجازت دیدی - اسی تاریخ حوالی بلدیہ میں ایک چلتا ہوا
لے ایک ٹو جیپر ایک بڑی سی ٹیڑھی تھی چلتی ہوئی ایک
گاڑی کے جیسے باندھ دی اور گاڑی بان سے کہا کہ ذرا میں قصا
ماجرت کو آتا ہوں - اسے ہی لے چلا رات کا وقت تھا جو
بہت دیر ہوئی تو گاڑی بان نے نہ چر خواہی ٹوکو تھا نہ کے
حوالہ کیا اسپر لاندان نہانہ نے بعد تحقیق کے گاڑی کے اوپر کی ٹیڑھی
سے ایک لاش کشتہ بردار ہوئی گاڑی بان منبتلا سے مصیبت
موا اور مالک ٹوکا کہ اس میں تیرہ نہیں +

میں کی مشہور ضبط اور پاکد آفتیجان

کون بہن جانتا کہ میرٹھ کی قیتیاں کیسی مضبوط
ہیں۔ بچتہ لوہے کی جی ہوئی ہیں صرف ایک
منکا لیجئے اور ہمیشہ کو فارغ ہو جائیں گے۔
قیمت بھی تو کچھ بہن صرف ماری عدد
کا محصول اک
المستحق منجھہ مطبع دہلی دیرین میرٹھ

انجمن حمایت اسلام لاہور کا چھٹا سالانہ جلسہ
۱۹۹۱ء فروری و مارچ ۱۹۹۱ء ہفتہ اور انوار کویتقدیم گوکار اسلام آباد
اہل اسلام و عوام اور قاریان و دیگر خواہان انجمن کوچشمیں حضور و اوصاف
عجلیٰ ہے کہ وہ اس اسلامی اور قومی جلسہ میں شریک ہو کر انجمن کو شکور
نویں پنجاس اسلام کوچشمیں بالخصوص التماس ہے کہ اپنے وکلاء کو
انجمن کو عزت بخشیں اور رشتہ اتحاد و ارتباط کو اجیدنی اور مفوی برکتی
اصل کر دیا و فریوہم شکور کہ بے التماس شمس الدین سکری

کفایت شماری

طرح کی انگریزی فارسی ہندی شانتی وغیرہ
کتابیں لائیں گالین اور اسکولوں کے اور طرح طرح
کی تمام مضامین کی کتابیں ایک ہی جگہ کی کتابت خریدنی منظور
ہو تو لاہور کے پور کتب فروش بازار انارکلی لاہور کو یاد کرو کہ شکوہ فرماؤ

ڈاکٹر کلن خان دہشت

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور انارکلی متصل دیو سراج

و علی بن محمد بن عبد الجبار حبیبی که او متوفی شد در سید جمعی که کامیاب از تکلیف بود
سکای ریور شافهر که که شترخ و کامیاب من بهمن ازادی که سید این من

پیشہ اخبار

لاہور یوم دو شنبہ ۲۳ فروری ۱۹۱۶ء

ہندوستانی اور انگریز بلحاظ تعلیم و تربیت

ایک روز چند دوستوں میں گفتگو ہو رہی تھی کہ ہندوستانی لائق آدمی مساوی لیاقت کے انگریزوں سے بہت کم رہتے حاصل کر سکتے ہیں اسپر ایک صاحب نے نہایت سنجیدگی سے جواب دیا کہ یہ تو ٹھیک ہے لیکن ہندوستانیوں اور انگریزوں میں ایک بڑا بیماری فرق پایا جاتا ہے جو انگریزوں کو ہندوستانیوں سے فائق ٹھہراتا ہے۔ ایک انگریز ہمیشہ رائے کی درستی اور باقاعدگی اور بات کو عملی طور پر سمجھنے سے اور معاملہ کی تہ میں پہنچ جانے لیاقت کو لحاظ سے جو ہندوستانیوں سے فائق ہوتا ہے۔ اسپر کسی صاحب اپنی اپنی رائے کے حاشے چڑھائے گئے۔ اور مختلف وجوہات اس اختلاف طبعی کے بیان کیں۔ مگر جو رائے ہم اس بارہ میں رکھتے ہیں وہ ان سب سے جدا ہے۔ اور حسب ذیل ہے:-

میشک انگریز لوگ طبعاً ذہین اور ہوشیار ہوتے ہیں کیونکہ وہ سرو سیر ملک کی بدترین زمین سگر ان کی طبع رسا اور کامیابی میں سے انیس حالتوں میں ان کی تعلیم اور تربیت کی طفیل ہوتی ہے۔ ہندوستانی بلحاظ ملک کے طبعی خواص اور دماغی قابلیتوں کے انگریزوں اور باقی تمام اقوام یورپ سے ہنوز ایسی پیچھے ہونگے۔ مگر تعلیم اور تربیت کے نقص ان کی زندگی کو زیادہ روشن اور کامیاب نہیں ہونے دیتے۔ اسلئے اب ہم چاہتے ہیں کہ ایک یورپین اور ایک ہندوستانی بچے کے حالات تعلیم اور تربیت کا مقابلہ کریں

یورپین والدین کے یہاں جب بچہ پیدا ہوگا تو تین چار سال تک اسکی پرورش قواعد حکمت اور حفظ صحت کے مطابق ایسی درستی سے کیجاویگی کہ اسکے قوی درستی سے ترقی کرنے لگیں گے۔ صحت کی بنیاد ایسی پڑ جائیگی کہ ہر استوار رہے گی۔ چھ سات سال تک بچے کو پڑھنے کے لئے مجبور نہیں کیا جاتا۔ وہ جس مذاق کے مطابق جو اس کے مہذب والدین کو حاصل ہوتا ہے اپنے اندر گرد کے استیاء قدرت سے بہت کچھ سیکھ لیتا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ اپنے والدہ سے جو خواندہ ہوتی ہے اس عرصہ میں وہ حرف شناسی ہی سیکھ جاتا ہے۔ پہر کہی تو اسکو کنڈر گارٹن کے طریقہ سے تعلیم دیجاتی ہے کہ جسمیں اشیا کے ذریعہ سے بچوں کو سبق دیتے ہیں اور کہی معمولی طریقہ سے۔ لیکن بہر صورت اسکو اپنی مادری زبان کہ جو اپنی ماں کی لبوں سے ہر روز سنتا ہے پانچ چھ سال ہی میں پڑھنے کی مہارت ہو جاتی ہے۔ پہر خواہ بی اے یا ایم اے تک پڑھے یا کسی دوسری زبان سیکھنے کے گذارہ ہو سکتا ہے۔ گو عالم یا یادری بننے کے لئے لائن اور گریک زبانوں کے سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اول درجہ کی تجارت کے لئے فرانسیسی اور جرمنی زبانیں سیکھنی پڑتی ہیں مگر یہ سب اہتیا ہی ہیں۔ اسلئے طالب علم ایک ہی زبان کے ذریعہ سے اور وہ بھی ایسی جو اسکی مادری زبان سے سب قسم کے علوم حاصل کر سکتا ہے اور تعلیم یافتہ کہلا سکتا ہے۔ اوپر ایک ہندوستانی بچہ جسکی پرورش عموماً کئی قسم کی جہالت کی رسوم اور تفصیلات کے سائے میں ہوتی ہے بعض اوقات اسی زمانہ کے نقص کی وجہ سے عمر بہر کے لئے آنکھوں یا ہاتھ پاؤں کی طرف سے موزور ہو جاتا ہے۔ اور صدمہ قسم کی بیماریوں کے سببوت سے پیدا کر لینے کے قابل ہو جاتا ہے۔ جب ذرا بڑھتا سیکھتا ہے تو والدین مکتب یا مدرسہ میں بھیج دیتے ہیں۔ اور جو بچہ اس وقت سے اسکی تعلیم کا حال ہوتا ہے وہ نہایت ہی تباہ کرنے والا اور ناقص

ہے۔ مثال کے طور پر ہم ایک پنجابی طالب علم کو پیش کرتے ہیں جسکے والدین اسکو مدرسہ کی تعلیم دینا چاہتے ہیں۔ بچہ جسکی زبان پنجابی ہے پہلے اردو سیکھتا ہے۔ اور یہیں سے اسکو دوسری زبانیں سیکھنے کی مصیبت پیش آئے لگتی ہے۔ اب یہاں بجائے اسکے کہ وہ ایک انگلستان کے بچہ کی طرح سبق کے مطابق کو سمجھنے لگتا اور روز بروز اسکو سمجھنے اور سوچنے کی عادت میں ترقی ہوتی وہ اٹا اردو زبان کے الفاظ سیکھنے پر موزر کہاتا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ مثل حساب اور جغرافیہ کے اور مضامین اسی غیر زبان میں سیکھتا ہے۔ ابھی اردو میں کوئی لیاقت حاصل نہیں ہوتی کہ فارسی سکھائی جاتی ہے۔ اور فارسی کی وہ کتابیں مثل گلستان سکندر نامہ اور فنائ نامہ کے جو اس سے بیس سال پہلے اسی ملک کے مہتمی پڑتے تھے اب ان کی خلاصی ان بچوں کے نصاب میں شامل ہیں۔ یہ بچہ چارے یہاں سے ایک تیسری زبان سیکھنے کے لئے موزر کہاتے ہیں۔ اب اگر یہ طالب علم مسلمان ہے تو اسکو زبان عربی بطور اہتیار کی ضرورت کی سکتے کا شوق ہوتا ہے یا ترغیب دیجاتی ہے۔ مگر اگر ہندو ہے تو اسکی سسکرت کے دریغ ہو جاتا ہے۔ اور ادھر انگریزی مدارس میں انگریزی بطور لازمی مضمن کے شروع کرا دی جاتی ہے۔ گویا پانچویں جماعت لوپر پرایری تک سوائے عربی کے باقی سدرجہ بالا ساری زبانیں سکھائی شروع کیجاتی ہیں۔ اور انکے علاوہ امتحان میں تک جغرافیہ اور تاریخ اور کئی ایک مضامین مثل طبیعیات اور مساحت وغیرہ کے مستند و کئے جاتے ہیں۔ تو پہر جائے انصاف ہے کہ ایک بارہ سال کے بچہ کو اردو فارسی عربی یا سسکرت اور انگریزی بیسے چار زبانیں کم و بیش سیکھنی پڑتی ہیں اور دیگر مضامین اسکے علاوہ تو پہر سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ سوائے طوطے کے طرح رہنے کے حافظ سے اور کیا کام لے سکتا ہے قوت ادراک اور تخیل اس درمیان میں بوجہ معطل رہنے کے کمی ہو جاتی ہے۔ امتحانوں کے جوابات کے کاغذوں میں عموماً فتنن کتاب کے فقرات کی نقلیں پائے ہیں جو طالب علم

The Paisha Akhbar

LAHORE

سید اخبار

چونکہ یہ اخبار اندازن ہے اسلئے اسکی اشاعت بہت
زیادہ ہے اسلئے اس میں بخاری شہادت چھوڑنا اور کو
بہت زیادہ پرکار خ بہت خط و کتابت ہی طے ہو سکتا ہے

۱۔ سب سے پہلے ان کے تین بچے جو بدستور تھے ان کو اجلاس کیا ہے
 ۲۔ سب سے پہلے ان کے تین بچے جو بدستور تھے ان کو اجلاس کیا ہے
 ۳۔ سب سے پہلے ان کے تین بچے جو بدستور تھے ان کو اجلاس کیا ہے
 ۴۔ سب سے پہلے ان کے تین بچے جو بدستور تھے ان کو اجلاس کیا ہے
 ۵۔ سب سے پہلے ان کے تین بچے جو بدستور تھے ان کو اجلاس کیا ہے
 ۶۔ سب سے پہلے ان کے تین بچے جو بدستور تھے ان کو اجلاس کیا ہے
 ۷۔ سب سے پہلے ان کے تین بچے جو بدستور تھے ان کو اجلاس کیا ہے
 ۸۔ سب سے پہلے ان کے تین بچے جو بدستور تھے ان کو اجلاس کیا ہے
 ۹۔ سب سے پہلے ان کے تین بچے جو بدستور تھے ان کو اجلاس کیا ہے
 ۱۰۔ سب سے پہلے ان کے تین بچے جو بدستور تھے ان کو اجلاس کیا ہے

شماره 8. یوم ووشنبه ۲۳ فروری ۱۳۹۱ Monday, February 23, 1891. جلد ۵. Vol. ۵.

ذوق

واقف تمامہ کیلئے شمار اور اعداد

عمر سچ بستی : اس اصناف میں ایک کے مختلف مقامات میں مختلف
عمر بستی کیلئے خانہ قرار دی گئی ہے۔ یہاں کہ ایک اخبار نے اسکی
تفصیل شائع کی ہے۔ جو مہذب میں درج کرتے ہیں یہ عمر عورتوں کیلئے
ہے نہ مردوں کے واسطے۔

مقام	سال	مقام	سال	مقام	سال
مینی	۱۲	یوہن پستائر	۱۳	ماچیت	۱۴
کانٹریکٹ	۱۲	جزیرہ رھوڈ	۱۴	یوہا پارک	۱۶
یوہا جرسی	۱۶	پیسلینیا	۱۶	پسی	۱۶
ٹیکسس	۱۰	گیٹسلی	۱۲	شمالی ڈاکوٹا	۱۴
میری لینڈ	۱۴	ورجینیا	۱۲	مغربی ورجینیا	۱۴
شمالی کرویسیا	۱۰	جنوبی کرویسیا	۱۰	فلوریڈا	۱۴
جارجیا	۱۰	الاباما	۱۰	لوئیزیانا	۱۲
میسی	۱۳	اوہیو	۱۴	میچگان	۱۴
آئیڈاہو	۱۲	میسوری	۱۴	وسکونسن	۱۲
کانتس	۱۸	مفتانہ	۱۵	آڈاہو	۱۰
جوبلیک	۱۴	واشنگٹن	۱۲	ایروزوما	۱۴
جنوبی ڈاکوٹا	۱۰	اینولس	۱۴	لویڈا	۱۳
میسوٹا	۱۰	مینیسکا	۱۵	ہیواڈا	۱۴
میونگ	۱۴	کلیفورنیا	۱۴	اوریگن	۱۴
ازکانس	۱۴	کلوریڈا	۱۰	ڈسٹ کولمبیا	۱۶

— حاجت محنتی آدمی کے دروازہ کھلتی ہے لیکن ہمارے گھنٹے
کی اسکو مجال نہیں۔ ایک حکیم

مکرمیوں کا دل بادل : مسٹر شیلی، فریقہ کا مشہور سیاح
 بیان کرتا ہے کہ فریقہ کے بعض قطعات بوجہ مکرمیوں کے طوفان کے
 ہمیشہ بیکار رہا کرتے۔ ایک موقع پر اس سیاح نے ایک اتنی
 بڑی جماعت یا بازار کی دیکھ کر کہا جو سو میل چوڑا اور سو
 میل لمبا تھا اور جب ان کے سامنے کئی گھاس مین اُن کو روکنے
 کے لئے آگ لگائی گئی تو یہ اُس کے شعلوں کو دبا دینے کے
 لئے کافی تھے۔

لکچرون کی قیمت :- مسٹر شیٹی جی حال میں جو افریقہ کے شہرین امریکا میں ایک لکچور کا سلسلہ دینے کے لئے جانے والا ہے وہاں اس کو ہر ایک لکچر کی فیس پانچ سو روپے ہر شب ۵۰ روپے سے ۱۰۰ روپے تک ملے گی۔ اور یہ لکچر سننے والے کو ایک پونڈ یا دو پونڈ کا ٹکٹ خریدنا پڑے گا۔ جو شخص اس کا نام کاہتہم ہے وہ امید کرتا ہے کہ مسٹر شیٹی کے لکچرون کی تجارت سے وہ بیس ہزار پونڈ سے تیس ہزار پونڈ تک نفع حاصل کر سکے گا۔

نامہ براہِ بائبل : نامہ بریکٹر تو وہاں ہی کرتے تھے مگر نامہ بریکٹر
 پہلی فرانسیسی محکمہ جنگ کی طرف سے پیرس سے ۱۵۰
 میل کے فاصلہ پر کیٹین ڈیکامی کے زیرِ انتہام سدھائے
 جا رہے تھے۔ ان میں کبوتروں کی نسبت خوبئی یہ ہے
 کہ یہ تیز رفتار زیادہ ہوتے ہیں اور غیم کی گولی سے بکتر
 کی طرح آسانی سے نہیں مر سکتے اور ایک گشتہ میں
 میں ۱۵۰ میل کی مسافت طے کر سکتے ہیں۔

نورِ جناب بڑے افسوس کی بات ہے میں حضور کے کوٹ
کو پیش سے صاف کر رہا تھا کہ کپڑی میں سے میرے ہاتھ سے
نیچے گر گیا۔
افسوس (جب کا خیال کسی اور بات میں رجوع تھا کہ خمیر چھانٹا
جو میں اس وقت کوٹ پہنے ہوئے نہیں تھا۔ نہیں تو میں ہی گر
گیا ہوتا۔)

عدالتوں میں مجسٹریٹ ایسے ایسے سوال پوچھتے ہیں کہ اگلے روز ایک مجرم نے خوب مزید فقرہ چست کیا۔
مجسٹریٹ: جبکہ صرف ان کے بازار میں ایک دوکان کی کڑی توڑ کر تیسے ایک نقدی کے صندوق میں ہاتھ ڈالا تھا کیا اس وقت یہی ارادہ تھا نا کہ وہ ان سے روپیہ نکال لو؟
مظہر: ہٹین حضور (انہایت مسی صورت بنا کر) میں سوکار کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میرا ارادہ انصاف صندوق میں سمجھ اور روپیہ ڈالنے کا تھا۔

صاحب بہادر میم بہیم کی ایک چڑھ ہی خرید لائی تھیں؟
میم۔ ہاں دو بکس تو لائی تھی۔
صاحب۔ کیا کوئی مینلا کے چڑھ ہی لائی ہو؟
میم۔ ہاں بیشہ دوکاندار سے مانگے تو وہی تھے۔ مگر اس نے کہا کہ
آج مینلا چڑھوں کی پیکل رہنے کا رخانہ کے نشان کی چٹین ختم
ہو گئی ہیں۔ ورنہ چڑھ تو بیک ایک ہی ہیں۔

علاج

خاص نامہ دی کا منتخب

وانظري و مخارجي

علاج

خاص نامہ دی کا بحریہ و افغانی و بیانی ملان

فارسی کا مجرب و اصلی و خارجی علاج

ی کا مجرب داخل و خارجی
دروسی کا مجرب داخل و خارجی
اور نازا داموی کے سوا جتن کم کی ناموری ہواس داخلی خارجی
الکل قدر سو چالی۔ بظہر یکہ کہ ایک کا ٹوٹنیدین جسمیں کی خوا
کے مستکر نے والی رطوبت اور

حضرت ائصال کے لئے کھل دیں
 میں ایک اسٹین کے لئے خریدار
 اسی شفا خانہ لاہور میں بنی دروازہ
 ۱۹۰۹ء

خاص
دور زاد آدمی
ہاں نظر سوجائی لفظ
گون کے مستکر نے وہ
رقت نمی جریاں می
قیمت نفی کیں جبر
ش

اس شفا خانہ سے بغیر یہ اعلان کوئی دوا اشتہار نہیں ہوتی
تا وقتیکہ کم از کم ایک سو بیمار بریجک طریقہ از نام

یہ آواز ہے جو کہ اس کے لئے اس خاکسار کو میری فحاشیاں میں طلب
فرمایا کرتے ہیں وہ براہ منہ جانی بجائے سات روپیہ
پوشینہ نہیں کے دس روپیہ کو حساب نہیں
ہو سکتا

سناپیون کی میریخ الاثر صدری ادویہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

وقتہ میں اخبار کی ماور خبثی

باب ۹۱

جسکی خوبوں کو چہر طرف سے تسلیم کیا گیا ہے اور
اُس کو اور زبان میں بے نظیر اور لا جواب جتہری مان
ایا گیا ہے + معذرتاً اور
حیث ہر موصوفیات کا رازد عصر
المنشئہ فخر منیبہ انبار لاہور

پیارے ہم وطنو! اپنے ملک کے ایسجاد کی قدر کرو

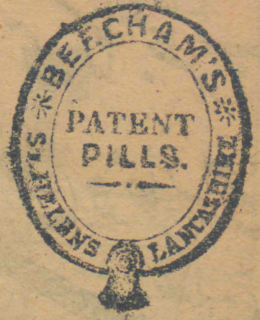
پیارے ہم و تموایہ ہاتھ مبارک
جبوب خیر۔ کسیر برائے ضعف و رخ و غیرہ ہم کو ملی میر و عن کسیر برائے سستی اعصاب و غیرہ شیشی عک جو عیشہ ترقی برائے اشک کسی
مین پور خنایر پیرور ہنسی۔ بد و ردا صفا سوسو صبر کا یہ ہونا جو پنے میں لذت خوراک حیف و غلو شیشی عک کلان عک پورل نام کسیر برائے کھانسی ترو خشک نزلہ زکام
و مہ آواز کا کھانا و عیشہ شیشی ۱۲ جبوب فیروزی کسیر برائے تپ تپ اول ہی روز قرض رخ ہو ہو کہ شروع ہوئی ہے بیگیں ۱۲ عرق کسیر برائے چوبیسہ شیشی عک جبوب
۱ عک شیشی سے خارجہ مرض صحت باب ہونے میں شیشی ۱۲ فیروز سرب۔ اس کے پورے حصے استعمال سے عادت ایفون جائد و شرب جبوب مانی ہے
کسی قسم کی کدوری یا کابی بد لغی نہیں ہوتی اور کسی قسم کی دہر یا شیشی شکی ملاوٹ ہے نباتات سے تیار کیا گیا ہے تین شیشی کی قیمت ہے فی شیشی عک سفوف و افغ رخ
مشابہ سے سفوف و افغ رخ سر سر راوی کارڈ کسیر برائے بھیدہ درد پٹ بھیمی و غروفی شیشی عک محصول و مہریدار دیکھو تازہ شہدادت سٹیل تہا بی
صاحب الجوب شل ڈیپارٹمنٹ ہما و پور، و سمب ۹۰ شہد و انتخاب ہمیں جبوب خیر بھیجا۔ استعمال کیا و افغی پرتا پیا یا و افغ ہو کہ اس سے پتیر بندہ
ڈاکٹری علاج کیا من بعد ولایت کے ٹینٹ و غیرہ و امی کام میں لایا گیا علاج بعید الامکان تہا ہلد الکلیف اور نا امیدی روز افزون دو بالا ہو جاتی تھی کہ خوش نصیبی
آپ کی ادویات قیمت مع شرح ہاتھ لگی جس پر پور اکس جبوب خیر منگوایا گیا استعمال شروع کیا جو فائدہ کہ اس دوائے دیامیان سے باہر ہے مگر آپ کے شکر ہے اعلیٰ
میں اس قدر کہنا چاہوں گا کہ جہاں بڑے بڑے حکیموں کی دوائیاں ناکامیاب رہیں حکیمانہ انداز دیکھا کہ قیمت بے فائدہ فائدہ برائے نام میر بابو بہکوننداس صاحب قبول کلک
مقام داد واسطین فندہار لین (۱۰۰ نمبر ۹۰ نمبر ۹۰) بعد از دوا سلام کے واضح ہو آپ کو صد آفرین اور آپ کی دوائی پر ہمد رحمت۔ اپنے جو دوا افغ عادت ایفون بہ مقام اس
مثال ارسال فرمائی تھی اس کے استعمال سے پوری پوری ندرستی حاصل ہوئی ہے اور اس موزی سے نجات ملی اب ایک دیکھو و اطباء کرنا ہوں +
الشنہ فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی حال بازار قنبر

مطبع نواوس القبايل لاهور باهتمام منشی محبوب عالم طبع ہوا

پیچم صاحب کی گولیاں لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملینگی



نیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

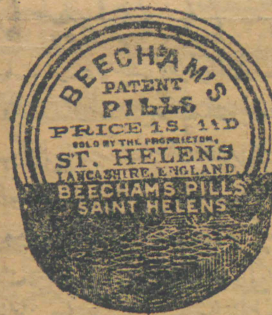


تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک
مکس ایک ایک اثرفنی کو بھی سستا ہر

یہ نادر گولیان کا رخانہ ٹامس بیچم صاحب واقع شہر سینٹ ہلنس علاقہ لنکا شایر ملک انگلستان میں نہایت عجیب کلون سے بلا لگاؤ ہاتھ کے نیار کیماتی ہیں اور اسات کی ضمانت کیماتی ہے کہ ان میں نہ تو پارہ ہے نہ چرلی۔ نہ کوئی اور زہریلی مضر شے نہ کوئی اور چیز جو کسی مذہب کے خلاف بلا مبالغہ ان گولیوں کے برابر کوئی دوا انسان کی صحت قائم رکھنے کے لئے ایسا نہیں ہوئی۔ سب سے کامل ثبوت ان گولیوں کے مفید ہونیکا یہ ہے کہ ان گولیوں کی بکری تمام مشتبہ دواؤں کی فوجت سے لوگنی زیادہ ہے تمام دینا بہر میں انکا استعمال ہوتا ہے مگر یہاں عورت طفل شیر خوار سے پیورین تک کو بلا لحاظ مزاج کیمان فایده پہنچاتی ہیں۔ دوسرے دوران سر درد معدہ تشنج یا ریاح کا جمع ہوجانا۔ درد کمر اور وہ درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں۔ بد ہضمی ہوں کی کمی۔ گرانی معدہ بعد طعام ڈیہلی اور تپے سردی اور نکام تپہ کا اچھل آنا طبیعت کی ٹھیکر اسٹ اور سستی اور تمام عصبی شکایتیں باقی النظر میں یہ بہت سے جدا جدا مرض معلوم ہوئے ہیں۔ مگر در حقیقت یہ سب معدہ اور جگر کی خرابیوں کا باعث ہے۔ انکی درستی کیواسطے بیچم صاحب کی گولیان از حد نافع ہیں۔ کوئی بیمار خواہ کتنی ہی شدت سے مبتلا کیوں نہ ہو ہرگز باؤس نہ ہو۔ بیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال استعمال سے کرے۔ ضرور فایده ہوگا بعض حالتوں میں تو کہانے سے ۲۰ منٹ ہی کے بعد تخفیف معلوم ہونے لگتی ہے کھسا دوا پینسی ہوڑے۔ گرمی دانہ مہاسہ جلد پر سیاہ داغ وغیرہ یہ سب امراض فساد خون ہی سے ہیں۔ کوئی دوا ایسی مصطفیٰ خون نہیں ہے جیسی بیچم صاحب کی گولیان۔ تمام بدن کو ہوڑے اور پینسی سے پاک کر دیتی ہیں۔ جن عورتوں کے ایام رک گئے ہوں یا بے قاعدہ میں انکو بھی بیچم صاحب کی گولیوں کا استعمال ضرور کرنا چاہیے انہیے بد نظمی اور رکاوٹ جس قدر ہے رفع ہو جائیگی اور مریضہ کی تمام شکایتیں دور ہو جائیگی۔ تو لیدی امراض وغیرہ جو لڑکپن اور جوانی کے افسوسناک نتیجے ہیں بیچم صاحب کی گولیوں سے فوراً آرام پائے ہیں۔ ترکیب کا پرچہ ہمراہ ہر دویا کے ملتا ہے۔



۱۵۰ گزینہ کا کتب



۴۵ گویون کا کہیں



۳۴ گوشتون کا کبیر

بسمیت ۹۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰

مقام کی سہولت کیواسطے چیچم صاحب کی گولیان تین قسم کی ڈیون میں بندیکجاتی ہیں وہ پئیس والی ڈیا جبین ۳۲ گولیان ہوتی ہیں قیمت ۸ روپے ایک
ٹنک ڈیڑھ پئیس والی ڈیا میں قریب ۵۴ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ روپے اور دو ٹنک و پئیس والی ڈیا جبین ۱۵۵ کے گولیان ہیں قیمت ۷ روپے کوہنوٹا
پر شہر میں اور ہر بسافمی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی کو ان گولیوں کے حاصل کرنا ہیں ذرا بھی وقت ہو تو ڈیا کے آدھے آنے کو الے
کے علاوہ ہر محصول پارسل کے نیلرسن گرائیں بیڈ کمپنی ۳۰ کا یو اسٹرٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیجنا چاہئے یہ دوکان تمام ہندوستان کے واسطے خاص ایجنٹ ہے۔
کلکتہ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

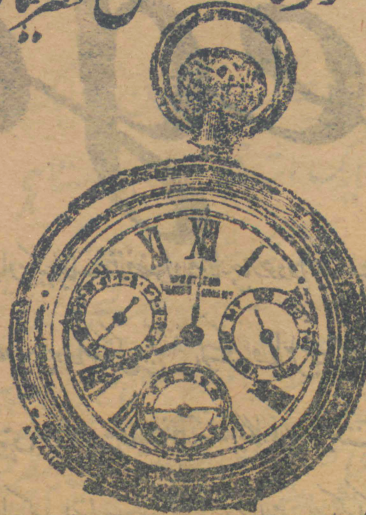
اس سے دیکھو کہ الفاظ چیچم پلیس سینٹ پلس کورنٹ اسٹامپ پر جو ہر کیس پر لگا ہوتا ہے منقوش ہیں یا نہیں اگر یہ
حاصل نہ ہو تو جعلی تصور کرنا چاہئے اور انکی خریداری سے باز رہنا لازم ہے ۔
خواہ کوئی شخص کیسا ہی مریض کیوں نہ ہو اسکو باؤس ہونا چاہئے چیچم صاحب کی گولیوں کا ایک دفعہ آزانا شرط ہے خود اُن کی تاثیرات عجیب و غریب
قابل ہو جائیگا جیسا کہ ہزاروں تصدیق کرنے والے موجود ہیں ۔

اس ریگواسٹیشن پرویز انڈیکسنگز کی کتابیں فروخت کرتی ہیں وہاں حجم صناعی گولیاں بلسکتی ہیں

نیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی

رسالة الحكيم احمد بن علي بن مالك رسالة تكميل الحكمت الاجموت متصل كونه الى

ولسٹ اینڈ وایج کمپنی کی
مشہور عالم کلاس گھڑیاں



سنہی میں مہندوں کا ایک فرقہ جو سوراجی کہلاتا ہے لکھوانے
سے انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم گائے کے ہونے اپنے ہونے
کو کبھی ناپاک نہ کرینگے خواہ چھک سے مرہی جا میں +
گذشتہ سال مہند کی کرستین وینکولر سو سا بیٹی کی طرف
سے سات لاکھ اسی ہزار متفقہ دینی رسالے اور پرچے شائع
ہوئے ہیں +

گوورنمنٹ عالیہ نے راجہ صاحب کو رنہد کے اعزاز میں
 شرفی کی۔ اب تک آپ کو گورنمنٹ کی حضور سے مواضع سعید
 پر مبارک ہے۔ ہمارے روبرو یہ مخلصت عطا ہوا کرتا تھا۔ پسند کو
 چہ ہمارے مخلصت عطا ہوگا۔

پارلیمنٹ شاہ انگریز میں بنی تقریباً ۱۷۰۱ء میں اور انگریزوں نے اس میں
تقریباً ۱۷۰۱ء میں ۲۰ سالہ میں ولایت کے اختتام میں ہر مضمون لکھتے ہیں
میں ۱۷۰۱ء میں ۲۰ سالہ میں ولایت کے اختتام میں ہر مضمون لکھتے ہیں
تاویل سے جو اوقے مختلف لکھی گئی تھیں انہوں نے یہ ایک
اٹھارہ میں حاصل کیے۔

اخواہ ہے و ارج صاحب امریکہ کو یہی جاوینکے
 — امریکہ میں بیشتر خزانہ صاحب مالی امور پر لیکھوے رہے ہوتے
 کہ اس طرح میں دم نکلیا

ڈاکٹر کلن خان ^طنٹ

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
 لاہور انارکلی متصل دیوبند سماج

اشتهار (۲) (۱۳)

داہری گہری کے چھوٹے چھوٹے سواری دیا نہر سے جی ہمارا
کی میں کے نہر پر چلی و شقیں تصور آتی تھی صاحب اوسکو صرف
در را محض لک میں دیتے ہیں آری دوسرے کے خلق پر لکھا قسم کی
کتب از نشتی گینا صل صاحب لکھ داری کی کل فیضیات وجود پر
۶ یانی کا کٹ ڈاک پر حکم فرست طلب کیجئے ۵

رام چند رویش مالک آری بکرتب خانه ششم میوه

میدار کند استندک لوبه ایها لکوت

اسی بار کے کاغذ خانہ کے بیٹ ہماری تعلیم کے متعلق جو ہیں ہندوستان
 کے لیے تمام عدو کا دیار شرف نے انکا ازالہ کیا ہے ہمارے ساتھ شہر
 کی گشتوں نے انکو اپنا بیٹہ تھم کر وزن اور شہر تھما دیا اور خاص کر
 ہٹل میٹر و ستر میں بہت ترقی ہوئی ہے ستر اقبین اور ہٹل کے ضرور
 ایک بیٹ نکلا اور لاتی بیٹ کے ساتھ فعل کرتا بلکہ کہیں قیمت
 پیدا ہوا ہے ویلہ نے ایل پائسل رگٹ لین ہٹل فی عدو
 پائسل لین ہٹل فی عدو پائسل لین ہٹل فی عدو
 شقی بیٹ فی عدو رگٹ لین لین مع لین فی سٹ

وہ اول وجہ ہے کہ یہ سب ایک ہی تیار ہونے
 اس کا رخا ہے میں نہیں۔ میں نے وہی کہہ دیا ہے کہ یہ سب ایک ہی تیار ہونے
 ہیں ان کے واسطے ہماری فصل فہرست انگریزی دیکھو۔
 اوشتر کے نام سے اس کا رخا ہے کہ کٹ کٹ کر پھاڑا کوٹ

شہدائے عام لاہور کی مجرب ادویات

[illegible]

شہید گنج

بعض فلاحان چونکہ دوسری دفعہ بیج بھی چھپتے نہ رکھتے تھے اس لیے
 شایقین و خواستین بنام لائسنس ہولڈر بن کر بیج پر پرنسپل و یا انڈا انکوار و دیگر
 کالج بھیجیں۔
 ان شہرت یافتہ فلاحان اس سیکڑے ریلوے راونڈی

حمایل شریف مکملی مطبوعہ لندن - ہدیہ مجلد عصر
مجلد عصر و زو است کا خانہ پیسہ اخبار میں آتی چاہیے

دیکھنا کہین نقلی گڑھی نہ خرید لینا

انکار کا رخا نہ یہ کہ کسی کا یہی نفسا کہ ہے کہ عمدہ گہریاں از ان رخ پر
فروختہ کجاوین تاکہ ہر ایک آدمی امیر سے ایک غریب تک انکو خرید سکے یہ
طریقہ ان دوسری گہریوں کی طرح خراب نہیں ہے جو جانیں ناالام و جہ تکلیف ہوں۔
لختہ چھ سال میں پہنے ایک لاکھ گہریوں سے زیادہ فروخت کیں ہیں اور ہم
یہ فرض سے کہتے ہیں کہ ان بدل انکے فروخت میں ترقی ہے یہ گہریاں دینا میں
طرز پرستے تا فروخت نہ کر کے ہیں اور یہ ذیل پر کہتی ہیں

مراسلات

جناب ایڈیٹر صاحب شفیق و مکرم بندہ زادہ لطفہ۔
تسلیم ویناز کے بعد گزارش ہے کہ چونکہ اپنے اخبار نامہ کوہ نور
سے قطع تعلق کر دیا ہے اور میرے اکابر و اصحاب کو جو ملک کے
اطراف و جوار میں تشہیف رکھتے ہیں اس حال کی اطلاع
ہونی ضروریات سے ہے تاکہ سلسلہ خط و کتابت میں کسی قسم
کی دقت واقعہ نہ ہو اس واسطے امر واقعی کی مختصر سی کیفیت اعلان
کے یہ صورت میں شائع کر دینی مناسب معلوم ہوتی ہے میں آپ کی
خوش اخلاقی اور کیرا نہ انسانی فیلو فیلنگ پر قوی بہر و سہر کر گئے
امید کرتا ہوں کہ اپنی ہمزاد اخبار کے کسی گوشہ مناسب میں
سطور مذکورہ ذیل کو جگہ و بیکر اس خیال منہ و مخلص کو آپ حدی زیادہ
اگر انرا رست فرماؤ گئے۔

میر عبد الہد دہلوی ایڈیٹر اخبار نامہ کوہ نور
 چونکہ مالک مطبع کوہ نور اس کے احباب قدیم اور شیراز متقاضی
 خیالات میرے خیالات و ارادت کے بالکل مخالف و متضاد
 اور ملک کی موجودہ پالیسی کے سراسر منافی و برعکس ہیں اس
 وجہ سے میں بخوشی دل نہایت تشکر نگاہی اور احسانندی کے
 ساتھ مالک اخبار نامہ کوہ نور سے علیحدگی اور جدائی پسند کرتا ہوں
 میرے اکابر و احباب میرے اس قطع تعلق اور جدائی کو ان کی
 عنایت خیال فزاوین کیونکہ میں اپنی کاشت نس کو اس قابل
 نہیں پاتا کہ فانی رائے کے خلاف مناقضہ طور پر اخبار
 خیالات کو نہ بہر کیف میں منشی جگت زائیں صاحب مالک
 و میٹر اخبار نامہ کوہ نور لاہور کا نہایت مہربان ہوں کہ وہ مجھ پر
 ہر صی کے موافق اجازت دینے سے اغماض فرماتے ہیں یہ
 اکابر و احباب جو آئندہ مجھ سے خط و کتابت ضروری چاہیں
 اور محکمہ سرٹ والامین مودبانہ نگہداشت سے کہ وہ خان بہادر
 محمد برکت علی خان صاحب رئیس اعظم و وائس پریزیڈنٹ
 میونسپل کمیٹی لاہور کی معرفت تحریر فرمایا کریں
 والسلام الخ۔ خاکسار میر عبد الہد دہلوی عفی عنہ
 اکس ایڈیٹر اخبار نامہ کوہ نور لاہور

روئے زمین کی خبریں

لارڈ وائسرایبر اعظم انگلستان کے کاروبار منصبی نام کی صورت میں
 مائیکل سلطان امریکیہ ایک سماجی ایماہتی بطور منتخبہ ہوئے ولی میں
 امریکی ایک مس صاحبہ براعظم افریقہ کی سیر کرنے والی ہیں
 یہاں ضروری میں اس مہم عظیم پر علمی شوق کی خاطر روانہ ہوئی تازہ
 کو ایک آف میں نورڈ وگے اور اسی لاش کو جلا دینے کی وصیت کرتے ہیں
 روس کے دریابو کے کناروں پر کی کانیں چاندی کی دستیاب ہوئیں
 وہاں انی نشانات سے ثابت ہوتا ہے کہ یہی یہاں کان بنی جاری رہ چکی ہے
 ایک مند و بگڑا نامی میوہارک کو گرفتار کر کے یورپ کی عدالتیں لایا گیا ہے
 یہ ایک گیم جہاز میں باورچی تھا اور کسی تکرار پر کیتان کو مار ڈالا تھا
 لندن میں راجہ اس لگانا وروی اور بریاری کے صدر ہندو کو اسٹیشن
 مسٹیشلی افریقہ کا سیاح اسٹیلیا سے لڑتی ہوئی ارض مقدس کی زیارت پر نکلا
 اسکے پورٹل میں چند کے قیام کے کیڈٹ اور اضلاع متحدہ امریکہ کو جانکا
 وچیننگ میں سفٹ پال سکول کو ایک یورپین لڑکے نے ایک دیسی لڑکے کو لپی
 مارا اس کے مسیحی لارڈ کو پتہ لائی تصویر کی منگو ٹنگ ہال میں کھڑا تھا
 کیونکہ گورنر صاحب بوجہ بریانی کے اپنے عہدہ سے علیحدہ ہو رہے ہیں
 جسیہیلی کو ایک کان جو بنگال ناگپور ریگھو کلا کو ایک لکھنؤ کو ایک کان
 آئرلینڈ کے قحط کی مصیبت ترقی پر ہے

— بلوچستان میں آج کی سخت بارش نے صرف فوج ہی کو نقصان نہیں پہنچایا بلکہ زمین کے نیچے فلاح کو بھی بڑا صدمہ پہنچا یا۔
— عباس فرین شیلنگ ٹانگرس پارٹی میں سٹریٹ لکلی یادگار قائم کرنا چاہتی ہے۔
— بریلی میں ایک گوراکھ نگر ہو ا جسے ایک ہندوستانی سے روپے چھپین لینے کی جرات تھی۔
— قمر علی رحید پراس کیابل نے فوج بڑھائی۔ وہ اس فوج میں اپنی حکومت کو وسیع کر لیا۔

دہلی کے اہل مہنہ و قانون عمر رضا مندی کے مولید ہیں۔
— امیر کابل نے فساد سے اپنا چاریرہ خون نکلایا تھا۔ اس صیب
سے بہت ہی ضعیف ہو گئے تھے اب سترہ رست ہیں۔
— سلطان ترکی کے سامنے ڈاکٹر کالج کی ایک تیشی پیش ہوئی
استعمال کی ترکیب جرمنی سے آئی ہے۔

یہ خبر مشہور ہوئی تھی مگر نٹھارٹیک کوک جارج ہارورڈ لیچر دوس کو
جہاز میں لے کر جانے کے سبب چوٹ لگی غلط ہے انکو مرض بخار آتا ہے۔
ڈاکٹروں نے تبدیل باب وہو کی ہدایت کی ہے یہ
ویمپر صاحب روس مدراس پنجور مدور اور دکن کے دیگر
مشہور مقامات دیکھ کر اناہ حال کو کیلور و انہ چونکے اور وہاں سچ
سنگاپور۔ میٹو یا۔ پنکاک۔ سیگون۔ بانگ کانگ۔ شاگبی جاپان
ہوتے ہوئے براہ سایہ بارہوس تشریف لے جاتے ہیں
گورنٹ آفس ماہ مارچ کے آخر مہینے میں کلکتہ میں بند ہوگا اور
یکم اپریل کو تملیون کہے گا

۱۶- فروری ۱۸۹۱ء

— کلانت کی ایک عدالت میں مردم شماری کا ایک مقدمہ ہوا۔ ایک عورت کو جسے جہانہ اس جرم میں ہوا کہ اس نے شہر اگندہ کو اپنے مکان کے دروازہ پر لٹک لگانے سے روکا اور جہانہ لکھا تھا: — شادی ہمارا حق الیاریں جو شہانہ وہوم وہام سے ہوئی اس میں یہ حادثہ ہوا کہ منڈپ جو اس فقیر میں بنایا گیا تھا اس میں ایک لٹک لگی اور تمام منڈپیں قیمتی مسافر سامان کے جلیگا۔ اس وقت کو میرا میں ۱۲ برس میں دیکھ کر گئے۔

— کلانت کے مشہور پٹیا لکھ میں ساپنوں کے رکھنے کا کوئی مکان نہیں ہے چنانچہ وہ بعد سلطنت روس کو ہندوستان کے زہریلے سپا نہ دیکھا سکے۔

— خیر ہے شیل کانگرس کا آئندہ جلسہ ناگپور میں ہوگا۔

— کلاسگو میں کہیں کے رکھنے کے دو مرتبہ پڑ گئے جن میں سے ہر ایک میں دس دس لاکھ کتب فیٹ گیس تھی۔ کئی آدمیوں کو چوٹ لگی مگر کوئی مر نہیں۔

— دو بعد روس کے والد انکی طرف سے بڑے متفکر رہتے ہیں روزانہ تار برقی کی ٹائیک ہے اور ہر مقام سے تار بھیجے جاتے ہیں شہنشاہ بیگم بڑی خوشی سے پیغام تا پڑھتی ہیں۔

— لندن کی ایک تار برقی سے معلوم ہوا کہ جنوری کی ۱۲ تاریخ کو دریائے ٹیمس کا باغی ایسا بگم گیا تھا کہ جہازوں کی آمد و رفت بند ہو گئی تھی۔

— سائنٹیفک سوسائٹی کے نائبین ایڈیٹر فینک ٹیشن صاحب
کی آنکھوں کا ماساج عجیب طور سے ہو گا انکی آنکھوں کی جگہ حرکت
کی آنکھیں حلقہ چشم میں رکھی جائیں گی اور بیانی کی رنگوں سے
جوڑی جائیں گی۔

— جرمن کے ڈاکٹر سیب کے استعمال کو اور پہلیوں سے زیادہ
مفید بتائے ہیں۔ اس لئے کہ اسپین خاص فرانس پر قابو ہوتا ہے۔
— سلطنتِ روم کا کل قومی قرضہ سو لاکھ روپے ۴۸ لاکھ روپے
پانسو تیرہ لاکھ روپے جبکہ ان جنگِ روس کی رقم ہی شامل ہے
— جاپان میں لڑکے اور لڑکیوں کی عمر رضا مندی کی نسبت
توازن جاری ہوا ہے لڑکے کی عمر کم از کم ۷ ابرس اور لڑکی کی عمر
کم سے کم ۶ ابرس مقرر ہے۔

— درہ خوجک کی ریلوے سڑک پر روپیہ بلی بیطرح صرف ہوا
— فی لکھ سڑک پر تیرہ سو روپیہ خرچ کل روپیہ جو اس سڑک
پر خرچ ہوا ساٹھ لاکھ سے کم نہیں ہے
— حیدرآباد میں آئرستانی کا کام جاری ہوئی والا ہے جس میں ٹوب
سڑک سا منجاء بہادر مدارالمہام ریاست نے مفید عام کام سمجھ کر
ایک لاکھ روپیہ عطا فرمایا
— بہوپال کا نامی ڈاکو سنی لاٹھہ اپنے ایک بیٹے کے گرفتار ہو گیا
لاٹھہ نے اسے حبس دوام دی گئی اور اسکے بیٹے کو پہانسی ہوئی
گرفتار کنندہ حقوق انعام ملا ہے

خالصہ کالج کا مقام بہت چمک بخت درپیش ہے کہ خالصہ کالج لاہور میں قائم ہونا چاہیے یا امرتسر میں چنانچہ دونوں خیالات کے حامی اپنے اپنے خیال کی حمایت میں دلائل پیش کر رہے ہیں۔ امرتسر والے چاہتے ہیں کہ امرتسر میں سکھوں کا گورو دار ہے اسلئے سکھوں کا کالج بھی وہیں قائم ہونا چاہیے تاکہ جو راجے ہمارے یا قوم کے بزرگ و بابر صاحب کے درشن کو آتے ہیں اور حسب استطاعت کچھ چڑھاوے چڑھاتے ہیں وہ اپنے قومی کالج کو بھی دیکھ لیا کریں گے۔ اس سے نہ صرف کالج پر مدد ہی حاصل کر سکیگا بلکہ اسلئے طالب علم اپنی قوم کے بزرگوں کی فیض صحبت سے بھی مستفید ہو سکیں گے۔ اسلئے سوائے امرتسر پنجاب میں اول درجہ کا تجارتی شہر ہے اور وہاں ایک کل کالج کا ہونا ضروری ہے جو بی اے کے درجہ تک ہو۔ لاہور میں پہلے ہی کئی کالج موجود ہیں اسلئے یہاں ایک ایسے کالج کے قائم ہونے سے کوئی مزید فائدہ مترتب نہیں ہو سکتا۔ لاہور والے کہتے ہیں کہ لاہور صوبہ کا دارالاسلمت ہے۔ خالصہ طالب علم یہاں کی سکھ اور یہاں کی سوسائٹی سے بہتر فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اور ان کے علاوہ بھی یقین کئی ایک دلائل پیش کرتے ہیں۔ لیکن ہماری رائے میں ایک ایسے وقت میں کہ جبکہ اس بحث کے طے ہو چکا زمانہ ہے۔ اور اسلئے واسطے کرل بالا اڈ صاحب سابق ڈائریکٹر محکمہ تعلیم پنجاب ہمارا راجہ صاحب مثالہ سے مشورہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے ہوئے ہیں۔ بلکہ فکر کے باوجود ہم سب کا صاحب سی ای ای اسی اختلاف سے ناراض ہو کر کہ امرتسر میں کیوں کالج نہیں بنایا جاتا اپنی گرہ سے دولاکھ روپیہ دینے کا وعدہ کر چکے ہیں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم بھی تول فیصل لکھ دیں۔ اور وہ یہ ہے کہ خالصہ کالج نہ تو خاص امرتسر میں اور نہ لاہور میں بلکہ لاہور اور امرتسر کے درمیان البتہ سری امرتسر سے قریب کسی پر فضا میدان میں قائم کیا جائے کہ جہاں طلبہ صحبت اور صحبت پر عمدہ سے عمدہ اثر پڑ سکے۔

سناتن دھرم سکول لاہور: صاحب سکری

سناتن دھرم سبھا لاہور ہکو اطلاع دیتے ہیں کہ سناتن دھرم سبھا کی طرف سے ایک سکول بسندھن پنجی کے روز درجہ ٹل ٹل ٹل ٹل کی بنیاد رکھی ہے۔ ہم ہمیشہ تعلیم کی ترقی دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور خاص کر اسوقت جبکہ ہمارے دیسی بہائی اپنی بددعا پکرنے پر آمادہ ہلے جاتے ہیں۔ صرف چند سال قبل لاہور میں یہ اربا کالج نظر آتا تھا۔ جن حمایت اسلام کا نامی سکول نہ یہ کہ کالستھم بورڈنگ نہ سناتن دھرم سکول۔ مگر اب خوشی کی بات

ہے کہ ہمارے دیسی بہائی اپنی اپنی ضرورتوں کو سمجھنے لگے ہیں۔ گورنمنٹ کے مدارس سے ایسے قومی مدارس کی تعلیم نو نھالان قوم بیکھر خن نہایت بارور ہو ا کرتی ہے۔ امید ہے سناتن دھرم والے تعلیم کے بارہ میں اپنے آریہ بہائیوں کی تجویز پر کاربند ہونگے۔

نیشنل کانگرس اور لازمان گورنمنٹ: مناظرین

اخبار واقف ہوئے کہ حال کے جلسہ نیشنل کانگرس منعقدہ بنگالہ کلکتہ کی استقبالی کمیٹی کے سکریٹری صاحب گورنمنٹ بنگالہ کی خدمت میں چھ گھنٹہ داخلہ کیے گئے تھے کہ صاحب گورنمنٹ اپنے سٹاف میں سے اگر کسی صاحب کو اجلاس کانگرس میں پہنچا جائے تو سچوین۔ اسپرنگال گورنمنٹ کے ایک سکریٹری نے جواب لکھا تھا کہ بموجب احکام گورنمنٹ ہند کے ملازمان سرکاری کو ایسے پولیٹیکل جلسوں میں بطور وزیٹ کے شامل ہونے کے ممانعت ہے۔ اسپرنگال گورنمنٹ کانگرس کے حضور وائسراے کی خدمت میں ایک یادداشت روانہ کی کہ گورنمنٹ نے کب ایسا سخت حکم کانگرس کے متعلق جاری کیا ہے۔ اسلئے جواب میں کانگرس کی نہایت درجہ کی خوش نصیبی سے حضور وائسراے نے مشریم جنرل سکریٹری نیشنل کانگرس کو ایک اطمینان بخش جواب لکھا۔ اور اس میں صاف اعتراف کر لیا۔ کہ نیشنل کانگرس اسی قسم کا شایستہ پولیٹیکل فریق ہے جس طرح یورپ میں لیبرل فریق موجود ہیں۔ اور کہ کانگرس کے وجود پر گورنمنٹ کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا چونکہ سرکاری افسروں کے اس میں شامل ہونے سے اسکی طرف سے متصور ہے اور عامہ خیال پر موافق اثر پڑتا ہے اسلئے گورنمنٹ کی پالیسی اس بارہ میں نیوٹریل (جانبدار) رہنی چاہیے۔ بلکہ یہ بھی صاف اقرار کر لیا گیا ہے کہ بنگال سکریٹری سے جو کمیٹی کانگرس کے سکریٹری کے نام لکھی تھی اس میں گورنمنٹ کے حکم کا منشا سمجھنے میں غلطی کی گئی تھی۔ ہماری رائے میں کانگرس کے حق میں یہ چٹا ابر رحمت سے کچھ کم نہیں اور کانگرس کی تاریخ میں ایک سہلا واقعہ ہے۔ اور بقول مشریم مہم کے سچ جھوٹ پر پریس کی آزادی کے لئے لارڈ شکاف کا نام زندہ رہ گیا ایسے قول فصیح اور صاف صاف ہمدردانہ رائے ظاہر کرنے کے لئے لارڈ لینسڈون کا نام یادگار رہے گا۔ واقعی کانگرس نے یہ بہت بڑی فتح حاصل کی ہے۔ کہ جسکے لئے ستر ہفتائی صدارت بھی یادگار رہے گی۔

مصنوعی وسائل سے بارش کا حاصل کرنا: بارش

باران کو ہم لوگ عموماً رحمت الہی کہا کرتے ہیں کیونکہ اس سے دینا میں بڑے بڑے کام نکلتے ہیں۔ سب سے زیادہ کیتی باڑی کے

لئے حکم الہی کا کہتی ہے جب خداوند کریم چاہتا ہے مینہ برساتا ہے یا بقول ایک دوسرے فرقہ کے جب بچہ کے اسباب اس قسم کے جمع ہوجاتے ہیں تو بارش ہونے لگتی ہے مگر اگر کچھ بعض عقلمندوں نے اس بارہ میں ہی محتاج رہنا پسند نہیں کیا۔ اور بارش کو اپنی تداویع کے زور سے حاصل کرکیتی کوشش کی ہے شاید بعض لوگ اس کا کوئی سمجھیں گے۔ اسلئے ہم امریکہ کے مشہور علمی اخبار سائٹفک امریکن کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ صوبہ الی نائیس کے عمید فارول کی تحریک پر امریکی و بری ریشن ملی مین یہ فقرہ بڑا لگایا ہے۔ کہ محکمہ زراعت کے صیغہ جگلات کی ہدایات کے مطابق دھنڑار سکھ ڈالریسے تجارت پر صرف کر دیا جائیگا جسکا منشا یہ ہوگا۔ کہ ڈائنامیٹ اگر مصنوعی طور سے بارش باران حاصل کر سکیں یہی شخص فارول جو سینیٹ نے اضلاع متحدہ کی پارلیمنٹ کا ممبر ہے اپنے خیالات کو اس بارہ میں اس طریقہ پر ظاہر کرتا ہے کہ گذشتہ صدی میں جب قدرتی بڑی بڑی طایان امریکہ میں ہوئی ہیں ان سب کے بعد خوب خوب بارشیں بھی ہوئی ہیں۔ چنانچہ مشر فارول بیان کرتا ہے کہ سیون بڑی بڑی طایانوں کے بعد بارش کا ہونا ایک ایسا قدرتی ثبوت ہے کہ جسکو سب لوگ تسلیم کرتے ہیں۔ یہاں بھی ایک مثال یہی بیان کر دی ہیں کہ امریکہ میں فلان فلان سہلہ کو دینا فلان فلان ٹرائون کے بعد بارشیں ضرور ہی ہوں گی۔ اور انکے ہی میدان و اثر کے مشہور جنگ کو پیش کیا ہے کہ جہاں شدت کی دہریہ سے توپوں کے بارود کے بعد ہی زور کی بارش شروع ہو گئی۔ اسلئے بعد ایک اور انجیر کی شہادت پیش کی ہے جسکو سب سے علائم میں بارود کے ذریعہ سے بہت سی مثالیں اٹھانکا اتفاق ہوا تھا کہ جہاں بارش بہت ہی کم ہوا کرتی تھی سگراس رنگین اڑانکے دنوں میں بارش بلا ناغہ ہونے لگی۔ اسلئے یہ نتیجہ نکالا گیا ہے کہ بارود کے گولے زمین پر یا کسی قدر زنی پر ہوا میں چھوڑنے سے بارش ہونے لگتی ہے۔ عجیب نہیں کہ ان تجرباتی میں کامیابی ہو جائے تو دنیا بھر کو تو بڑی ہی باتیں الہامیان سے مانگنی باقی رہ جائیں۔

اردو اخبارات اور عمر رضا مندی کا بل: بل

کہتے ہیں کہ بقول ہمہ تن اخبار کے واقعی ہمارے اخبارات کل بل کے معاملات پر زور لے کر لکھتے ہیں اور انکو ایڈیٹ کرتے ہیں لیکن اپنے گھر کی اس ضروری اصلاح کی جانب متوجہ نہیں ہوتے۔ لافانی ہمہ عمر ہو ہی اس جانب متوجہ نہ کرتے ہیں مگر ہمیشہ ہی خاموش نہیں۔ سو فی آنا۔ جسکے ہم ان سے متفق نہیں ہو سکتے۔ اور جانتے ہیں کہ وہ بھی عمر و روح کی بارش کی ضرورت رکھتی ہے۔ حب الوطنی اختیار کریں اور اس اصلاح کے انظر و دیوس کرانے میں ہمدردان ملک کی اعانت کا ہاتھ بٹائیں۔

ہندوستان ہر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چنے والا شہر لاہور کا شہر ہے

The Paisa Akhbar

LAHORE

پیسہ اخبار

قیمت	مکان	نمبر
قیمت سالانہ سولہ روپے کاغذ پر	ع	۴
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ پر	ع	۵
قیمت تالی پرچہ بلا محصول عمدہ کاغذ پر	ع	۶
سولہ روپے کاغذ پر	ع	۷

چونکہ ہندوستان ہر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چنے والا شہر لاہور کا شہر ہے

نمبر ۷ No. 7 | یوم دوشنبہ - ۱۶ فروری ۱۲۹۱ھ | MONDAY, FEB. 16, 1891. | جلد ۵ Vol. V

عجیب عجیب باتیں

مشعلی بندر - امین پاشا فریقہ کے عجایب کے
مخبر بیان کرتے ہیں کہ وہاں ایک قسم کے ایسے بندر ہیں
جو رات کو بھل توڑتے جاتے ہیں نور و شنی کے لئے ہاتھ
میں مشعل لے جاتے ہیں اس سے ظاہر ہے کہ وہ مشعل
بٹانا ہی جانتے ہوں گے۔

پوال کی روٹی - ہم کسی کسی یورپ کی نئی خبروں کی طرح
جاپان کی اخباریں سننے کے ہی عجیب کیا کرتے ہیں حال میں
ایک جاپانی نے ایک ایسا طریقہ دریافت کیا ہے کہ جسکے ذریعہ
پوال سے اور نامجون کے ٹھکانوں سے وہ روٹی بنا سکتا ہے۔

ملاقات کی زمین - دنیا میں مختلف ملکوں کی زمینیں ہیں کہ ہندو
انہی اعلیٰ ملکوں کے آگے زمین پر لٹ جاتے ہیں اور وہی کسی شخص
کو لگے آنا دیکھ کر سواری سے اترتے ہیں جرمین میں یہ دستور ہے کہ
دن میں جتنی ملاقات ہوگی بوسہ دینے جرمین میں یہ دستور ہے کہ
میں کہ لڑائی کے ہاتھ کو بوسہ دیں اور جاپانی سے جب کسی ملاقات ہوگی
تو پاؤں سے لہراؤں جملی اور ہاتھ کو سینے پر رکھا اور کہا مجھے جالو۔ تو
بڑی ملاقات میں ایک دوسرے کے چہرے کو سونگسا اور کہتا ہے کہ

کیا ہے مٹی خوش ہوئی ہے اور بھر چکی ہے جرمین میں یہ طریقہ سلام کا ہے
کہ جب کوئی شخص آیا اس کے سپر پانی کا لہرا ہوا یا جزائر بحر جنوبی میں
قائدہ و لنگے ویسی باشندوں میں ہے کہ اپنی ہتھیلی پر رنکا اور دھان
کے چہرے پر ل دیا اسٹریلیا میں دیسیوں کا عجیب قاعدہ ہے کہ ایک
دوسرے کو دیکھ کر زبان نکالتے ہیں عرب باہم اگر ٹکرائیں تو
بوسہ دیتے ہیں اور اس درمیان میں مزاح پسندی کرتے ہیں۔ ترک
اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ پس بی او ن کا سلام ہے۔
عربی عرب جس کسی دوست کو دیکھتے ہیں تو زور سے کہتا ہے

مذاق

دوست! افسوس ہے کہ میں اپنا روپوں کا ٹوٹا گھر میں بھول
آیا ہوں اور اسوقت بھوکا پاچھ روپوں کی ضرورت ہے۔ جو
آپ دیدیوں تو بڑی مہربانی ہوگی۔
میں آپ کو اسوقت تو پھر روپے نہیں دے سکتا لیکن ایک
ایسی تو بڑی باتا ہوں کہ جسکے ذریعہ سے آپ کو روپے اپنی
مل جائیں گے۔

یہ آپ کی عنایت سے میرا ہوگا۔
اچھا تو بھئیے یہ تین سیسے۔ اور وہ ٹریو کے کی گاڑی آرہی ہے
اس میں سوار ہو جائے۔ اور اپنی گھر سے بٹوالیک روٹ آئے۔

ایک پہوٹی لڑکی نے پیار سے اپنے باپ سے جو ایک مختصر پٹ
تھا اور اسوقت کسی خیال میں مستغرق بیٹھا ہوا تھا پوچھا۔
آبا جان! تم مجھ کو سالگرہ کے روز کیا دو گے؟
والد بزرگوار جنگی زبان عدالت کے فن میں مشاق تھی بلا سوچ
سمجھ کہنے لگے۔ "میں نے" "قدید"۔

ایک دفعہ چار پائی پریشہ ہوئے بینک میں اونگہ رہے تھے
کبھی کبھی جو زیادہ چونکا جاتا ہے تو بار بار اوسانے ہو جاتا۔
ایفونی میان سمجھ کہ چار پائی کے نیچے چور ہے۔ سو تباہ کیا
لاٹھی بکڑ ناک میں لگے رہے جو ہی چونکا تھی اپنے زانو پر ایک
ٹٹھ جایا۔ چوٹ جو لگی تو ٹٹھ چھوڑ کر لگے زانو سے ہلانے۔ اور
زبان مبارک سے فرما لے کہ بھائی جو ایک گلا گئے ہو تو ایک
کہا بھی گئے ہو۔

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

کل دنیا کی آبادی - کل دنیا کی آبادی ۱۳۶۶۰۰۰۰۰۰
ہے۔ نیچے یورپ میں ۳۶۰۲۰۰۰۰۰ ایشیا میں
۵۰۰۰۰۰۰۰ افریقہ میں ۱۲۴۰۰۰۰۰۰ آسٹریلیا
میں ۴۴۳۰۰۰۰۰ شمالی امریکہ میں ۸۹۲۵۰۰۰۰۰ اور جنوبی
امریکہ میں ۲۶۵۰۰۰۰۰۰ آدمی ہیں۔

سمندر کے پانی میں نمک کی مقدار - ذیل میں اس
نمک کے مقدار کا جدول درج کرتے ہیں جو مختلف سمندروں
کے پانیوں کے ایک ٹن میں پائی جاتی ہے۔

نام بحر	فیصدی حصہ نمک	مقدار نمک فی ٹن
بحیرہ کاسپین	۱۵	۱۱ پونڈ
بحیرہ خزر	۱۲	۲۴
بحیرہ بالٹک	۱۳	۲۹
روڈر انگلستان	۳۳	۴۴
بحیرہ اطلس	۳۴	۸۳
بحیرہ روم	۳۹	۸۴
بحیرہ قزم	۳۳	۹۶
بحیرہ رور	۸۵	۱۹۰

(پونڈ نصف پیر - ٹن - ۲۸ من -)

حکمت کے موتی

سچے دوست ہماری سرسبزی کے ایام میں ہیکو اسوقت
مٹے میں اگر بیکار کیا جائے۔ مگر ہماری مصیبت کی نفث وہ بلا طلب
بھاگ آتے ہیں۔ ایک یونانی فلاسوف

اگرچہ میں آؤں تو یہ ساری باتیں سن کر ہنس پڑے گا

پچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان



تمام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک بکس ایک اشرفی کو بھی سستا ہے

یہ دوا گویوں کا رخا نامس چیم صاحب واقع شہر سینٹ ہلس علاقہ لنکا شائر ملک انگلستان میں نہایت عجیب کلون سے بلا لگاؤ ہاتھ کے تیار کیجاتی ہیں اور اس بات کی ضمانت کیجاتی ہے کہ ان میں نہ تو بارہ ہے۔ نہ چربی۔ نہ کوئی اور زہریلی مرض ہے نہ کوئی اور چیز جو کسی مذہب کے خلاف ہو بلا مبالغہ ان گویوں کے برابر کوئی دوا انسان کی صحت قائم رکھنے کے لئے ایجاد نہیں ہوئی۔ سب سے کمال ثبوت ان گویوں کے مفید ہونے کا یہ ہے کہ ان گویوں کی بکری تمام شہر و وادوں کی فحشیت سے ننگنی زیادہ ہے۔ تمام دنیا پھر بین لنکا استعمال ہوتا ہے۔ مرد ہو یا عورت۔ طفل شیر خوار سے پیر و پرینہ تک کو بلا لحاظ منراج کے یکساں فائدہ پہنچاتی ہیں۔ دردمرد۔ دوران سرد۔ درد معدہ۔ دلخیز یا ریاچ کا جمع ہو جانا۔ درد کمر اور وہ درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں۔ بدھضی۔ بہوک کی کمی۔ گرانی معدہ بعد طعام بنلی۔ اور تڑپ۔ سردی اور زکام۔ پیٹی کا چھل آنا۔ طبیعت کی گہرا ٹ۔ اور سختی اور تمام عصبی شکایتیں۔ بادی انفار میں یہ بہت سے جدا جدا مرض معلوم ہوئے ہیں مگر در حقیقت یہ سب معدہ اور بکر کی خرابیوں کا باعث ہے۔ اسی درستگی کے واسطے چیم صاحب کی گولیان از حد نافع ہیں۔ کوئی بیمار خواہ وہ کتنی ہی شدت سے مبتلا کیوں ہو ہرگز مایوس نہ ہووے چیم صاحب کی گویوں کا استعمال استقلال سے کرے۔ ضرور ضرور فائدہ ہوگا۔ بعض حالتوں میں تو کہاں سے ۲۰ منٹ ہی منٹ کے بعد تحقیق معلوم ہونے لگتی ہے۔ کھسار۔ دورا۔ پھنسی پھوڑے۔ گرمی دانہ۔ مہاس۔ جلد پر سیاہ داغ وغیرہ۔ یہ سب امراض فساد خون ہی سے ہیں۔ کوئی دوا ایسی مصفی خون نہیں ہے۔ جیسی چیم صاحب کی گولیان تمام بدن کو پھوڑے اور پھنسی رستے پاک کردیتی ہیں۔

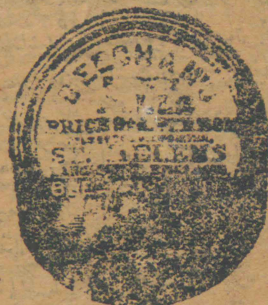
جن عورتوں کے ایام رک بھی ہوں یا بے قاعدہ ہیں انکو بھی پیچ صاحب کی گولیوں کا استعمال ضرور کرنا چاہئے انسے بد نظمی اور رکاوٹ جسدِ روح ہو یا ایسی اور مرض کی تمام شکایتیں دور ہو یا ایسی مزید امراض وجیزہ جو لڑکپن اور جوانی کے افسوسناک نتیجے ہیں۔ پیچ صاحب کی گولیوں سے فوراً آرام پائے ہیں۔ ترکیب کا پرچہ، سہرا ہر دیکھنے والا ملتا ہے۔



۱۵۰ گویون کا بکس



۵۵ گنجین و کافس



۱۲۰۰

عوام کی بہت سی واسطے پیر صاحب کی گولیاں تین قسم کی ڈیون میں بند کیجاتی ہیں ۹ پینس والی ڈیوا جبین ۳۲ گولیاں ہوتی ہیں قیمت ہر ایک شینگ
۱۲ پینس والی ڈیوا جبین قریب ۵۵ کے گولیاں ہوتی ہیں قیمت ہر ایک شینگ ۱۲ پینس والی ڈیوا جبین قریب ۵۵ کے گولیاں ہوتی ہیں قیمت ہر ایک شینگ
شہر میں اور ہر سال اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہیں اگر کسی کو ان گولیوں کے حاصل کرنے میں ذرا بھی وقت ہو تو ڈیوا کی قیمت کے آدھ آنے والی
کٹ ملاوہ ہر محصل پاریس کے نیلرین گرائس اینڈ کمپنی ۳۵ کلاڈ اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیج دینا چاہئے یہ دکان تمام ہندوستان کے واسطے خاص ہے
Sole agents for India Naylor Son & Co. 35 Clive Street Calcutta.
غور سے دیکھو کہ الفاٹا بمبش پلس سینٹ ہلنس کورنٹ اسٹارپ پر جو ہر کبس پر لگا ہوتا ہے مقوش میں یا نہیں
اگر یہ علامت ہو تو جعلی تصور کرنا چاہئے اور انکی خریداری سے باز رہنا لازم ہے۔

اگر یہ علامت ہو تو جلدی تصور کرنا چاہئے اور انکی خریداری سے باز رہنا لازم ہے۔
خواہ کوئی شخص کبھی مریض نہ ہو اسکا دیاوس ہونا چاہئے۔ پیچ صاحب کی گویچن کا ایک دفہ آزمانا شرط ہے خود انکی تاثیرات عجیب و غریب
کا قائل ہو جائیگا جیسا کہ ہندوؤں تصدیق کرنے والے موجود ہیں۔
جس ریلوے اسٹیشن پر ویلز اینڈ پنی انگریزی گناہین فرو کرتی ہیں وہاں بچم ہیا کی گولیاں مل سکتی ہیں۔

یہ نظم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین کی
ملیح خادمہ العالمہ کا تھوڑا سا تذکرہ ڈیڑھ ہزارہ باہتمام منشی محبوب عالم جمع ہوا

ایسٹ اینڈ وائچ کمپنی کی
مشہور عالم کیس گھڑیاں



وہیٹ اپنی گھنٹی کی طرح ہر جگہ دنیا میں اول درجہ مالی گنی پرستی
کارگیری سے نانی نئی بین چال انکی میور ہے اور ہر ایک سونے پر
اصلی چوہیاں جڑی ہیں۔ لیکر پانچ بیس میں سائے چال انکے ساتھ
شالے جو بڑی مضبوط ہے چینی کا ڈالیاں ہے۔ سیکند کا کھرا
بھی موجود ہے جو ہم کو کڑی و سردی سے اسکی چال میں کچھ فرق
ہندیاں آتا دیکھنے کے مضبوط اور دروغبار سے محفوظ بنانے کے
میں ہر ایک لکڑی پوری آزمائش کر کے بھی جاتی ہے۔ سوہیاں
مضبوط چال کو باہر کھڑا رکھنے سے پہنچانی جاتی ہیں۔

گارا نہی تین سال

[illegible]

گزارشی و سال

حکایت و شرح اصلی می او کین
 و این بیان قدیم و قدیم است
 هر یک که می کند در این پرده و در این
 کینی که در این است
 و کینی که در این است

آغا شریفانہ سے کہیں کاہیں منتشر ہو گئی۔ کہ عہد نادر افغان
اوردان نیریز بد وقت کی خانوں ناگہان ایک آدمی اس سے دیکر
غربت نامہ لکھو یہ کہنے میں پڑیاں دوسری گزلیوں کی طرح
خواب میں بہہ جا تین لکھ عورت تکلیف پہنچ
گذاشت یہ چھ سال میں جسے ایک لاکھ گزلیں سے زیادہ
فروخت کیں ہیں اور سب سے محض اسے کہتے ہیں کہ دن میں آٹھ
فروخت میں شرفی ہے یہ لکھیاں دنیا میں بڑے بڑے تاجر
فروخت کر لے ہیں۔ اور یہ ذیل پر لکھی ہیں۔
ویٹ انڈیا کی دیوانہ مرہو ویٹ انڈیا کے دیوانہ
رہروٹ پٹی کر شل پٹیاں کھلتے

ماہنامہ پاب میں ایک ہفتہ

و اما کانا خد و کشفی لا مهور سے مل سکتی ہیں
جس اخبار میں یہ اشتہار دیکھ کر خود اسٹیشن کریں اور اس
کا نام ضرور رکھ کر لیں

اہل ہند کو مانہ خوشخبری

جو کہ تینے تجربہ ۲۰ سال سے اترتا رہا ہے شریہ دیات اور شریہ
 بھی ایسی کہ اگر شریہ صرف معالجہ بھی ہو گیا ہو واپس دیا جائیگا اگر
 واپس بھی نہ ہو تو آفرامہ وچیدہ بھی پائی جیڈو سے صدی
 ارستو صحت یا یان امراض نفس امر اضیائی و سور وین -
 بدیادہ ریل کھٹ آئے آفرامہ خدست ہو کر تکرید آفرامہ
 سے نفس اپنے پیسے معاہدہ کر امین بشر و صحت نقدی آفرامہ
 شدہ کا ورنہ بیچ ادویہ بھی واپس دینا اگر امراض کار کھتہ ہو تو
 بسیل ڈاک خط و کتابت شریہ علاج ہو سکتا ہے طینر مسدال
 دوائی نڈیہ ریل کھٹ آئے دوائی سے ورنہ کھٹ نقدی بندہ شریہ
 یون اور کھٹ دویہ تجربہ ہو گیا ہے دیندہ زنگی سے آئے شریہ آفرامہ
 صحت پر دیندہ شریہ بیچ دے اولاد کا اولاد کو سے صحت شریہ
 سے نصیب کسی کسی کھٹ شریہ شریہ شریہ شریہ شریہ شریہ شریہ
 منادو کرتا ہوں امراض شریہ شریہ

[illegible]

فصل ششم در نظام الدین حکیم و یک ژانیهوی گریز و انفسه

حکیم نور محمد پیر در ایام تودی شفاخانه مولانا

[illegible]

شفا خانہ عام لاہور کی محراب ادویات

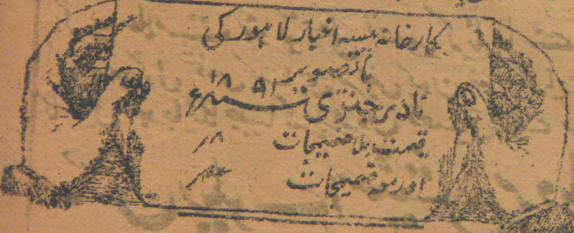
[illegible]

بیکار خانہ سیدہ اختیار لاہور کی

تاریخ ۱۲۸۵

قیمت فی جلد غنیمات

اور میں نے یہاں



پیارے مہو وطنو اپنے ملک کے ایجاو کی قدر کرو

باسم اللہ تعالیٰ یہ یادیں برسرِ ویدو ہے اس زینۃ الحکام احیاء احمد علی مالک سارہ
تخلیل الحکمت ماہور سے مل سکتی ہیں روشن و جلیقہ خدیوہ بن عطیہ یار پور
غالب تقویٰ و صاحبِ صبح اور ذوقِ کام ہے بالوکی چڑیا و مضمونِ طوفانی
سیاہی کو تھامنا ہے شمعِ محفوطِ کارِ کتبہ ہے بالغِ تشفق و انتشار اور ذوقِ کتبہ
قبل ہے بالوکی نر و قریب پر غوطہ ہے قیمتِ سیرِ دلہن و الحجاباتِ ارضِ نابع
رجحیت ہیں جو برائے نشتِ عیاشی اور یہ ہیں کی بجا حرکت سے بھولانی
ہے فردِ انتھار و احمد غدا صفر و لڑھن مقفی باعزازِ رُسو و ہر و کشتا

ہے قمر عمدہ نغمہ طالع نصف جگہ نایاب لقمہ و درکہ اختتام الرحیم زادی
جبرہ کیلئے سرمد النایت ہے حکم اکبر کا کہ کتاب ہے تیرا اب اور افیون و غفرہ منشی

ایشی اس سے چھوٹ جاتے ہیں فی سیر لونی می سے کمتر ہے۔ بالمش کا
تیل بہ بیغون جبین کے نقص راگون پوچھو گی رطوبت اور سستی کو
دور کر کے ہیں اشیطیکہ باور اور بہ قیمت شہ آلودہ سے علاوہ اینہ ہر طرف
کی دوا موجود ہے اور آئے کہ ٹکٹ ارسال کر کے پوری قیمت سے
سارے ٹکٹ مل سکتی ہے محصول دوم زیدارے کتاب معمول احمدیہ
۱۰ ایک لمی کتاب خصوصاً خراجی کے متعلق ہیں جس میں شمس تحقیق

مسائل جدید میں نہایت مشروح و مفصّل و باریک و دقیق و سلیس و آسان و دلچسپ و نوانواری
علاج اور اسکے مطابقت میں نوانواری سے مخصوص مرض کیا اسباب اور علاج امراض
میں تو اس وقت مدد یوں کیلئے ایک مستند ایسی کتاب اور تہذیب کیلئے ایک عمدہ

دستور العمل کے تحت زمینیں ادا کی گئیں اور انھیں خرید لیا اور ان کی فروخت کیا اور
اصول فقہاء عامہ اور سید احمد رضا کے بیان کے مطابق زمینیں ادا کی گئیں
کے لئے زمینیں دی گئیں اور ان کی فروخت کیا اور ان کی فروخت کیا اور ان کی فروخت کیا
طریقہ کی ادویہ کا بہت عمدہ طریقہ بتا رہا ہے اور ان کی فروخت کیا اور ان کی فروخت کیا
عمل پر تصدیق میں ہی دی گئی ہیں، بعض اس کی مدد کے لحاظ سے معلوم ہو سکتی ہے
جس کے لئے مطالبہ سے عام لوگ بھی اچھے خاصے طلبہ حافظ اور پورے
ڈاکٹر بن سکتے ہیں اس مسئلہ کے لئے ان کی ترقی میں صرف علم پر محنت
شائع کے مقابلہ میں کچھ حقیقت پسندانہ رہتی ہے

الستبر زبدة الحكماء حليم احمد علی الملک رسالہ کبیر الحکمت لاجہ و فصل کتوالی
سر دار گنڈا سنگھ اوسیدہ اسی سیالکوٹ

(135)

اس کارخانہ میں بیس سو بیس لاکھ روپے فی سال خرچ ہوتے ہیں ان کے واسطے طہاری مفصل فیسٹ انگریزی دیکھو
آئینہ نگار سنگھ اور میراٹے مالک کارخانہ کوٹ شہر سیالکوٹ
انتخاب بین سو و مائے ازان مسکوٹ صاحب بہادر در علم
مناشیں مولفہ آئینہ نگار کوٹ صاحب بہادر کی پائے لکھ چاہا پات سو اگر ان حورہ
فروش انشاہدہ ہفت و تمبرہ بنگال پاک آئینہ نگار قیمت حاصل مالک
ارہدوس علی بیگہ و حوصلہ ارہدوس علی بیگہ و حوصلہ علیہ اختیار

امراض فیل کی ادویہ متغایانہ ترقیہ الحکماؤ کا اثر غلام علی علیہ السلام نے حاصل فرمایا۔
صحت الناس و بین حیثیت سے ہماری پہلے کی پہلے سے فیصلہ فرماتے
و سارے فیکٹ آؤد آئے کا کھٹا روا کر کے سے فیکٹ ہیں۔

بالہنگو سیاہ رنگتہا ہے نزلہ ہر کام۔ ریزش درد سر وضعہ فاع
کوشٹا ہے

یانی جانما
فانت کا ہلنا کیر الگساید یوسیل خون جانما سوزد کی خرابیاں
ہم تو لہ

ایوں چاندی باضرو جرج نشہ چھوٹ جاتا ہے

یہ ہے زخموں کے کالی کہاںسی تھے ابام جل خسرو چمک

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله رب العالمين

جائزہ ایڈیٹر سائلہ لورڈ سے ذیل کی تحریک اور مباحثہ جہاں میں ہارسال قیمت نقد طلب فرمائیں مفصل فہرست ادویات و غیرہ ساتھ احوال سبکی محمولہ ان کے ہر خریدار

حافظ بنیادی طالب علمان و محققان میں غور و خفا سے منقول المارو

رفع بخار موسمی می باشد یا فواید بسیار دارد و نیز در کتب کبیری و کتب کمال

صنف ملکراج پہلہ دوسری دفعہ چھپ چکی ہے قیمت ہر محصول ملک
ہیامی شافین در خواستین بنام لالہ شمعراج فی اسے پرنسپل

حمایلی تشریف عالیسی موجب و علمه لکین: به طریقه تحسین و تحسین
در خواست کارخانه بنیاده انبارین اتی چای

صنف ملکراج پہلہ دوسری دفعہ چھپ چکی ہے قیمت ہر محصول ملک
ہیائی شاخین در خواستین بنام لالہ شمعراج فی اسے پرنسپل

حمایلی تشریف عالیسی موجب و علمه لکین: به طریقه تحسین و تحسین
در خواست کارخانه بنیاده انبارین اتی چای

اشتہار

محکمہ جنگلات لاہور ڈویژن

واسطے اطلاع خاص و عام شہر کیا جاتا ہے۔

کہ جو یہ عمارتی ہمیں سوختنی مندرجہ ذیل بتایا جاسکتا ہے۔
بوقت ساڑھے دس بجو مکے ذخیرہ شاہدہ بین متصل راجکھاٹ

- ذخیرہ شاہدہ بین - ہمیں سوختنی قسم کیکر شیشیم ۳۲۰۰
 - ایضا عمارتی لہڑ ۴
 - ذخیرہ جھوک - ہمیں سوختنی قسم شیشیم ۹۰۰۰
 - ذخیرہ شاہدہ بین - ہمیں سوختنی قسم کیکر شیشیم ۵۲۲۷۳ مکعب
 - ایضا عمارتی لہڑ ۱۶۵ پچھلے تک ۱۴۴۷۸ مکعب
 - ایضا عمارتی لہڑ شیشیم ۲۲۳
- بر وقت منظوری منع یکایک روپیہ بلو خوات خدیجہ حساب ول لیا جاوے گا
پھر زیادہ مال دیانت کرنا ہر نو وقت خدایتی لاہور یا ترقی یا ترقی
دفتر سے معلوم ہو سکتا ہے۔ ۱۹ جنوری ۱۹۹۱ء

بے پناہ معلوم ہوتی ہے۔
محکمہ صاحب ڈیرہ جات جو اناب صاحب ڈیرہ احمد خان
اور قوم بلوچی کے مندروں کے ہمارے شہزادہ روس کے استقبال
کے لئے آئے تھے انکے ہمراہ محسود اور ولایتی وزیر جے جے
تھے ان لوگوں کے لئے تیار کیے گئے ملک کا یہ پہلا نظارہ تھا اور
ریل کے پہلا سفر ملک پہلے دیدار۔ خدا کے شان اپنے مطلب کے
لئے ان دشمنوں کے ان روایان گوارا لیا جاتی ہیں۔
محمد زلیخا خان نے اہل کوستان کی امداد سے دیکھ کر
سے ہمیں لینے کے لیے ہر کوشش کی اور تین مہینے لگا کر
شہر رگل یا اور اور شہر رگل پر قبضہ کر لیا۔ عمر خان کے ۲۰ آدمی
مقتول اور مجروح ہوئے۔ عمر خان سے اپنے ہمراہی کے کہ جسکو
دیر کا گورنر مقرر کیا تھا اب شہر رگل میں پڑا ہوا تھا مقابلہ کے لئے
تیار ہوا کر رہا ہے۔ مگر روبرو کی کچھ کر کے نہیں دیتی رحمت علی
کے آدمی کوستان کے باشندے خوف کے مارے ہیں۔
عقرب سبب باری لڑائی کی امید ہے۔
وسط الینینیا
ماسکو کے ایک نامہ نگار سے پوچھا کہ شہد کے اعتبار
پر معلوم ہوا کہ شاہ ایران کا ارادہ ہے کہ شہر سال
۹۱ء میں ترکستان میں جائیں۔ اور تاشقند تک
نکل جائیں۔

دیوی سہاے چیمپل کا کارخانہ قالین بانی کا معائنہ کیا۔ اور
جہاں شہزادہ صاحب نے کچھ اسباب ہی خرید لیا۔ اس قدر
میں ہی اس وقت پر تاشقند کا دیو سہاے جو ہم تاشقند کا دیو سہاے
پہلے شہزادہ صاحب کے سامنے دیکھ کر شیک ایک بکے رہے
سیٹیشن پر پہنچے اور لاٹ صاحب سے رخصت ہو کر رہے
آگرہ کو روانہ ہوئے۔
لاہور میں شہزادہ ولیم ورس کو لاٹ صاحب نے جس
شام کو شکاری مال میں جلسہ دیا تھا اسی شام کو ایک نمونہ
خاک قوم کے وحشیانہ تاج کو بھی دکھایا تھا کہ جس سے شہزادہ
مہمان اور اس کے رہنے والے بہت محفوظ ہوئے۔
باد وجودیکہ اس موسم میں میں بارش بہت ہو گئی ہے۔
بلکہ اب پھر ترقی ہے۔ ہم صوبہ پنجاب کے بعض مقامات
مثل دہلی و حصار کے فصلوں کو بارش کی سخت ضرورت ہے۔
سرحد شمال مغربی
مہم کو سیاہ کے لئے فوج صرف راولپنڈی ڈویژن
سے لیا جائیگی جو سات اور آٹھ ہزار کے درمیان ہوگی۔ اور
ماہ مارچ کے پہلے ہفتہ میں روانہ ہوگی۔
ایک ہفتہ کو تہا ہے کہ ایک افواہ سنی جاتی ہے کہ ہم
سیران دی کو مرحہ سے بڑھنے کی حاجت نہیں ٹھہری کیونکہ
تمام اقوام مسند نے اطاعت منظور کر لی ہے مگر یہ خبر

ویگا Vega ویگا

جو بڑے نتائج صنف باہ اور ناموری و کمزوری سے پیدا ہوتے ہیں انکا اگر بیان کیا جائے تو فضول ہوگا۔ بیا زخود واقف ہے۔ اپنی نظر میں آپ حقیر ہوتا ہے
ہم خستہ بین بین یعنی بے اولادی یہ سب ایسی جیتیں ہیں کہ جنہیں جات پناہ شخص پر فرض ہے مگر کہاں ہے۔ ایسی دوا جو انکی بیج کنی کر سکے اور کامل طور سے
فائدہ پہنچا دے۔ ہم دعوے کرتے ہیں کہ ویگا Vega ان تمام خستہ کے دفع کر نہیں بیٹھتی ثابت ہوگا۔ کمزوری اور ناموری کو جڑ سے کہو دیگا۔ دوا چاہی
خود اکون بین فائدہ نظر نہ لے لے گا۔ بلا لحاظ قیمت اور خرچ کے یہ نسخہ ایک حکیم حاذق نے تیار کیا ہے۔ گذشتہ ۲۰ سال میں لاکھوں مریض اسکا استعمال کیا گیا مگر کسی
نما کا مایہ نہیں ہوا۔ البتہ احتیاط اور استعمال کے ساتھ استعمال اور ہدایات کی پابندی لازم ہے۔ کچھ کشتجات۔ اور سمیات۔ بارہ چربی وغیرہ بالکل نہیں ڈالیں گئی نہ کوئی
ایسی چیز کسی مذہب کے خلاف ہو قیمت سے نفی تو بل کہ تین بوتلوں کے واسطے ملے اور چھ بوتلوں کے واسطے ملے۔ ہندو بین ویگا جگہ مل سکتا ہے۔ اگر وقت ہو تو کلکتہ سے طلب
کر سکتے ہیں۔ اگر فی دکان حاصل محبت بتایا گیا ہے۔ ٹیکس کی دیت ہو تو ہر جیس ریلیٹیویشن پروڈیوٹس پرائیویٹ لیمیٹڈ کی ایجنسی

ایکوشن کے نہیں ہوتی چاہئے۔

اس کے پیش میں مولے سر صاحب پر جنہوں نے اپنے پیچ میں دیوان کر کے وہ دقت کی شکل کو پیش کے خلاف نہیں ہیں بلکہ تحریر کی خواہش میں اور غلط جو شکر ایسند نہیں کرتے بلکہ تامل کی سوا کسی حشمت اللہ صاحب اسکو ابراہیم اے سی۔ ایس نے اور بالاتفاق پاس ہوا۔

رندو بیوشن نمبر ۶

اس جلسہ کی یہ رائے ہو کہ ہم جو جن کی تعلیم کا کوئی دستور عمل نہیں کر سکتے کیا ہوا ہے تاکہ جو ہم نے مری اور سرور کرین اور قلعہ کا کیساں اور عمارہ طابقہ اختیار کرین جو ان کی آرزو میں ملے وہ جس کی تعلیم تک پہنچے میں اسلامی ہو اسکو پیش کیا محمد رحمت اللہ صاحب نے اور تامل کی جناب مولیٰ محمد علی صاحب نے ان پر فیض سندہ العلوم نے اور بالاتفاق پاس ہوا جس کے بعد ان کی ساری نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ رندو بیوشن تو پاس ہو گیا اگر دستور العمل تو یہ ہے کہ جو ہوئے سرگرم نہیں ہو سکتے ایس جب تک اس وقت کے لیے چندہ تو اس رندو بیوشن کا پاس ہونا چاہیے۔ اسپر ریڈیٹ نے فرمایا کہ میں کیا ہوا رہے اس چندہ میں دیتا ہوں برابر ہی خان بہادر محمد رحمت علی خان صاحب نے میں دے دیو یا فرمایا جس کے بعد اور بزرگان پنجاب نے بھی رتین دینا فرمایا پھر رندو بیوشن اور مقامی و غیرہ کے چندہ ان قوم نے ہی عنایت فرمایا شروع کیا جس کی مقدار چار سو پانچ سو روپیہ ہوگی جو دستور العمل لکھنے والوں کے انعام دینے کے لئے بالکل کافی ہے۔

رندو بیوشن نمبر ۷

اس جلسہ کی یہ رائے ہے کہ اردو زبان میں صاف اور سلیس عبارت میں اخلاقی مضامین کی حیثیت سے لکھنا یا طوطی عبارت آرائی سے پاک ہون اور لکھنے کی تعلیم میں کام لے سکیں اور ادب اور جذبات انسانی کو سمجھانے اور ان کے اعتدال پر پہنچانے کے واسطے ہون بہت ہی ہے اس لئے اس جلسہ کو یہ طریقہ اختیار کرنا چاہیے کہ اس قسم کے مضامین نظم و نثر جو طوطی نہ ہوں بلکہ ہر ایک مضمون ایک یاد و سبق کی مقدار میں ہو اور یہ ہر جگہ کو ہی پہنچا کر والے میں اور اس قسم کی تحریر پر قیاد میں وہ لکھ سکیں کہ اس کے پاس بھلا کر اور ان کے انتخاب کیلئے ایک کمیٹی کی تجویز سیکرٹری لکھ دیا جائے اور ان کے جو منتخب ہوں اجلاس میں پیش ہوں اور فیصلہ دیا جائے چہاں چہاں چاہیں تاکہ رفتہ رفتہ ایک عمدہ ذخیرہ اس قسم کے مضامین کا جمع ہوا اور دستور العمل اور یہ کی نئی ہو۔

اسکو پیش کیا جناب چودہری محمد علی الدین احمد صاحب رئیس بابا جوت اور تامل کی جناب مولیٰ سید زین العابدین خان بہادر نے اور بالاتفاق پاس ہوا۔

رندو بیوشن نمبر ۸

اس جلسہ کی یہ رائے ہے کہ ہر ایک کو شکر و ای جملہ ان کو شکر کا لکھیں کی ہوتی ہے اور میں یہ امور اور اضافہ کے چاہوں۔
۱۔ تعلیم اور نصاب کتاب میں کسی فن کی لکھیں۔ وندیاب ہون قیاد و لکھا حال اور یہ کہ وہ کہاں اور کس کتب خانہ میں یا کس شخص کی ملکیت میں ہو

اس بیان کے گھر گھر کے لئے کی تحریر ہے اور اسوجہ سے وہ قلم اور تحریر صحیح قاتی ہے اور اس کے بعد اس کتاب کو دیکھا ہوا اور بدلت خود اس سے واقفیت حاصل کی ہو پیش کرنا اس کی شکر گزاری کا باعث ہو گا اور وہ کیفیت جمعہ روپہا میں چاہیہ ہوگی۔

۲۔ آئینہ فرائض میں اضافہ میں ہوں اور یہاں تک کہ عہد کے نیا ملے ہوئے جاتے ہیں اگر کسی پاس ایسے فرائض دستیاب ہوں تو وہ اجلاس میں پیش ہوں اور ان کو جوتان شاہی مثل ظفر اور ہر تو کی یا اور کوئی اور شہابی ثبت ہوا اور کافش ایمنہ بدیعہ نوٹ گراف میں ملے و یاد میں مع مختلف حال اور فرائض کے چہاں چاہیہ ہو۔

۳۔ ہر کسی کو ایسا سلیس کی تعلیمات بہت نفعی ہیں جو شہرہ ہونے کے شکار ہونے والے ہوں کیونکہ کسی عمارت پر کدہ ہون یا باندی فرائض میں جو دستیاب ہوں اور ایک کمیٹی کے لئے جو اسکے پاس جانے کیلئے ضرور ہوگا تسلیم کیا ہو اور اس میں پیش ہوا کہ اسے اور فیصلہ روپہا میں چہاں چہاں ہو جائے۔

اسکو پیش کیا سید اکبر حسین صاحب شلوان ہالی کوٹ نے آئینہ کی سرید صاحب نے اور بالاتفاق منظور ہوا۔

رندو بیوشن نمبر ۹

یہ جلسہ اسرائیل میں جان ایچ ٹیٹ کو فیڈرل سلیس چانس کونفری سٹی الہ آباد کا نہایت عالی شان گزاری کے ساتھ شکر کا ایک دوٹ پاس کرتا ہے اسوجہ سے کہ وہ ان کے تعلیمات میں اپنے لئے انتہائی شوق اور کوشش و محنت سے جو کچھ اس یونیورسٹی کے پبلک لائبریری چانسریو کے کسی اتدالی اور نہایت شکل کے حائزین اس کے کاتبین کے اصلی اصول قیام کرنے اور ان کی پہنچائی کرنے اور ان کے عملی امداد میں جو کہ اس یونیورسٹی کے عمدہ و فنیانین کو کوئی آئینہ تعلیم کیلئے ہے یہ تعلیمات اسکو پیش کیا محمد رحمت علی خان صاحب بہادر سٹی ریس۔ آئی۔ نے اور تامل کی لڑا میں حسن الملک نے اور بالاتفاق پاس ہوا۔

رندو بیوشن نمبر ۱۰

اس جلسہ کی یہ رائے ہے کہ اس مضمون پر ایک رسالہ لکھو یا اس کے مسلمانوں کے لئے ایسے عمدہ و جہ میں جہاں دیوان و مضمون متعلق وہ اس سے حاصل کیے گئے اور یہ کوئی سے سلیس اور معلوم ہونا کہ اس اس رسالہ میں ہر ایک امر اور اہل اور مباحثہ کرنا غنیمت ہو گا اور اسناد ثابت کیا جائے۔

اسکو پیش کیا مولیٰ محمد علی صاحب فانی رشتہ دار نے اور سرید صاحب نے ان غنیمت سے ثابت کیا کہ جو کہ وہ لکھیں جس رسالہ تبلیغ کا تبلیغی لکھنے کا قیام کیا گیا۔ اور بالاتفاق پاس ہوا۔

رندو بیوشن نمبر ۱۱

اس شخص سے کہ ہر امر حق کو انجاوے کے مسلمانوں نے صلی اللہ علیہ وسلم و ستان پر کیا تاکہ قدرت حاصل کی تھی جلسہ محمد علی کو شکر کا لکھنے کا امور و مضامین ذیل قرار دیتا ہے۔

۱۔ الف (مولیٰ سید علی صاحب ملگاری سے اس امر کی استدعا کی ہوے کہ ایک نسخہ فتوحات کا علامہ فیضی کے کام مسکرت سے لکھ کر تیار کرین اور اس کا نام پر زبان انگریزی حاشیہ پر لکھیں کہ چہاں چہاں ان کے نزدیک باعتبار علم نصابی اس امر کا طہر ان ضرور ہے کہ مسکرت اور فارسی میں جو فتوحات لکھی ہے وہ دیکھا جائے۔

۲۔ ب مولانا اظہار حسین حالی سے اس بات کی استدعا کی جائے کہ اگر انہیں وہ لکھیں کہ علامہ نظم سے جو کہ زبان بہانہ اور انہوں نے تعریف فرمائی ہیں جبکہ جمع ہو سکیں ہیں کرین۔

۳۔ ج مولیٰ سید انبال علی جلی کوئی سید صاحب دکن سے اس بات کی استدعا کی جائے کہ نفعی ترجمہ عربیہ پر مشتمل عربیہ عربی سے اردو میں کر دلائیں اور اس نام و نظم و رسوم پر بدانت کا جو لکھ محمد جاسی نے لکھ اور وہ میں لکھی جائے۔

۴۔ د ترجمہ مکتوب ہو چکے تو انگریزی سیکرٹری مولانا لطف حسین علی کی فورت میں پیش کرے اس استدعا سے کہ ترجمہ شکر و بالاکوس پر جو مناسبت سمجھیں بزرگان اردو و فرائض ہوں۔

۵۔ ہ آئینہ سیکرٹری سے اس بات کی درخواست کی جائے کہ اس کا انفرنس کے خراج سے مفصل بالاکتاب میں جب تیار ہو جائوں خراج کر دیں اور ان کو ہر سال کا انفرنس میں تقسیم کر دیں۔

۶۔ و ہ جی ایضاً تعریف کتب مفصل بالاکتاب پر جو کتابیں کہ ہمیں اوکلی ایکٹ محمد اننگلو اوٹیل کلج علی گڑھ کو دیا جائے۔

اسکو پیش کیا اسرائیل جسٹس سید محمود نے اور یہاں کیا کہ لوگوں کو معلوم ہے کہ ہمارے بزرگوں نے اون زبانوں اور علموں میں بہت عمدہ و ستان کی قوموں کو زبان و کتب اس طرح قدرت پائی تھی علامہ فیضی کی مسکرت تعریف پر مولیٰ سید علی ملگاری کی حاشیہ کی اس لئے خواہش کی جاتی ہے کہ اس زمانہ کی فیضی کی تعینات بہار سے زبانہ کا فیضی حاشیہ چھپائے مولیٰ سید علی ملگاری کوں شخص ہے اور وہ شخص ہے جسکو مدراس یونیورسٹی ایم۔ اے کا اس میں مسکرت زبان کا مضمون مقرر کیا ہے اسکی تحفظ و فرائض میں شان بہار مولیٰ ذکا اللہ صاحب نے تامل کی اور بالاتفاق پاس ہوا۔

روئے زمین کی خبریں

لوکل و پراونسٹل

شہزادہ و محمد دوس نے کہہ دیا کہ انکا میں ایک ویسی باری کو بہت عمدہ طور پر شکار کو نیزہ مارنے ہوئے دیکھ کر ایک قیمتی تلی کی سکارٹ کیس میں چرٹون کے دیبا دیدی کی چہرہ پیش جو اس بات جڑے ہوئے تھے جموہات کے روز انکے صبح کے لاہور سے پہنچائی ہزار جس میں لایل صاحب بہادر باغیہ امرتسر کو روانہ ہوئے سلاٹ صاحب شہزادہ صاحب کو دیبا راتہ دیکھا گیا کہ جہاں ایک سکہ کے پاول کی رسم کی ہو وادائیگی اور یہ

موجودہ میں انکو جمع کرین اور ان میں سے جو عمدہ اور مناسب ہوں انکو بطور ائشانے کے ایک کتاب میں جمع کرین اور کانگریس کی طرف سے اس کو چھاپیں۔

اسکو پیش کیا مولوی سید امجد علی صاحب ایم اے نے اور تائید کی شمس العلماء خان بہادر مولوی محمد وکالہ صاحب نے اور بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر ۳

اس جلسہ کی یہ رائے ہے کہ فارسی زبان کو یونیورسٹی کی تعلیم سے خارج کرنا یا فارسی کو درس میں عربی کو شامل کر دینا یا ان دونوں کی صرف و نحو کو ملا دینا صحیح اصول پر مبنی نہیں تھا اور مسلمانوں کی عام تعلیم میں عموماً اور یورپین سینئر و لٹریچر کی تعلیم میں خصوصاً نقصان پہنچا ہوا تھا اس الہ آباد یونیورسٹی کی کھٹی آف آرٹس کا جس نے اسکو منظور نہیں کیا روٹ آف تھنکس پاس ہونا چاہئے۔

اسکو ایک طولانی اسپیک کے ساتھ سر سید صاحب نے پیش کیا جس میں نہایت شرح و بسط سے یونیورسٹی کے بعض فیلوز کے اس مسئلے کا ذکر کیا جس میں وہ چاہتے ہیں کہ یونیورسٹی سے زبان فارسی خارج کر دیا جائے۔

اسکی تائید مولوی شمس العلماء صاحب اسکو ایئر ایم اے سی۔ ایس نے کی اور بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر ۴

اس جلسہ کی یہ رائے ہے کہ جس قدر اسپیکرین اور مباحثے نسبت الہ آباد یونیورسٹی کی کھٹی آف آرٹس کے ووٹ آف تھنکس کی نسبت درباب بدستور قائم رکھنے زبان فارسی کی تعلیم یونیورسٹی میں ہوں ان سب کا انگریزی میں ترجمہ ہو کر ان اضلاع کی کورسز اور رجسٹرار الہ آباد یونیورسٹی اور پریسیڈنٹ کھٹی آف آرٹس اور یونیورسٹی کے تمام فیلوز کی خدمت میں بھیجا جاوے۔

اسکو مختصر الفاظ کے ساتھ صدر انجمن سردار محمد حیات خان صاحب نے پیش کیا اور نواب محسن الملک کی تائید سے بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر ۵

اس جلسہ کی یہ رائے ہے کہ کوئی تبدیلی انگریزی مدارس و اسکول کی لٹریچر خواندگی میں واسطے ترقی دینے تکینکل

جناب سید ظہور حسین صاحب وکیل کی طرف سے مع ایک سند خوشنودی کے عطا فرمایا اور جناب بلکہ معظمہ کے نام پر خوشنودی بلڈ کرنے کے بعد اجلاس برخواست ہوا۔

ذیل میں ہم ان رزولیوشنوں کو نقل کرتے ہیں جو محمد انجمن کونفرنس کے پانچویں اجلاس میں پاس ہوئے۔

رزولیوشن نمبر ۱

اس جلسہ کی یہ رائے ہے کہ ہمارے اس قومی تعلیمی جلسہ کا نام جو محمد انجمن کونفرنس رکھا گیا ہے لفظ کانگریس لوگوں کو شبہ میں ڈالتا ہے بعض سمجھتے ہیں کہ یہ نیشنل کانگریس ہے جو اس نام سے مشہور ہے اور بعض سمجھتے ہیں کہ یہ جلسہ اسکے برخلاف انٹی کانگریس ہے حالانکہ اس جلسہ کو ان دونوں باتوں کے تعلق نہیں اس لئے نام میں تفرق کیا جاوے اور آئندہ سے اس جلسہ کا نام محمد انجمن کونفرنس قرار دیا جاوے۔

اسکو پیش کیا مولوی ضامن صاحب ایم اے نے اور تائید کی سر سید احمد خان صاحب نے اور بالاتفاق پاس ہوا۔ مولوی ضامن صاحب نے پیش کرتے وقت اگرچہ ایک بہت طولانی تقریر کی تھی لیکن رزولیوشن سے اسکو مطلق بحث نہ تھی۔ سننے والے ٹھہرتے تھے مگر وہ فضول قصے بیان نہ کرتے تھے۔ اگر سر سید صاحب نے تائید میں کچھ الفاظ اسکی صراحت نہ کر دی ہوتی تو یہ بھی معلوم ہوتا کہ بحث کیلئے اور رزولیوشن کیلئے معلوم ہوا کہ مولوی صاحب کو یہ پہلی مصیبت تھی جو پیش ہوئی۔

رزولیوشن نمبر ۲

اس جلسہ کی یہ رائے ہے کہ باعتبار حالات موجودہ اہل اسلام اور انکی حالت تعلیمی کے جو علم زبان فارسی سے متعلق ہر یہ بات ضروری ہے کہ فرامین شاہی میں جو طرز ائشان اور طریقہ ترقی زبان فارسی کی حکم عہد مسلمان بادشاہوں میں ہوئی تھی اور جو طرز ائشان پر وازی فرامین شاہی کا تھا وہ معلوم رہے اور اس سبب سے انگریزی کمری سے خواہش کیجاوے کہ قدیم فرامین شاہی جو لوگوں کے پاس اب تک

موجود ہے اسکو آئندہ پر وزیر محمد انجمن کا لکھ لے مسلمانان محمد انجمن کی حالت پر انگریزی میں لکھو دیا کہ ترجمہ منشی محمد عنایت اللہ صاحب بی۔ اے طالب علم نے نہایت فصاحت سے پڑھا کر سنایا اور یہ مضمون ہمارے کانوں کے لئے بالکل نیا تھا۔

۲۹۔ ڈسمبر کو صبح کے وقت پھر اجلاس شروع ہوا اور ایک رزولیوشن پاس ہوئی کہ بعد محمد محسن الملک نواب سید محمد علی خان بہادر منیر نواز جنگ نے اپنا کچھ شروع کیا جسکا ایک تہائی حصہ قریب ڈھائی گھنٹہ کے ختم ہوا اور اجلاس برخواست ہوا۔

۳۰۔ ڈسمبر کو صبح کے وقت آخری اجلاس شروع ہوا اور بقیہ رزولیوشن پاس ہوئی کہ بعد محمد محسن الملک نے بقیہ کچھ شروع کیا اور ڈھائی گھنٹہ کے قریب ایک تہائی حصہ ختم کیا۔ بقیہ تہائی حصہ کو بیان کرنے سے یہ کہنے چھوڑ دیا کہ اب وقت نہیں ہے اور یہ چھپا ہوا آپ لوگوں کے ملاحظہ سے گذر جائیگا۔

محسن الملک کا کچھ قوم کی آئندہ ترقی کے لئے حقیقت ایک سڑک ہے۔

اگرچہ وہ اوّل سے آخر تک مسلمانوں ہی کی ترقی تعلیم کے متعلق تھا گو اس میں نہایت خوبی سے یہ دکھایا تھا کہ زمانہ جہالت میں عیسائیوں کی کیا حالت تھی اور انہوں نے علمی ترقی سے اپنے کو اب کہاں تک پہنچایا۔ اس مضمون کے ہر ہر پیرا گراف کو اشارتاً و صراحتاً جس طرح پسلاؤ کی حالت سے مطابقت کر کے دکھایا وہ حقیقت نواب صاحب ہی کا کام تھا۔

نواب صاحب کے کچھ ختم ہونے پر صدر انجمن نے اسکو مختصر ساریا کر کیا۔ اس کے بعد مولوی من علی صاحب و عطاء اللہ صاحب نے اسکو تائید کے پیرا پیرا میں اسپر کچھ ترقی شروع کی جسپر مولوی صاحب موصوف بذریعہ آرڈر کے روکے گئے۔ صدر انجمن نے آخری مرتبہ کھڑے ہو کر اجلاس کی کامیابی سے ختم ہونے پر تمام ممبران موجودہ کو مبارکباد دی اور اجلاس کی جملہ کارائیوں پر ایک ریویو کر کے ارشاد فرمایا کہ محمد انجمن کونفرنس کا لکھ لکھ پانچواں اجلاس ختم ہو گیا۔

سر سید نے پہلے صدر انجمن کا پیرا پیرا میں انہیں ان کے سزاوارتہ کا شکریہ ادا کیا علی الخصوص شیخ فضل حسین صاحب ہمارے کامیاب ہونے میں اجلاس کے علمی ہال کو کیا کیا تھا اور ایک دو سالہ

لاہور پیر ۱۰ شنبہ ۱۹ جنوری ۱۹۲۷ء

ہم انوس کہ تہمین کہ گذشتہ و ہفتون بہین بوجہ قلت
تجائیش کے ان دونوں مشہور جلسوں کے اجلاسوں کی کاروائی
شروع نہیں کر سکے۔ مگر چونکہ پیسہ اخبار کی وضع اور التزام میں
اس سے نقص واقع ہوتا ہے کہ عام ایٹرسٹ کے کسی مضامین کے
اس کے ناظرین ناواقف بہین۔ اس لئے ہم اس اشاعت میں
ان دونوں پانگرسوں کے اجلاسوں کے جرئت حسیۃ حالات
درج کر دیتے ہیں :-

یہ اجلاس الہ آباد میں ۲۷ دسمبر سے شروع ہوا۔ ۳۰ دسمبر کو
نہایت انتظام اور نہایت وضوم و صام اور نہایت تزک و شہام
سی بخیر و عافیت انجام پایا۔ پہلے گزشتہ سال مجمع میں
زیادتی تھی جسکا اندازہ پریسڈنٹ اجلاس پنجم کے ان الفاظ سے
ہو سکتا ہے کہ "اس سال ہماری محمدان یکوئیشن کانفرنس میں
تیس آٹھ سو کے ممبرین جس قدر گزشتہ چار سال میں اس کانفرنس
کے ذریعہ سے آمدنی ہوئی اس قدر فقط اس ایک اجلاس پنجم کے
ذریعہ سے ہوئی۔"

۴۷ شمس المصطفیٰ اور مدنیوں کی آمد شرح حمل اودھ

دروازہ کی سیڑھ سے واہنی اور بائیں جانب دوسری لین تریب
۱۵ فیٹ بلند فیلپاؤن کے اس سرے سے اس سرے تک بلبل
چلی گئی تھی اور ان فیلپاؤن سے واہنی اور بائیں جانب تریب
افیت کے فاصلے سے پھر ایک لین تریب ۱۵ فیٹ بلند فیلپاؤن
کی اسی ترتیب سے چلی گئی تھی اور پھر اس سے قریب ۱۵ فیٹ بلبل
مال کے حلقہ کی دیوار میں کے چوبی سلیر سے بلا جھنجھری کی شکل ایک
آہنی دیوار کے مستحکم بنائی گئی تھی جو نہایت سفید کپڑے سے باکھر
مستور تھی۔ ہر ایک فیلپاؤن ایک طویل بتی زمین میں گاڑ کے بنایا
گیا تھا اور جسے اوپر گرد اگرڈ اینٹیں بوزے گول اور سٹول
اور پستی سے بلندی کی طرف اس طرح گاڑا جو مہر پستہ کو فرش
کے قلعی ٹھوٹ کے بنایا گیا تھا کہ دیکھنے والے کو دور سے سنگ
مرمر کا رخا دکھایا نظر آتا تھا۔ سفید کپڑے کی چھت دوپہر کے
آسمان کی طرح صاف دکھائی دیتی تھی جسے اوپر رنگ برنگ کی
جھنڈیاں موج ہولے لہرائی تھیں اور جس کے نیچے قسم قسم کے بلیوز
جھاڑے ان فانوسوں کے جو ہر ایک کھنہ میں دو زونیت کے
ساتھ لگے تھے ہر بتی روشنی کے عکس سے جگمگاتے تھے زمین پر
اولی قالین کا فرش تھا ان پیرفیس کرسیاں کچی تھیں جن پر ممبر اور
وزیر حسب مراتب بیٹھے تھے۔ مال کے بیچ میں شتر قیست پر
ایک مرتفع جوڑہ تھا جس پر ایک چمکتا تیز چھتری تھی جسے گندو
سیاہ مورخ پر صدر آئین اور تیر چھتر پر سرکاری کی گری تھی ساور
اس کے اپنے بائیں ان لوگوں کی گریاں تھیں جو زونیتوں کی
تربیب اور تاجیک کہنے والے یا کسی کارروائی جلسہ میں حصہ دار تھے

دو بجو کے پھر جلسہ شروع ہوا اور جب تک کہ روزِ ولایت نہ پیش
کے پھر اس موقع کے اور جلسہ ہو سکتا ہے۔

The Paisa Akhbar

LAHORE

پس اخبار

چونکہ پیسہ اخبار ارزان ہے اس لئے اسکی رعایت بہت زیادہ ہے اسکے اسباب تجارتی اشتہارات چھپانے والوں کو بہت فائدہ ہوگا منجانب برت خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے

[illegible]

محبوب محبوب بانین

مذاق
یار بنا آئے یار کی باتوں گارنگ و رنگ
تہ تیغہ کو نصیب دہن ہو زبان ہنو
پ (پیشے پر تباہ ہو کر) تہ تیغہ شہر ہو جی بوقت ونگا
اٹروں کے سامنے چھوٹن کی کیا جستی ہے۔ قیلہ ٹے
صور ہی میں۔

میری بیوقوفی کے دن تو درہن ہیں۔ ہاں حضور کی بیوقوفی
 خود موجود ہوں۔ جو لوگوں سے خیر پہنچ کر ہوئی تھی۔
 بلکہ اگر ہے خیریت۔ نایاب کار۔ گردن زنی۔ آلو۔
 خیریت کا ہوا۔ آلو کا پھٹتا ہے۔
 خیریت کہیں چھوٹے چھوٹے بچے شل پاس ہیں۔
 خیریت کہیں بڑے بڑے لوگ گہاس کہہ دیتے ہیں۔

[illegible]

کچھ میں کوشتی لوگوں کو دانت کا درد نہیں ہوتا لیکن ہماری رگ میں
تبہ کو دانت کا درد ہوتا ہے وہی زیادہ دشتی ہیں۔

کے جو کسی اور ملک سے آئے ہوں۔ اور اس میں
۱۵۰۰ آدمی ہیں۔ یعنی بالاموسط ۱۵۰۰ باشندگان کے لئے
ایک ڈاکٹر موجود ہے۔ اور قریب ۵۰۰ کے ہر سال نئے ڈاکٹر
ڈیپارٹمنٹ میں آتے ہیں۔ فزیشنز کے ۳۸۰۰۰۰
ہیں۔ جن میں سے ۱۹۹۰ ڈاکٹر ہیں۔ یا ۱۹۹۰ میں کس کے لئے
ایک ڈاکٹر ہے۔ اور ۱۹۹۰ ہر سال نئے تیار ہوتے ہیں۔
مقامی سطح پر آبادی کی آبادی ۱۰۰۰۰۰ ہے اور وہاں
ڈاکٹر کم ہیں۔ اور ۱۰۰۰۰۰ ہر سال تیار
ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے ۱۰۰۰۰ ڈاکٹر کے لئے تیار
ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے ۱۰۰۰۰ ڈاکٹر ہیں۔
۱۰۰۰۰۰ آدمی آباد ہیں۔ اور ہر سال ۱۰۰۰۰۰
۱۰۰۰۰۰ آدمی آباد ہیں۔ اور ہر سال ۱۰۰۰۰۰
۱۰۰۰۰۰ آدمی آباد ہیں۔ اور ہر سال ۱۰۰۰۰۰

..... انیادہ لکھا گیا ہے۔ کہ ایک روس میں بیٹھ یوں کے اچھے سے
..... پونڈ قیمت کا سالانہ نقصان خاکی موشیوں کا ہوتا
..... پونڈ کا شمار کرے ہوا نا شمار

شماره پنجمین شماره ۹۵ سیونگ نیک -
پنجمین ۲۱۸۴ - آمیوگک حساب مخمرو اولگی ۶۲۱۴۰۰
در دوم جمعاً ۲۷۳۴۲۴۲۴

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

چچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان



کس ایک ایک اثرنی کو بھی سستا ہے یہ گولیان صرف پارہ اور کوئی زیری شے یا چربی وغیرہ ہرگز نہیں ڈالیا جاتی اسکے استعمال سے تمام صفادہ اور پیٹوں کی خرابیاں جاتی رہتی ہیں کا بہاری ہونا کھمبہ۔ اونگھائی۔ سردی۔ پیٹی کا اچھل آنا۔ گہرا ریش ہونا پیند کا اوپاٹ جانا۔ بدخوابی خلاف معمول عورتوں کو ایام دل کا دھڑکنا اور تمام جگر کی شکایتیں کھانسی دمہ گلے کی بیماری بہاری ہونا۔ خراٹے لینا پھنسی۔ پوڑے۔ خارشٹ امراض اسفل بہن وغیرہ بلا مبالغہ سب مریضوں کا علاج ہیں دینا میں کل تو میں الکا استعمال کرتی ہیں اور انکی خوبی کا یہ ثبوت کامل ہے کہ انکی بکری دینا میں سب دوائیوں سے زیادہ ہے جن لوگوں نے ان کو ایک مرتبہ بھی استعمال کیا ہے وہ اور دوا کو چھوٹے بھی نہیں بڑی خوبی یہ ہے کہ اس سے کسی شخص کو نقصان نہیں ہوتا اور کھانے سے بہ منٹ کے بعد ہی ان کا فائدہ ظاہر ہو کر تکلیف میں تخفیف نمایاں ہوتی ہے ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورت ان کا استعمال کر سکتے ہیں کوئی دوا ایسی مصفی خون مقوی اعضاء رئیسہ اور ہاضمہ کو درست کرنے والی۔ ایسی سریع التأثير نہیں ہے جیسی یہ طبیعتی گولیان جو ان اور من عورتیں بھی ان کا ضرور استعمال کریں اور ایام کی بد نظمی یا رک جانے کی درستی کے واسطے یہ گولیان نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں جو لوگ امراض اسفل سے تکلیف میں ہیں وہ بھی ان کو استعمال کریں اور بہاری تعریف کی ضرورت نہیں ہے خود ان پر نتیجہ کشش ہو جاوے گا عموماً تمام امراض بادی اور خون کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں اور چچم صاحب Beecham's کی بیش بہا گولیان ہاضمہ کی درستی اور پیٹوں کے مضبوط کرنے میں اپنی آپ ہی لکیر میں خون کی خرابی سے جو امراض پیدا ہوتی ہیں ان سے بہت جلد دفع ہوتی ہیں

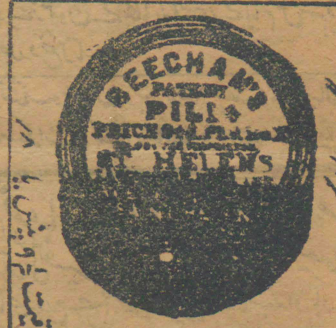
ساری دینا اقرار کرتی ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک اصل سے ہی بنائی جاتی ہیں ہاتھ کا بالکل لگاؤ نہیں ہوتا اجزا صرف بنائے جاتی ہیں سے مرکب ہوتے ہیں ان کے اور میٹ میں بادی سرکا درد اور پکر کھانا کھانے کے بعد معدہ اور ڈر تھوک کی کمی پانپنا قبض کھسرا بدن پر سیاہ داغ نمایاں ہوتا یا رک جانا بد ہضمی جگر کی خرابی منہ اور معدہ کی ترشی گلا بیچہ جانا سانس رک رک کر آنا اور سینہ کا بطن سے وغیرہ بلا مبالغہ سب مریضوں کا علاج ہیں دینا میں کل تو میں الکا استعمال کرتی ہیں اور انکی خوبی کا یہ ثبوت کامل ہے کہ انکی بکری دینا میں سب دوائیوں سے زیادہ ہے جن لوگوں نے ان کو ایک مرتبہ بھی استعمال کیا ہے وہ اور دوا کو چھوٹے بھی نہیں بڑی خوبی یہ ہے کہ اس سے کسی شخص کو نقصان نہیں ہوتا اور کھانے سے بہ منٹ کے بعد ہی ان کا فائدہ ظاہر ہو کر تکلیف میں تخفیف نمایاں ہوتی ہے ہر عمر اور مزاج کے مرد اور عورت ان کا استعمال کر سکتے ہیں کوئی دوا ایسی مصفی خون مقوی اعضاء رئیسہ اور ہاضمہ کو درست کرنے والی۔ ایسی سریع التأثير نہیں ہے جیسی یہ طبیعتی گولیان جو ان اور من عورتیں بھی ان کا ضرور استعمال کریں اور ایام کی بد نظمی یا رک جانے کی درستی کے واسطے یہ گولیان نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں جو لوگ امراض اسفل سے تکلیف میں ہیں وہ بھی ان کو استعمال کریں اور بہاری تعریف کی ضرورت نہیں ہے خود ان پر نتیجہ کشش ہو جاوے گا عموماً تمام امراض بادی اور خون کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں اور چچم صاحب Beecham's کی بیش بہا گولیان ہاضمہ کی درستی اور پیٹوں کے مضبوط کرنے میں اپنی آپ ہی لکیر میں خون کی خرابی سے جو امراض پیدا ہوتی ہیں ان سے بہت جلد دفع ہوتی ہیں



۱۵ گولیان کا کبس



۱۵ گولیان کا کبس



۱۵ گولیان کا کبس

یہ گولیان بڑی ہوشیاری سے تیار کی جاتی ہیں اور اس بات کی ضمانت کیجاتی ہے کہ ان میں کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو کسی مذہب کے آدمی کو ناگوار ہو یہ گولیان ریضہ شدہ ہیں اور مکٹ پر الفاظ بیچش پیٹنٹ Pills Beecham's Patent Pills St. Helens. جلی سمجھنا چاہئے۔ ہندوستان میں ہر جگہ ہر مہاٹمی اور انگریزی دوا فروشوں کی دکان سے یہ گولیان ۱۵ پیس ایک شلنگ ڈیڑھ پیس اور ۲ شلنگ ۹ پیس والے بکسوں میں بہ قیمت ۸ روپہ ۴ پیس فی بکس مل سکتی ہیں۔ ہدایت استعمال کا پرچہ ہر بکس کے ہمارے ہے۔ اگر کسی شخص کو ان گولیوں کے لئے میں ذرا بھی تکلیف ہو تو ۲ روپہ ۴ پیس اور ہر محصول ایک روپیہ کے ٹکٹ بنام نیلسن گریس اینڈ کو ۳۵ کلایو اسٹریٹ بمبئی۔ *Naylson Grimes & Co. 35 Olive Street Calcutta.* فوراً اس کے نام ایک بکس روانہ ہوگا۔ مندرجہ بالا سوداگران ہندوستان میں صرف اور خاص ایجنٹ ہیں۔ تھوک کے نرخ اسی دکان سے مل سکتے ہیں۔ جس دکان سے اسٹیشن پر ویلز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتی ہیں وہاں چچم صاحب Beecham's کی گولیان مل سکتی ہیں

چچم صاحب کی گولیان

لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے مل سکتی ہیں

ملیع خادم تعلیم لاہور اندرون بہائی دوا ۱۵ ہاتھام شنی محبوب عالم طبع ہوا

الشهر بن سنه سوداگر نو اگر افريل بازان امر قسم

لار فاضل پیسہ اختیار لاہور کی
 تصویر
 ۱۸۹۱ء
 ناظر نقیتری

سرخس

عشر تہ جہاد نامہ سکھ و چین کی تکمیل کے لئے انگریزوں کی طرف سے مسطریاں کھینچ رہے تھے۔ اور گورنمنٹ چین کی طرف سے مسطریاں کھینچ کر لاسیمن مول سکریٹری تھے۔ اور مسٹر

پیشاور کی جانب سے امیر صاحب کابل اپنی مہم جوئی سے
 کرنے کے لئے تشریف کوئل کے قریب کا قلعہ میں ایک قلعہ تعمیر
 کرنے والے میں۔ اور اس کے قریب ایک جھواوٹی سی ہوگی۔

— شہنشاہ عین کے باپ نے ۴ جنوری کو وفات پائی —

— شاہ ننگال نے اپنی پیچ میں جیلا دیا کہ انگلستان کے
انکا اتحاد نہیں ٹوٹے گا۔

مضانی انجن کے فوائد اور اسکی کارگرہ ایویں گیتنا کوئی آسان کام نہیں۔

اٹھایا ہے کہ اسپینا بل وطن کو اس کام سے واقف بنائیں چنانچہ انہوں نے اپنی مجلس قیامت معلومات کے سوا ایروپ اور افریقہ کے سب قسم کی کتابیں منگوائیں کہ ان کے لئے ہر روز ایک کلمہ پڑھا جائے۔

ہیں جو شخص ان کی حقیقت سمجھا جائے اسکو اور خصوصاً محکمہ ریلوے کے کل لاڈل من کر کے
مذکورہ شہر کے لئے متعمم و خواست بنام جنرل ایک انجمنی کارخانہ عیسوی اخبار لاہور

فی عدد و نحو۔ سنگی کن ہنڈل فی ہندو سے۔ ششٹی میٹ فی عدد و عدد
وکت سنسپس مع میل فی سٹ۔ کرکٹ بال ہنڈل عمدہ فی وجہن لور

انجمنیه سید محمد و محمد زید از آن مستقری که صاحب بهادر و علم و جلال
موفقا میسر شد که اهدای آن را در یک ساله موقوفه بدیارات سید و از آن خود در پیش
نهادند و آنرا در یک ساله موقوفه بدیارات سید و از آن خود در پیش

مجلد ہفتم - درخواست بہام کارخانہ پیسہ اخبار لاہور آئی جا ہے۔

کنزوری۔ نامردی۔ اور وصات کی وقت کا بے نظیر علاج

سے استعمال کریگا تو یقین کامل ہے کہ گئی ہوئی جراثی میر واپس آئیگی یہ دوائی جو صرف خالص جڑی بوٹیوں کا مرکب ہے بلا آمیزش کسی مضر چیز یا کسی مذہب کے مخالف جزو کے نہایت احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے اس نامراد مرض کے لئے سولے

ویگما کے اور کسی دواہی کا استعمال نہ کرو قیمت فی بوتل تین روپیہ جوہر دوا فروش سے ملے گی۔ ہندوستان
بین ایجنٹ صرف نیلسن گرامس اینڈ کو ۳۵ کلاؤ سٹریٹ کلکتہ ہیں۔

چند سار شفق کون کا خیال

خاص ضرورت کے لئے جن مہربانوں نے عمرت سے فانیہ اٹھایا ہر آن کے نام ظاہر کرنے کا جازت نہیں۔ ان عالم امراض کیلئے جن امراض میں مفید ہو گا حیات میں

[illegible]

ان خیالات کی رائیں

[illegible]

حکیم غلامی ایکنی موحی روانہ

[illegible]

روپیہ لوت سے لئے :- ایک میرکاری سامانہ مقرر کیا گیا ہے۔ سام مرت کرائی گئی ہے۔ کئی نئے تجارتی دوکان کھولے گئے ہیں۔ واقعی اس قسم کے ایک خیال کے لئے دسہزار روپیہ دیا :- بخشی گئے اس ننگہ صاحب کا نڈرا پخیف افواج

کلیج

روان بخش سر این مفاصل
که غم را کن در جود اشترای کمال

عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ

Handwritten text in Persian script, likely a continuation of the letter or a separate note, written on aged paper.

خضایا پیت شباب
دمه شین می جوانی نیازان دنیا و دنگ

اس حق کو جو یہاں کیسے چاہیے وہ پیشی بلان پر
 اگر خیر نہ ہو تو میں کیا ہو جائے میں نے یاد نہیں
 اور اتفاقاً کسی اور کو جانتا ہوں کہ باغیچہ کی کھجور
 میں نے جوتی پیشی میں تولد عرق میں نہ ہے ۔ اراک
 پیشی ۴ کا کافی ہوتی ہے قیمت فی پیشی
 میں روپیہ تہی و دین شیخ +
 ان کے پاس میں نے کئی کئی بار کھجور کھائی ہے

یہ عرق جو درجہ سال سے متواتر اپنے عجیب و غریب خواص کے باعث شفا خانہ انگریزی دہلی نامی زنبیہ الحکما حکیم غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت و
میٹیکل کیشنر لاہور میں اس موسم میں جب تیب انگور و دیگر سیدہ جات و لایت تمیر اور کابل سے آئے ہیں اور طیوڑ سے گشت سے تیار ہوا ہے
اراض ذیل کے دور کرنے میں اکیسرا کچم رکھنا ہے۔ بھگائے بزمان و ڈاکٹر صاحبان متفق ہیں کہ لطیف عرق گیسے اور تارانی سیدہ خون بن جاتا ہے۔ اسلئے
عرق صفحہ ہلد خون رجعت اور اوروں و بعض صفحہ خون و جداول ہے۔

فولک مصنف

نرت ہا کے برائے اور ضعف جگر دل و دماغ و قوت کے دور کرنے میں بہت مشکل ہے۔ وجہ مفاسد دل و دماغ - درد دماغ - زکام - سردی و دیگر دماغی چیز
نیان - ورم - سردی کہنے - شاد خون و لاغری جسم خفیفان - ایچولیا مرقی - کثرت ہضم - حوصلہ - طحال کو حکا و در کرتا ہے - کثرت عیاشی و غرہ
سے جب تو دماغ و دہرے سے دن رات دل مغموم رہے - بھٹی چالی لبا پڑا رہنے کیے طبیعت میں خواہش پائی جائے تو اسکے استعمال
کے بل جوانی نازہ ہوتا ہے - رنگ زرد و سرخ ہوتا ہے - بیکار و شراب و افیون کا عہدہ بدل ہے - قیمت فی بوتل صہ جس صہ سرائی دہی ورجن
لٹے - ورجن صٹے میں تول کے کم ہرگز باہر روانہ نہیں ہوتا ۔

[illegible]

وینا کے اور سی دوائی کا استعمال نہ رو قیمت فی بول تین روپیہ جوہر دوا فروش سے ملے کی۔ ہندوستان
مین ایجنٹ صرف نیلرسن گرامیٹس اینڈ کو ۵۵ کلاؤ سٹریٹ کلکتہ ہن :

خط و کتابت

۳۔ دسمبر کو شہنشاہ زادہ روس ہوگا اور ٹیڈیک نایف و شاپوہ جارج آف گریس و سکرینی واپس وٹوٹ نامہ گائون سے اورنگ آباد پہنچے جبکہ بیکہ و موصوف نے نامہ گائون سے اورنگ آباد سے کیجا تو راستہ میں بھی چھپوہ سوار تھے ٹوٹ گئی لیکن کسی کسی قسم کا فائدہ نہ پہنچا۔ نواب اقبال الدولہ و قوالا امیرا و صوبہ گانگالی مٹوٹ و انکے استقبال کے لئے اورنگ آباد پہنچے تھے مہاجران مگورالذیل بھی نواب صاحب موصوف کے ساتھ وہاں موجود تھے۔ نواب سلطان ملک بہادر ضلع لکھنؤ نواب صاحب موصوف و نواب فتح نواز جنگ بہادر مہم سکرٹری و نواب مقتدر جنگ بہادر و سوبدار اورنگ آباد و نواب صف شکس جنگ بہادر و نواب لشکر جنگ بہادر وغیرہ و شہنشاہ زادہ کے استقبال و آرام و آسائش کے لئے ایک ڈکڑی صرف کیا گیا ہے اور تمام آسائش کی ہر ایک چیز نہایت سرگرمی سے تیار کر رکھی ہے۔ نواب صاحب موصوف کی خوش فہمی و صوفت اور وہاں کی آسائش نے شہنشاہ زادہ کو دل چسپی لیا اور انہوں نے حضور پور ٹوٹ کی خدمت میں ایک تاریطو شکر کے روانہ فرمایا۔ اسی روز تمام گمانہاں نے عالمگیر و شہنشاہ کے روحانی سیراز بارت کی۔ اور رات کو ڈر ہوا۔ جس میں نواب صاحب نے شہنشاہ روس و ملکہ مظفر قیصر ہند و شہنشاہ زادہ روس و پرنس جارج آف گریس کا جام صحت نوش فرمایا۔ اور قوالا امیرا و سکے جواب میں شہنشاہ زادہ نے ایک پیراٹو چسپ اور رت آمیز الفاظ میں حضور زظام کا شکریہ ادا کیا اور دو ٹکا جام صحت نوش فرمایا۔ اور وقت دیکھ کر چہرہ پر ایک اور اسی اور دوسری طاری فہمی و صوفت سے روز سبہوں نے ایلور کی سادگی کی میری دون بہرین اور پور کے شکار میں مصروف رہے۔ اور ۳۔ دسمبر کو پورٹو اسٹیشن ٹرین روانہ ہوئی ہوئے۔

نواب اقبال الدولہ بہادر و جید آباد لوٹ آئے سے پہلے اضلاع اورنگ آباد و فرنا و یگے اور بعد از ان خواجہ صاحب اجیر شریف کی زیارت سے مشرف ہو وینگے۔

خون کے قدموں کی دوسری پٹی چوٹی جنوری ۱۹۰۴ء کو تقریباً پچیس پہلی پٹی میں عبدالواحد پانچہ اور پچہ کی ضمانت پر چڑھایا گیا تھا۔ اور ان دونوں مجرموں میں سے ہر ایک فعل قتل دوسرے پر واقف تھا اور اپنی اپنی لاعلمی ظاہر کرتا تھا۔

نواب فتح الملک بہادر ۳۰ دسمبر کی شب کو اورنگ آباد سے شید جاہ بہادر و نواب ظفر جنگ بہادر و دھرم ۳۱ دسمبر کی صبح کو داخل حیدر آباد ہوئے۔

چوراسی گھوڑے سوار علی حضرت قوی شوکت کے لئے بلی سے خریدے گئے تھے یکم جنوری کو حیدر آباد پہنچے۔

سٹیشن فنانسنگ صاحب ریڈیٹ حیدر آباد و مو اپنے میٹوں کے ۳۴ دسمبر کو منگولی پہنچے۔ اور گریس بھی وچن گزاری اور چسپوین سے پہر اپنا دورہ شروع کیا۔ تھے جن کے لئے کامپ بین ڈاکو آچھے۔ اور تین ہزار روپیہ لوٹ لئے گئے۔

امسال کی۔ اس کے امتحان میں تین طلا یہاں سے پاس ہوئے

لو پول مسلم و مسابلی کے لئے دس ہزار روپیہ چندہ جمع ہوا ہے۔

خیر بھٹی نے کہ نواب عبداللطیف خان بہادر لکھنؤ پہنچے تھے۔ سبب بخار و تشہر ہو گئے۔ جب تک کہ نواب صاحب یہاں مقیم رہے دن اور رات اونچی و خواتین ہوتی رہیں اور روائی کے ہی چند روز پیشتر سے ایک مہاجر ناسان ہوتا۔

روسے زمین کی تیرین لوکل و پراولشٹل

گورنمنٹ پنجاب نے شہزادہ روس کے ہمراہی کے لئے پنجاب پولیس سے مسٹر جارجس براؤن ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لکھنؤ کو منتخب کیا ہے۔

شہزادہ صاحب روس ۳۱ ماہ حال کو۔ اپرہ منٹ صبح کی سیشل ٹرین کے ذریعہ سے لاہور پہنچے۔

گورنر اذالہ کی سنگہ سبھا کے سالانہ جلسہ پر فالصہ کا بج کے لئے ۲۱۵۱ روپیہ چندہ جمع ہو گیا۔

کوہ نور لاہور پر لاہور کے ایک حکیم احمد بخش صاحب نے لائل کی ناش واری کی ہے جو کہ اخبار مذکور میں نمبر گذشتہ کو شائع ہوا تھا۔ تاریخ پیشی کی مہجوری مقرر ہوئی۔

شہر لکھنؤ میں باغی دروازہ کے قتل میونسپلٹی نے ایک موسیقی کے لئے شفا خانہ بنایا ہے۔ جہاں زمینداروں کے مہار موسیقیوں کا مفت علاج کیا جا رہا ہے۔ اور امید ہے کہ پنجاب کے دیگر اضلاع بھی اس بارہ میں امر تشریف تاکید کریں گے۔

۲۰ دسمبر سے ۳۱ تک حالہ ہر دہم سبھا کا جلسہ و ہوم دہام سے ہوتا رہا جس میں دور دور سے شرکت میں ہوئے۔ راجنند ہر دہم سبھا سکول کے لئے دوسرا روپیہ چندہ جمع ہو گیا۔

موجودہ کوشش کی بھرپوران ذمی فیلڈ فورس کے لئے پانچ سے چھ ہزار تک فوج روانہ کیا جائیگی۔

آئندہ موسم سرما میں جو میں بی و مصنوعی جنگی تو اعدہ ہنگی اس میں مدراس اور بمبئی کی افواج شامل ہوں گی۔

ڈاکٹر واکر جو ولایت سے تحقیقات زراعت کے لئے آیا تھا۔ ہندوستان میں ۱۳ ماہ کام کر کے واپس ولایت کو چلا گیا۔ رپورٹ ابھی شائع نہیں ہوئی۔

آئندہ چھ ماہ کی اور شہر حلیہ میں ہی لاہور کی طرح دوپہروں کو پب چلا کر گی۔

۲۰ دسمبر کو شالہ سنگہ سبھا کے جلسہ میں اختر ہزار روپیہ فالصہ کا بج کے لئے جمع ہو گیا۔ جسکے چندہ دینے والوں میں زیادہ تر مسلمان اہلکاران ریاست تھے۔

ایک ہفتہ کا نامہ نگار گھنٹہ بے کہ جناب سی ای کلید سٹون ڈیٹی کمنٹر انبالہ کی مہربانی اور محنت سے قصیدہ پڑیا صلح انبالہ جرمی کا تھا۔ نیے بہت تباہ حالت میں تیار ہر اندہ ہو گیا ہے۔ اس میں پریس قائم کیا گیا ہے۔ ایک تجارتی کمپنی۔ ایک اصلیل عہدہ کوٹے تیار کرنے کے لئے ایک کاروباری ساڈھو کر کیا گیا ہے۔ سام مرت کرائی گئی ہے۔ کئی نئے تجارتی دکان کھولے گئے ہیں۔ واقعی اس قسم کے نیک خیال کے

لئے مسٹر کلید سٹون بڑے شکر کے مستحق ہیں۔

ہندوستان

مسٹر نیس تمام ہندوستان کی مردم شماری کا چشم اعلیٰ ایام مردم شماری میں ۴۰ سے ۴۴ فروری تک انتظام مینی ریگہا۔ اور پھر سالہ کو چلا جائیگا۔

ملک شمال و افرقہ میں ہندوستانی تارک الوطنوں کی صورت بڑھتی جاتی ہے۔ ہنگامہ سال گذشتہ کے دو چاروں کی اس سال میں چار ہزار تارک الوطنوں کے کلکتہ اور مدراس سے واپس چھپن ۱۹۰۴ء میں امریکہ سے نکلنے والے ۵۵ لاکھ گیلن پٹنی کا تیل بمقابلہ سال گذشتہ کے جبکہ روس سے بھی تیل آیا کرتا تھا۔

۱۹ لاکھ گیلن کے آیا۔

مظفر آدم و بیہندوس حیدر آباد سے لوٹ کر پھر احمد آباد بروہ اور بمبئی کو لوٹے۔

یونان میں دو تعلیم یافتہ ہندوؤں نے گہری اور گہری شادی بڑی دھوم دھام سے کی بہت سے مہمان بلائے گئے۔ اور حاضرین کے سامنے شادی کی رسم ادا کی گئی۔ باجے بچائے گئے۔ آگے تو گوٹیا کی شادی سنا کر کے تھے۔ اب کہ میاکی بی بی سن لی سکرچ قیصر کے شادی کو خیال کر کے اپنے آپ ہی گدہ ہے ہو گئے۔

میل الی انجمن۔ جلسہ ایجوکیشنل کانگرس میں سکرٹری نے کانگرس کی مالی حالت کو اچھا بتایا۔ اور ممبروں کی تعداد اٹھ سو کے قریب بیان کی۔

بنارس میں ۴ جنوری کو انجمن امتیاع میٹوری کا جلسہ ہوا۔ جس میں سہ گیلن ممبر راجنند اور مسٹر وائٹس صاحب یادری نے تقریریں کیں۔ اور رونیویشن پاس ہوئے۔ جن میں گورنمنٹ کا شکریہ ادا کیا گیا کہ مدراس میں ساتھ ساتھ شراب کی دکانیں بند کی گئی ہیں۔ اور ابھی ایسی شراب پر بیماری محصول لگانے کا وعدہ ہے۔ وغیرہ۔

ڈاکٹر اننگال مینا نے گذشتہ نصف سال کے لئے ۹ فیصدی سود کا کو تقسیم کیا ہے۔

یونان میں جن کی تو اعدہ جنوری سے شروع ہے۔ گورنمنٹی نے رتنام گورنر ایلو سے کی بنا دی رسم ادا کی۔

ہفتہ گذشتہ میں کراچی میں ایک ہارٹی ٹیڈی دل آیا تھا۔ لیکن خدا کی مرضی آنہی آئی۔ اور تمام تلخ گو سمندریں و کبیل کرتا کر دیا۔

آئندہ جلسہ نیشنل کانگرس ناگپور میں منعقد ہوگا۔

لکھنؤ کا شہر پراپی سوزا گراڈیجی رسم جی گذشتہ شہنہ کر گیا۔

دلیسی سیاسیت۔ خان بہادر علامہ الدین خاں صاحب ممبر کونسل کشمیر کو خدا نے ایک دو سرفراز بند بھٹا۔

مہاراج صاحب مسور نے بمبئی میں ایک مکان لیا ہے اور وہاں دو ماہ تک اپنے گھنے سمیت رہنا چاہتے ہیں۔

مسٹر کاسٹن ہوٹل کے مسٹر مینوی سے ایجنٹ گورنمنٹل وسط ہنگامہ چارج ۳۰ دسمبر کو لے لیا۔

مہاراجہ مسرتید راموہن میگور نے کلکتہ میونسپل سکول کے لئے دس ہزار روپیہ دیا۔

بخشی گنڈا سنگہ صاحب کمانڈر ایجنٹ افواج شمال نے

بھائی کے ہاتھ میں دیدیا اور ان دونوں کو اپنی آخری وصیت کی تعمیل کی تاکید کی۔ اس دنگلدار نظارہ کو ایک روسی مورخ ان لفظوں میں بیان کرتا ہے "میں نے وہ شہزادہ نے اپنے بھائی کو کہا۔ الگزینڈر میں تم کو روس کا شاندار اور غاردار تخت سپرد کرتا ہوں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی میں ایک اور زیادہ قیمتی وراثت تمہارے سپرد کرتا ہوں جو تم کو اس بوجھ سے اٹھانے میں مدد دے گی۔ اور یہ کہہ کر اس نے شہزادی ڈیگنر کا ہاتھ شہزادہ الگزینڈر کے ہاتھ میں دیدیا۔ اور بولا۔ اس سے شادی کر لو۔ یہ میری ستر مرگ کی آرزو ہے۔ اور تم میری پیاری دہن! اس طرح بھی روس کی ملکہ بن جاؤ گی۔ خدا حافظ" اور اس طرح اپنے بھائی کی وفات کے اٹھارہ ماہ بعد شہزادہ الگزینڈر نے شہزادی میری سوئی فریڈرک ڈیگنر سے شادی کر لی۔ اس سے جو اس وقت روس کی ملکہ ہیں وہ نومبر ۱۸۹۴ء کو شادی کی۔ اور اسی شادی سے پانچ اولاد بن گئے ہیں۔ اور وہ اولاد کے اور دو اولاد ہیں۔ یہاں تک کہ ان میں سے سب سے بڑا شہزادہ ولیمید ہی جابجا شہزادہ ہے کہ جو اب کل ہندوستان کی سیاحت میں مصروف ہے۔

جن مشہور اہل کلمہ کے ہتھیار پر ہم اس آرٹیکل کی بنیاد رکھتے ہیں ان میں سے ایک صاحب ہوتا ہے کہ روس الگزینڈر سوم کو چین میں مطلق تعلیم نہیں دی گئی کیونکہ بعض جو کلمات سے اس کی والدہ کی اسے ناراضگی تھی۔ اور اس لیے اس کے روسی تعلیم کے جیسا شہزادہ خاندان کے چھوٹے بچوں کا دستور بھی ہے ان کو اورچہ کھلایا نہیں گیا۔ لیکن تخت پر بیٹھنے کے بعد اس کی کو موعافیت روز نکلی گئی کے انہوں نے بخوبی پورا کر لیا ہے۔ سپاہی تو اول درجہ کہیں نہ ہو ایسے کہ روپیہ کو ہاتھ میں لیکر مسل و الدین اور تاش کے گل تپو ایک مرتبہ اکٹھے پھاڑ ڈال دیں۔ مگر ساتھ ہی شمناک پر لے کر وجہ کے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ وہ کچھ فرقہ بندیوں سے زائد کی جان کا بڑا دشمن ہے لیکن اس کے سوا اور روس کی باقی رعایا زار کو خدا کا اوتار سمجھتی ہے۔ اور جہاں سے زار کی گاڑی کا پیسہ گزرتا ہے اس میں بوسہ دیتی ہیں۔ زار اپنی رعایا کو تیسرے سچے کہہ کر بچاتا ہے۔ اور رعایا زار کو بھونٹا باپ اور زار کیا کو بھولی ماں کہتی ہے۔ ملکہ روس

فوق العجبر لباس اور شاندار جلسوں کی عاشق ہے مگر زار کی طبیعت کفایت شناس ہے۔ تاہم زار ملکہ کی لداری کے خیال سے تمام فوق العجبر مجلسوں میں شامل ہوتا ہیں۔ یوں ملکہ کی نیک بختی اور عفو کی بڑی تعریف سنی ہے۔ وہ اپنی دونوں اولاد کو آپ بھر قسم کی تعلیم دیتی ہے اور ہمیشہ اپنے ہمراہ لکھتی ہے۔ ویسے ہی زار اپنی بیٹی کی تعلیم خصوصاً شہزادہ ولیم کی تعلیم کا بڑا خیال رکھتے ہیں۔ کیونکہ خود اس کی سوانح میں جو ناقص تعلیم کی وجہ سے تھی ہے۔ زار کا خیال ہے کہ ان کے برابر جابجا جانے اور ناچنے میں کوئی استلا نہیں۔ اور اسی لیے وہ خود جابجا جانا اپنے سچے نیکو آپ سکھاتے ہیں۔ شہزادہ ولیمید اپنے باپ کی طرح تہذیب اور مضبوط قوی کے آدمی نہیں۔ اسی لیے ان کی صحت بہت شکوک رہتی ہے۔ تاہم وہ خاں جوان ہیں اور جو بصورت شہزادہ ہیں۔

یورپ میں کسی بادشاہ کو تنخواہ یا جیب خرچ مصارف ذاتی اور سلطانی نمائندگی کے لیے اس قدر نہیں ملتا جتنے کہ زار کا روس کو ملتا ہے۔ علاوہ اس کے تین مل میں مزید اور جنگلات کے خرچ خاص کے لیے سالیہ یا کی طلا کی کمین میں اور اور کئی آمدنی کے ذرائع بھی ہیں۔ تاہم صحیح آمدنی معلوم نہیں کیونکہ سال گذشتہ کی بجٹ اور کاغذات سرکار روس اس کا پتہ نہیں چلتا۔ اور یہ تہہ زمین کا جو اور پر ورج کیا گیا ہے یہ خاندان شاہی کی خرچ کی جائگاہ ہے۔ زار نے اخراجات سلطانی اور خاندان شاہی میں اپنی زندگیوں کی نسبت بہت ہی کمی کو دی ہے۔ مگر بھیر بھی کل خرچ انگریزی سفارت کی ایک رپورٹ کے مطابق ۲۴ لاکھ پونڈ یعنی تقریباً ۳۰ کروڑ روپیہ سے زیادہ ہے۔ اور اسی میں سے ۱۰ لاکھ پونڈ پر تعلیمات تعلیم۔ تماشاکاروں وغیرہ خرچ کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ قاعدہ ہے کہ شہزادوں اور خصوصاً ولیمید شہزادوں کو ضروری تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد دنیا کے گرم و سرد سورتجو پار بنانے اور عالم کے عجائبات کی سیر سے ان کے دائرہ معلومات کو وسیع کرنے کے لیے ملکوں ملکوں کے سفر سے سچے مغز بناتے ہیں۔ ان کو بھی سیر وسیا کے لیے گھر سے قدم نکالنا پڑا۔ اور اس طرح شہزادہ صاحب پور کے بعض مالک مثل اسٹریا اور یونان کی سیر سے فرغت حاصل کر کے ہندوستان کی طرف آئے ہیں۔ جہاں ۱۲ دسمبر کو ملکہ میں جہاز سے اترے ہیں۔ یہاں سے فرار ہو کر

چین کی سیر کرتے ہوئے وسط ایشیا سے ہو کر فلک سائیز پار جائینگے اور وہاں سے وطن پہنچ جائینگے۔ پہلے چل اخبارات میں یہی شائع ہوا تھا کہ شہزادہ صاحب ترکی میں بھی جائینگے اور حضرت سلطان معظم سے بھی ملاقات کریں گے۔ مگر کسی پولیس کی مصلحت کی وجہ سے کہ جو ترکی میں یونانی کلیسیا اور ارمینی لوگوں کی چھب کی کے متعلق ہوگی وزارت روس نے ترکی کا سفر ان کے پروگرام سے نکال ڈالا۔ و ہمارے روس سے مندرجہ ذیل مصاحبین شہزادہ صاحب کے ہمراہ ہیں (۱) پرنس بلاڈی میریریشکی (۲) پرنس اولی انسکی (۳) مسٹر اونو وزیر روس مقیم ایٹینز (۴) پرنس اوکھٹاسکی۔ (۵) باساجل امیر البحر (۶) مسٹر دلکوف۔ (۷) ڈاکٹر اسمیرنوف۔ (۸) مسٹر جاجنس (۹) گریڈ ڈیوک جارج الگزینڈر فرزند دوم شہنشاہ روس۔

ہمارا ارادہ تھا کہ زیادہ مفصل حالات ولیمید روس کی سیاحت کے متعلق لکھے جاتے۔ لیکن گنجائش مانع ہے کہ ہم اس پروگرام کا ترجمہ ہی شائع کر سکیں جو گورنمنٹ ہند نے اپنے جہان کی سیاحت کے لیے شائع کیا ہے۔ اس لیے ہم صرف لاکھ پونڈ پر ورج پر جو اس وقت موجود ہے اکتفا کرتے ہیں۔ کسی آئندہ پر ورج میں باقی درج کر دینگے۔ وہ ہو نہ اے۔

حضور لفٹنٹ گورنر اور لیڈی لائل صاحبہ کل ۱۳ تاریخ کو شہزادہ روس کو منگلی مال میں ایک بال دینگے۔ اور ۱۴ کی شام کو اسی جگہ ایک تفریحی جلسہ ہوگا۔ جناب شہزادہ صاحبی سول رات کو بذریعہ پیشیل ٹرین روانہ ہوئے جو بالند چھوٹی میں ۱۳ جنوری کو پینے کل ۱۶ بجے پہنچے گی۔ اور صبح کی چاکو نوشی ہوگی۔ ۱۹ پر ۱۰ اینٹ امرتسر سے بخجی۔ جہاں ناشتہ کیا جائیگا۔ اور ۱۱ پر ۵ منٹ ٹرین لاہور میں پہنچ جائیگی۔ ۱۲ پر ۱۲ تاریخ کو شہزادہ صاحب میانمیر مغزی سے، بچے صبح کے رکے چھا انکا مانگا کو نکار کے لئے جائینگے جہاں ۹ بجے پہنچینگے۔ اسی روز بچہ شام کے دس بجے ۱۰ پر ۵ منٹ وارو لاہور ہو جائینگے۔ لاہور کی سیر سے فرغت حاصل کر کے ۱۵ جنوری کو ۱۰ بجے صبح کے شہزادہ صاحب مع ہمراہیوں کے غازی آباد کو روانہ ہونگے۔ مگر ایک بچہ دوپہر کو شہزادہ صاحب ذرا امرتسر میں دربار صاحب اور شہر کی سیر کے لیے اترینگے۔ اور پھر چل دینگے۔



لاہور۔ یوم دوشنبہ۔ ۱۲ جنوری ۱۹۰۹ء

شہنشاہِ پگم روس میری فیوڈورنا و نومبر ۱۸۹۶ء کو بیاہی گئیں

روس نے روس کے مغربی یورپ کی ریاستوں سے زیادہ
 قریبی رشتہ اتحاد پیدا کر جنہیں کامیابی حاصل کی۔ اور اس طرح
 اپنی اصلاح کے ایک ضروری حصہ کو یورپ کا کیا پیٹر اعظم کے
 بعد روس کا تخت اس کی دوسری ملکہ تھیوفیلڈائن کے قبضہ
 میں آیا جو ایک دھقان کی بیٹی اور ایک فوجی انیس کی بیوی
 شہنشاہ نکھرین ڈالی ہوئی تھی۔ اور اس کی وفات کے بعد
 پیٹر کے بڑے بھائی کا پوتا تخت نشین ہوا۔ کہ جس پر خاندان آئینا
 کا شہنشاہ بن سلسلہ زکوہ کی طرف سے خاتمہ ہو گیا۔ اور
 اس کے بعد طرف انات کے تین حکمرانوں نے اپنی۔ ایوان شاہ
 اور الیزبتہ کی حکومت کا عرصہ پیٹر ثالث کی تخت نشینی سے
 ختم ہوا جو خاندان آئینا کا گورنر کا پہلا بار شاہ تھا۔
 اس کے مقابلے کے روس کے تمام شہنشاہوں نے بھی باہر شہنشاہ
 شادی کی طرف سے خاندان جرمنی کے ساتھ علاقہ رہا تھا۔
 پیٹر ثالث کی بیوی اور اس کے جانشین نے جو کہ پرنس الیسٹ
 زربسٹ ایک پریشا کے جنرل کی بیٹی تھی تراج و شہنشاہ اپنے
 اکلوتے بیٹے پال کے کو چھوڑا۔ اور یہی خوش نصیب پال کو
 شہنشاہ بننے والا بن گیا۔ اور نکولس کا باپ اور
 تیسرے شہنشاہ الکسیٹر دوم کا دادا۔ اور الکسیٹر سوم
 موجودہ زار روس کا پڑدادا ہوا ہے۔ ان سب حکمرانوں میں
 نے ہمیشہ جرمنی کے شاہی خاندان کی شہزادیوں سے شادی

شہزادہ الگزینڈر زار روس ولیمبر روس تو کہہ اس کی شادی
کونین لیکن زار الگزینڈر ثالث تخت نشین حال کی شادی
بڑا دلچسپ تھا یہ ہے جو کہ اس جگہ پر بیان کرنا بیوقوف ہو گا۔
۲۴۔ اپریل ۱۸۵۷ء کا دن روسی خاندان شاہی کے لئے
دنور غم و الم سے منور محشر ہوا تھا۔ کیونکہ اس روز زار
نیکولی الگزینڈر صبح ولیمبر تخت روس کے کچھ عرصہ بیمار رہنے
کے بعد انتقال کیا اور زیادہ افسوس اس واسطے تھا کہ اسی کے
پیارے بھائی موجودہ زار روس کے ہاتھ سے شہسواری کا
کسی کرتب میں اسکو مٹھا کر ضرب پیچی گئی تھی کہ جس کا نتیجہ تھا
اس ولیمبر سے رعایا بہت خوش تھی اور وہ ابوجہاندار
میں بڑا مہر اور ارکان دولت میں ہر دلعزیز تھا۔ اس
شہزادہ کی منگنی اس کی محبوبہ خوبصورت شاہزادی ڈیگر
ڈنارک کی ملکہ اوسٹری کی دختر سے قرار پا چکی تھی جب شہزادہ
کو اپنے عاشق کے مرض الموت کا پیغام پہنچا تو وہ فی الفور
مقام نائیں میں پہنچ کر نہایت محبت سے اس شخص کی تیمار
داری میں مصروف ہو گئی جو اس سے بدل محبت کرتا تھا
بارہا ایسا اتفاق ہوا کہ یہ شہزادی اور شہزادہ الگزینڈر
الگزینڈر صبح موجودہ زار روس ایک ہی وقت میں مریض
تیمارداری میں جس کو دونوں محبت کرتے تھے مصروف ہوئے
ایک روز جبکہ بیمار کا آخری وقت تھا تو اس نے سب
لوگوں کو مجھ کر کہے اپنی چاہتی بیوی کا ہاتھ پکڑ کر اچھو چھوٹے

آج کے اخبار میں ہم آن عالی تبار شہزادہ صاحب کی تصویر
 وچ کرتے ہیں کہ جو ہماری عالیقدر گورنمنٹ کے مغز و جان
 بن کر کل ہمارے شہر کی سیر کرے ایسے۔ ساتھ ہی اس موقع
 پر ہم زار روس اور شہنشاہ بیگم روس یعنی شہزادہ ولیم
 کے شاہی والدین کی تصویریں بھی وچ کرتے ہیں۔ اور بیشتر
 اسکے کہ ہم اپنے مغز و جان کی سیر و سیاحت کے کچھ حالات
 لکھیں ہم روس کے شاہی خاندان کے حالات سے ایک
 شہد وچ کرتے ہیں :-

روس کا حکمران خاندان طرف انات سے رائیبل و مینیا
سے تعلق رکھتا ہے جو زورک تذاق بانی سلطنت روس
کے خاندان کی تباہی کے بعد شاہلومین زار منتخب ہوا۔
اور طرف مذکور سے شاہی خاندان اولڈنبرگ کے ایک چھوٹے
شہر اوڈٹوئیک کارل فرڈرک آف ہلسٹن کا گور وپ سے
مربستہ ہو چکا شاہلومین پیدا ہوا تھا چنانچہ اپنی لڑکی اپنی
بی شادی کو ڈٹوئیک کارل فرڈرک سے کر کے پٹیر عظم شہنشاہ

یہ لفظ قیر الیٹین فلفٹ میں سے وہ پتھر اوت جو ان کا سیٹ پھاڑ کر نکالا جاوے۔ چنانچہ پہلا قیر اسی طرح پیدا ہوا تھا۔ روسی لفظ سیر (Seaser) اور روسی زار (Zsar! Zsar) اسی کی مختلف شکلیں

چونکہ یہ اخبار ان دنوں پہ اس لئے اسکی اشاعت
بہت زیادہ ہے اسلئے اسدین تجارتی اشہارات
چیدہ انوائٹنگ بہت فایرہ ہوگا جس جہت غلط کتاب
نستہ طے ہو سکتا ہے

شماره ۲ No 2 یوم ووشپ

ہمیں۔ اور ان کے دو بیٹے ہیں اور ان کے پاس وہ ہیں۔ اور ان کے پاس وہ ہیں۔

فیاضی شفاخانہ لاہور کے بانی و سربراہ کوئی دوا اشتہار نہیں ہوتی تاوقتیکہ کم از کم ایک مریض ہر فیضی ثابت ہو جس سے حصول فائدہ ٹیٹھکٹھ ضرور ثابت ہو

روغن نافہ تیار ہے۔ یہ بلیف روغن قلیل قیمت کثیر الشفقت ہونے کے باعث عام پسند ہو گیا ہے اس کے استعمال سے کوئی دماغی بیماری نزدیک نہیں آتی ہر شخص کو ہر موسم میں موافق آتا ہے۔ خوشبودار عطریات پر سبقت رکھتا ہے ایک دفعہ کئے لگائے سے برابر ہفتہ تک خوشبو قائم رہتی ہے تقویت دماغ و قوت سمع کے لئے کلم اکسیر اعظم کا رکھنا ہے نزلہ و دیگر امراض کو جڑ سے اکھڑاتا ہے۔ کثرت مطالعہ کتب اور باریک کام کرنے سے جو دماغ و بصارت میں فرق آ جاتا ہے تو اس کو فوراً اپنی اصلی حالت پر لاتا ہے ناقصین و ضعیف آدمیوں کے بال جو ضعف دماغ کے باعث اکھڑنے لگ جاتے ہیں تو ان کو فی الفور روک کر ان کی جڑوں کو مضبوط و مستحکم کر دیتا ہے۔ اس کے لگائے سے بال اکھڑنے اور چمکنے نہیں نی پوند دو روپیہ

المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ لاہور دہلی دروازہ

فی پوند دو روپیہ

ماللحمی حلوا

۲ پوند بیس روپیہ

حلویے کا حلوا ماللحم کا ماللحم۔ گوشت کا بیٹے تریہ ذائقہ اور شراب ملا ہوا زرد پانی مت پیو اور یہ طاقت رجحیت کو از سر نو پیدا کرنے والا متنازلہ قوتوں کو بڑھانے والا دوران خون کو تیز کرنے والا چہرہ کو سرخ و روشناس تمام بدن کو فری کرنے والا۔ تقویٰ دل۔ جگر۔ دماغ۔ منہ سے لگا ہوا کبھی نہ ہونے والا شفاخانہ لاہور خوشبو خوش ذائقہ خوشکار حفظ صحت کے لئے ذخیرہ کے طور پر جمع رکھنے والا حلوا اس استعمال کرو۔ طریق استعمال۔ ڈیڑھ تولہ سے دو تولہ تک صبح اور شام کی مقدار شام کو آدھ سے دو تولہ گائے کے ہمارے حلوا کھانا چاہئے۔ یہ نیز صرف تری سے گرد و سالہ بچہ کے لئے ایک تولہ سے زیادہ ہرگز نہ بڑھاویں۔ ہر مرض کی بحرب آزمودہ ادویات کی فہرست کے لئے ٹیٹھ ۶ پائی مرسل ہو

المشہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ لاہور دہلی دروازہ

سارے ہم وطنو اپنے ملک کے ایچاد کی قدر کرو

چوٹ خیری۔ اکسیر برائے ضعف دماغ معده بصر وغیرہ ہم گوئی۔ ہر روغن اکسیر۔ برائے سستی اعصاب وغیرہ شیشی عام جو ہر شبہ۔ تریاق برائے (کسی درجہ میں ہو) خنازیر۔ پھڑ۔ پھڑی۔ بند درد اعصاب۔ بگندر۔ ناسور۔ جسم کا سیاہ ہونا وغیرہ پیتے ہیں۔ فیضی۔ خوراک صرف ۳۰ قطرہ ہے جو درد شیشی ہر کلان کا پکڑول باقم۔ اکسیر برائے کھانسی ترو خشک نزلہ زکام دمہ آواز کا پیٹھ جانا وغیرہ شیشی ۱۲ حبوب فیوزی۔ اکسیر برائے تاب کی اول ہی روز تریق تریق ہو ہو کر شروع ہوتی ہے فی حبس ۱۲ عرق اکسیر برائے چوٹہ و بیج تپ جج جلاو ہے ایک شیشی سے چار چھ مریض صحت یاب ہوتے ہیں فی شیشی ۱۲ فیوزی۔ مریض۔ اس کے پھوڑے عرصہ کے استعمال سے عادت ایفون پائو۔ شراب چوٹ جالی ہے اور کسی قسم کی کمزوری یا کالی بلیفقی نہیں ہوتی اور نہ کسی قسم کی دھیر یا غشی شے کی طاوٹ ہے نباتات سے تیار کیا گیا ہے۔ تین شیشی کی قیمت عت شیشی ہر سفوف دافع ریگ ستانہ سے سفوف دافع۔ درد مہر ہمر باڈی کارڈ۔ اکسیر برائے پیضہ درد پیٹ بد ہضمی وغیرہ فی شیشی عقم محصول ذمہ خریدار دیکھو تازہ شہادت مسٹر پال تھارتی صاحب ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ بہاولپور، دسمبر ۱۹۸۸ء (انتخاب) کہیں خوب خیری پتہ۔ استعمال کیا۔ واقعی پر تاثیر پایا واضح ہو کہ اس سے بیشتر بندہ نے ڈاکٹری علاج کیا میں بند ولایت کے پشینڈ وغیرہ دوائی کام میں لائی۔ مگر علاج بعید الامکان تھا لہذا تکلیف اور ناامیدی روز افزوں ہو جاتی تھی کہ خویش نصیبی سے آپ کی ادویات کی فہرست معہ تشریح ہاتھ آئی۔ جس پر فوراً کہیں خوب خیری منگوایا گیا استعمال شروع کیا جو فائدہ کہ اس دوا نے دیا بیان سے باہر ہے۔ مگر آپ کے شکر کے اظہار میں اس قدر کہنا بیجا ہوگا کہ جہاں بڑے بڑے حکموں کی دوائیاں ناکامیاب رہیں۔ حکماً اپنا اثر دکھا گئی ہے قیمت بمقابلہ فائدہ برائے نام عہ۔ بابو بگوانداس صاحب قبول کرک از مقام دادو اسٹیشن قندھار لین ۵۵ نمبر ۱۵۰ بعد از دعا سلام کے واضح ہو آپ کو صد آفرین اور آپ کی دوائی پر صد رحمت آپ نے جو دوا دافع عادت ایفون بمقام اسٹیشن پٹال ارسال فرمائی تھی۔ اوس کے استعمال سے پوری پوری تندرستی حاصل ہوئی ہے اور اس سو فی سے نجات ملی

فیروز الدین سوداگر ادویات حال بازار اترسر

مطبع خادم تعلیم لاہور ہاتھام منشی محبوب عالم طبع ہوا

فیاضی شفاخانہ لاہور کی بحرب ادویات

فیاضی شفاخانہ لاہور کی بحرب ادویات

اور ویگا لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملے گا

بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی

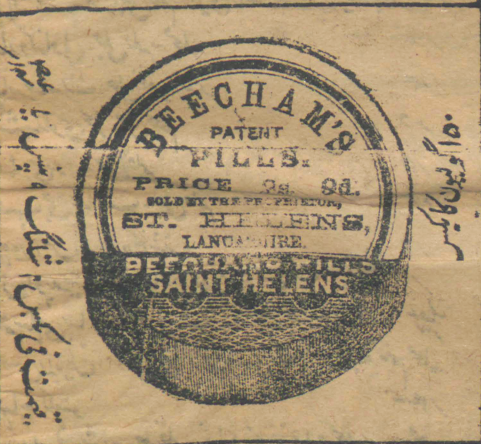
انسان کی تندرستی قائم رکھنے کیلئے اسے بہتر کوئی دوا
ایسویں صدی میں ایجاد نہیں ہوئی



بیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیان

زمانہ دوازہ سے یہ گولیان تمام ملکوں میں فروخت کیجاتی ہیں مگر اب ہندوستان کے باشندوں کے فائدہ خیال سے بیچم صاحب نے ان گولیوں کو اس ملک میں بھی رواج دیا ہے۔ عام عالم متفق ہے کہ ان گولیوں کا ایک ایک ٹکس ایک اشرفی کو بھی مستسا ہے مگر عوام کے فائدہ کے لحاظ سے بہت کم قیمت بیجاتی ہے۔ خاص بنات سے بلا لٹکے پارہ چربی وغیرہ اور مشکوک چیزوں کے صرف کل ہی کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہیں امراض شانہ امراض متعلق مستورات۔ امراض مناد خون خرابی معدہ اور دیگر سب کے واسطے یہ گولیان بے نظیر ہیں۔ لاکھ استعمال استعمال سے کرنا چاہئے خون کو صاف پٹھوں کو مضبوط اور تمام جسم کو از سر نو قوت بخشنے کی۔

بے شمار لوگوں نے لاکھ استعمال کیا ہے۔ ہر عمر اور ہر مزاج کے عمو اور عورتوں کو برابر فائدہ پہنچاتی ہیں۔ اور کسی حالت میں کسی کو نقصان نہیں ہوتا۔ انکی خوبی کا یہ ثبوت کامل ہے کہ انکی بکری دنیا بھر کی مشہور دوائیوں سے گنتی زیادہ ہوتی ہے۔ عورت کے ایام کی بد نظمی کیواسطے بیچم صاحب کی گولیان استعمال کرانی چاہئے حیرت انگیز فائدہ ہوگا۔ کسی شخص کو خواہ کتنے ہی زمانہ سے بیمار کیوں ہو تشا سے بائوس ہونا چاہئے بیچم صاحب کی گولیان کی تحریف میں بائوس ہونا نہیں ہے۔ ترکیب کا پرچہ ہر کس کے ہمراہ ہے۔



۱۵ گولیان کا کبس



۵۰ گولیان کا کبس



۲۲ گولیان کا کبس

عوام کی سہولت کے واسطے بیچم صاحب کی گولیان ۳ قسم کی ڈبوں میں بند کیجاتی ہیں۔ ۹ پیس والی ڈبیا کی قیمت جبین قریب ۲۲ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ ایک شلنگ ڈیڑھ پیس والی ڈبیا جبین قریب ۵۰ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۱۲ اور دو شلنگ ۹ پیس والی ڈبیا جبین قریب ۱۵۰ کے گولیان ہوتی ہیں قیمت ۲۲۔ کو ہندوستان کے ہر شہر میں ہر سباطی اور انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہوسکتی ہیں۔ اگر کسی شخص کو ذرا بھی وقت دینے حاصل کرنے میں ہو تو وہ ڈبیا کی قیمت کے آدہ آنہ والے ٹکٹ علاوہ ۴۰ محصل پارسل کے پتھر سن گرائس اینڈ کمپنی ۳۵ کلاؤڈ اسٹریٹ کلکتہ کے دفتر میں بھیجے۔

فوراً اسے نام ایک کبس روانہ ہوگا یہ دوکان تمام ہندوستان کے واسطے خاص بکھٹ ہے۔ بیچم صاحب کی گولیان صرف کارخانہ تامس بیچم صاحب واقع شہر سیٹھ پٹن علاقہ شائیر ملک انگلستان میں بنائی جاتی ہیں الفاظ بیچم پٹن سیٹھ پٹن انگریزی میں ہر گولینٹ اسٹامپ پرچہ لگا ہوتا ہے منقوش ہیں۔ خریداران سے التماس ہے کہ غور سے اس علامت کو دیکھ لیں اگر یہ علامت موجود نہ ہو تو جعلی تصور کریں اور خریداری سے باز رہیں۔

جس ریلوے اسٹیشن پر ویڈو اینڈ کمپنی انگریزی کتاب فروخت کرتے ہیں وہاں بیچم صاحب کی گولیان بھی ملسکتی ہیں۔ شاید کم تجربہ حکیم اور عوام غرض دوا فروش خریداران کو بیچم صاحب کی گولیوں سے باز رکھنا چاہیں۔ انکی نصیحت مت مانو۔ چونکہ یہ ذاتی فائدہ کی غرض سے بیجاتی ہے۔ بیچم صاحب Beecham's کی گولیوں کو ضرور آدناؤ۔ جواہرات سے بہتر پاؤ گے۔

نوٹ۔ شاید تاسمجہ لوگ اعتراض کریں کہ پہلا ایک قسم کی گولیوں سے اسقدر بیماریاں کیونکر دور ہوسکتی ہیں لیکن خیال رکھو کہ ان تمام شکایتوں کا اصل تین باتوں پر منحصر ہے۔ مناد خون۔ خرابی معدہ اور گردہ کے عمل کا ناقص ہونا اور ان گولیوں کے جز اعظم وہ دوائیاں ہیں جو ان تینوں خرابیوں کے رفع کرنے میں بے شل ہیں بیمار ضرور استعمال سے استعمال کریں۔ ضرور فائدہ ہوگا۔

بیچم صاحب کی گولیان لاہور میں کارخانہ پیسہ اخبار سے ملین گی

پنجاب جنرل پکٹ کینیسی

میں نے خواہم تعلیم و تہذیب اختیار لاہور
میں مندرجہ ذیل پکٹ کینیسی کی قیمتیں درج ہیں۔
گورنمنٹ پکٹ کینیسی کے لئے موجود ہیں۔ کاغذ اعلیٰ درجہ کا
ولایتی ہے اور قیمت خاص طور پر بڑے ٹکڑے کی قیمتوں سے کڑی
گنتی ہے۔ یہ پکٹ کینیسی ہر جگہ سے مل سکتے ہیں۔
جن صاحبوں کو ضرورت ہو وہ دی در خواستیں بھیجیں۔ ہر بارچہ

پکٹ کینیسی کے اہل ارسال خدمت ہوگی
سری اور کینیسی کی چاروں طرف مل لگا ہوا ہے۔
پکٹ کینیسی کی قیمتیں درج ہیں۔
دس کینیسی بہت عمدہ حروف۔ ولایتی کاغذ پر مچل
گیتا اشارہ ادب کے۔ عمدہ جاتوں کے عمدہ کاغذ مونا حروف

مچل	مچل
پنوں نامک موٹے حروف مچل	مچل
وچار مالا شیک جیٹکا کو بندہ س بی	مچل
سکھ منی صاحب عمدہ کاغذ مچل	مچل
وچارک شیک جیٹکا مچل	مچل
سارو کٹولی جلی قلم مچل	مچل
بہار ساروت جلی قلم مچل	مچل
شیک مچل جلی قلم	مچل
آسٹری وار جلی قلم	مچل
جس جی صاحب جلی قلم	مچل
رہور اس۔ عمدہ کاغذ	مچل
بال اور پکٹ کینیسی مونا حروف	مچل
پنم سکا ہی باجی بہت عمدہ مچل چاہیہ لاہور	مچل
اسی رانین مونا پکٹ کینیسی کے چوب قلم مچل	مچل
چاہیہ لکھنؤ	مچل
ہیوارٹ شاہ جلی قلم۔ ڈائی کاغذ عمدہ مچل	مچل
وچار ساگر دیہ کتاب پر اتر چہ چاہیہ ستر ستر مچل	مچل
مچل۔ مچل ولایتی کاغذ	مچل
سری آدوگر صاحب۔ بہت مونا حروف۔ مچل کاغذ	مچل
مچل چاہیہ لاہور	مچل
سری آدوگر صاحب کاغذ خالی چاہیہ لاہور	مچل
سری آدوگر صاحب۔ حروف ٹاپ۔ مچل چاہیہ لاہور	مچل
پارس سکا عمدہ کاغذ چاہیہ لاہور	مچل

ڈاکٹر کلن خان ڈاکٹر
دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
لاہور نادر کلی تحصیل دیو ساج

جائیں شریف کسی
مطبوعہ اشرف۔ قیمت مچل
مچل
المشتر مشر پشیمہ اخبار لاہور

ولیسٹ اینڈ ولج کینیسی کی مشہور عالم کیس گھڑیان



ولیسٹ اینڈ ولج کی گھڑیان جو کل دنیا میں اول درجہ مانی گئی ہیں
بڑی کاریگری سے بنائی گئی ہیں چال انکی یورپ سے اول درجہ ایک
سوراج میں اعلیٰ چنیاں جڑی ہیں۔ یہ گھڑیان کیس میں چلی
انکے ساتھ شال ہے جو بڑی مضبوط ہے یعنی کا ڈال ہے سیکڑو
کالیساری موجود ہے موسم کی دوسری سے اسکی چال میں
کچھ فرق نہیں آتا۔ گھڑیان بڑے مضبوط اور گروکار سے محفوظ
بنائے گئے ہیں ہر ایک گھڑی پوری آزمائش کر کے چلی ہے
سوچاں صفحہ چلی کو باہر کی طرف کھینچنے سے پھری جاتی ہیں۔

قسم گھڑی	قیمت کل لوک گھڑی
سول پنے چلی اور کینیسی	مچل
یعنے بیاتہ قدر میں ہیں	مچل
وڈل کینیسی ہر دو	مچل
جانب و کینیسی	مچل
باف ہنگین پنے	مچل
نیم و کینیسی	مچل
تاریخ دن و مہینہ	مچل
بتائے دلی اپن	مچل
فیس	مچل
بزنس اور پنے فیس	مچل
پانچ بڑے تکی کا گروڈ	مچل
وچ کے برابر پنے	مچل
گارا نیٹ سال	مچل

کارڈ وچ اعلیٰ گھڑی اور
کینیسی ولج میا قد
ہر دو قسم اعلیٰ

ہر ایک گھڑی کے ڈائل پر اور اندر پر زون پر لفظ ولیسٹ اینڈ
کینیسی لکھا ہوا ہے

دیکھنا کہ کینیسی نقلی گھڑی نہ خرید لینا
آغاز کارخانہ سے کینیسی کا پی منشا رہا ہے کہ عمدہ عمدہ گھڑیان اور
نچ پر فروخت کیا اور بن تاکہ ہر ایک آدمی اس سے بیکار غریب تاکہ
ان کو خرید سکے۔ یہ گھڑیان دوسری گھڑیوں کی طرح خراب نہیں ہوتیں
تاکہ موجب تکلیف نہ ہو۔ گھڑیان میں ہر ایک گھڑیوں
سے زیادہ فروخت کیں ہیں اور یہ بھرے گئے ہیں کہ دن دن
انکے فروخت میں ترقی ہے۔ یہ گھڑیان دنیا میں بڑے بڑے
تاجر فروخت کرتے ہیں اور پکٹ کینیسی میں
ولیسٹ اینڈ ولجی دوکان نمبر ۴ ولیسٹ اینڈ ولج دوکان نمبر ۴
ریموٹ بیلی کمرشل بلڈنگ کلکتہ

پانچاب میں ایجنٹ
دو اس کا ناخنہ ولجی کا لکھوڑ سے منسکتی ہیں
جس اخبار میں یہ اشتہار دیکھ کر درخواست کریں اور اس
کا نام ضرور تحریر کریں

میرے کامرہ

یہ میرے جو خالص گل اور نہایت خالص میرے لداخ سے حاصل کر کے
بنایا گیا ہے تاکہ وہ کینیسی میں آئی کیلئے اس قدر نافع ثابت ہو جائے
کہ جسکی توفیق نہیں ہو سکتی جن لوگوں کی آنکھوں میں کسی قسم
کی بیماری اس کے لگانے سے رفع ہو سکتی ہے اور چند روز کے استعمال
سے بنیائی بہت بڑھ سکتی ہے ہر بیمار کے پاس گئی بڑی بڑے
لائق ڈاکٹر ورن اور مشہور لوگوں کی تصدیقین موجود ہیں چنانچہ
خان بہادر ڈاکٹر محمد خان صاحب آفیری مجسٹریٹ نے یہ
اپریل ۱۹۱۶ء کو ہر ایک کو ایک مریض فکٹ میں اطلاع دی ہے کہ
ایک عورت اور شہید جو موسمی دبا گاہ میں ہو سکتی تھی اس نے
میں روز میرے کو میرے کو استعمال کیا۔ اور اب اسکی نظر بہت
عمدہ ہوئی ہے قیمت فی بوتل نصف تولد عمر اور ایسا کو
در خواستیں کارخانہ پشیمہ اخبار میں آئی چاہئے

آر۔ ک۔ کینیسی کارڈ کا چہا پہ خانہ

کوئی دفتر۔ محکمہ عدالت۔ کارخانہ اس ضروری چیز ہے خالی
نہیں چاہئے۔ اہل قلم کامیں و مد و کار بہت آسان گئی جگہ
نہیں۔ جس زبان میں چاہو۔ سبیل کاغذ پر لکھ کر ریس کے
رہے چنانچہ گئی۔ فوراً رتبہ رتبہ آئے۔ اسکی
بلاندا کسی چیز کے سوسو اسکاغذ چکر اور فونین چاہیہ لکھ
مختص و سبک ساتھ رہ سکتا ہے۔ یہ رتبہ رتبہ قطع ہوا
انچہ کی قیمت اٹھارہ پیسہ قطع ہوا۔ انچہ کی ساٹھ پیسہ
محصول ڈاک ڈیڑھ روپیہ
دوسرے چند رتبہ اس نام سے بک رہے ہیں میان سب
بہت اعلیٰ درجہ کا ہے۔ اور اس میں ایک بڑی خوبی یہ ہے
کہ حروف رتبہ پر بہتے ہیں
در خواستیں بنام دفتر پشیمہ اخبار لاہور میں آئی چاہئے

موقع پر حاضر ہو کر بولی دیوے
دستخط نقشبندی سرسنگو انعام صاحب منصف لاہور

حضرت ملک معظّم قیصر ہند کی
عالیشان شہنشاہی

تصویریں اور ایک گرجا کی
سوانح نامہ اور ایک گرجا کی
تصویریں خاص طور پر ولایت سے تیار ہو کر
آئی ہیں۔ جو صاحب ان کی خریداری کے متعلق
ہوں جلد مطلع فرماؤں۔ چارے پاس اس تصویر
کی متعدد کاپیاں ہیں جن کے فروخت ہوجانے کی
امید ہے۔ لہذا اطلاع خریداری جس قدر جلد آوے
بہتر ہے۔ یہ تصویر ہنایت عمدہ اور عالیشان
ہے۔ اور خاص کاپی ریٹ سے ولایت میں
تیار ہوئی ہے۔ امیدوں اور شایقینوں کے
کمروں کی سجاوٹ کے لئے ایک نادر زیور
ہے۔ یہی تصویر لاہور کے ایک کارخانہ سے
آپ بھی پائیں گے۔ فروخت ہو رہی ہے۔
لیکن ہم تین روپیہ کو اپنے مہربانوں
سے پاس پہنچیں گے۔ خرچ ڈاک بندہ خریدار
مفتخر کارخانہ عیساء اخبار لاہور



بنزنگ و نزار

شیکسپیر کے ایک پلے وینس کے سوداگر کا نہایت عمدہ

میرزا کو کیا مجال ہے کہ وہ اسے توڑنے کو بھی چاہے۔ یہاں تک کہ اس نے اسے توڑ دیا۔

مفردات بکر می

یہ کتاب ہمارے صاحب فرید کوٹ کے نام سے بیسویں کی کتاب
مکتوبہ سے فارسی میں ترجمہ ہوئی۔ یہ جو فوائد میں ایک
لاٹائی اور بے نظیر کتاب ہے اور نہ صرف خالص ترجمہ ہی ہے بلکہ
اس پر یونانی تحقیقات کے سونے پر سونے کا کام کیا ہے جس سے
صرف امر محمول ڈاک اور پوسٹل ایک ایجنسی پنجاب
راکارخانہ بیسہ اخبار سے ملے گی۔

کابل صنعہ

کلیڈ صنعت
کا گذار یونٹوں کو اس کا کام نہیں کرتا مگر اس کے علم کے ساتھ کہ کلیڈ کس طرح بنی ہے
کہ واقعتاً حال کی ہے حال میں نہ صرف ہمارے ملک بلکہ اس کے صاحب ہندوستان کو ملوکیا
ناراضہ وطن میں کیونکہ اس کے ہندوستانی کیونکہ اس کا پیشہ انشیا ہے کہ اپنے اہل
وطن کو اس کام سے واقف بنائیں نہایت اہمیت نے اسی میں قیمت مملکت
کے سوا اور سوا اور ایک ہے اس قسم کی کتابیں ملوکیا کی کتاب بنام
کلیڈ صنعت بنائی ہے اس کا فائدہ ۶۷۸ فی حجم ۱۰۰ فی حجم جو اس کی بہت عمدہ
کتاب کے ہے یہ صفحہ راجہ کے کل پرزے کے نام میں فی فصاحت سے انگریزی
اردو میں لکھا گیا اس کا مطالعہ ہر ایک کے لئے اور اور ان میں سے کیسے کل دیات
لکھ کر اس کا مطالعہ ہر ایک کے لئے ہر ایک کے لئے جو شخص ان کی حقیقت سمجھنا
چاہے اس کو اور خصوصاً اس کا ہر ایک کے لئے کل ملازموں کو کتاب ضرور
پڑھنی چاہئے قیمت ۵۰
الشعبہ منہرہ میسج اخبار لاہور

بعد الت دیوانی نشی سر بیگواند اس صاحب

منصف الامور ۱۹ اپریل ۱۱۸۷ھ
 حسن خٹک ولد رام سنگھ بٹنام
 علی گڑھ و لاہور و غلام فرید ساکن
 چاکر مدار ساکن ہرکالاسجادہ
 نوان کوٹ مدیون

ایضاً
 مقدمہ بالا میں عوام الناس کو بتایا گیا ہے کہ اس اشتہار کے مطالعہ
 و تحقیق کے لئے کہ ایک قطعہ مکان واقعہ لاٹ نمبر ۴۷ امی ۱۹۱۸
 بوقت ۱۰ بجے دیکھیں۔ یہاں پہلوگا جس کو خریدنا منظور ہووے
 اوقت اسے تیار بنی ہوئی دیوے گا
 ۱۰ بجے تک۔ نصف صاحب الامور

بعدالت دیوانی منشی هر یک خواند اس صاحب

منصف المهور ۱۵ - اپریل ۱۹۱۷ء
 زمینیں بل و لہریان مل بنام ستار ولد گیشا ساکن
 ساکن قلعہ دگر مدار باغبانپورہ مدلیون

ایصال دے ہے
مقدمہ بالا میں مذکور اس استخبار کے عوام انعام کو
اطلاع و سبائی سے کہ ایک قطعو مکان واقعہ بغان پورہ
حکومت تیار دیں۔ مئی ۱۹۰۸ء کو یلیم ہوٹکا جس
شخص کو خریدنا منظور ہو وہ مئی ۱۹۰۸ء کو وقت استعارے

دفتر پست اجمار لاہور

نادر جنجری بابت
یہ اردو زبان کی اپنی طرز کی بے نقیبہ حنری
اور سلطانہ محض ہے۔ یہ دو سببان بہرے
شام نامی گرجی اردو اخبارات نے اس کی
تقریب اس قدر کی ہے۔ کہ اس سے زیادہ
تقریب کے لئے لفظ موجود نہیں۔ پنجاب
کے تمام انگریزی اخبارات اپنے سولہ
ٹیبوں و پنجاب ٹائمز نے بھی اس کی
خوبیوں کا تذکرہ سے اقرار کیا ہے۔ لیکن
ہمیں کہ جس شخص نے اسکو ایک مرتبہ
دیکھا ہو پسند نہ کیا ہو۔ کیونکہ اس میں
ہر مذاق کے آدمی کے لئے ہایت کار آمد
باتیں موجود ہیں۔ قیمت ۸/ ۱۵
ضمیمات نایاب ۴
المشتر مہتمم پسیہ اخبار لاہور

منابعات فیروز می

اس میں نہایت موثر اور نایاب شناختیں بڑی
محنت سے جمع کی گئی ہیں قیمت صرف ۱۲
روپے مسہر اخبار لاہور سے ملے گی +

ضرورت

ہائی لائبل سکول قصور کینا اسطے ایک بی اے بیڈیاسٹر کی تحریک فی الحال
منشیگ پاس شدہ کو ترجیح دیا جائیگی۔

شک کے باوجود آئی اور وہ ان کے موجودہ ملک کو۔
سلطان عبدالعزیز نے شہر میں روسیوں سے
جہاد کرنے کے صلہ میں انعام دی۔ اگر امیر صاحب اس
بیش بہانہ کو حاصل کر لیتے تو کیا اچھی بات ہوتی۔

مالی بحوث: گورنمنٹ ہند کا مالی سالانہ نقشہ
حساب شائع ہوا ہے۔ بنیاد پر اصلی تخمینہ کے ۱۹۸۹-۹۰
کے آخری حساب میں ۲۵۰۰۰۰۰۰ روپیہ کی ترقی ہے
جو سال ابھی ختم ہوا ہے اسکے تخمینہ میں ۲۵۰۰۰۰۰ روپیہ
کی توقع ظاہر کی گئی تھی اور نظر ثانی شدہ میں یہ توقع ۱۰۰۰۰۰۰
روپیہ کی ہے۔ اس زیادتی کا خاص سبب کسٹمز کی زیادتی
ہے۔ گزشتہ باج میں روپیہ کی قیمت ایک سٹینک
۱۱۵۹۰۰۰ روپے سال میں اور وسط نصف
پیس زیادہ رہی ہے جسکی وجہ سے صرف ۱۹۲۵۵۰۰
روپیہ کی زیادتی ہوئی ہے سالانہ آمد کے ۱۱۵۹۰۰۰
روپیہ کی توقع کا تخمینہ کیا گیا جس سے حالت مساوات
پیدا ہوئی تھی۔ توقع کی یہ وجہ بیان کی جاتی ہے کہ روپیہ
کی قیمت ایک سٹینک ۱۱۵۹۰۰۰ روپے لگائی گئی ہے ایفون
کی آمدنی کی کمی کا بھی بخاطر رہ گیا اور اس سال صوبہ جات
کے سرمایہ سے کچھ نہ دیا جائیگا اور سرمایہ تحفظ کی پوری
تعداد دینے ایک گروپ چار لاکھ روپیہ بحال کی گئی ہے
سر و بودار برائے مسئلہ چاندی کی نسبت نہایت طویل
مدت کا ظاہر ہے کہ اگر امریکہ والے آزاد سکہ اختیار کر لیں
تو ہندوستان کو مجبوراً چاندی کا سکہ ترک کر کے سونے
کا سکہ اختیار کرنا پڑیگا۔

روپیوں کی شامت

۲۷ اپریل کے پرچم کے یٹھ میں منجھد دیکھو اور کے
بنارس کی شورش کا حال دیکھو یا جاکر کار کو متوجہ کیا ہے
کہ ہندوستان میں جہاں کہیں شورش یا خرابی
آگے چلی اسکو شمع ہی میں نہایت سخت سزا ہے
روک کر دیا جائے۔ جانشاہ کا جگہ منجھدوں اور اس عالم
میں خنجر پیدا کر نیوالے لوگوں سے کبھی ہمدردی نہیں
ہو سکتی۔ لیکن اس بات پر زور دینا کہ ولایت اور
ہندوستان کے منجھدوں میں بڑا فرق ہے سخت
گڑھ کی بنیاد پر ایک ہے۔ جاری راستے میں ان دونوں
گروہوں میں سوائے رنگت اور قومیت کے فرق
کے اور کوئی تمیز نہیں ہونی چاہیے۔ ہر قسم کی تعلیم پیل
گھر سے شروع ہونی چاہیے۔ اگر ایسے معمولی شورشیں پیدا
کر نہ والوں کو انگلیٹڈ اور ریلینڈ میں قانون کی سخت

ترین سزا میں ڈھکی ہیں تو یہاں ہی ضرور ایسا ہی ہونا
چاہیے۔ بلکہ اس صورت میں ہی ہندوستانی ریاست
کے مستحق ہو سکتے ہیں کیونکہ یہاں اگر کوئی بنارس جیسی
شورش رونما ہوتی ہے تو اسکا مقصد یہ شکل بالکل نہیں
ہوتا۔ جیسے بنارس کے جلاہوں نے غلہ کی گرائی کی صورت
میں مبتلا ہو کر خرابی کی۔ لیکن آئرلینڈ اور انگلیٹڈ کے باقاعدہ
اور تعلیم یافتہ مقصد تو پولیس کو چور کر فوج کو بھی شرمی بہ
ترکی جواب دیتے ہیں۔ ہم افسوس کرتے ہیں کہ مئی پور
والوں کی مثال دیکر اب حضرت سول سرکار کو بہانے میں
کہ کسی دیسی ریاست کی دوستی پر خواہ وہ کیسی ہی گہری
کیون نہ ہو محکوم مطلق اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔ اگر اس قسم کی
تخیریں دوسری ریاستوں کی بد دل کر والے نہیں تو اور
کیا ہیں۔ مانا کہ مئی پور والوں نے بڑا کیا اور کر رہے ہیں۔
لیکن ایسی حالت میں چیف کمنشنر اور ان کے ہمراہیوں
کے قتل ہو نیکالزام جتنا مئی پور والوں پر ہے اسی کے
قریب قریب ہمارے کلکتہ کے منجھدوں پر ہے۔ کیونکہ
جب مئی پور کی حالت ایسی دیکھی گئی تھی کہ اسکی صفائی
کے لیے چیف کمنشنر صاحب کو بے نفس نفیس کسی قدر
فوج لیک جانے کا اہم ہوا۔ تو کیا وہ چار یا سو سیما ہی
جوان کے ہمراہ گئے تھے وہ ایک مئی پور جیسی ریاست
کے منجھدوں کے مقابلہ کے لیے کافی تھے اگر خود میں
جنرل گارڈن کے مارے جائیں گے ازام مصریوں کی نسبت
سٹرگیٹ سٹون کی وزارت پر زیادہ لگا جاسکتا ہے
تو یہاں بوجہ احسن مئی پور کی نسبت کار پر دلازاں
گورنمنٹ ہند کی غلط کارروائی سٹرگٹ سٹون کے قتل کے
زیادہ جواب دہ ہونے چاہیے۔ اور یوں مئی پور والے
سرکار عالی کی طرف سے اب ایک سخت سبق دیا جائیگا
مستحق ہو گئے ہیں۔ کیونکہ اسے ایک سخت و دشمنانہ
حکیت سرزد ہوئی ہے مگر معلوم نہیں بعض انگلو انڈین
اخبارات اپنی ریلے اور اپنے رسوخ کو کیوں استقدر
غلط سے صرف کرتے ہیں۔ کیا سول کے کہنے سے یہ
امر انگریزوں کے ذہن نشین ہو سکتا ہے کہ ہندوستانیوں
کی نسبت انگریز اپنے بادشاہ کے زیادہ تاجدار ہو سکتے ہیں

پورڈ سکول لاہور کو مندر سوئی گئی۔ یہ سکول بہت
سخت افسوس ہوا کہ لاہور کا اول سکول پورڈ سکول ہے لاہور کا
اول اس تعلیم سے جو پورڈ سکول کے چند استاد نے جاپائے انکو برطانیہ
کو دیا تھا چنانچہ پورڈ میں ہیں کہ منجھدوں میں پورڈ سکول
کی حالت کا یہ وہ تعلیمی سی نظام کے متعلق دو چار اس اور انکی ہی پورڈ
سکول سے طرفہ کیا جا رہی معلوم نہیں اس تعلیمی میں ان خیریتوں کا
کیا حال ہوگا۔

خط و کتابت و مراسلات

پادریوں کی پالیسی

لودمانہ کے عیسائی پرچہ نے دو اشاعتوں میں اپنے معمولات
کے موافق ہماری تحریروں پر مہربانیاں اور پوچھا ۱۲-۱۵ وغیرہ
کے حوالوں سے پادریانہ وعظ کھمارا۔ چونکہ عیسائی اخبارات
نہیں معاملات کا اخبار نہیں ہے۔ اسلئے خاص مذہبی بحث
وسایل سے مجھے الگ رہنا پڑتا ہے۔ ورنہ دیکھا دوں کہ کیا وہ
غلی وغیرہ مذہبی بحث سے پادریوں کی کیسی فاعلی کسل جاتی ہے
آپ ابھی گہرا گئے۔ پھر دیکھو تو ہندو مذہب کچھ کرتا ہے۔ اور
خوش قسمتی سے اسکو اخبار ہی وہ علاقہ ہے جسکی اشتاعت
عمرہ خیالات پہلانی کے لئے بہت زیادہ ہے ہندوستانیوں کے
رسم و رواج کو پادری چھینٹتے جبری نگاہ سے دیکھتے رہے لیکن
آخر جب اپنی کمنشنر میں ہر طرف سے مارا باری نظر
آئی۔ تو وہ ہی رسومات و رواج خود اختیار کیا۔ ایک میں
لگائے جاتے ہیں کہیں جاتوں کی مثال تو ہند کے ساتھ لگایا
جاتا ہے کہیں ڈھولک ہنور سے لوگوں کو خوش کیا جاتا ہے
کہیں جگیا نہ لباس سادہ مزاجوں کو دھوکہ دینے کے لئے
اختیار کیا جاتا ہے۔ بعض لوگوں کو خوش کر کے اپنی طرف
رجوع کرنا ہے۔ مگر واضح رہے کہ لوگ تو اس دہاریوں سے
بے بس ہیں۔ ان کے مناشے سے بعض ہندوؤں کے تاج
سے خوش ہوتے ہیں۔ کہیں بیڈی و فن فنڈ میں مسرت
کا پیسہ جمع کر کے ہسپتال کھولے جاتے ہیں کہیں زمانہ
مشن کہیں مشن سکول کہیں دو خانہ کہیں کچھ کہیں
کچھ۔ سب کی غرض وہ ہی ایک ہے کہ سادہ مزاجوں کو
عیسائی بنایا جاوے۔ اور ہندوستانی سماج ایسے سادہ مزاج
ہیں کہ دوسروں کے نیچے مذہبی تحافتوں کے بقیہ کرانے
مان لیتے ہیں کہ سب کام اوہیں کے فائدہ کے ہیں افسوس
اے ہندوستانی بہاؤ پادریوں سے بچے رہو۔
سرا قمر جہدو

دوبائی ہے سرکار و تہذاری

اپنے بچے شین کیا ہے؟ پورڈ سکول لاہور کے کارکنوں کی
حق تلفی اور بربادی کا سامان ہے۔ وہ کیا ہے؟ کو یہ صاحب
بہادر کا اپنے سکول کے طلباء کے نہایت تقلت اور توجہ امتیاز
خواب و بیکہ کر پورڈ سکول لاہور پر رشک کمانا اسکے علت
نہی کیا ہے؟ صدر مقام لاہور سے پورڈ سکول کی بچ کنی
غالب ہے کہ سب یہ ذمہ اور انتظام ہی جو داران قدیم
پورڈ سکول کی سعی سے اچھی حالت پر رشکار بار اول سکول
کے استادوں کی کارکردگی سے شل ہل سکول کے

گزارش ضروری بحالت مجبوری

جناب من اگر آپ نے آج تک پیسہ اخبار کی قیمت جواب کے ذمہ واجب الادا سمی معہ قیمت پیشگی نہیں بھیجی تو اپنی سب سے پہلی فرصت میں اب ایک کارڈ پر ہیکو اطلاع دیجئے کہ انعام کی کتابوں میں سے جتنی آپ کو مطلوب ہے اسکو بذریعہ ویلوپے ایل قیمت اخبار کی جواب کے ذمہ ہونی چاہیے۔ اس سے مطبع کو قیمت پہنچ جائیگی۔ اور آپ کو کتاب بجا طفت مل جائیگی۔ اور اگر ۱۵ مئی تک آپ نے قیمت نہ بھیجی تو قیمت آپ سے برداشت ہو جائیگی۔ اور کتاب کی قیمت بھی نہیں دی جائیگی۔ آپ غور فرمیں کہ ایسے سستے اخبار کی قیمت پہنچنے میں یہ مال مثلاً دو روپیہ کی سال بہ پیسہ اخبار پڑھنے کے مقابلہ میں کیا حقیقت ہے؟ آپ کا فادہ ختم پیسہ اخبار لاہور

پیسہ اخبار

لاہور یوم دو شنبہ ۲۷ - اپریل ۱۹۱۷ء

شکر ہے۔ ہم اپنے محترم اور فاضل معزز نظم اخبار کا شکر ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے ۷ جنوری کو صیف گرامی میں پیسہ اخبار کے لئے ایک سال نو کا تحفہ تیار کر کے بھیجا ہے کہ جس سے ۹۱ سالہ کی تاریخ نکلتی ہے۔ صادق الوقت ہے لاہور کا پیسہ اخبار

ہماری تجارت و حرفت کہاں گئی؟ ہم سب کہتے ہیں۔ ہماری کپٹی اٹی ہی جا رہی ہے ہاتھ سجھانا چاہتی ہے کیونکہ ولایت اور امریکہ والوں نے لکھا ہے کہ ہندوستانی اٹی سے کپڑے رنگنے کے لئے بہت اعلیٰ درجہ کارنگ بنتا ہے۔ ہمارے تعلیم یافتہ باہمی نوکری کے پیچھے چھوٹے مارے پہنے والے کدھر ہیں خیال کریں کہ کوئی نگرانی کارنگ نہ گا۔ کیا وہ سائینس پڑھنے والے ہی چھوڑنا سیکھے ہیں یا کچھ ترقی کا کام کرنا ہی؟

پرنس بیمارک۔ پرنس بیمارک نے ایک مرتبہ

سرکاری جہازوں کو لٹ مار کر ہر ملک لایق نہیں سمجھ کر پینڈی ہے اور ہندو کو کھٹ سے مہر منتی ہوا ہے۔ مگر معلوم نہیں کہ اب یہ کھڑی کے ساتھ ان کی کیسی گزرے گی۔ فیصلہ بظاہر پرنس بیمارک سے بہت آزدہ خاطر ہو چکے ہیں۔ پرنس بیمارک کا کام امید ہے اب یہی مصیبت سے خالی نہیں ہوگا۔ مگر یہ دینا کا بندہ جب ۶ سال کی عمر تک حکومت اور اختیارات سے سیریز ہوا تو اب کیا ہو جائیگا؟

انجمن حمایت اسلام کی حساب کی صفائی :-

آخر کار انجمن نے اپنے ماہوار رسالہ ماہ فروغ میں حساب تالیفات کہ جیسا کہ کسی گذشتہ اشاعت میں وعدہ کیا تھا مفصل شائع کر دیا کہ جس میں مخالفوں کے تمام اعتراضات کے جواب ہتایت شایستگی سے درج ہیں۔ اب مخالفوں کے پاس اور کوئی اعتراض باقی نہیں رہا۔ جو لوگ صرف احقاق حق اور ابطال باطل کے چاہنے والے ہیں وہ تو فی الفور قایل ہو جائیں گے لیکن جنکی مخالفت کے وجوہات کچھ اور ہیں وہ اب بھی نہیں کہ کسی قسم کی تاویلیں نہیں نہ کریں۔ حقیقت میں انجمن حمایت اسلام کے کارپردازوں نے نہایت امانت داری اور ذمہ داری سے آج تک انجمن کے کام کو کیا ہے۔ کہ جسکی ادنیٰ دلیل ہی انجمن کے بیرونی افراد کو روت ہے؟

امریکہ میں تجلی مہر اسلام :- اب بعض مبصرون نے مندرجہ ذیل خبر شائع کرنی شروع کی ہے۔ معلوم نہیں یہ کہا شک صحیح ہے۔ امریکہ جسکو نئی دنیا کہتے ہیں جس کا سرخ طلوع آفتاب اسلام سے آٹھ سو برس بعد ملے اب تک آفتاب اسلام کا سایہ اس ملک پر نہیں پڑا تھا اب صبح صادق کی روشنی نمایاں ہوئی۔ امریکہ کے ایک امیر نے جنکا نام روپ ہے صرف تذکرہ دین اسلام سنکر اور بعض رسایل اسلامی دیکھ کر کلمہ شہادت پڑھا اور اسلام قبول کیا اور انہوں نے اہل اسلام بھائی سے درخواست کی ہے کہ ایک اسلامی مشن امریکہ کو روانہ کریں تاکہ وہ دعوت و تلقین اسلام کا سلسلہ جاری کرے نادانوں کو دین حق سے آگاہی دے۔ اور انکا قول ہے کہ امریکہ کے دانشمندانے مذہب سے نفرت کرنے لگے ہیں اور اسکی روز افزون برائیاں کر رہے ہیں جسکی وجہ سے یہ مذہب بالکل کمزور ہو رہا ہے اور یقین کیا جاتا ہے کہ تھوڑے عرصہ میں بالکل نابود ہو جائیگا وہ چاہتے ہیں کہ دین حق اختیار کریں اور اسکی تلاش میں مصروف رہیں یہاں کوئی مسلمان نہیں صرف تمام اسلام

دور سے سنائی دیتا ہے۔ ہر ملک دیکھ کر حجابان اور صوفیہ کے بد مذہب والوں نے اپنی مشنری لہرانے کے لئے ہر عقلمند دین اسلام کو بد مذہب پر ترجیح دیتا ہے۔

منشی اندر من مرحوم مراد آبادی :- یہ شخص جو پرانے اعتقاد کے اہل ہندو میں بڑا مناظر مشہور تھا اور اُنہیں مسلمانوں سے مناظرہ کرنے میں کئی کتابیں لکھی تھیں ۱۴ اپریل کو راجہ ملک عدم ہو ایہ شخص ایک لائق منشی تھا۔ مگر اہل اسلام سے مباحثہ کرنے میں ناگہانم القاطر استحال کیا کرتا تھا۔ چنانچہ ایسی ہی تحریروں کی وجہ سے شیعہ میں مسلمانوں کی طرف سے اس سے قانونی مواخذہ ہوا تھا۔ اور اسکی کتاب مصمما ہند کے کل نسخے عدالت کے حکم سے چاک کئے گئے تھے اور اسکو پانسو روپیہ جرمانہ ہوا تھا کہ جو اسل در اسل کے بعد کسی قدر کم ہو گیا تھا۔ سنڈت دیانند کے زمانہ میں یہ اُن کا عقیدہ ہو گیا۔ اسنے عوام اہل ہندو ہی آخری زمانہ میں اس سے خوش نہیں رہے تھے۔ فارسی کے نظم میں ہی ایک ستارہ کی کتاب بھی تھی کہ جس سے معلوم ہوتا ہے بہت ہوشیار اور واقفکار اور خوب فارسی خواندہ تھا۔

امیر صاحب کابل اور ایک عربی مسلح :- سول ملٹری گزٹ رقم طراز ہے کہ تھوڑے دن گذرے ہیں ایک شخص سید علی شریف ساکن مدینہ منورہ عرب سے تیار وین آیا۔ اسکا اردو تھا کہ امیر صاحب کابل سے ملاقات کر کے براہ افغانستان۔ فرغانہ اور ایران۔ ایشیا کوچک سے عرب کو چلا جاؤ لگا۔ یہاں اسکے ہمراہ بہت سے رشتہ دار اور پیروں بھی تھے۔ اسنے اب جو عرب سے ملاقات کی درخواست کی کہ اُن کی خدمت میں چند تحائف نامہ روز گارش کرے جو وہ اُنکے لئے لایا تھا۔ مگر امیر صاحب نے اسکی ملاقات سے انکار کیا۔ کیونکہ نہ لگ گیا تھا کہ وہ چند روز اور پینڈی میں مہوار ایوب خان کے پاس مقیم رہا ہے۔ کہتے ہیں اس عرب کے پاس مچھوہ دیگر تحائف کے ایک عربی ردا اور ایک عبا بھی امیر صاحب کے لئے تھی۔ اور چاندی کا صندوقی ساتھ قسطیٹہ تھا۔ اور سب سے عجیب ایک تلوار تھی جو شیشہ ہجری میں حضرت خالد بن ولید نے استعمال کی تھی۔ اس تلوار پر عربی میں یہ کندہ تھا۔ لافتی الاعلیٰ۔ لایف الاذو الفقار۔ یہ شمشیر جو ایک زمانہ میں حضرت رسول کریم صلعم نے خالد بن ولید کو دی تھی کسی طرح عثمان لودہ سلطان

هندوستان

[illegible]

چرخِ قریب سے منور ہوتے نکلیں اور بعد ازاں ان کی تکیہ خانیہ پر پہنچ کر پھر سے تعلق
آجکل تیرا یہ خیال مدام ہوا ہے کہ کیتھولک اصل سے خود ایک کیمین شامل ہو جاوے
برائے ان کے افسوس کہ ایک گروہ جو خود ان کی کجیاریاں پھیلانے لگاں اور ان کو یہاں پہنچا
اس کے انگلستان کے اخبارات کو رشتہ کو یہ غیب و عریضہ میں کہ جلدی انتقام لے
جنوبی افریقہ کے انگریزی علاقہ میں سرکار انگریزی کی نرمی پر لازم دیا گیا
رائل ایئر کی ۲۴ ویں ہائی سنڈلٹن میں پریڈ کر نیسے انکار کیا
جب تل غنی ہو کر جو حضور قیصر ہند کو بھی تہنیت نہایت صمیمہ پہنچا
اس کے وجہ ایک انیسویں بارہ ہزار لوگ اس کے حرم میں آنا جاسکتا یا تو انکار کیا گیا
مغربی افریقہ کے جزیرہ بساؤ میں نے روسیوں نے پر نکالی حکومت کر رک دی

سول کہتا ہے کہ احتمال ہے کہ مٹی پور کے مقتولوں کی قضا کی کوئی اور ناکہ لوگوں کے ہاتھ سے آئی ہو۔ اور انہوں نے اُن کی ریشمون کو ٹکڑے ٹکڑے کیا ہو۔

ہم مئی پور میں قلعہ تھیل میں جو فسطا کراٹھ نے بنایا
 بہادری سے قلعہ کو محاصرہ میں سے بچایا ہے صاحب کمانڈر
 انجینئر مہندہ اُن کی اور اُن کی فوج کی اس بہادرانہ کارروائی
 کی تہنید سے تعریف کرتے ہیں ۔

کرنٹن ولن نے یاوس آت کا من میں سکرٹری آف
سٹیٹ سے سوال کیا کہ ہدایت کیجاوے کہ جو انگریزی فوج آف
منی پور پر حملہ آور ہے وہ دشمن کسے گا ان دنوں گڑ نہ چلاوے
جنرل گریم نے فتوے ایک اعلان شائع کیا ہے جس کا
مطلب یہ ہے کہ چونکہ منی پور کی ریاست نے حصہ و حصہ ہند
سے کہل کھایا تو انت کر دی ہے اسلئے گورنمنٹ ہند نے حکم دیا
ہے کہ راجہ کالا چندر جو اس سٹاک کی حکومت کا خاتمہ ہو جاوے
اور چونکہ تنوہ کو پھار سپلار سے ہماری افواج کے بڑھنے میں مخالفت
رہن انکو مرنہ اور بجاوے »

۱۷۔ ابرہیل کو سامانہ پہاڑی پر میران تھی والوں سے ہمارا
سخت مقابلہ ہوا دشمنیں پانچ ہو گیا۔ اسکے سوا اور بھی کئی جگہ
مرد بہتر ہو رہی ہے۔

تیم کوہ سیاہ سے مقابلہ پیری - ۱۹ - اپریل کل ہماری ایک
جماعت سپاہیوں کی بائیس سے آ رہی تھی کہ دشمن نے اپنے
گولیاں چلائیں۔ دشمن کا ایک آدمی مارا گیا۔ ہماری طرف کوئی
ہتھیار نہ مارا۔ کل رات کو ہی اس کیمرپ سے کسی نے گولی باری کی۔

مہم منی پور مقام کو سہ ماہ ۱۹- اپریل - کو ہمہ کالم سیر کر کے
جنرل کالج سے پور کو براہ راست وین ٹین وٹوین ہوا اور وہاں
اور دس روز کے لئے رسید لے لی۔ یہ مقبضہ بھی ہے کہ منی پور
والوں نے مقام کی سیڑھی کو قبضہ کر لی ہے اور وہ لوگوں کے
پاس ہیں۔ یہ مقام منی پور سے ۵ میل پہلے تار بیتی کی مارٹر
ڈی گئی ہے۔ سیدنا بی بی کی موت کی خبر بھیج نہیں معلوم ہوئی۔

۲۷۔ اپریل ۱۹۳۷ء۔

— ہم میران زخمی کی بابت ۱۹۔ اپریل کی تفریق کی تاریخ پر مبنی ہے کہ لڑائی جدیستور جاری ہے پنجاب انقشہ کی یہیہ کالم سے ایک مر اور و زخمی ہوئے یہیہ بین باٹری کا ایک انسخت زخمی ہوا۔ سپاہیوں کو پانی پلانے کے لئے مقام کیا گیا۔ کہ جنین سے بعض کو کم کٹھ سے نہیں ملتا تھا۔ ان کے پہر کو چ کیا۔ اور موضع مستاون اور سار کا تہی پقبضہ کر لیا۔ سو کالم کو وہاں چوڑا کالم سنگر کو واپس آیا۔ جہاں اتوار کا روز آرام کیا۔ کرنل ٹرنبریان کرتا ہے کہ دشمن کہاں کی کے متصل مشکل تھا۔ براہی متعین ہے۔

— اپریل ۴۰ — المہ آباد۔ پاونیمہ کا کوہمہ کا کار سپانٹ اس
مواقعہ کو صاف کر دیتا ہے کہ مٹی پور کی پہلی شکست کے روز
فوج کے پاس گولی بارود کی کمی نہیں تھی اور ریزرٹ سنسی میں
بھی کافی بارود تھا۔

۴۱۔ اپریل کو بمبہ کو بمبہ کالم وگما ناگا سے روانہ ہو گیا۔
مسٹر ڈیسن ڈپٹی کمشنر کے رسوخ سے تمام ضلع کے دیہاتی جمع ہوئے
ماربہ اسی بین قریب پندرہ سو گنا کا گن و صر و سطح نشان ہیں
بہ لوگ اپنے ہمسایہ یعنی پوروں کی حکومت کا زوال چاہتے ہیں۔

۴۰۔ اپریل۔ مہینہ گرمیوں کا۔ مہینہ پھولوں کا۔ مہینہ
بہت خراب ہے۔ اس مہینہ کی بڑی مشکل سے ہوتا ہے۔ ایک آدمی
شدت گرمی سے مر گیا۔ منجھری سی لے لے کل پل سے بیان کیا۔
کہ ٹھنڈ کو کس کے ماتحت سواروں نے موضع اننگٹن
میں دشمن کی دوہرا فوج کو دیکھا۔ جنہوں نے گاؤں اور قلعہ کو
مضبوط کیا ہوا ہے اور سرگردی راجہ منی پور کے بھائی کے رٹے
کو آمادہ ہے۔ تنہا دت سواہ ایک بار بھی مر واپسی پور
والوں کی مدد کے لئے آمادہ ہو رہا ہے۔

شعبہ ۲۱۔ ہم سنی پورین بازارک سے بیخ گنج تنک ہیضہ
پھیلا ہوا ہے۔ گو بہت سخت نہیں۔ مگر اگر ہم کی فوج چندوں پر
چڑھ رہی ہے۔ اور بڑی ایسی دشوار گزار ہے کہ بہت سی
فوجیں چھوٹی ٹہریں۔

۴۰۔ اپریل سکو ہم میرا زنی ہمارا بھائی لڑائی میں دشمن بن گئے
ہر ایک لگاتار بارہ مہینے بد وقت سے آگے برائی دشمن کی انتہا کا پیشین
گوشتن کو آپ کے پیہ چار لاشیں ملین۔ موضع جو جلد ہی ہی چھوڑا گیا تھا
نہ کی سے پر یا گیا۔ چرگ اور ہر ایک پر یا ہوں نے پتہ کی اور ملے
لینے کو آدمی بھیج کر باقی ہی مل گیا اور یا سپہ سالار امطار ہمارے طرف سے
ہمارا بھائی کو اس سے ایک اور چھوڑی دی۔ جو سب ان کے رہے

ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات میں سب سے زیادہ چنے والا شہر لاہور کا مشہور ہے

The Paisa Akhbar

LAHORE

پیسہ اخبار

محل قیمت	پاکستان	پنجاب	پشاور
قیمت سالانہ معمولی کاغذ	۳۰ روپے	۳۰ روپے	۳۰ روپے
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ	۳۵ روپے	۳۵ روپے	۳۵ روپے
قیمت تین پرچہ ہفت روزہ کاغذ پر ۶۹	۶۹ روپے	۶۹ روپے	۶۹ روپے
معمولی کاغذ ۳۰	۳۰ روپے	۳۰ روپے	۳۰ روپے

پاکستان کی اخبارات میں سب سے زیادہ چنے والا شہر لاہور کا مشہور ہے۔ اس کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی اس کا شمار ہے۔

پیسہ اخبار کی قیمتیں درج ذیل ہیں۔ پاکستان میں ۳۰ روپے، پنجاب میں ۳۰ روپے، پشاور میں ۳۰ روپے۔

Vol. V. جلد ۵ MONDAY, APRIL 27, 1890. No. 171

عجیب عجیب باتیں

عجیب درخت کو میا واقعہ لاہور میں ایک درخت پر
جس کا ایک شاخ درخت کا پتہ بتاتا ہے کہ اس کا پتہ
میتا ہے مقام پٹوٹن ایک سینڈ ٹیٹوٹ کے درخت میں سے
روہ میں سے ہے۔
نیوز لینڈ کا ایک درخت پر مین کو اس طرح پکڑا ہے جسے
چڑھار لاشہ سے پکڑتے ہیں۔
جزائر سبب الہند کے ایک درخت میں ۱۴ اونچے قطر کا پیل
گستا ہے۔ اس کے اوپر چڑھ کر ایسا مینوٹ ہوتا ہے کہ اس کی
رکبان اور سالہ ویدہ سے مین اور اس کو آگ پر رکھ کر
پانی گرم کر سکتے ہیں۔
جنس کے ایک درخت میں قدرتی بیٹھی بنے ہوئے ہوتے
ہیں یعنی پکڑے ہوئے سو راخنین ہوا گھسنے سے
بالکل بیٹھی کی آواز نکلتی ہے۔ جاپان کے درخت سے موکل
سی جتیاں بنتی ہیں۔
کونز لینڈ واقعہ آسٹریلیا میں ایک درخت کے چھوٹے سے
زہریلے جانوروں کے ڈنگ کا سا اثر ہوتا ہے مگر غنیمت ہے کہ بعد
میں اثر نہیں رہتا۔ اگرچہ اس وقت سخت تکلیف ہوتی ہے
جزیرہ مٹاسکو کے ایک درخت کے ایک پتے کی ڈنڈی میں آدھی
بوتل پانی نہایت خشک موسم میں نکل سکتا ہے۔
یوریا کا ایک فاضل لکھتا ہے کہ افریقہ میں ایک اتنی درخت ہو
اس کے پتے پتھر جیسی کے نہیں کٹ سکتی۔
افریقہ کے ایک درخت میں سے مین نکلتا ہے وہ مٹاسکو کا

مذاق

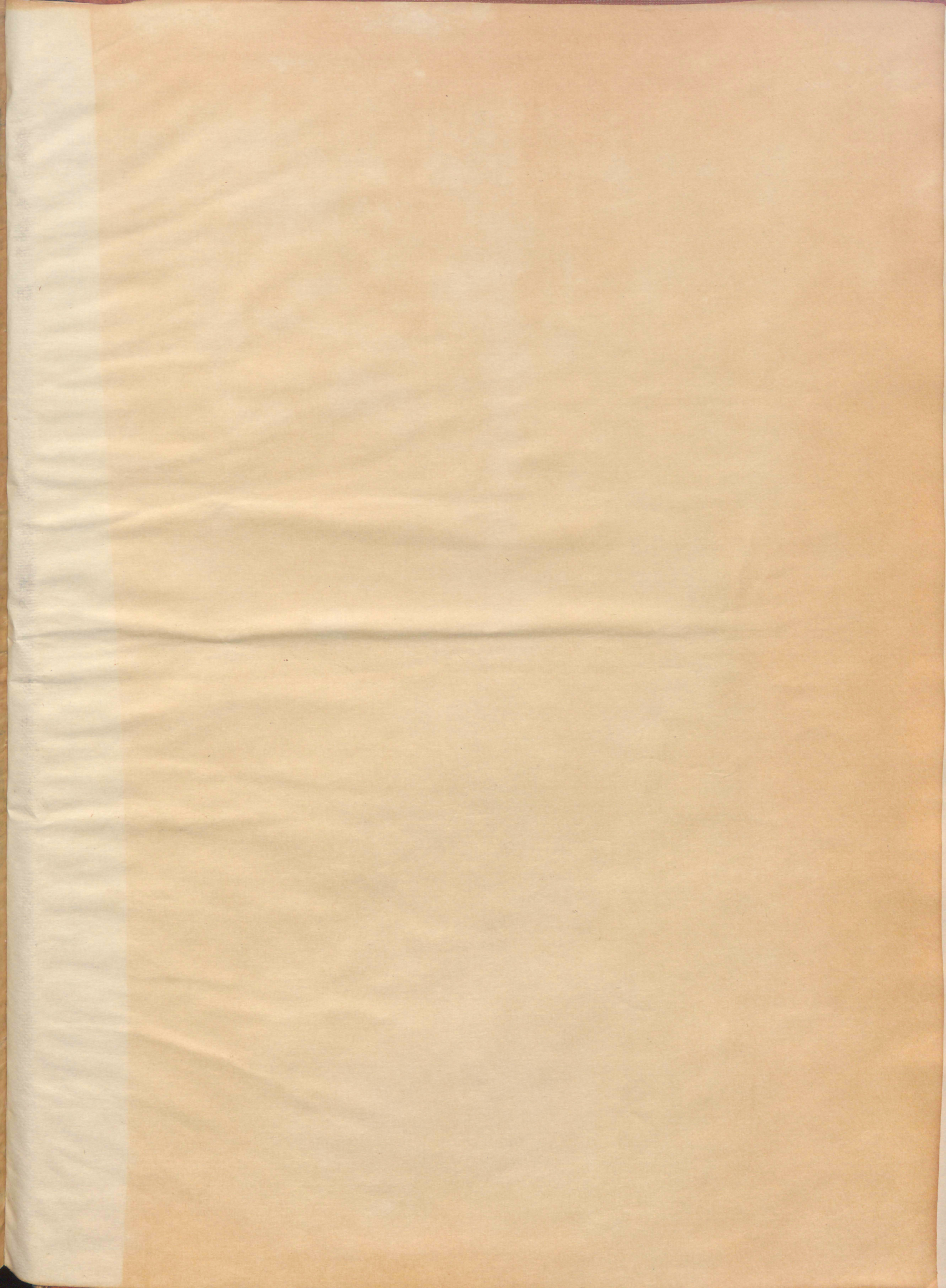
ایک استاد نے اپنے ایک دوست شاگرد سے کہا
کہ جب میں تہاری عمر کا تھا تو مشکل سے مشکل سوال حل
کر لیتا تھا شاگرد نے کہا کہ جناب آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ
جیسا آپ کا وقت تھا ویسا میرا نہیں ہے۔
ایک وکیل نے اپنے موکل سے پوچھا کہ کیا تم نے اپنے حساب
کی کتاب مدعی کو دکھلائی تھی؟ اوس نے کہا کہ جی حضور
دکھلائی تھی وکیل نے کہا کہ پھر اوس نے کیا کہا؟ "موکل
بولہ کہ یہی کہا تم شیطان کے پاس جاؤ؟"
وکیل "پھر تم نے کیا کیا؟"
موکل "سید صاحب حضور کے پاس چلا آیا۔"

واقفیت نام کیلئے شمار اور اعداد

انگلستان کی میٹھواری۔ ۱۸۹۰ء میں
انگلستان کی حکومت متحدہ میں ۳۰ کروڑ ۹
لاکھ پونڈ کی شہر آب انگریزوں کے نیچے میں
آئی۔ یہ رقم ہمارے ہاں کے رقم پچاس پونڈ کے دو ارب
روپیہ کے مساوی ہے۔ یہ رقم متعلق سبب سے
میں ۲ لاکھ ۴۰ ہزار پونڈ کی زیادہ شہر آب استعمال کی گئی
ہے۔ یہ رقم مذکورہ بالا تمام حکومت متحدہ کی سالانہ
مجموعی کاربہوان حصہ ہے۔ اور انگلستان کے قومی
قرضہ کا حصہ ہے اور یہ رقم تمام عیسائی گرجوں کی سالانہ
آمدنی سے آٹھ گنا زیادہ ہے۔

یورپ میں قہوہ کا خرچ۔ تمام یورپ میں
حساب سے معلوم ہوا ہے کہ ہالینڈ کے باشندے زیادہ قہوہ
پیتے ہیں۔ چنانچہ ہالینڈ کا ہر باشندہ بالواسطہ ۱۶ پونڈ سالانہ
میں قہوہ پیتا ہے۔ اور بلجیم کا ہر باشندہ ۱۰ پونڈ سے کسی قدر
زیادہ۔ نوروے میں فی کس آبادی ۶ پونڈ۔ اضلاع
متحدہ امریکہ کا ہر باشندہ ۶ پونڈ۔ اور سوٹھری لینڈ میں ہر باشندہ
۶ پونڈ سالانہ۔ ہر باشندہ جرمنی ۴ پونڈ۔ اور ہر باشندہ فرانس
۴ پونڈ۔ ہر باشندہ آسٹریا صرف ۴ پونڈ۔ ہر باشندہ اٹلی نصف
پونڈ۔ اور ہر باشندہ سپین چوتھائی پونڈ۔ ہر انگریز نصف
پونڈ سالانہ کے قریب اور ہر روسی ایک پانچویں حصہ پونڈ
کے برابر (ایک پونڈ سے نصف سیر)

ایک درخت میں سے مین نکلتا ہے وہ مٹاسکو کا



Form 104A

UNIVERSITY OF MISSOURI - COLUMBIA
ELL
AP95.U7 P3 (1891) 5



010-013052714

AP
95
.U7
.P3
5
JA 12-19
F 16-
MY 11.

MY 25-
JE 29,
JL 13-
O 19,
N 2-23,
1891
G33176

RESTRICTED LOAN

